قانون انگریزی متعلق استحقاق تدامت ادا احکام دفعہ ۲ قانون ۱۸۷۲ء پر لحاظ کیا گیا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۳۵ و کلکتہ جلد ۳ صفحہ ۲۴۶

۳۴۰ جادول ام ... بنام ستھیاکم تھرد و دیگر ساکنی

نالش انفساخ شراکت۔ حساب۔ اختیار سماعت۔ ایکٹ معاہدہ۔ مجریہ ہند دفعہ ۲۶۵ ایکٹ ۱۸۵۹ء دفعہ ۵۔

یہہ نالش واسطے انفساخ شراکت کے جو مابین مدعی اور مدعا علیہ کے تھی اور واسطے حساب باہمی اُنکے دائر تھی عرضی دعوی مین مندرج تھا کہ مدعی اور مدعا علیہ اول نے ۱۸۶۴ء مین ضلع ارکاٹ شمالی کے جنگل مین کام کرنیکے لئے جسکا ٹھیکہ مدعیکو واسطے تین برس کے ملا تھا شرکت کری۔ جو تھا مدعا علیہ بزمانہ مابعد شریک کرلیا گیا تھا اور ٹھیکہ مذکور کی تعمیل آرنی و کمپنی کے نام سے ہوتی رہی مارچ ۱۸۶۷ء مین چوتھے مدعا علیہ نے ایک ٹھیکہ مدراس مین لیا اور ایک دوسری عام شراکت قایم ہوئی اسمین مدعی اور مدعا علیہ اول شریک تھے سرمایہ کارخانہ اول کا دوسرے کارخانہ مین داخل ہوگیا جسکا نام ٹی اور کے رکہا گیا اس کارخانہ مین بہت سے ٹھیکہ جات مدراس اور جنگل ہٹ کے لئے گئے آخر کار ربحانکار مدعا علیہ اول کے حساب بینر سے ضلع ارکاٹ شمالی مین پیدا ہوئی جہانکہ چند مدعا علیہم بطور مستقل سکونت رکہتے تھے صاحب جج ضلع نے نالش کو اس بنا پر ڈسمس کیا کہ بموجب دفعہ ۲۶۵ ایکٹ معاہدہ مجریہ ہند کے انکو اختیار سماعت نہ تھا اپیل مین تجویز ہوئی کہ عدالت ضلع ارکاٹ شمالی کو اختیار سماعت حاصل تھا کیونکہ مدعا علیہم اندر ضلع کے سکونت رکہتے تھے ایکٹ معاہدہ مین جو حکم ہے اُس سے اجازت پائی جاتی ہے اور سوائے اُس مقام کے جہان کاروبار شرکت کیا گیا ہو دوسرے مقام مین نالش دائر ہونیکی ممانعت نہین ہے اگرچہ کافی اختیار سماعت کی موجود ہو۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۴۶۲ و کلکتہ ۲ صفحہ ۳۴۵ و بمبئی جلد ... ۱۴۵ و مدراس ۵۱۰ صفحہ ۵۰۸ و الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۵۰۱۔

۳۴۳ منالی پنیا گوت رای بنام ...

نالش واسطے عہدہ دہرم کرتا مندر کے۔ حساب ایکٹ ۱۸۷۱ء ضمیمہ ۲ نمبر ۱۲۳۔ ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۱ء دفعہ ۲۲۹۔

کت بانی مدعی مندر کا ۱۸۹۵ء مین چھ پسران چھوڑ کر فوت ہوا جنمین سے دو کے نام ... اسحق تھے۔ ... چھوٹا لڑکا ۱۸۳۲ء مین دو پسران چھوڑ کر فوت ہوا جنمین سے ایک جو ۱۸۵۲ء

مین فوت ہوا باپ مدعی کا جو تہا بانی کا بڑا لڑکا تہا ج سنہ ۱۸۱۶ء مین دو پسران یعنے م جو سنہ ۱۸۴۰ء مین فوت
ہوا اور ل جو سنہ ۱۸۴۲ء مین فوت ہوا اور دو دختران یعنے الف اور مادر مدعی علیہ چہوڑ کر فوت ہوا عہدہ
دہرم کرتا کا لڑکا بانی کے ج کو ملا بعد اُسکی وفات کے صاحب کلکٹر نے ایک مہتمم مقرر کر دیا
اور ج کے پسر م کو اُسکے پنچایت نے بیدخل کر دیا۔ اور سنہ ۱۸۳۴ء مین م نے ایک نالش عدالت
الکہ ولی مین بنام ت اور اُسکے پسران کے دائر کی تا صدور ڈگری اخیر کے سپریم کورٹ نے م
کو دہرم کرتا مقرر کر دیا ڈگری کبہی صادر نہین ہوئی اور نالش م کی وفات پر سنہ ۱۸۴۰ء مین ساقط
ہوگئی۔ م کا جانشین عہدہ دہرم کرتا پر اُسکا بہائی ل ہوا جو اُسپر سنہ ۱۸۴۲ء اپنی وفات تک
قایم رہا وہ اُس عہدہ کو بذریعہ وصیت اپنی ہمشیرہ الف اور اُسکے شوہر ک کو مشترکاً دیکر فوت ہوا
چند روز بعد اُسکے ک مر گیا اور الف سنہ ۱۸۶۲ء مین اُس عہدہ کو بذریعہ وصیت اپنے ہمشیرہ زادہ
یعنے مدعا علیہ کو دیکر فوت ہوا۔ نالش مدعی مین جو اُسنے بحیثیت کلان ترین ذکور باقیماندہ خاندان
بانی کے بدعوے عہدہ دہرم کرتا کے دائر کی یا اس دعوے سے کہ اگر وہ مستحق نہووے تو کوئی
اور شخص لایق اُسپر مقرر کیا جاوے اور اس استدعا سے کہ حساب جایداد متعلقہ مندر کا بمقابلہ
مدعا علیہ جو دہرم کرتا مندر اور نیز وصی الف کا تہا لیا جاوے برطبق اپیل ابتدائی فیصلہ عدالت
مرافعہ اولی، تجویز ہوئی بنسبت امر اول کے کہ نالش مین ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۱ء حد سماعت
ضمیمہ ۲ مد ۱۲۳ عارض ہے قبضہ م و ل کا اثر کچہہ ہی ہو مگر وصیت نامہ ل کا سنہ ۱۸۴۲ء مین جس
کے ذریعہ سے عہدہ ذکور اُسکی ہمشیرہ الف اور اُسکے شوہر کو ملا بلا شک ایک فعل مضر اشخاص
ذکور خاندان کے حق مین ہوا اور چونکہ اُس وصیت نامہ کا عملدرآمد فوراً ہوگیا انکو ضرور اس پامالی اپنے
حقوق کی اطلاع ہوئی ہوگی یہہ بہی تجویز ہوئی کہ بموجب احکام دفعہ ۲۹ ایکٹ حد سماعت
سنہ ۱۸۷۱ء مدعی کو یہہ منصب نہین رہا کہ ایک اشخاص جدید قایم کرے جو وفات الف پر
استحقاق ہونے تنہا باقیماندہ شخص از قسم ذکور خاندان بانی کے پیدا ہوا دوسرے امر کی نسبت
تجویز ہوئی کہ چونکہ مدعی کو کوئی حق جایداد مین باقی نہین رہا تو اُسکو یہہ منصب نہین
ہے کہ مدعا علیہ کو مجرم مداخلت بیجا کا قرار دے اور اس سے حساب پچہلے انتظام امانت کا
اُس بنیاد پر طلب کرے اور مزید بران یہہ نالش فی الحقیقت واسطے برطرف کرنے مدعا علیہ
کے امانت سے اور واسطے اثبات استحقاق مدعی کے عہدہ موروثی کی نسبت بصورت اُسکی
ناکامیابی کے واسطے تقرر کسی شخص لایق اور مناسب کے عہدہ مدعا علیہ پر تہی حساب کی استدعا

صرف اسی خیال سے ہوئی تھی اور اسواسطے مدعی مستحق طلب کرنے حساب کا بابت انتظام ... کے باستحقاق ایسے شخص کے نہ تھا جسکو نہیں امانت سے تعلق ہووے ـ

معاہدہ غیر معقول ـ ایکٹ معاہدہ مجریہ ہند دفعہ ۷۴ ـ

۳۴۹ وینکٹا رام چیٹی بنام کبا... مدعی نے واسطے دلاپانے مبلغ ... بابت قیمت ایکہزار دو سو تیس پرا دہان ریرا ملک ضلع واقع احاطہ مدراس مین یہہ معمولی پیمانہ وزن کشتی غلہ کا ہے ایک پرا قریب ... سیر کے ہوتا ہے) کے جو بہ بنلے حساب مورخہ ... ستمبر ۱۸۷۶ء کے واجب الادا تھے نالش کی حساب کڈمن پر بابت مبلغ ... کے تھا جو معہ سود ... فیصدی کے ۱۵ روز کے اندر قابل ادا تھے اور بحالت عدم ادا ئے مدعیکو بتاریخ ۴ نومبر ۱۸۷۶ء دان واسطے تعداد باقی کے جسکا حساب بشرح ۴ ر ۷ پائی فی پرا کے کیا جاویگا قابل الوصول تھا عین بعد تحریر اس اقرار نامہ کے قیمت چاول کی بڑہ گئی اور مدعا علیہ نے ۱۵ روز کے اندر روپیہ ادا نہ کیا اور اس نالش کی عرضدعوی مین حساب چاول کی قیمت کا بشرح ... فی پرا کیا گیا ہے ـ **تجویز ہوئی** کہ معاہدہ غیر معقول تھا حسب دفعہ ۷۴ ـ ایکٹ معاہدہ کے جو مقدمہ اوسکی شرایط مین داخل ہوا اسمین صرف معاوضہ مناسب دلایا جاسکتا ہے کہ جو مقدمہ حال مین کسقدر زیادہ شرح کا سود ہوگا دراصل معاہدہ یہہ تھا کہ اگر اصل معہ سود فیصدی ... سیکڑہ ۲۰ ستمبر کو ادا نہو تو اس تعداد کا دوچندہ ۴ نومبر کو واجب الادا ہوگا ایسے معاہدہ کو عدالت انصاف نافذ نکریگی ـ

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۴۹ و مدراس جلد ۳ صفحہ ۷۴

قانون مالابار حقوق کرنون ـ جایداد تاروا ـ

۳۵۱ گوندن بنام کنارن جو کرنون کہ اندر دن اصغر کو اہتمام جزو جایداد تارواد تحصیل زرلگان وغیرہ پر مقرر کری وہ منجانب خاندان تارواد کے چاہے جسوقت اس اجازت کو رد کرسکتا ہے اور اہتمام اپنے ہاتھ مین لے سکتا ہے ـ

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۵۱ و مدراس جلد ۲ صفحہ ۴۴

اجراے ـ نیلام ـ قرضہ ذاتی ـ حصہ دار مشترک ـ

۳۵۴ وینکٹا سامی بنام کپین پدر مدعی (مدعا علیہ نمبر ۱) نے روپیہ اس غرض سے قرض لیا کہ واسطے حصول بعض اراضیات کے نالش کرسکے چونکہ وہ اسی روپیہ کو ادا نہ کرسکا لہذا اسکے مقابلہ میں ڈگری حاصل کیگئی اور اراضیات متنازعہ نالش نیلام ہوئیں اور بہ نیلام عدالت مدعا علیہ نمبر ۲ نے خرید کین منصف نے

ڈگری بحق مدعی صادر کی مدعا علیہ نمبر ۲ نے اپیل کیا صاحب جج ضلع نے ڈگری منصف کو منسوخ کیا برطبق اپیل خاص منجانب مدعی تجویز ہوا کہ ازانجا کہ قرضہ ایک قرضہ ذاتی مدعا علیہ اول کا تہا اور ڈگری اُسکی ذات پر تہی پس صرف اُسکے حقوق ومرافق واقع جایداد نیلام ہوسکتے ہے اور سوا اُسکے حقوق کے اور کچہہ بدست خریدار منتقل نہوگا۔ ہیدیال لال بنام جگدیب نراین سنگہ (انڈین لارپورٹ سلسلہ نظائر کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۱۹۰) کی تقلید کی گئی۔

۳۵۶ بنام کوپناسی **نالش** منجانب رقاصہ۔ حق میراثی۔

بدان یہہ نالش منجانب ایک رقاصہ کے بغرض استقرار اپنے حق کے نسبت میراثی رقاصات ایک خاص مندر کے بغرض دلایانے قبضہ میراثی مذکور معہ اعزاز وحقوق متعلقہ اُسکے حسب تفصیل مندرجہ اظہار منسلکہ عرضی دعوے دایر ہوئی تہی۔ مدعا علیہم نے دعوے سے انکار کیا منصف ضلع نے بدین تجویز کہ دعوے ثابت کیا گیا ڈگری بحق مدعا علیہ صادر کی مگر برطبق اپیل منجانب مدعا علیہ اول صاحب جج ضلع نے نالش کو بحوالہ سند مقدمہ چپا آدمی بنام نیاگری چیٹی (انڈین لارپورٹ سلسلہ نظائر مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۰۱) نالش کو ڈسمس کیا برطبق اپیل دوم تجویز ہوا کہ مقدمہ ہذا مقدمہ چپا آدمی بنام نیاگری چیٹی سے بنیوجہ قابل تمیز ہے کہ اُس مقدمہ مین بیان کسی وظائف متعلقہ عہدہ کا نہ تہا۔

اس مقدمہ مین نسبت وجود عہدہ موروثی ووظائف یا حقوق متعلقہ اوس کے کی تحقیقات ہونا چاہیئے کیونکہ اُس سے اثر عظیم اس بحث مین پہونچیگا کہ آیا مدعیہ نے دست اندازی مدعا علیہ اول سے کوئی ضرر اُٹہایا یا نہین۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۰۶ و بمبئی جلد ۴ صفحہ ۱۵۵ و مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۳۹۰ و بمبئی جلد ۴ صفحہ ۹۳۔

۳۵۷ بنام سبرامانیا بنام شنمر ... مس ایگر **ڈگری**۔ ترقی۔ اجراء نیلام حصص نابالغان۔

اپیلہاے بنا راضی ڈگریات عدالت ضلع کایمبتور نالشات ابتدائی نمبر ۱۲ و ۱۷ بابت سنہ ۱۸۶۷ء مشعرہ ڈسمس نالشات کہ مدعیان نابالغان نے بذریعہ اپنی ماں کے بطور قریب تر دوست دلی کے مدعا علیہم پسران سبرامانیا وکشنر پر موجب دفعہ ۴۴ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء نالش واسطے دلاپانے چارمس ایک مکان واراضیات کے کی جس سے مدعیان کو مدعا علیہم نے اجراے ڈگری صادرہ نالش ۲۳ سنہ ۱۸۶۲ء پر بیدخل کرایا تہا واقعات یہہ ہے کہ نالش

نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۱ء مین ڈگری زرنقد کی بموجب ایک رہننامہ کے سیرامانیا وکشتر پدر مدعا علیہم پر صادر ہوئی تھی اور اُس ڈگری کے اجرا مین بعض جایداد غیر منقولہ قرق ہوئی تھی لپسران سیرامانیا وکشتر نے حاضر ہو کر نسبت جایداد کے دعوی پیش کیا اور استدعا واگذاشت قرقی کی کی دعوے نامنظور ہوا حکم متضمن نامنظوری دعوی اپیل سے نا بحال ہو کر لپسران نے نالش نمبر ۳۳ سنہ ۱۸۷۱ء رجوع کی جسمین نامبردگان مستدعی تقسیم کے اس بات کے ہوئے کہ انکا حصہ بقدر چہار خمس قرقی سے واگذاشت کیا جاوے قبل اُس نالش کے جایداد مقروقہ نیلام ہو چکی تھی مگر نیلام معدود بحقوق موافق پدر واقع جایداد مشترکہ تھا الا نالش نمبر ۳۳ سنہ ۱۸۷۱ء مین عدالت نے ڈگری صادر کر کے مزید بران بحث اثبات کی بھی مابین لپسران و وارثان پدر کے سماعت کی کہ آیا قرقی بقیہ جایداد خاندان مصرحہ عرضیدعوی بقدر حصص مدعیان مسترد ہونی چاہئے یا نہین اور تجویز اسکی بحق وارثان اسوجہ سے کی کہ قرضہ انہی اغراض کے واسطے لیا گیا تہا جسکا ادا کرنا کل خاندان پر واجب تھا اور مزید بران یہہ بھی تجویز کی کہ جو جایداد حسب متذکرہ بالا قرق ہے وہ بغرض ادائی قرضہ مذکورہ بالا کے نیلام کی جاوے چنانچہ وہ نیلام کی گئی بعد ڈگری تقسیم کے اور در حالیکہ مدعا علیہم پسر باپ سیرامانیا وکشتر سے (کہ تنہا وہی نالش نمبر ۲ سنہ ۱۸۷۱ء مین مدیون تہا) علیحدہ ہو گئے تھے مکان و اراضیات مندرجہ دعوی حال جو جزو اس جایداد کا نہین تہین جو قرضہ مین رہن تہی اور جسکی بابت نالش نمبر ۲ سنہ ۱۸۷۱ء مین ہوئی تھی قرق و نیلام ہوئین اور پدر مدعیان حال نے خرید کین نالش حال مین امر بحث طلب یہہ تہا کہ آیا جبکہ جایداد مذکور اجرا ڈگری نالش ابتدائی نمبر ۲ سنہ ۱۸۷۱ء مین قرق نہین ہوئی تہین اور بدینوجہ بطریق مخصوص زیر مواخذہ واین بذریعہ ڈگری نالش ابتدائی نمبر ۳۳ سنہ ۱۸۷۱ء قرار نہین دیگئی تہین بطور جزو جایداد مشترکہ خاندان حسب اقرار مندرجہ تجویز نالش مذکور قابل مواخذہ واسطے ادائے اُس قرضہ کے تہین یا نہین جو واین پدر کا حسب ڈگری مقدمہ ابتدائی نمبر ۲ سنہ ۱۸۷۱ء باقی تہا۔ نسبت اس امر کے ہائیکورٹ سے (ر گن صاحب چیف جسٹس و انس صاحب وکننڈ یلی صاحب جسٹسان) بہ بحالی ڈگری عدالت مرافعہ اولی تجویز ہوا کہ یہہ جایداد قابل مواخذہ نہین ہین بموجب ڈگری و کارروائیات اجرا بمقدمہ ابتدائی نمبر ۲ سنہ ۱۸۷۱ء کے بعض حقوق موافق بلرانیان وکشتہ کے نیلام ہوئے کوئی امر اس مقدمہ مین ایسا نہین ہے جس سے ظاہر ہو کہ نفاذ قرضہ کا بطور قرضہ ذمگی خاندان کے کل جایداد پر مقصود تہا اور فیصلہ مقدمہ تقسیم (نمبر ۳۳ سنہ ۱۸۷۱ء) صرف اُسی جزو سے متعلق تہا جو اُسوقت متنازعہ فیہ تہی اور اسکی رو سے قرقی

اُن جایداد اثے کی جواب مابالبحث ہین با جرائے اُس ڈگری کے جایز متصور نہین ہو سکتی پس نالشات حال صحیح طور پر ڈسمس ہوئین۔

از النس صاحب جسٹس ۔ استدعا مدعیان (پسران) بمقدمہ ابتدائی نمبر ۳۳ ۱۸۶۶ء جہانتک کہ وہ متعلق واگذاشت قرقی با جرائے ڈگری مقدمہ ابتدائی ۲۰ سنہ ۱۸۶۱ء تہی فوراً منظور ہونی چاہئے تہی نالش ابتدائی نمبر ۲۸ سنہ ۱۸۶۱ء مین وادین نے صرف پدر پر نالش کرنا پسند کیا تھا اور اگرچہ جایز تہا کہ وہ (وادین) اس نالش کو اس طرح پر مرتب کرتا کہ ایسی ڈگری حاصل کرتا جو ذات وجایداد خاندان مشترکہ پر واجب التعمیل ہوتی لیکن جب کہ وہ ایسا کرنے سے قاصر رہا تو لبعد ازان وہ اسبات کی کوشش نہین کر سکتا کہ عمل ڈگری کو اُسکے حیطہ جایز و محدود سے بڑہا دے اور بوقت تجویز اس امر کے کہ آیا پسران ذمہ دار ادائے اُس قرضہ کے ہین یا نہین جو یافتنی وادین مدعا علیہ اول تھا عدالت نے درحقیقت ایک نالش جدید اُنکے مقابلہ مین دائر کی۔ مقدمہ دین دیال لال بنام جگدیپ نراین سنگہ (انڈین لارپورٹ سلسلہ نظائر کلکتہ جلد ۳ صفحہ ۱۹۸) کی پیروی کی گئی۔ اسناد متعلقہ اس امر پر نظر کی گئی کہ اجرائے ڈگری مین سوائے حقوق اُن اشخاص کے جو درحقیقت فریق اُس ڈگری کے ہین یا اُن اشخاص کے جو بوقت وفات ایسے اشخاص کے اُنکے قایم مقام حقیت ہوئے دیگر اشخاص کے حقوق قابل مواخذہ ہو سکتے ہین یا نہین۔

۳۷۵ محمد عبدالقادر بنام ایسٹ انڈین ریلوے کمپنی

معاہدہ حوالگی۔ عہد شکنی نسبت معاہدہ حوالگی۔ وجہ نالش۔ اختیار حد سماعت۔

مدعیان نے بمقام کانپور ایسٹ انڈین ریلوے کمپنی سے مدراس مین مال حوالہ کرنیکا معاہدہ کیا ایسٹ انڈین ریلوے اندر حدود علاقہ ہائیکورٹ مدراس کے جاری نہین ہے ریلوے کمپنی مذکور مال کے حوالہ کرنے مین قاصر رہی اور مدعیان نے ہائیکورٹ مدراس مین نالش ہرجہ بابت عہد شکنی کے دائر کی اجازت ارجاع نالش (حسب دفعہ ۱۲ فرمان شاہی) کے حاصل نہین کی گئی تہی عدالت مرافعہ اولی نے نالش کو بوجہ نہ ہونے اختیار سماعت کے ڈسمس کیا اپیل مین بتابعہ مقدمات گوپی کرشن گوسامی بنام نیل کنول بنرجی (۱) و دان بنام نین (۲) کے تجویز ہوئی کہ از انجا کہ ظہور عہد شکنی کا بمقام مدراس ہوا لہذا وجہ نالش تمام و کمال اندر حدود علاقہ ہائیکورٹ کے پیدا ہوئی ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۷۵ و کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۱۱۰ و کلکتہ جلد ۱۳ صفحہ ۲۰ و بمبئی جلد ۵ صفحہ ۱۰۲

(۱) بنگال لارپورٹ جلد ۱۳ صفحہ ۱۰۲ (۲) رپورٹ کامن پلیز ۔ صفحہ ۴۰۔

۳۷۸ ناسیا چیٹی بنام گوروبا چیٹی

رجسٹری ایکٹ ۱۸۷۱ء

یہہ الفاظ موقوعہ دفعہ ۱۷ ایکٹ رجسٹری (ایکٹ ۸ ۱۸۷۱ء) یعنی حال یا آیندہ موجودہ یا مشروطیہ قیمت یا اوسکی تحقیق سے متعلق نہین ہین بلکہ حق یا استحقاق واقعہ اراضی سے جو بذریعہ کفالت کے پیدا ہوا اگر مواخذہ یا استحقاق پیداشدہ سو روپیہ کی قیمت سے کم ہو تو رجسٹری غیر ضروری ہے۔

۳۸۱ چیندو وغیرہ بنام چیتھو نم جایر

کرناوان - نالش واسطے ڈگری استقرار حق۔ اراضیات جو الابار تار وار خاندان کے شرکا نے حاصل کی ہون۔ قانون متعلقہ مالابار۔

یہہ نالش بغرض استقرار حق لنسبت اُن اراضیات کے جکی لنسبت عرضیدعوی مین یہ تحریر ہے کہ وہ جایداد مشترکہ اُس خاندان کے ہین جسکا مدعی کرناوان ہے اور نیز بغرض اسکے کہ نام مدعیکا رجسٹر مال مین لنسبت اُن اراضیات کے درج کیا جاوے دائر ہوئی۔ عرضیدعوی مین یہہ بیان ہے کہ اراضیات متنازعہ پیداکردہ خاص تین شرکا سے متوفی خاندان کی ہین اُنمین سے شخص آخر تھے جنکے نام سے اخیر کو مالگذاری اراضیات کی جبکہ وہ کرناوان خاندان کا ہوا تشخیص کی گئی۔ سب کلکٹر کے یہان درخواست کی کہ نام اُسکے خاص بھتیجون یعنے مدعا علیہم نمبر اول و دوم کا لنسبت اُن اراضیات کے درج رجسٹر کیا جاوے مدعی نے اعتراض کیا اور اُسکو عدالت دیوانی مین بغرض حصول استقرار حق اس امر کے کہ تبدیل نام اسطرح نہونا چاہیئے نالش کرنیکی ہدایت کی گئی برطبق اپیل خاص جمیں ڈگری عدالت اپیل ماتحت بحال رہی یہہ تجویز ہوئی کہ مدعی استقرار حق متدعویہ کا مستحق ہے کیونکہ اُسکی رو سے وہ عدالت صاحب کلکٹر مین حاضر ہوکر چارہ کار واقعی بذریعہ اندراج اپنے نام کے رجسٹر مین حاصل کر سکیگا لیکن یہہ عدالت اُس چارہ کار کو جسکی استدعا ہے عطا نہین کر سکتی کیونکہ حاکم مال کوئی فریق نالش نہین ہے۔

نظائر متعلقہ ۱ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۸۳ و ۲ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۵۳ و ۳ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۱۹۰۔

۳۸۳ سبا ایر بنام کرسٹنا ایر

توہین زبانی۔ احد المدعی۔ ایکٹ ۴۵ ۱۸۶۰ء دفعہ ۲۷۔

مدعی نے نالش ہرجہ کی مدعا علیہ پر بوجہ توہین زبانی لنسبت مدعی کی بہن کے دائر کی عدالت نے نالش کو بوجہ نہونے فریق کے ناقص تصور کرکے مدعی کی بہن کو احد المدعی بموجب دفعہ ۲۷ ایکٹ ۴۵ ۱۸۶۰ء کے قایم کیا تجویز ہوئی کہ یہہ نقص اس قسم کا تھا

جسکی اصلاح بموجب دفعہ مذکور کے نہین ہوسکتی اور چونکہ مدعیکو استحقاق نالش نہین تھا لہذا نالش ڈسمس ہونی چاہئے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ا صفحہ ٣٠٣ و مدراس جلد ٢ صفحہ ١٠٦ و الہ آباد جلد ١ صفحہ ٣٥٣ و الہ آباد جلد ١١ صفحہ ٧٠ و مدراس جلد ٢ صفحہ ٥٠٣۔

٣٨٥ **ہندو خاندان۔ شخص کارکن۔ اختیار۔ ایکٹ ٩ سنہ ١٨٧١ع دفعہ ٢٠۔ کارندہ۔** — راسامی نندلن بنام انگاپا چیٹی

جو تعلق کہ اُس شخص کو جو ہندو خاندان مین شخص کارکن ہو اپنے شرکائے کے ساتھہ ہوتا ہے اُس سے خواہ مخواہ اوسکو ایسا اختیار نہین حاصل ہوجاتا کہ وہ ایسا مواخذہ جسپر اور طرح سے تمادی عارض ہوگئی ہو بمقابلہ اپنے شرکائے کے قایم رکہے الفاظ دفعہ ایکٹ ٩ سنہ ١٨٧١ع کی سختی سے تعبیر ہونا چاہئے اور شخص کارکن ایک ہندو خاندان کا ایسا مختار نہین ہے کہ جسکو اُسکے شرکا نے واسطے اغراض متذکرہ اُس دفعہ کے عموماً یا خصوصاً اختیار دیا ہو۔

٣٨٧ **درخواست التوائے نالش۔** — رہبا دین کاما بنام اماسہا ما پارو

مدعی نے عدالت منصف ایلور مین نالش واسطے دلاپانے چند رقوم کے جنکا واجب الادا ہونا بذریعہ ایک درخواست التواء کے بیان کیا گیا تھا دائر کی ایک مقدمہ اجرائے ڈگری نالش سابق مین مابین انہین فریقین کے تھا ایک درخواست منجانب اُنکے عدالت منصف مین یہہ بیان انتظام باہمی اپنے کے پیش ہوئی جو واسطے ادائے زر ڈگری شدہ کے بذریعہ اقساط کے باین شرط ہوا تھا کہ اگر ادا مین قصور ہو تو عدالت مدعی کی درخواست پر ایک وارنٹ جاری کرے اور رقم باقی معہ خرچہ درخواست کے پیداوار میرے حصہ اراضیات ایگر ہم سے جو اذروئے اس ڈگری کے مواخذہ دار قرار دی گئی ہین جو برطبق راضینامہ اس نالش مین صادر ہوئین اور اراضیات مذکور اور نیز میری ذات اور دیگر جایداد سے وصول کرے اور رقم مذکور مدعیکو ادا کرے درخواست مذکور کے ختم پر یہہ عبارت ہے۔ "ہم ہر دو فریق یہہ درخواست التوا اپنے ساتھہ اپنی رضا و رغبت کے گذرانتے ہین اور یہہ استدعا کرتے ہین کہ اُس پر موافق اُس کی شرائط کے عملدرآمد کیا جاوے"۔

بوقت اپیل دوم اجلاس کامل سے بعد سماعت ڈگری عدالتین ماتحت کے یہہ تجویز ہوئی

گرچونکہ یہہ امر صاف ہے کہ ذولقین کا کوئی ارادہ پیدا کرنے ایسے نئے حقوق کا نہ تھا کہ جو قابل نفاذ بذریعہ نالش کے بمعد وخی اُن حقوق کے ہون جو از روئے ڈگری کے حاصل ہوئے تھے یا قرار دیئے گئے تھے لہذا نالش بربنائے درخواست التوائے قابل قایم رہنے کے نہیں ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۰۸ و الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۲۴۲

۳۸۹ زمیندار و یلا گوٹا بنام ویوری ینکایا

ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ع دفعات ۱۰ و ۱۱ ۔ اختیار سماعت ۔ عدالت مال ۔

وہ نالش جو بموجب دفعہ ۹ ایکٹ ۸ مدراس سنہ ۱۸۶۵ع کیواسطے جبرًا قبول کرائے جانے پٹہ کے ہو نالش واسطے نفاذ شرائط قبضہ اراضی کے حسب مراد دفعہ ۷ ایکٹ مذکور کے نہیں ہے بلکہ ایک نالش واسطے تنسیخ شرائط مذکور کے ہے۔

۳۹۱ بیپچی کو یا بنام کاکن بیٹا پاکی

مدیون ڈگری ۔ دفعہ ۲۴۴ ۔ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع ۔ حد سماعت ۔

بصورتیکہ مدیون ڈگری فریق ایسے مقدمہ کا نہ ہو جو بموجب دفعہ ۲۴۴ ۔ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع قایم کیا گیا ہو تو اُسپر حسب قانون حد سماعت کے فرض نہیں ہے کہ نسبت جایداد کے اپنا حق مابین ایک سال کے اوس حکم سے جو اس دفعہ کے رو سے نسبت واگذاشت قرقی جایداد کے ہوا ہو بذریعہ نالش کے ثابت کرے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۹۱ و بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۱۷ و کلکتہ جلد ۱۵ صفحہ ۶۸۰

۳۹۴ ملکہ معظمہ بنام رام سنگی پنڈاری

ایکٹ شہادت ہند شریک جرم ۔

دفعہ ۱۳۳ ایکٹ شہادت ہند (نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ع) کے رو سے بالفاظ صریح یہہ قاعدہ مقرر کیا گیا ہے کہ اگر شہادت ایک شریک جرم کی بلا تائید کے ہو تو تجویز ثبوت جرم خلاف قانون نہیں ہے اور یہہ تجویز کرنا کہ تائید کا ہونا ضروری ہے بمنزلہ اسکے ہے کہ گویا اس حکم کی تعمیل سے انکار کیا گیا ۔ قاعدہ محکومہ دفعہ ۱۱۴ ۔ ایکٹ شہادت ہند اوس قاعدہ مروجہ انگلستان سے مطابق ہے کہ اگرچہ شہادت شریک جرم کو بہت احتیاط سے جانچنا چاہئے اور ہوشیاری سے مقبول کرنا چاہئے اور اوسکو قابل اعتبار نہ سمجھنا چاہئے لیکن اگر جوری یا عدالت اس شہادت کو قابل اعتبار سمجھے تو وہ تجویز ثبوت جرم جو اوسکی بنا پر کیجاوے خلاف قانون نہیں ہے۔

۳۹۶ **تجویز ثانی** ۔ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع دفعات ۳۷۶ و ۳۷۸ ۔

درحالیکہ کسی حاکم عدالت نے بوقت فیصلہ مقدمہ کے ایک شہادت اہم دستاویزی کے امر پر جوکہ عرضی دعوے کے ساتھ داخل کی گئی تھی اور جسکی نسبت کوئی امر تنقیح طلب قایم نہیں کیا گیا تھا اور جس سے رویداد مقدمہ مین فرق آجاتا ہو لحاظ نہ کیا ہو تو وہ مجاز ہے کہ بموجب دفعات ۳۷۶ و ۳۷۸ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء کے تجویز ثانی منظور کرے اور مقدمہ کی پھر سماعت کرے -

۴۰۱ ... بنام ... ڈگری - اجرا - تمسک - ایکٹ رجسٹری نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۶۶ء ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء دفعات ۵۸۸ و ۶۲۲ -

ایک درخواست منصف ضلع کی عدالت مین ۱۶ جولائی سنہ ۱۸۷۷ء کو واسطے اجرائے ڈگری مورخہ نومبر سنہ ۱۸۶۹ء کے گذری کہ جو بربنا ایک تمسک رجسٹری شدہ حسب دفعہ ۵۳ - ایکٹ رجسٹری سنہ ۱۸۶۶ء کے حاصل ہوئی تھی - حاکم موصوف نے حکم نامنظوری اجرائے کا دیا کیونکہ ڈگری اوس قسم کی تھی جوکہ نالش نمبری مین صادر نہین ہوئی بلکہ ایک نالش سرسری مین اور زمانہ حد سماعت محکومہ مد ۱۶۷ ضمیمہ ۲ - ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۱ء اُس سے متعلق تھا برطبق اپیل کے جج ماتحت نے حکم منصف کا اس تجویز پر کہ مد ۱۶۷ ضمیمہ ۲ - ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۱ء متعلق ہے منسوخ کیا -

برطبق درخواست کے عدالت ہائیکورٹ نے تجویز کی کہ چونکہ دفعہ ۵۸۸ - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء مین حکم ہے کہ احکام صیغہ اپیل جو بنا رامنی احکام مصدرہ حسب دفعہ ۲۴۴ کے صادر ہوں وہ ناطق ہونگے - لہذا اپیل دوم نہین ہوسکتی یہہ بھی تجویز ہوئی کہ بموجب دفعہ ۶۲۲ - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء کے عدالت ہائیکورٹ دست اندازی نہین کرسکتی کیونکہ جج ماتحت کو اختیار سماعت کرنے اپیل کا تھا -

۴۰۲ ... بنام ... درخواست اجرائے ڈگری - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۲۳۰ -

ایک درخواست حسب ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء کی واسطے اجرائے ایک ڈگری کی جج ضلع نے اس بنا پر نامنظور کی کہ ڈگریدار نے اپنی درخواست سابق سے دست برداری کی تھی یہہ حکم برطبق اپیل منسوخ کیا گیا اور مقدمہ واسطے تجویز رویدادی کے واپس بھیجا گیا اوس وقت صاحب جج نے یہہ تجویز کی کہ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء جوکہ اوسوقت نافذ ہوا تھا متعلق ہے اور درخواست کو اس بنا پر ڈسمس کیا کہ ڈگریدار نے حسب درخواست سابق کنارہ

اسکے حاصل کرنے اجازمین تصور کیا صاحب جج نے مقدمہ ہٰذٰی کورٹ کو نسبت
اس بحث کے کہ آیا انکو حسب حالات مقدمہ کے درخواست کے منظور کرنیکا اختیار
تہا یا نہین ارسال کیا جو تجویز ہوئی کہ درخواست اجرائے مطابق قانون مروجہ کے پیش
کی گئی تہی مضامین دفعہ ۲۳۰ - ۲ - ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۷ء پر غور کی گئی -
نظائر متعلقہ ۔ ۱۰ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۳۰۴ و کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۵۱۲ -

تمام شد

خلاصۂ نظائر

انڈین لا رپورٹ مدراس

جلد دوم

بابت ۱۸۷۹ء

اجرائے ڈگری۔ حد سماعت۔ د ۱۶۷ فقرہ ۵۔ ایکٹ ۹ ۱۸۷۱ء ۱ پربھاکر راؤ بنام پٹن

درخواست اجرائے ڈگری ۱۰ نومبر ۱۸۶۹ء کو گذری اور ۲۷ نومبر ۱۸۶۹ء کو حسب دفعہ ۲۱۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے اطلاعنامہ جاری ہوا۔ پھر ۴ فروری ۱۸۷۳ء کو درخواست اجرائے ڈگری کی گذری اور ۱۹ فروری ۱۸۷۳ء کو اطلاعنامہ حسب دفعہ ۲۱۶ جاری ہوا۔ اجرائے ڈگری کی درخواست مابعد ۱۳ اگست ۱۸۷۴ء کو گذری اور حکم واسطے اجرائے اطلاعنامہ حسب دفعہ ۲۱۶۔ اوسی تاریخ کو صادر ہوا اپیل مین جو بحث نسبت حکم جاری کرنے ڈگری کے پیش کی گئی وہ یہہ ہے کہ آیا مدعی کے حق اجرائے ڈگری مین تمادی عارض ہے یا نہین اور بوقت گذرنے درخواست اجرائے ڈگری مورخہ ۱۳ اگست ۱۸۷۴ء ۲ تمادی عارض تہی یا نہین ۔

برطبق اپیل ہائیکورٹ (کرنن صاحب و کنڈرسلی صاحب جسٹسان) نے یہہ تجویز کی کہ چونکہ وہ درخواست اجرائے ڈگری جو ۴ فروری ۱۸۷۳ء کو گذری تاریخ اجرائے اخیر اطلاعنامہ سابق حسب دفعہ ۲۱۶۔ یعنی ۲۷ نومبر ۱۸۶۹ء سے زیادہ عرصہ تین سال کے بعد گذری ہے لہذا حسب د ۱۶۷ فقرہ ۵۔ ایکٹ ۹ ۱۸۷۱ء کے دیر سے گذری اور اجرائے ڈگری مین بوقت قبل تاریخ اوس درخواست کے تمادی عارض ہو گئی تہی

اور دست اندازی اس صورت سے رفع نہین ہوتی کہ ہوڈگری نے فروری ۱۸۷۷ء مین تعمیل اطلاعنامہ کی بابت داخل کیا تھی اور پیش ہونے دی مقدمہ راجہ چلکانی بنام راجہ دلوینا ر رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۰۰) ممیز کیا گیا نیز بہ تقلید مقدمہ چندر کمار راے بنام بھگوبتی پسنوراے (انڈین لاء رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۲۳۰) یہ تجویز ہوئی کہ درخواست اجرا واسطے تعمیل ڈگری موقوعہ فقرہ ۴ دفعہ ۱۷۹ ایکٹ ۹ ۱۸۷۱ء سے مراد درخواست اجراے حسب دفعہ ۲۱۲ یا ایسی درخواست اجراے سے ہے جسکی روسے کارروائیات اجراے ڈگری کی شروع کیجاوین اور نہ ایسی درخواست اجراے قسم ضمنی سے جو اشناے زیر تجویز ہونے اس قسم کے مقدمات کے گذرانی جاوین ۔

۵ قیصر بنام رامجی **مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۱۲۲۔ اقبال مجسٹریٹ ۔شہادت ۔ایکٹ ۱ ۱۸۷۲ء دفعہ ۱۔** الفاظ کو شامل ہونیکا شماریہ ہین ۔

درحالیکہ مجسٹریٹ اقبال کسی قیدی کو حسب دفعہ ۱۲۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے بموجب ضوابط مندرجہ دفعہ ۳۴۶ مجموعہ مذکور کے قلمبند نکرے تو اس قسم کا اقبال قطعی طور پر شہادت مین ناقابل پذیرائی نہین ہے ۔شہادت بثبوت اس امر کے لی جاسکتی ہے کہ قیدی نے وہ بیان جو قلمبند ہوا ہے باضابطہ طور پر کیا تھا ۔

مقدمہ ملکہ معظمہ بنام شویا وغیرہ (انڈین لاء رپورٹ سلسلہ نظائر بمبئی جلد ا صفحہ ۲۱۹) سے اختلاف کیا گیا احاطہ مدراس مین منصف موضع حسب مراد دفعہ ۲۶ ۔ایکٹ شہادت مجریہ ہند بابت ۱۸۷۲ء مجسٹریٹ ہے ۔

الفاظ دلالت کریگا موقوعہ ضمن ۳ دیگر ضمن ہاے دفعہ ۱ ۔ایکٹ ۱ ۱۸۷۲ء بطور شماریہ مستعمل ہوا ہے نہ بطور جامع کل ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۵ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۱۹

۹ سید محی الدین بنام سنسمرتھا **مدیون** ۔عدالت مطالبہ خفیفہ ۔ایکٹ ۱۱ ۱۸۶۵ء دفعہ ۳۳ ضمن ۵ ۔ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۷ء باب ۲۰ ۔

فقرہ ۵ دفعہ ۳۳ ایکٹ ۱۱ ۱۸۶۵ء مدیونان عدالت مطالبہ خفیفہ سے متعلق ہے اشخاص مذکور باب ۲۰ کے فواید سے بذریعہ گذرانینے درخواست کے ایسی عدالت مین مستفید ہوسکتے ہین جسکو اختیارات باب مذکور کے حاصل ہین ۔

۱۰ رامن بنام کرناتابا... **تجویز ثانی** ۔ایکٹ ۱۰ ۱۸۵۹ء دفعات ۳۷۶ و ۳۷۸ ۔

درحالیکہ ایک حاکم نے تجویز ثانی تجویز حاکم سابق کی محض اس بنا پر نامنظور کی کہ حاکم

موصوف کی رائے مین تجویز حاکم سابق سے بے انصافی ہوتی تھی ہائی کورٹ (اڈن صاحب چیف جسٹس وانیس صاحب جسٹس) نے یہہ تجویز کی کہ اگرچہ عام ہونے اُن الفاظ سے جو دفعات مجموعہ ضابطہ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء متعلقہ تجویز ثانی مین مستعمل ہوئے ہین یعنے یہہ کہ اور کسی وجہ موجبہ (دفعہ ۳۷۶) یا اور کسی وجہ سے بنظر داد رسی کے ضرور متصور ہو (دفعہ ۳۷۸) اختیار وسیع دیا گیا ہے مگر اس اختیار کی نسبت یہہ تجویز نہین ہوسکتا کہ کوئی حاکم مجاز اسکا ہے کہ ڈگری حاکم سابق کو بوجہ مذکور الصدر ترمیم و منسوخ کرے اگر تجویز ثانی کی درخواست باعتبار اُن نتایج واقعات کے ہو جو شہادت سے اخذ کئے گئے ہین تو وہ محض اوسی شہادت کے بنا پر منظور نہین کیجانی چاہئے مقدمہ ریاست حسین بنام حاجی عبد اللہ (انڈین لارپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۱۳۱) پر بحث کی گئی۔

۱۴ | **توہین تحریری۔ قرضدار منصب محدود۔**

ٹی بنام ری | مدعیان و مدعاعلیہم شرکا دو کوٹھی کے ہین اور ہر واحد اُنہین سے ایک شخص مسمی باداچی کنہٹی پکہی قرضدار روپوش کے قرضخواہ ہین مدعیان کی کوٹھی کی طرف سے نالش دلایا نے ایک رقم کے جسکی نسبت یہہ بیان کیا گیا ہے کہ باداچی کنہٹی پکہی مذکور سے یافتنی ہے دایر کی اور دوران اُس مقدمہ مین ایک عرضی عدالت مین مشعر اُس بیانات کے داخل کی کہ جسکی شکایت ہے اور خاص کردہ بیانات اس مضمون کے تھے کہ مدعیان نے سائلان کو نقصان بذریعہ نالش کرنے کے بنام باداچی کنہٹی پکہی مذکور بابت ایسی رقم کے جو اُن کے دعوی واجبی سے بہت زیادہ تھی پہنچایا ہے صاحب جج نے یہہ تجویز کی کہ کوئی کینہ واقعی پایا نہین جاتا لیکن بیانات مذکور دروغ ہین اور اُن سے نقصان پہنچنا قرین قیاس ہے اسلئے حاکم موصوف نے ڈگری معہ ہرجہ بحق مدعیان صادر کی۔

بر طبق اپیل منسوخی فیصلہ عدالت ماتحت تجویز ہوا کہ چونکہ مدعاعلیہم ایک روپوش قرضدار کے قرضخواہ تھے اور اُنکا نفع کثیر اس امر سے متعلق تہا کہ اُسکی جایداد بایفاے دعاوی زاید نالش کنندگان اولین صرف نہو جاوے لہذا بوقت پیش کرنے اوس عرضی کے جسین اُنہون نے وہ باتین نشان دین جنکو وہ دعوے مدعی موسومہ قرضدار مین مشتبہ سمجھتے تھے وہ بہرحال مستحق منصب محدود اُن اشخاص کے تھے جو نیک نیتی سے عمل کرکے اپنے خاص فایدہ کے استحفاظ کی غرض سے ایماناً اور بطور معقول اظہار کسی امر کا کرتے ہین۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۴۲ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۹ ، ۴ ، بمبئی جلد ۴ صفحہ ۹۹

۱۵ معاملہ قرضخواہ و فرد حساب وعدہ کا چار

ایکٹ دیوالیہ (۱۱ و ۱۲ سنہ جلوس وکٹوریا باب ۲۱) دفعہ ۴۰۔ قرضخواہ جس کے فایدہ کے لئے امانت ہو۔

چونکہ ایکٹ دیوالیہ مجریہ ہند مین حسب حکم مندرجہ دفعہ ۴۰ حدیہ موجودہ اور آیندہ قوانین مصدرہ انگلستان بغرض تحقیق کرنے اس امر کے داخل ہین کہ کونسے قرضجات کی نسبت ثبوت لیا جاسکتا ہے اور چونکہ حسب دفعہ ۱۵ ایکٹ انگلستان مصدرہ سنہ ۱۸۶۹ء کے وہ جایداد جو دیوالیہ کے قبضہ مین امانتاً واسطے دوسرے اشخاص کے ہو ایسی جایداد دیوالیہ کی نہین ہے جو اُسکے قرضخواہان کے درمیان تقسیم ہوسکے لہذا اس قسم کی جایداد کا سپرد افیشل الینی کے ہونا تصور نہین کیا جاویگا اور ایسا قرضخواہ جسکے فایدہ کے لئے امانت ہو مستحق حاضر ہونے اور ثابت کرنیکا نہین ہے کیونکہ صیغہ دیوالیہ مین صرف دیوالیہ ہی کی جایداد کا انتظام ہوتا ہے اور جایداد اس قسم کی اُسمین داخل نہین ہے۔

۱۶ ریداوالی بنام نارائن

بیوہ۔ انتظام۔ بار ثبوت۔

نالش مابین ایسی بیوہ کے جو دعویدار انتظام جایداد و مال اپنے شوہر متوفی کی بحیثیت اوسکے تنہا قانونی قایم مقام ذاتی کی تہی اور ایسے عذر دار کے جو دعویدار کل جایداد خاندان کا بحیثیت متوفی کی دوسری پشت کے برادر عمزاد اور تنہا باقیماندہ شخص خاندان مذکور کے تہا بیوہ نے بیان کیا کہ تقسیم ہوئی اور کل جایداد متوفی کی مکسوبہ پدر متوفی کی ہے عدالت مرافعہ اولی نے خلاف تقسیم و خلاف مکسوبہ ہونے کے تجویز کی اور ہر ایک امر کا بار ثبوت کلیتاً اوس فریق کے ذمہ ڈالا جس نے واقعات مذکورہ کا اظہار کیا اپیل مین منجانب اپیلانٹ (مدعیہ) یہہ حجت کی گئی کہ مدعیہ کے ذمہ سے بار ثبوت اوسوقت کافی طور پر رفع ہوگیا جب یہہ ثابت کردیا گیا کہ دونون شاخین خاندان کی علیحدہ علیحدہ تجارت کرتی ہین اور بعض بعض جایداد اُس شاخ خاندان کے اشخاص کے نام سے لی گئی ہین جس شاخ مین کہ مدعیہ کا شوہر تہا لیس اسبات کا ثابت کرنا ذمہ فریق ثانی تہا کہ ایسا سرمایہ مشترک موجود تہا جس سے خریداری ہاے مذکور کیجا سکتی تہین۔

مطابق راے جوڈیشل کمیٹی پریوی کونسل بمقدمہ وسر مداس پانڈے بنام مسماۃ سندری دیبیا (اپیلہاے ہند مجوزہ مور صاحب جلد ۳ صفحہ ۲۲۹ و ویکلی رپورٹر مقدمات پریوی کونسل جلد ۵ صفحہ ۳۹) و تحریرات کوچ صاحب چیف جسٹس بمقدمہ فارک چندر لوگادار بنام جدہسٹر چندر کندو

(ویکلی رپورٹر جلد ۱۹ صفحہ ۱۹۰) **تجویز ہوئی** کہ اس قسم کی حجت پذیرا نہین ہو سکتی۔

امر تجویز شدہ۔ نالش مابین اُنہین فریقین کے۔ دفعہ ۲۔ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء ۳۲ / ۲ پندار تیا پوڑام بنام کامٹا کا نکا

مدعی نے نالش دلاپانے دخل بعض مکانات واراضیات بطور متعلقات اپنی زمینداری کے اس بیان سے کی کہ مکانات متنازعہ مقبوضہ میری دادی کے تھے اور اُسکی وفات پر مدعا علیہم نے دخل بیجا کر لیا ہے مدعا علیہم نے یہہ دعوے کیا کہ ہم قانوناً مستحق پانے مکانات متنازعہ کے ہین اور یہہ حجت کی کہ نالش مدعی حسب دفعہ ۲۔ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء اسوجہ سے ممنوع السماعت ہے کہ مدعی نے پیشتر بزمانہ حیات اپنی دادی کے نالش اُسپر اور پہلے مدعا علیہم پر بطور مدعا علیہ شریک کے واسطے اثبات اپنے حق لنسبت انہین مکانات کے دائر کی تہی مگر وہ نالش ڈسمس ہوئی مدعا علیہم نے عذر حد سماعت کا بہی کیا۔

یہہ واضح ہوتا ہے کہ نالش سابق مین چارہ کار مستدعیہ مدعی فی الحقیقت یہہ تھا کہ اوسکی دادی کو امتناع اس بات کی جاوے کہ اوس جایداد کو جو اُسکے شوہر متوفی کی ملکیت تہی اپنے ہر ایک مدعا علیہ کو دینے کے ذریعہ سے برباد کرے لیکن لنسبت جایداد متدعویہ حال کے اگرچہ عرضیدعوے مین یہہ امر تحریر ہے مگر کوئی الزام اسبات کا نہین لگایا گیا ہے کہ اُس نے اوسکو بنام مدعا علیہ شریک کے منتقل کیا ہے یا منتقل کرنیکا ارادہ ہے نہ کوئی بیان بہ ثبوت اس امر کے ہے کہ مدعا علیہ شریک کو کوئی حق اُسمین حاصل ہے۔ ۱۴۱ ... بنام ...

بمنسوخی فیصلجات عدالتہائے ماتحت کے **تجویز ہوئی** کہ نظر بحالات فیصلہ نالش سابق کا فیصلہ ایسی نالش مین نہین ہے جو مابین اُنہین اشخاص کے ہو یا ایسے اشخاص کے ہو جنکے ذریعہ سے وے دعویدار ہون اور درجہ نالش اس نالش کی لنسبت نالش سابق مین تجویز نہین ہوئی۔

یہہ بہی **تجویز ہوئی** کہ مدعا علیہ کے عذر حد سماعت کا تصفیہ بلا اس تجویز کے نہین ہو سکتا کہ آیا مدعی کی دادی جو اندر میعاد سماعت کے فوت ہوئی مکانات پر باجازت مدعی قابض تہی یا بطور ماخلت بیجا کنندہ کے۔

ایکٹ مجسٹریان پریزیڈنسی (۴ ۱۸۷۴ء) دگر بار۔

دفعہ ۱۴۶ ایکٹ مجسٹریان پریزیڈنسی (۴ ۱۸۷۴ء) مین ان الفاظ کے معنی کہ قید جسکی میعاد چہہ ماہ سے زیادہ ہو یا جرمانہ جسکی اقدار دوسو روپیہ سے زیادہ ہو احکام سزا ۳۰ میعاد جو تہا رام ریوی ریکس دیگر

[illegible] اختیار سماعت [illegible] کے [illegible] کیا گیا [illegible]
[illegible] ۱۸۷۲ع [illegible]

[illegible] بیان [illegible] مقدمہ [illegible] تک [illegible] کی بابت [illegible]
[illegible] الزامات [illegible] الزام
[illegible] بجا [illegible] یا [illegible] ثبوت جرم
[illegible] تجویز ہوئی [illegible] سے مجرم [illegible] بجا مجرد [illegible] کیونکہ
[illegible] تجویز نہیں ہوا ہے جو اس جرم کے قائم ہونے کیواسطے ضروری ہے
[illegible] بیجا مجرمان ہر دو جرایم مین سے جو انپر قایم کئے گئے تھے ہر ایک کا
جزو ضروری ہے لہذا تجویز ثبوت جرم منسوخ ہونی چاہیے۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۰۳ و کلکتہ جلد ۶ صفحہ ۱۱

میونسپل ٹکس۔ اختیار سماعت

عدالت منصف ضلع گنتور مین نالش واسطے واپا نے اس ٹکس حرفہ بابت ۱۸۷۲ع
کے دایر کی گئی جو میونسپل کمشنران گنتور نے مدعی سے بدین خیال وصول کرایا تھا کہ وہ
کارو بار تجارت کرتا ہے حالانکہ فی الواقع وہ کاروبار مذکور نہیں کرتا تھا مدعا علیہ نے یہ عذر
کیا کہ عدالت کو اختیار سماعت نہیں ہے بر طبق استصواب ہائیکورٹ لالس صاحب
جسٹس و متوسامی ایر صاحب جسٹس) نے یہ تجویز کی کہ عدالت کو معاملہ متنازعہ
کے فیصلہ کرنیکا اختیار نہیں ہے۔ مقدمہ لیمن بنام وامودر آیا [illegible] انڈین لا رپورٹ سلسلہ
نظایر مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۵۸ تمیز کیا گیا۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۷۲ و مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۰۳ و مدراس جلد ۱۳ صفحہ

ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع دفعہ ۲۹۷ ہائی کورٹ۔ نظر ثانی

اثناء بلوہ عظیم مین ایک شخص مسمی ستنا پا ئل بندوق کی گولی سے مارا گیا قیدی اول
و دیگر کسان پر الزام قتل عمد لگایا گیا تھا۔ سشن جج نے اس بیان قیدی اول اندرا دسکو
[illegible] کے کہ از رہ حفاظت خود اختیاری مین بندوق چلائی تھی اوسکو الزام
سے بری کیا بر طبق درخواست پیش کردہ متوفی کی بیوہ کے جسمین عدالت سے
[illegible] کی گئی کہ اپنے اختیارات نظر ثانی کو استعمال کرے یہ تجویز ہوئی۔

اول حسب احکام دفعہ ۲۹۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے جائز ہے کہ ہائیکورٹ اپنے اختیارات نظر ثانی کو بطریق اطلاع کے خواہ وہ کسی طرح پر حاصل ہوئی ہو استعمال کرے۔

ثانیاً واضعان قانون کا یہ منشا نہیں ہے کہ وہ اختیارات جو ازروئے فقرہ اول دفعہ ۲۹۷ کے دیئے گئے ہیں صرف خاص قسم کی غلطیون مین اور خاص طریقہ پر جو فقرات ہین تحریر ہین اور جن سے صرف اُس خاص طریقہ کا ظاہر کرنا مقصود ہے جو اُن خاص قسم کی غلطیون مین اختیار کیا جا سکتا ہے استعمال کئے جائین۔

ثالثاً یہ کوئی وجہ ہائیکورٹ کے نظر ثانی کرنے کی نہین ہے کہ کل شہادت منجانب مدعی جو روبرو سشن جج پیش ہو سکتی تہی اُسکے روبرو پیش نہین کیگئی ہے۔

رابعاً الفاظ غلطی واقعی موقوعہ دفعہ مذکور مین داخل ہونا غلطی کا نسبت وقعت شہادت کے تجویز نہین کیا جا سکتا۔

خامساً ازروئے فقرہ اول دفعہ ۲۹۷ کے ہائیکورٹ تجویز واقعاتی کو سوائے بصورت اپیل بنا راضی تجویز ثبوت جرم کے منسوخ نہین کر سکتی۔

۴۴ **ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۶۵ء (مدراس)۔ ترقی۔ وجہ نالش۔**

مدعا علیہم زمینداران نے بعض پیداوار مملوکہ مدعی اپنے پٹہ دار کو اس نظر سے ترقی کرایا کہ اُسکو بعلت دعاوی مظہرہ لگان کے نیلام کرادین سب کلکٹر نے یہ تجویز کرنے کہ ضابطہ مقررہ ایکٹ کی تعمیل نہین کی گئی تہی ترقی اُٹہالی اور مال کے واپس دیئے جانے کا حکم دیا چونکہ مدعا علیہم نے اُس مال کے واپس کرنے سے انکار کیا لہذا مدعی نے نالش ہذا بموجب ایکٹ مدراس نمبر ۲ سنہ ۱۸۶۵ء واسطے دلا پانے قیمت پیداوار کے دایر کی تجویز ہوئی کہ ازانجا کہ اس طرح پر جایداد کا ناجایز طور سے روک رکہنا ایک فعل صریحاً مخالف ایکٹ کے ہے لہذا اس سے وجہ نالش ایسی نہین پیدا ہوتی جو حسب ایکٹ مذکور قابل تجویز بذریعہ نالش سرسری کے ہو۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۴ و مدراس جلد ۳ صفحہ ۱۲۳

۴۵ **مصلحت عامہ۔** اقرارنامہ کالعدم۔

ایک نالش مین جو بربنائے ایسے اقرارنامہ کے تہی جسکی رو سے مدعا علیہم پابند اس

بابت سنگے بچے کرتا یا احکام مدعی سرگروہ اپنی قوم کے رہین گے اور اپنا کاروبار کسی اور
شخص کی مدد سے سوائے اشخاص اپنی قوم کے نہین کرین گے اور بصورت عدم
تعمیل تاوانات ادا کرینگے تجویز ہوئی کہ اس قسم کے اقرارنامہ کو نافذ کرنا خلاف مصلحت عامہ
کے ہوگا۔

(۲) ادائی۔ زمانہ انفکاک۔

۴۵ کیشد بنام کیشو — از عدالت یہہ قاعدہ مستقل کہ بصورت کا لعدم ادائی زر رہن راہن کے راہنان مجاز
اس بات کے نہین ہین کہ زمانہ معینہ کے آنے سے پیشتر فک الرہن کرائین۔ از الس
صاحب جسٹس۔ باختلاف رائے مقدمہ معشوق امین شہزادہ بنام مریم بیٹی ار رپورٹ ہائی
کورٹ مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۳۱ اگر بصورت کسی رہن کے زمانہ فک الرہن کسی تاریخ معین
تک بذریعہ اقرارنامہ خاص کے ملتوی کیا جائے تو اوس اقرارنامہ کو نافذ کرنا چاہئے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۵۴ و مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۱۸ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۴۰۶

۴۶ مارکن بنام کرپی — حق آسایش۔ نہر مصنوعی۔ روانگی آب۔
سنہ ۱۸۰۲ء مین رستے نے جسکا مدعی مقدمہ ہذا قایم مقام ہے گورنمنٹ سے معاملہ بابت
ٹھیکہ قطعہ اراضی موسومہ تعلقہ ڈسینڈل کا کیا اور دخل حاصل کیا ۱۸۰۵ء مین رستے نے پٹہ
تعلقہ کا گورنمنٹ سے واسطے ۹۹۹ سال کے لیا کہ جسکا بطور پٹہ کے ۱۸۰۶ء سے جسوقت کہ
نامبردہ نے دخل لیا تہا نافذ ہونا قرار پایا مدعاعلیہ کا تعلقہ متصل مدعی کے محال کے تہا مدعاعلیہ
کا استحقاق کہ وہ بہی گورنمنٹ سے حاصل ہوا تہا ۱۸۰۹ء سے شروع ہوا نامبردہ کے پیشتر دعق
کو ۱۸۰۴ء مین بمطابقت عبارت پٹہ مدعی کے پٹہ باضابطہ عطا کیا گیا تہا۔ سنہ ۱۸۶۴ء

(۱) کانم ملک مالابار مین یہہ لفظ واسطے اوس زرپیشگی کے آتا ہے جو زمیندار کو واسطے اطمینان زرلگان
بابت ایسی اراضیات و باغات کے دیا جاتا ہے جو کہ ایک شرح معین پر واسطے ایک میعاد خاص کے پٹہ پر
لیجاوین یہہ قرضہ سودی ہوتا ہے اور یہہ زرسود زرلگان واجبی پٹہ دار سے منہا کیا جاتا ہے اور اختتام میعاد
پٹہ پر زراصل واپس کر دیا جاتا ہے۔
(۲) اوٹی ملک مالابار مین یہہ لفظ واسطے رہن انتفاعی کے مستعمل ہوتا ہے یا اوس قسم کی رہن کیواسطے
جسمین راہن اپنی اراضی موروثی جو از مرتہن کے کر دیتا ہے اور مرتہن بعوض سود اپنے روپیہ کے آمدنی جایداد
کی لیتا ہے اور جو کچھہ زرسود سے زاید وصول ہوتا ہے وہ راہن کو ادا کر دیتا ہے

مین مدعی نے ایک مصنوعی نہر اپنے محال کے واسطے پانی لیجانیکے لئے تعمیر کی اُسکی انسبت معلوم ہوا کہ گورنمنٹ مین ایک نالہ تھا جس سے یہ نہر کاٹی گئی تھی اور مدعی کے تعلقہ مین پہونچنے سے پیشتر اُس زمین مین ہوکر نکلی تھی جو ۱۸۶۲ء مین ملکیت گورنمنٹ تھی مگر بعد ازان جزو تعلقہ مدعاعلیہ ہوگئی تھی جب وہ پٹہ کے رو سے مدعاعلیہ دعویدار ہے ۱۸۶۶ء مین ہوا تھا نہر مین ہوکر پانی کی روانگی سے مدعی متمتع ہوا تھا مدعی نے نالش کی کہ نہر مین ہوکر جو پانی روان ہے اُس سے مزاحمت کرنے اور اُسکے پھیرنے سے مدعاعلیہ باز رکھا جاوے اور ہرجہ دلایا جاوے۔

تجویز ہوئی کہ چونکہ پانیکا نہر مین جاری رہنا بطور ظاہری و مستقل حق آسائش کے فی الحقیقت وقت تحریر پٹہ ۱۸۶۶ء کے موجود تھا پس اوسکی نسبت استحقاق ضمناً بذریعہ پٹہ مذکور کے منتقل ہوا اور نظر بران مدعی اوسکا مستحق تھا اور مدعاعلیہ جسکا پٹہ اوس استحقاق کے تابع تھا مستحق روکنے جریان آب کا نہ تھا بلکہ جب اوسکی اراضی پر ہوکر پانی روانہ ہو تو اسکو بطریق معقول کام مین لاسکتا ہے۔

۵۸ تجویز ثانی ہائیکورٹ۔ سبھاپتھی بنام سبرایا

کسی امر کی نسبت باضابطہ رائے کا نہونا جسکی نسبت ہائیکورٹ مرافعہ اولی نے تحقیقات اور تجویز کی ہو ایسی غلطی نہین کہ جسکی تجویز ثانی ہائیکورٹ مین ضرور ہو جبکہ کسی فریق کو نہ صرف موقع کسی امر کے قایم کرنیکا ملا ہو بلکہ جس نے اوسکو اپیل مین قایم کیا ہو اور بحث کے وقت عمداً اوس سے دست بردار ہوا تو بحالات معمولی اوسکو اجازت پیش کرنے امر مذکور کی تجویز ثانی مین نہین دیجا سکتی۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۵۶۔

۶۲ بنا رمخاصمت ـ حق نقدی ـ مذہبی خدمات کا کرنا۔ ... بنام ...

دعوے نسبت منافع نقدی واداشدہ اجناس ہے کے جنکا پانیکا مدعاعلیہم سے بابت بعض خدمات مذہبی کے مدعی اپنے تئین مستحق بیان کرتا ہے ایسا دعویٰ ہے جسکا منظور کرنا عدالت ہائے انصاف پر واجب ہے اور اگر واسطے تجویز کرنے حق مدعی نسبت ایسے نفع کے مختلف اوائے خدمات کی تجویز کرنا ضروری ہو تو عدالتونکو تحقیقات و تجویز نسبت حق مذکور کے کرنی چاہئے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۸ ۱۳ و مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۱۵۰ و کلکتہ جلد ۱۷ صفحہ ۹۰۹۔

۶۷ رام سامی بنام راجہ صاحب ہر ساں آباد

جبری پٹہ دفعہ ۷ ایکٹ ۸ مجریہ ۱۸۶۵ء دفعات ۳ و ۸ و ۹ و ۱۰ ایکٹ مدراس نمبر ۸ مجریہ ۱۸۶۵ء

پٹہ جات و مچلکہ جات متذکرہ دفعہ ۳ ایکٹ مدراس نمبر ۸ مجریہ ۱۸۶۵ء میں صرف وہی تحریری اقرارنامہ جات داخل سمجھنے چاہئیں کہ جو باہم زمینداران اور ان کاشتکاران کے دیئے لئے جاتے ہیں جو درحقیقت ان اراضیات کو جنسے وے متعلق ہیں کاشت کرتے ہوں کیونکہ چارہ کار جو ایکٹ کی دفعات ۸ و ۹ میں معلوم ہیں صرف اسی حالت میں حاصل ہو سکتے ہیں جبکہ تعلق زمیندار اور کاشتکار یا کسی قسم کی کاشت کا ایسی بنیاد پر موجود ہو کہ زمیندار یا کاشتکار جیسی کہ صورت ہو عدالت میں آئے اور یہ دعوے کر سکے کہ اسکو ایک تحریر عطا کی جاوے۔ **تجویز ضمنی** اگر چہ کہ جو کوئی زمیندار کسی قابض متوسط کو وہی حسب مراد دفعہ ۳ ایکٹ مدراس نمبر ۸ مجریہ ۱۸۶۵ء کے تصور کیا جاسکے تو بموجب شرط متعلقہ دفعہ ۱۱ ایکٹ مذکور کے وہ قابل منسوخی منجانب قائم مقام ٹھیکہ دہندہ کے ہوگا بشرطیکہ وہ اس شرح سے کم پر ٹھیکے دیا گیا ہو جو ایسی اراضی کے واسطے عموماً دیجاتی ہو اور نہ واسطے اغراض مندرجہ شرط مذکور کے۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۱۴۳ و مدراس جلد ۲ صفحہ ۴۰۔

۶۸ موولتھا

ایکٹ ۱۰ مجریہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۵۵۸۔ تغییر اپیل دوم۔ مدعا علیہ۔

جو مدعا علیہ کہ حق اپنے عدالت مرافعہ اولی سے ڈگری حاصل کرے اور جو بر طبق اپیل منجانب مدعی نہ تو وقت سماعت اپیل حاضر ہو نہ واسطے از سر نو سماعت کئے جانے کی سوال گذرانے وہ مجاز ہے کہ بموجب ایکٹ ۱۰ مجریہ ۱۸۷۷ء کے اپیل دوم بنا راضی ڈگری عدالت اپیل کے پیش کرے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۶۵ و الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۳۸۵ و الہ آباد جلد صفحہ ۳۷۴۔

۶۹ انا کرن کسمی بنام سیدہ والعد

تعمیل خاص غیر ادا شدہ بقیہ زر رہن۔

ایک نالش مدعا علیہ کو اسبات پر مجبور کرنے کے واسطے کی گئی کہ وہ عیان کو مبلغ ال... یا قریب اسکے ادا کرے جو منجملہ رقم ... کے رہ گئی باقی تھی مدعا علیہ نے رہن پر قرض دینے کا اقرار کیا تھا اور رہن نامہ تحریر ہو کر مدعا علیہ کے حوالہ کیا گیا مطابق تھا اور اس میں یہ تجویز ہوئی کہ عدالت کو واسطے تعمیل خاص ایسے اقرار کے ڈگری صادر نہیں کرنی چاہئے۔

دہ مشاہرہ اختیار زمیندار نسبت عطائے پٹہ کے ایکٹ مدراس نمبر ۸ مجریہ ۱۸۶۵ء دفعہ

۱۱۔ قاعدہ ۴۴۔

از رُوے دہرم شاستر کے ٹہیکہ کا عطا کرنا گو وہ میعادی ہو ایک فعل داخل اختیار زمیندار بحیثیت سربراہکار و مالک زمینداری کے ہے اور اسوجہ سے اُسکی پابندی اُسکے جانشین پر لازم ہے بجز اسکے کہ بنظر اُن حالات کے کہ جنمین وہ دیا گیا تھا علاوہ نیک نیتی کے اور طرح پر دیا گیا۔ شرط دہرم شاستر جو قاعدہ ۴۰ و دفعہ ۱۱ ایکٹ مدراس نمبر ۸ ۱۸۶۵ع ایسے ٹہیکہ سے متعلق نہین ہے جو ازروے عام دہرم شاستر کے بہ نیک نیتی دیا گیا ہو اور جایز ہو اور اسوجہ سے داخل قاعدہ اول ہوتا ہو جیسا کہ تصور کیا جاتا ہے یہہ شرط منسوخی دہرم شاستر متعلقہ ٹہیکہ جات معمولی کی حد تک نہین پہونچتی بلکہ صرف اسی قسم کے ٹہیکون سے متعلق ہے جنکہ بذریعہ اُنکے نظر بہ حالات وقت عطا کے اختیار سربراہکاری جانشین عطا کنندہ کا زیادہ زایل کیا گیا ہو یا انتقالات واسطے فایدہ ذاتی لینے والے ٹہیکہ کے اور مضر جانشین کے عمل مین آئے ہون۔

تقسیم بموجب دہرم شاستر حکم استقراریہ۔ علیحدگی جایداد۔ وفات مدعی کی قبل ڈگری منتہی کے۔

۸۴ جہم چیٹیر بنام گورہی ناچیر

ایک نالش مین جو دو ہندو بہائیون مین سے چھوٹے بہائی نے بڑے بہائی پر واسطے تقسیم اُن اراضیات کے جو متعلق جایداد مشترک موروثی کے تہین اور دیگر مدعا علیہم پر جو دعویدار بطور معاخذہ دار یا بطور مالکان قطعی حصص اراضیات مذکور کے بربناے اون حقوق کے تھے جو جیٹھ برادر کلان مدعی سے حاصل کئے تہے واسطے دلا پانے اپنے حصہ اراضیات مذکور بری از دعاوی متدعویہ مدعا علیہم مذکور بجز اُسقدر کے جسقدر کہ حقوق مذکور بمقابلہ مدعی از روے دہرم شاستر جایز ہو وانرکی عدالت نے یہہ حکم صادر کیا کہ جایداد متدعویہ قابل تقسیم ہے اور مدعی مستحق پانے نصف کا ہے مگر یہہ ہدایت کی کہ بنظر متحقق کرنے اس امر کے کہ مدعی کے پدر و برادر کلان کے افعال کس حد تک اُس نصف پر موثر ہین جو مدعی کو دلائی گئی ہے کمشنر مقرر کیا جاوے کہ حسابات کو تحقیق کر کے اُنکی نسبت عدالت کو رپورٹ کرے۔ قبل اسکے کہ وہ تحقیقات جنکے کئے جانیکی ہدایت ہوئی تہی ختم ہوا اور قبل اسکے کہ واسطے تقسیم جایداد کی کوئی ڈگری منتہی صادر ہو مدعی فوت ہوا تجویز ہوئی کہ حکم مصدرہ عدالت مساوی الیہا ڈگری [illegible]

اور برادران اگر وہ پہلے سے علیحدہ ہو گئے ہوں تو اوس تاریخ سے اور وشا حکم مذکور باعتبار جایداد علیحدہ ہو گئے اور بدینوجہ حق مدعی واقع جایداد متنازعہ مدعاعلیہ اوسکے بڑے بہائی کو بطور جایداد مشترک بذریعہ بقیا زندگی کے نہین پہنچتا ہے بلکہ خود اوسکے قایم مقامان کو بطور جایداد علیحدہ کے پہنچتا ہے۔ مقدمہ اپورب نام رام سبھا این اپیل شے ہند مولفہ مور صاحب جلد ۱۱ صفحہ ۷۵ کا حوالہ دیا گیا اور اوسکی تقلید کی گئی۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۱۰۴ و بمبئی جلد ۶ صفحہ ۳۹ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۷۰۔

۸۹ کریم بنام محمد قادر — **پٹہ کے نافذ کرنیکا حق۔ نالش مبری۔**

نالش مبری واسطے تعمیل منظوری پٹہ کے قابل پذیرائی ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۲۶۳ و مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۳۵ و مدراس جلد ۴ صفحہ ۳۴۴

۹۱ رام سامی این بنام وینکٹا رام این — **در مشاہرہ تبنیت منجانب بیوہ۔ اقرار منجانب پدر اصلی کہ جسکی رو سے حق پسر اپنی پدر تبنیت کنندہ کے ترکہ میں محدود کیا گیا ہو۔**

ایک لڑکے کے پدر اصلی نے جسکو بیوہ ایک شخص ہندو متوفی نے بطور پسر اپنے شوہر کے متبنی کرنا چاہا مسماۃ کے ساتھ ایک اقرار تحریری بدین مضمون کیا کہ وہ لڑکا صرف ایک ثلث جایداد اپنے پدر تبنیت کنندہ کا وراثتاً پاوے **تجویز ہوئی** کہ اقرار نامہ کالعدم نہین ہے بلکہ اقل درجہ قابل اسبات کے ہے کہ جب پسر متبنی بالغ ہو تب اوسکو منظور کرے۔ مقدمہ چینکو رگہو ناتھ راج وکشن بنام جانکی وغیرہ (رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۱۹۹) کا حوالہ دیا گیا۔

نظائر متعلقہ انڈین اپیل جلد ۸ صفحہ ۱۹۰ و کلکتہ لا رپورٹ جلد ۸ صفحہ ۴۰۳ و مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۶۳ و بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۱۰۴ و کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۵۵۹ و الہ آباد جلد ۱۳ صفحہ ۳۹۳۔

۱۰۴ کورٹ ... بنام وینکٹا ... — **ایکٹ** مدراس نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۱ء۔ ٹھیکہ محصولات۔ تکمیل اقرار نامہ

مابین کمشنران شہر وزیانگرام و مدعاعلیہ کے ایک اقرار نامہ دربارہ دیئے جانے ٹھیکہ محصولات شہر وزیانگرام کے مدعاعلیہ کو واسطے ایک برس کے منعقد ہوا اوس اقرار نامہ پر حسب ضابطہ مدعاعلیہ کے دستخط ہوئے مگر اقرار نامہ مذکور حسب مقتضائے ایکٹ مدراس نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۱ء بثبت مہر منجانب کمشنران بعد انقضائے سال مذکور واسطے جزو اوس روپیہ کے دایر کی گئی جو باقی کمشنران ذمہ مدعاعلیہ تھا **تجویز ہوا** کہ از انجا کہ مدعی نے وہ جملہ امور بخوبی انجام دیئے جو اوسکی جانب سے انجام

مبیہ رشد دیا گئے تھے اور دونون فریق نے بموجب اقرار نامہ کے عمل کیا اگرچہ وہ حسب ضابطہ منجانب کشنران منظور نہین ہوا تھا در از انجاکہ مدعاعلیہ نے تمتع کامل معاہدہ کا حاصل کیا لہذا بہ امر خلاف عدل اور خوش ایمانی کے ہوگا کہ اوسکو اجازت پیش کرنے اس بات کی بطور ایک بنا جواب دہی کے دیجاوے کہ کوئی معاہدہ مطابق قانون کے نہ تھا۔

رہن ۔ تقدم ۔ رجسٹری ۔ ۱۰۵/۱ ونکٹا ترسیا بنام رمیا

۱۱ جولائی سنہ ۱۸۶۲ع کو برادران غیر منقسمہ نے رہن نامہ اپنی جایداد مشترکہ کا بنام مدعی اپیلانٹ صادر تحریر کیا اور ۔۔ جنوری سنہ ۱۸۶۶ع کو انہون نے رہننامہ ثانی اوسی جایداد کا بعوض الف روپیہ کے بنام مدعاعلیہ تحریر کیا جس نے حسب ایکٹ ۔۔ سنہ ۱۸۶۶ع اوسکو رجسٹری کرالیا اگست سنہ ۱۸۶۶ع مین ایک نالش برادران مذکور پر منجانب مدعی بر بنا ے رہن سنہ ۱۸۶۲ع کے رجوع ہوئی اور ڈگری زر واجب اکتوبر سنہ ۱۸۶۷ع مین بدین ہدایت صادر ہوئی کہ اگر زر واجب اندر دو ماہ کے ادا نہ کیا جاوے تو جایداد مرہونہ نیلام کیجاوے مارچ سنہ ۱۸۶۸ع مین باجراے ڈگری مذکور الصدر نیلام ہوئی اور مدعی نے خرید کی اور اوسکو حسب ضابطہ قبضہ دلایا گیا سنہ ۱۸۶۸ع مین بنام برادران مذکور بر بنا رہن سنہ ۱۸۶۶ع منجانب مدعاعلیہ نالش ہوئی اور اوسی قسم کی ڈگری صادر ہوئی جیسی کہ نالش مسبوق الذکر مین صادر ہوئی تھی جایداد نیلام ہوئی اور مدعاعلیہ نے خرید کی بر طبق اسکے مدعی بیدخل کیا گیا اور اسکو ہدایت نالش منتزعی کی ہوئی اور مدعاعلیہ کو قبضہ دلایا گیا چنانچہ یہہ نالش منجانب مدعی مرتہن و خریدار اول واسطے بیدخلی مدعاعلیہ مرتہن و خریدار ثانی کے رجوع ہوئی اور از انجاکہ عدالت اپیل ماتحت نے ڈگری بحق مدعی صادر کی لہذا مدعاعلیہ نے یہہ اپیل دوم پیش کیا ۔ تجویز ہوا کہ بغرض قایم ہونے تقدم رہن سنہ ۱۸۶۲ع کو اوپر رہن سنہ ۱۸۶۶ع کے رجسٹری رہن اول الذکر کی ضرور نہ تھی ۔ یہہ بھی تجویز ہوا کہ از انجاکہ مدعی نے حقوق و مرافق راہنان بموجب ایسے نیلام کے خرید کئے جو قبل نیلام خریدہ مدعاعلیہ کے عمل مین آیا لہذا راہنان کا کوئی حق یا استحقاق باقی نہ تھا جو بدست مدعاعلیہ فروخت ہوتا لیکن از انجاکہ خریداری مدعی تابع رہن موسومہ مدعاعلیہ کے تھی اور مدعاعلیہ نالش نمبری مدعی مین فریق نہ تھا لہذا حق مرتہنی مدعاعلیہ مین نیلام خریدہ مدعی موثر نہین ہے اگرچہ اس استحقاق کا نفاذ نالش ہذا مین نہین ہوسکتا۔

نظایر متعلقہ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۱۷۰ ۔

[illegible]

... ب ... اول دفعہ ۲ ایکٹ مذکور کے بابت اس بیان کے جو ... دفعہ ... ضمیمہ

... ایکٹ ... ہے - عبارت ایکٹ ۶ ... ۱۸۸۲ سے یہ

... ہوتا ہے کہ بموجب ہر ایکٹ ۲ ... مذکور کے زمانہ آغاز ... ۱۸۸۲ ... ضمیمے

... کی بجائے انکے قایم ہوئین جو ایکٹ سابق مین مندرج تھین ... صورت مین

... کے جو بعد تاریخ نفاذ ایکٹ کے رجوع ہون اسالفتنا شے اس ... کا ... صاحب

بلحاظ اس ایکٹ کے کیا جاوے جو وقت تحریر ... خواہ مخوا ... موثر جاری کار

نہین ہے -

نظایر متعلقہ ... جلد ... صفحہ ...

118 **ایکٹ** شہادت دفعہ ۱۰ - سودی راضینامہ -

ونکٹسا بنام ... دستاویز موسومہ سودی راضینامہ (جسکی رو سے ایک فریق اپنے استحقاق دخیلکاری

اراضی مقبوضہ اپنی سے بحق زمیندار دست برداری کرتا ہے اور یہ درخواست کرتا ہے کہ زمیندار

اس اراضی کو دوسرے شخص کے نام درج رجسٹر کرے جسکو وہ فروخت کردی گئی ہے)

اس قسم کی دستاویز نہین ہے جو دفعہ ۱۰ - ایکٹ شہادت مین مذکور ہے اور اسلئے بوجہ

اسکے عدالت اسبات سے ممتنع نہین ہین کہ اپنی تجویزات کو دیگر شہادت پر بشرطیکہ

ایسی موجود ہو مبنی کرین -

119 **ڈگری** - حق علیحدگی -

پدمنابہ بنام ... کوئی حق بموجب ڈگری اسطرح پر علیحدہ نہین کیا جاسکتا کہ چارہ کار بمقابلہ ذات کے

ایک شخص کو باقی رہے یا اسکی طرف منتقل ہو اور چارہ کار مترادف بمقابلہ جائداد دوسرے

شخص کیطرف منتقل ہو -

122 **مجموعہ** تعزیرات ہند دفعہ ۳۰۰ - اشتعال طبع ضروری - شہادت بنسبت حالت

تیمرنہ بنام کہورکی ... عقل مجرم کے قابل منظوری ہے -

اشتعال طبع جس سے دفعہ ۳۰۰ مجموعہ تعزیرات ہند مین مقصود ہے اس قسم

کی ہونی چاہئے کہ مجرم بے اختیار ہو جائے اس امر کی بنسبت تجویز کرنے مین کہ یہ

صورت تھی یا نہین یہ امر قابل منظوری ہے کہ مجرم کی اس حالت عقل پر لحاظ کیا جاوے

کہ بوقت اشتعال طبع مجرم کی تھی -

۱۲۳ **نالش بعدالت منصفی ضلع۔ نالش جو اسی روز عدالت مطالبہ خفیفہ مین داخل کی گئی**
پسند۔
(بیرامشیت بنام کلینتی)

نالش جو عدالت منصف ضلع مین اسی تاریخ کو دائر کیجاے کہ جس تاریخ کو نالش بابت اوسی قدر روپیہ کے بربناے اسی وجہ نالش کے عدالت مطالبہ خفیفہ مین دائر کیجاے مانع پیروی نالش مطالبہ خفیفہ کی نہین ہے لیکن مدعی کو یہہ پسند کرلینا چاہیے کہ وہ کونسی نالش کی پیروی کریگا۔

۱۲۴ **میونسپل کمشنران معاہدہ۔ اطلاع۔ ایکٹ مدراس نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۱ء دفعہ ۱۶۸۔**
(مسیاندی بنام سیکریٹری کواہر)

نالش بنام میونسپل کمشنران مقام مدورا واسطے دلاپانے زربقایاے قیمت اوس لکڑی کے جو بموجب ایسی معاہدہ کے مہیا کی گئی تھی کہ ساتھ نامبردہ کے حسب ضابطہ منعقد ہوا تھا دائر ہوئی تجویز ہوئی کہ مدعی برطبق خلاف ورزی معاہدہ کے بغیر اطلاع دہی کے مستحق نالش کرنیکا تھا کیونکہ ایسی نالش سے احکام دفعہ ۱۶۸ ٹاؤن امپرومنٹ ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۱ء مدراس متعلق نہیں ہین۔

۱۲۶ **نان ونفقہ۔ قرضہ خاندانی۔**
(ناچیار امال بنام گوپال کشن)

گو کہ نان ونفقہ زوجہ اور اطفال کا بعض حالات مین بمقابلہ مشتری کے شوہر کی جائداد پر واجب الادا ہوئے لیکن درحالیکہ بنام قرضہ خاندانی کے ادا کے لئے جس کے ادا کرنیکا فرض افسر خاندان پر متقدم تہا عمل مین آیا ہو تو نان ونفقہ کو واجب الادا نہین سہے۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۱۰۹۔

۱۲۸ **زمینداری۔ ناقابل التقسیم۔ زمینداری جدید۔ ورثا۔**
(راجہ وینکٹا راو بنام کورٹ آف وارڈس)

سنہ ۱۸۹۳ء مین قدیم زمینداری نوزوید کو جو ایک وارث کو پہونچی تہی اور جو قبل عملداری سرکاری انگریزی کے ایک راج یا ریاست تہی اور بوجہ خدمت فوجی دہیر قبضہ تہا سرکار نے بعلت بقایاے مالگذاری ضبط کرلیا سنہ ۱۸۰۲ء تک سرکار نے اوسکی دو زمینداریان بنائین اور انمین سے ایک جو نوزوید کہلاتی ہے پسر ثانی راجہ کو از روے سند ملکیت استمراری جسمین اراضیات زمینداری متعلقہ اوسکی بطور چہہ پرگنات نوزوید واقع کسٹنا اپالی سرکار کے موسوم کی گئی ہین عطا کی۔ شرایط سند مذکور کے شرایط معمولی مطبوعہ سندات استمراری

... [illegible] ... قاعدہ غیر قابل تقسیم
... [illegible] ... زمینداری ... [illegible] ... تھی یہ
... ہوئی کہ چونکہ ... عطا کئے گئے زمینداری جدید اور صرف
... معمولی ... کے ... زمینداروں ... کئے گئے ہیں الفاظ ...
... مطابق معمولی قواعد وراثت ورثا کے ہیں ...
... بنام مہاراجہ ... صاحب جلد ۲ صفحہ ۱
منظر کیا گیا۔

۱۳۹ نگم بھنا راؤ دوکس ... **اعانت** ۔ خوراک دینا۔

خوراک دینا کسی شخص کو جو عنقریب ارتکاب جرم کرنیوالا خواہ مخواہ اعانت جرم میں داخل نہیں ہے لیکن اگر خوراک اس غرض سے دیجاوے کہ مجرم مقام مقصودہ جرم تک سفر کرکے جاسکے یا اپنے تئین اُسوقت تک چھپا سکے جبکہ موقع جرم کے ارتکاب کا ہے تو خوراک دینا بغرض سے ہوگا کہ ارتکاب جرم سہل ہو جاوے اور ممکن ہے کہ وہ سہل ہو جاوے۔

۱۴۰ موتیا ... بنام باپولن صاحب **حکم مجسٹریٹ** ۔ باجا۔

حکم مجسٹریٹ متعر بند کئے جانے ہر قسم کے باجے کے جبوقت کسی عبادت گاہ کے قریب ہو کر کوئی جماعت گذرے خلاف اختیار قرار پایا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۰۰ مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۰۲ مدراس جلد ۱ صفحہ ... جلد ...

۱۴۳ شیشیا نگار بنام شیشیا نگار **اختیار تعمیر عبادتگاہ** ۔

ہندوستان میں ہر ایک فرقہ کے اشخاص کو اختیار ہے کہ اپنی خاص ملکیت میں عبادتگاہ تعمیر کریں خواہ وہ اس مقام سے زیادہ یا کم متصل ہو جہاں دوسرے فرقہ کی عبادتگاہ پہلے سے موجود ہو ہر ایک فرقہ کے اشخاص کو اختیار ہے کہ اپنی خاص ملکیت میں عبادتگاہ تعمیر کریں خواہ عام ہو یا خاص اور عبادت کریں بشرطیکہ اپنی ادائے عبادت میں اپنے ہمسایوں کو واقعی تکلیف نہ پہونچاویں۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۶ صفحہ ۱۷۶ کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۵۰۶ کلکتہ لا رپورٹ جلد ۹ صفحہ ۳۰۴۔

دراصل بمنزلہ اداے سود کے ہے اور اخیر اداے سود سے ایک میعاد سماعت جدید پیدا ہوتی ہے تجویز ہوئی کہ چونکہ مقدمہ تابع احکام ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۱ع کے ہے لہذا ادائے لگان بموجب ایک اقرار کے جو اصلی رہن سے بالکل علیحدہ ہو ادائے سود نہیں خیال کیا جاسکتا۔

١٦٧ **نالش** - کرایا سودایم - قوم لوریلر -

کیمبری لمینا بنام نیلا کنندن — مدعی نے باین بیان کہ رہن کرایا سودایم مندر طلال آیاین دیواسوم کا ہون ان اراضیات کے فک رہن کرانے کی نالش کی جنکو دیواسوم نے رہن کیا تھا **تجویز ہوئی** کہ نامبردہ نالش قایم رکھنے کا مستحق نہین ہے اور قوم لوریلر وہ لوگ ہین جنکو حق ملکیت مندر کی حاصل ہے اور مدعی ایک کارندہ ہے جو قوم لوریلر کو جوابدہ ہے اور مستوجب اسکا ہے کہ بصورت بدچلنی نامبردگان اسکو موقوف کر دین۔

١٦٩ **مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۵۰۲ و ۲۹۴ - حکم - اپیل - مجسٹریٹ -**

اننت اپندی بنام اننت اچاری — ایک ڈپٹی مجسٹریٹ درجہ اول نے فیصلہ کیا کہ مچلکہ حفظ امن ضبط ہوگیا اور حسب دفعہ ۲۰۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری مشار الیہ نے تاوان وصول کیا بناراضی اس حکم کے صاحب سشن جج جنوبی ارکاٹ کے حضور مین ایک اپیل پیش ہوا اور حکم مذکور منسوخ ہوا ازان بعد ایک درخواست حسب دفعہ ۲۹۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری بدین استدعا ہائیکورٹ مین گذری کہ حکم سشن جج کا منسوخ کیا جائے **تجویز ہوئی** کہ حکم ڈپٹی مجسٹریٹ درجہ اول قابل اپیل نہین ہے اثر اس فقرہ دفعہ ۵۰۲ پر جو آخر فقرہ سے ماقبل ہے غور کیا گیا۔

١٧٣ **ہنڈی** - ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۶۹ع دفعہ ۱۰-

دیوابی بنام ... کرشنیہ — ہنڈی لغایت مبلغ سالہ پر جو درشنی نہو اسٹامپ چسپانیدنی نہین لگایا جاسکتا الفاظ جو برٹش انڈیا سے باہر لکھی یا بنائی جاوین مندرجہ ضمن ب دفعہ ۱۰ ایکٹ اسٹامپ سنہ ۱۸۶۹ع کل ضمن سے متعلق ہین۔

١٧٤ **ڈگری** - اجراے - میعاد سماعت - ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۹ع ۲۰ ضمن ۲-

... لیا بنام ... اسپیا — مدعی نے ۲۴ نومبر سنہ ۱۸۵۶ع کو بنام مدعا علیہ ایک ڈگری حاصل کی اور ۱۴ اکتوبر سنہ ۱۸۵۹ع کو نامبردہ نے اسے جاری کرایا اور چند اراضیات مدعا علیہ کو نیلام کرایا ۹ فروری سنہ ۱۸۶۰ع کو

ہووے وسطے ادائے اس رقم کے جو ڈگری سے ملی کی بھی عدالتی درخواست

دی اُسپر حکم ہوا کہ وصول کیا جاوے مگر الہ آباد صاحب نے ایک اپیل پیش کیا

اور ۲۰ مارچ ۱۸۷۱ کو ڈسمس ہو گیا درخواست اجرا حال ۲ فروری ۱۸۷۴

کی داخل ہوئی تھی بعد مضی ۳ برس بموجب ضمن ۲ دفعہ ۲ ایکٹ میعاد سماعت ۱۸۵۹ متعلق ہے

اسمین لکھا ہے کہ جس حال میں کہ اپیل ہوا ہو تو عدالت اپیل کے حکم کی تاریخ سے تین

سال شمار ہوتے ہیں درخواست مدعی بین المیعاد ہے بسبب اس حال میں کہ اپیل ہو تو تاریخ ڈگری

یا درخواست سے میعاد سماعت شمار ہو گی لیکن جس حال میں کہ اپیل ہو مزید براں تجویز

ہوئی کہ مدعیکا عدالت میں رتباریخ ۹ فروری ۱۸۷۱ء اُس زرنقد کیواسطے درخواست

کرنا جو مشتری نے جمع کیا تھا معین ایک تدبیر معاون اجرائے ڈگری کا ہے۔

نظائر متعلقہ کلکتہ لا رپورٹ جلد ۱ صفحہ ۲۷۲ و کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۵۵۰ و الہ آباد جلد ۱۲

صفحہ ۵۰۴ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۵۴ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۰۵۔

۱۷۵ **قرضہ** جو سردار متم نے لیا۔ ذمہ داری جانشین عہدہ کی۔

جایداد متعلقہ متم درحقیقت متعلق عہدہ متم دار کے ہے اور بذریعہ وراثت کے کسی

ایسے شخص کو منتقل نہین ہوتی ہے کہ جو عہدہ مذکور پر مقرر نہ ہوا گرچہ ایک معنی مین وہ جایداد

امانتی ہے مگر سردار کو اُسپر اختیار کثیر حاصل ہے اور وہ نہ بابت اوسکے انتظام کے نہ بابت

صرف آمدنی کے جوابدہ ہے بشرطیکہ وہ اوسکو کسی ایسے کام میں نہ صرف کرے کہ جو

واجبی طور پر واسطے ترقی اغراض مجلس دینی کے نہ تصور کیا جاوے درحالیکہ وہ منجانب

کل مجلس کے عمل کرے تو جایز ہے کہ وہ واسطے اغراض متعلق متم کو قرضجات لے اور

جو قرضجات کہ اسطرح پر لئے جاوین وہ جایداد متم سے وصول کئے جاسکتے ہین اور

اُسکے جانشین کو بطور مواخذہ بقدر اوس ترکہ کے جو اُسکو ملا ہے پہنچینگے۔ نسبت

ابتدا متم کے بحث و توضیح کی گئی۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۲۴۴ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۴۴ و بمبئی جلد ۱۱

صفحہ ۴۱۹ و مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۷۰۔

۱۸۱ **دعوی** واسطے پیداوار اراضی کے۔ انکار حق مدعی۔ اختیار سماعت عدالت

مطالبہ خفیفہ۔

کہ حق مدعی کی بحث ایسی نالش مین پیدا ہو کہ جو عدالت مطالبات خفیفہ مین دائر
دلاپانے مالیت پیداوار کے دائر کی گئی ہو تو جج عدالت مطالبات خفیفہ کو اسبات کی
نسبت تجویز کرنا اور اوسکا فیصلہ ضمناً ساتھ اصل بحث نالش کے یعنی حق متعلقہ پیداوار
متدعویہ کے کرنا بالکل جایز ہے ۔

نظایر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۱۶ ۔

۱۸۳ ریبھونکن بنام ستیہان — ازروے قانون متاکشرا پسر علیحدہ شدہ رجبکہ پسران شریک مین سے کوئی زندہ ہو
اپنے پدر کے حصہ کو بترجیح اپنے پدر کی بیوہ کے وراثتاً پانیکا مستحق ہے ۔

پسر کے حق وراثت مین ازروے دہرم شاستر کے حق وراثت جملہ دیگر وارثان سے متعدد
فرق ہے کہ وہ اپرت بندہ یعنے ناقابل الانسداد ہے اور جو کام کہ پسر سے متعلق کہے گئے
ہین اور جو حیثیت کہ اسکی کتب مذہبی ہنود مین بیان کی گئی اونسے اس ترجیح کی توضیح ہوتی
ہے جو اسکو وراثت مین دیگئی ہے ۔

۱۸۴ منیکٹ بشر بنام کیسر شیلی — مرتہن قابض بموجب ایک اقرار کے کہ راہن کو کرایہ ادا کیا کریگا ۔ اتفاقیہ خاک سیاہ ہوجانا
مرتہن کے مکانات کا بذریعہ آگ کے ۔ حق راہن بنسبت کرایہ کے ۔

مدعی نے مبلغ الک... مدعا علیہ سے قرض لیے اور مدعا علیہ کے پاس آٹھ سال
کے لیے ایک قطعہ زمین مع ایک مال خانہ کے جو اوسپر بنا ہوا تھا رہن کیا ما بین فریقین
یہہ اقرار تھا کہ مالخانہ کا کرایہ مبلغ ... ماہواری ہوگا اور اس روپیہ مین سے مرتہن کو چاہیے
کہ مبلغ ... بابت سود زر اصل کے لیا کرے اور ... بطور کرایہ کے راہن کو ادا
کیا کرے تاریخ رہن سے اندر چال کے وہ مال خانہ آگ سے خاک سیاہ ہوگیا اسپر مرتہن
نے راہن کو کرایہ دینا چھوڑ دیا راہن نے نالش دلاپانے زمین کی مع باقیات کرایہ
کے دائر کی صاحب جج ضلع کی یہہ رائے ہوئی کہ مدعا علیہ کو چاہیے کہ زر قرضہ کے سود
کا نقصان میعاد انفکاک رہن کی تاریخ تک اوٹھاوے اور اسپر لازم ہے کہ مدعی کو
کرایہ متدعویہ ادا کرے ۔

تجویز نارمن صاحب جج — بربادی مکانات سے جو بوجوہ اتفاقیہ
ظہور مین آئی مدعا علیہ کے حق دلاپانے کل اوس روپیہ مین کہ جو اوسکو بنابر
رہن یافتنی ہے فرق نہین آسکتا ۔ ذمہ داری مین کچھ تبدل واقع نہین ہوا کیونکہ صرف

وسید وطریقہ ادا ہین چونکہ مکانات اب قایم نہین اور آمدنی بھی نہین رہی تو زمین ہین کچھ جمع نہین کیا جا سکتا اور کوئی باقی قابل ادائے دعوی کے نہین ہے۔ **تجویز متوسامی آئر صاحب جج** حق قبضہ معاہدہ کا رہن انتفاعی کے اوپر مبنی تھا اور نہ قبضہ پر اور اسکا حق وصولیابی زر ضمانت اسکے سود کے بوجہ برباد ہونے مال ضمانت کے زایل یا ساقط نہین ہو سکتا نسبت زر فاضل کے واضح ہو کہ جو مال ضمانت پر بھی زر بیعنامہ ... ادائے زر مذکور کا مبنی تھا اور چونکہ بنا زایل ہو گئی لہذا ... جو اس پر مبنی تھی وہ بھی زایل ہو جانی چاہیئے۔

۱۹۳ شینہ چیکر بنام مارونایر — **اگرچہ استحقاق بارہ برس تک قابض رہنے کا ہر کام مین مطابق رواج ملک کے جیسی ... تاہم ضمنی مجاز ہے کہ از روئے معاہدہ ... اس حق کو خارج کرے۔**

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۷۷

۱۹۴ کتھیپیرول بنام رنگا بائی — **از روئے** دہرم شاستر کے دو بیوگان ایک ہی شوہر کو ایک جایداد غیر منقسم مین حق مشترک حاصل ہوتا ہے اور اگرچہ بیوگان انتظام واسطے **تصرف** زر کے حصص علیحدہ کر سکتی ہین مگر ایسی تقسیم لازمی نہین ہو سکتی کہ جایداد مشترکہ جایداد جداگانہ کر دی جاوے **تجویز ضمنی** ایسی دو بیوگان مین سے ایک کا حق فروخت نہین ہو سکتا۔

مقدمات جیسے ابنا بائی بنام کاماکشی بائی (رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۳ صفحہ ۱۴۴ لغایت ۴۵۲) گنڈم بنام ونکٹرامپ (رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۲۷۰) اور نیز بنام رامائی (انڈین لا رپورٹ سلسلہ نظائر مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۰۰) بھگوان داس دو بیدے بنام میتا بائی (راپیلیبائے ہند مولفہ مور صاحب جلد ۱۱ صفحہ ۴۸۷) کی تقلید کی گئی

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۵۰۰ وکلکتہ لا رپورٹ جلد ۱۳ صفحہ ۲۰

۱۹۷ فخرالدین صاحب بنام ایلنی صاحب — **عطیات** مذہبی ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء دفعہ ۱۴ معزولی عہدہ سے مفوض الیہ موروثی کی۔ دفعہ ۱۴ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء کی عبارت واسطے دینے اس اختیار کے کافی طور پر عام ہے کہ کوئی شخص جو کہ مندر یا مسجد یا عطیہ دینی سے یا تعمیل امانتوں متعلقہ اسکے سے سروکار رکھتا ہو وہ بنام مفوض الیہ یا منتظم یا مہتمم یا رکن کسی کمیٹی کے جو حسب ایکٹ مذکور مقرر ہوئی ہو نالش بابت کسی مداخلت بیجا کے دایر کرے اور نیز عدالت کو یہ اختیار دینے کے واسطے کافی ہے کہ حکم معزولی مفوض الیہ وغیرہ کا صادر کرے۔ مزار ایک مشہور ولی کا زیارتگاہ

ہوگیا اور ایک عطیہ واسطے قایم رکھنے درگاہ مسجا اور بعض رسوم مذہبی کے کیا گیا ارکان سمہان درگاہ کا یہ دستور تھا کہ باقی زرآمدنی کو باہم تقسیم کرلیتے تھے اور بطور بیع یا رہن اُس حصہ کے جو اُنکے تصرف مین تھا منتقل کرتے تھے تجویز ہوئی کہ حسب مراد ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء کے یہہ ایک وقف مذہبی ہے۔ اور روسے دفعہ ۱۴ ایکٹ مذکور عدالت دیوانی کو یہہ اختیار دیا گیا ہے کہ متولی الیہم کو بوجہ مداخلت بیجا وغیرہ کے معزول کرے اور اسمین کوئی فرق نسبت متولی الیہم کے خواہ موروثی ہون یا منتخبہ ہوں تسلیم نہین کیا گیا ہے۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۵ صفحہ ۵۸۴ مدراس جلد ۷ صفحہ ۹۵۹

۲۰۰ **دہرم کرتا کی متوفی فریقین نالش بابت متوفی دہرم کرتا کے۔**

اُس نالش مین جو واسطے متوفی دہرم کرتا کے دایر کیجاوے کل ممبر کمیٹی ضلع کے بطور مدعی کے شامل ہونے چاہیئیں کمیٹی ضلع اپنے حقوق آئینی سے فقط چند اشخاص کو نہین دیسکتی۔

۲۰۱ **نالش استقرار حق وراثت رشتہ داران بعید۔ تبنیت دوم منجانب بیوہ۔**

اُس نالش استقرار حق سے جو قبل نفاذ ایکٹ دادرسی خاص کے دایر کی گئی ہو نسبت انفکاک استقرار حق کے وہ قاعدہ متعلق ہونا چاہیئے جو پریوی کونسل نے بمقدمہ وسنگ بیوہ قایم کیا ہے۔ نسبت حق وراثت سپنڈرن کے تجویز ہوئی کہ رشتہ مندی ذکور بیٹے درجہ تک بجانب اسفل مقام علیحدہ ہوتے دو نسلون سے پہنچتی ہے قاعدہ مندرجہ مرتی جیندرکا عبارت لفظی کا اتاکشرا باب ۱ فصل ۵ کی تعمیل نہین کیگئی۔ بلا اجازت صریح یا معنوی شوہر کے بیوہ سب منظوری قریب ترین سپنڈ کے تبنیت دوم عمل مین لاسکتی ہے۔ ایسی منظوری کے ساتھہ تبنیت دوم بمقابلہ امتناع صریح تبنیت دوم منجانب شوہر کے غالباً جایز تسلیم نہین کیجاویگی۔ در حالیکہ سرف باقیماندہ اشخاص خاندان اُس شوہر متوفی سے کہ جنکے فایدہ کیواسطے تبنیت عمل مین لانا منظور ہے اور نیز ہر ایک دوسرے سے علیحدہ ہون اور متوفی سے برابر فاصلہ پر ہون تو اصولاً اس امر مین شبہ کرنے کی وجہ نہین معلوم ہوتی کہ انمین سے بعض کی رضامندی جب باہ نیک نیتی دیجاوے کافی ہے اگر یہہ ثابت کردیا جاوے کہ اوروں نے بوجہ اپنے فایدہ یا اغراض ناجایز یا بلا استعمال مناسب اختیار تمیزی کے رضامندی دینے سے انکار کیا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۴۷

۲۰۸ ستندی بنام کولاکیرن **غیر اسٹامی** رسید اقبضہ مدعیہ - اطلاعنامہ واسطے پیش کرنے کے - شہادت درجہ دوم نسبت اُسکے مضمون کے ۔

شہادت درجہ دوم ثبوت مضمون اُس دستاویز کے دیجاویگی جسکو فریق ثانی نے بعد اطلاعنامہ متضمن اُسکے پیش کرنیکے اُسکو رکھ چھوڑا - وہ صرف بصورت عدم موجودگی شہادت متعلقہ ثبوت اس امر کے کہ جب اُسکو غیر مرتبہ دیکھا تھا تو اُسپر اسٹامپ تھا مقبول ہو سکتی ہے ۔

۲۰۹ چنو سامی نائدو بنام راسامی ایر **ہندوستانی عیسائی** - ایکٹ وراثت ہند - خاندان تابع دہرم شاستر قبل ۱۸۶۵ع ۔

ایکٹ وراثت ہند دراثت خاندانہائے ہندوستانی عیسائی سے متعلق ہے اور زمانہ صدور ایکٹ مذکور سے ایسے خاندانوں کو یہ اختیار نہیں رہا ہے کہ دہرم شاستر متعلقہ وراثت کی پیروی کریں - یہہ بہی **تجویز ہوئی** کہ اگر کوئی خاندان دہرم شاستر متعلقہ وراثت کی اُسوقت پیروی کرتا رہا ہو کہ جب از روے ایکٹ وراثت ہند اُنکا قاعدہ وراثت تبدیل ہوا تو وہ اشخاص خاندان جو قبل نفاذ ایکٹ مذکور کے پیدا ہوئے اُن حقوق سے محروم نہیں کئے جا سکتے جو اُنکو اندروے دہرم شاستر حاصل ہوئے ہوں ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۷۴ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۰۰

۲۱۲ چنانیا ارتن بنام چدمبرم چیٹی ہند میں مثل انگلستان کے مرتہن اپنے حقوق کو بنام شخص ثالث بطریق تفویض کے منتقل کر سکتا ہے لیکن اس قسم کا انتقال بالنقصان حقوق راہن کے ہونا چاہئے ۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۲۳ صفحہ ۴۴ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۹۱ -

۲۱۶ پوہلیا سوبیا بنام تومن نائیکو **حسب** مراد مجموعہ ضابطہ دیوانی ڈگریدار وہ شخص ہے جس کا نام مسل میں بطور ایسی شخص کے مندرج ہو کہ جسکے حق میں ڈگری صادر ہوئی ہو یا وہ شخص کہ جسکو عدالت نے بذریعہ حکم کے بطور ڈگریدار منجانب اصل مدعی یا اُسکے قایم مقامان کے تسلیم کیا ہو - دفعہ ۲۵۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی رو سے فریق سایل اجراے ڈگری پر لازم ہے کہ جو تصفیہ درمیان فریقین بعد صدور ڈگری کے ہوا ہو یعنے کوئی معاملہ جو بذریعہ عدالت نہوا ہو اور نیز کوئی اقرار جو بذریعہ عدالت ہوا ہو اُسکو درج کرے ۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۷۹ -

۲۱۸ آن وقت ایسی درخواست کے جو از روئے مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ ۸ بابت سنہ ۱۸۵۹ع عدالت
میں واسطے قایم رکہنے قرقی جایداد غیر منقولہ کے مگر واسطے التوائے اُس کے نیلام کے ہو
تجویز ہوئی کہ وہ ایک کارروائی واسطے نافذ کرنے ڈگری کے ہے۔
نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۷۴۔

بلکنا وغیرہ بنام رام سامی

۲۱۹ باب ۲۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع جو حکم از روئے دفعہ ۳۵۱ منظور سماعت کرنے سایل کے
بحیثیت مفلس کے مع اپیل بابت مراتب مندرجہ درخواست کے بے احتیاطی سے تصفیہ
کا لینا۔

... بنام ... سرس ... پٹی

بنا رانہی حکم صادرہ حسب دفعہ ۳۵۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع کے اپیل ہو سکتا ہے گو وہ حکم
سایل کو دیوالیہ قرار دینے سے انکار کرنیکی نسبت تھا۔ الفاظ مراتب مندرجہ درخواست مستعمل ضمن
دفعہ ۳۵۱ مین بے استطاعی اور جملہ واقعات اور حالات داخل ہین جو واسطے تو ضیح بے استطاعی
کے ضروری ہین افعال بدنیتی کی نسبت ایمان نہ ہے بلکہ اُس وقت جب کہ سایل بے استطاعت
ہونیوالا تھا جو مراتب مندرجہ درخواست کے متصور ہونے چاہئیں۔ اگر صاحب جج نے
بعدالت اُن اشخاص کے رادرسی سے انکار کیا جنکو باوجودیکہ یہہ علم تھا کہ ہم لوگ اُسوقت جب
قرضہ لیا گیا ادا کرنے کے وسایل حاصل نہ تھے تاہم وے بربنائے وجوہ معقول نیک نیتی سے
یہہ باور کرتے تھے کہ بالآخر ادا کرنے کے وسایل حاصل ہونگے تو مشار الیہ نے صحیح اختیار تمیزی
مقتضیہ دفعہ ۳۵۱ پر عمل نہ کیا۔

۲۲۳ دو مواضع کا از روئے ایک رہن کے قبضہ مین ہونا۔ مواضع مین سے ایک موضع نیلامی
مین حق راہن۔ کل رہن کے انفکاک کیواسطے نالش کرنیکا استحقاق خریدار۔

... بنام ... راؤ

خریدار حق راہن جزو جایداد مرہونہ کا مستحق ادائے انفکاک کل جایداد مرہونہ کا ہے بشرطیکہ
مرتہن نامبردہ کے حق اس طرح منفک کرانیکی نسبت ادا کرے۔ جبکہ شخص اول الذکر کل
زر رہن کا ادا کرنا منظور کرے تو نامبردہ قایم مقام مرتہن انفکاک شدہ کا قرار پاتا ہے اور
اوسکو یہہ استحقاق حاصل ہوتا ہے کہ اصل راہن کے ساتھ مثل اپنے راہن کے برتاؤ
کرے اور اوس جزو جایداد پر جسمین اوسکو استحقاق حاصل نہوتا اگر وہ روپیہ ادا نہ کرتا واسطے
اطمینان اُس روپیہ کے جو نامبردہ نے بطور فاضل ادا کیا ہو قابض رہے۔
نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۵۵ و الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۴۹۴۔

۲۲۶ امو بنام ... **نالش انفکاک** شخص اجنب کا قبضہ مخالفانہ زیادہ از دوازدہ سال زمانہ حد سماعت زمیندار کے استحقاق سے انکار کرنا۔ دفعہ ۱۱۶۔ ایکٹ شہادت۔

دفعہ ۱۴۸ ضمیمہ ایکٹ حد سماعت مصدرہ ۱۸۷۱ء نالشات انفکاک ہن اور ایسی نالشات سے متعلق ہے جو مرتہنان یا اون اشخاص پر دائر ہون جو اونکے ذریعہ سے دعویدار ہون باستثنائے خریداران بعوض قیمت کے لیکن اون نالشات سے متعلق نہین ہے جو اشخاص اجنب پر دائر ہون وہ اون نالشات سے جو واسطے انفکاک کے ہون۔ جبکہ مدعی نے نالش انفکاک کی دائر کی تو یہ **تجویز ہوئی** کہ مدعا علیہ قابض نے مرتہن کے ذریعہ سے دعوے نہین کیا اور وہ تاریخ نالش سے قبل زیادہ از دوازدہ سال بذریعہ ایک استحقاق مخالف مدعی کے منجانب سرکار قابض رہا۔ **تجویز ہوئی** کہ دعوی مین دفعہ ۱۴۸ ضمیمہ... یہ حجت کہ جبتک راہن صرف حق راہنی کا مستوجب ہے اوسوقت تک استحقاق نامبردہ معرض زوال مین نہین آسکتا منظور نہین ہوسکتی ہے ایسی صورتین ممکن ہین جنمین حقوق استحقاق راہن و مرتہن برابر معرض زوال مین آتے ہین اور ایسی صورتون مین راہن کو اوس میعاد کے اندر عدالت سے رجوع کرنی چاہئے جو مداخلت کنندگان بیجا سے حقوق دلا پانے اراضی کے واسطے مقرر ہے۔ دفعہ ۱۱۶۔ ایکٹ شہادت مین اوس شخص کیواسطے جو ایک مرتبہ اسامی تہا یہ حجت کرنیسے ممانعت نہین ہے کہ استحقاق زمیندار نامبردہ زائل ہوگیا یا اوسکی حیثیت اسامی ہونیکی ختم ہوگئی ہے۔ اسامی ہونے کی حالت مین اوسکی رو سے نامبردہ صرف یہہ حجت کرنیسے ممنوع ہے کہ میرے زمیندار کو اوسوقت کچھہ استحقاق حاصل نہ تہا جب کہ میری حیثیت بطور اسامی کے شروع ہوئی۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۹۰ و مدراس جلد ۴ صفحہ ۳۰۴ و بمبئی جلد ۸ صفحہ ۵۴

۲۳۰ ملتمس بنام صاحب سنگار **ایکٹ** حد سماعت مین مابین اوسکے جو موسوم بہ درخواست ہے اور اوسکے جو موسوم بہ اپیل ہے صاف فرق نکالنا مقصود تہا۔ عبارت ایکٹ حد سماعت کی اور کوئی تعبیر نہین ہوسکتی بجز اسکے کہ گو ایک شخص مفلس نسبت توقف پیشی درخواست کے ادسی رعایت کے ساتھہ درخواست تجویز ثانی دیسکتا ہے جیسے کہ شخص غیر مفلس مگر درخواست منظوری اجازت اپیل پیش کرنے مین وہی رعایت نامبردہ کو حاصل نہین ہے۔

۲۳۲ **اراضی** بقبضہ اسامی۔ مداخلت بیجا مجرمانہ۔ زمیندار کا استحقاق نالش

بہت سی ستیین ہندوستان مین اس قبیل شراکت کے ہین وہ شخص جو مالک اسامی ہوتا ہے داشتکاران کے ساتھ فصل مین شریک ہوتا ہے پس یہ قانون انگلستان کا کہ ایک زمیندار جس نے اسامی کو قبضہ دیدیا ہو بوجہ مداخلت بیجا واسطے ہرجہ جایداد کے نالش نہین کرسکتا الا اس صورت مین کہ اوس نقصان سے جس کی شکایت کی گئی ہے حقوق آئندہ کی زمیندار پر ضرب عاید ہو زمینداران ہندوستان سے متعلق نہین ہے ۔ — رینکٹا چم پیلی بنام اندیا پی بی اینام

۲۲۸ زمیندار کا گمنام کو اس غرض سے عطا کرنا کہ معطی الیہ اُسپر دوام کے واسطے قابض رہے بعوض لگان جو زمیندار کو واجب الادا ہو ۔ گمنام بقبضہ مختلف اشخاص تقسیم حصہ رسدی لگان ۔ — زمیندار امت و بنام امنی امال

جو لگان گمنام یعنی حصہ زمینداری کے معطی الیہ سے زمیندار کو واجب الادا ہو وہ گمنام پر مطالبہ نہین ہے وہ ایک قرضہ ہے جو زمیندار کو واجب الوصول ہے اور نہ اس سے کچھ زاید جبکہ زمیندار نے لگان کیواسطے نالش کی تو گمنام ذریق ثالث کے قبضہ مین تھا جو اُسکے حصص مختلف کے مالک بذریعہ خریداری کے ہو گئے تھے زمیندار نے اُن سب کو مشترکاً اور منفرداً کل تعداد لگان کیواسطے جو اوسکو واجب الادا تھی ذمہ دار قرار دینے کے لئے استدعا کی عدالت ماتحت نے چند سواضع مقبوضہ خریداران پر لگان بحصہ رسدی تقسیم کر دیا تجویز ہوئی کہ بحالت نہونے جزو حصہ از روے دفعہ ۹ ۔ قانون ۱۸۰۲ء کے تقسیم حصہ رسدی سرکار پر واجب الاتباع نہوگی لیکن اُسکا یہہ نتیجہ نہین ہوتا کہ وہ مابین فریقین مقدمہ کے جایز نہ ہوگی اور اس بحث کیواسطے کوئی بنیاد نہین کہ خریداران مشترکاً اور منفرداً لگان مقررہ کل گمنام کیواسطے ذمہ دار ہین ۔

۲۲۹ تعبیر اقرار بنسبت میعاد ۔ بیان تمہیدی مندرجہ دستاویز کا اثر اوپر الفاظ موثرہ کے ۔ — مرکر بنام سنگ

فریقین مین چند سال تک معاملات رہے مدعاعلیہم مدعیان کے اجنٹ کو بموجب علیحدہ علیحدہ معاملات کے جنمین قیمت کی تصریح ہوتی تھی روپیہ قرض لیکر پیداوار حوالہ کیا کرتے تھے اور مدعاعلیہم معرفت اجنٹ مدعیان کے مال روانہ کرتے تھے ایک حساب خریداری اور حساب سود سکے جو مابین نامبردگان مرتب رکھا جاتا تھا بالآخر ایک عام حساب بنایا گیا اور ۱۸۰۰ء مین ایک تعداد کثیر بر بنائے اُسکے مدعیان کو پانتی تھی جنکو مدعاعلیہم نے ۱۸۰۳ء مین چٹھیات مشعر رہن جایداد کے معہ وثایق استحقاق روانہ کئے یکشروع ۱۸۰۳ء کو

مدعا علیہ نے اقرار تحریری کیا جسمین وہ بقایا مندرجہ ہوئی جو بابت قرضجات سابق بطور حساب بند شدہ کے واجب الادا تھی اور اسمین حساب سود بھی شامل تھا اور معاملات شروع ہوتے ارادہ یہہ ظاہر کیا گیا تھا کہ قرضجات بذریعہ واپسی ادا ہونے چاہئیں لیکن صرف تاریخ مندرجہ جس سے مقصود یہ تھا و انتظام مابین فریقین کے نسبت کوئی نتیجہ اخذ ہو سکتا ہے ۳۰ جون ۱۸۸۵ع ہے۔ نالش فائلین جو ۵ دسمبر ۱۸۸۵ع میں دایر ہوئی یہ حجت کی گئی کہ اندر مدت صحیح تعبیر اقرار ۱۸۸۲ع ہونے یہہ ضرور ہے کہ وہ نا ادا شدہ باقی بذریعہ واپسی کے ادا اُس حالت مین کہ وہ بذریعہ اقرار باہمی فسخ کر دیا جائے یا کوئی فریق اسکی شرایط کی خلاف ورزی کرے جس سے فریق ثانی لطور جائز اُسکو فسخ کر سکے) بہرحال بلحاظ حساب بند شدہ کے قایم رکھا جاوے۔ اسطرح جبر اقرار ادا ہے لئے معاہدہ کی غرض سے مثلاً ورتاریان ہونی ضرور تھین جنکی نسبت کوئی شرط صریحی نہین کی گئی تھی مثلاً نسبت تعداد یا میعاد کاروبار کے یا نسبت اُن شروع کے بغیر پیدا وار ہیجاتی یا لیجاتی کچھہ تعین نہین کیا گیا تھا۔

تجویز ہوئی کہ ایسی شرایط اب قایم نہین ہو سکتی ہین اور شرایط لنسبت حساب بند شدہ کے صرف حین قیام بند و بست متعلق اجراء کے کاروبار منجانب فریقین مین واجب الاتباع ہین کیونکہ ایسا بند و بست ماورضی پر بعد ۳۰ جون ۱۸۸۵ع کے قابل ختم ہونے کے تھا۔

چٹھیات ۱۸۸۲ع مان تایق استحقاق سے جو اُنکے ہمراہ امانتاً داخل ہوئے تھین یہ قرار پایا ہے کہ اُنسے کفالت اُن بقایا ہے عام کی بابت قایم ہوتی ہے جو مدعا علیہم سے مدعیان کو واجب الادا تھی نہ صرف کفالت اُن قرضجات کی جو بربنائے اُن معاہدات کے لئے گئے تھے جنکا حوالہ ایک فقرہ من قبیل بیان تمہیدی مین دیا گیا ہے کیونکہ فقرہ مذکور تعبیر وسیع کے خواہ مخواہ خلاف نہ تھا اور الفاظ موثر جملہ معاملات مابین فریقین سے متعلق ہونے کو بطور کافی وسیع تھے۔ تعبیر شرط مبہم مندرجہ اقرار تحریری بیان کر تابع ہونی چاہئے یا اسکی ترمیم ہونی چاہئے لیکن اگر ارادہ صاف طور پر الفاظ موثر سے منضبط کیا جاوے تو وہ ارادہ زایل یا تابع نہین ہو سکتا کیونکہ وہ اس سے زیادہ بربنائے گاہو بیان تمہیدی مین ظاہر کیا گیا ہے۔

۲۶۴ سیاجی لال ... سرکی ۱۹۲۱ **نیلام** ۔ فریب ۔ تنسیخ نیلام ۔ ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۷ع دفعہ ۳۱۱ خریدار نیلام عام بذریعہ فریب اور سازش ساتھہ مختار ڈگریدار کے رگو باعلم ذاتی ڈگریدار

ـے کم قیمت پر خریدار ہونے مین کامیاب ہوا نیلام کے عملین لانے اور اوسکے مشتہر کرنے مین کوئی بیضابطگی نفس الامری نہین ہوئی۔ تجویز ہوئی کہ اوس عدالت کو جس نے نیلام کا حکم دیا تھا منظوری نیلام سے اوس فریب کی بناپر انکار کرنیکا اختیار حاصل تھا جو کہ مدیون یا خریدار نے کیا تھا یہہ بھی تجویز ہوئی کہ ہائیکورٹ کو از روئے دفعہ ۶۲۲ - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ع انفساخ اوس حکم کا اختیار تھا جو عدالت ماتحت اولی نے متضمن منظوری نیلام صادر کیا تھا۔ کرنن صاحب جسٹس نے یہہ تجویز کی کہ جس فریق کو فریب دیا گیا اوسکو نالش منسوخی کرنے کی ہدایت کرنی چاہئے اوس امر کا تصفیہ فوراً برطبق تحریک مقدمہ ابتدائی مین کرنا چاہئے۔ متوسوامی آیار صاحب جسٹس نے تجویز کی کہ فریب بنائے جائز اوس کانفسیلیہ درخواست اوس حالت مین ہوسکتا ہے جب وہ متعلق اوس طریقہ کے ہو جسمین نیلام عمل مین آیا اور خریدار نیلام اوسمین شریک ہو لیکن اسمین شک ہے کہ آیا فریب بنائے چارہ کار برطبق درخواست اوس حالت مین ہے کہ جب وہ ایک وجہ بعید نیلام کی ہو۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۷ صفحہ ۳۵۲ و الہ آباد جلد ۷ صفحہ ۳۴۹ و کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۱۱۴ و کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۵۸۶ -

۲۷۰ دہرم شاستر متعلقہ تبنیت شخص متوفی کے سپنڈ کی رضامندی مظہرہ واسطے تائید تبنیت منجانب بیوہ -

ایک شخص متوفی کے سپنڈ نے اپنا لڑکا شخص آخرالذکر کی بیوہ کو اوس اجازت کے مطابق متبنی کرنے کے واسطے دیا جسکی نسبت مسماۃ نے بیان کیا کہ اوسکے شوہر نے اوسکو دی تھی یہہ پدر اصلی لڑکے کا بزرگ اور مہتمم ایک خاندان مشترکہ کا تھا جسمین وہ خود اور اوسکے تین چھوٹے بھائی پسران برادران چچازاد متوفی کے شامل تھے تین چھوٹے بھائیون نے جواز تبنیت کی نسبت اعتراض کیا۔ چونکہ دو عدالتون نے خلاف وجود اجازت کے بیوہ کو منجانب اوسکے شوہر متوفی کے تجویز کی اسلیے یہہ امر باقی رہا کہ چونکہ مہتمم خود سپنڈ تھا اور ایسی حیثیت رکھتا تھا کہ دیگر سپنڈان شخص متوفی کا قایم مقام ہو تو آیا مہتمم مذکور کا اوس طریقہ مین لڑکے کو دینا جسمین کہ وہ واسطے تبنیت کے دیگیا بمنزلہ ایسی رضامندی سپنڈ کے نسبت تبنیت منجانب بیوہ ہے جو بحالت عدم موجودگی اجازت اوسکے شوہر واسطے

[illegible] کے منتخب ہونے کے کافی ہے۔ بہر فیصلہ ہوگیا بلحاظ اُن تمام حالات کے جنمین بیوہ نے اس لڑکے کی پرورش کی اور پھر سے اسکو رضامندی آوالذکر ایسی بلحاظ جس سے تبنیت سمجھا جاوے مان جاتی ہو۔ کوئی شہادت کافی واسطے ثبوت اس امر کے ہو۔ نہین کہ بیوہ نے لڑکے کے باپ سے یہ درخواست کی کہ وہ اپنی منحقہ جائیداد نسبت تبنیت کے اسوجہ سے وسیلہ کہ وہ بغیر رضامندی سپنڈ کے متبنی نہین کرسکتی۔ یہ تجویز کرنا ضروری نہین کہ آیا یہ سپنڈ تہا رضامندی جائز ظاہر کرسکتا تھا کہ ایک بیوہ کو اسطور پر دی گئی ہو۔ لیکن کہ گویا آسکے شوہر نے اسکو اجازت متبنی کرنیکی نہین دی تھی سمجھا لیکن رضامندی مذکور بلا سکے کہ دیگر امور خیالات ناجائز کا طبیعت پر اثر ہو رہا تھا۔

نظائر متعلق انڈین اپیل جلد ۔ صفحہ ۲۷۰ و مدراس جلد ۔ صفحہ ۵

۲۸۲ پیرو بنام ایلپن [illegible]

اشدراون کو علیحدہ نان ونفقہ ۔

گو یہ قاعدہ عام ہے کہ اشدراون کو علیحدہ نان ونفقہ نہین مسکتا تاہم اوس قاعدہ مین مستثنیات ہین۔

۲۸۳ دیکشا بنام سرابا

نالش واسطے دلاپانے عہدہ کارنم ۔ حدسماعت ۔

مدعی کا پدر تبنیت کنندہ عہدہ کرنام سے بتاریخ ۴ ۔ اپریل ۱۸۶۲ء موقوف ہوا اور مدعی اسکی جگہ بتاریخ ۲۰ ۔ اپریل ۱۸۶۵ء مقرر ہوا تا بتاریخ ۵ ۔ ستمبر ۱۸۶۶ء مدعی موقوف اور مدعا علیہ ثانی مقرر کیا گیا نالش حال واسطے دلاپانے عہدہ مذکور اور اراضی متعلق کے بتاریخ ۱۲ ستمبر ۱۸۷۲ء دائر ہوئی ۔ بر بنا ہے فیصلہ مصدرہ مقدمہ تیرازور امزوگی بنام پنپتا رسیا رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۶ صفحہ ۳۰۱ اسکے یہہ تجویز ہوئی کہ نالش مین حد سماعت مانع ہے کیونکہ وہ ۔ ۵ ستمبر ۱۸۶۶ء سے چھہ سال کے اندر دائر نہین کی گئی۔ مقدمہ مہاراجا فتح سنگھ جی جسونت سنگھ جی بنام دیبائی کلیان رائے جی حکومت رائے جی رپورٹ اپیل ہائے ہند جلد ۱ صفحہ ۳۴ مین جو فیصلہ صادر ہوا اوس پر بحث کی گئی۔

۲۸۶ پیدارا بنام نیکاری شیشا

تقسیم شاستر متعلقہ وراثت ترکہ غیر قابل تقسیم بین اُن پسران کے جو مختلف ان سے ہون جیبلاستی ۔

[illegible] تجویز مصدرہ مقدمہ راما لکشمی آمال بنام سوا ننتہا پیرومال اڈیلیر

(مقدمہ صاحب جلد ۱۴ صفحہ ۵۷۰) بابت وراثت ترکہ غیر قابل تقسیم کے نسبتی بزرگیت
ہین یکسان متعلق ہے عام اس سے کہ وہ لڑکا جو پہلے پیدا ہوا اس زوجہ سے پیدا ہوا ہے جسکے
ساتھ پہلے بیاہ کیا گیا یا اُس سے جسکے ساتھ پیچھے بیاہ کیا گیا۔ قول منو باب ۹ اشلوک
۱۲۵ سے صاف ثابت ہے کہ اُن لڑکون مین جو مساوی درجہ کی بیبیون سے اور بلا کسی
فرق کے پیدا ہوئے ہون کوئی بڑائی بلحاظ حق مان کے نہین ہوتی اشلوک ۱۲۶ باب
مذکور مین الفاظ لیکن درجہ ادنے کا جو بذریعہ شرح کلوک بہٹ (منو دہرم شاستر یا توانین
منو مطابق شرح کلوک بہٹ جسکا ترجمہ سر ولیم جونس صاحب نے کیا ہے) کے زاید کئے گئے
ہین انکو اس طرح پڑہنا چاہئے گویا وہ بطور صحیح خود قول مین درج ہین۔ چونکہ پولیم غیر
قابل تقسیم کے پولیگار کی دو بیبیان اُسوقت سے قبل نوت ہوئین جب نامبردہ نے تیسری
اور چوتھی بی بی کے ساتھ بیاہ کیا اسلئے یہہ حجت کی گئی تھی کہ چونکہ تیسری بحیثیت اول یا
شاہی بی بی کے ہے اسلئے اُسکا لڑکا بہ ترجیح اُس بڑے لڑکے کے جو چوتھی سے پیدا ہوا
اپنے پدر کی جانشینی کا مستحق ہے تجویز ہوئی کہ بڑا لڑکا گو چوتھی بی بی سے پیدا ہوا ہو بذریعہ
جانشینی ازروئے قاعدہ محولہ کے مستحق ہے اور اسلئے اس امر پر غور کرنا اہم نہین ہے کہ
آیا یہہ تیسری بی بی بحیثیت زوجہ اول کے تھی یا نہین اس امر کی بحث اس مقدمہ مین نہین
ہے کہ اگر ایک زوجہ اولے کی بمقابلہ دوسری بی بی کے ہوتی تو کیا نتیجہ ہوتا۔

نظائر متعلقہ کلکتہ لا رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۳۱۵ مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۳۳۴۔

۲۹۴ **وقف** واسطے اغراض مذہبی کے۔ ایکٹ پنشن مصدرہ ۱۸۷۱ء

جبکہ بغرض بعض مذہبی نیک کامون کے جایداد وقف کی گئی تو یہہ **تجویز ہوئی** سکرٹری آف اسٹیٹ بنام عبدالحکیم خان
کہ احکام ایکٹ پنشن اُس سے متعلق نہین ہین پنشن اور عطیہ جات مندرجہ ایکٹ مذکور سے
عطیہ جات ذاتی مراد ہین نہ عطیہ جات متعلقہ وقف۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۳۰۳ مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۹۴۔

۲۹۵ **عرضی دعوے** کی ترمیم۔ شہادت منقولی چٹھی کی بعد تعمیل اطلاعنامہ کے مدعاعلیہ بیرون بشپ میلس بنام
علاقہ پر تا بغیر تبدیل طریقہ عبادت منجانب جماعت کے اوپر جایداد متعلقہ گرجا کے۔ وکرایا اسٹو
دفعہ نمبر ۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی جسمین یہہ حکم ہے کہ عرضی دعوی مین اسطرح کی تبدیلی
نہین ہو سکتی کہ ایک حیثیت کا مقدمہ بدل کر دوسری حیثیت کا مقدمہ ہو جانے پاوے

خلاف ہو مانع اسبات مکی نہین ہے کہ مدعی لیے عذر کرنے نالش استقرار حق کے انپر وضیدار کا
کی بوجہ زیر پہل کرنے اسعفائے قبضہ کے نہ کرسکے۔ اگر جماعت کسی گرجا کی حیثیت
جماعت کے کسی خاص طریقہ عبادت کی پیروی چہوڑ دے اور بتدریج اوسکے چلاس برس
تک دوسرے طریقہ کی عبادت اختیار کرے تو ایسا کوئی شخص باقی نہین رہیگا کہ جسکے واسطے
یا جو ابتداءً شکل عبادت کو قایم رکہے تو اغراض امانت ابتدائی کی باقی نہین رہتی ہین اور
نقد اور مال متعلقہ گرجا بامانت بغرض کرنے اوس طریقہ عبادت کے عاید ہوجاتی ہے -
درحالیکہ مدعاعلیہ بیرون حد علاقہ عدالت پرسمن واسطے پیش کرنے چہٹی کے جاری ہوا
اور اوس نے تعمیل حکم سمن کی نہین کی بلکہ بذریعہ وکیل کے بوقت اخیر سماعت نالش
کے حاضر ہوا اور تعمیل اطلاعنامہ کی وکیل پر واسطے پیش کرنے چہٹی کے ہیکار ہوتی شہادت
منقولی مضمون چہٹی کی حسب دفعہ ۶۵ شرط ۔ ایکٹ شہادت کی مقبولی ہوگی۔

۳۰۴ سری نواس ...

دہرم شاستر ۔ وراثت بہانجہ۔
بہانجہ بحیثیت سپنڈ کے وارث نہین ہوسکتا ہے -

رنگاسامی ...

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۶ صفحہ ۳۰۱

۳۰۶ کرشنا بنام اچہتی

نالش واسطے اراضی کے حکم عہدہ دار حد لبست عطائے پٹہ منجانب صاحب کلکٹر
میعاد سماعت -
مدعی نے ۱۸۷۲ء مین اوس اراضی کے دخل کا دعوی کیا جسکی حد لبست ۱۸۶۲ء مین
بطور پورسوک کے کی گئی تہی اور جسکا پٹہ کلکٹر نے مدعاعلیہ کو ۱۸۶۵ء مین عطا کیا تہا - یہہ
تجویز ہوئی کہ یہہ نالش تابع مد ۱۴ ضمیمہ ۲ - ایکٹ ۹ ۱۸۷۱ء کے نہین ہے کیونکہ یہہ
نالش خواہ مخواہ نالش واسطے تنسیخ کسی فعل سرکاری کے نہین ہے -

۳۰۸ راکہشنا وتہیم بنام ... سب تیر

دادرسی مستدعیہ کی کم مالیت قایم کرنا دفعہ ۱ - ایکٹ ۷ ۱۸۷۰ء دفعہ ۵ ضمن (الف)
ایکٹ ۱ ۱۸۷۷ء
دفعہ ۵۹ - ایکٹ ۱۸۷۷ء جسمین یہہ حکم ہے کہ عرضی دعوی بعض صورتوں مین خارج
کیجاویگی صرف ابتدائی نوبت واسطے مقدمہ سے قبل داخل رجسٹر ہونے عرضی دعوی کے متعلق
ہے دفعہ ۱ - ایکٹ رسوم عدالت جسمین یہہ حکم ہے کہ بصورت خاص مقدمہ ڈسمس کیا
جاویگا صرف کسی خاص نوبت سے وہ قابل متعلق کیئے جانے کے نہین ہے -

نظائر متعلقہ کلکتہ لا رپورٹ جلد ۵ صفحہ ۱۰۰ الہ آباد جلد ۱۳ صفحہ ۵۵۵ مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۳۰

۱۳۰۱ — ایجنٹ ریلوے بنام ... ریلوے کمپنی
ذمہ واری ریلوے کمپنی کی شئے قیمتی جو ظاہر نہین کی گئی۔ ایکٹ ۸ ۱۸۵۴ء دفعہ ۱۰۔ ایکٹ ۳ ۱۸۶۵ء دفعہ ۳۔

ریلوے کمپنی ذمہ دار بابت ... جو انگی اشیا مصرحہ دفعہ ۱۰ ایکٹ ۸ ۱۸۵۴ء کی نہین ہے جسکی مالیت ... کی گئی ہو اور نہ جسکا بیمہ کرایا گیا ہو۔ حفاظت جو حسب دفعہ مذکور عائد کی گئی اُس وقت تک قایم رہتی ہے جبتک کہ مفروض ایسا مال کو ... اور وہ مال کے اُسکے منزل تک پہونچنے پر ختم نہین ہو جاتی ہے

۱۳۰۲ — ... بنام ... سوامی
عورات — عہدہ کرنم۔
عورت عہدہ کرنم پر مامور کئے جانے کے لایق نہین ہے الی ... بنام ... (فیصلہ جات صدر دیوانی عدالت مدراس جلد ۱۸۴ صفحہ ۸۵) کی تقلید کی گئی۔
نظائر متعلقہ مدراس جلد ۸ صفحہ ۲۵۶ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۲۸۔

۱۳۰۴ — سری راجہ ... بہادر راجو بہادر بنام سری راجہ ... سری ... راجو بہادر
رہن میعادی قبل گذرنے میعاد کے رہن کا دعوی نیت فراغین۔
جب جایداد مرہونہ سے متمتع کا جاری رہنا کسی میعاد معینہ تک معاہدہ کا جز واہم ہو تو مرتہن اپنے حق تمتع سے صرف اس بنا پر محروم نہین کیا جا سکتا کہ معاہدہ مذکور رہن کا معاہدہ ہے کسی میعاد کا مقرر کرنا اس بات کی شہادت قطعی نہین ہے کہ قبل ختم ہونے میعاد کے انفکاک نہین ہونا چاہئے لیکن جس حالت مین کوئی اقرار نسبت ادائے سود بشرح سالانہ کے نہ تھا بلکہ ایک رقم یکمشت مساوی اصل کے بابت میعاد مذکور کے لینی ٹھہری تھی اور خفیف بقایا لگان میعاد مذکور کے ختم ہونے پر وقت واپسی اراضی کے ادا کرنی قرار پائی تھی اور سالانہ منافع خالص کو ایک رقم معین فرض کر کے ایک میعاد قایم کی گئی تھی جسکے اندر قرضہ و سود منافع مذکور سے وصول کرنا ٹھہرا تھا آفات موسمی و ادائے لگان ذمہ مرتہن کے قرار پایا تھا۔ تجویز ہوئی کہ مرتہن کا میعاد معین کیواسطے جایداد سے متمتع رہنا معاہدہ کی بنیاد تھی۔

۱۳۰۷ — ... سامی بنام ... سامی
اختیار ہندو باپ کا نسبت بدلنے حالت خاندان کے۔ تقسیم منجانب ہندو باپ کے نسبت جایداد خاندانی بلا لحاظ رضامندی لڑکون پر واجب التعمیل ہے بشرطیکہ بہ نیک نیتی مطابق قانون کے ہو۔

جو تقسیم باپ بیٹے کی آمدنہ صرف نسبت حصہ باپ کے بلکہ نسبت خاص اُنکے حصون کی

بیٹی پر واجب التعمیل ہے بلغیر ایسکا تقسیم تابع ان قیود کے کی گئی ہو جو دھرم شاستر مین مذکور ہین حسب مرضی باپ کے جسکی نسبت قاعدہ و قیود دھرم شاستر مین بلا لحاظ مرضی پسران کے تقسیم واجب التعمیل ہوجاتی ہے۔ جبکی حالت مین ایک باپ نے جس کے پانچ لڑکے تھے۔ تین ایک زوجہ سے اور دوسری زوجہ سے اپنی اخیر بیماری مین ایک دستاویز تحریر کی جسکی رو سے کہنے جو تعلیل کے اپنے واسطے نامبردہ نے یہہ ہدایت کی کہ جایداد خاندانی کی تقسیم اور پدری خمس اور دو فس نے کیا ریگی ظاہر ہے مین نیت کہ دستاویز کی تاریخ تحریر سے اسکی تاثیر ہو کر حق اُسکے پسران بطن ایک زوجہ کا حق اسکے پسران بطن زوجہ ثانی سے اور حق جملہ پسران کا خاص اُسکے حق سے حین حیات علیحدہ رہین مگر نہ تو ولیہ پسران نابالغ نہ برادر کا جو بالغ بھا شریک ستاویز کور کے تھے انکی بزھوری کر یہہ وصیت نہ تھی بلکہ تقسیم تھی۔ اور باپ اسطرح بدلنے حیثیت پسران کا مجاز تھا اور بحث یہہ ہے کہ ایا یہہ معاملہ بہ نیک نیتی اور بموجب دھرم شاستر کے تھا اور آیا معاہدہ نہ تھا جیسے کہ بصورت تقسیم مابین برادران کے ہوتا ہے۔

۳۲۸ وِلان لوٹ تانین منوری بنام درن کورٹ ترنیین منہری امر طے شدہ۔ ڈگری موسومہ کرنادن تاروار پر واجب التعمیل ہوتی ہے۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳ تشریح پنجم۔ دفعہ ۳۰۔

ڈگری موسومہ کرنادن تارواد ہا پر جنبیت مذکور اوس تارواد کے اشخاص پر لو دہ فریق نالش نہون بصورت نہونے فریب یا سازش کے واجب التعمیل ہوتی ہے۔ کرنادن محض ایجنٹ نہین ہے اور نہ قواعد عدالتہاے ایکویٹی (انصاف) دربارہ ضرورت فریق کرداننے ماموں لے کے نالشات مین جو امینون پر اشخاص واجب الاثر کرین بصورت کرنادن واشخاص تارواد سے متعلق ہوتے ہین۔ تشریح پنجم متعلقہ دفعہ ۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی صرف مقدمہ مقتضیہ دفعہ ۳۰ سے متعلق نہین ہے اشخاص تارواد کا دعوی بذریعہ کرنادن کے جبکہ وہ اس حیثیت کے ساتھ دعوی کرین داخل تشریح پنجم دفعہ ۱۳ کے ہوتا ہے۔ نسبت حیثیت کرنادن کے بحث کی گئی۔

نظائر متعلقہ۔ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۰۰ و مدراس جلد ۶ صفحہ ۲۹ اور مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۸۔

۳۳۳ رنیگٹ رام راؤ بنام وینکٹاسوری راؤ استری دہن۔ بیوہ کا اختیار وصیت

بیوہ ہنود کا اختیار وصیت نسبت استری دہن ساوی اسکے اختیار انتقال نسبت

استری دہن حین حیات اُسکے ہے اور دونو قطعی ہین پس کوئی فرق نسبت اختیار بیوہ بذریعہ بیعت کے ایسی جایداد غیر منقولہ کے انتقال کرنے کے قایم نہین کیا جا سکتا جسکی خریداری مین اوسنے وہ روپیہ لگایا جو اُسکے شوہر نے اُسکو دیا ہو اس قسم کی جایداد تابع اُس انتقال کے ہے جیکے لئیکا اختیار نسبت استری دہن کے بموجب قانون عام کے اوسکو حاصل ہے۔ ایک بیوہ نے جس نے اپنے شوہر سے زمانہ اپنے ازدواج مین مال منقولہ وقتاً فوقتاً پایا تھا بعد فوت ہونے شوہر کے جایداد غیر منقولہ سیقدر بذریعہ مال منقولہ مذکور کے اور کسیقدر بذریعہ روپیہ کے جو اُسنے اپنا زیور جو استری دہن تھا فروخت کرکے حاصل کیا تھا خرید کی۔ تجویز ہوئی کہ بیوہ جایداد غیر منقولہ مذکور کو بطور اپنے استری دہن کے منتقل کرسکتی ہے۔

نظایر متعلقہ بمبئی صفحہ ۱۴۸ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۹۵

٣٣٦ آئین نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۶۹ء دفعہ ۲۹ صاحب جج ضلع۔

جج ماتحت کو کچھہ اختیار سماعت و تجویز سوالات مقتضیہ دفعہ ۲۹ آئین چہارم سنہ ۱۸۶۹ء کا نہین جو اختیار سماعت بموجب آئین مذکور قایم کیا گیا ہے خاص قسم کا ہے اور صرف ڈسٹرکٹ جج یا بطور قایم مقام جج ضلع عمل کرسکتا ہے۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۲۲۔

٣٣٧ تجویز عدالت ملک غیر کی بنا پر نالش۔ اجراے ڈگری تا حد معین۔

مدعی نے ایک ڈگری عدالت متعلقہ فرانس سے بنام مدعا علیہ کے پدر کے (جو اب مر گیا ہے) حاصل کی۔ مدعی نے بر بنائے ڈگری مذکور کے نالش بنام مدعا علیہ بطور قایم مقام اپنے باپ کے عدالت متعلقہ فرانس مین دائر کی مدعا علیہ نے یہہ جوابدہی کی کہ وہ مستاجر ڈگری مذکور حاصل کی گئی تھی اصلی نہ تھا عدالت متعلقہ فرانس سے ڈگری بحق مدعی معہ خرچہ صادر ہوئی مدعی نے بر بنائے ڈگری مذکور کے نالش حال دائر کی عدالت اپیل ماتحت نے ڈگری بحق مدعی اور برخاص ذات مدعا علیہ کے بابت کل زر ڈگری عدالت متعلقہ فرانس اور سود کے صادر کی۔ تجویز ہوئی کہ جو ڈگری عدالت متعلقہ فرانس سے مدعا علیہ پر بطور قایم مقام اُسکے باپ کے صادر ہوئی تھی وہ اُسپر واجب التعمیل تھی اور جو خرچہ اُسپر عاید کیا گیا تھا اُسکا ادا کرنا مدعا علیہ پر بذات خود واجب تھا لیکن ڈگری عدالت متعلقہ فرانس کے نفاذ مین ڈگری کا اجرا مطابق

کو مدعیہ بلحاظ بیوائی کے ہونا چاہیے تھا اسکی رو سے بصورت نہونے ثبوت اس امر کے کہ قایم مقام متوفی نے جایداد پائی ڈگری صرف مدعاعلیہ پر بطور قایم مقام کے صادر ہو سکتی ہے کہ اس کا روپیہ متوفی کی جایداد سے وصول کیا جائے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۷ دہلی جلد ۳ صفحہ ۲۲

۳۳۵ تیمم بنام گوبندا جولو **وہرم شاستر**۔ زررہن جو بغرض ادا کرنے زررہن ماقبل اور ترقی دینے مکان خاندانی کے لیا گیا ہے دلپسران پر واجب التعمیل ہے۔

در حالیکہ مرتہن مکان نے جو جایداد مشترکہ خاندان ہنود کا ہے اس بیان پر روپیہ قرض دیا ہو کہ وہ مکان خاندانی میں ترقیات کے ختم کرنے کے لئے نیز واسطے ادائے زررہن کے جو بشرح سود جایز کے تھا اور جو واسطے کرنے ترقیات کے لیا گیا تھا مطلوب تھا۔ **تجویز ہوئی** کہ پسران راہن پر رہن مذکور واجب التعمیل ہے۔ در حالیکہ خاندان ہنود کی شریک انتظام کنندہ نے جایداد خاندانی میں ترقی کی ہو اور روپیہ زیادہ صرف ہوا ہو لیکن شریک انتظام کنندہ اپنے اختیار تمیزی کو بہ نیک نیتی اور واسطے فایدہ جایداد کے عمل میں لایا ہو اور خاندان کو یہ فایدہ پہونچا ہو تو ایسے اختیار امتیازی کی نسبت تحقیقات سخت نہ کیجاویگی۔

مقدمات سرون ٹیمون بنام ستالی امال (رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۰۳) ہنومان پرشاد پانڈے بنام مسماۃ مزاج کنوری (مقدمات اپیل ہند مجموعہ مور صاحب جلد ۶ صفحہ ۳۹۳) کی نسبت بحث ہوئی اور اُنکی تقلید کیگئی۔

۳۴۶ عبداللہ رحمٰ بنام پکیری محمد **کاشتکاری** سال بسال۔ اطلاعنامہ بیدخلی۔ عذر جو اپیل دوم میں پہلے ہی مرتبہ کیا جاوے۔

اقرارنامہ ادائے لگان بلاتبدیل مچلکہ معمولی کے جو کاشتکاران سال بسال نے کہ پیشتر سے قابض ہوں دیا ہو پٹہ نہیں ہے۔ کاشتکاری فصل بفصل کاشتکاری بمرضی نہیں ہے بلکہ کاشتکاری سال بسال ہے بصورت نہونے کسی دستور خلاف کے کوئی کاشتکار سال بسال اس ملک میں بغیر اس کے بیدخل نہیں کیا جاسکتا ہے کہ اسپر اطلاعنامہ بیدخلی کی تعمیل پہلے سے وقت مناسب پر اُس زمانہ میں کہ جب کاشتکاری شروع ہوتی ہے نہ کیجاوے۔ اطلاعنامہ بیدخلی ضروری جو مدعی کے حق بیدخل کرنے کا ہے اور جس صورت میں امر تنقیح طلب میں بحث نسبت حق مدعی دربارہ بیدخل کرنے کے کیگئی اور

مدعی نے کوئی ثبوت اطلاعنامہ مذکور کا نہین دیا مگر نسبت عدم اجراء اطلاعنامہ کے مدعاعلیہ نے اپیل دوم ہونے تک کوئی عذر نہین کیا۔ یہہ تجویز ہوئی کہ عدالت مجاز تھی کہ اس عذر کو اپیل دوم مین قبول کرتی مگر مدعی کو اجازت ملنی چاہیے کہ بروقت تجویز اوس امر تنقیح طلب کے جواب مین عدالت ماتحت کو بھیجا گیا ہو عذر مذکور کا جواب دے۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۲۷ و مدراس جلد ۲ صفحہ ۳۷۰ و مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۰۸ و بمبئی جلد ۵ صفحہ ۱۴۱ و مدراس جلد ۶ صفحہ ۷ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۱۲۔

۳۵۲ **ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء دفعہ ۲ ۔ امر طے شدہ ۔** ستایا پلے بنام جنی

دفعہ ۲ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء مین یہہ حکم نہین ہے کہ کوئی مدعی فوراً اپنے جملہ حقوق نسبت جایداد کے پیش کرے ورنہ بعد ازان اُن حقوق کے پیش کرنے سے ممنوع ہوگا۔

یہہ مسئلہ کہ کسی شخص کو بربناے وجہ واحد کے دومرتبہ تکلیف نہین دینی چاہیے اُس صورت سے متعلق نہین کیا جا سکتا جس مین وہ حق جسکی بناپر دوسری نالش دائر کیجائے وہی حق نہین ہے کہ جو پہلی نالش مین پیش کیا گیا تہا۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۳۵۔

۳۵۶ **ایکٹ حلف ہند ۱۸۷۳ء دفعہ ۱۱ ۔** اسپرنو شنبوگ بنام راجہ پانی

جبکہ فریقین کارروائی عدالتانہ کے ایک فریق کا محض یہہ اقرار کہ وہ دوسرے فریق کے حلف کا پابند ہوگا بنفسہ کچھہ تصفیہ مقدمہ کا نہین ہے۔ اگر معاہدہ مندرجہ اقرارنامہ بطور وجوہ فیصلہ کے کافی ہے تو تجویز صادر کیجا سکتی ہے کیونکہ اُس حالت مین وہ قطعی شہادت بموجب ایکٹ حلف کے ہوگی۔ جو فرق درمیان آئین سوم ۱۸۰۲ء دفعہ ۹ اور ایکٹ حلف ہند مصدرہ ۱۸۷۳ء کے ہے اوسکی بحث کی گئی۔

نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۱۴۳۔

۳۶۴ **ایکٹ میونسپلٹی نمبر ۵ ۱۸۶۷ء ۔ مقدمہ جواز روے دفعہ ۱۹۴ بہیجا گیا۔ استحقاق میونسپل کمشنران شہر وصول کرنے ٹکس پانی کے۔ شرط مقدم اختیار بلاتعلق۔** ای پر النس بنام میونسپل کمشنران

مدراس کی میونسپلٹی کا ایکٹ ایک ایکٹ غیر سرکاری نہین ہے۔ جبکہ واضعان قوانین نے جماعت عوام الناس کو ترقیات عام کرنیکا اختیار دیا ہو اور اختیارات مذکور بغرض مذکور اُس جماعت کو دئیے جاوین تو وہ اختیارات تعمیر محدود کے تابع ہونگے گو اُن

اختیارات کی رو سے حقوق خانگی مین دست اندازی کا ہو سکتی ہے اسٹیچوٹ یعنی قانون کی تفسیر
عمل درآمد کے کرنی چاہئے اختیارات محصول لگانیکا متعلق محاصل جنکی ادائیگی کے
لئے کسی حق مقابل کی ضرورت نہین جب الفاظ اسٹیچوٹ کی پابندی ممکن ہو تو
جس قانون کی رو سے ٹکس لگایا جاوے اسکی تعبیر منصفانہ کی اجازت نہین ہے۔
برالش شہر مدراس مین سکونت رکھتا تھا۔ ور اُن مکانات مین رہتا تھا جو جزو یا حصہ شہر مین
جہان میونسپل کمشنران نے پانی نہین پہنچایا تھا واقع ہے۔ میونسپل کمشنران نے برالش
پر بابت اُسکے مکانات کے پانی کا ٹیکس لگایا برالش نے از روئے دفعہ ... پریزیڈنسی
اور دکمشنر ونکے روبرو اپیل کیا اور اُنہون نے یہہ فیصلہ کیا کہ نامبردہ ٹکس ادا کرنیکا
ذمہ وار ہے۔ جب مقدمہ ہائیکورٹ مین بذریعہ تحریر کے بھیجا گیا۔ تو الش صاحب
جسٹس متوسامی آیر صاحب جسٹس اکرن صاحب جسٹس مختلف الرائے) نے یہ تجویز
کی کہ برنا شے صحیح تعبیر ایکٹ (۵ ۱۸۷۸ء) کے استحقاق میونسپل کمشنران متعلق لگانے
ٹکس پانی کے اُس اختیار سے غیر متعلق ہے جو کمشنرونکو واسطے پہونچانے پانیکے دیا گیا
ہے۔
۹۷ دفعہ ۴ ایکٹ میعاد سماعت۔ تمسک نوشتہ ۱۸۶۹ء عند الطلب واجب الادا۔
[illegible] بنام [illegible]
جس حال مین نالش بربنائے تمسک رجسٹری شدہ نوشتہ ۱۸۶۹ء کی جو عند الطلب
واجب الادا تھا دائر کی گئی اور مطالبہ ماہ ستمبر ۱۸۸۰ء مین کیا گیا۔ تجویز ہوئی زمانہ میعاد
سماعت در اصل بموجب ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۷ء کے کم کر دیا گیا ہے اور مدعی یکم اکتوبر ۱۸۸۱ء
سے از روئے احکام دفعہ کے دو سال کا مستحق تھا گو از روئے ایکٹ ۱۴ ۱۸۵۹ء (جو
اسوقت نافذ تھا جب تمسک تحریر کیا گیا تھا) زمانہ میعاد سماعت تاریخ تمسک سے
چند سال تھا۔
۱۰۰ نالش بربنائے تجویز ملک غیر۔ اعتراض نسبت اختیار سماعت امر مانع تقرر مخالف
نلاتبی بنام پورنسام
ضابطہ ناجائز کے واسطے یا اسوجہ سے کہ عدالت مناسب کے قانون میعاد سماعت کی رو سے
چارہ جوئی ممنوع ہے قابل جانچ ہونا۔
جب مدعا علیہ سپرد عدالت غیر مین نالش کیجائے اختیار سماعت کی نسبت کوئی اعتراض
نکرے تو نامبردہ بعد ازاں اختیار سماعت کی نسبت اعتراض نہین کر سکتا کیونکہ نامبردہ نے

مدعی کو یہ باور کرایا کہ نامبردہ نے کارروائیات کا اثر پذیر ہونا منظور کیا اور ان کے بحث جاری کرانے اور کسی اور جگہ رجوع کرنے سے بجائے مدعیکو ان کارروائیات مین کارروائی کرنے دی بہ مطابق کارروائی عدالت ملک غیر جو معمولی طور پر مطابق اصول سے تحقیقات عدالتی کے عمل آتی ہو اوسکی تجویز کے نافذ کرنے سے انکار کرنیکے واسطے وجہ کافی نہین ہے جب کہ وہ مدت سماعت کے چارہ جوئی مین عارضہ لاحق ہو لیکن استحقاق باطل نہوا ہو تو تجویز عدالت ملک غیر پر یہ اعتراض نہین ہو سکتا کہ نالش اوبرنباے معاہدہ اندر مدت اس قانون میعاد سماعت کے ممنوع ہے جو اس ملک سے متعلق ہے جہان معاہدہ کیا گیا۔

۴۰۷ ہیری کمپنی بنام پاسامی پلے

نالش برنباے تجویز ملک غیر بابت اپیل عدالت اپیل واقعہ ملک غیر بنا راضی فیصلہ عدالت مالک غیر جسکے اختیار سماعت کی نسبت اعتراض کیا گیا ہو ادہ زیر اختیار سماعت ہو کر نیکا اثر — دفعہ ۱۴ ایکٹ میعاد سماعت نقص اختیار کے معنی۔

اگر کوئی فریق جسپر اس عدالت ملک غیر مین نالش کی گئی ہو جسکو سواے مذکورہ اپنے ملک کے قوانین کے اختیار حاصل نہو اس اختیار سماعت کی نسبت اعتراض کرے جسکو عدالت مذکور نے اختیار کیا ہو لیکن نالش مین جوابدہی اس غرض سے کرے کہ گرفتاری اور قرقی جائداد واقعہ ملک غیر کی تکلیف سے محفوظ رہے اور عدالت مذکور کے فیصلہ مخالف کی نامرضی سے ملک غیر کی عدالت اپیل مین بلا ارادہ اپنے اعتراض نسبت اختیار سماعت کے اپیل کرے تو نامبردہ کا تابع اختیار سماعت کر دینا بالارادہ نہین ہے اور تجویز عدالت ملک غیر بر عدالت برٹش انڈیا مین وجہ مخاصمت جایز قرار نہین پاتی

ایکٹ میعاد سماعت مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۷ء کی دفعہ ۱۴ کا حکم جسکے رو سے وہ زمانہ بحق مدعی خارج کیا گیا ہے جو عدالت ناقص الاختیار مین صرف ہوا اسوقت متعلق نہین ہے جب مدعی اپنی نالش اوس عدالت ملک غیر مین دایر کرے جسکو مطابق اپنے قوانین کے اختیار کافی حاصل ہے لیکن از روے قانون مجریہ برٹش انڈیا کے کوئی اختیار حاصل نہین۔

تمام شد

خلاصہ مسائل نظائر

انڈین لا رپورٹ مدراس

جلد سوم

بابت سنہ ۱۸۸۰ء

۱ ایل ویکا بنام منا ویکی — **مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۱۵۵ ، ۵۴۴ ، ۵۷۶ ۔**

حکم نشو بحالی بموجب دفعہ ۱۵۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے صادر ہوتا ہے ڈگری ہے اور بوجہ اوس ضابطہ کے کہ جسکی اجازت اوس دفعہ مین ہے ضرورت تجویز تحریر کرنیکی نہ نہین ہو جاتی ۔

۲ ریگیٹ بنام ابجا — **نابالغ بدرلیہ رفیق کے جو مفلس ہو نالش بصیغہ مفلسی کرسکتا ہے ۔**

قاعدہ ضابطہ ملک انگلستان کہ جسکی رو سے نابالغ بصیغہ مفلسی نالش بذریعہ رفیق کے دائر نہین کرسکتا جبتک کہ وہ یہہ ثابت نکرے کہ وہ خود بلکہ اوسکا رفیق بھی مفلس ہے اور اوسکو کوئی شخص ذی مقدور رفاقت کے لئے نہین ملتا مجموعہ ضابطہ دیوانی کے احکام مین پایا نہین جاتا نہ احکام مذکورہ سے اخذ ہوتا ہے ۔

۳ سلطان بنام پاملا پچلے — **جہوٹی دستاویز کا مسودہ بنانا ۔ جعلسازی ۔ اقدام جعلسازی کا ۔ اعانت جعلسازی کی**

جہوٹی دستاویز کا مسودہ بشمول دیگر اشخاص کے بنانا اور اوس دستاویز کے لکہنے کے واسطے کاغذ اشٹام خرید کرنا اور کسی واقعہ کی نسبت جو اوس مین درج کرنا ہو کوئی بات دریافت کرنا حسب مجموعہ تعزیرات جعلسازی نہین ہے نہ اقدام ارتکاب جعلسازی کا ہے بلکہ یہہ واقعات بتاکید ثبوت جرم اعانت جعلسازی کے ہین کیونکہ [illegible] استعمال بغرض سہولت

آن کا سبب جرم مذکور سمیت ہین -

۶ ویرانا بنام گنگا شیا

استغاثہ بلا عذر دیتی نالش دیوانی بمنزلہ سکے کہ پہلے مدعاعلیہ پر استغاثہ کیا گیا ہو **مصالحت** بابت جرم سمیت -

نالش فوجداری بابت جرم مندرجہ دفعہ ۴۱۲ **مجموعہ تعزیرات ہند** رجوع ہوا اوسکے واسطے ایسا شرط لازمی نہین ہے کہ جسکی بجا آوری قبل حاصل ہونے **استحقاق نالش ہر جہ کی ضروری** ہو نالش دیوانی دائر کرنے سے ایسے مقدمہ مین یہہ نہین **ظاہر ہوتا کہ نسبت جرم کے** کچھ روپیہ لیکر کوئی اقرار یا **مصالحت کرلی گئی - مقدمہ شیاما چرن بوس بنام بہولا ناتھ دت** ودیگان رپورٹ **استصواب دیوانی جلد ۱ صفحہ ۹) کی تقلید کی گئی -**

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۳ صفحہ ۱۱۱

حقوق زمینداری - اختیار عدالت مطالبات خفیفہ امر تجویز شدہ -

۹ ابراہیم بنام کالاسامی گوروکل

نالش واسطے رسوم یعنی حق زمینداری کے جسکا دعوی **بطور زمیندار یا بموجب معاہدہ** کے ہو بلحاظ ازروئے رواج سکنہ جو ادا ہوتا ہو کاشتکاران سے **جو قابض اراضی بطور کسان یا رعایا** کے ہوں واجب الادا ہوا ہو نالشات قابل سماعت عدالت **مطالبات خفیفہ** کے نہین ہے -

---

قانون متعلقہ سن بلوغ مجریہ ہند **۱۸۷۵ء** دفعہ ۳ - **نابالغ تحت کورٹ آف وارڈس** معنی اس کے

۱۱ ہریا سامی بنام سی شادی انگر

نابالغ تحت کورٹ آف وارڈس سے وہ **شخص مراد ہے کہ جسکے علاقہ کا انتظام کورٹ** آف وارڈس نے فی الواقع اپنے ہاتھ مین لے لیا ہو نہ وہ **شخص کہ جسکے علاقہ کا انتظام کورٹ** آف وارڈس منظوری گورنمنٹ اپنے ہاتھ مین لے سکتی ہو -

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۴۰ - حکم بہ ہدایت **ڈسمس جز دعوی - اپیل بناراضی حکم** مذکور قبل صدور ڈگری انتہا -

۱۲ اوندی بنام رحمت اللہ صاحب

درحالیکہ جج نے بعد داخل ہونے بیان تحریری **مدعاعلیہ کے چند امور ابتدائی تنقیح طلب** قایم کرکے انکو **منفصل کیا اور یہہ ہدایت کی کہ جز دعوی مدعی ڈسمس ہو اور جز دعوی کی نسبت** بربنا روئداد تجویز کیجاوے اگرچہ تجویز مین ممکن تھا کہ مدعاعلیہم سے **حساب لینے کی ضرورت** ہوتی) **تجویز ہوئی** کہ ایسے **حکم کا اپیل منجانب مدعی نہین ہوسکتا کیونکہ مجموعہ ضابطہ**

[illegible] تک [illegible] کے حوالہ سے اپیل کی ہے جبکہ اس فیصلہ کی مدت

کل ختم ہونے کو لگا [illegible] مدعا علیہ اپیل ہو سکتا ہے کیونکہ کوئی حکم قطعی صاحب فہمی کا

صادر نہیں ہوا ۔

15 سہری ناموافق نظم ۵۵ فیصلہ

دہرم شاستر تبنیت سالے کے لڑکے کی ۔

سالے کا لڑکا متبنی ہو سکتا ہے ۔ یہہ قاعدہ دہرم شاستر کا کہ شخص تبنیت کنندہ اور باور [illegible]

متبنی کے درمیان شادی جائز کا ہونا ممکن ہو اس رشتہ سے متعلق ہے جو درمیان اُنکے

قبل شادی کے تھا ۔ تبنیت سوتیلے بہائی کی جو ممنوع ہے سوا اسکو کچھ اس امر سے

علاقہ نہیں ہے کہ لڑکے اور اُسکے حقیقی ماں کے درمیان بحالت اُسکے کنواری ہونے کے

شادی جائز ہو سکتی تہی ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۲۰۴

17 اجلاس کامل

محض رکہنا نمک قدرتی کا کوئی جرم نہیں ہے نمک قدرتی یعنی نمک و نمک مٹی ۔ معنے

ان الفاظ کے ۔

نمک قدرتی وہ نمک ہے جو قدرتی پیدا ہوتا ہے اور انسان کے کام میں آنیکے قابل

ہونیکے لئے اُسکو کسیطرح سے بنانیکی ضرورت نہیں ہے ۔ نمک قدرتی کا گہر کے خرچ کے

واسطے جمع کرنا خواہ کسی شخص کے پاس اُسکا بغرض مذکور پایا جانا خواہ کسی شخص کا اسکو

اوس مقام سے کہ جہاں سے وہ جمع کیا جاتا ہے گہر لیجاتے ہوئے پایا جانا بنفسہ ایسے افعال

نہیں ہیں کہ جو از روئے قانون اول ۱۸۸۵ء دفعہ ۱۸ کے ممنوع ہوں ۔

تجویز ضمنی اُن اضلاع میں کہ جنسے ایکٹ محصول نمک ۱۸۸۲ء متعلق کیا گیا ہے

نمک قدرتی کا حاصل کرنا یا اُسکا کسی شخص کے پاس پایا جانا اُن حالات میں کہ جن سے نیت

ہضم کرنے محصول کی ظاہر ہوتی ہو جرم ہے ۔

26 بمبئی راولہ بنام کم رانده

رہن بطور بیع بالوفا قبل ۱۸۵۸ء ۔

جبکہ میعاد بیع بالوفا کی خواہ وہ واسطے اطمینان قرضہ کے ہو یا نہ ہو قبل ۱۸۵۸ء کے ختم ہو گئی

ہو تو قاعدہ مندرجہ مقدمہ [illegible] سوامی (انڈین لا رپورٹ نظائر مدراس جلد ۱ صفحہ ۱) پر عمل کرنا چاہئے

اور معاہدہ کو اثر پذیر کرنا چاہئے ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۰ و مدراس جلد ۵ صفحہ ۷، ۱۸ و بمبئی جلد ۱۲ صفحہ ۳۴۷ ۔

۴۱ **نالش** کا ساقط ہونا حسب دفعہ ۱۰۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء ۔ نالش جدید مرجوعہ حسب ایکٹ ۱۸۷۷ء

در مرافعہ یہہ قرار دیا گیا تھا کہ نالش سنہ ۱۸۶۹ء مین بوجہ عدم پیروی منجانب قایم مقام متوفی کے حسب دفعہ ۱۰۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء ساقط ہو گئی۔ **تجویز ہوئی** کہ دفعہ ۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی مانع نالش جدید کے جو اُسی بنا دعوی پر سنہ ۱۸۷۶ء مین دائر ہوئی نہین ہے

[illegible] بنام [illegible]

۴۳ **قتل** قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد تک نہین پہنچتا۔ اشتعال طبع سخت و ناگہان

ایک روز شام کو منی گدو ایک معمولی مزدور نے اپنی عورت کے ساتھ زراسی مودر کو زنا کرتے دیکھا اور دوسرے روز جبکہ وہ حالت غصہ مین تھا کہ جو انکی بدچلنی سے پیدا ہوا تھا آیا اور دیکھا کہ وہ دونون کھانا کھا رہے ہین اور اُسکے واسطے اُسکی عورت نے کھانا نہین تیار کیا۔ منی گدو نے ایک کلہاڑی اُٹھا کر اُس سے زراسی مودر کو اُسی جگہہ مار ڈالا۔ **تجویز ہوئی** کہ اگر منی گدو نے زراسی مودر اور اپنی عورت کے اس طریق عمل مابعد کو اُنکے شب گذشتہ کی بدچلنی سے ملا کر یہہ تصور کیا کہ اُنہون نے اُسکے [illegible] سے ظاہر ظہور اپنے تعلق مجرمانہ کا اقرار کیا کہ بحالات مذکورہ وہ ایسا تصور کر سکتا تھا تو اشتعال طبع ایسا سخت اور ناگہان تھا کہ اُسکی وجہ سے وہ اپنی طبیعت کو ضبط نہ کر سکا اور جرم قتل عمد سے گھٹ کر قتل انسان مستلزم سزا ہو گیا جو قتل عمد کی حد تک نہین پہنچتا۔

یو یا منی گدو بنام ملکہ معظمہ

۴۵ **وعدہ** ادا کرنے کا جایداد مدیون سے بلا تخصیص جایداد کے۔ ڈگری اوپر ترکہ مدیون متوفی کے بلا تخصیص کسی جایداد کے۔ انتقال کا۔

وعدہ ادا کرنیکا جایداد مدیون سے بلا تخصیص جایداد کے اور حکم بلا تخصیص جایداد الفاظ ڈگری کے ترکہ شخص متوفی مین سے کہ وہ ترکہ چاہے جس شخص کے پاس پایا جاوے کوئی ایسا مواخذہ جایداد خاص پر کہ جس سے وہ جایداد بقبضہ خریدار ذمہ دار ہو پیدا نہین کرتا بجز اُس صورت کے کہ خریداری فریبانہ خریداری کی ہو۔

بہیری دورایا بنام دی پیچو مالیا

۴۶ **رجسٹری** سارٹیفکٹ نیلام۔ رجسٹری یادداشت سارٹیفکٹ نیلام۔ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء دفعہ ۲۵۹ و ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۶ء دفعہ ۴۴۔

از روئے ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء و ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۶ء دفعہ ۴۴ کے خود سارٹیفکٹ نیلام کی رجسٹری کرانا ضرور تھا نہ محض یادداشت سارٹیفکٹ نیلام کی۔

نظائر متعلقہ کلکتہ رپورٹ جلد ۴ صفحہ ۴ و [illegible] جلد [illegible] صفحہ [illegible]۔

[illegible] بنام شیفا نیکر

۴۲ زمہ داری لڑکے کی اپنے باپ کا قرضہ ادا کرنے کی بموجب دھرم شاستر کے بموجب دفعہ ۲۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے حکم ترقی یکطرفہ اپیل نا راضی آسکے۔

چونکہ کل حق واقع زمینداری غیر قابل التقسیم باپ کی وفات بڑے لڑکے کو پہنچتا ہے لہذا جو مقدمہ میں کوئی چیز ایسی نہین ہے جو بطور سرمایہ پدر کے بموجب ڈگری موسومہ ارکے قرق ہوسکے یا جو باجرائے ڈگری مذکور بمقابلہ اسکے پسر کے بحیثیت قایم مقام اسکے مل سکے۔ اگرچہ ازروے دھرم شاستر کسی جایداد سے جو اسکے قبضہ مین ہو اور اپنے باپ کے قرضجات واجبہ کے ادا کرنیکا ہے تاہم جبکہ وہ فریق کسی ڈگری کا بطور قایم مقام اپنے پدر متوفی کے بعوض اجرائے ڈگری مذکور کے نہ کیا جاوے تو اسکی ذمہ داری صرف بقدر اُس مقدار سرمایہ متوفی کی ہوتی ہے جو اسکے ہاتھ مین آئی ہو اور از راہ واجب اسپر کوئی تصرف از قسم انتقال وغیرہ نہوا ہو۔ حکم یکطرفہ مشعر بابت قرقی کا جو اجرائے ڈگری مین صادر ہوا ہو اپیل ہو سکتا ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۴۴ وبمبئی جلد ۹ صفحہ ۶۱۶ ومدراس جلد ۱۳ صفحہ ۲۶۴ وکلکتہ جلد ۔۔۔

۴۶ **ایکٹ** رجسٹری ۱۸۷۷ء دفعہ ۵۰۔ دفعہ ۴۸۔ تقدم۔

بیعنامہ کہ جسکی رجسٹری اختیاری ہو اور وہ رجسٹری شدہ ہو بمقابلہ اُسی قسم کے بیعنامہ غیر رجسٹری شدہ کے جسکی تاریخ اُس سے قبل کی ہو حسب دفعہ ۵۰ ایکٹ رجسٹری ۱۸۷۷ء کے اثر پذیر ہوتا ہے گو بذریعہ بیعنامہ آخرالذکر کے قبضہ ہوگیا ہو۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۵ و مدراس جلد ۳ صفحہ ۸۴ و مدراس جلد ۲ صفحہ ۳۵۵ و مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۵۹

۴۸ **تجویز ثبوت جرم** جو عدالت مجاز کے روبرو ہوئی ہو۔ برات۔ حکم بالبداہت سے از سر نو تجویز ہونے کے۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۴۰۳ و ۴۳۶۔ منظوری جو واسطے استغاثہ کرنے بابت حلف دروغی کے دیجاوے اُسپر ایسی تجویز کہ جسکا کچھہ نتیجہ نہو موثر نہین ہے۔ شہادت ایسے گواہان کی جو بوقت تجویز مقدمہ خیانت کے گذری انہی تجویز بالعدمیت جو بابت استغاثہ جھوٹے الزام کے ہوئی قبول کی گئی اور بمقابلہ ایسے گواہ کے کہ جسکی نسبت تجویز بعدت حلف دروغی اُسی مقدمہ مین ہوئی غلط طور پر قبول کی گئی۔ ایکٹ شہادت دفعہ ۳۳۔

اگر سشن جج اپیل مین مجسٹریٹ کی تجویز ثبوت جرم کو بوجہ عدم اختیار سماعت کے منسوخ کرے اور اُسوقت حکم تجویز از سر نو ہونیکا بموجب دفعہ ۴۰۳ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے صادر نہ کرے تو وہ بوجہ دفعہ ۴۲۴ ایسا حکم بعد ازاں صادر کرنے سے ممنوع نہین ہے۔

ایسے مقدمہ مین حکم منسوخی تجویز ثبوت جرم بمنزلہ برات کے نہین ہے جبکہ منظوری واسطے استغاثہ حلف دروغی کے عطا کی گئی ہو اور مقدمہ کی تجویز عدالت مجاز سے ہو کر اپیل مین تجویز ثبوت جرم منسوخ کیجاوے تو عدالت مجاز اُسی منظوری کی بنا پر بلا کسی حکم عدالت اپیل کے کہ جس نے تجویز ثبوت جرم کو منسوخ کیا قیدی کی نسبت ازسرنو تجویز کر سکتی ہے

شہادت گواہ کی جو ایسی کارروائی مین گذری ہو کہ جسکی نسبت یہہ قرار دیا گیا ہو کہ وہ روبروے عدالت مجاز نہین ہوئی بحالت فوت ہو جانے گواہ مذکور کے تجویز ازسرنو مین جو روبروے عدالت مجاز عملمین آوے اندرُوے دفعہ ۳۳ ۔ ایکٹ شہادت ہند استعمال نہین ہو سکتی ۔

رامی ریدی نے اپانی چیٹی پر خیانت کا الزام لگایا اور بیشو ریدی نے بتائید اُس الزام کے شہادت دی اپانی چیٹی بری ہوگیا اور رامی ریدی کی نسبت بابت جہوٹا الزام لگانے کے اور بیشو ریدی کی نسبت بابت حلف دروغی کے تجویز عمل مین آئی ۔

تجویز ہوئی (۱) یہہ کہ اظہارات گواہان جو اول مقدمہ مین گذرے تھے مقدمہ دوم مین بمقابلہ رامی ریدی استعمال کئے جا سکتے ہین مگر بمقابلہ بیشو ریدی کے حسب دفعہ ۳۳ ایکٹ شہادت استعمال نہین ہو سکتے ۔

(۲) یہہ کہ لفظ امور واقع دفعہ ۳۳ سے مراد کل اُمور سے نہین ہے اور اگرچہ امر تنقیح طلب مزید مقدمہ دوم مین داخل تھے مگر شہادت نسبت اُن امور تنقیح طلب کے جو دونون مقدمون مین تھے جو دوسرے مقدمہ مین بمقابلہ رامی ریدی صحیح طور پر قبول کی گئی ۔

یہہ سوالات حسب دفعہ ۲۹۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے گذرے ۔

۵۳ دولت کا انیار بنام چیٹی سانیار

ایکٹ رجسٹری دفعہ ۱۷ ضمن (ج) رسید بابت اُس روپیہ کے جو بموجب تمسک کفالت کے دیا گیا ہو ۔

حسب دفعہ ۱۷ ضمن (ج) ایکٹ رجسٹری کے ایسی رسید کی رجسٹری ضرور نہین ہے کہ جس مین ادائے جو زر تمسک کفالت بطور امر واقع تسلیم کیا گیا ہو بجز اُس صورت کے کہ تذکرہ امر واقع مذکور کا بطور معاوضہ ایک ایسے معاہدہ کے ہو کہ جسکے ذریعہ سے وہ حق جو اندروے دستاویز قابل رجسٹری شدہ کے پیدا ہوا ہو محدود یا زایل کیا گیا ہو ۔ محض رسید سے اقرار حصول یا ادائے زر معاوضہ کا پایا نہین جاتا مقدمہ دلیپ سنگ بنام درگا پرشاد (انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۴۴۲) سے اختلاف کیا گیا اور مقدمہ ونکٹا ما نایک بنام ... ریدی

رپورٹ ا تھورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۳۰) پسند کیا گیا۔

۵۷ **قانون** مالابار۔ کانوم یعنے رہن کانوم دار کا عطا کنندہ کانوم کو پھر ٹھیکہ دینا۔ ادائے لگان حد سماعت۔

[illegible]

جبکہ کانوم یعنے رہن ۱۸۵۸ء میں پانچ سال کیواسطے بغرض کفالت روپئے قرضہ لیا گیا اور ۱۸۶۰ء میں کانوم دار نے عطا کنندہ کانوم کو ٹھیکہ دیا اور از روئے ٹھیکہ سنہ ۱۸۶۰ء تک لگان ادا کیا گیا تو تجویز ہوئی کہ جو نالش ۱۸۷۹ء میں واسطے واپسی کانوم در بقایا کا ہفت سال کے دائر ہوئی اُس میں بہ بقایائے لگان سہ سالہ کے حد سماعت عارض ہوئی۔

۵۹ **ڈگری** بشکل فیصلہ ثالثی۔ ضابطہ۔ اپیل۔ تجویز ثانی۔

[illegible]

درخواستہائے بغرض توسیع میعاد واسطے گذرانئے فیصلہ ثالثی سے اور احکام متعلقہ کے تحریری ہونی چاہیئں اور قلم بند ہونی چاہیئں جبکہ عدالت نے اُس میعاد کو کم کر دیا ہو جو واسطے پیش کرنے اعتراضات کے نسبت فیصلہ ثالثی کے دیگئی ہو اور اُس سے کسی فریق کو مضرت ہوئی ہو تو ایسی حالت میں اپیل نہیں ہو سکتا لیکن عدالت عالیہ اسکو تجویز ثانی منظور کرنی چاہیے۔

۶۱ **تمسک** جو ذریعہ اقساط واجب الادا ہو۔ شرط کہ اگر ایک قسط کے ادا کرنے میں قصور ہو تو کل روپیہ واجب الادا ہوگا۔ دست برداری۔ ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۱ء ضمیمہ ۲ عدد ۷۵۔

[illegible]

جبکہ زر تمسک بذریعہ اقساط اس شرط سے واجب الادا ہو کہ کسی قسط کے ادا میں قصور ہونے پر وہ کل روپیہ مع سود واجب الادا ہوگا جو اُسوقت تک غیر مودی ہو تو دائن اُسکے فائدہ سے نہ صرف اول قصور پر بلکہ کسی قصور مابعد پر دست بردار ہو سکتا ہے گو نا برداہ واسطے نفاذ اس شرط کے صرف ایک ہی مرتبہ استعمال اختیار کا رکھتا ہے۔

۶۶ **ضمانت خرچہ** مفلس۔ دفعہ ۵۴۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی اپیلانٹ مفلس سے متعلق ہے۔

[illegible] بنام [illegible]

ایسے اپیل مقدمہ سے جو بصیغہ مفلسی پیروکار ہو ضمانت خرچہ از روئے دفعہ ۵۴۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے طلب ہو سکتی ہے لیکن ایسی درخواست کی تائید میں وجوہ خاص ثابت کرنی چاہیئں۔ فیصلہ مقدمہ نصیر الدین بمواجہ بنام ارجل بسواس (سدر لینڈ ویکلی رپورٹر جلد ۱۷ صفحہ ۶۸) سے اختلاف کیا گیا۔

نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۲۳۹

… درخواست … کو مطابق قانون کے ہے

اجرائے ڈگری ۔ مزاحمت منجانب شخص غیر مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۳۳۱ لغایت ۳۳۵

جو اختیار … دفعہ ۳۳۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے اس بات کا دیا گیا ہے کہ عدالت کو مناسب معلوم ہو تو اسکی تجویز بطور … کے کرنی چاہئے … بمقتضائے حکم … اختیاری مذکور کا ہونا چاہئے … مستقل … کی نسبت اعتراض کرنے سے بذریعہ ڈگری ممنوع ہے بطور … فریق ثالث کو جو اصلی استحقاق … میں نہیں رکھتا اس امر کی ترغیب دیتا ہے کہ مدعیو … کے فائدہ کے حاصل کرنے … عدالت کو از روئے دفعہ ہذا یہ اختیار نہیں کہ … ڈگری … جو اجرائے ڈگری میں مزاحمت کرے ان امور اہم کی تجویز بنا سے … بالکل غیر متعلق ہوں اور انپر اسکا اثر نہ پہنچتا ہو کہ مزاحمت … مدعا صحیح یکی ہے ۔

نظائر متعلقہ … جلد … صفحہ …

اقرار نامہ ۔ شرط … غیر منفصل ۔

… بابت … میں باہم یہہ اقرار کیا کہ … تقسیم ہو اور جو مشترک … یعنی یہہ قرار پایا تھا کہ ہر ایک بہائی حصے منقسمہ پر قابض رہے اور باقی پر مشترکہ متصرف رہے اگر ایک بہائی مکان چھوڑنا چاہے تو اسکو اپنا حصہ دوسرے بہائی کو بقیمت معینہ دینا لازم تھا یا اگر نامبردہ دوسرے کا حصہ خریدنا چاہے اور وہ فروخت کرنے سے انکار کرے تو اس فریق پر بقیمت معینہ فروخت کرنے سے انکار کرے لازم تھا کہ دوسرے بہائی کا حصہ خرید کرے جس نے خریدنا چاہا تھا … سامی نے رام سامی سے … یہہ کہا کہ یا تو مبلغ … ادا کرے یا مکان چھوڑ دے ۔ تجویز ہوئی کہ یہہ اقرار نامہ قانوناً قابل نفاذ ہے اور وقت طلب تک کوئی وجہ مخاصمت پیدا نہیں ہوئی اور مدت سماعت صرف وقت طلب سے شروع ہوئی اور ڈگری تعمیل مختص بصورت … صادر ہونی چاہئے ۔ … ڈگری … بنام … بحال کیا گیا ۔

۹۲ ایکٹ عدالت متعلقہ مدراس ۔ فیصلہ جسکی ناراضی سے اپیل ہو ۔ دفعہ ۵ ایکٹ مدت سماعت

مدراس جلد ۳

نمبر ۵ سنہ ۱۸۷۱ء

مستثنیات مندرجہ دفعہ ۵ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۷۱ء صرف مقدمات سے متعلق ہیں جنکی نسبت عام ایکٹ حد سماعت میں حکم ہے جو خاص قانون خاص ہو جسکے تو نہ بنقص الامر کے حد عام قاعدہ متعلق ہے لیکن نہ کہ ... سے کو ... جس سے ... عمل لانا یا تعطیل کو بازار بند ہونے کی ... سے ... ۔ دیا جتنی سے ... درست دفعہ ۵ ایکٹ حد سماعت ... ۱ ... منصفی ... سے اپیل بکل نالش نمبری ہر مکتاب ... عدالت کا فیصلہ جدا ہوا ہے فیصلہ اسکے اور کا جو صیغہ نظر ثانی صادر ہوا ہو اسکے کہ نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل نے میعاد کی توسیع کی ہو اپیل دفعہ کے اندر تاریخ ابتدائی سے رجوع ہونا چاہئے

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۰ ۲ مدراس جلد ۲ صفحہ ... مدراس جلد ... صفحہ ۹۹ ۔

۹۵ **وقف** مذہبی مسلمانان انتظام اسکا منجانب عورت

عورت مجاز سجادہ ہی خدمات کی اور گاہ نہیں ہے جو از قسم خدمات مذہبی نہیں ہیں ۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۱۲۳

۹۶ **پرامیسری نوٹ** جو عند الطلب واجب الادا ہو ایکٹ حد سماعت نمبر ۹ سنہ ۱۸۷۱ء دفعہ ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۵۶۲ ۵۶۶ ۵۶۷ ۔

چونکہ ایکٹ حد سماعت نمبر ۹ سنہ ۱۸۷۱ء میں میعاد حد سماعت بنسبت ان پرامیسری نوٹوں کے جو عند الطلب واجب الادا ہوں کم کردی گئی ہے اسلئے میعاد حد سماعت متعلق ان پرامیسری نوٹ کے جو قبل یکم اکتوبر سنہ ۱۸۷۱ء تحریر ہوئے ہوں تابع احکام دفعہ ۲ ایکٹ مذکور کے ہے ۔

جبکہ بعد لینے شہادت کے عدالت ... اول بربنائے اعتراض تمہیدی کا صادر کرنے فیصلہ روئدادی مقدمہ کے نالش کو ڈسمس کرے اور ڈگری صیغہ اپیل سے منسوخ ہوجائے تو عدالت اپیل اگر شہادت موجودہ مثل اسکو کافی معلوم ہو مقدمہ کو فیصلہ کرسکتی ہے اور اوسپر لازم نہیں ہے کہ مقدمہ کو واسطے تجویز کے بموجب دفعہ ۵۶۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے واپس کرے ۔

نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۵ صفحہ [illegible]

۹۸ جموعہ ضابطہ دیوانی کے ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء درخواست پر جو اس کے منضبط ہونے کی تاریخ [illegible] پیش ہوئی

[illegible] بنام [illegible]

[illegible] درخواست [illegible] ڈگری [illegible] دفعہ ۲۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے قبل نفاذ ایکٹ [illegible] کی [illegible] لیکن [illegible] فیصلہ [illegible] وقت تک نہین ہوا تھا کہ دفعہ ۲۳۰ کی [illegible] ایکٹ [illegible] تجویز ہوئی کہ قاعدہ ضرورہ مقدمہ ایکٹ [illegible] متعلق [illegible] ظاہر کرد بعد [illegible] کے تاہم جو دہ قانون سے جو متعلق ہونا چاہئے۔

نظائر متعلقہ [illegible] جلد [illegible] صفحہ [illegible] مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۹۷ و بمبئی جلد ۱۲ صفحہ ۲۰۵

۱۰۳ رفیق [illegible] نابالغ [illegible] صلحنامہ کرنا۔ اجازت عدالت [illegible] عطا ہونی چاہئے۔ [illegible] ڈگری جو [illegible] شرائط صلحنامہ [illegible] منسوخ شدہ کے بھی منسوخ کیا گیا۔

[illegible] بنام [illegible]

تعمیل شرائط دفعہ ۴۶۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی جسمین یہ حکم ہے کہ منظوری عدالت اُن صلحنامہ جات کی نسبت ضرور ہے جو منجانب ولی دوران مقدمہ [illegible] نابالغ کے لئے جاوین [illegible] کافی نہین ہوئی کہ عدالت نے ڈگری مطابق شرائط اُس صلحنامہ کے صادر کی جسکو [illegible] دوران مقدمہ نے پیش کیا۔ وہ ڈگری جو ایسے حالات میں صادر ہو منسوخ ہونی چاہئے۔

متو [illegible] چیٹی

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۹ صفحہ [illegible] و کلکتہ لا رپورٹ جلد ۱ صفحہ ۵۰۲ و بمبئی جلد ۱۰ صفحہ ۷۲ [illegible] جلد ۱۱ صفحہ ۴۴۸ و بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۵۹۴۔

۱۰۴ امر تجویز شدہ مجموعہ ضابطہ [illegible] دفعات ۲۳ [illegible] ۲۴ [illegible] ایکٹ دادرسی خاص دفعہ ۹۔

[illegible] سامی [illegible] بنام [illegible]

تحقیقات جو حسب دفعہ [illegible] مجموعہ ضابطہ دیوانی (قبل ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ع کے) عمل میں آئی ہو وہ حالت قبضہ پر محدود ہے اور نالش مابعد مین جو واسطے تجویز استحقاق بابت اراضی متنازعہ کے دائر کیجائے عارض نہین ہے۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱۴ صفحہ ۷۳۔

۱۰۵ بل آف لیڈنگ دعوی کم حوالگی مال کا ایک خاص مقام پر ایک مہینے کے اندر پیش کیا جانا شرط معقول۔ ایکٹ حد سماعت ضمیمہ ۲ دفعات ۳۰ و ۴۹ و ۶۳ و ۱۱۵۔ زمانہ ذمہ داری

[illegible] انڈیا [illegible] کمپنی لمٹیڈ بنام [illegible] محمد اسحاق [illegible]

---

(۱) رپورٹ [illegible] صاحبان جلد ۷ صفحہ ۲۲۷۔

برندہ عام - ایکٹ برندگان [illegible] نمبر ۳ [illegible]

یہ شرط منجانب ان اشخاص کے جو کاروبار علیہم جلد برندگان [illegible] ہیں لازم ہے کہ ان کو مال عام کی اطلاع دیا کرے بوجہ تعمیل ملازمان نامبردہ ان کے لئے جا بجا [illegible] مقام خاص پر اور کسی جگہ اور ایسے زمانے کے اندر کھانی [illegible] [illegible] [illegible]

نکل سکتا ہے نیز منقول نہیں ہے [illegible] علیہم [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیش ہونی چاہیئیں - [illegible] نالش [illegible] مدعا علیہم پر بابت [illegible] [illegible] حوالہ شدہ کے گئی تھی **تجویز ہوئی** کہ یہہ شرط غیر معقول نہ تھی [illegible] جو دعوی [illegible] برندگان مدعا علیہم پر کیا گیا ہے وہ صرف مال کے رکھنے [illegible] وصول کرنے اور حوالہ کرنے کا اختیار تھا لہٰذا بہ تعمیل [illegible] اس شرط کے [illegible] تھا [illegible] **تجویز ہوئی** کہ مدعا علیہم برندگان عام ہیں گو واسطے اغراض ایکٹ برندگان [illegible] [illegible] انکی حیثیت برندگان اسوقت تک رہی کہ جبتک مال انکے قبضہ میں رہا اور حوالہ نہیں کیا گیا -

یہی **تجویز ہوئی** کہ [illegible] ایکٹ حد سماعت [illegible] مدعا علیہم سے متعلق ہے [illegible] چونکہ یہہ نالش بغرض نقص معاہدات بنسبت حوالگی کے تھی [illegible] [illegible] سے **تجویز ضمنی** [illegible] ایکٹ حد سماعت ان نالشات [illegible] [illegible] نقصانات [illegible] سے متعلق ہے جو فعل مضر یا نمل بیجا یا عدم تعمیل سے جو معاہدہ سے غیر متعلق [illegible] ہوں -

نظائر متعلقہ - [illegible] اس جلد صفحہ [illegible] کلکتہ جلد [illegible] صفحہ [illegible] -

۳ ۱۱ [illegible] **مجموعہ ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر ۱۰ ۱۸۸۲ء** دفعہ ۳۴۸ - تجویز جدید -

جو اختیار از روئے مجموعہ ضابطہ فوجداری کے مجسٹریٹ کو دیا گیا ہے کہ بربنا اس شہادت کے جسکو جزواً حاکم سابق نے اور جزواً خود اوسنے تحریر کیا ہو تجویز صادر کرے وہ سشن جج پر جاری نہیں ہے -

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۵۵۸

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۵۰ - اجرائے ڈگری جسکی تصدیق نہ کی گئی ہو۔ ۳ ۱۱

تصفیہ ڈگری جسکی تصدیق عدالت کے روبرو کسی فریق نے اندر میعاد محدودہ قانون کے نکی ہو بطور مانع اجراء کے تسلیم نہیں کیا جا سکتا

ایکٹ درباره وصول بقایا لگان مدراس ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء - بذریعہ عدالت نیلام جائداد غیر منقولہ بیع - ۴ ۱۱

واسطے منسوخی اُس نیلام جائداد غیر منقولہ کے جو بذریعہ عدالت حسب احکام ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء عمل میں آیا ہو نالش دائر ہو سکتی ہے - اگر اشتہار نیلام کی تعمیل حسب طریقہ معینہ دفعہ ۳۹ نہ کی گئی ہو تو نیلام منسوخ ہونا چاہیے -

مدراس کا ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء - متعلق جائداد ذی حق بطور زمیندار کے نہیں ہے بغرض تشخیص اضافہ شدہ واسطے کاشت باغ اور دوسری فصل کے - ۵ ۱۱

از روئے ایک سند کے جسکی ذریعہ سے مدعی کو انتظام جائداد اور وصول لگان اور ادائے بعض اخراجات و رقم اسوقت تک قابض رہنے کا اختیار دیا گیا کہ منجملہ دیگر قرضجات یافتنی نامبردہ کے ایک خاص قرضہ ادا ہو جائے مدعی حسب منشائے ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء زمیندار نہیں قرار پاتا شرط مندرجہ پٹہ متعلق اضافہ شرح تشخیص بحالیکہ باغ لگایا جاوے یا دوسری فصل تردد کیجاوے ناجائز نہیں ہے بلکہ داخل احکام دفعہ ۱۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء کے ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۰۳ -

قبضہ مخالفانہ - زمیندار و اسامی - بارہ سال تک لگان کا نہ ادا کرنا - پٹہ جو سرکار نے اسامی کو دیا ہو بحالیکہ سرکار کوئی دعوی مخالفانہ بمقابلہ زمیندار کے نہ رکھتی ہو - ایکٹ شہادت دفعہ ۱۰۹ - ۸ ۱۱

جبکہ تعلق زمیندار اور اسامی کا رہنا ثابت ہو تو مدعا علیہ کو بعض اراضی پر یہ ثابت کرنا لازم ہے کہ وہ تعلق اسقدر زمانہ قبل نالش کے ختم ہو گیا جس سے مدعا علیہ اپنے قبضہ پر بطور قبضہ مخالفانہ مدعی میعادی بارہ سال کے استدلال کرنیکا مستحق ہے بارہ سال سے زیادہ عرصہ تک لگان کے نہ ادا کرنے اور مدعا علیہ کو منجانب سرکار پٹہ میعادی پانچسال عطا ہونے سے بحالیکہ سرکار دعوی کسی استحقاق کا خلاف مدعی کے نہیں کرتی اور مدعی اسبات کی

[illegible]

[illegible]

١٢١ [illegible]

[illegible]

اگر [illegible] کا [illegible] جائز [illegible] سے ایکٹ [illegible]
[illegible] کی ہو جائے کہ ڈگری شروع ہو گئی ہو اور [illegible] کے
[illegible] سے دفعہ ۱۸ - ایکٹ مذکور دیکھو جو الیس [illegible] صفحہ
[illegible] ناقابل [illegible] اندر سے دفعہ ۳۰ جاری ہو سکے - ایسے مقدمہ میں [illegible]
[illegible] جاوے اور جائیداد کا روک کرنا اور اسکے دینے سے انکار کرنا صرف زیادتی [illegible]
[illegible] ہے - [illegible] نالش [illegible] کی [illegible] دفعہ ۱۸ - ایسے حالات میں بابت
نقصان [illegible] کے صورت جاری ہوگی جبکہ ڈگری نا جائز قرار دیا دے اور حق نالش [illegible]
[illegible] اس نقصان [illegible] نہیں ہے جو قبل اس حکم کے ہوا ہو جبکہ ذریعہ سے
ڈگری نا جائز قرار دی گئی ہو جیسا کہ مقدمہ [illegible] بنام [illegible] میں [illegible] کیا
ہے - [illegible] میعاد سماعت بابت نالش کے اندر سے دفعہ ۱۸ کے اگر تاریخ ڈگری سے
[illegible] بہرحال اس تاریخ سے شمار ہونا چاہیے جب ڈگری نا جائز قرار دی گئی ہے

١٢٤ ایکٹ متعلقہ ترقیات تعیناتی [illegible] ۱۹۰۶ - حد سماعت - نالش [illegible]
[illegible] واسطے واپسی اقساط [illegible] اندر [illegible] احکام ایکٹ ترقی تعیناتی [illegible]
[illegible] ایکٹ حد سماعت کے ہے -

١٢٥ ایکٹ [illegible] مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۸ - [illegible]
[illegible] جانی چاہیئے -
[illegible] بموجب معاہدہ کے قرار پائی ہو تاریخ ڈگری تک بموجب دفعہ [illegible]
[illegible] جائے - مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۲۰۹ میں [illegible] حوالہ [illegible]
[illegible] معاہدہ ہوا ہو اور اس سے ایکٹ سابق

[illegible]

[illegible]

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۷۵ و مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۳۹ -

۱۲۷ **پٹہ** - ایکٹ وصولیابی لگان دفعات ۳۹ و ۷۸ - حد اختیار سماعت عدالت مطالبہ خفیفہ امر متعلقہ استحقاق -

[illegible] ڈگری سامی ایکڑ بنام [illegible] اوان

اگر ایک نالش مطالبہ خفیفہ مین النصافاً بحث استحقاق بہ نیک نیتی پیدا ہو تو عدالت کو چاہیئے کہ اسکو فیصل کرے - پٹہ جس کے ذریعہ سے اسامی شخص دہندہ پٹہ کا ذمہ وار بابت اُن اراضیات کے جنپر منجانب شخص مذکور قبضہ نہین ہے اور نیز بابت اُن اراضیات کے جنپر منجانب اُسکے قبضہ ہے قرار پایا ہو پٹہ جائز نہین ہے اور ایسا نہین ہے جسکا قبول کرانا اسامی پر لازم ہو -

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۳۰۳

۱۲۹ مدراس کا ایکٹ ترقی قصبات نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۱ء دفعات ۵۰ و ۵۱ و ۶۲ - ذمہ داری ادائے ٹکس پیشہ - تعبیر [illegible] اقرار [illegible] -

[illegible] بنام [illegible] کمشنر [illegible]

آن ایکٹونکے تعبیر کرنے مین جنسے ذمہ داری [illegible] پیدا ہوں اُن احکام مین جنسے ذمہ داری ادائے ٹکس قرار دیجائے اور اُن احکام مین جو متعلق عاید کرنے ٹکس مذکور کے ہین امتیاز کرنا چاہیئے ترکیب عاید کرنے ٹکس کی ٹکس ادا کرنیوالے کی ذمہ داری سے علیحدہ ہو سکتی ہے - ذمہ داری ادائے ٹکس پیشہ ازروئے دفعہ ۵۰ ایکٹ مدراس نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۱ء ذمہ داری رجسٹری کرانے اور سارٹیفکٹ لینے سے جو اسی دفعہ مین پیشتر مذکور ہین بے تعلق ہے - از ہچنس صاحب جسٹس - دفعہ ۶۲ کی تعبیر اس طرح ہونی چاہیئے جس سے کمشنران کو اسبات کی ممانعت ہو کہ فہرست مین اسامی یا اشخاص جدید جو قصبہ مین بوقت شروع سال نہون از دیاد کرے

۱۲۸ **اقرار مابین بیرسٹر و موکل** - ایکٹ اول سنہ ۱۸۴۶ء دفعہ ۸ -

[illegible] بنام [illegible]

اچمپ رسیتہہ نے کنٹنر ایک بیرسٹر کو جو مفصل مین کاروبار کرتا تھا واسطے پیروی ایک نالش کے اپنی طرف سے مقرر کیا اور علاوہ فیس مقررہ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۴۶ء کے ایک رقم معین کے دینے کا وعدہ بطور نذرانہ کے اُسکو مشروط پر کیا کہ اچمپ رسیتہہ کو ڈگری کی روسے الب مدد زاید دلایا جاوے -

یہہ شرط پوری ہوئی اور کنٹنر نے ازروئے ڈگری اچمپ رسیتہہ کی طرف سے روپیہ وصول کیا اور رقم معہودہ اپنے پاس رکھ لی - یہہ ثابت نہین ہوا کہ کنٹنر نے جو مدد [illegible]

سمجھا اس تعریف کو ایک جیب نے منظور کیا۔ آپ جیب نے ملاحظہ اسکے اس
جہت کے تحریر ملاحظ کی جو کہہ دیا گیا تھا۔ تجویز ھوئی اول یہ کہ اگر کمشنر لطور پیشر کے
سمجھا جاوے تو وہ اپنی عمر کی بابت جیسے جیب کے ساتھ معاہدہ کرنیکی صلاحیت نہیں
رکھتا تھا اور دوم یہ کہ اگر گینٹہ پیشہ سمجھا جاوے تو وہ اس معاہدہ کے نفاذ کرانے سے انہوں نے حکم
صدر عدالت (۱) کے ممنوع تھا۔ تجویز معنی فیصلہ صدر مقدمہ کینڈی بنام بردن
(۲) اُن محاقرارات پر حاوی ہے جو مشترکا اتفاقا باہم اس حیثیت سے کرین۔

۱۴۲ دہمائین نیم علیاداں جائیداد — دستور خاندان راجگان رمودن کالی کٹ۔ قیاس لسنبت جائیداد مقبوضہ اہل خاندان
مطابق دستور خاندان راجگان رمودن کالیکٹ کے جو جائیداد قابض اشانوم نے حاصل
کی ہو اور اپنے اشانوم کی جائیداد میں اس نے اسکو شامل نکیا ہو یا اسکے طور پر اپنی جائیداد
میں منتقل نکیا ہو تو وہ اسکی وفات پر اُس کو لاگم کی جائیداد ہو جاتی ہے جسمیں وہ پیدا ہوا ہو
وہ اگر اہل کو لاگم کے قبضے میں پائی جائے تو اُسکی لسنبت یہ قیاس کرنا چاہیے کہ وہ مشترکہ جائیداد
کولاگم ہے۔

۱۴۵ کتب دھمی شیخ مجاری یشکیند — **قرضہ جات** جو پالیگار واقعی ضرورت کے لئے ہوں۔ جائیداد منقولہ جو بس انداز آمدنی اور قرض
لئے ہوئے روپیہ سے حاصل کیگئی ہو سرمایہ مقبوضہ جانشین۔ قرض دہندہ جو پالیگار اور
مہتمم خاندان ہندو کے ساتھ معاملہ کرے۔ اثر کام میں لانے قرضہ کا ادا کے مطالبات اعلیٰ حقیت
میں جبکہ آمدنی واقعی ہو۔ سکوت پالیگار مستحق کالسنبت قبضہ پولیم کے منجانب پالیگار واقعی ضرورت
کے۔ اثر اُن اشخاص ثالث پر جنہوں نے روپیہ قرض دیا ہو۔

ازکرن صاحب جسٹس۔ محض قرضہ سادہ اور بارکفالت صریح کیواسطے وہی بنیاد کار
ہے تاکہ وہ خاندان اور جائیداد پالیگار پر قابل پابندی ہوں۔ اس امر کی لسنبت منجملہ دیگر امور
کے حیثیت پالیگار اُس حیثیت سے جداگانہ ہے جو مہتمم خاندان ہنود کی ہوتی ہے یعنی بدوی
النظر میں (جبکہ رہن نہو) نامبردہ اپنے ذاتی اعتبار پر قرض لیتا ہے؛ جائیداد خاندان کے اعتبار
پر اور اس قاعدہ کی تعمیل جس سے قرض دہندہ کو یہ ضرور ہے کہ اپنے تیئں وجود ضرورت خاندانی
یا اس فائدہ خاندان سے مطمئن کرے جس نے مہتمم کو قرض لینا جائز ہو کافی طور پر بندلیا اُسی

(۱) ممبر ۱۲ و ۱۳ صفحہ ۱۱۔ اگست ۱۸۵۳ء
(۲) صدر جلد ۱۰ صفحہ ۔۔۲ و مقدمہ مذکورہ لا جرنل کامن پلینز جلد ۲۲ صفحہ ۱۳۷۔

قسم کی تحقیقات کے درصورت پالیگار کے روپیہ قرض لینے کے ہونگی اس غرض سے کہ معلوم کریں کہ جو پالیگار کیجانب سے جسم جایداد پر مطالبہ حاصل کرے کفالت حقیقت کی یا وجہ ثبوت بلا یا خطرہ نقصان قریب الوقوع یا ایسی تحقیقات کی نسبت کالنسبت حیثیت جایداد حالات موجودہ دباؤ خطرہ خدشہ کے ہونا چاہئے جس سے شخص معقول ذی ہوش کو اطمینان صداقت دباؤ مظہرہ اور خطرہ قریب الوقوع کا ہوسکتا ہو۔ از **عدالت** گو وہ روپیہ جو راین نے پالیگار کو قرض دیا ہو حقیقت کے مطالبات اصلی کے ادامین واقعی خرچ کیا گیا ہو تاہم محض یہ واقعہ کہ اس طرح مطالبات مذکورہ ادا لئے گئے شہادت بہت احتیاج خاندان نہوگا نہ یہ کہا جائیگا کہ حقیقت کو اس سے کچھ فایدہ پہونچا لیکن آمدنی سالانہ جایداد کی اس سے زیادہ ہے کہ جس قدر جمعہ مطالبات جایداد کے ادا کیواسطے کافی ہے جس سے راین جایداد خاندان سے وصول کرنیکا مستحق ہو۔

جبکہ راین نے نسبت ضرورت پالیگار کے جو روپیہ قرض لیتا تھا تحقیقات نہ کی ہو تو مرہونہ اس فروگذاشت کا تلافی بذریعہ ثابت کرنے اس بات کے نہیں کرسکتا کہ اگر مرہونہ دریافت کرتا تو اس سے یہ کہا جاتا کہ روپیہ واسطے ادا کرنے اس قسط سرکاری کے درکار تھا جو پالیگار کے ذمہ تھی

از کرنن صاحب جسٹس جبکہ ملک پولیم کا پاس کہلا رہے اور دوسرے کو پولیم کا قبضہ لینے دیں اور قابض رہتی رہے اور پالیگار واقعی وقت کو روپیہ قرض دیا جاوے تو جو جایداد منقولہ پالیگار واقعی نے آمدنی یا قرض لئے ہوئے روپیہ سے خریدی ہو اور بوقت وفات نامبردہ کے قبضہ میں ہو تو وہ ایک سرمایہ ہے جس سے داینان اپنا روپیہ وصول کرسکتے ہیں۔

از متوسامی آیار صاحب جسٹس - وہ جایداد منقولہ جو بذریعہ آمدنی پولیم کے پالیگار واقعی وقت نے حاصل کی ہو اس سے درحالیکہ وہ بلحاظ پالیگار ذی حق ہو جو اسکا جانشین ہوا ہے اور جس نے اپنے پیشرو کے استحقاق کو تسلیم نہیں کیا ہے اس سے نان و نفقہ لیا ہے داینان پالیگار اول الذکر اپنا روپیہ وصول نہیں کرسکتے لیکن جو جایداد منقولہ بذریعہ قرض لئے ہوئے روپیہ کے حاصل کی گئی ہو اس سے داین قرضہ وصول کرسکتا ہے - مطابق فیصلہ جات ہائیکورٹ مدراس و بمبئی کے شریک کا استحقاق غیر منقسمہ اسکے علاوہ قرضہ جات سادہ کے واسطے بعد اسکی وفات کے ذمہ دار نہیں ہے بلکہ اوسکی وفات پر باقی مدون کرتا ہے۔

۱۷۶ پنچایت پنجابی کرنے کا اختیار — ... کی نسبت کرناون کا اختیار عدالت ۔ پنچایت جو دو سال تک بنائی گئی ہو انتخاب کرنا اور ان کی بحالی کرنا ہے۔

پنچایت کا اختیار بحال — ... پنچایت کا ایک نہایت نامعقول پنچ کا ایسا ایک ایسے سررشتہ میں کہ جو چند سال تک جاری رہا کہ جس میں حقوق نادار اور نظر انداز کئے گئے ہوں وہ بحالی واسطے برطرف کرنے کے اور انتظام جائداد نادار اور سے ہے۔ ایزادی ریولوشن بنام اننا پرساد پوسن رائے ایپلنٹ کیا گیا۔

جن الزامات جائداد متعلقہ نادار اور ہندو خاندان مشترکہ تجویز کیا گیا عدالت کو بیہ اختیار نہیں ہے کہ کرناون کو اس سے زیادہ اختیارات بہر جواز رہے۔ رواج منظور کئے گئے ہیں اور اختیارات مذکور اس کام کے واسطے ناکافی ہیں کہ نادار اور ان کے تمتع کافی اپنی حقیقت اثر کا حاصل کریں یا اگر اختیارات مذکور ایسے ہیں کہ آئندہ قائم کرنے کار خانجات جو پیش دقتیں پیدا ہوتی ہیں تو ان سے سرشتہ جائے تو وسیع ... نکو کی داضعان قانون سے کرنی چاہئیں۔

۱۷۸ خواجہ کسی کی دیگر کسی امر ...

مداخلت بیجا سنجاب ایک شریک۔ مجموعہ تعزیرات ہند ایکٹ ۵ ... دفعہ (۲) -

عمرو، بکر، زید و خالد مالکان شریک ایک قطعہ اراضی کے تھے کہ جس میں وہ اپنے مردے دفن کیا کرتے تھے عمرو و بکر نے اس کسی دیگر اقرباء قبور رشتہ داران زید کی بنایا لیکن کسی قبر میں دست اندازی نہیں کی۔ تجویز ہوئی کہ نامبردگان کی نسبت تجویز ثبوت جرم حسب دفعہ ۲۹۷ مجموعہ تعزیرات ہند کے غلط ہوئی ہے۔

۱۸۰ ... بنام ...

دہرم شاستر تہنیت بعلم حاملہ ہونے زوجہ کے۔

تہنیت منجانب کسی ہندو کے بعلم حاملہ ہونے اپنی زوجہ کے ناجائز نہیں ہے مقدمہ ناراین ریڈی بنام ... راچالا ریڈی (۲) سے اختلاف کیا گیا۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ... صفحہ ۱۰۷۔

۱۸۲ کھماگنبدی بنام گنگی ...

بیوہ کا حق نان و نفقہ داخل حق موجودہ یا شرطیہ واقع جائداد غیر منقولہ کسی خاندان ہندو غیر منقسم کے حسب مراد ایکٹ رجسٹری ۲۰ ... کے نہیں ہے اور یہ ضرور نہیں ہے کہ اوسکی فارغخطی حسب فقرہ ۲ دفعہ ۱۷ ایکٹ مذکور رجسٹری کرائی جائے۔

تجویز ضمنی از روئے ایکٹ ... دفعہ ۱۷ فقرات ۲ و ۳ کے ایسی فارغخطی موثر

---

(۱) انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ... صفحہ ۱۵۳۔

(۲) اپیل خاص نمبر ... عدالت مدراس بابت ... صفحہ ۹

جایداد غیر منقولہ مالیتی سو روپیہ سے زیادہ کی رجسٹری کرانی لازم نہیں اور دفعہ مذکور تعلق
دفعہ ۸۱ قانون مذکور سے متعلقہ جایداد منقولہ ہین - تجویز مندرجہ رپورٹ ہائیکورٹ مدراس
جلد ۲ صفحہ ۹ سے اختلاف رائے کیا گیا -

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۰ ایکٹ ۹ نالش از قسم قابل سماعت عدالتہائے مطالبات ۱۵۲
خفیفہ - واقعی بحث استحقاق جو عدالت متصفی مین ضمناً پیدا ہوئی ہو - امر تجویز شدہ دفعہ
سوالہ مرتبہ مجموعہ ضابطہ دیوانی - عدالت شاہزادہ معلمی - امر صریحاً تنقیح طلب -
اختیار سماعت عدالت مطالبات خفیفہ کا نالش مرجعہ بابت اٹھالیجانے پیداوار اراضی
کے اس صورت مین زائل نہین ہو جاتا کہ مدعاعلیہ جواب دعوے مین یہہ عذر کرے
کہ اسکو اراضی کی نسبت استحقاق ہے - دفعہ ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ایسی
نالش مرجعہ مین جو صاف ہے کہ لفظ ابتدائی دفعہ ممنوع نہین ہے گو نالش مذکور عدالت
منصفی ضلع مین دائر کی گئی ہو اور عدالت مطالبات خفیفہ مین دائر نہ کی گئی ہو اور گو
بحث استحقاق کی مدعاعلیہ نے پیش کی ہو اور اسکا فیصلہ عمل مین آیا ہو - از طرز صاحب
چیف جسٹس جب کوئی نالش اس شکل مین دائر کیجائے اور اس شکل مین وہ حسب ایکٹ
۹ سنہ ۱۸۸۷ع قابل سماعت عدالت مطالبات خفیفہ ہو تو عدالت اختیار سماعت سے دستبردار
نہین ہو سکتی اگر یہہ معلوم ہو کہ ایسی بحث استحقاق ضمناً پیش ہوتی ہے جسکی نسبت
عدالت موصوف کسی اور غرض سے سوائے فیصلہ اس نالش کے جو روبروئے عدالت
موصوف ہے تجویز نہین کر سکتی ہے مگر ایسے حالات مین جائز ہے کہ عدالت جیسا کہ
بواسطے مہلت مناسب عطا کرے کہ بحث مذکور کی نسبت نزاع قایم کرکے نسبت نزاع قایم
کرکے عدالت مجاز سے اوسکی تجویز کرائی جائے -

از مسٹر متوسامی آیر صاحب جسٹس - یہہ امر کہ حسب مراد دفعہ ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی
کے کونسی نالش از قسم نالش قابل سماعت عدالت مطالبات خفیفہ کے ہے متعلق طریقہ
تجویز کے ہے اور متعلق عدالت کے اور اس امر سے کہ نالش عدالت منصفی ضلع مین
دائر کی گئی اور نہ ایسی عدالتون مین جنکو اختیار سماعت سرسری حاصل ہو واسطے اغراض
دفعہ مذکور کے کچھہ فرق نہین ہوتا ہے اگر وہ امر جسکی نسبت کسی نالش مین تجویز کیجائے ضمناً
تنقیح طلب یا قابل سماعت ہو تو تجویز مذکور خواہ عدالت مساوی الاختیار یا محدود الاختیار سے ہوئی

ہو صرف واسطے عوض اور مقصود نالش مذکور کے تعلق ہے۔ **ازالنس صاحب جج**
ڈگری عدالت مطالبہ خفیفہ کسی ایسے مقدمہ مین کہ جسمین کیفیت استحقاق ضمناً پیدا ہوتی ہو مانع نالش بربنائے استحقاق کے بموجب دفعہ ۱۳ تشریح ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے اسوجہ سے نہین ہے کہ عدالت مطالبہ خفیفہ مجاز صادر کرنے ڈگری کی بربنائے استحقاق کے نہین ہے

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۳ صفحہ ۱۹۴ و بمبئی جلد ۱ صفحہ ۳۰۴ و کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۱۱ و ...

۲۰۱ میونسپل کمشنران شہر مدراس بنام فرنک جارج ڈیویڈسن

شہر مدراس کا ایکٹ میونسپلٹی محصول پانی کا۔ ذمہ داری کمشنران نسبت نالش معاوضہ بابت نہ دینے پانی اور وصول کرنے محصول کے حکم امتناعی نسبت ممانعت وصول کرنے محصول کے منسوخ کیا گیا۔

ازروئے احکام شہر مدراس کے ایکٹ میونسپلٹی مصدرہ ۱۸۸۴ء کے اگر کمشنران پانی کا محصول وصول کرین تو انپر لازم ہے کہ پانی واسطے گہر کے خرچ مرلیہ محصول دہندہ کے دین جو چاہتا ہو اور ضروری تعمیرات بغرض شامل کرنے اپنے مکانات کو بڑے نل سے کہ جو ایک سو پچاس گز کے اندر اُسکے مکانات سے ہو بنوادین اور محصول دہندگان کو لازم ہے کہ خواہ وے استحقاق ضروریات مکان کے لئے پانی کا استعمال کرنے سے مستفید ہون یا نہون پانی کا محصول ادا کرین اگر کمشنران احکام کا انصرام نہ کرین تو محصول دہندہ کو چارہ کار بذریعہ نالش کے حاصل ہے اور معاوضہ بموجب احکام دفعہ ۴۳۳ کے جسمین یہہ حکم ہے کہ جو شخص بوجہ عدم بجاآوری کارہائے منصبی کمشنران کے ناراضامند ہو جایز ہے کہ نالش دائر کرے اور جایز ہے کہ عدالت موصوف یہہ حکم دے کہ کار منصبی انجام دیجائے یا ایسا حکم صادر کرے جو عدالت کے نزدیک مناسب معلوم ہو۔ خواہ بموجب احکام اسٹیٹیوٹ مقام ولیبٹ منسٹر کے عمل کرے۔ **تجویز ضمنی** اگر عدالت بموجب دفعہ ۴۳۳ تعمیرات کے بنائے جانیکا حکم نہ دے تو اور حکم جو عدالت صادر کرسکتی ہے صرف یہہ ہوگا کہ حکم واسطے دلائے جانے معاوضہ مناسب کے صادر کرے۔

واضعان قانون کا یہہ مقصود تہا کہ پانی کا محصول بعوض اوس فایدہ کے جو دیا جاے ادا کیا جاوے اور تاوقتیکہ پانی نہ پہنچایا جائے محصول وصول نہ کیا جائے اگر کمشنران ایک جزو شہر میں پانی پہنچا سکتے ہون اور یہہ چاہین کہ معاوضہ اپنی تعمیرات کا فوراً وصول کرین تو انکو لازم ہے کہ گورنمنٹ سے یہہ درخواست کرین کہ باقی شہر تا تغیر ایکٹ مذکور سے مستثنیٰ کیا جاوے۔

جس صورت مین کہ کسی جماعت عام کو اندروئے قانون کے اختیار خیری نسبت وصول کرنے محصول کے دیا جائے اور جماعت مذکور محصول کے وصول کرنے سے ہو تو عدالت ایسا حکم امتناعی عطا نہین کر سکتی ہے کہ جماعت عام مذکور استعمال اختیار مذکور تہری سے محروم ہو جائے یا اسکو بجا آوری فرض کی امتناع ہو جائے

۴۱۴ کشادہ پانیکر بنام رانی پیاپیکر

مکسوبہ شخص تروار ۔ قبضہ مخالفانہ منجانب شاخ تروار کے ۔

جب کوئی شخص تروار خالص ایسی اراضیات کا جنکو اشخاص سابق اسکی تہوار (شاخ) نے حاصل کیا ہو صاف صاف لسنبت اراضیات مذکور کے اپنا استحقاق بالتعلق ظہور سے بیان کرے تو اسکا قبضہ لسنبت تروار کے مخالفانہ ہو جاتا ہے اور میعاد سماعت بمقابلہ تروار کے اسوقت سے شروع ہوتی ہے ۔

۴۱۵ نیورلیشہری کاسم ہتری کاند جیتنم بنام فرانت دامسیون نیوورسکی پار

معاہدہ عورت منوری کے ساتھ ۔ بار ثبوت لسنبت علم ایسے معاملہ کے جسکا بار وضع گیا معاہدہ خلاف مصلحت عامہ کے بصورت تصور مساوی کے شخص قابض کی حالت بہتر ہوتی ہے ۔ ایکٹ وراثت خاص دفعہ ۳۵ ۔ ایکٹ معاہدہ دفعہ ۶۵ ۔

دو عورات منودی مادر و دختر (مدعیہ) نے ایک دستاویز بحق مدعاعلیہ کے جو رشتہ دار قسم مذکور (یعنی شخص اول الذکر) تھا تحریر کی جسکا مطلب یہ معلوم ہوتا تھا کہ مدعیہ اور اسکی ماں کا حق جایداد اوم مین کہ جسکی وہ مالکان تہا تہین باقی نہ رہے اور جایداد مذکور مدعاعلیہ کو بعوض اسکے اس اقرار کے دیجاوے کہ وہ شادی کرے اور اس الوام کے لئے کہ جس سے مدعیہ اور اسکی ماں کو تعلق تھا ورثا پیدا کرے اور مدعیہ اور اسکی ماں کی تا وفات پرورش کرتا رہے اور یہ ثابت کیا گیا کہ مدعیہ اس کارروائی سے جو وہ کرتی تہی بخوبی واقف تہی اور بعد ازان صاف صاف مدعاعلیہ کو مالک جایداد مذکور کا تسلیم کیا اور اس امر سے رضامند ہوئی کہ مدعاعلیہ نے حیثیت نشان دادہ دستاویز اختیار کی ۔ تجویز ہوئی کہ معاملہ مذکور جائز تھا اور اسکی لسنبت بھی کہ اس بیان پر بحث نہین ہو سکتی کہ مدعیہ کا نقصان ہوا اور وہ دستاویز کے از قسم ناقابل انفساخ ہونے سے بخوبی واقف نہ تہی اور قاعدہ قرار دادہ پریوی کونسل مقدمات صفدر علی بنام دلاور بانو بیگم (۱) و ہٹاکرین تہواری بنام نواب سید علی (۲) کی تعمیل کی گئی ہے اور مدعاعلیہ اس بار ثبوت سے جو اسکے ذمہ تھا سبکدوش ہوا ہے ۔

(۱) انڈین لاریورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۳ صفحہ ۲۴۷ ۔ (۲) لا رپورٹ اپیلہا ئے ہند جلد ۱ صفحہ ۳۹۲ ۔

انس صاحب جج نے یہہ بہی تجویز کی کہ رہنا ریز منا طہ بعوض سے یہ غرض تہی کہ گورنمنٹ کے حق ضبطی کو زایل کرے اور معاملہ ڈالو بہی تا فیصلہ مقدمہ ملتوی رہے اور خلاف مصلحت عامہ ہے لیکن چونکہ دعیہ [illegible] قصور مسا [illegible] جایداد واپس نہین پاسکتی۔ **کنڈرسلی صاحب جج** نے یہہ تجویز کی کہ انکے سرکار نے کوئی دعویٰ نہین کیا لہذا نسبت ان حقوق کے جنکا گورنمنٹ دعویٰ کرے بالفعل فیصلہ کرنا ضروری نہین ہے اور اگر مدعیان اور اسکی ماں بحالت معمولی ہندو ہوتی تو ظاہرا اس حالت مین نہین ہین تو کوئی امر مین خلاف مصلحت عامہ کے نہتا کہ وے بحیثیت ارکان اخیر از خیار قطعا منتقل کرے جایداد کو منتقل نہ کرسکین۔

۲۲۴ [illegible] بنام چتوایچن

معاہدہ نسبت ادائے سود بشرح معاہدہ برطبق خلاف ورزی معاہدہ کے مواخذہ علیحدہ نہین ہے جب زرشرط بابت خلاف ورزی معاہدہ کے پیش نہ کیا جائے تو مدعی مستحق خرچہ کا ہے بشرح معاوضہ واجب الوصول کے متحقق کرنے کے لئے فیصلہ عدالت ضروری ہے

معاہدہ دفعہ ۷۴

ونجدیسیر نے مبلغ [illegible] روپیہ چتوایچن اور اوسکے اشخاص خاندان کو بذریعہ ایک تمسک کے قرض دئے جسکی روسے یہہ قرار پایا تہا کہ خاندان چتوایچن بعض اراضی بذریعہ کانم کے ونجدیسیر کے نام منتقل کرے اور کچہہ اور روپیہ دے تمسک مین یہہ بہی شرط تہی کہ چتوایچن اور اوسکے خاندان کے اشخاص سود بشرح چہہ روپیہ فیصدی بابت [illegible] روپیہ کے تا تحریر دستاویز کانم ادا کرتے رہین اور تاریخ قرضہ سے بصورت نہ عمل لانے انتقال کے [illegible] فیصدی ادا کرین انتقال مذکور نہین کیا گیا۔

تجویز ہوئی کہ از روئے شرط مشعر ادائے سود بشرح اضافی کے کوئی علیحدہ مواخذہ قایم نہین ہوا اور طریقہ مناسب یہہ تہا کہ تجویز اس امر کی کیجاتی کہ واسطے خلاف ورزی معاہدہ کے معاوضہ کافی کیا ہوگا۔ چتوایچن نے اسقدر معاوضہ جو اسکے نزدیک قبل نالش کے ونجدیسیر کے لئے کافی تصور کیا تہا پیش کیا اور ادائے سود اور خرچہ سے معافی چاہی۔

تجویز ہوئی کہ از انجا کہ چتوایچن نے اسقدر روپیہ جسکی بابت تمسک مین شرط تہی پیش نہین کیا لہذا [illegible]

[illegible]

لہذا تائید اس امر کی نہیں ہے کہ کاشتکار کو بھی استحقاق حاصل ہے - اور کہ وارث مجاز ہو کہ کاشتکار اول کا الفکاک کرا سکے -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۸ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۰۳ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۱۱

۲۴۸ مسلمانان نابالغ کی قابلیت حاصل کرنیکی - ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۵ع دفعہ ۳ قابلیت نالش کرنے کی - مجموعہ ضابطہ دیوانی باب ۳۱ -

[ماتحت] ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۵ع دفعہ ۳ ... مجریہ ہند متعلق صرف قابلیت کرنے معاہدہ ... ایکٹ ... مجموعہ دی گئی ہے اور نہ قابلیت کرنے نالش سے متعلق ہے کہ جو نسبت ایک شخص نابالغ کی ہے اور جس سے مجموعہ ضابطہ دیوانی باب ۳۱ متعلق ہو -

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۳۵۰ -

۲۴۹ درخواست ارجاع نالش مفلسانہ کا بوجہ ناجائز نامنظور ہونا - مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۱۰ -

جو شخص که درخواست استجویزت ارجاع نالش مفلسانہ کرتا ہے اسپر لازم نہیں ہے کہ بذریعہ رہن کرنے اپنی دعوی کے کوشش روپیہ کے قرض لے -

۲۵۰ نالش قبضہ - ایکٹ دادرسی خاص دفعہ ۹ - جو دخل اندازی قبضہ -

از روئے دفعہ ۹ ایکٹ دادرسی خاص کے درحالیکہ مدعی کے قبضہ مین جو دخل خواہ درحالیکہ قبضہ مین کاشتکار دخل اندازی ہوئی ہو نالش قبضہ ہوسکتی ہے

۲۵۱ پرامیسری نوٹ بلا اسٹامپ جو اسوقت مین تحریر کیا گیا ہو جب ایکٹ اسٹامپ عام مصدرہ سنہ ۱۸۶۹ع نافذ تھا کیفیت تمسک حسب ایکٹ اسٹامپ مجریہ ہند مصدرہ سنہ ۱۸۷۹ع شہادت مین قابل پذیرائی نہین ہے -

جو دستاویز کہ داخل تعریف پرامیسری نوٹ مندرجہ ایکٹ اسٹامپ عام مصدرہ سنہ ۱۸۶۹ع ہو اور اسپر مطابق ایکٹ مذکور (جو بتاریخ اسکی تحریر کے نافذ تھا) کے اسٹامپ لگایا گیا ہو بطبق ادائی تاوان حسب دفعہ ۳۴ ایکٹ اسٹامپ مجریہ ہند مصدرہ سنہ ۱۸۷۹ع اسوجہ سے شہادت مین پذیرا نہین ہوسکتا کہ وہ داخل تعریف لفظ تمسک مندرجہ ایکٹ آخرالذکر ہے - اجتہاد دلیل سے جو کا اختیار از روئے شرط (۱) متعلقہ دفعہ ۳۴ ایکٹ اسٹامپ مجریہ ہند مصدرہ سنہ ۱۸۷۹ع کے دیا گیا ہے یہ مقصود ہے کہ سزا بابت اس غفلت کے ہو کہ بوقت تحریر کے اسٹامپ

مناسب نہین لگایا گیا اوقات ادائے زر موعودہ شرط مذکورہ صدر سے یہ مراد ہے کہ اندر میعاد اس
ایکٹ سے تا تاریخ تحریر دستاویز کے نافذ تھا واجب الادا ہو۔

٢٥٤ مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ... ورثہ نے حلفی کا الزام بیانات متخالف تجویز رو برو پولیس
عدالت سشن ... بر ... بیانات ... دایک بیان کیا گیا تھا تجویز ثبوت حکم
منسوخ کیا گیا۔

... بیانات متخالف ... کے
... عدالت سشن سے بابت الزام ...
... تجویز ثبوت ... تجویز ہوئی
... عدالت ... مجموعہ ضابطہ فوجداری ... الزام مذکورہ
تجویز کی منسوخ ہوئی۔

فیصلہ متعلقہ ... صفحہ ...

٢٥٥ ایکٹ ... منظور کرنا مچلکہ کا بلا حوالگی پٹہ کے
... ایکٹ وصول لگان والکیٹ مدراس نمبر ۸ سنہ ۱۸۶۵ع مچلکہ
ایسا ... پٹہ عطا نہیں کیا گیا ہو ... شہادت اس امر کی ہے کہ اسامی نے حوالگی پٹہ
کی ضرورت ... کو محض ... کر پٹہ اور مچلکہ لیا دیا نہیں گیا
بلا تحقیقات اس امر کے منسوخ کیا ... کہ آیا فریقین اس امر پر رضامند ہوئے تھے یا نہیں
کہ پٹہ اور مچلکہ کی ضرورت نہیں ہے۔

٢٥٦ ڈگری قسطبندی شرط نسبت اس امر کے کہ بصورت وعدہ خلافی کل روپیہ واجب الوصول
ہو گا روپیہ کا عدالت سے باہر دیا جانا وعدہ خلافی قسط پنجم میں درخواست اجرائے بابت قسط
پنجم کے جس میں تمادی عارض نہیں ہے حق وصول کرنے کل روپیہ کا نافذ نہیں کیا گیا۔
ابتدائی ذمہ داری میں فرق نہیں آیا۔

درحالیکہ راضینامہ کی بنا پر ۱۸۶۷ع میں ڈگری اس مضمون کی صادر ہوئی کہ مبلغ بذریعہ
عدالت ... بذریعہ ۱۵ اقساط کے ہر سال میں ۲۰ فروری کو ادا کیا جائے اور بصورت وعدہ
خلافی کسی قسط کے کل روپیہ واجب الادا ہو جاوے اور چار برس کی اقساط عدالت سے
باہر ادا کی گئیں اور ۲۰ فروری ۱۸۷۲ع کو وعدہ خلافی ظہور میں آئی مدعی نے درخواست

۱۰۳ بجوابہ [illegible] ۱۸۸۰ء کو [illegible] واپس کی بابت ۱۸۷۸ء کی بدر لعب اجرائے ڈگری کے بالالتزام ۱۸۷۸ء اور یکم مارچ ۱۸۸۰ء کو گذرانی درخواست مذکور زیر دفعہ ۱۸۷۷ء میں حسب ضمن ب دفعہ ۱۷۹ ضمیمہ ایکٹ حد تجویز ہوئی کہ درخواست مذکورہ ۱۸۷۸ء کے اس وجہ سے تمادی عارض نہ تھی کہ حسب ایکٹ حد سماعت ۱۸۷۷ء تقریری مصدرہ [illegible] درخواست ۱۸۷۷ء مذکورہ ضمن [illegible] ضمیمہ ایکٹ مصدرہ ۱۸۷۷ء [illegible] کے منقضی المیعاد تھی یہہ بھی تجویز ہوئی کہ یہ شرط مصدرہ ۱۸۷۸ء جو [illegible] کہ جب تک کل روپیہ فوراً واجب الوصول ہوگا [illegible] درخواست اجرائے ڈگری [illegible] اور کل تعداد نہیں لایا گیا تھا اور ذمہ داری [illegible] بذریعہ اقساط کے [illegible]

259 راگو چندر [illegible] بنام واسدیو بایا — مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۱۵۰ و ۲۹۴-۳۹۴ [illegible] نالش بصورت عدم [illegible] [illegible] مجموعہ ضابطہ دیوانی کے یہہ اختیار نہیں دیا گیا ہے کہ نالش کو بصورت انکار [illegible] کسی فریق کے داخل کرنے اُس روپیہ کے جسکے داخل کرنیکا حکم عدالت نے بطور اجرت [illegible] کمیشن کے دیا ہو جسکا تقرر حسب دفعہ ۳۹۴ واسطے جانچ حسابات کے ہوا ہو خارج کرے۔ اجرت اُس کمیشن کی جسکو عدالت نے واسطے جانچ حسابات کے مقرر کیا ہو بطور قاعدہ کے ایک رقم معین ہونی چاہئیے اور نہ تنخواہ ماہواری۔

261 سیرامنیا [illegible] بنام [illegible] — چھپانا ایسی دستاویز کا جو روبرو ثالث کے پیش کیگئی ہو۔ سرقہ۔ بنیت بددیانتی۔ غرض نہایت بعید۔

مدعا علیہ مدعی ایک نالش نے جو برضامندی بہر ثالثی ہوئی تھی اس نظر سے کہ گواہ [illegible] عدالت ظہری مندرجہ تمسک کو (جس سے یہہ ثابت ہوتا تھا کہ مدعا علیہ نے اُس سے زیادہ روپیہ لیا ہے کہ جسقدر اُسکی جانب سے ادا ہونا بیان کیا گیا تھا) نہ دیکھ سکے تمسک کو جو ثالث کے قریب رکھا تھا پکڑ لیکر بھاگ گیا اور اُسکے پیش کرنے سے انکار کیا۔ تجویز ہوئی کہ جرم جسکا ارتکاب ہوا سرقہ نہیں تھا بلکہ چھپانا دستاویز کا حسب دفعہ ۴۰۴ مجموعہ تعزیرات [illegible] کے تھا۔

263 [illegible] بنام [illegible] — مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۴۴۔ ذمہ داری ملی نابالغ مدعا علیہ کی بابت خرچہ دئے جانے کے۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی میں عدالت کو یہ اختیار نہیں دیا گیا ہے کہ ڈگری خرچہ کی بنام مدعاعلیہ پر سماعت صدور بصورت مذکورہ دفعہ ۵۵۴ کے کرے۔

264 **اپیل** بناراضی ڈگری یکطرفہ۔ مدعاعلیہ کو بعد داخل کرنے بیان تحریری بوقت سماعت اول کے غیر حاضر کہنا۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۵۵۸ ۵۸۰

بموجب دفعہ ۵۴۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی بناراضی ڈگری یکطرفہ کے اپیل ہو سکتا ہے اگر مدعاعلیہ بوقت سماعت اول حاضر نہ ہوا ہو بیان تحریری داخل کیا ہے تو اسکو غیر حاضر نہیں لکھنا چاہیئے

نظائر متعلق الہ آباد جلد ۶ صفحہ ۴۴ ... جلد ۵ صفحہ ...

266 **دہرم شاستر** وراثت دختران۔ دختر عقیمہ۔
دختران لاولد عقیمہ بصورت موجودگی اپنی خواہران کے جنکی اولاد ذکور موجود ہو وارث نہیں ہوتین۔

270 **متمدد** کے سمواتی کو اختیار نہیں ہے کہ اسکی طرف سے نالش جو حق اسکے فریق مناسب جنکو نالش کرنی چاہیئے یعنی زراعت ہیں۔

271 **ایکٹ** شہادت ۱۳۲ جواب جس سے گواہ مجرم ٹھہرے۔ استحقاق مشروط اور پرندہ داری نسبت جوابدہی کے۔

ایک نالش مطالبہ خفیفہ حسب باب ۳۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی مبنی اوپر پرامیسری نوٹ کے جسکی نسبت بیان کیا گیا کہ گوپالداس اور اسکے پسر مدعاعلیہ اس نے باشتراک تحریر کیا مدعاعلیہ اس نے بغرض حصول اجازت جوابدہی نالش کے بیان حلفی داخل کیا اور اجازت جوابدہی حاصل کرکے بروقت تجویز اپنی طرف سے شہادت دی۔ ایک تجویز بعد میں مدعاعلیہ اس کی نسبت بعدت جعلی دستخط بنانے اپنے پدر کے اسی پرامیسری نوٹ پر جو نسبت بیان حلفی اور اظہار مدعاعلیہ اس کا جو نالش مطالبہ خفیفہ میں ہوا تھا بطور شہادت کے بمقابلہ مدعاعلیہ اس قبول کیے گئے۔ ٹرنس صاحب چیف جسٹس والس صاحب وکنڈرسی صاحب جسٹسان نے تجویز کی کہ بیان حلفی اور اظہار دونوں مناسب طور پر قبول کیے گئے۔ کرنن صاحب وسبرامنی ایر صاحب جسٹسان نے تجویز کی کہ بیان حلفی صحیح طور پر قبول کیا گیا مگر اظہار صحیح طور پر نہیں قبول کیا گیا۔ از ٹرنر صاحب چیف جسٹس والس صاحب وکنڈرسی صاحب

Margin notes:
264 — منت ... بنام ...
266 — سان امل بنام ... امل
270 — نام ... بنام ...
271 — ملک ... بنام گوپالداس

حسن شہادت در صورتیکہ کوئی شخص بر بنا رغبت اور بلا جبر عدالت مین زبانی بیان کیا جاتے کوئی بیان کرے تو بیان مذکور اگر واقعہ متعلقہ ہو مقابلہ اُسکے اُسکی تجویز الزام فوجداری کے وقت استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اگر کوئی گواہ یہہ نہ چاہے کہ اُسکے بیانات بوقت الزام فوجداری یا مالیہ کے بمقابلہ اُسکے استعمال کئے جائین تو اوسکو جواب دینے سے عذر کرنا چاہئے گو کہ اسکو پیشتر سے معلوم ہو کہ عذر کی صورت واقع متعلقہ ہوئے جواب کے جس قدر کہ اُسکے جواب دینے سے بحث ہے بالکل بیہودہ ہے اور نامنظور ہوگا۔

انظائر متعلقہ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۴۴۴ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۹۵۔

قانون ملابار۔ قرضہ جو کرنون نے لیا ہو۔ قیاس۔ بار ثبوت۔ ۴۸۸ [illegible] بنام [illegible]

کوئی قیاس قانونی نہین ہے کہ ہر قرضہ جو کسی تروادِ ملابار کے کرنون نے لیا ہو واسطے استعمال ترواد کے ہی اور جایداد ترواد سے واجب الاخذ ہے۔ دائن کو اولاً ثابت کرنا چاہئے اگر یہہ متنازعہ فیہ ہو کہ دائن نے یون کو ترواد کی طرف سے بطور اُنکے کارندہ اور مہتمم کے قرضہ جات لینے کا اختیار تھا اور اوسنے اس خاص صورت مین بطور ایسے کارندہ اور مہتمم کے کارروائی کرنا اختیار کیا چونکہ مدیون نے یہہ واقعات ثابت کردئے تو یہہ ثابت کرنا ترواد پر واجب ہے کہ مدیون اس خاص صورت مین اپنے حیطہ اختیار کے اندر کارروائی نہین کرتا تھا۔

قانون وراثت حسب شاستر متاکشرا نسبت اُس جایداد کے جو دختر کو وراثتاً پہونچی ہو۔ زمینداری غیر قابل التقسیم۔ آئین ۲۵ سنہ ۱۸۰۲ء ۴۹ [illegible] بنام [illegible]

یہہ قاعدہ متاکشرا کہ جایداد جو کسی مرد سے عورت کو وراثتاً پہونچی ہو اُسمین عورت کو صرف ایک حق محدود حاصل ہوتا ہے اور اُسکی وفات پر مرد کے رشتہ داران نسبتی کو اگر کوئی پہونچتی ہو کر نا ملک سے متعلق ہے۔ مقدمہ چھوٹی لال بنام چنو لال (۱) کا حوالہ دیا گیا۔ ایک زمینداری جو ابتداً نا قابل تقسیم تھی گورنمنٹ کی جایداد ہو گئی اور گورنمنٹ نے اوسکو ایک زمیندار کو عطا کیا جس نے سنہ ۱۸۰۲ء مین بذریعہ اشتہار مقرر ہو کر اور قبضہ پا کر سنہ ۱۸۰۳ء مین سند حاصل کی **تجویز ہوئی** کہ زمینداری مین صفت غیر قابل تقسیم ہونیکی باقی رہی یہہ بھی **تجویز ہوئی** کہ یہہ صفت آئین ۲۵ سنہ ۱۸۰۲ء کے نافذ ہونے سے یا قانون مذکور سے معہ اس امر کے کہ وہ سند جو عطا کی گئی اُسمین چند شرائط مندرج ہین مبدل ہو کر جایداد قابل تقسیم نہین ہوگی۔ مقدمہ راجہ ونکٹا [illegible]

(۱) [illegible]

[illegible] ان گروہوں میں [illegible] ہوتی ہیں کہ [illegible] ایسی
[illegible] متعلق نہیں ہے جو [illegible] سنہ [illegible] کی [illegible]
[illegible] کے [illegible] کیا گیا منعقدہ بالا [illegible] جاتی ہیں تمام [illegible] جدید [illegible]
[illegible] کے حالات [illegible] کہ اس طرح حصول جائیداد جس سے جائیداد [illegible] آتی
[illegible] نان [illegible] کی ہو جاتی ہے اور اسی وجہ سے تابع ان قواعد وراثت و
[illegible] کے ہو جاتی ہے جو قواعد متعلق جائیداد موروثی سے مختلف ہیں تو حیثیت غیر قابل
تقسیم ہونیکی زائل نہیں ہوتی ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۷۳ و مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۹۷ و مدراس جلد ۴ صفحہ ۱ و بمبئی
جلد ۶ صفحہ ۲۰۰ و مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۱۹ و بمبئی جلد ۹ صفحہ ۳۰۳ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۰ و بمبئی جلد ۹ صفحہ
۳۳۴ و بمبئی جلد ۹ صفحہ ۲۸۰ و مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۹۰ و مدراس جلد ۹ صفحہ ۲۰۰ و مدراس جلد ۹ صفحہ
۴۴۳ و بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۲۹۷ و مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۶۳ و مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۱۹۶ و مدراس جلد [illegible] صفحہ [illegible] و بمبئی جلد [illegible] صفحہ [illegible]

پچلک اجارہ ۔ پٹہ معیادی کا واسطے تین سال کے ۔ تعداد لگان بابت سال اول کے جو تشخیص
ہوئے ناکافی ہونا اسٹامپ کا بابت زرنقد کے جو بابت سال اول کے وصول ہوا ۔ اثر
عام ایکٹ اسٹامپ [illegible] دفعہ ۱۱ و ایکٹ اسٹامپ مجریہ ہند [illegible] دفعہ [illegible] ۔

اقرارنامہ منجانب مالک ارضی کسی شخص بالادست کو ایک رقم زرنقد بعوض عطائے حق [illegible]
[illegible] بقسم مالگذاری [illegible] حسب منشاء عام ایکٹ اسٹامپ [illegible] کے پٹہ ہے جب تعداد لگان کی
بابت سال اول کے واجب الادا ہو اس غرض سے تحقیق ہو سکے کہ حسب [illegible] دفعہ [illegible] (ب) عام
ایکٹ اسٹامپ [illegible] پٹہ [illegible] اسٹامپ تشخیص کیا جاوے اور اوس سے زیادہ لگان
[illegible] کیا ہو جو حسب اسٹامپ [illegible] کے واجب ہو تو اس لگان کے [illegible] استحقاق
بابت [illegible] کے واجب الادا ہو کچھ اثر نہیں ہوتا ۔ ایسی صورت میں اس [illegible] زرنقد کو
بابت سال اول کے واجب الادا ہو اس [illegible] محدود کرنے سے جس پر اسٹامپ [illegible]
[illegible] دفعہ [illegible] ایکٹ اسٹامپ مجریہ ہند [illegible] کو [illegible] دیا جائیگا ۔

شرح [illegible] ۔ [illegible] ۔ مصالحت [illegible] حسب رضامندی جبکہ بموجب ہدایت عدالت

[illegible] مدراس جلد [illegible] صفحہ [illegible] لاہور [illegible] ہند جلد [illegible] صفحہ [illegible]
[illegible] جلد [illegible] صفحہ [illegible]

کئے کوئی وجہ مخاصمت پیدا ہوئی ہو۔

درصورتیکہ ایک مسلمان عورت اپنے شوہر سے اُن وجوہ پر طلاق کا دعویٰ کرکے جنکے ثابت کرنیمین وہ قاصر رہی مگر شوہر حسب ہدایت عدالت اون شرائط پر جو قاضی مقرر کرے خلع پر راضی ہوا۔

تجویز ہوئی کہ فعل عدالت دربابِ منصرم کرنے نالش کے اور بذریعہ خلع مصالحت کرادینے کی کارروائی کرنیکا خلاف قانون نہیں ہے۔ نیز تجویز ہوئی کہ خلع جائز ہے گو کہ بجبر منظور کیا گیا ہو۔

تجویز سشن بتجویز ثبوت جرم اور بہ الزام مزید جرم علیحدہ کے جبکی روبرو مجسٹریٹ کی شہادت سے تائید نہوئی منسوخ کی گئی ۳ ۵ ۱ تتی ناگل کوئیلا بانہام رام ورم راجہ بنام قیصر ہند

رام ورم راجہ کو کسی صاحب مجسٹریٹ نے واسطے تجویز جرم حسب دفعہ ۲۰۲ مجموعہ تعزیرات ہند کے عدالت سشن کے سپرد کیا کہ اپنی دیدہ دانستہ ایک قتل عمد کی نسبت خبر دینی ترک کی جسکا دینا اُسپر قانوناً واجب تھا اور نامبردہ نے بروقت تجویز اُس جرم کا مرتکب ہونا تسلیم کیا جسکی علت مین وہ سپرد دورہ کیا گیا تھا۔ بمطابق درخواست مدعی بجانب سرکار کے سشن جج نے قیدی کے جواب کے اقبال ہونے پر حسب دفعات ۲۰۱ مجموعہ تعزیرات مسماۃ چدرتہائی کی اعانت کرنیکا جو ایک قیدی شریک تہی جسپر شخص مقتول کی نعش دفن کرنیمین اعانت کرنیکا الزام لگایا گیا تھا ایک جرم اور زیادہ کیا اور رام ورم راجہ کو اس الزام کی جوابدہی کرنے کا حکم دیا اور مسماۃ چدرتہائی کو معافی عطا کرکے اور اسکا بطور گواہ کے اظہار لیکر رام ورم راجہ کی تجویز ثبوت جرم کی اور اُسکو دو سال کی قید سخت کا حکم دیا۔

تجویز ہوئی کہ چونکہ روبرو مجسٹریٹ کے کوئی شہادت مؤید اس الزام کی نہتی جو صاحب سشن جج نے رام ورم راجہ پر قائم کیا تو کارروائی صاحب جج کی زاید از اختیار تہی اور تجویز ثبوت جرم بنسبت الزام مزید کے برخلاف قانون تہی۔ نیز تجویز ہوئی کہ چونکہ صاحب سشن جج نے رام ورم راجہ کو بنسبت چدرتہائی کے زیادہ مستوجب سزا تصور کیا تو طریقہ مناسب یہہ تھا کہ تجویز ملتوی کی جاتی اور مسل صاحب مجسٹریٹ کے پاس مرسل کیجاتی اور یہہ ہدایت کیجاتی کہ اس امر کی تحقیقات کیجاوے کہ آیا رام ورم راجہ پر زیادہ سنگین الزام کی کوئی رہے۔ تجویز ضمنی بغرض عدالت سشن کو کسی جرم کی سماعت کرنے اختیار

[illegible] دفعات ۵۰۴ و ۲۲۳ مجموعہ ضابطہ فوجداری اسلئے کہ شخص
[illegible] مجسٹریٹ نے سپرد کیا ہو کہ قیدی کو تحقیقات اجلاس کا فایدہ ہے جس سے اسکو اتفاق
[illegible] واقف ہو جاتا ہے جو اُسپر لگایا گیا اور جوابدہی کر سکے۔

۳۵۷ [illegible] مجموعہ ضابطہ فوجداری باب ۱۲ و ۱۴۵ - قبضہ متنازعہ - بلوہ قریب الوقوع - ترک کسی خاص فعل کا۔

جس صورتمین کہ نسبت استحقاق قبضہ اراضیات و مکانات کے تنازع پیدا ہو تو مجسٹریٹ کو جایز ہے کہ اگر اسکو معلوم ہو کہ نزاع مابین فریقین و نقض امن سنگین قریب الوقوع ہے تو بطور مناسب بجائے باب ۱۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے باب ۹ کے بموجب کارروائی کرے اگر مجسٹریٹ کو اختیار سماعت حاصل تھا تو کارروائیات کی بعدالت ہائیکورٹ سے نگرانی نہیں ہو سکتی۔ کسی مندر یا اسکی جایداد کی نسبت تعرض کرنے سے باز رہنے کا حکم حسب منشاء دفعہ ۵۱۸ ضابطہ فوجداری کسی فعل سے باز رہنے کا حکم ہے

۳۵۸ [illegible] پٹہ بابت ایکسال فصلی کے اُسوقت تک اثر پذیر رہیگا جبتک کہ دوسرا عطا کیا جاوے بغیر ملیکہ لگان مقررہ ۵۰ سے زیادہ ہو۔ ایکٹ رجسٹری ۱۸۷۷ع دفعہ ۱۷ ضمن (د) مستثنیٰ کیا جانا منجانب لوکل گورنمنٹ کے۔

لوکل گورنمنٹ الیسے پٹہ جات جنکی میعاد پانچسال سے زیادہ نہ تھی اور لگان بعوض جنکے وہ لکھے گئے تھے ۵۰ روپے زیادہ نتھا رجسٹری سے مستثنیٰ کئے۔ تجویز ہوئی کہ پٹہ واسطے ایکسال فصلی کے جو اُسوقت تک اثر پذیر رہیگا جب دوسرا پٹہ دیا جاوے اور لگان مقررہ ۵۰ ہو داخل اس استثنا کے نہین ہے۔

نیز یہہ تجویز ہوئی کہ ایسا پٹہ ایکسال کی میعاد سے زیادہ کے لئے پٹہ ہے نہ کہ پٹہ واسطے ایکسال کے اور اسلئے وہ تابع احکام ضمن (د) دفعہ ۱۷ ایکٹ رجسٹری ۱۸۷۷ع کے ہے۔

۳۵۹ ناگوری گردھاری بنام [illegible] مقدار ذمہ داری اُس وصی کی جو بذریعہ اپنے فعل بیجا کے اپنے آپکو ذمہ دار کرے۔ بموجب دہرم شاستر کے حد التہاشے انگریزی مین کسقدر اُسکا نفاذ کیا جاویگا۔ ذمہ داری امین کا جتنے روپیہ ملا یا ہوا ہے تیار کیگئی اشتمال وجوہ مخاصمت۔ میعاد سماعت۔ عذر اشتمال بیجا اپیل دوم مین۔ بار ثبوت جبکہ واقع بالخصوص فریق کے علم مین ہو۔

ایک نالش جو بموجب تمسک جسٹری شدہ جسکا روپیہ بذریعہ اقساط سالانہ کے واجب الادا تھا واسطے دلاپانے اقساط پانچ لغایت دس کے قایم ہوا مدعا علیہان دو متوفی مدیونان شریک سے (جنہون نے بحیثیت منتظم شرکا ایک ہندو خاندان غیر منقسمہ کی اغراض خاندانی کیواسطے قرضہ لیا تھا) دایر ہوئی تہی مدعی نے گ لیعنی ایک متوفی مدیون شریک کے داماد اور اسکے دو برادران کو اس بنا پر مدعا علیہ گردانا کہ نامبردگان نے بسازش بیوہ متوفی ۔ یون شریک کے اپنی خواہش سے فی الواقع کل جایداد متوفی مدیون غیر شریک کی نسبت دست اندازی کی اور اسپر قبضہ کیا۔ تجویز ہوئی کہ گ اور اسکے برادران بطور مناسب مدعا علیہم شریک گردانے گئے اور اسقدر قرضہ متوفی کے ذمہ دار ہین جسقدر جایداد انکو ملی ۔ نیز یہہ تجویز ہوئی کہ اگر اشتمالی بیجا ہوتا بہی تاہم عذر نہ کور اپیل دوم مین منظور نہ ہوسکتا تھا کیونکہ مدعا علیہم کو کوئی نقصان نہین پہنچا۔ نیز یہہ تجویز ہوئی کہ چونکہ مدعی نے یہہ ثابت کیا کہ کسقدر جایداد متوفی مدیونان کی گ کو اور اسکے برادران کو پہونچی تو بار ثبوت اس امر کا کہ نامبردگان نے اسقدر جایداد مدیون متوفی کی نہین پائی جس سے قرضہ ادا ہوسکے گ اور اسکے برادران پر تھا ۔ نیز یہہ تجویز ہوئی کہ چونکہ تمسک ایک تمسک رجسٹری شدہ ہے اور جایداد پر اندر تین سال تاریخ نالش کے تصرف بیجا ہوا تو نالش مین میعاد سماعت عارض نہین ہے ۔ نیز یہہ تجویز ہوئی کہ ہر قسم ہر جہ تاریخ نالش سے بطور مناسب عطا کیا گیا۔

۲۶۷ سی مہا چیتنیہ [illegible] بنام سی راجہ جگناتھ باست رامچندر

عطائے موضع بحق خدمت ۔ استحقاق ضبط کرنیکا جبکہ خدمات کی ضرورت نرہی

رامچندر نے سیتارام پر واسطے دلاپانے اقساط کے جو واجب الادا تہین اس بنا پر نالش کی کہ سیتارام ایک موضع پر لعوض خدمت کے قابض ہے بعوض ادا کرنے قسط اور انجام دہی خدمت کے عطا ہوا تھا) اور الحال سیتارام کی خدمات کی ضرورت نہین رہی کیونکہ کورٹ آف وارڈس نے اہتمام علاقہ کا خود اختیار کر لیا ہے اور جمع زیادہ کر دیگئی ہے اور مدعا علیہ نے [illegible] قبول کرنے اور قبولیت تحریر کرنے سے انکار کیا ۔ سیتارام نے [illegible] سے انکار کیا کہ وہ بعوض حق خدمت کے قابض ہے اور ایک عطیہ منجانب [illegible] رامچندر کے پیش کیا تجویز ہوئی کہ چونکہ سیتارام عطیہ کے ثابت [illegible] سے قاصر رہا اور رامچندر کے اس بیان کی

... چنانچہ اسکا احتمال ہے کہ جب خدمت کی ضرورت نہ رہے تو عطیہ ضبط کیے جانے کی ہدایت کیا گیا ہے کہ بعد وفات شاہ عالم کے ایک عہد نامہ بہ اضافہ کا اول ہے تو یہ بھی جائز ولد دینے کے واسطے شہادت ہے جو رہے کہ مدعی نے انعام ... انعام کیواسطے بعوض خدمات عطا کیا گیا اور یا چند عشرہ اضافہ شدہ متعدد ... ہوتی ہے

وہر دہرماشاستر ۔ زمینداری غیر قابل تقسیم ۔ سند ۔ قانون وراثت جایداد جو بذریعہ اسرداشتا پہنچی ہو ۔ افتیاپیر ومنداد پر حصہ پسر واقع منجلہ جایداد معدولی کے ۔

دستاویزی چکلی ... بنگلی بیاہ چنانچہ ...

در صورتیکہ ایک قدیم بالیم گو گذشتہ میں گورنمنٹ نے زمینداری جمع استمراری بنایا اور سند ملکیت استمرار زمیندار کو بشرائط و رعایت و ہدایت معمولی عطا ہوئی اور اسکے اخیر میں یہ الفاظ درج ہو کر بشرطیکہ تم شرائط مذکورہ بالا پوری کرو اور فرائض اطاعت نسبت گورنمنٹ انگریزی اسکے آئین و قوانین کے انجام دو تمکو بذریعہ اسکے اجازت و اختیار دیا جاتا ہے کہ جمع استمراری مندرجہ سند ہذا زمینداری مذکور پر دوام کیواسطے معہ اپنے ورثا و جانشینان اور منتقل الیہم کے قابض رہو ۔ تجویز ہوئی کہ دہرماشاستر متعلق وراثت برعایت چند زمیات کے جو از جہت غیر قابل تقسیم ہونے علاقہ کے پیدا ہوتی ہیں متعلق ہے ۔ جایداد جو مادر کے ذریعہ سے وراثتاً پہونچی ہو ماین اسکے پسر اور پوتے کے مکسوبہ ذاتی نہیں ہے ۔ اگر عورت کو زمینداری غیر قابل تقسیم پہونچے تو جایداد جو اسکی وفات پر اسکے پسر کو پہنچتی ہے وہ اسوجہ سے جایداد مکسوبہ معقبوضہ شخص آخر الذکر نہیں ہوجاتی ۔ سند نظائر پریویکونسل مدراس کا شلشاء سے یہ پایا ہے کہ ملکیت معمولی پسری جایداد ماین تقسیم کی گئی ہے گو کہ وہ بہ زمین پدر اور پسر کے تقسیم کیگئی ... بعد انتقال بعد اسکے حصہ کے بحال رکھا گیا ہے ۔

تجویز ضمنی ۔ فیصلہ مقدمہ گرداری لال سے یہ منشا نہ تھا کہ سب فیصلجات واقع پریویکونسل تبدیل کردیا جاوے ۔ تجویز ضمنی ۔ اصول فرض مذہبی پسر کا در باب ادا کرنے قرضجات اپنے پدر کے صورت زمینداری غیر قابل تقسیم سے متعلق نہیں ہے جس حال میں کہ پسر اپنے حقوق کو جیسا کہ بصورت جایداد معمولی کے بذریعہ نکرار تقسیم کے محفوظ نہیں رکھہ سکتا ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ٤ صفحہ ٣٧، مدراس جلد ٩ صفحہ ١٠٩، ممبئی جلد ٩ صفحہ ٤٢٤، ممبئی جلد ١٤ صفحہ ٣٣٣، مدراس جلد ١٠ صفحہ ٤٥٤ -

٣٨٣ — پتمنا … بنام …

قانون ملابار - نوعیت حقیت کانم -

یہہ امر کہ آیا کانم کو پٹہ یا رہن تصور کرنا چاہئے اُس مقصود پر کہ جسکے واسطے حقیت قایم کی گئی منحصر ہے - جب کوئی کانم بطور ضمانت ادائے زرِ نقد کے ہو جو جنمی کو قرض دیا گیا ہو تو قانون میعاد سماعت دربارہ رہن متعلق ہونا چاہئے - تحقیقات نسبت مالیت معاملات کے قبل ڈگری کے ہونی چاہئے اور برضامندی یا بلا رضامندی فریقین کے ثالثانہ تجویز صیغہ اجراء کے ملتوی نہین کہی جا سکتی -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ١٠ صفحہ ١٩١ -

٣٨٤ — …شوا … بنام … مہاراج …

اراضیات استہمام - شہادت -

ایک راجہ نے اراضیات استہمام متعلقہ راج کا پٹہ استمراری دیا اور اُسکے ایک جانشین نے اس بنا پر اُسکے منسوخ کرانیکی استدعا کی کہ جایداد دیو اسم یعنے وقف مندر ہے اس امر سے کہ وہ دیو سوام ہے انکار کیا گیا اور بعد بحث قابل پذیرائی ہونے شہادت کے اور تعبیر مثلوات و تاثیر تجویزات کے امر مذکور کی دو عدالتون نے بالاتفاق باثبات تجویز کی مگر بروقت جانچ شہادت کے جوڈیشل کمیٹی نے تجویز کی مدعی نے اپنا دعوے ثابت نہین کیا -

نظائر متعلقہ انڈین اپیل جلد ٥ صفحہ ١٤٨، مدراس جلد ١١ صفحہ ١٠٩

٤٠٠ — دیروورن بنام ملکہ معظمہ

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ١٩٦ - نالش اور گواہان کے مقدمات دیوانی مین بابت جعل دستاویز مابہ النزاع منظوری غیر ضروری - لفظ فریق مین گواہ داخل نہین ہین -

منظوری جسکا دفعہ ١٩٦ مجموعہ ضابطہ فوجداری مین حکم ہے بطور شرط ماقبل نسبت نالش اور کسی فریق مقدمہ دیوانی کے واسطے جعل ایسی دستاویز کے جو نالش مذکور مین بطور شہادت دی گئی ہو بصورت اُن اشخاص کے غیر ضروری ہے جو فریق نالش نہین ہین بلکہ گواہ ہین جنپر جعل دستاویز کا بشرکت فریق نالش کے الزام لگایا گیا ہے

٤٠١ **ایکٹ** ٢٠ سنہ ١٨٦٣ع دیو سوم ہائے ملابار سے متعلق نہین ہے -

[illegible] کی بابت [illegible] مال [illegible] بحسب دفعہ [illegible] ایکٹ [illegible]
[illegible] جرمانہ کرنیکا اختیار نہیں ہے بجز اسکے کہ جا بیجا [illegible] امین سابق کو حسب احکام دفعہ
[illegible] عمل کی گئی ہو۔

۲۰۵ عدالت منصف ضلع کو اُن مواضع کے گرناموں پر جرمانہ عاید کرنیکا اختیار نہیں ہے جو بحکم عدالت مذکور گرنام کے کار منصبی نہ انجام دینے سے قرق ہوں۔

تمام شد۔

خلاصہ نظائر

انڈین لا رپورٹ مدراس

جلد چہارم

بابت ۱۸۸۱ء

دہرم شاستر ـ ذمہ داری پسر کی واسطے ادائے قرضہ پدر کے جو علیحدہ نہوا ہو کسقدر ہے ـ نوعیت ذمہ داری مذکور ـ پابندی فیصلہ مقدمہ گرداری لال کی عدالتہائے احاطہ ہذا پر ـ نیلام جائداد ڈگری ذاتی ـ نیلام با جائداد ڈگری نفاذ رہن بمقابلہ پدر ـ حق پسر بابت منسوخی نیلام مذکور ـ

پونا پپے
نام
پیووانینگار

نامان سامی پلے نے جو بزرگ ایک خاندان ہندو مشترکہ کا تھا ۱۸۶۷ء مین سات سو روپیہ پیووانینگار سے قرض لئے اور بعوض اسکے رہننامہ بکفالت جائداد خاندانی لکھدیا ـ نالش نمبر ۱۹ ۱۸۷۰ء مین پیووانینگار نے نامان سامی پلے پر ڈگری مبلغ الدرپئے وخرچہ کی حاصل کی جسمین جائداد مرہونہ ذمہ دار قرضہ کی قرار دی گئین ۱۸۷۱ء مین مدعی کے ازلپہارو نامان سامی نے نالش تقسیم (نمبر ۶۲۲) اپنے باپ پر واسطے حصول انکے حصہ جائداد خاندانی کے دائر کی پیووانینگار عندہ دار ہوا اور فریق گردانا گیا ـ ۱۸۷۲ء مین ناہیرونہ نے اپنی ڈگری جاری کرائی اور جائداد مرہونہ نیلام ہوئی اور خود اُس نے الخ کو خرید کی اور سارٹیفکٹ نیلام حسب دفعہ ۲۵۹ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء مشعر منظوری نیلام حق حقوق موافق ـ یون ڈگری واقع جائداد مندرجہ سارٹیفکٹ مذکور دیا گیا ـ نالش نمبر ۲۲ مین مدعی نے یہہ ظاہر نہین کیا کہ اُسکے باپنے قرضہ ایسی اغراض کیواسطے لیا تھا کہ جن سے وہ اسکے ادا کرنیکی ذمہ داری سے بری ہو لیکن مدعی بموجب دستاویز ۱۸۶۷ء کے ...

عدالت ماتحت نے اسکو نصف جزو دیا بلکہ یہہ تجویز کی کہ حسب نظیر مقدمہ بیان اُصول پرورش اُنکو بذریعہ خریداری صرف حق باپ کا یعنی ذکر میں حاصل ہوا اور عدالت اپیل نے بھی اُس رقم کا تصفیہ نہیں کیا بلکہ یہہ تجویز کی کہ حسب نظیر مقدمہ گرداری لال[۲] دعوی مدعی بمقابلہ پسر مدیونکا بلحاظ اس امر کے کہ ڈگری موسومہ پدر شہادت کافی قرضہ کی ہے ہوجاتا ہے۔ راماں سامی پسر نے انیا تہورائی انیار سے بھی الامت قرض لئے تھے اور اُسکو ۱۸۶۲ء میں رہننامہ بکفالت دیگر اراضیات خاندانی لکھدیا تھا ۱۸۶۴ء میں انیا تہورائی انیار نے راماں سامی پر نالش (نمبر ۵۔۳) واسطے دلاپانے زر رہن کے ذات نامبردہ سے بذریعہ نیلام اراضی مرہونہ کے دائر کی اور ۱۸۶۵ء میں اراضیات مرہونہ باجرائے ڈگری نیلام ہوئیں اور سارٹیفکٹ انیا تہورائی انیار کو بشکل سارٹیفکٹ پسر مدیونکا عطا ہوا۔ انیا تہورائی انیار نے بھی نالش تقسیم میں عذرداری کی و فریق گردانا گیا۔ تعداد زر رہن باقی انیا تہورائی انیار بذمہ راماں سامی متنازعہ نہ تھی، یہہ بیان تھا کہ وہ قرضہ واسطے اغراض خلاف تہذیب کے لیا گیا تھا عدالتین ماتحت نے دعوی مدعی بمقابلہ انیا تہورائی انیار اسیطرح پر فیصل کیا کہ جیسے دعوے نامبردہ کو بمقابلہ پسر مدیونکا رسے فیصل کیا **تجویز ہوئی** از اِنس **صاحب ومتوسامی انیار جسٹسان مختلف الرائے**) کہ عدالتہائے احاطہ ہذا فیصلہ پریوی کونسل مقدمہ گرداری لال بنام کانتو لال عدن ٹھاکر کی پابند ہیں اور انکا تتبع کرنا لازم ہے اور ذمہ داری لڑکے کی اپنے باپ کے قرضجات ادا کرنے کی بقدر اُس کل حق کے ہوتی ہے جو اُسکو اپنے باپ کی جائداد موروثی و نیز مکسوبہ میں حاصل ہوتا ہے۔

نیز یہہ بھی **تجویز ہوئی** کہ اس امر کا فیصل کرنا ضرور تھا کہ آیا رقم مظہرہ پسر مدیونکا بموجب دستاویز ۱۸۶۲ء کے باقی تھی یا نہیں کیونکہ اگر مدعی یہہ ثابت کر دیتا کہ قرضہ تعداد مظہرہ سے بالکل کم تھا تو اسکو دعوی چارہ کار ترین انصاف حاصل ہو سکتا تھا کیونکہ ڈگری دار نے اراضی کو بعد اجراء نالش تقسیم کے نیلام کرایا تہا۔ اور یہہ بھی **تجویز ہوئی** کہ اگر نیلام بدست انیا تہورائی انیار رہا جائے اُس جزو ڈگری کے کہ آیا تھا کہ جو کچھ بمقابلہ ذات مدیون کے تہا تو دعوی مدعی بمقابلہ انیا تہورائی انیار صحیح طور پر مسمس ہوا لیکن اگر نیلام مذکور باجراء حکم نفاذ

---

[۱] لا رپورٹ اپیل ہند جلد ۱ صفحہ ۳۲۳۔ مقدمہ مذکور انڈین لا رپورٹ نظائر کلکتہ جلد ۳ صفحہ ۲۰۳
[۲] لا رپورٹ اپیل ہند جلد ۱ صفحہ ۳۲۱

ہونیکے عمل مین آیا تہا تو مدعی یا منجانب اسکا نہین ہوسکتا کیونکہ جزحق ہدایم نمبر دفعہ
نالش نمبر ۵ ۲ مین فریق گردانتا اور اسکو موقع الفکاک کا دیتا مگر بنظر مسئلہ پہ نہ تہا
مدعی اس حالت سے کہ جو نیلام ہونیکی صورت مین اوسکو حاصل ہوتی کسی بہتر حالت
مین ہونیکا دعوی نہین کرسکتا تہا۔ اور چونکہ آسکے حق پر نالش رہن کا مقابلہ ہو وہ آسکے قبضہ
مین زیر مواخذہ جزو رسدی مطالبہ رہن کے رہتا۔ آنریبل صاحب چیف جسٹس
ذمہ داری لڑکے اور پوتے کی باپ اور دادا کا قرضہ اداکرنے کی جو بموجب شرع ہنود قدیم
کے ہے قایم رکہی گئی ہے حالانکہ اختیار باپ کا جایداد غیر منقولہ موروثی کے منتقل کرنیکا
کم کردیا گیا ہے۔

ذمہ داری ذاتی جو بوجہ پسر ہونے کے بلا تعلق سرمایہ کے پیدا ہوتی ہے اسی طرح پر قایم ہے
کہ جیسے ذمہ داری اس ترکہ پر ہوتی ہے کہ جو اولاد نسبی مدیون کے قبضہ مین ہو۔ یہہ کہ ذمہ داری
لڑکے کی کسقدر ہوتی ہے ایک امر متعلق معاہدہ نہین ہے بلکہ یہہ فرض ایک امر لازمی وراثت
کا ہے اس سرمایہ سے کہ جس سے قرضہ باپ کا اداکیا جاسکتا ہے وہ کل جایداد مراد ہے کہ
جسمین لڑکے نے بذریعہ پیدائش حقوق حاصل کئے انتقال بدست خریدار بعوض قیمت
بمبئی مین مثل مدراس کے بربنائے کسی رواج مقامی کے جایز نہین سمجہا گیا ہے بلکہ بربنائے
ایک قاعدہ خاص کے جایز سمجہا گیا ہے جو علم قانون زمانہ حال سے قایم ہوا ہے فرض مذکور
کا ایک امر لازمی متعلق پانے ترکہ سے ہے اور اسی وقت سے قایم ہوتا ہے کہ جب سے
لڑکے کا حق اسمین شروع ہوتا ہے چونکہ باپ ایک ایسا انتقال جایز جایداد موروثی کا
کرسکتا ہے کہ جسکی ذمہ داری حقوق پسر پر ہوتی ہے تو قانون کی رو سے تعمیل اوسکے اختیار
کی واسطے فایدہ دایناں کے کیجائیگی۔ نیلام اجراء ڈگری زر نقد مین اور اس نیلام مین جو بموجب
ڈگری مشعر حکم نیلام بغرض نفاذ رہن کے ہو اسکی بہت فرق ہے صورت اول الذکر مین تعداد
اس حق کو جو جایداد مین داینان ہر صورت مین بتاریخ قرقی قرق کرا سکتے ہون نیلام کرانی
ہے اور صورت آخر الذکر مین اس حق کو جو راہن بوقت رہن ہر صورت مین منتقل کرنیکا مجاز
تہا اور جسکو منتقل کرنیکا اسکا منشاء تہا۔ اگرچہ حق پسر کا بذریعہ نیلام ایسے مقدمہ کی ڈگری کے
اجرا مین کہ جس مین وہ فریق نہ تہا منتقل ہوسکتا ہے لیکن وہ ڈگری بمقابلہ پسر ہرگز کے
قطعی نہین ہوتی وہ مجاز اسبات کا ہے کہ کارروائیات مابعد مین ایسے وجوہ پیش کرے

[illegible] کے [illegible] لڑکے کا [illegible] [illegible] کی [illegible]

[illegible] صاحب جسٹس ہو جسٹ [illegible] لڑکے کی ذمہ داری [illegible]

[illegible] لڑکے پر متعلق وراثت کے اور اُسکا تصفیہ [illegible] دھرم شاستر کے

[illegible] جانا چاہئے بلکہ از روئے قانون موضوعہ و اصول قانون یا ایکوٹی کے قاعدہ عدل

[illegible] ہونا چاہئے ۱۸۳۶ء سے فیصلہ جات ملک مدراس میں یہہ تجویز ہوتی

ہے کہ لڑکے کی ذمہ داری صرف بقدر اُس سرمایہ کے ہوتی ہے کہ جو اسکو بموجب

متاکشرا کے لڑکے کو اپنے دادا کے ترکہ میں بوجہ پیدائش کے ملکیت حاصل ہوتی ہے اور

[illegible] اُسکا حق اپنا حصہ منتقل کرنیکا بلا رضامندی اپنے شرکاء کے قائم ہوا ہے لڑکے

کی ملکیت میں باپ کا کوئی سرمایہ نہیں ہوتا بوجہ اُس قاعدہ دھرم شاستر کے کہ جسکی [illegible]

[illegible] کے پا [illegible] کو خواہ وہ بوجہ باقی ماندگی خواہ بذریعہ وراثت کے ملی ہو قرضجات کا

ادا کرنا لازم ہے باپ کا حصہ جایداد موروثی میں بجائے اُسکے کہ بطور سرمایہ کے کام میں

آوے لڑکے کو بوجہ باقی ماندگی کے نہیں پہنچتا ہے ۔

یہہ فیصلہ مقدمہ گرداریلال سے قانون نسبت حقوق ملکیت کے تبدیل نہیں ہوسکتا

کہ جس سے حق پسر کا داخل ترکہ پدر سمجھا جاوے قبل فیصلہ مذکور کے ہمیشہ یہہ فرض کیا جاتا

تھا کہ باپ کی حیات میں لڑکا اپنے باپکے ذاتی قرضہ کے ادا کرنیکا ذمہ دار نہیں ہے اور عدالت

[illegible] میں تصفیہ فیصلہ مذکور کی جانب کہ اُسکی رو سے لڑکے پر اپنے باپ کی حیات میں

اُسکا قرضہ ادا کرنا واجب قرار دیا گیا ہے اور یہہ تجویز کی گئی ہے کہ باپ جو جایداد خاندانی پر

[illegible] مطالبہ عاید کرے اُسکی نسبت لڑکا صرف اسی صورت میں اعتراض کرنیکا مستحق ہے کہ قرضہ

[illegible] خلاف تہذیب لیا گیا ہو نہیں ہونی چاہئے قواعد مسلمہ جو مقدمہ سرداناتیمان [illegible]

[illegible] اصل [illegible] کی تصدیق ہونی چاہئے اور جب ڈگری باپ پر بابت اُسکے قرضجات

[illegible] کے صادر ہو تو خریدار جایداد موروثی کو بموجب اُس ڈگری کے غایت درجہ صرف

[illegible] حصہ یا حق حاصل ہوتا ہے کہ جسکا باپ بتاریخ کفالت جایداد کے مستحق تھا

[illegible] سوامی ایّار جسٹس ۔ باپ کا اختیار انتقالات موروثی کے [illegible]

[illegible] ہے حقوق شرکاء خاندان ہنود غیر منقسمہ کہ جو متاکشرا کی پابندی [illegible] ہے

[illegible] ہائیکورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۳۷۱ ۔

اور جس خاندان مین کہ باپ اور بیٹے ہین اوس خاندان ہندو غیر منقسم کے فریق کے فوکر
سے کہ جس مین برادران غیر علیحدہ شدہ ہین مختلف نہین ہین بچنا سکے کہ حقوق شرکا اس امر کو
پیدہ خاص ذمہ داری کہ جو دہرم شاستر کے روسے پسران پر اپنے باپ کے قرضجات کے ادا کرنیکی
قایم کی گئی ہے موثر ہے کہ فرض لڑکے کا اپنے باپ کے قرضجات کے ادا کرنیکا بموجب قول
قدیم ایک ذمہ داری قانونی ہے کیونکہ ہندو راجاؤن کے وقت مین حکام کہ جنکو اختیار نسبت
امور دینی و غیر مذہبی کے ہوتا تھا نفاذ اوسکا جبراً کراتے تھے ۔ سنہ ۱۸۶۳ء سے اس معاملہ مین
یہ تجویز ہوئی ہے کہ جب کچھ مہر یہ و اتفاقیہ پہنچا ہو تو یہ بحث کہ لڑکا اپنے باپ کے قرضہ کا
ذمہ وار ہے یا نہین ایک امر متعلق معاہدہ ہے اور بموجب قانون مدراس نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۳ء کے
دہرم شاستر اس سے متعلق نہین ہین بلکہ قاعدہ عدل و صدق دلی متعلق ہے قبل مقدمہ
گرودہاری لال کے کوئی فیصلہ صادر اس کا لیا نہین ہے کہ جسمین ذمہ داری لڑکے کی بغرض
لیطور ایک فرض مذہبی کے تصور کی گئی ہو مگر بالفرض اگر تجویز مذکور کا نفاذ بطور ایک ذمہ داری
قانونی کے ہو سکتا تو ذمہ داری دہرم شاستر قدیم ہے ایک عمدہ جواب لڑکے کے واسطے ہے کہ
باپ کی حیات میں ذمہ داری ایسے قرضہ کے ادا کرنیکی جو اوسنے خاص اپنے کام کیواسطے لیا ہو
پیدا نہین ہو سکتی اس احاطہ مین فیصلہ مقدمہ گرودہاری لال کی تقلید نہین ہونی چاہئے
اول بوجہ اوس خاص رائے کے جو عرصہ زیادہ چالیس سال سے نسبت نوعیت ذمہ داری
مذہبی کے چلی آتی ہے ۔ دوم بوجہ اوس قاعدہ قابل الانتقال ہونے حق غیر منقسم کے جو بطور
ایک امر متعلقہ عدل کے زیادہ ساٹھ سال سے اور بطور ایک امر متعلقہ حق کے زیادہ بیس سال سے
عموماً تسلیم کیا گیا ہے ۔ سوم اسوجہ سے کہ لڑکے کا حق انتزاع اور اختیار دائنان کے محروم کرنیکا
جو متاکشرا مین قایم کیا گیا ہے بذریعہ تسلیم اس امر کے کہ واسطے اغراض ایفائے ذمہ داری
کسی شریک کے حق غیر منقسم منتقل جائیداد علیحدہ شریک مذکور کے ہے باقی نہین رکھا گیا ہے
اور چہارم اسوجہ سے کہ یہ بات قرین مصلحت ہے تا وقتیکہ کوئی نظیر مستند پریوی کونسل
کی کسی مقدمہ مدراس مین صادر نہو جاوے قاعدہ بدلنا نہین چاہئے ۔ جو ضابطہ کہ ان نالشات
مین اختیار کیا جاتا ہے جو ہندو باپ پر اوسکے دائنان کی طرف سے ہوتی ہین اوسمین کوئی
ایسا امر خاص نہین ہے کہ جسکی وجہ سے فریق فرضی کا ایزاد کرنا جائز ہو اوس ڈگری مین کہ جسمین
ہدایت نیلام جائیداد مرہونہ کی ہو اور ڈگری محض زر نقد مین فرق قایم کرنیکے واسطے کوئی بنا ہے

وہ قرضہ جو ... کہ بذریعہ نیلام عدالت منتقل ہوا ہو بلحاظ ... کے ہوئی
... نیلام ہا بابت متعلقات آیندہ قیمت ... کے
... ہو سکتی بوجہ ... نیلام جائداد موروثہ کے حق لڑکے کا منتقل نہین ہو سکتا۔
گردھاری لال صاحب جسٹس یہہ جو پیدایش لڑکے کے اپنے تنہا واسطے حاصل کرنے کا حق
کسی ضرورت یا فایدہ خاندان کیواسطے بلکہ اپنا قرضہ ادا کرنیکو واسطے کہ جو کسی فعل خلاف
تہذیب کیوجہ سے نہوا ہو بیع یا رہن جائداد موروثی کا کیا ہو تو اوسکی پابندی لڑکے پر واسطے
اس حق پر جو بوقت پیدایش اوسکو حاصل ہوا ہوتی ہے اور اس سے یہہ باعث خواہ مخواہ لازم
آتی ہے کہ باپ کی حیات مین ذمہ داری لڑکے کی پیدا ہوتی ہے اور وہ بمقابلہ لڑکے کے
اثر پیدا کر سکتی ہے۔ **ازکن ڈرلی صاحب جسٹس** ذمہ داری لڑکے کی اپنے باپ کا
قرضہ ادا کرنیکی ایک جزو قانون وراثت کا ہے نہ قانون معاہدہ کا بموجب صحیح تعلیم
دہرم شاستر کے ذمہ داری لڑکے کی اپنے باپ کا قرضہ ادا کرنے کی تا وقت وفات باپ کے
پیدا نہین ہوتی باپ پر لازم ہے کہ اپنے قرضجات علیحدہ کو ... لیکن فیصلہ مقدمہ
گرداری لال مین اس سے بڑھکر یہہ تجویز کی گئی ہے کہ باپ کی حیات مین بھی بحالت اگرچہ
ڈگری باپ پر بابت ایسے قرضجات کے ہوئی ہو جو خلاف تہذیب یا ناجائز ہوت
اور جائداد غیر منقولہ موروثی باجرائے اوس ڈگری کے یا بغیر اجرائے اوسکے فروخت ہوئی
ہو تو اوسکا مقابلہ اوس مشتری کے جس نے بہ نیک نیتی بعوض قیمت خرید کی ہو ڈگری نہین
ہو سکتا فیصلجات مقدمات گرداری لال بنام کنہیالال و مدن ٹھاکر سوائے اون حالات
کے کہ جنکی بناپر وہ صادر ہوئے ہین اور حالات سے متعلق نہین ہونے چاہئین۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۱۱ و مدراس جلد ۳ صفحہ ۹۶ و مدراس جلد ۴ صفحہ ۳۲۹ و مدراس جلد ۴ صفحہ ۲۳۱ و مدراس جلد ۵ صفحہ ۳۰۸ و مدراس جلد ۵ صفحہ ۸۶ و مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۱۵ و مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۴۴ و مدراس جلد ۶ صفحہ ۷۱ و انڈین اپیل جلد ۹ صفحہ ۴۴ و کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۱۸۳ و مدراس جلد ۶ صفحہ ۱۵۰ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۶۴ و کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۳۹۳ و کلکتہ لاء رپورٹ جلد ۱۲ صفحہ ۴۹۸ و کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۵۰۳ و کلکتہ لاء رپورٹ جلد ۱۲ صفحہ ۲۹۸ و بمبئی جلد ۸ صفحہ ۴۰۸ و مدراس جلد ۹ صفحہ ... و مدراس جلد ۹ صفحہ ۲۲۴ و کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۴۹۴ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۵۴ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۰۴۔

وہرم شاستر بیع جایداد خاندان منجانب پدر - الانتقال بسبب [illegible]
اعتراض کرنے نسبت بیع کے -
احاطہ مدراس مین بیع اراضی موروثی کی جو منجانب کسی ہندو رخاندان مشترکہ کے بعوض ادائے
قرضجات کے ہو خود اُس نے سلئے ہون عملین آوے مقابلہ بیٹے کے بربناے اصل نیصلہ
جوڈیشل کمیٹی پریوی کونسل مقدمہ گردہاری لال بنام کنتولال (۱) کے قابل قایم رہنے کے ہے
لیکن جبکہ بیع کی نسبت شریک (نابالغ) معترض ہوا اور وہ لڑکا ہو بلکہ بھتیجا ہو اور معاملہ
بیعنامہ اُسکے چچا اور اُسکی ماں نے بطور ولی اصلی کے تحریر کیا ہو) تو نظیر مقدمہ گردہاری لال
متعلق نہین ہے اور خریدار پر لازم ہے کہ علاوہ ثبوت اس امر کے کہ بوقت بیع کے قرضجات
موجود تھے یہہ ثابت کرے کہ وہ ایسے قرضجات تھے کہ جنکا ادا کرنا نابالغ پر لازم تھا -
نظائر متعلقہ مدراس جلد ۴ صفحہ (۱) ۳۲۱ مدراس جلد ۵ صفحہ ۶۰ الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۳۹۴ -
وہرم شاستر - نیلام بجہت اجرائے ڈگری مناسب بمقابلہ باپ کے - حق پسر واقع جایداد
خاندان منتقل ہوتا ہے -
از عدالت رالنس صاحب جسٹس و متوسامی آیر صاحب جسٹس مختلف الرائے
احاطہ مدراس مین جبکہ جایداد موروثی ایسے نیلام مین فروخت ہوئی ہو جو بعلت اجرائے ڈگری صادرہ
پدر خاندان ہندو کے صادر ہوئی ہو تو خریدار کو اس سے زیادہ دیکھ لینا لازم نہین ہے کہ بمقابلہ
پدر کے ڈگری صادر ہوئی تہی اور جایداد مذکورہ اسواسطے الغاء ڈگری مذکور ہے بشرطیکہ ڈگری مناسب
طور پر بمقابلہ پدر کے صادر ہوئی ہو - خریدار نیک نیت بعوض بدل مالیتی ایسی جایداد کا جو
ڈگری موسومہ پدر کے اجرا مین بحالت مذکورہ بالا خرید کرے ایسی نالش پسران سے جو باستقرار
منسوخی آن جبکہ کا دو النیات کے بحوالہ رشتے ڈگری واجرائے کے ہوئی ہون اور واسطے واپانے
جایداد کے بطور جزو جایداد موروثی کے دائر ہو محفوظ ہے - مقدمہ گردہاری لال بنام کنتولال
کی تقلید کی گئی -
وہرم شاستر - الانتقال منجانب پدر واسطے اغراض خاندانی کے - ڈگری بمقابلہ پدر انتقال بمقابلہ
پسر بمقابلہ خریدار نیلام بعلت اجرائے ڈگری -
جبکہ زر رہن باپ نے واسطے اغراض خاندانی کے قرض لیا ہو اور ڈگری بنام ... صادر ہوئے

[illegible]

[illegible] آقف بم [illegible] متعلقہ [illegible] ہیں۔

[illegible] قبل [illegible] افغانی [illegible] ہیں

[illegible] سے متعلق نہیں ہے [illegible] کہ

[illegible] کو قبضہ دخل اراضی کا [illegible] کے لئے تھا [illegible] جا یا جا [illegible]

[illegible] پہنچا ہے۔

[illegible] متعلقہ [illegible] جلد [illegible] صفحہ [illegible]۔

[illegible] درخواست درمیانی منجانب ولی نابالغ حصص استحقاق نابالغ میں [illegible]

[illegible] سال کے اندر تاریخ بلوغ سے جاری کرانے سے ضرر نہیں پہنچتا

[illegible] امر سے کہ کچھ عرصہ تک نابالغ کا قایم معلوم کوئی ولی رہا ہے نابالغ کی [illegible]

[illegible] نہیں ہو جاتی۔

[illegible] مزاحمت [illegible] حسب دفعہ ۵۲۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری۔

[illegible] کے روبرو [illegible] پیش ہوا کہ اس اراضی پر جو سرکار نے علیحدہ کر دی ہے

[illegible] عام کے مخصوص کر دی ہے کوئی مزاحمت قایم کی گئی ہے اور موجود ہے

[illegible] کو حکم [illegible] کا صادر ہوا حسب دفعہ ۵۲۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے معلوم

[illegible] ہدایت تھی کہ فریق ثانی اس وقت تک قبضہ قایم نہ رکھے کہ جب تک

[illegible] سے مقصد مشعر اس امر کے کہ وہ بلا شرکت غیرے مستحق قبضہ ہے حاصل

[illegible] ہدایت تھی کہ وہ مزاحمت نہ کرے [illegible] ناقص ہے۔

[illegible] بحفظ حق حاصل شدہ بیوہ کے تصرف [illegible]

[illegible]

ونکٹا ایک شخص سنہ ۱۸۴۸ع مین ایک وصیت نامہ چھوڑ کر [illegible]
گنایا اور سامی کو اپنا وصی واسطے کرنے کاروبار کے بطور [illegible]
کیا لیکن انتظام معاملات اور بہ جات وغیرہ کے اوصیاء مذکور کو ہدایت [illegible]
کرین اور حیات لکشن امال زوجہ ثانیہ ونکٹا کے اسکو منتقل نہ کرین [illegible]
حیات دیا کرین اور بعد وفات لکشن امال کے انکو ہدایت ہے کہ باقی جایداد کو [illegible]
تقسیم کرلین اور بحصص مساوی اسپر تصرف رکھین گنایا اور سامی دونون حین حیات لکشن امال
مین فوت ہوگئے گنایا ۱۸۵۸ع مین اور سامی ۱۸۶۰ع مین فوت ہوا - ایک نالش
مین جو ۱۸۶۰ع مین ونکٹا کے برادر زادہ علیحدہ شدہ نے بنام لکشن امال اور قایم مقامان گنا
یا اور سامی کیواسطے استقرار اپنے حق نسبت جایداد موصی بعد وفات لکشن امال اور واسطے
حساب فہمی کے دائر کی - یہہ تجویز ہوئی کہ اس صورت مین [illegible]
اور اسوجہ سے کہ گنایا اور سامی حین حیات لکشن امال فوت ہوئے [illegible]
ساقط نہین ہوگیا بلکہ وفات ونکٹا پر انکو استحقاق قایمہ حاصل ہوا -

اور گنڈرسلی صاحب جسٹس - تجویز ضمنی نالش مین تمادی عارض [illegible]
کی بیوگان قابض جایداد بطور ہندو بیوگان کے نہین ہوئین بلکہ انکو صرف [illegible]
وصیت نامہ کے ملتا تھا -

تجویز مقدمات قابل اجراء وارنٹ استحقاق ملزم نسبت [illegible] طلب کرنے گواہان [illegible]
کے -

تجویز مقدمات قابل اجراء وارنٹ مین ملزم کو اختیار ہے کہ [illegible]
[illegible] کے اظہار ہو جانے کے گواہان صفائی کے گواہان ثبوت کو [illegible]
[illegible] سوالات کرے -

نالش بغرض استقرار اس امر کے کہ جایداد [illegible] قرقی [illegible]
کوئی عدالت سوائے عدالت اپیل یا ہائیکورٹ کے جبکہ [illegible]
[illegible] کے [illegible] قرقی ہو حکم قرقی [illegible] عدالت دیگر کو [illegible]
صورت مین کہ کوئی [illegible] جایداد [illegible]

نہین ہے متصل سے نامرہ ہے اور اوسکو مجبوری نالش استقرار استحقاق کے دائر کرنا پڑے
گورنمنٹ حکم ترقی کی استدعا ایسی نالش مین مناسب طور پر نہین کیجا سکتی جو شخص کہ عذردار ہوکر
اپنا استحقاق بذریعہ ڈگری استقراری کے یا اور طور پر پایہ ثبوت کو پہونچا دے تو پہر اوسپر لازم ہے
کہ ڈگری مذکور کو عدالت صادر کنندہ حکم ترقی کے روبرو پیش کرے اور اوس عدالت پر یہہ لازم
ہے کہ تجویز کو تسلیم کرکے اوسی کے مطابق کاربند ہو ۔ نرائن راو امور رعاب ہولکر بنام بالکرشن
مہادیو گادری (۱) کی تقصید کیگئی

نظائر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۰۴ و بمبئی جلد ۔ صفحہ ۶۱۶

۱۳۴ دیلار کنندہ بنام دیلار کنندہ

امر تجویز شدہ ۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۔ دفعہ ۱۳ ۔ فقرہ ۱ ۔ و دفعہ ۲۰۴ ۔ اظہار رائے مندرجہ فیصلہ
نسبت واقعات تنقیحی جو واسطے تجویز ڈگری کے غیر ضروری ہون ۔ خرچہ ۔

اس امر کے دریافت کرنیکے لئے کہ آیا کوئی امر ۔ امر تجویز شدہ بلحاظ حسب دفعہ ۱۳ مجموعہ
ضابطہ دیوانی کے ہے یا نہین صرف ڈگری سابق پر اور ان امور پر لحاظ کرنا چاہئے جنکی تجویز
اوسکے ذریعہ سے ہوئی ہو ۔ الفاظ "ایک مرتبہ اور بالخاتمہ تجویز اوسطے ہوچکا ہو" جو دفعہ
۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی مین واقع ہین ایسی رائے سے متعلق نہین ہین جو فیصلہ مقدمین ایسے
دیگر امور تنقیح طلب کی نسبت ظاہر کیگئی ہو جو بلحاظ غرض ڈگری کے ضروری نہ تہی گو انکی
تجویز حسب دفعہ ۲۰۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے عدالت مرافعہ اولی نے مناسب طور پر کی ہو
مقدمات نعمت خان بنام پہدو بلدیا (۲) و لچہمن سنگہ بنام موہن (۳) اختلاف کیا گیا
جبکہ کوئی مدعی کسی مدعا علیہ کو بیجا طور پر عدالت مین حاضر کراتے اور نالش ڈسمس ہو تو
مدعا علیہ محض اسوجہ سے خرچہ سے محروم نہ کیا جائے کہ عدالت جو ادعوی کی نسبت یہ
خیال کرتی ہے کہ وہ محض تردید دعوی مدعی کے لئے اختراع کیا گیا ۔

۱۳۷ دنکٹا چنا بنام دنکٹلا یا

بدل عہد ۔ ایکٹ معاہدہ ہند ۔ دفعہ ۲ ۔ تعلق نہونا بدل عہد سے ۔
لکشمی نے کچہ جایداد چنایا کو عطا کی اور اوسکو یہہ ہدایت کی کہ برادران لکشمی کو کچہ
ندرسالانہ دیا کرے ۔ چنایا نے اوسی تاریخ کے اقرار نامہ کے بموجب جو برادران لکشمی کے
ساتہہ ہوا یہہ عہد کیا کہ مین ہدایات لکشمی کی تعمیل کرونگی ۔ اسنس صاحب جسٹس نے

(۱) انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۵۲۹ ۔ (۲) انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۲۱۹
(۳) " " " الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۴۹ ۔

پر تقید... وارث بنا بر ... کے یہ تجویز کی کہ معاملہ مذکور کا نفاذ بمقابلہ چنا پا کے حسب ... برادران ... کے ہو سکتا ہے۔ تجویز از کنڈ ... صاحب جسٹس۔ ہر گاہ انتقال ... منجانب چنا پا بحق برادران ... معاملہ واحد کے ہے تو حسب ... ایکٹ معاہدہ ہند سے عہدہ مذکور کے لئے ... کافی ہے۔

۱۴۴ قانون ... یوریشیا ... مودا ایم۔

کیا ... مودا ایم ملا بار ... کا بعض کارندہ یا مہتمم مع حق ملکیت رحق عہدہ موروثی کے ہوتا ہے ... جائداد متعلقہ ... کی یوریشیا ... کو حاصل ہوتی ہے اور ہر ایسے اشخاص ہیں جو ... اراضیات ... پر بطور متاسب نالش کر سکتے ہیں۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ... صفحہ ... الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۹۰۴ و کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۱۶۲

۱۴۵ مجموعہ تعزیرات ہند دفعہ ۲۰۱ متعلق الفاظ ... واجب ہو۔

... روز ... جو ... سرکاری ملازم ... ہوا اور ... افسر علی کے پاس مطابق حکم ... کے ... تحریر درج کرنا ... مراد دفعہ ۲۰۱ التعزیرات ہند کے ایک ... جرم ... ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۹۰۴

۱۴۶ ایکٹ ... ہوا ... پٹہ بذریعہ ڈاک۔

... کو پٹہ بذریعہ ڈاک کے حوالہ کرنا حسب احکام ایکٹ ۸ ۱۸۶۵ء متعلقہ مدراس کے ناجائز ہے۔

۱۴۷ نالش بعوض برطرفی کرنادن (۱) رسوم عدالت قابل اخذ۔

نالش بالعرض برطرفی کرنادن خاندان ملابار ... سے بداعمالی کی مالیت بحساب زر نقد مقرر نہیں ہو سکتی اور نالش ... داخل ... ایکٹ رسوم عدالت بابت ۱۸۷۰ء ہے

۱۴۸ پٹہ دوامی منجانب استانم دار مسلمہ جانشینان بحال رکھا گیا۔

عطاء پٹہ دوامی زبر لکان معینہ خواہی اختیار استانم دار خاندان شاہی ملابار سے باہر نہیں ہے

نظائر متعلقہ مدراس جلد ... صفحہ ۲۰۰ و مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۴۰۴۔

(۱) کرنادن ... افسر خاندان۔

۱۵۰ ریاپٹھ بنام نیلوکوچ

قانون متعلقہ مدار جایداد مکسوبہ جایداد بغرض ادائے قرضہ حاصل کنندہ متوفی لقبضہ خاندان۔

جایداد مکسوبہ کسی شخص خاندان ملابار کی جو اسکی وفات کے وقت بلصورت عدم انتقال کے جائیگی جایداد خاندان کی ہوجاتی ہے لبطور جایداد مشترکہ متوفی لغرض ادائے قرضہ جات نامیروہ لقبضہ اشخاص خاندان کے قایم رہتی ہے۔

نظائر متعلق مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۴۰۔

۱۵۲ کروپاتھیوم بنام الاگوپاڑبا

دہرمشاستر۔ انتقال ناجایز منجانب بیوہ بحق ... مرتہن منجانب ... نالش منجانب مرتہن بنام لپسران راہن۔ حق و اشت نالب بالتعلق عذر بحیثیت نواسگان۔

ایادرپلے ایک شخص ہندو کے دو لڑکیان اوسکی زوجہ کرپائی سے ہتین ایک لڑکی کہ بیاہ سلاموتوپلے کے ساتھ ہوا اور وہ حیات کرپائی مین وہ بیٹی بعنے مدعا علیہا کو چہوڑ کر فوت ہوگئی دوسری بیٹی تاریخ نالش کو حی القایم تھی کرپائی اپنے شوہر کی وفات پر مالک اسکے ترکہ کی ہوئی اور بلا ضرورت کافی اوس نے کچھ اراضی بدست سلاموتوپلے کے بیع کی سلاموتوپلے نے اس اراضی کو بدست کروپاتھیون کے رہن کیا۔ ایک نالش مین جو کروپاتھیون نے جو بعد وفات سلاموتو کرپائی کے بمقابلہ مدعا علیہم کہ واسطے نفاذ شرایط رہننامہ کے دائر کی یہہ **تجویز ہوئی** کہ مدعا علیہا باستحقاق خود مجاز اسکے ہین کہ بجواب دعوی کروپاتھیون کے نسبت جواز بیع بدست انکے پدر منجانب کرپائی کے اعتراض کرین۔ قیود متعلقہ اختیار پدر نسبت انتقال جایداد موروثی کے لوازمات شرکت سے ہین اور بیوہ کا استحقاق بیع محض اختیار محدود ہے جو حق بالعد قانونی وارثان مابعد قسم مذکور پر واسطے چند اغراض مخصوصہ کے دیاگیا ہے۔

۱۵۵ ایاپا بناہ صاحب کلکٹر ۶ پیم

درخواست مشعر وصولیابی رقم رسوم عدالت حسب دفعہ ۱۱۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ میعاد سماعت۔

گورنمنٹ احکام ایکٹ میعاد سماعت ہند بابت ۱۸۷۷ء متعلقہ درخواستون سے استثنا کی مستحق نہین ہے۔ چنانچہ یہہ **تجویز ہوئی** کہ درخواست منجانب گورنمنٹ حسب دفعہ ۱۱۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی لغرض وصولیابی رقم رسوم عدالت کے ایسی فریق سے جسکو بموجب ڈگری کے رسوم مذکور کے ادا کرنیکا حکم ہوا ہو تابع احکام دفعہ ۱۷۸ ایکٹ میعاد سماعت

متد بابت سنہ ۱۸۶۳ء کے ہے -

۱۵۷ منگا راؤ بنام بالکہورامی
دفعہ ۱۴ - ایکٹ متعلقہ وقف مذہبی - نالش جو واسطے دلاپانے اراضی کے منجانب مندر کے ہو داخل اختیار سماعت خاص نہین ہے -

احکام دفعہ ۱۴ - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء ایکٹ متعلقہ اوقاف مذہبی کی روسے اختیار سماعت معمولی عدالتونکا سوائے بصورت مقدمات مصرحہ ایکٹ مذکور کے اور مقدمات کی صورتون خارج نہین ہوجاتا -

نالش بغرض دلاپانے جایداد غیر منقولہ منجانب مندر جسمین یہہ بداعمالی اور خیانت بیان ہوئی ہو کہ مدعاعلیہم (مہتممان مندر) نے دستاویزات جعلی بنا لئے ہین اور جایداد مندر کو تصرف کیا ہے اور جسمین کوئی استدعا بابت برطرفی مہتممان کے یا واسطے خسارہ کے یا واسطے ڈگری متعلق تعمیل خاص کسی فعل منجانب مہتممان کے نہو ایسی نالش نہین جسکی نسبت خاص اختیار سماعت کا حکم بموجب ایکٹ مذکور کے ہے -

۱۶۰ ... راؤ بنام ... امال
دہرم شاستر - انتقال منجانب بیوہ بخیال تبنیت - استحقاق پسر متبنی -

اختیار ہندو بیوہ کا جسکو شوہر سے اختیار تبنی کرنیکا ملا ہو نسبت کرنے ایسے انتقالات تک نہیں کے کہ جو بصورت نہ عمل مین آنے تبنیت کے حقداران مابعد پر واجب التعمیل ہوتی محض اس امر سے مبدل یا کم نہین ہو جاتا کہ او پسر متبنی بخیال تبنیت کے اور بغرض تلف استحقاق اس شخص کے ہوا ہے جو متبنی ہونے کو ہے - استحقاق ایسے بیٹے کا جسکو بیوہ نے حسب اختیار مفوضہ اپنے شوہر کے تبنی کیا ہو متوفی کی وفات کے وقت سے متعلق نہین ہوتا -

تجویز ضمنی - نابالغ جو تبنی ہوا ہو وہ اپنے پدر اصلی کی رضامندی متعلقہ اُن امور کا جو بطور شرط تبنیت کے قایم کئے گئے ہون پابند نہین ہوتا -

نظایر متعلقہ بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۱۰۴ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۴۷ و مدراس جلد ۴ صفحہ ۳۹۴ -

۱۶۰ ... صاحب بنام ... صاحب
ایکٹ لگان - دفعہ ۱۰ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء متعلقہ مدراس - اپیل بنا راضی حکم یقصور -

اپیل صاحب جج کے روبرو الیہ حکم کی ناراضی سے نہین ہوسکتا جو بمطابق درخواست بیدخلی اسامی حسب دفعہ ۱۰ - ایکٹ لگان (ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء متعلق ملک مدراس) کے اصادر ہو - آیا صاحب کلکٹر بیدخلی اُس صورت مین بوجہ قصور مصرحہ ۱۰ - ایکٹ لگان کر سکتے ہین جبکہ تجویز آخر مقدمہ کی عدالت اپیل سے ہو اور خود اُنکی نہو - تجویز ضمنی - قصور مندرجہ

ذ ایجنٹ مکان کے لئے تصور ہوا ہے ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۸ صفحہ ۵۰۔

قانون ملابار ۔ استحقاق نان و نفقہ علیحدہ تارواڈ کی ہین ۔

۱۶۹ پیلائیل کندھیا نکندول پیاکلا بنام چلائیل کندھیٹا جینھو نمبیار — کوئی شخص تارواڈ کا جو تاروائیون مین منقسم ہوا ہو مکانات علیحدہ علیحدہ ہون اور سے برتش کا منجانب کرناون کے اُس مکان تاروائی مین جسمین وہ رہتا یا رہتی ہو کرسکتا ہو ۔

قانون ملابار ۔ استحقاق اناداون بہ اطوار نسبت پدرش کے جایداد خاندانی سے ۔

۱۷۱ پوتن ویٹل چینا بنام پوتن ویٹل امکو نانائر — کرناون (مہتمم ملابار تارواڈ یا خاندان) کا مجاز اس امر کا نہین ہے کہ کسی انداون یعنی اہل خاندان خورد کو شراکت آمدنی جایداد خاندانی سے بربنائے بد اطواری یا اس بنا پر کہ انداون کی پاس خود اوسکی جایداد موجود ہے محروم رکھے ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۷۔

میعاد سماعت ۔ درخواست بابت سارٹیفکٹ نیلام ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع دفعہ ۲۵۹

۱۷۲ کیلا سا گونڈن بنام راماسامی ایین — احکام آرٹیکل میعاد سماعت جو درخواستون سے متعلق ہین ایسی درخواست پر جاری نہین ہین جو منجانب خریدار ایسی اراضی کیواسطے حصول سارٹیفکٹ کے گذرے جسکو نیلام محکمہ عدالت مین بابت اجرائے ڈگری خرید کیا ہو ۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۲۰۸ و دہلی جلد ۷ صفحہ ۲۳۲ و الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۳۰۰ و الہ آباد جلد ۸ صفحہ ۴۹۵ و الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۵۲۳ و کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۵۴۵ و الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۵۰۴ و الہ آباد جلد ۱۰ صفحہ ۳۵۳ و الہ آباد جلد ۱۱ صفحہ ۱۹۴ و الہ آباد جلد ۱۳ صفحہ ۸۰۴ و کلکتہ جلد ۱۹ صفحہ ۱۳۸ ۔

حق متامار قیاس نسبت کودی وارم ۔

۱۷۴ سُری وا اس پلچو بنام تنجما پیٹی — کودی وارم یعنی حق اسامی ضرور تا متامار کو بحیثیت مذکور حاصل نہین ہوتا کہ اوسکی وجہ سے اوسکو حق بیدخل کرنے رعایا اپنے متا کا بربنائے اطلاعنامہ اسطور پر حاصل ہو کہ گویا وہ اسامیان سال بسال ہین ۔

۱۷۸ دیکشاتولو سیلا بنام ۱۲ — **نالش** بابت حصول ایسی اراضی کے جو ڈگری کے اجرا مین نیلام ہوئی ہو ۔ میعاد سماعت وکلاٹا راسیا نے اراضیات کو اما سے خرید کیا کہ جس کے شوہر (متوفی) نے انکو نیلام عدالت مین خرید کیا تھا نالش ہبہ عقلی کی سنہ ۱۸۷۹ع مین سیاما پر دائر کی ۔ سیاما نے عذر تمادی کو اس بنا پیش کیا کہ نرسنگ راؤ (اُسکے شوہر متوفی) نے اراضیات متنازعہ کو نیلام عدالتی موقوعہ

سنہ ۱۸۶۰ء میں خرید لیا تھا۔ **تجویز ہوئی** کہ چونکہ ستمادہ مدعا کو نئی ذیق ڈگری یا کارروائیات اجرائے ڈگری میں جگرا اجرا میں نیلام ہوا ہے فریق ثالث کی بھی تھی اسلیے دفعہ ۲۴۴ ضابطہ دیوانی لازم نہ تہا (دیکھو موسومہ رمسٹنگ راؤ) اور اُس نالش میں نسخ کرانا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۰۷ و مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۰۲ —

۱۷۷ رہینتا مہ بطور رہنا و بیع بالوفا تحریر شدہ ابتدا از سنہ ۱۸۵۸ء قاعدہ لقیر

اسامی کاری، نیلام، کی ایان کی

از حضرات ججان عدالت ہائیکورٹ صاحب مدراس (مقدمہ اپیل) اس حاطہ مدراس میں جب معاہدات بطور بیع بالوفا سنہ ۱۸۵۸ء کے منعقد ہوئے ہوں تو انفکاک بعد انقضائے میعاد معینہ معاہدہ کے حسب تحریر قدیم یوسامی مور گیج تمام جن رہنا (۱) کے ضرور جائز متصور ہونا چاہیے۔ از انسوی صاحب جج، معاملات بیع بالوفا کی تعبیر مطابق نیت متعاقدین کے ہونی چاہیے جو صرف عبارت دستاویز سے مستنبط ہو سکتی ہے۔ یہہ قیاس نہیں کیا جا سکتا ہے کہ متعاقدین رہن نامجات از قسم بیع بالوفات جو سنہ ۱۸۵۸ء کے بعد تحریر ہوئے معاہدہ بیع کا مطلق حوالہ کیا ہے جبکہ عدالتہائے کامن لا انگلستان نے نافذ اور جسکو عدالت صدر نے سنہ ۱۸۵۸ء میں اختیار کیا اور جسکی پابندی اس احاطہ میں ۱۳ سال تک ہوئی۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۰۵ و مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۴۳ —

۱۹۳ **دہرم شاستر** زمینداری۔ مدت عطیہ اراضی بعوض نان ونفقہ قیمت جو بذریعہ آبپاشی کے زیادہ ہو جائے۔ حقوق فریقین —

جایا رلاگدا، ہری مدگا بہون، اماکا و ئیلم، راماسامی گارو۔

ایک زمیندار نے اپنی ماں کو بعوض نان ونفقہ کے دو مواضع عطا کیے کہ جنکی آمدنی آبپاشی کے اجرا سے بلا صرف یا محنت موہوب لہا کے بہت زیادہ ہو گئی۔ نالش ہو دیا لہا نے واسطے خسارہ کے اُن لوگوں پر دائر کی کہ جنکا یہہ بیان تھا کہ قایم مقام واہب نے ہمکو ہر دو مواضع کی اراضیات پر قابض کرا دیا ہے۔ **تجویز ہوئی** (اول) بصورت عدم موجودگی الفاظ صریح مضمون خلاف کے عطا تاحیات موہوب لہا کے قایم رہیگا۔ (دوم) چونکہ انتظام معقول تھا لہذا عطیہ مذکور واہب کے قایم مقام پر قابل پابندی ہے۔ (سوم) اجرائے آبپاشی سے جو وقت عطیہ کے ذہن میں نہ تھا زمیندار حال مجاز اسبات کا ہو سکتا ہے کہ شرائط عطیہ

(۱) لا رپورٹ جلد ۴ انڈین اپیلس صفحہ ۱۴۴ مقدمات دیوانی انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱ —

کو ترمیم اندرست کرے لیکن یہہ کوئی وجہ موجب اپیل کے بیع خلی کی نہین ہوسکتی

۲۰۰ (ناگرتھاجاریار بنام تاک وبی سلاکن)
اکرا رمم . اثر مخالفت انتقال مندرجہ سند عطاء اراضی

از روئے دہرم شاستر کے مخالفت انتقال مندرجہ سند عطائے اراضی موسومہ برہمنان بے اثر ہے کیونکہ وہ ایک ایسی شرط ہے جو مناقض عطیہ کے ہے جبکہ عطاکنندہ کوئی حقیت دنیاوی بہ نیت مذہبی عطا کرے تو یہہ عطیہ اس قسم کا نہین ہوتا ہے جیسا کہ وقف مذہبی اور وہ قاعدہ متعلقہ دوامیت سے مستثنی نہین ہے ۔

نظائر متعلقہ بمبی جلد ۲ صفحہ ۳۰۵ الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۸۸

۲۰۴ (اناملائی چیٹی بنام اعلیٰ ... کی عوبت)
ایکٹ رسوم عدالت دفعہ ۲ ضمیمہ ۲ (۱۱) دفعہ ۵۴ - ایکٹ مدراس نمبر ۲ ۱۸۶۴ع نوعیت نالش بمراد تنسیخ فیصلہ تقسیم جائداد بابت رسوم قابل اخذ - اپیل پر راضی ڈگری منفردہ کی نالش بوجہ عدم ادائے رسوم عدالت ناقابل اخذ

دفعہ ایکٹ رسوم عدالت جسکی رو سے فیصلہ کی عدالت کا جس مین سوال نالش بابت تقسیم داخل ہوا بابت امر متعلقہ تعین مالیت بغرض تنسیخ اس مبلغ رسوم کے جو واجب الاخذ ہے قطعی ہوتا ہے ان کی بحث پر موثر نہین ہے جو نسبت اس امر کے ہو کہ اقسام نالشات مین سے کس قسم مین کوئی خاص نالش داخل ہے - نالش حسب ایکٹ دوم ۱۸۶۴ع مدراس دفعہ ۵۴ بمراد تنسیخ فیصلہ تقسیم جائداد داخل الفاظ دفعہ ۷ (۱۱) ضمیمہ ۲ ایکٹ رسوم عدالت کے ہے -

نظائر متعلقہ کلکتہ لا رپورٹ جلد ۴ صفحہ ۱۵۱ بمبی جلد ۱۰ صفحہ ۴۹۰ الہ آباد جلد ۱۱ صفحہ ۴۹۰ -

۲۰۵ (ایم آر رام موتھا بابا چیٹی بنام جان برسیس الن)
اختیار سماعت حسب ضمیمہ فرمان شاہی - کاروبار بذریعہ ایجنٹ کے کرنا -

از روئے ضمیمہ فرمان شاہی ہائیکورٹ مدراس کے اختیار سماعت حاصل ہونیکے لئے ضرور نہین کہ مدعاعلیہ بذات خاص کاروبار اندر علاقہ حدود اراضی مدراس کے کرتا ہو -

نظائر متعلقہ بمبی جلد ۴ صفحہ ۲۱۵

۲۱۲ (ننتاپیلاکند بنام پیتچیا ... ریب)
بیع خلی مرتہن ثانی بمقابلہ مرتہن اول با استحقاق قبضہ بذریعہ حکم ناجائز عدالت بعد ادائے ڈگری زرنقد موسومہ راہن -

سیتہ راہن نے اراضی متنازعہ بدست زنگساسی رہن کی زنگساسی نے رہننامہ پاس ہری راہن بغرض اطمینان ادائے قرضہ مبلغ صمار کے کیا ... بنام پیتچیا مارین نے جو ...

تقسیم سانہہ ہری راین کے مستحق لصف قرضہ ڈگری رنگسامی کا تہا ڈگری نام رنگسامی عدالت منصفی خفیفہ سے بابت اپنے لصف خرچہ کے سنہ ۱۸۵۷ع مین حاصل کی۔ رنگسامی نے نالش سانہو راین پر بنا سے اُس رہننامہ کے (جسکو دینی پنچانادین اور ہری راین سے حاصل کیا تہا) دائر کرکے ڈگری نفاذ رہن کی حاصل کی اور جولائی سنہ ۱۸۶۱ع مین اراضی کو اجراء ڈگری مذکور مین خرید کیا۔ ۱۵ دسمبر سنہ ۱۸۶۲ع مین رنگسامی نے اراضی مذکور بدست ونکٹا چیلا رہن کرکے اوسکو قبضہ دیدیا ونکٹا چیلا کو اطلاع مطالبہ سابق پنچانادین کی نہ تہی۔ سنہ ۱۸۶۴ع مین پنچانادین نے اپنی ڈگری مطالبہ خفیفہ کے اجراء مین حق وحقوق ومنافع رنگسامی واقع جایداد قرق کرکے نیلام عدالت مین خرید کئے اور از روے حکم عدالت جاری کنندہ ڈگری کے قابض ہوا دعوی ونکٹا چیلا حسب دفعہ ۲۶۹ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع نامنظور ہوا۔

نالش متدایرہ ونکٹا چیلا موسومہ پنچانادین مین یہہ **تجویز ہوئی** کہ ونکٹا چیلا مستحق دلاپانے اراضیات متدعویہ کا ہے۔ از ٹرنر صاحب **چیف جسٹس**۔ سوال۔ آیا فیصلہ مقدمہ راموناین بنام سبرایا ٹالی (۱) درست ہے یا نہین۔

نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۴۴۔

۲۱۷
اینڈرو بیتھی بنام پادری جرالڈ ڈمیونٹ

دفعہ ۹۔ ایکٹ دادرسی خاص سماعت مکرر لنظر ثانی۔ دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ دفعہ ۹۔ ایکٹ دادرسی خاص مانع سماعت مکرر حسب دفعہ ۱۰۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی نہین ہے سماعت مکرر ونظر ثانی مین بہت فرق ہے۔ عدالت ہائیکورٹ حسب دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے مجاز ہے کہ بغیر درخواست کسی فریق نالش کے دست اندازی کرے۔

۲۱۹
مسز کرشنا تاچاریار بنام سنگاراچاریار

ڈگری۔ اجراے۔ استحقاق متواتر۔ چارہ کار۔

ڈگری متضمن استقرار استحقاق متواتر ایک فریق کی لسبت حصول چند اقساط جنکی کچہہ سالانہ قیمت قرار دی گئی ہو موجب احکام مجموعہ ضابطہ دیوانی اجرا نہین ہو سکتی ہے۔

۲۲۰
متانال بنام چناگونڈن

ضابطہ حسب دفعہ ۲۲۹ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع تا نمبر تبادلہ اختیار سماعت مابین تاریخ نالش ابتدائی دعوی کے۔ اختیار سماعت اپیل۔ قانون نافذ بتاریخ ادخال اپیل متعلق ہوتا ہے بغرض اختیار سماعت شی متدعویہ اپیل کا تعین بلحاظ قانون نافذ بتاریخ ادخال اپیل کے نہ بتاریخ اُس نالش کے جسمین اپیل ہوا ہو ہونا چاہئے۔ واسطے غرض اختیار سماعت کے دعوے حسب منشاے دفعہ ۲۲۹ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع ایک نالش جدید ہے نہ بتسلسل اُس نالش کی

جسمین دعوی پیش ہو اہو جبکہ ثبوت نہین کہ مابین تاریخ ارجاع نالش ابتدائی دعوی کے بوجہ عمادرآمد قانون جو بغرض اختیار سماعت تعین نالشات کے متعلق ہیں ہوا اختیار اس عدالت کا جس نے نالش ابتدائی منفصل کی ہو نسبت ایسے دعوے کے ساقط ہو جاوے تو وہ عدالت دعوی مذکور کی تجویز نہین کرسکتی ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۸ صفحہ ۵۵۰ و مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۵۲۲ و بمبئی جلد ۱۴ صفحہ ۴۳۳

۲۲۷ ملکہ معظمہ بنام چندا ... **سپردگی** جو بعدالت سشن بلا اظہار لینے گواہان کے عمل مین آئی منسوخ کی گئی ۔

جس صورت مین کہ مجسٹریٹ نے ایک شخص کو بسبب الزام جرم حلف دروغی کا ایک مقدمہ جو صاحب صوف کے اجلاس مین پیش ہوا تھا لگایا گیا تھا بغیر لینے اظہار گواہان ثبوت کے سپرد بعدالت سشن کردیا۔ **تجویز ہوئی** کہ سپردگی بعدالت مذکور خلاف قانون تھی ۔

۲۲۸ ملکہ معظمہ بنام تما گنھیا **سرقہ** ۔ قبضہ ۔ خود رو نمک کا دلدل مین زیر حفاظت ہونا

بنا بر السداد تبدیلی جاے دربارہ ایک دلدل ملکیت سرکار جسکے گرد نمک کے منجانب سرکار پولیس کا گارد مقرر کیا گیا ہو ۔ **تجویز ہوئی** کہ بلا رضامندی سرکار کے ناجایز طور پر فایدہ اوٹھانیکی نیت سے لے لینا اوس نمک کا جو کہ از خود دلدل مین پیدا ہوا داخل سرقہ ہے ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۴۵۶ و بمبئی جلد ۱۵ صفحہ ۴۰۳

۲۲۹ ملکہ معظمہ بنام وتی پوکیمہ **مجموعہ تعزیرات ہند** دفعہ ۴۷۷ ۔ عام چشمہ دآب دریا۔

لفظ عام چشمہ مندرجہ دفعہ ۴۷۷ مجموعہ تعزیرات ہند مین ایک مسلسل دہارا پانی کی جو کہ مجرا دریا مین بہتی ہو شامل نہین ہے ۔

۲۳۰ قیصر ہند بنام کاری ... **مجموعہ ضابطہ فوجداری** دفعات ۵۳۶ لغایت ۵۴۱

باوجود اسکے کہ دفعہ ۵۳۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری مین کوئی حکم خلاف اسکے ہو وہ مجسٹریٹ جس نے ایک حکم واسطے کفاف کے حسب دفعہ ۵۴۷ صادر کیا ہو وارنٹ واسطے وصول بقایا زر کفاف کے جبکہ شوہر اسکے علاقہ سے باہر ہو جاری کرسکتا ہے ۔

۲۳۱ ملکہ معظمہ بنام لنبث ... **ایکٹ ہاے آبکاری** مجریہ مدراس نمبر ۳ ۱۸۶۴ء دفعہ ۱۵ و نمبر ۵ ۱۸۸۶ء دفعہ ۲۴ ب

جرم نہ پیش کرنے لیسنس عرق کا عند الطلب پولیس کے حسب دفعہ ۲۵ (الف) ایکٹ مجریہ مدراس نمبر ۳ ۱۸۶۴ء ایسا جرم نہین ہے جسمین مجسٹریٹ حسب دفعہ ۲۶ (ب) ایکٹ

مجریہ مدراس نمبر ۵ ۱۸۶۹ء (ب) کارروائی کرسکے۔

۲۳۳ م
سرکار بنام ویاپوم
مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۴۶ م ۔ غرض منصبی مجسٹریٹ اعلیٰ۔
ایک مجسٹریٹ جسکو کوئی مقدمہ بموجب دفعہ ۴۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری واسطے زیادہ کڑی سزا کے سپرد ہوا اسکو تحقیقات کیواسطے رو سے مجسٹریٹ کو مقدمہ سپرد کرنیکا اختیار نہین ہے۔

۲۳۴ م
پورٹو بنام موتہی ایل
ایکٹ ۱۳ ۱۸۵۹ء عہد شکنی منجانب دستکاران۔ تجویز ضابطہ۔
تحقیقات جو بموجب دفعہ ۲ ۔ ایکٹ ۱۳ ۱۸۵۹ء کے کیجاوے ایک ایسے جرم کی جسکی تجویز بطور سرسری ہوسکے تحقیقات نہین ہے۔

۲۳۵
ملکہ معظمہ بنام نامودکی الوثن
مجموعہ تعزیرات ہند دفعہ ۲۸۳ م ۔ ایکٹ پولیس مجریہ مدراس دفعہ ۴۸ ضمن ۳۔
اب شارع کا شکار مچھلی کا جال پہیلانا شارع پر۔
کسی شہر میں شکار مچھلی کا جال شارع عام پہیلانا نہ تو حسب ضمن ۳ دفعہ ۴۸ ۔ ایکٹ ۲۴ ۱۸۵۹ء کے قابل سزا ہے نہ بلاثبوت مزاحمت پہونچانے کسی خاص شخص یا اشخاص کسی فرقہ کے حسب دفعہ ۲۸۳ م مجموعہ تعزیرات ہند کے قابل سزا ہے۔

۲۳۶ م
لوپا لکرشنن بنام رام اینگار
اختیار سماعت عدالت مطالبہ خفیفہ ۔ دہرم شاستر۔ فرض پسر نسبت ادائے قرضہ پدر متوفی کے۔ وجہ نالش۔
نالش بمقابلہ پسران مشترک ایک ہندو پدر متوفی کے واسطے ولاپانے اس قرضہ کے جو کہ شخص آخر الذکر نے قرض لیا داخل اختیار سماعت عدالت مطالبہ خفیفہ ہی اور اس عذر سے کہ قرضہ مذکور واسطے امور بدکاری کے لیا گیا تھا وہ اختیار سماعت زائل نہین ہوتا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۶ صفحہ ۱۵۴ مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۴۰۔

۲۴۰ م
ملکہ معظمہ بنام کلپگاداتھا تھپیا
ایکٹ آبکاری مجریہ مدراس ضبطی بحکم مجسٹریٹ ۔ ایکٹ ۳ م آبکاری دفعہ ۲۴ م۔
حکم مجسٹریٹ نسبت ضبطی اس کشتی کے جو کہ بغیر جایز لیسنس شراب لیجانیکے واسطے استعمال کیجاتی ہے نہ حسب احکام ایکٹ آبکاری مجریہ مدراس کے روا ہے نہ حسب احکام ایکٹ ۳ م آبکاری ملک مدراس کے۔

۱۴۲ م
ملکہ معظمہ بنام مدیاتن
مقدمات کلنندرہ نمبر ۱۲۸ و ۱۲۹ ۔ بعدالت مجسٹریٹ درجہ دوم مقام بنیم بادی ۔ مجموعہ تعزیرات ہند دفعہ ۳۱۸ ۔

مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۸۱ - اُس صورت سے متعلق نہین ہے جہان وہ ملازم سرکاری جسکو جہوٹی خبر ملی ہو صرف اطلاع رسانی کا مجاز ہوا اور یا اطلاع پہونچا دے اور اختیار مستقلہ نا سپردہ سے کوئی نقصان براہ راست یا بالواسطہ اُس شخص کا نہین ہو سکتا جسکی نسبت خبر دی گئی ہو -

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۵۰۹ -

۲۴۳ مدعظہ بنام مری

الزام مداخلت بیجا - منجانب ایک ہندو بمقابلہ زوجہ کے جو ذات سے خارج ہوئی تہی - ذات سے خارج ہونا بنفسہ ایک ہندو زوجہ کو اُسکے اس حق سے اسطور پر محروم نہین کرتا کہ وہ اپنے مکان شوہری سے مشترکاً متمتع ہووے کہ اگر وہ مکان مذکور مین واسطے طلب کرنے نان و نفقہ کے داخل ہو تو وہ مداخلت کنندہ بیجا قرار پاوے -

۲۴۴ ایڈمنسٹریٹر جنرل مدراس بنام اینسٹین لیسٹر

ایکٹ وراثت ہند دفعات ۴۸ و ۵۰ - ہبہ بحق گواہان تصدیق - فارغخطی قرضہ کی بحق گواہ تصدیق - امانت واسطے تعلیم اولاد کے -

ہبہ بحق گواہ تصدیق کسی وصیت نامہ کے بموجب دفعہ ۵۰ - ایکٹ وراثت ہند کے کالعدم ہے خواہ تصدیق گواہ مذکور واسطے جواز اُس وصیت نامہ کے لازمی ہو یا نہو - درحالیکہ ایک موصی نے یہہ ہدایت کی کہ جو قرضہ اسکو اپنے وصیت نامہ کے گواہ تصدیق سے پانا تہی ہے اُسکا دعوے یا مطالبہ یا نفاذ نہ کیا جاوے لیکن اسکی خواہش یہہ تہی کہ زر مذکور بالخصوص تعلیم اولاد گواہ تصدیق مذکور مین صرف کیا جائے - **تجویز ہوئی** کہ کوئی فارغخطی قرضہ یا ہبہ کی بحق گواہ تصدیق کے نہ تہی بلکہ ایک امانت جائز بحق اولاد کے تہی -

۵۰۰ م راگانٹی پچہ گارو بنام رنگا چیلا پاتی نیالی وارو وغیرہ

ناقابل تقسیم پالیم - بڑے بیٹے کو ہی صرف وراثت پہونچنے کا قاعدہ - حقوق مشترک لپس ماندگی - وراثت -

ناقابل تقسیم پالیم (جسکے متعلق قاعدہ بڑے بیٹے کو ہی وراثت پہونچنے کا ہے) اگرچہ خالص بلا شرکت غیرے بقبضہ ایک ممبر خاندان کے ہے تاہم خاندان کی مشترکہ جایداد ہے اور بحالت وفات بوجہ لپس ماندگی دوسرے شخص کو جایداد پہونچتی ہے - جبکہ وفات ہولیگا پر حق واحد بلا شرکت غیرے حصہ ایک شاخ خاندان سے دوسرے کو پہونچتا ہے تو عدم موجودگی خاص رواج وراثت مین یہہ حق اُس نزدیکی شریک کو پہونچیگا جو بڑی شاخ خاندان سے ہوگا اس سے یہہ ضرور نہین کہ جایداد اُس شریک کو پہونچے کہ جو نزدیکی

بوجہ رشتہ کے ہو۔ تجویز ضمنی۔ فیصلہ جوڈیشل کمیٹی پریوی کونسل بمقدمہ پیڑا (۱) اُن وجوہات پر مبنی ہے کہ جو اُسی عدالت کے فیصلجات نسبت ناقابل تقسیم جایداد ہندو خاندان شترک کے مقدمات مدراس و جنوبی ہندوستان و بنارس کے نقیض ہے

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۵۵ : مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۲۰۰

۲۶۸ **غار میں گرفتاری جانور کی جو قدرتی طور پر آزاد ہو۔ استحقاق مالک اراضی** — کالتھہ پونی متی بنام کند اپونی تایر

ایک جنگلی ہاتھی ایک غار میں گر پڑا جسکو کند اپونی نایر نے اپنی خاص اراضی میں بنایا تہا اُسکو پونی متی نے باندھ لیا اور نکال لیا اور بغیر اجازت کند اپونی نایر کے پالا

تجویز ہوئی کہ کند اپونی نایر گرفتار کنندہ ہاتھی کا تہا اور پونی متی کو کوئی حق ملکیت نسبت اُسکے حاصل نہوا

۲۷۳ **رواج الاتم** (تبنیت داماد) درمیان قوم موٹانی کا پوریدی کے اندر اضلاع بلاری و کرنول کے جاری ہے۔ — ہنر منتھ بنام ماسی ریدی

وہ شخص جسکے اُسوقت کوئی پسر موجود نہو گو اُسکے ایک دختر سے زیادہ ہو دے اور عام اس سے کہ اوسکو اولاد از قسم ذکور ہونے کی امید ہو یا نہو مجاز ہے کہ داماد الاتم لینے کے حق پر عملدرآمد کرے۔

واسطے اغراض وراثت کے الاتم داماد بجاے پسر کے ہوتا ہے اور بمقابلہ پسران اصلی کے حصہ مساوی پاتا ہے۔ **سوال** اول آیا ایسا پدر جسکے ایک پسر موجود ہو مستحق عملدرآمد کرنیکا اس حق پر ہے۔ دوم اگر پدر فوت ہو جاوے تو آیا اس اختیار پر بیوہ عمل کر سکتا ہے اگر وہ زندہ ہو۔ سوم آیا تبنیت بذریعہ ادخال خاندان ہو جاتی ہے کہ اُسکے تکمیل کیواسطے ازدواج ساتھ ایک دختر کے ضروری ہے۔ چہارم۔ آیا تبنیت کو مشابہ تبنیت مروجہ اہل ہنود کے ہے بلغاظ اس امر کے کہ الاتم داخل اُس خاندان کے سمجھا جاتا ہے جسمین وہ شامل ہوتا ہے۔ پنجم آیا الاتم دعوی تقسیم کا کر سکتا ہے

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۱۷

۲۸۵ **اجراے ڈگری**۔ امور بحث طلب کا فیصلہ اجراے ڈگری میں ہونا چاہیے نہ بذریعہ نالش علیحدہ کے۔ — خان صاحب جی بنام شاہ اسماعیل

(۱) ۱۲ مورس انڈین اپیل صفحہ ۵۳۲

ہرگاہ ڈگری مین ہدایت یہہ ہوکہ مدعاعلیہ اول سے کچہ اراضی لیجاوے واسطے ایک معیاد کے مدعی کے قبضہ مین کردیجاوے اور مدعاعلیہ دوم منتقل الیہم نے ایک دعوی نسبت جزو اراضی کے پیش کیا۔ **تجویز ہوئی** کہ اعتراض مدعاعلیہ اول کا نسبت دعوے کے ایک ایسا امر تہا جوکہ کارروائی اجراء ڈگری مین فیصل ہونا چاہئے تہا اور نہ بذریعہ نالش علیحدہ کے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۵۴ و کلکتہ جلد ۱۵ صفحہ ۴۴

۲۸۶ سوابکا بی بی ماہین نائر بنام ویرانیجن منبوودری باوودیو دنگہ منبا نائر بنام ہرپروحو منبوودری پاد

قانون مالابار ستحقاق کاشتکار بابت ترقیات قبل شہلہ متنازعہ۔ قیاس رواج۔

نہ کوئی ایسا عام رواج مالابار مین ہے اور نہ کوئی قیاس ہوتا ہے کہ کاشتکار بابت اُن ترقیات کے جو نامبردہ نے قبل تاریخ کانم جس کے ذریعہ سے وہ قبضہ رکہتا ہو کی ہون اور جنکا معاوضہ ازروئے دستاویز کانم خاص کر اُس کے لئے باقی نہ رکہا گیا ہو مستحق معاوضہ کا نہین ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۸ صفحہ ۲۰۰

۲۹۲ وسالت چی امل بنام شیونسنگ نائر

دفعہ ۲۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ مزاحمت نسبت اجراء۔ انتقال فریبی۔

رسپانڈنٹ نے جو مدعی نالش مطالبہ خفیفہ مین تہا ۱۸۷۶ء مین ڈگری بنام شوہر سایلہ جو ابعد ازان فوت ہوا حاصل کی۔ وہ ڈگری ۱۲ دسمبر ۱۸۷۸ء تک قایم رہی جبکہ ڈگریدار نے ایک نالش بابت تنسیخ چند انتقالات کے جوکہ دیونڈاری نے کئے تہے دائر کی اور انکو جہوٹا اور فریبی قرار دیا۔ بعد کامیابی نالش مذکور کے جایداد منتقل شدہ کو اپنی ڈگری مین قابل قرقی قرار دیکر رسپانڈنٹ نے ۱۸۷۹ء مین پہر درخواست اجرائے گذرانی الا بمقابلہ اُس جایداد کے جو فریباً منتقل کی گئی تہی نہ کی۔ بالآخر رسپانڈنٹ نے ۴ ستمبر ۱۸۸۰ء کو زاید از بارہ سال بعد صدور ڈگری کے بمقابلہ جایداد غیر منقول ازان دیونڈگری سوائے اُس جایداد کے جو بقبضہ سایلان تہی اور جسکا انتقال فریباً عملین آیا تہا درخواست اجراء گذرانی۔ **تجویز ہوئی** کہ بلحاظ فریب دیون ڈگری درخواست بموجب دفعہ ۲۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی ممنوع السماعت نہ تہی۔

۲۹۵ سلطان کنی مایاب بنام شیخ باما

ایکٹ متعلقہ عطیہ مذہبی دفعہ ۵۔ اپیل۔

بموجب دفعہ ۵۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے بنا راضی حکم عدالت ضلع کو جو حسب منشاء

دفعہ ۵ - ایکٹ ۲۳ - ۱۸۶۱ء کے صادر ہوا ہوا اپیل ہوسکتا ہے۔

۲۹۶ سنو چیٹی بنام سہتن چینٹی

عہد ادائے زر وغلہ - پرامیسری نوٹ (یعنی ہنڈی) امر تجویز شدہ -
اگر کسی دستاویز مین عہد دینے زر نقد اور کسیقدر غلہ کا ہو تو قانون اسٹامپ عام ۱۸۶۹ء کی دفعہ ۴ کی غرض کے لیئے وہ پرامیسری نوٹ نہین ہے

مدعا علیہم اور دو اس دیگر نے مشترکاً ایک دستاویز (حرف الف) جسکے ذریعہ سے اُنہون نے بتاریخ ۱۰ اپریل ۱۸۷۴ء مدعی کو پچیس روپیہ آخر اپریل ۱۸۷۵ء مین نیز مدعی کو اپریل ۱۸۷۵ء مین کسیقدر غلہ بطور سود دینے کا عہد کیا تحریر کر دی۔ **تجویز ہوئی (کرنن صاحب جسٹس مختلف الرائے) کہ نالش ہذا بوجہ ڈسمس ہونے ایک نالش کے ۱۸۷۸ء مین** جو کہ مدعی نے مدعا علیہم پر بابت زر رسدی کے جو نامبردگان سے بموجب دستاویز (حرف الف) یافتنی تہا بدین بیان دائر کی تہی کہ مدعا علیہم نے نومبر ۱۸۷۶ء مین اُس رقم رسدی کے ادا کرنیکا عہد کیا تھا ممنوع السماعت نہین ہے۔

۳۰۲ بریلور کرشنن راؤ بنام لہشمن شام بھو

دہرم شاستر - استحقاق باقیماندگی بوجہ ترقی حصہ شریک متوفی کے زایل ہوجاتا ہے۔
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۷۶ - امر مانع تقریر مخالف -

جبکہ احاطہ مدراس مین کسی شخص غیر علیحدہ شدہ کا حق واقع جایداد مشترکہ خاندان ہنود بعلت ایسی اجراء ڈگری کے ترق کیا جائے جو بابت قرضہ ذاتی شخص مذکور کے ہوا اور مدیون ڈگری اثنائے قرقی مین مرجائے تو ڈگریدار کو مواخذہ جایز حاصل ہوجاتا ہے جسکی وجہ سے استحقاق باقیماندگی دیگر شرکا کا نہین پیدا ہوتا۔ دفعہ ۲۷۶ ایکٹ ۸ - ۱۸۵۹ء کی تاثیر وہی ہے جو دفعہ ۲۰۴ - ایکٹ ۱ - ۱۸۷۷ء کی ہے لکشمن نے بعلت اجراء ڈگری کے جو بنام سوبہا راؤ ایک شریک خاندان ہنود غیر منقسمہ کی بابت قرضہ ذاتی کے تہی حق و حقوق سوبہا راؤ مذکور واقع اراضیات جنکی نسبت یہہ بیان کیا گیا تہا کہ وہ جایداد مشترکہ خاندان مین قرق کرادے کرشنا راؤ نے اس قرقی کی نسبت بدین بیان عذرداری کی کہ جایداد مذکور جایداد خاندانی نہین ہے اور نہ وہ قابل تقسیم ہے یہہ عذرداری حسب منشاء دفعہ ۲۴۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی (ایکٹ ۸ - ۱۸۵۹ء) کے نامنظور ہوئی کرشنا راؤ کی جانب سے کوئی نالش ایکسال کے اندر تاریخ حکم مذکور سے دائر نہین ہوئی الا لکشمن نے جس سے کہ حق و حقوق سوبہا راؤ واقع اراضیات متروقہ نیلامی کے خرید کیئے تہے اندر ایکسال کے اُس حکم کی تاریخ سے نالش بلا پانے اُس شی کی کرشنا راؤ وغیرہ سے دائر کی کہ جو اُس نے نیلام عدالت مین ملبہ کی تہی۔ تجویز ہوئی

کہ گرشنا ماؤ پہر اس عذر کے پیش کرنے کا مجاز نہین ہے کہ وہ جایداد خاندان یا قابل تقسیم نہین ہے ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۹ صفحہ ۵۰۵ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۶

۳۰۸ تھیلا کنڈھی بنام تھیلا گونڈی — **امر تجویز شدہ** ۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳ (۳)

سنہ ۱۸۶۴ء مین مدعیہ نے بابت دلا پانے مدعاعلیہ سے چند اراضی کے اس بنا پر نالش کی کہ اس نے بطور مالک پٹہ زبانی اُس اراضی کا مدعاعلیہ کو سنہ ۱۸۶۴ء مین دیا تھا ۔ نسبت استحقاق اور پٹہ دینے کے امور تنقیح طلب قرار دیئے گئے مگر منصف نے بلا تحقیقات بحث استحقاق کے نالش کو اس بنا پر ڈسمس کیا کہ پٹہ زبانی ثابت نہین ہوا **تجویز ہوئی** کہ نالش جدید بابت دخلیابی اراضی مذکور بربناے استحقاق بوجہ ہونے امر تجویز شدہ کے ممنوع السماعت نہین ہے ۔ **تشریح** (۳) دفعہ ۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی متعلق اُس دادرسی مستدعیہ کے ہے کہ جس کا عطا کرنا عدالت پر بلحاظ اُن امور کے جو صریحاً اور دراصل تنقیح طلب ہین لازم ہے ۔ مقدمات بھیکالال بنام بھگولال (۱) اور دین بندہو چودہری بنام کرشٹومنی داسی (۲) سے اختلاف کیا گیا ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۶۵ و بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۲۲۹ و بمبئی جلد ۱۴ صفحہ ۳۶

۳۱۱ کوپورا بنام ونکٹ رامیا — **دفعہ ۵۱۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی** ۔ ثالثی ۔ زیادہ کرنا میعاد کا اس غرض سے کہ سرپنچ فیصلہ ثالثی ترسیل کرے ۔ مانع تقرر مخالف ۔

جبکہ جبکہ عدالت کو اختیار توسیع میعاد کا جس مین فیصلہ بھیجا جاوے نسبت پنچ کے حاصل ہے اُسی طرح نسبت سرپنچ کے بھی حاصل ہے ۔ جس صورت مین کہ فریقین نے عدالت سے نسبت تقرری دو ثالث اور ایک سرپنچ کے اور اپنے مقدمہ کیواسطے فیصلہ کے سپرد ثالثی ہونے کی درخواست کی ہو اور یہہ قرار دیا ہو کہ وے پابندی اُس فیصلہ کی کرینگے جو ثالث مبر گا باتفاق یا بلحاظ کثرت رائے کے صادر کرین **تجویز ہوئی** کہ فقط فیصلہ سرپنچ جبصورت مین کہ ثالثان فیصلہ کرنے کے قابل نہون جایز ہے ۔ یہہ بھی **تجویز ہوئی** کہ چونکہ مدعی روبرو سرپنچ حاضر آیا اور اُس نے من ابتدائے مارچ لغایت اگست نسبت کارروائی سرپنچ کے کوئی عذر نہ کیا تو اُسکو اس امر کا امتناع

(۱) انڈین لارپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۳ صفحہ ۲۲۳ ۔ (۲) ایضاً ایضاً جلد ۳ صفحہ ۱۵۲

ہے کہ اس عذر کو پیش کرے کہ تنہا فیصلہ سرپنچ کا ناجایز ہے۔ عدالت مجاز ہے کہ وہ اُس میعاد کو زاید کرے جو کسی سرپنچ کو حسب منشاے دفعہ ۵۰۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے عطا کیگئی ہو۔

۳۱۴ ایکٹ عدالتہاے دیوانی مدراس دفعہ ۱۴ بابت ۱۸۷۳ء۔ حد سماعت۔ مالیت مدعا علیہا۔

ویرجمولی چاکل کنہی راس بنام نازیگولی چاکلی لاتوکیہتی مبتار

نالش برطرف کرنے کرنا دن ملابار تار واد کے واسطے اغراض اختیار سماعت کے نالش ولاپانے جایداد تار واد جو باہتمام اُس کرنا دن کے ہو نہین ہے اور اُسکا تعین بطور ایسی نالش کے نہین ہوسکتا بلکہ وہ ایک ایسی نالش ہے کہجس مین ایسی دادرسی کی استدعا کیگئی ہے کہجس کا تعین نہین ہوسکتا۔

۳۱۶ رسوم مذہبی۔ موروثی۔ جایداد۔ استحقاق دیوانی۔

سباپاتی گورو کل بنام چلایندای وغیرہ

چونکہ ہندوون کی موروثی جایداد ہین لہذا استحقاق ایسی جایداد کے ساتھ عملدرآمد کرنے کا ایک استحقاق ہے کہ جو قابل سماعت عدالت ہاے دیوانی کے ہے۔

۳۱۷ گرفتاری۔ استحقاق فریق کا بوقت حاضری عدالت کے۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ دفعہ ۶۴۲۔

ان الہ باد علاء شیو بخش سہرم

جس صورت مین کہ ایک باشندہ پٹنہ کلکتہ سے بتاریخ ۴ماکتوبر بوجہ دائر ہونے نالش کے جسمین کہ وہ مدعی تہا مدراس کو آیا اور بوجہ اسکے کہ مقدمہ ۷ اکتوبر کو سات ہفتہ کے لئے ملتوی ہوگیا وہ مدراس مین بوجہ اُس نالش کے ٹہیرا رہا اور ۱۰ نومبر کو گرفتار ہوا۔ تجویز ہوئی کہ اُس شخص کو استحقاق رعایت بموجب دفعہ ۶۴۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے حاصل ہے۔

۳۱۹ دفعات ۵۲۲ و ۵۲۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ڈگری کا قطعی ہونا۔

چاریا گورو بنام سامفیو پرم گورو

اختیار داخل فیصلہ ثالثی مین اختیار نسبت تحقیقات اس امر کے کہ آیا بپہر وگی ثالثی عمل مین آئی تہی یا نہین داخل ہے اور یہ امر زدہ سے اُس ڈگری کے جو بموجب دفعات ۵۲۲ و ۵۲۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے قطعی ہے طے ہو جاتا ہے۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۶ صفحہ ۵۸۴

۳۲۰ دہرمشاستر۔ نیلام جایداد خاندان نسبت اجرای ڈگری جو بمقابلہ پدر ہو۔ استحقاق پسر

گوپال سی پپ بنام ۔ ۔ ۔ کالکم ۔ ۔ ۔ جس حال میں کہ ڈگری پانے والے نے جو اپنی ڈگری کے بہت سے حق ۔ ۔ ۔ واقع تہی خاندان بابت اجرائے اپنی ڈگری کے نیلام میں خرید کئے اور دخل ۔ ۔ ۔ دیا گیا تو پسر مدیون ڈگری ذریعہ نالش بالیدا پنا حصہ اراضی نہیں پا سکتا ہے جبتک کہ وہ یہہ ثابت کرسکے کہ اسکے باپ کا قرضہ جس میں وہ جائداد نیلام ہوئی ناجائز یا خلاف تہذیب تہا۔

۳۴۲ دیانتا چاری بنام ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ دفعہ ۷ ایکٹ مدراس نمبر ۸ سنہ ۱۸۶۵ء پٹہ ۔ ۔ ۔ خلاف عمل

کسی کاشتکار پر اس پٹہ کا تسلیم کرنا لازم نہیں ہے کہ جس میں ۔ ۔ ۔ ہو کہ وہ اختتام ۔ ۔ ۔ سے عملی پر اس اراضی کو جسکو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ چہوڑ دے۔

۳۴۳ گوکلا ۔ ۔ ۔ بنام گوکلا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ دفعات ۴۰۴ و ۴۰۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۔ درخواست استجازت نالش بصیغہ مفلسی نامنظور ۔ ناقبل ۔

از روے مجموعہ ضابطہ دیوانی کے یہہ اختیار نہیں دیا گیا ہے کہ کوئی درخواست متعلق استجازت نالش بصیغہ مفلسی کے بوجہ نہونے ۔ ۔ ۔ معقول کے بجز صورت میں کہ سایل مفلس ثابت ہوا اور اسکے بیانات سے استحقاق نالش ظاہر ہوتا ہو خارج کیجاوے ۔ جبکہ درخواست نسبت استجازت نالش بصیغہ مفلسی کے پیش ہو تو عدالت کو یہہ نہ چاہئے کہ ثبوت دعوے کے روداد ملاحظہ کرے ۔

نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۲۶۹ ۔

۳۴۴ سلطان ۔ ۔ ۔ بنام ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اجرائے ایسی ڈگری کا جو بوجہ غلطی ضابطہ کے بیجا طور پر حاصل کی گئی ہو ۔

عدالت اجرا کنندہ ڈگری مجاز نہیں ہے کہ کسی مقدمہ میں جسمیں فریب کا بیان نہو اس بنا پر اجرائے ڈگری نامنظور کرے کہ مدعیان کو غلطی سے نالش دائر کرنے کی اجازت دیگئی تہی ۔

۳۴۵ ملکہ معظمہ بنام ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اجرائے ڈگری فریبی ۔ دفعات ۲۴۴ و ۲۵۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۔ ضابطہ ثبوت ۔

جبکہ احکام دفعہ ۲۵۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی تعمیل نہوئی ہو عدالت دیوانی کو ممانعت اس امر کی نہیں ہے کہ کوئی ثبوت نسبت اسکے کہ ڈگری کا ایفا عدالت سے باہر ہوا ۔ ۔ ۔ غرض کے لئے منظور نہ کرے کہ وہ تحقیقات کرکے ڈگریدار کو بموجب دفعہ ۲۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے سزا ۔ ۔ ۔ فوجداری کرے ۔

اظہار متعلقہ بمبئی جلد ۱۰ صفحہ ۴۹۴

۳۲۶ ملکہ عطار بنام پانکمت

دفعہ ۵۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری۔

اثنائے تحقیقات ایک جرم نقب زنی میں مجسٹریٹ درجہ دوم ڈویژن اپ ڈویژن الف کو تبدیل ہو گیا مجسٹریٹ ضلع نے مقدمہ مذکور کو اسکے اجلاس میں منتقل کیا۔ دوران تحقیقات میں مجسٹریٹ درجہ دوم کو یہہ معلوم ہوا کہ جرم جسکا ارتکاب ہوا تھا سرقہ بالجبر تھا لہذا وہ اس کی تحقیقات نہیں کرسکتا تہا چنانچہ تحقیقات موقوف کیگئی اور مقدمہ مجسٹریٹ ڈویژن کے پاس بہیجدیا گیا۔ مجسٹریٹ ڈویژن نے یہہ خیال کرکے کہ اسکو اختیار سماعت نہ تہا کیونکہ اسکے علاقہ کے اندر جرم سرزد نہیں ہوا تھا مقدمہ کو پاس مجسٹریٹ ضلع کے ترسیل کیا۔ مجسٹریٹ ضلع نے حکم دیا کہ تحقیقات کیجائے اور مجسٹریٹ درجہ دوم درحالیکہ ثبوت کافی ہو مقدمہ مذکور کو سپرد عدالت سشن کرے۔ چنانچہ مجسٹریٹ دوم نے مقدمہ کو سپرد سشن کیا۔ تجویز ہوئی کہ حکم مجسٹریٹ ضلع خلاف قانون ہے۔

۳۲۷ ملکہ معظمہ بنام امرماناکر

دفعات ۲۱۵ و ۲۰۳ مجموعہ ضابطہ فوجداری۔ رہائی بلا لینے اظہار چند گواہان مستغیث کے خلاف قانون ہے۔

از روئے دفعہ ۲۰۳ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے مجسٹریٹ کو یہہ اختیار تمیزی نہیں دیا گیا ہے کہ ان گواہان کا جو منجانب مستغیث طلب کئے جاویں اظہار نہ لے۔ حکم رہائی حسب دفعہ ۲۱۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری کا قبل اسکے کہ جملہ گواہان مستغیث کا اظہار قلمبند کیا جائے صادر کرنا خلاف قانون ہے۔

۳۲۸ بالینی ہوسی بنام سرنام

دیہہ مشاستر۔ طوائف۔ مکسوبات پیشہ کسب کا غیر قابل تقسیم ہونا۔

جائیداد جو آمدنی کسب سے کسی ہندو طوائف نے کہ جس نے معمولی تعلیم گانے وناچنے کی پائی ہو حاصل کی ہو قابل تقسیم نہیں ہے۔

۳۲۹ ملکہ معظمہ بنام امرتم

خلاف ورزی قانون نمک۔ ایکٹ ۱۶ ۱۸۴۴ء۔ سزا قید کا درصورت عدم ادائے جرمانہ کے خلاف قانون ہونا۔

حکم سزائے قید درصورت عدم ادائے جرمانہ کے جو بموجب احکام ایکٹ ۱۶ ۱۸۴۴ء کے عاید کیا گیا ہو خلاف قانون ہے

آئین مدراس نمبر ۲۹ ۱۸۳۶ء دفعہ ۷۔ ورثا کرنام برخاست شدہ کے۔

لفظ ورثا سے دفعہ ۱ ریگولیشن مدراس مجریہ ۱۸۳۱ء مین مراد ان اشخاص سے ہے جو بصورت وفات کے سابق عہدہ دار کا ورثہ پاتے ہین -

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۴۰۴

۴۰ **تعین بغرض اختیار سماعت** سے معافیہا نالش بغرض قایم کرنے بار جایداد کے

بغرض تعین اختیار سماعت (حسب ایکٹ عدالتہاے دیوانی مدراس ۱۸۷۳ء) کے شے معافیہا ایسی نالش مین جو واسطے استقرار جواز کسی مطالبہ متعلقہ جایداد کے ہو اُس صورت مین کہ جایداد مطالبہ مذکور سے زائد ہو زر مطالبہ متصور ہوتا ہے اور جس صورت مین کہ مطالبہ جایداد سے زیادہ ہو تو قیمت اُس جایداد کی شے معافیہا ہوتی ہے -

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۱۰۰

۴۲ **ایکٹ** متعلقہ پنشن ۱۸۷۱ء دفعات ۴، ۴، ۵، ۶ -

ایک جاگیر جو نواب کرناٹک نے واسطے پرورش معافیدار اور اُسکے رشتہ داران کے عطا کی تھی منجانب سرکار ضبط ہوئی اور معاوضہ اُسکے زر نقد ساوی زر لگان دیا گیا تجویز ہوئی کہ نالش منجانب ایک رشتہ دار اصل معافیدار کے بغرض دلا پانے زر باقی اُسکے حصہ کے جو قایم مقام معافیدار نے وصول کر لیا تھا بموجب دفعہ ۴ - ایکٹ پنشن مصدرہ ۱۸۷۱ء کے ممنوع السماعت ہے -

۴۳ **اختیار عدالتون** کا نسبت سماعت کرنے ایسی نالش کے جو بنام سکرٹری آف اسٹیٹ ہند اس بیان سے ہو کہ کلکٹر نے خلاف قانون محصول مال درآمد نمک کا اخذ کیا - قانون نمک ۱۸۷۸ء اضافہ محصول بالائے مال جو اس ملک مین لایا جاوے - نمک روانگی کی نسبت نتیجہ اشتہار حسب ایکٹ محصول مصدرہ ۱۸۷۵ء مشعر اسکے کہ نمک پر اُس سے زیادہ محصول نہ لیا جائیگا جو مساوی اُس فرق کے ہو جو درمیان محصول پرمٹ اور اُس محصول کے ہے جو مال درآمدہ ملک پر قابل اخذ ہے -

۱۸۷۸ء مین ہری بہاجی نے بمبئی سے بندرگاہ مالابار کو نمک جہاز پر مطابق احکام قانون نمک مجریہ بمبئی ۱۸۷۳ء کے روانہ کیا اور ۱۲ آنہ فی من کے حساب سے کل محصول جو اُسپر رقمیہ بموجب ایکٹ محصول مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۵ء کے قابل اخذ تھا ادا کر دیا بذریعہ اشتہار مشتہرہ ضمن ب دفعہ ۶ - ایکٹ محصول مجریہ ہند کے گورنر جنرل نے باجلاس کونسل اُس نمک کو کہ

چونکہ محصول پٹہ مبنی مین اور کیا گیا ہو اُس سے زیادہ محصول کے مواخذہ سے بری کیا کہ مساۃ فریق کے ہو جو درمیان محصول پٹہ اور اس محصول کے ہے جو بموجب ایکٹ محصول کے مال درآمدہ ملک سے پرتگال اخذ ہے جبکہ نمک اثناے روانگی مین تھا قانون نمک منسوخ ہو چکے رو ہے کہ محصول مال درآمدہ ملک پر عاید ہو گیا تاوقتیکہ کلکٹر بمبئی نے نمک درآمدہ ملک پر اس خیال سے [illegible] محصول لیا کہ وہ سکوت ہوتا ایسا انڈیا رکھا اور گورنمنٹ نے اُسکے عمل کو منظور کیا **تجویز ہوئی** کہ بغرض اسکے کہ فعل کلکٹر موصوف خلاف قانون تھا نالش والا پاسٹ اس رقم کی جو اسطرح بجبر اخذ کیگئی ہو بنام سکرٹری آف اسٹیٹ ہند باجلاس کونسل کے دائر ہو سکتی ہے۔ یہ بھی **تجویز ہوئی** کہ نمک پر محصول کا ادا کرنا مساۃ [illegible] پر ادا کرنے محصول مال درآمدہ ملک کے تھا اور مدعیان بموجب اشتہار گورنر جنرل کے ادا کرنے زر محصول اضافہ [illegible] معاف نہین کئے گئے تھے مقدمہ تو ہین چیدہ روے

[illegible] سے اصل [illegible] گیا

[illegible]

۳۶۵ [illegible] (ب) (ح) انٹرنیشنل لا یعنی قانون

[illegible]

[illegible] برٹش انڈیا سے جو [illegible] گورنمنٹ [illegible] کے جو برٹش انڈیا مین پیدا ہوئی ہو مدعا علیہ پر کوئی فرض [illegible] ڈگری شدہ کا اسطور پر قایم نہین ہوتا جس سے نالش برٹش انڈیا مین ممنوع ہو۔

۳۶۶ میراثیدار [illegible] سکھ یا [illegible] یا پیکاری کی قیمت مرایک حق کی جیسا اراضی حسب ایکٹ حصول اراضی کے لیجائے ہر صورت مین شہادت نسبت رواج مقامی کے واسطے تجویز [illegible] حقیقت کے ضروری ہے۔

کوئی قاعدہ عام نسبت حقیت و حقوق اُن اشخاص کے قرار نہین دیا جا سکتا جو مد الکوٹی سکھ یا [illegible] یا پیکاری کہلاتے ہین لیکن جب بموجب ایکٹ حصول اراضی لیجاوے تو ظاہر ہے کہ نامبردگان حصہ رسد معاوضہ کے جو دلایا جاوے مستحق ہوتے ہین میراثیدار

(۱) انڈین [illegible] سلسلہ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۱۱۔

اور انکو ہی کاشتکار کے حق سعدی دریافت کرنے مین میراثیدار کے حق اینہہ بہ لحاظ
کرنا ضرور ہے اور جب حقوق اشخاص کا حساب بربناے قیمت پیداوار کے کیا جاوے
تو اخراجات کاشت منہا کرنے چاہئین ۔

٣٧١ **قبضہ** ۔ ۲۰ سال اراضیات زمینداری کا جو واسطے نان و نفقہ کے دیگئین ۔ تو بہت عمدہ قیاس
علی الاتصال مین اسقدر تک بلا دست اندازی اراضی کے متمتع رہنے سے جو ہندو کسی
شخص اپنے خاندان کو بعوض نان و نفقہ دی ہو یہہ قیاس جایز طور پر ہو سکتا ہے کہ اصل ہبہ
کے قطعی ہونیکا مقصود تھا ۔

(سری امبیکا ... بنام سری امبیکا ... [illegible])

٣٧٢ **اختیار سماعت** ۔ نالش بربناے باقی یافتنی بموجب حساب روان ۔ مقام بالتصریح ۔
وجہ مخاصمت ۔

(جیمس ڈارہ کمپنی بنام پرشوتم دیوجی)

ڈارہ کمپنی جو بمقام کوچین کاروبار کرتے تہے مال لنڈن کو بغرض فروخت منجانب پرشوتم
دیوجی روانہ کیا اور اوپر مال روانہ شدہ کے روپیہ پرشوتم دیوجی کو دیا ۔ پرشوتم دیوجی نے یہ اقرار
کیا کہ اگر وہ روپیہ جو بذریعہ فروخت مال بمقام لنڈن وصول ہو اُس روپیہ سے جو ڈارہ کمپنی
نے پیشگی ادا کیا مع خرچہ و کمیشن کے کم ہوگا تو کمی پوری کردینگے کوئی مقام ادا کرنے روپیہ کا
بصراحت قرار نہین پایا تہا ۔ اُس نالش مین جو واسطے دلایانے کمی روپیہ کے دائر ہوئی یہہ
تجویز ہوئی کہ کل وجہ مخاصمت بمقام کوچین پیدا ہوئی جہان ڈارہ کمپنی کا کاروبار ہوتا تہا
اور جہان اقرار کیا گیا تہا اور وہان روپیہ کا یافتنی ہونا تسلیم کرنا چاہئے ۔

٣٧٥ **دہرم شاستر** ۔ اختیار بیوہ جایداد شوہری پر مواخذہ عاید کرنے کا ۔ پرامیسری نوٹ تحریر
کردہ بیوہ متوفی بمقابلہ وارثان مابعد جو قابض جایداد ہون کوئی وجہ مخاصمت نہین ہوتی

(رام سامی مونیالہ بنام سیتد تال)

درحالیکہ مدعی نے یہہ بیان کیا کہ مانکسا مال بیوہ متوفیہ سبوپلے ایک ہندو نے جو قست
کردہ منتہم جایداد اپنے شوہر متوفی کی تہی دعیان سے کچہہ روپیہ واسطے ایسی اغراض کے قرض
لیا کہ جسکی جایداد پر پابندی لازم ہے اور ایک پرامیسری نوٹ واسطے اطمینان ادا کے زرمذکور
کے تحریر کیا اور یہہ کہ مدعا علیہم نمبر ۲ بحیثیت وارثان مابعد اور مدعا علیہ سوم جو جایداد سبوپلے
پر قابض ہین مانکسا مال کے قرضہ کے ادا کرنے سے انکار کیا تجویز ہوئی کہ عرضیدعوی
بطور جایز نامنظور ہوئی تہی کیونکہ اُس سے کوئی بناے دعوی بمقابلہ مدعا علیہم ظاہر نہین
ہوتا تہا ۔ از آلنی صاحب جسٹس ۔ تجویز ضمنی ۔ کہ نالش بربناے پرامیسری نوٹ ۔

جو منہا نب پدر سند وتحریر کیا گیا ہو بمقابلہ پسران کے جو نالش مین باپ کے ساتھ شریک نہ تہے اس بیان کے کہ قرضہ واسطے اغراض جائز خاندان کے لیا گیا تہا دعا علیہ بنا ڈگری ہون ہوسکتی ہے مقدمہ گدگیپا دیسائی بنام اباجی جیون راو (۱) منظور کیا گیا۔ و مقدمہ سام کد متر بنام پہپا می واسی (۲) سے اختلاف کیا گیا۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۵۰۸۔

۴۸۰ **ایکٹ** رجسٹری دفعہ ۱۷ (د ہم) مچلکہ جدیدہ کے تحریر ہونے تک مچلکہ کا موثر رہنا رجسٹری سے استثنا۔ دیبوہاں بنام کنتوری ملکا نیگار

مچلکہ جو ایک فصلی کی بابت تحریر کیا گیا ہو جسکا موثر رہنا مچلکہ جدیدہ کے تحریر ہونے تک کہواسطے قرار دیا گیا ہو بابت لگان کم از صہ بموجب اشتہار لوکل گورنمنٹ مقتضیہ دفعہ ۱۷ ایکٹ رجسٹری سے مستثنیٰ ہے جسکے روسے وہ پٹہ جات رجسٹری سے مستثنیٰ ہین جن مین میعاد پٹہ پانچ سال سے زاید نہو اور لگان سالانہ مقررہ مبلغ صہ سے زاید نہو۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۷ صفحہ ۵۰۶۔

۴۸۲ **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعہ ۲۹۵ و ۶۲۲ - وہ ڈگری دار جسکی درخواست تاریخ وصول پر دایر نہو مستحق تقسیم حصہ رسدی روپیہ کا نہین ہے۔ حکم خلاف قانون حسب منشاے دفعہ ۲۹۵۔ چارہ کار بذریعہ درخواست مقتضیہ دفعہ ۶۲۲ و نیز بذریعہ نالش۔ ترجیتمیل حیتی بنام سیتا نگار

اس غرض سے کہ ڈگری دار کو حسب منشاے دفعہ ۲۹۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے مستحق پانے حصہ رسدی روپیہ کا بشمول دوسرے ڈگری دار کے جس نے اُسی دیونڈگری پر اپنی ڈگری جاری کرائی ہے نہ صرف گذرنا درخواست اجرا کا قبل پہونچنے روپیہ کے عدالت مین ضرور ہے بلکہ یہہ ضرور ہے کہ درخواست مذکور رجسٹری مین موجود ہوا ور منظور شدہ ہو جس حالت مین تقسیم حصہ رسدی کا حکم مابین اُن ڈگری داران کے صادر ہو جنکی درخواستین بوقت وصول روپیہ کے رجسٹری سے خارج ہو گئی ہین۔ مجوزہ ہوئی کہ فریق ضرر رسیدہ مجاز تہا کہ حسب منشاے دفعہ ۶۲۲ واسطے منسوخی حکم مذکور کے عدالت ہائی کورٹ مین درخواست گذرانتا

(۱) انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۳ صفحہ ۳۰۴ - (۲) ایضاً کلکتہ جلد ۶ صفحہ ۳۶

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱۴ صفحہ ۳۰۰ ۔ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۰۰

۳۹۱ محمد یوسف بنام جانکی رحیم
ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۷۵ء دفعات ۱ لغایت ۹۰ ۔ اختیار سماعت ۔ وجہ برخلاف ظاہر کرنا ۔ صرف اظہار حق کا نا کافی ہے ۔

ثبوت موجودگی ایک مشکل یا مشتبہ کیفیت کا دربارہ حق دخل کے جو شخص قابض سے بنیک منتی چیزین کی ہو عدالت مطالبہ خفیفہ پریزیڈنسی کو اجرائے حکمنامہ بعد ملی تعقیب دفعہ ۴۳ ۔ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۸۲ء سے انکار کرنیکی وجہ کافی ہے ۔

۳۹۲ ابراہیم بنام ...
پرچک کا عہدہ وراثت ۔ فروخت اُسکی منجانب ارچک ناجائز ۔

ارچک (۱) عہدہ یا آمدنی پرچک (۲) کو فروخت نہین کرسکتا کیونکہ اوسکی خرید و فروخت نہین ہوسکتی ۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۷ صفحہ ۱۰۵

۳۹۳ مد وسمی ... وغیرہ بنام ملکہ معظمہ
ایکٹ مدراس نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۹ء تحقیقات متعلقہ سررشتہ ۔ مجموعہ تعزیرات ہند دفعہ ۱۷۴ ۔ بار ثبوت ۔ واقعات ثبوت طلب

صاحب کلکٹر جو لغرض تحریر کرنے کیفیت واسطے اطلاع گورنمنٹ کے تحقیقات متعلقہ سررشتہ نسبت طریقہ عمل اُس تحصیلدار کے کرے جسپر الزام استحصال بالجبر کا اثنائے انجام دہی اسکی خدمات حاکمانہ میں لگایا گیا ہو حسب احکام ایکٹ مدراس نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۹ء کے مجاز ہے کہ سمن واسطے حاضری اُن اشخاص کے جاری کرے جنکی گواہی لغرض تحقیقات مذکورہ کے اوسکو ضروری معلوم ہو ۔ واسطے ثابت کرنے ارتکاب جرم مصرحہ دفعہ ۱۷۴ مجموعہ تعزیرات ہند کے مستغیث کو یہہ ثابت کرنا چاہئیے کہ سمن یا اطلاعنامہ یا حکم جاری ہوچکا ہے اور ملزم کو علم تھا یا اُسکے باور کرنیکی وجہ تھی کہ وہ جاری ہوچکا تھا ۔ ایسے حکمنامہ کی تعمیل سے گریز کرنے کیغرض سے روپوش ہوجانا جو جاری ہوا ہو حسب دفعہ ۱۷۴ مجموعہ تعزیرات ہند کے کوئی جرم نہین ہے روپوشی سے خواہ مخواہ نقل مکان مفہوم نہین ہوتا بلکہ بذریعہ چھپا رہنے کے بھی روپوشی ہوسکتی ہے اگر کوئی شخص قبل اجرائے حکمنامہ کے روپوش ہوکر بعد اوسکے اجرا ہونے کے بھی چھپا رہے تو وہ اپنے تئین روپوش

(۱) پوجاری کہ صرف اُسی کو بذات خود عدالت کے پاس جانے کی اجازت ہے ۔ اپج یعنی مورت
(۲) ارچک کا نائب مجاز نہین کہ مورت کو چھوئے ۔

کرتا ہے۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی (ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع) دفعات ۲۹۴ و ۲۹۵ و ۱۰۰۱ - نالش بمقابلہ اہل کمیشن بغرض وصول پانے اپنی اُجرت کے اُس شخص سے جس نے اہل کمیشن کے تقرر کی درخواست کی - مگر جسکی نسبت نزد یہ مقدمہ کے اداکرنیکا حکم ہوا -

۳۹۸ ارل تعمیر اپر بنام ا پی ... نیڈو

درحالیکہ اہل کمیشن عدالت سے حسب دفعہ ۱۰ ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۶۱ع کے واسطے حساب کرنیکے حسب درخواست مدعیان مقرر ہوا اور اُسکا خرچہ حسب دفعہ ۲۰ اپیل سے جمع نہیں کردیا گیا تھا مدبذریعہ ڈگری کے مدعاعلیہم کو حکم ادائے خرچہ نالش کا ہوا تھا مگر خرچہ اہل کمیشن ڈگری مین درج نہین کیا گیا تھا - نالش اہل کمیشن مین جو بنام مدعیان دائر اُجرت اپنی محنت کے دائر کی تہی یہہ **تجویز ہوی** کہ مدعیان ذمہ دار ہین -

نیلام باجراء ڈگری مین بمقابلہ بیوہ ہندو کے بحیثیت قایم مقام راہن بیوہ کے پسر پر واجب التعمیل نہین -

۴۰۲ شیو بہیسم بنام ... پدا چی

ایک ہندو جایداد خاندانی کو رہن کرکے مرگیا اور ایک بیوہ اور ایک پسر متوفی القایم چھوڑا لڑکا ایک بیوہ (مدعاعلیہا) چھوڑکر مرگیا بعدہ مرتہن نے بیوہ پدر پر بحیثیت اُسکی قایمقام کے نالش دائر کی اور جایداد نیلام ہوئی اور مدعی نے باجراء ڈگری جو بمقابلہ بیوہ مذکور کے حاصل کی تہی خریدکی - مدعاعلیہا نے مدعیکو بیدخل کردیا - پس مدعی نے نالش واسطے دخلیابی اراضی کے دائر کی - **تجویز ہوئی** کہ مدعاعلیہا پر ڈگری یا نیلام واجب التعمیل نہین اور مدعی کو مستحق دخلیابی نہین - مقدمہ منیجر عام دربہنگا راج بنام مہاراجہ کمار رامپت (۱) ممیز کیا گیا -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۱۰۴ -

داینان کا امانت نامہ - نہ حصہ غیر متدعویہ کی دوبارہ تقیسم کی بابت کسی شرط کا ہونا - نالش واسطے تقسیم کے -

۴۰۴ ... پوٹالی بنام ... رنگمپنی

جس صورت مین ایک راین کی دستاویز امانت مین کوئی شرط نسبت دوبارہ تقسیم حصص منافع غیر متدعویہ کے نہ تہی اور ایک نالش مین جو مجانب قایم

(۱) مدراس انڈین اپیل جلد ۱۲ صفحہ ۲۰۵ -

متعلق ایک ایسے راہن کے جو فریق دستاویز تہا واسطے انتظام و تقسیم اُس روپیہ کے جو معاعلیہ کے قبضہ مین تہا اور دیگر اشخاص کو بطور حصہ منافع کے ادا کیا گیا تہا لیکن وہ ۴۴ برس تک بغیر مطالبہ رہا دایر ہوئی۔ تجویز ہوئی کہ مدعی متوقع اسیی دادرسی کا نہین ہے۔ مقدمہ وینڈ بنام ہنیک (۱) کا فرق ظاہر کیا گیا تجویز ہوئی۔ چونکہ امانت جسکی بحق مدعیان ثابت کرنیکی استدعا ہے امانت حسب منشاے قانون ہے اور بصراحت قرار نہین پائی۔ دفعہ ۱۰ قانون حد سماعت مصدرہ ۱۸۷۷ء متعلق نہین ہوسکتی۔

۴۱۰ عبدالقادر بنام محمد میر

شمول فعل بیجا ساتہہ جرم کبیرہ رجو اس نام سے مشہور ہے) اُن ہندوستانیون سے متعلق نہین جو ابتدائی اختیار سماعت ہائیکورٹ کی حدود کے اندر رہتے ہون ابتدائی اختیار سماعت ہائیکورٹ مدراس کی حدود کے اندر ہندو یا مسلمان پر جس کے حقوق دیوانی مین ایسے فعل سے خلل اندازی ہوئی ہو کہ جو ایک جرم غیر قابل مصالحت ہو واجب نہین ہے کہ قبل دائر کرنے اپنی نالش دیوانی کے مجرم پر نالش فوجداری دائر کرے۔ نہ اُس کا استحقاق پیروی نالش اُسوقت تک معطل رہتا ہے جبتک کہ مجرم کو سزا ہوجائے۔

۴۱۷ مہا دیو ایا بنام سری نواس راو

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۷۴۔ انتقال مابعد قرقی بتجدید رہن ماقبل

تجدید ایسے رہن کی کہ جو جایداد کے اوپر قبل قرقی کے موجود تھا جس سے سود خندہ زاید نہو تا ہو حسب معنی دفعہ ۲۷۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے انتقال نہین ہے۔

۴۱۹ پرتہی سنگ بنام ذکر منایین

مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ دفعات ۵۴۱ و ۵۸۷۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی یعنے ایکٹ ۱۸۸۲ء مین یہہ حکم نہین ہے کہ اپیلانٹ اپیل دوم مین سرجیاست اپیل کے ساتہہ نقل ڈگری عدالت مرافعہ اول کی شامل کرے۔

۴۲۱ سری نواس اینگر بنام برہا متنی ایکر

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۲۳ (ب) نوعیت اپیل بناراضی حکم نامنظوری دعوی۔

اپیل بناراضی اُس فیصلہ کے کہ جس کے ذریعہ سے حق متنازعہ بموجب دفعہ

(۱) لا رپورٹ صیغہ ایکویٹی جلد ۱۰ صفحہ ۵۷۰

(۲۱۳ ب) مجموعہ ضابطہ دیوانی جیسا ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء کے طے ہوا ہو بطور اپیل
مشترکہ کے یعنی اپیل ناراضی اس ڈگری سے جو مقدمہ مذکور میں صادر ہوئی ہو
قابل سماعت ہے۔
نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۱۰۵ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۳۸۔

تمام شد

خلاصہ نظایر

انڈین لا رپورٹ مدراس

جلد پنجم

بابت سنہ ۱۸۸۲ء

۱ **وفعہ ۱۳ و ۴۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی** - قانون ملابار - استحقاق کارنوان نسبت دلایانے یا پیداوار مقبوضہ اننداروں وجہ مخاصمت - دعوی بابت ترقیات کے جو اننداروں نے اس جایداد تروادمین کی ہون کہ جسکا اہتمام اوسنے کیا ہو -

کارنوان ترواد ملابار کو جسکو ہر وقت حق دعوی واپسی ترواد مقبوضہ اننداروں کا ہو اور دفعہ ۱۳ یا دفعہ ۴۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے نالش ثانی دلاپانے اُن اراضیات کا جو بقبضہ ناجایز اننداروں ہون اسوجہ سے امتناع نہین ہے کہ ایک نالش سابق مین جو مابین انہین فریقین کے تھی کارنوں نے صرف بابت چند قطعات کے منجملہ اراضیات سے دعوی کیا تہا ورنہ اسوجہ سے امتناع ہے کہ نالش سابق ایک درخواست مشترکہ فریقین ڈسمس ہوئی تھی جسمین یہہ بیان تہا کہ راضینامہ ہونیوالا ہے اور اراضیات چھوڑ دیجاوینگی مگر وہ واقعی چھوڑی نہین گئین بلکہ اننداروں نے ناجایز طور پر اپنے قبضہ مین رہنے دین - اننداروں کو بابت معاوضہ ترقیات کے جو اونسے جایداد تروادمین کی ہون بوقت چھوڑنے کے بجز کارنوان درحالیکہ ترقیات مذکورہ اوسکی ذاتی سرمایہ سے ہوئی ہون کچھہ استحقاق نہین ہے -

۴۷۰ **ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ء** - سارٹیفکٹ ایصال قرضجات کا جسکو دیئے جانے سے ایسے کارنوں کو انکار کیاگیا جو مقرر ممبر ترواد کا تہا -

امبو پنگار بنام لاہید پنگار

دیئے جانے سارٹیفکٹ ایصال زرضمانت مقتضیہ ایکٹ ۲۷ سنہ ۱۸۶۰ کے کاربردن زرمادکا بار کو ایسی حالت مین بطور مناسب انکار ہو سکتا ہے جبکہ جو کچھ زر منہ حصول طلب خود کاربردن ازروے ڈگری حاصل کردہ کرنا دن سابق موسومہ نامبردہ واجب الادا پایا جاوے۔

5

ریک رویانا تہاین بنام بیاکشی امال

بیوہ ہندو ڈگری بابت قرضہ شوہر جو بحیثیت وارث نامبردہ بمقابلہ بیوہ جاری ہو۔ حق حاصل کردہ خریدار واقع جایداد بیوہ۔

ایک ڈگری متعلقہ جو بنام راماین ایک ہندو کے صادر ہوئی تھی اوسکی بیوہ پر جاری کرائی گئی اور اوسکے حق و حقوق متعلق واقع جایداد بحیثیت قایمقامی شوہر متوفی کے عدالت سے نیلام ہوئے۔ تجویز ہوئی کہ بعد وفات بیوہ کے دختر وارثہ راماین مجاز اسکی نہین تہی کہ جایداد مبیعہ کو خریدار سے واپس پاوے۔ مقدمات جنرل منیجر راج دربہنگہ بنام مہاراجہ کمار رامایت سنگہ (۱) والشان چندر بنام بخش علی سو اگر (۲) کی تقلید ہوئی۔

6

دسرپو بہشد بنام زرسینا

دہرم شاستر۔ بیع مکمل بلا قبضہ۔ ایکٹ شہادت دفعہ ۹۲ (۴)

اندر وسے دہرم شاستر کے بیچ احاطہ مدراس قبضہ واسطے تکمیل بیع کے لازمی نہین ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۵۴

9

ملا اصرع اہیار بنام یل وٹین گوبیار

دفعہ ۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ نالش ولاپانے اراضی کی جسکی نسبت ازروے قرارداد لگان کے دعوی تہا ڈسمس ہوئی۔ نالش بید علی ماجد بمقابلہ مدعاعلیہ مذکور دیگر سنہ ۱۸۷۷ء مین داہیارنے نالش پوجاری پر واسطے ولاپانے چند قطعات اراضی کے جسپر نامبردہ ازروے اقرارنامہ لگان سنہ ۱۸۷۷ء کے قابض تہا دائر کی۔ زید اس بنیاد پر مدعاعلیہ کیا گیا کہ وہ ایک قطعہ اراضی پر بطور ریو جاری قلمی کے قابض تہا زید کا دعوی تہا کہ مین بذریعہ نالو کے قابض ہون

اس قطعہ اراضی کی نسبت امر تنقیحی یہہ تہا کہ آیا زید بمعاملہ پوجاری کے قابض ہے یا نہین اور تجویز ہوئی کہ زید بذریعہ پوجاری کے قابض نہین بلکہ بذریعہ نالو کے سنہ ۱۸۶۸ء سے قابض ہے اور نالش داہیار نسبت اس جزو اراضی کے ڈسمس ہوئی۔ اس نالش مین جو داہیار نے بنام نالو و زید کے سنہ ۱۸۸۰ء مین واسطے ولاپانے قطعہ مذکور کے دائر کی یہ تجویز ہوئی

(۱) انڈین اپیلس سرلاز مدر صاحب جلد ۱۴ صفحہ ۶۰۵ - (۲) رپورٹ مارشل صاحب صفحہ ۶۱۴

کرنا نالش بوجہ فیصلہ سابق مصدرہ گشتی غیر کے ممنوع السماعت نہین ہے

۱۳ بمبئی بنام ملکہ معظمہ

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۴۲۲ - فرض عدالت دربارہ تقرر تاریخ ایسے مقدمہ کے -

ایک عام اشتہار کا مکان عدالت سیشن مین آویزان کرنا کہ اپیلون کی سماعت مستغیث منظوری کے اول کچہری کے دن بعد تاریخ پیش کئے جانے اپیل کے عملین آویگی تعمیل حکم دفعہ ۴۲۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے نہین ہے یعنی یہہ کہ ہر اپیل کیلیے ایسی تاریخ مناسب مقرر ہوگی کہ اُس مہلت مین اپیلانٹ یا وکیل یا مختار ریجا ہیجا حاضر ہوسکتا ہو اور اسکی سماعت تمامید اپیل سکے ہو سکتی ہو -

۱۴ ارسو گم بیلے بنام سا ہچی بیا پی

دہرم شاستر - خریداری منجانب ڈگریدار جایداد خاندان کی با جراء ڈگری مصرمہ برادر غیر علیحدہ شدہ - نالش منجانب برادر اسطلے وہ پانے اپنے حصہ کے - صرف حقوق مدیون کا نیلام ہونا - نوعیت قرضہ کی غیر اہم ہونا -

جایداد ایک ہندو خاندان غیر منقسمہ کی جسمین صرف بہائی داخل تہے ایک بہائی کیطرف سے مکفول ہوئی اور وہ اُس ڈگری کے اجراء مین جو بنام اُسکے تنہا بر بنائے دستاویز کفالت کے حاصل ہوئی تہی نیلام ہوئی اور ڈگریدار نے اُسکو خرید لیا - اُس نالش مین جو دوسرے بہائی نے واسطے دلاپانے اپنے حصہ واقع جایداد نیلام شدہ کے دائر کی یہہ

تجویز ہوئی کہ خریدار صرف مستحق حقیت مدیون واقع جایداد مذکور کا ہے اور اُسکو یہہ ثابت کرنیکی اجازت نہین دیجا سکتی کہ قرضہ جسکے لئے جایداد نیلام ہوئی واسطے ضرورت خاندان کے کارکن خاندان نے لیا تہا

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۲۷

۱۵ مستصواب درباب ایکٹ اسٹامپ دفعہ ۳۴

ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۷۹ء دفعہ ۳ ضمیمہ ا فقرہ ۱۲ و ۴۰ انتقال علاقجات حقوق کہودنے کان کے جو پٹہ پر دے گئے ہون - رسوم اسٹامپ واجب الادا -

لہو من ۷۰ ہزار پانچسو پونڈ کے دو علاقجات تہوہ کے جو ایسی اراضی پر قایم کئے گئے تہے جو پچاس برس کے لئے پٹہ پر دیگئی تہی معہ حقوق کہودنے کان متعلقہ اراضی مذکور کے کہ اُسکی نسبت بہی پٹہ ۹۹ سال کا تہا اور روسے دستاویز کے بابت ما بقی میعاد پٹہ مذکور کے منتقل کئے گئے - **تجویز ہوئی** کہ رسوم اسٹامپ جو دستاویز انتقال پر واجب الادا ہے اُسکا تعین از روے احکام فقرہ ۱ ضمیمہ ا - ایکٹ اسٹامپ ہند

۱۸۸۰ء کے ہونا چاہئے۔

دفعہ ۴۴ و فقرہ ۱۰ ضمیمہ ۱ ایکٹ اسٹامپ ہند مصدرہ ۱۸۸۰ء رسوم بابت سارٹیفکٹ نیلام۔ ۱۸ سیتھ پرتاپ چند بنام دفعہ ۴۴ ایکٹ اسٹامپ

رسوم اسٹامپ جو بابت سارٹیفکٹ نیلام کے واجب الادا ہے بموجب فقرہ ۱۰ ضمیمہ ۱ کے نہ بموجب دفعہ ۴۴ ایکٹ اسٹامپ ہند مصدرہ ۱۸۸۰ء کے ادا ہونا چاہئے جبکہ جائداد محض بحفظ زر رہن کے نیلام ہوتی ہے تو وہ بشرط ادائے زر رہن حسب مراد دفعہ ۴۴ ایکٹ مذکور کے نیلام نہیں ہوتی۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری۔ تجویز ثبوت جرم نسبت چودہ اشخاص کے جنپر یکجا جرائم مختلف حسب دفعات ۲۹۰ و ۲۹۱ تعزیرات ہند کے لگائے گئے تھے مسترد ہوئی۔ ۲۰ پی سنگی تیری بنام ملکہ معظمہ

تجویز یکجا چودہ اشخاص کی جنپر مختلف جرائم (متعلقہ امر باعث عام) حسب دفعات ۲۹۰ و ۲۹۱ مجموعہ تعزیرات ہند کے لگائے گئے تھے کیگئی۔ **تجویز ہوئی** کہ اس بیضابطگی سے نقصان ملزمان کا ہوا۔ تجویز ثبوت جرم مسترد کی گئی۔

حراست جائز سے بہاگنا۔ تعزیرات ہند دفعہ ۲۲۴۔ حراست عہدہ داران موضع۔ ۲۲ قیصر ہند بنام باجی کن

حراست چوکیدار موضع سے ایسے شخص کا بہاگنا کہ جسکی طلبی جرم سرقہ کی بابت پولیس سے ہوا اور جسکو اشتباہ پر چوکیدار موضع نے گرفتار کیا ہو کوئی جرم حسب دفعہ ۲۲۴ مجموعہ تعزیرات ہند کے نہیں ہے وقیصر ہند بنام ایم ساہد پاچی (۱) کی تقلید کی گئی۔

نظائر متعلقہ ۔ اس جلد ۵ صفحہ ۲۴۴۔

ضابطہ فوجداری۔ اختیار سماعت۔ انتقال ایسے مال کا بندرگاہ ملک غیر مین جو اسغرض سے حوالہ کیا گیا ہو کہ ایک بندرگاہ برٹش انڈیا سے دوسری بندرگاہ واقع اسی ملک ۲۴ باپو والدین بنام قیصر ہند

---

(۱) تجویز پر صاحب صفحہ ۶۶۔ ایک قیدی چونا چراتے ہوئے پکڑا گیا اور مالک اوسکو مجسٹریٹ موضع کے پاس لایا اور اوس نے اوسکو کاٹھہ مین بند کیا اور تملیاری اور وٹیان کے سپرد اوسکو کیا۔ یہ لوگ بہاگگی اور قیدی مفرور ہوگیا۔ تجویز ہوئی کہ حراست قیدی کی کاٹھہ مین بند کرنیکے ذریعہ سے بوجہ ثبوت جرم کہ حراست جائز نہ تہی (آئین ۔ اس نمبر ۷ ۱۸۵۹ء) اور چوکیدار موضع حسب مراد ایکٹ ۲۴ ۱۸۵۹ء عہدہ دار پولیس نہین کیونکہ اوسکا نام درج فہرست نہین اور نہ اوسکو [illegible] حسب دفعہ ۱ ایکٹ مذکور کے دیئے گئے ہین۔

[illegible]

[illegible] چاول بمقام منگلور [illegible] بندرگاہ واقع برٹش انڈیا ہے) اُسکو [illegible] من [illegible] لئے گئے تھے کہ وہ انکو کالی کٹ (کہ وہ بھی ایک بندرگاہ واقع برٹش انڈیا ہے) لیجائے مگر اوسنے لیگیا کہ وہ ایک بندرگاہ ملک غیر ہے اور وہان جاکر اوسکو فروخت کیا بمقام منگلور اوسکی نسبت تجویز ثبوت جرم خیانت مجرمانہ کی بحیثیت مال پہنچانیوالے کے حسب دفعہ ۴۰۷ مجموعہ تعزیرات ہند کے ہوئی۔ تجویز ہوئی کہ عدالت سیشن مقام منگلور کو اختیار تجویز اس جرم کا حسب ضابطہ فوجداری نہ تھا۔ یہہ بھی تجویز ہوئی کہ جرم مذکور بحر اعظم پر بھی سرزد نہین ہوا کہ جس سے عدالت کو اختیار سماعت حسب اسٹیٹوٹ ۱۲ و ۱۳ سنہ جلوس وکٹوریا باب ۹۶ کے جسکی توسیع اسٹیٹوٹ ۲۳ و ۲۴ سنہ ۶ جلوس وکٹوریا باب ۸۸ سے ہوئی ہے حاصل ہو۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۴۴۴

۲۶ [illegible] دفعہ ۹م۔ ایکٹ اسلحہ ہند مصدرہ ۱۸۷۸ء منظوری مجسٹریٹ ضلع کی پیشتر سے کسی حالتون حاصل کرنے ضرورت ہے اُس شخص کو جسکے پاس لیسنس واسطے مارنے جنگلی جانور کے ہو لازم نہین ہے لیسنس شکار کھیلنے کا اُس حالت مین ہے کہ جب وہ شکار کے لئے جانور مارے۔

ایسے ضلع مین جہان یہہ مشہور ہو کہ بہیں فصل کو نقصان پہنچاتے ہین از روئے لیسنس منونہ ۱۱۔ قاعدہ ۱۶ منجملہ قواعد ایکٹ اسلحہ ہند (۱۸۷۸ء) متعلقہ مارنے ایسے جانوران جنگلی کے جنسے فصل کو نقصان پہنچتا ہو) جائز ہے کہ لیسنس دارہین کو شکار کی غرض سے بلاحصول لیسنس کھیلنے شکار کے حسب منونہ ۸ قاعدہ ۱۳ قواعد مذکور کے [illegible]

دفعہ ۵۹ مجموعہ تعزیرات ہند۔ حکم جبو دریائے شور بحالت عدم ادا [illegible] خلاف قانون ہے۔

[illegible] دفعہ ۵۹ مجموعہ تعزیرات ہند کی رو سے یہہ اجازت [illegible] ہے کہ سزا [illegible] دریائے شور بجائے اُس [illegible] کی نسبت اوس حالتمین صادر کر سکتی ہے جبکہ [illegible]

۲۹ [illegible] مہاستر۔ رماشت جرق [illegible]

بمقابلہ سپند متوفی کے سوتیلی [illegible]
بیٹا ہوتا ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۳۲ و مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۶۸۔

دہرم شاستر وراثت سوتیلی ماں - مادی -

حکم ہوا کہ سوتیلی ماں مستحق وراثت اپنے سوتیلے پسر متوفی کے بمقابلہ مادی کے نہیں ہے
فیصلہ کورارو بیو سمام ویرنا گو تدن (۱) بحال رکھا گیا

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۲۶ -

اختیار سماعت جوڈیشل کمشنر میسور نسبت رعایا سے برطانیہ اہل یورپ اختیار جسٹس آف دی

پیس نسبت سپردگی مقدمہ -

ایک شخص اہل یورپ رعایا سے برطانیہ کی نسبت جسکو آفتی پیش مقام میسور نے تجویز

کے لئے بعدالت جوڈیشل کمشنر میسور بجرم دفعہ ۳۰۴ مجموعہ تعزیرات ہند کے سپرد کیا تھا - ۱

[illegible] کو تجویز ثبوت جرم صادر ہوئی - تجویز ہوئی کہ سپردگی و تجویز ثبوت جرم

[illegible] - سوال ہوا جس حال میں کہ کوئی رعایا سے انگریزی ساکن میسور بصورت

[illegible] جرم کا قرار دیا جاوے کہ جسکے پاداش میں سزا [illegible]

[illegible] یا حبس دوام مقرر ہے تو سپردگی بعدالت ہائیکورٹ [illegible]

[illegible]

[illegible] بابت قرضہ نیک نیتی متعلقہ [illegible]

[illegible] جایداد پسر نسبت قرضہ پدری [illegible]

[illegible] نابالغ لڑکے [illegible]

[illegible] جایداد [illegible]

[illegible] ڈگریات [illegible] دیاراگو کے باجہ تعد [illegible] نفع حاصل کرین
[illegible] مکان نمبری ۹ - دالے مشرف اضین جاری کرالی لیکن انکا [illegible] ان کے
[illegible] کی امد [illegible] ہوئی اور مینر چیٹی داسد اشیو کو ہدایت تمیزی نالش کی واسطے

اثبات اُنکے دعوے کے نہ ہوئی -

جنوری ۱۸۸۰ء مین دیاراگو دیوالیہ قرار دیا گیا - مینر چیٹی داسد اشید چیلی نے علیحدہ علیحدہ نالش اس امر کے استقرار کی کی کہ مکان نمبری ۹ واقع سٹرک [illegible] متعجب ترقی نیلام بابقائے ڈگریات نامبردہ موسومہ دیاراگو کے ہین - تمنوخی ڈگری کرن صاحب جج نے یہ تجویز ہوئی کہ مدعیان نے بذریعہ حصول ڈگریات موسومہ دیاراگو کے اپنی دادرسی ختم کر دی اور نالش دوسری بمقابلہ لیکن دیاراگو کے دائر نہین ہو سکتی [illegible]

دھیندرلال غشی (۱) لپہند کیا گیا -

از متوسامی ایار صاحب جج - فیصلہ کردہ ہی لال بنام لنتولال (۲) یہان یہہ قرار نہین پایا کہ عدالت جایداد پسر کو بابقائے ڈگری موسومہ پدر کے حالت حیات پدر مین فروخت کرے -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۳۵ ، مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۳۵

۴۷
ستوسمر ایری
بنام
[illegible]

امر تصفیل شدہ - نالش ایسے زر نقد کی جو بابت ایسے نقصانات کے ہو جو شرکت مین عاید ہوئے ہون اُس ڈگری کی وجہ سے ممنوع ہے جسکے بموجب نالش سابق ایسے زر نقد کی واپس ہوئی جو شرکت کے فسخ ہونے پر بموجب مختلف شرائط بابت اُسی زمانہ کے ہاتھین باقی تھا

[illegible] ۱۸۸۰ء مین مدعی نے مدعا علیہما پر نالش واسطے زر نقد کے جو ۱۰ - اپریل ۱۸۷۶ء کو بابت اثاث شرکت [illegible] کے باقی تھا جو ۳ جولائی ۱۸۷۶ء کو بابت خرید و فروخت [illegible] ہوا تھا [illegible] یہہ نالش اس بنا پر ڈسمس ہوئی کہ کوئی معاملہ شرکت [illegible] ہوا مین مدعی نے [illegible] واسطے اُس زر نقد کے [illegible] جو بابت ایک [illegible] کے [illegible] قائم ہوا تھا [illegible]
قایم رہا باقی تھا [illegible] مین اس امر کے ثبوت سے قاصر رہا [illegible] واسطے آخیر نالش کے کرنے

(۱) انڈین لا رپورٹ [illegible] جلد [illegible] صفحہ ۲۴۴ -

سے ممنوع ہے۔

دفعہ ۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ اختیار عدالت نسبت کرنے تفریق کے۔ ۵۲

مقصود دفعہ ۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کا جسکی رو سے عدالت کو یہہ اختیار دیا گیا ہے کہ ایسے اشخاص کو فریق مقدمہ کرے جنکی حاضری عدالت مین اسوجہ سے ضرور ہو کہ عدالت جملہ مراتب متنازعہ متعلقہ مقدمہ کو بخوبی تکمیل کے ساتہہ فیصل اور طے کر سکے یہہ ہے کہ عدالت یکبارگی تمام مراتب ضروری کو جو مابین فریقین و اشخاص ثالث کے ہون۔ اور نہ صرف مراتب مابین فریقین نالش کو فیصل اور طے کر سکے۔

نظایر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۳ صفحہ ۹۵۔

اختیار سماعت ہائیکورٹ۔ نیلام جایداد واقع چنگل پٹ منجانب ہائیکورٹ واقعہ سنہ ۱۸۶۶ء باجرائے ڈگری نالش سنہ ۱۸۶۲ء خلاف اختیار رہتا۔ ایکٹ میعاد سماعت دفعہ ۱۲ ضمیمہ۔ بصورت اقبال خریداری پیش کرنا سارٹیفکیٹ نیلام کا غیر ضروری۔ ۵۴

سنہ ۱۸۶۱ء مین ایک نالش منجانب ایکہ بیٹی عدالت سوپریم کورٹ مین واسطے تقسیم جایداد خاندان ہندو کے دائر ہوئی اور ایک حکم امتناعی بنام ویرسامی ایک فریق مقدمہ کے بہ مضمون جاری ہوا کہ جایداد مین دست اندازی نکرے۔ سنہ ۱۸۶۳ء مین ڈگری نسبت انتظام جایداد حسب ضابطہ ہائیکورٹ صادر ہوئی اور حکم امتناعی موسومہ ویرسامی قایم رہا اور ۰ جولائی سنہ ۱۸۶۶ء کو جزو جایداد مکان واقع چنگل پٹ کو مالک نے فروخت کیا اور مدعیکے پیشرو نے حق خرید کیا۔ سنہ ۱۸۶۸ء مین ویرسامی اور اسکے بیٹے مدعا علیہم دوم نے جو فریق نہ تھے مکان واقع چنگل پٹ کو مدعا علیہ اول کے پاس رہن کیا جو اُس تاریخ سے قابض رہا۔

نالش مرجوعہ ۷ جولائی سنہ ۱۸۷۱ء مشعر حصول جایداد مذکور مین یہہ تجویز ہوئی کہ ہائیکورٹ کو قبل صدور فرمان شاہی سنہ ۱۸۶۵ء کے ایسی نالشات کی نسبت اختیار سماعت حاصل نہ تہا بابت ایسی جایداد غیر منقولہ کے ہو جسکا جزو داخل اور جزو خارج از شہر مدراس ہو اور نیلام مکان واقع چنگل پٹ جو سنہ ۱۸۶۶ء مین منجانب عدالت ہوا خلاف اختیار تہا اور مدعی کو کوئی حق اوسکے ذریعہ سے حاصل نہین ہوا۔ البتہ انالنس صاحب جج۔ دفعہ ۱۲ ضمیمہ ایکٹ میعاد سماعت [illegible] منسوخی نیلام بر اجراے ڈگری عدالت دیوانی ایک سال کے اندر تاریخ [illegible] ہو تی ایسی نالشات سے متعلق نہین جنمین مدعی فریق [illegible] کا نہو۔

[illegible] اگر بیع نیلام ہو کہ جس سے جایداد مرہونہ نیلام ہو جاوے تو وہ
جایداد کو بذریعہ نالش کرنے ساہوکار نیلام کے حاصل کرسکتا ہے ۔

۶۸ بیجی امال بنام کتہ چیتی

دہرم شاستر ۔ نتیجہ تجویز اجلاس کامل بمقدمہ آپا پاٹی بنام پرانجپا کار ومقدمہ گنگولو بنام انچایا
حقوق ذکور اصحاب شرکا نالش تقسیم مابین شرکا ۔

نتیجہ تجویز اجلاس کامل بمقدمہ ابا پاٹی بنام پرانجپا کار (۱) وگنگولو بنام انچایولو (۲)
کا یہ ہے کہ جس صورت میں ڈگری بمقابلہ باپ کے جو علیحدہ رہتا ہو بابت قرضہ کے صادر
ہوا ور حق و منافع حصہ پدری ازقسم جایداد موروثی ازروے ڈگری نیلام ہو اور خریدار کو کل
جایداد مشتہرہ نیلام پر بجائے محض حقیت دیون ساقط جایداد کے کہ صرف اسی قدر مشتہر بنیلام
ہوئی تھی قبضہ ملا ہو تو بیٹا جو اس امر کی خواہش کرتا ہو کہ اپنا حصہ مواقع جایداد حاصل کرے
(جو بوجہ غلطی اجرائے ڈگری کے اس طور پر بقبضہ خریدار آگیا ہو) فیصلہ جوڈیشل کمیٹی بمقدمہ دین دیال
بنام جگدیپ نراین سنگہ (۳) سے فایدہ نہیں اٹھا سکتا تہا اور وہ مستحق اپنے حصے کے پانیکا
اسوقت تک نہیں جبتک کہ وہ یہہ ثابت نکرے کہ جس قرضہ کی بابت ڈگری بمقابلہ
باپ کے تہا حاصل ہوئی ہے ناجائز وخلاف تہذیب تہا ۔ ازراہ صاحب جسٹس
داین جایداد مشترکہ ہنود کا بدین حیثیت مجاز اسکا نہین کہ نالش تقسیم مابین شرکا مین دخل
دیوے اور یہہ دعوی کرے کہ قرضہ یا فعل اسکا مختلف اجزاے جایداد خاندان پر اسطرح
عاید کیا جاے کہ کل شرکا ذمہ دار ہو جائیں ۔ از متوسامی ایار صاحب جسٹس اگرچہ
حساب مابین شرکا کے بطور طریقہ آسان کے نسبت تسلیم کرنے حقوق و ذمہ داری
مشترک کے متعدد حقوق و ذمہ داری پر خیال کیا جاے تاہم اس سے یہ استحقاق دائنان
خاندان کو کہ تا ادا ہونے قرضہ اپنے کے تقسیم کو ممنوع کرین یا خریداران نیلام کو حقیت معین
مین جو انہوں نے خرید کی ہو بذریعہ تحقیقات جدید نسبت نوعیت حاصل کردہ ڈگری کے
اضافہ کرنیکا استحقاق حاصل نہیں ہوتا ۔

۶۹ رتن سیو سیٹھی بنام

دہرم شاستر ۔ وراثت ۔ ہندو ۔ ماں کے ماموں کا پوتا ۔

(۱) انڈین لارپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱ ۔ (۲) انڈین لارپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۷۳
(۳) ایضاً کلکتہ جلد ۳ صفحہ ۱۹۸ و سلسلہ [illegible] رپورٹ اپیلہاے ہند جلد ۴ صفحہ ۲۴۷
(۴) رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۱۲ صفحہ [illegible]

آنہ ورشے وہر مقامی عرفات متمشیہ حاطہ مدراس متوفی کی ان کے اعزا کو پہونچتا
سلسلہ وارثان مین ہے ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۵۶۔

۱۷ **قانون** ملابار نسبت حق پرورش چھوٹے اہل خاندان تا رواد کے جنکے پاس سرمایہ ذاتی ہو جبکہ آمدنی کل اشخاص کے لئے غیر کافی ہو ۔
شنکرن نائر بنام ایکاٹ نگتی نیا کیمیل

یہہ امر کہ ملابار کے تا رواد کے کسی شخص کو استطاعت حاصل ہے اُسکے استحقاق وظیفہ مین اُس حالتمین موثر نہین ہے جبکہ آمدنی تا رواد کی جملہ اشخاص کیواسطے وظیفہ مناسب مہیا کرنیکے لئے کافی ہو لیکن اُس حالت مین جبکہ آمدنی اس غرض کے لئے ناکافی ہو تو کرناون کو ہر ایک شخص کی استطاعت ذاتی پر لحاظ کرنا ضرور ہے ۔ مقدمہ پی ہیٹن نایر بنام پی رگادن نائر (۱) میز کیا گیا ۔

۴۷ **ایکٹ** رجسٹری دفعہ ۵۰ ۔ رہن نامہ غیر رجسٹری شدہ بوجہ بیعنامہ رجسٹری شدہ مابعد جو بعلم منشاء تحریر ہوا ساقط ہو جاتا ہے ۔
نبا... بنام ... صاحب

دفعہ ۵۰ ۔ ایکٹ رجسٹری ۱۸۷۷ء آن دستاویزات پر جنکی رجسٹری اختیاری ہو اسی طور پر موثر ہے جیسی کہ اُن دستاویزات پر کہ جنکی رجسٹری لازمی ہے اور اُسکا اثر اس امر سے معتبر نہین ہوتا کہ خریدار مابعد نے جسکی دستاویز رجسٹری شدہ ہے خریداری بعلم کامل مطالبہ غیر رجسٹری شدہ سابق کی ۔

مقدمہ فضل دین خان بنام نفیر محمد خان پر بحث کی گئی ۔ ہالیکس صاحب جسٹس کی رائے سے اختلاف کیا گیا ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۳ و مدراس جلد ۶ صفحہ ۹۰ و مدراس جلد ۶ صفحہ ۷۱ و مدراس جلد ۸ صفحہ ۹۱ و کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۲۲۷ و مدراس جلد ۹ صفحہ ۲۰۸ و بمبئی جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۶ و الہٰباد جلد ۸ صفحہ ۵۴۲ ۔

۴۷ **ایکٹ لگان** دفعات ۱ و ۳ و ۹ و ۷ و ۵ و ۸ ۔ زمیندار ۔ پٹہ دار منتقل الیہ زمیندار کا حیثیت زمیندار کے مرتہن کی
منا جیولی بنام ماکون

مرتہن زمیندار کا سب تعریف مندرجہ ایکٹ مدراس نمبر ۸ ۱۸۶۵ء دفعہ ۱ ۔ اختیارات

---

(۱) انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۲۱

سیناحب ایکٹ مذکور استعمال کرسکتا ہے - ۱ - لطور پٹہ دار کے حسب ہن کی یہہ شکایت ہو کہ مرتہن قبضہ جائیداد کا لگان یا جو لیگا اور مالک کو ایک رقم معین بابت تحصیل مجرا دیگا یا اسکا حساب سمجہا دیگا یا - ۲ - لطور منتقل الیہ زمیندار حسب دفعہ ۲ حسب اختیارات جو از روے ایکٹ مذکور زمینداران کو دیئے گئے ہین نامبردہ کو اُسکے راہن نے بالخصوص دیئے ہون جو اُنکی ایسے اختیارات کی ایسی دستاویزات سے جو بشکل معمولی رہننامہ کے ہو قیاس نہین کیجا سکتی ہے -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۹۲

٨٧ گذارہ زمینداری ما بین زمیندار بنام مرتہن مدراس یا کمنڈو راس

ایکٹ لگان - مرتہن رہن انتفاعی زمینداری جسکو اختیارات راہن حسب ایکٹ لگان سپرد ہوئے ہون مستحق ہے کہ حسب ایکٹ مذکور نالش دائر کرے -

درحالیکہ ایک زمیندار نے رہننامہ رہن انتفاعی جزو اپنی زمینداری کا تحریر کیا اور بذریعہ دستاویز مذکور اپنے کل اختیارات بموجب ایکٹ لگان (ایکٹ مدراس ۸ سنہ ۱۸۶۵ع) مرتہن کو سپرد کئے -

تجویز ہوئی کہ مرتہن مستحق تہا کہ منظوری پٹہ جات کی حسب احکام ایکٹ لگان کرائے -

٨٩ راین چیری کوول گا بنام مساۃ منبم نباہم اچو انہیل واریا اذی کوٹی با بو

ملا بار دیوسوام - انتقال اہتمام بطریق پٹہ واسطے چہیانوے برس کے بعوض مبلغ معہ ناجائز ہے -

انتقال حق اہتمام مندر ملا بار اور رہا اُسکی اراضیات کا بطریق پٹہ بعوض زر نقد ناجائز ہے -

٩١ رزبا راما یاز و دیرا یا بہد زمیندار راو بہادر بنام مایٹ آنریبل کرزکو رشٹ ہند اجلاس کونسل

آیئن ۵ سنہ ۱۸۱۶ع ایکٹ حد سماعت - امانتدار - امانت بتعبیری کورٹ آف وارڈس جو علاقہ پر حسب الحکم گورنمنٹ قبضہ لے اُسکی تاثیر -

گورنمنٹ بذریعہ کورٹ آف وارڈس یہہ ہدایت کرنیکے کہ کسی علاقہ کا اہتمام زمانہ نابالغی دعویداران قریب ترین مین سے کسی مالک باستحقاق کی امانتدار نہین ہوجاتی ہے - بوجہ تصرف بیجا یا قایم رہنے قبضہ شخص اجنبی کے خواہ یہہ علم یا بلا علم ضعف اُنکی استحقاق کے ہو شخص غاصب ایک امانتدار بتعبیری نہین ہوجاتا ہے بجز اسکے کہ اسکو قبضہ امانتدار نے دیا ہو -

۱۰۶ سداشواير بنام سوبا پتی چیٹی

نیلام بذریعہ عدالت دوران اپیل مین اراضی مدعاعلیہ کا بحق مدعی ڈگری منسوخ ہوئی
اراضی مدعاعلیہ کو واپس دی گئی

سداشیوایر نے ستوسبا پتی چیٹی وغیرہ پر ڈگری حاصل کی اور جایداد ستوسبا پتی چیٹی کو دوران اپیل مین نیلام کراکر خود خرید کیا چونکہ ڈگری منسوخ ہوگئی لہذا **تجویز ہوئی** کہ ستوسبا پتی چیٹی مستحق واپس پانے اپنی جایداد کا ہے اور نہ محض اُسکے زرثمن کا۔

۱۰۸ ہری ... بنام ... لال

منتقل الیہ پرامیسری نوٹ منقضی المیعاد۔ اجرائے دوبارہ ایسے پرامیسری نوٹ کا جسکا روپیہ ادا ہوگیا۔ ایک ہی شخص کا حق لینے اور فرض ادائے زر نوٹ کا۔

قبل اسکے کہ پرامیسری نوٹ عندالطلب مقبوضہ منتقل الیہ منقضی المیعاد تصور کیا جائے کسیقدر شہادت مطالبہ کی موجود ہونی چاہیے۔ ایسے نوٹ کو جسکا روپیہ ادا ہوگیا ہو دوبارہ منتقل کرنیسے ذمہ داری تحریر کنندہ کی تازہ نہین ہوجاتی ہے۔ مقدمہ کیڈن محی الدین صاحب بنام اوری ییا صاحب مطبوعہ رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۴۵ کی تقلید کی گئی۔ اس امر سے کہ منتقل الیہ ایک پرامیسری نوٹ کا شریک اُس کو بھی کا ہوجاتا ہے جس نے وعدہ ادائے اُس ذمہ داری کا کیا ہو جو تحریر کنندہ نوٹ مذکور نے پیدا کی ہو ذمہ داری کو جو بربنائے نوٹ مذکور ہو سے اسطرح پر ادا نہین کردیتا ہے کہ دوبارہ منتقل کرنا بعوض قیمت کے ناجایز ہوجائے۔

۱۱۴ ... بنام ...

ایکٹ حد سماعت ضمیمہ ۲، ۱۶۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۴۸۔ مزاحمت۔ اجرائے حکمنامہ دوم تاریخ جس سے میعاد شروع ہوتی ہے۔

درحالیکہ تعمیل حکمنامہ دخل اراضی بصیغہ اجراء ڈگری بوجہ مزاحمت مدیونان ڈگری کے ستمبر ۱۸۸۰ء مین نہین ہوئی اور حسب دفعہ ۳۲۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۷۷ء کی کوئی شکایت نہین کی گئی لیکن حکمنامہ جدید دخلیابی کی درخواست ڈگریداران نے کی اور حکمنامہ حاصل کیا اور جنوری ۱۸۸۱ء مین پھر مزاحمت کی گئی۔ **تجویز ہوئی** کہ شکایت ڈگرداران مین لنسبت مزاحمت دوم کے جو اندر ۳۰ دن کے مزاحمت دوم سے کیگئی بوجہ ۲، ۱۶ ضمیمہ ۲ ایکٹ حد سماعت کے تمادی عارض نہین ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۵۰۵۔

رجسٹری کا ایکٹ ۱۸۷۷ء دفعہ ۱۷ ضمن ۲ ح، ۱ چٹھی مظہر اقرار ادائے معاوضہ بابت

رام سامی بنام رام سامی

پیدا ہونے حق واقع اراضی کے ۔ ذکر انتقال آئندہ کا ۔

عمرو نے بکر کے نام چٹھی اس بیان سے لکھی کہ مابین اُنکے یہ اقرار ہوگیا ہے کہ عمرو بعض اراضی بکر کے ہاتھ بعوض مبلغ للعہ ؎ روپیہ کے فروخت کرے اور عمرو نے منجملہ اس رقم کے پائے اور بعض متعلق پانے زر باقی کا بعد تحریر کرنے بیعنامہ اندر میعاد معینہ کے ہے اور اسکو اراضی سے کچھ تعلق کسی قسم کا نہیں رہا ۔ تجویز ہوئی ۔ چونکہ چٹھی رجسٹری شدہ نہیں ہے لہذا وہ بثبوت اقرار انتقال کے قابل پذیرائی نہیں ہے ۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۳۱۲ و مدراس جلد ۹ صفحہ ۷۰۵ ۔

118 زالنسہ دیا بنام بیلن لوشاپ

طلاق ۔ زنا جو معاف کردیا گیا تھا بوجہ زوجہ کی بدچلنی مابعد کے پھر تازہ ہوگیا ۔

جب شوہر کو معقول طور پر قرین قیاس اطلاع اپنی زوجہ کی زناکاری کی ہوجائے اور وہ بذریعہ ہمخانہ رہنے کے جرم مذکور کو معاف کردے تو بعد ازان زوجہ کی بدچلنی سے جو مائل بزناکاری ہو گو زناکاری سے کم ہو زناکاری معاف شدہ تازہ ہو جاتی ہے

119 کپتا سوری جگا بنام بالو لیما

رجسٹری ۔ رہن نامہ تعدادی کم از یکصد روپیہ حق واقع اراضی مبلغ سو روپیہ سے زیادہ کی بابت پیدا کیا گیا ۔ میعاد رجسٹری ۔ غیر رجسٹری شدہ رہن نامہ جسکی روسے حق واقع اراضی بابت سو روپیہ سے زیادہ کے پیدا ہوا تھا تمسک سادہ تسلیم ہوا ۔

رجسٹری ایسے تمسک کی جسمین بغرض اطمینان ادائے مبلغ ؎ مع سود بشرح ؎ فیصد فی سال کے جائداد غیر منقولہ مکفول کی گئی ہو اور زر اصل بذریعہ چار اقساط یعنے تین اقساط ؎ اور چہارم تعدادی مبلغ ؎ کے واجب الادا ہو اور کل سود تاریخ قسط اخیر پر واجب الادا ہو بلا کسی ایسی شرط کے کہ مدیون کو اختیار ادا کرنے کسی قسط کا پیشتر سے ہو اسوجہ سے لازمی ہے کہ کم سے کم تعداد جسکے لینے پر مدیون داین کو مجبور کرسکتا تھا مبلغ سو روپیہ سے زیادہ ہے ۔ صحیح معیار واسطے تجویز مالیت حق کے جو رہن سے پیدا ہوا ہو بغرض رجسٹری وہ تعداد ہے جو اقل درجہ واجب الوصول ہے اور نہ بدل تمسک ۔ گو ایسا رہن نامہ غیر رجسٹری شدہ کہ جسکی روسے حق واقع اراضی بابت سو روپیہ سے زیادہ کے پیدا ہو بطور رہننامہ کے موثر نہیں ہے مگر بطور شہادت ذمہ داری ذاتی کے وہ پذیرا کیا جاسکتا ہے ۔ راشتری کٹیشا شہری اینگر بنام شنکرائین (۱) کی تقلید کی گئی ۔

(۱) رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۶ صفحہ ۴۹۶ ۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۴۸۴ و کلکتہ لا رپورٹ جلد ۱۳ صفحہ ۴۶ -

۱۲۱ سری ... بنام ... **تالش** واسطے ناجایز قرار دئے جانے ایسی تبنیت کے جو اٹھارہ برس قبل نالش کے ہوئی اور بیع جو دو سال قبل نالش کے ہوئی - دادرسی ضمنی - حد سماعت -

درحالیکہ مدعی وارث مالک نے استدعا اس استقرار کی کی کہ تبنیت جسکی نسبت یہہ بیان کیا گیا تھا کہ بیوہ نے اٹھارہ برس قبل ارجاع نالش کے کی تھی ناجایز ہے اور بیع بعض جایداد جو بیوہ اور پسر متبنی نے دو سال قبل ارجاع نالش کے کیا تھا نامبردہ بر واجب التعمیل نہین ہے - **تجویز ہوئی** کہ چونکہ نالش فی الواقع واسطے استقرار ناجوازی بیع کے اس غرض سے ہے کہ بعد وفات بیوہ و پسر متبنی کے مدعی بحیثیت وارث مالک ڈگری حاصل کر سکے اور استقرار تبنیت کی استدعا بطور ضمن دعوی مذکور کے ہے لہذا اسمین تمادی عارض نہین ہے -

۱۲۴ ... بنام ... **مجموعہ ضابطہ دیوانی** مصدرہ سنہ ۱۸۷۷ع دفعات ۲۹۴ و ۲۹۵ - حصہ رسدی تقسیم مال - قابض ڈگری بابت اجراء غیر محققہ زر واصلات بنسبت درخواست اجراء ڈگری کے مستحق اجرا ہے -

قابض ڈگری زر واصلات غیر محققہ جس نے عدالت سے یہہ درخواست کی کہ ادسکی تعداد تحقیق کرے اور جایداد غیر منقولہ حسب دفعہ ۲۹۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی قرق کرے داخل منشاء دفعہ ۲۹۵ ہے اور مستحق اسکا ہے کہ ایسے فارق کے ساتھ اس مال مین جو وصول کرایا گیا ہے حصہ رسدی پاوے - دفعہ ۲۹۴ کو دفعہ ۲۹۵ کے شامل پڑہنا چاہئے اور واسطے نافذ کرنے دفعات کے یہہ ضرور ہے کہ ڈگریدار دیگر جس نے عدالت سے اجازت بولی بولنے کی حاصل کی اور ... نیلام ... بابت اسقدر زر ڈگری کے منظور ہوسکتی ہے کہ جسکے ایفا کے لئے وہ مال کافی ہو جو اسکے ... کام نہین آسکتا ہے

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۳۸۵ و بمبئی جلد ۳ صفحہ ۱۰۲ -

۱۲۵ سیرا نیاین بنام برا نیاین **دہرم شاستر** - نالش تقسیم - رہن منجانب برادر منتظم کے - نیلام بعلت ڈگری رہن کے حقوق منتقل الیہ مرتہن و خریدار -

ایک خاندان اہل ہنود غیر منقسمہ مین جسمین دو بہائی تہے بڑے بہائی نے درحالیکہ وہ نابالغی چہوٹے بہائی میں اہتمام جایداد کرتا تھا بتجدید رہننامہ سابق کے جو اسکے پدر متوفی نے بطور کفالت اسرو بیہ کے لکہدیا تہا جو واسطے اغراض خلاف تہذیب یا ناجائز کے نہین لیا

بہا ایک رہن نامہ جایداد خاندانی کا تحریر کیا۔ مرتہن سے تمدنا ے ابنی دین کے برادر کلان
پر نالش دائر کی اور جایداد مرہونہ کو نیلام کرا کر خرید کیا۔ چہوٹے بہائی نے نالش تقسیم بنام بڑے
بہائی اور منتقل الیہ مرتہن اور مشتری نیلام عدالت کی دائر کی۔ **تجویز ہوئی** مرزا صاحب
چیف جسٹس و کرن صاحب جسٹس **نلف** (ار اعے) کہ مدعی مستحق ہے کہ اپنا حصہ جایداد بلا
ادا شے اپنے حصہ زر رہن کے واپس لے اور یہ امر غیر اہم ہے کہ آیا رہن نامہ کو بغرض
ادا شے سابق زر رہن پر کے تحریر کیا گیا تھا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۳۰ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۱۹۵

١٣٠ سنلا پلے بنام کالمیگہم **ایکٹ** وصول لگان دفعہ ۳۲ و ۱۱۰ گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ مشتری کو ۳۰ روز سے
زیادہ کی مہلت واسطے ادا شے باقی زر ثمن کے دے۔
از روے دفعہ ۳۲ ایکٹ مدراس ۲ سنہ ۱۸۶۴ع گورنمنٹ پر یہ امر لازمی نہیں ہے کہ جب
بقیہ زر ثمن اندر تیس یوم کے ادا نہ کیا جاوے تو اس روپیہ کو ضبط کرے جو بوقت نیلام
امانتاً بعلت باقیات بولی بولنے والے نے جمع کیا ہو اور اسکو دوبارہ نیلام کرے۔

١٣١ سرکار معظمہ بنام رام ایا **ایکٹ** آبکاری دفعات ۴۱ و ۴۴ لیسندار فروشندہ کے پاس بعد میعاد لیسنس کے شراب
نکلی کچہہ جرم نہیں۔
حکم مندرجہ دفعہ ۴۱ ایکٹ آبکاری مدراس کو جسکی روسے ذمہ داری لیسنے فروشندگان
لیسندار کی جنکے لیسنو کی میعاد گذر گئی ہے اُس صورت پر محدود کی گئی ہے جب انکے پاس
ایسی شراب نکلے جو واسطے فروخت کے رکہی گئی ہو اسطرح پڑہنا چاہئے کہ حکم عام
مندرجہ دفعہ ۴۴ کا مستثنی ہے۔

١٣٢ چوکلا بگا طلی بنام سبرایا ٹڈالی **دہرم شاستر**۔ وجہ نالش ڈگری بمقابلہ جایداد خاندانی کے جو برادر غیر علیحدہ شدہ نے کفول
کی ہو۔ بہائی کے حصہ کا بیع۔ نالش مشعر اس امر کے کہ حصہ شرکار کا بہی ذمہ دار قرار دیا
جاوے ڈسمس ہوئی۔
چوکلنگا کے ازو برادران ہندو غیر علیحدہ شدہ نے جایداد خاندانی بطور ضمانت اُس روپیہ
کے جو قرض لیا کفول کی بابت نے اُس نالش مین جو چوکلنگا کے اوپر دائر کی تہی ڈگری
محض اوپر جایداد کفولہ کے حاصل کی اور چونکہ دادرسی ذاتی مین از روے حد سماعت کے
تمادی عارض ہوگئی تہی لہذا جایداد کفولہ کو قرق کرایا سبرایا ٹڈالی برادر اور پسران نابالغ چوکلنگا

لئے عذر داری کی اوسکے حصص واقع جایداد مذکور قرقی سے واگذاشت ہوئے اور صرف چوکلنگا کا ششم حصہ بعلت اجراء ڈگری نیلام ہوا اور اسے خرید کیا۔ مدعی نے ایک نالش واسطے تقرر اس امر کے دائر کی کہ جو حصص قرقی سے واگذاشت کئے گئے ہیں بابت اوس روپیہ کے جو بموجب ڈگری مدعی چوکلنگا سے پانا تہا قابل نیلام ہیں اور یہہ ثابت کردیا کہ قرضہ مذکور شریک نے واسطے ایسی غرض کے لیا تہا کہ جسکی ادائی کے مدعا علیہم ذمہ دار اوسکے ادا کرنیکے ہونگے۔ تجویز ہوئی کہ نالش مذکور ڈسمس ہونی چاہیے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۳۲۵۔

۱۳۶ **ایکٹ وصول لگان** دفعہ ۔ وثیقہ لیا جاتا ہے چونکہ کا غیر ضروری تجویز کیا گیا شہادت۔ ریڈی وارادا ... بنام سبوراماسی ایور

حسب دفعہ ۷ ایکٹ مدراس ۸ سنہ ۱۸۶۵ع کے یہہ ضرور نہیں ہے کہ اقرار غیر ضروری ہونے لئے دیکھے جانے پٹہ اور چلکہ کا صریح ہو بلکہ یہہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہہ حکم قانون متعاقدین کے ذہن میں موجود تہا اور انہوں نے جسپر کہ اوسپر عمل نہ کرنیکا ارادہ کیا ایک تحریر ہوگی پٹہ زبانی کی یہہ قیاس پیدا کرنیکے لئے ناکافی ہے کہ دینا اور لینا پٹہ اور چلکہ کا غیر ضروری سمجھا گیا تھا۔

۱۳۷ **ایکٹ آبکاری** مدراس دفعات ۲۱ و ۲۰ (الف) ۲۰ (ب)۔ نزاکش مال کا جو کلکٹر نے ضبط کیا حسب دفعہ ۲۰ (ب) کے تقسیم ہوسکتا ہے۔ قیصر ہند بنام سکیا

اگرچہ مجسٹریٹ حسب دفعہ ۲۴ (الف) ایکٹ آبکاری مدراس کے مویشیان کو ضبط نہیں کرسکتا ہے تاہم زرثمن ہر شے کا جو کلکٹر نے حسب دفعہ ۱۷ معہ مویشیان کے ضبط کی ہو بطریق مصرحہ دفعہ ۲۰ (ب) کے تقسیم ہوسکتا ہے

۱۳۹ **ایکٹ رجسٹری** ۸ سنہ ۱۸۷۷ع دفعہ ۵۰۔ تقدم دستاویز رجسٹری شدہ کو دستاویز غیر رجسٹری شدہ پر قبضہ واسطے آٹھ برس کے بموجب دستاویز جسکی رجسٹری اختیاری تہی بذریعہ بیعنامہ مابعد رجسٹری شدہ کے زائل ہوگیا۔ لونڈا یا بنام گور...

گوردیا نے قبضہ اراضی بذریعہ ایسے اقرارنامہ غیر رجسٹری شدہ کے حاصل کیا تہا کہ جسکی رجسٹری اختیاری تہی اور عمرو و بکر نے ۱۸۷۰ع میں تحریر کیا تھا اوسکو ۱۸۷۸ع میں گونڈریا نے کہ جو دعوی اراضی مذکور کا بموجب ایسے بیعنامہ رجسٹری شدہ کے کرتا تھا جو عمرو بکر نے ۱۸۷۹ع میں اوسکے حق میں تحریر کیا تھا۔

تجویز ہوئی کہ زید حق اسکا نہ تھا کہ اراضی مذکور کو بموجب دفعہ ۵۰ ایکٹ رجسٹری ۱۸۶۶ء

کے حاصل کرے

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۲۰ ملکی جلد ۳ صفحہ ۳۲ —

۱۴۱ لنبی بنام ... **ایکٹ حد سماعت** ضمیمہ ۲ ۔ ۱۶۹ ضمن ۱۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۳۰ و ۲۳۰ و ۲۲۹ —

اجراء ڈگری میں تدبیر متعلق اجراء ڈگری کرنا ۔

ڈگریدار کی جانب سے عدالت صادر کنندہ ڈگری میں ایک درخواست کا واسطے حاصل

اس سارٹیفکیٹ کے اور نقل کے حاصل کرنے کے ... سے اسٹنٹ ہیں

ہونا کہ بموجب نقل مذکور کے دفتر کلکٹری سے حاصل ... ڈگری کا اجراء بذریعہ قرقی

اراضی مذکور کرے ... ایکٹ حد سماعت ۱۸۷۷ء کے بموجب

کے ایک تدبیر متعلق اجرائے ڈگری ہے ۔ از انجا **صاحب جج** کی اجرائے ڈگریات میں

چونکہ ... مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۷۷ء کی ... گئی ہے لہذا احکام ایکٹ

حد سماعت کی تدبیر جاری تھا ... کوشش قرار واقعی حاصل

کرنے ثمرہ ڈگری کی ... مرتبہ حاصل کی گئی ... جائے

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۳۴۹

۱۴۵ دلبر ... بنام ... **ایکٹ** وصول لگان دفعہ ۳۸ زمیندار خریدار ... زمینداری جبکہ ... تشخیص جمع نہ ہوئی ہو

پٹہ بیرا دینے کا حق نہیں ہے ۔

ایک زمیندار نے ... ایک موضع زمینداری کو مدعی کے پاس رہن کیا تھا در سوجہ

... زمیندار ... مدعی ... خزانہ میں ادا کیا

مدعی نے زمیندار پر نالش کرکے اور موضع کو نیلام کرائے خود بہ نیلام عدالت خرید کیا اور مثل

حسب سابق خزانہ میں ... اگرچہ موضع مذکور حسب دفعہ ۸ ایکٹ ۵ ۱۸۶۲ء کے ... علیحدہ

تشخیص جمع نہیں ہوئی ۔

تجویز ہوئی کہ مدعی حسب احکام ایکٹ وصول لگان کے ... پٹہ دینے کا حق

نہیں ہے ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۵۲ و مدراس جلد ۵ صفحہ ۵۴

۱۴۶ دہرم شاستر وارث ہونا مال کا سبب عفتی مانع نہیں ہے ۔

جن اقوال مین یہہ مندرج ہے کہ عورات ہنود بوجہ بے عفتی کے وراثت سے محروم ہین وہ صرف بیوہ کی حیثیت بیوگی متعلق ہین اور ماں کی وراثت پر کوئی شرط اسکی وجہ سے عاید نہین ہوتی ۔ کوجیارو بنام لکشمی

۱۵۷ مجموعہ تعزیرات ہند دفعہ ۴۰۹ ۔ امر باعث تکلیف ۔ سزا ۔ کہ معظم بنام یلامندو

حکم قید سخت کا در صورت نہ ادا کرنے جرمانہ کے بابت ہونے امر باعث تکلیف کے حسب دفعہ ۲۹۰ مجموعہ تعزیرات ہند کے جایز ہے ۔

۱۵۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء دفعہ ۳۶۷ ۔ فرد قرار داد جرم مستوجب سزا سے تازیانہ ہونا تجویز ۔ پدیا بنام کا یسنفو

جب کوئی شخص ملزم مستوجب سزا کے حسب ایکٹ تازیانہ ۱۸۶۴ء کے ہو فرد قرار داد جرم مین اُس طور پر مستوجب سزا ہونا مندرج ہونا چاہئے اور تجویز مین وجوہ اسکی جن حالتین کہ وہ سزا دیجاوے مندرج ہونی چاہئے ۔ بمقدمہ اپیل منجانب قیدی مقدمہ سشن نمبر ۲ ۱۸۸۶ء عدالت بلاری کے ہائیکورٹ (پارکر صاحب جسٹس) نے تجویز ذیل صادر فرمائی کہ کونسل مقرر نہین ہوئی ہے

تجویز ۔ تجویز ثبوت جرم صحیح ہے اور حکم سزا بیجا نہین ہے لیکن ہائیکورٹ حال ہی مین حسب دفعہ ۳۶۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے یہہ تجویز کیا ہے کہ جب شخص ملزم مستوجب سزا کے حسب ایکٹ تازیانہ کے ہو تو فرد قرار داد جرم مین اوس طور پر مستوجب سزا ہونا مندرج ہونا چاہئے (سرکلر نمبر ۲۶۰۲ مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۸۸۲ء) اس امر کی ہدایت بھی متواتر ہو چکی ہے کہ تجویز مین وجوہ مستوجب سزا حسب ایکٹ ہذا کے ہونیکی جبکہ وہ سزا دیجاوے مندرج ہونی چاہئے ۔ سشن جج کو ہدایات ہائیکورٹ کا فروگذاشت کرنا نہین چاہئے تھا ۔

۱۵۹ ایکٹ اسلحہ ہند ۱۸۷۸ء دفعہ ۴، ۵، و ۹ ۔ بارود اور بان جو واسطے آتشبازی کے ہین وہ سامان جنگ مین داخل نہین ہین ۔ بلا لیسنس کے بنانا یا رکھنا آتشبازی کا کہ جس مین بان جو محض آتشبازی مین داخل ہے حسب دفعہ ۵ ۔ ایکٹ اسلحہ ہند ۱۸۷۸ء کے ممنوع نہین ہے جن بانو کا ذکر دفعہ ۴ مین ہے وہ لڑائی کے بان ہین ۔ نسبت اشخاص ملزم مقدمہ ہذا کے حسب دفعہ ۱۹ ۔ ایکٹ اسلحہ ہند ۱۸۷۸ء کے ہیڈ اسسٹنٹ مجسٹریٹ کنارہ جنوبی نے حکم ادا کرنے بیس بیس روپیہ جرمانہ کا در صورت نہ ادا کرنے کے پندرہ روز قید سخت کا بوجہ بلا لیسنس کے رکھنے بان و بارود و دیگر ایسے اشیا کے جو بنانے آتشبازی مین کام آتے ہین صادر کیا سشن جج نے کوئن امپرس بنام سپتی

مقدمہ کو حسب دفعہ ۲۰۹ - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء کے ہائیکورٹ مین بغرض صدور حکم کے اس بنا پر ارسال کیا کہ بان اور بہت سے اڑ جانے والی اور بعد کی سی آواز دینے والی شے مین جنکا ذکر دفعہ ۴ - ایکٹ اسلحہ ہند سنہ ۱۸۷۸ء مین تعریف سامان جنگ مین ہے وہ اشیا داخل نہین ہین جو آتشبازی کے کام مین آتی ہین اور اسلیئے مدعاعلیہان بیجا مجرم قرار دیئے گئے ہین - کونسل مقرر نہین ہوئے - عدالت **ہائی کورٹ جناب ولس صاحب و مسٹر سامی آیار صاحب جسٹسان** نے تجویز ذیل صادر فرمائی - **تجویز** - مدعاعلیہ اول ملازم فروشندہ لیسنس دار کا ہے - مدعاعلیہا مین سے کوئی مستوجب سزا حسب ایکٹ اسلحہ ہند کے نہین ہین کیونکہ بنانا یا رکھنا آتشبازی کا بلا لیسنس کے خلاف اس ایکٹ کے نہین ہے بنانا یا رکھنا آتشبازی کا کہ جسمین بان جو محض آتشبازی ہے داخل ہے ممانعت دفعہ ۵ ایکٹ اسلحہ ہند مین داخل نہین ہوتا -

جن بانونکا ذکر سامان جنگ کی تعریف مین ہے وہ لڑائی کے بان ہین - تجویز ثبوت جرم منسوخ ہونی چاہئے اور جرمانہ واپس ہونا چاہئے -

نظائر متعلقہ - اسی جلد صفحہ ۲۰۴

160 بمعاملہ کورایا بنام سنیا

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۲۰۵ و ۲۶۱ -

جس کسی مستغیث کو ادا کرنے طلبانہ طلبی گواہان کا حسب دفعہ ۲۱۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے حکم ہوا اور وہ ادا نہ کرسکے تو مجسٹریٹ کو تجویز مقدمہ کی اسی شہادت پر کرلی چاہئے جو اوسکے روبرو ہوا اور یہہ جایز نہین ہے کہ استغاثہ کو حسب دفعہ ۲۰۵ مجموعہ مذکور کے خارج کرے -

161 چھدمبارہ بنام ماما سامی

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۴ - اشتمال وجوہ نالش - نالش واسطے دلاپانے قطعات اراضی کے جنپر مختلف اوقات مین دخل کیا گیا ہو -

دفعہ ۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی سنہ ۱۸۸۲ء مین ممانعت اشتمال چند وجوہ نالش کی جنسے مدعی مستحق دلاپانے جایداد غیر منقولہ کا ہو نہین ہے مگر اشتمال ایسی وجوہ نالش کا ساتھہ دیگر وجوہ نالش نوعیت مختلف کے سوائے اُن صورتون کے کہ جنکا ذکر اسمین ہے ممنوع ہے -

162 سبارایا بنام ویرایا

استغاثہ عداوتی - محنتانہ جو وکیل کو دیدیا گیا ہو - امر ضروری جسپر شمار ہرجہ مین لحاظ کرنا چاہئے -

نالش ہرجہ مین جو بابت استغاثہ عداوتی کے ہو محنتانہ جو مدعی نے اپنے وکیل کو

غرض جوابدہی عدالت فوجداری کے ادا کیا ہو اسپر وقت تنقیح کے تعداد مہر چہ سکے عذر کا لحاظ ہونا چاہیئے ۔

قاعدہ قانونی صاحب [illegible] ہند جو مقدمہ [illegible] بنام [illegible] رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد [illegible] صفحہ [illegible] میں تصریح کی گئی ۔

۱۶۴ **حقوق** [illegible] وارث دار [illegible] اپیل [illegible] جو اپیل میں پیش کی گئی نامنظور ہوئی ۔ — [illegible] بنام [illegible] وغیرہ

درحالیکہ [illegible] واسطے تنقیح [illegible] مدعا علیہ کے [illegible] بغرض بار [illegible] کے [illegible] اور واسطے استقرار اس امر کے کہ ایک [illegible] نالش کی ہتی یہ **تجویز ہوئی** کہ جبکہ [illegible] کو ثابت [illegible] کا دعوی کیا تہا تو وہ اول ہی [illegible] اس [illegible] کے [illegible] مستحق نہیں ہے کہ مدعا علیہم محض اسامیان سال بسال تھے

[illegible] کہ [illegible] رعیت دار [illegible] سال بسال ہونا [illegible] کی صحت کی نسبت اعتراض کیا گیا ۔

۱۶۵ **قانون مالابار** ۔ اختیار [illegible] کے [illegible] کا ۔ — [illegible] بنام [illegible]

[illegible] کی [illegible] ہیں ۔

۱۶۶ **نالش** بر بنائے [illegible] پر [illegible] لکہا تہا — [illegible] بنام [illegible]

مدعا علیہ نے ایک [illegible] کے لیے روپیہ اسکا ادا کیا اور باقی کی نسبت [illegible] ہیں سے دلا پانے زر بقیہ کے نالش کی [illegible] علیہ نے یہ عذر کیا کہ [illegible] نہیں ہوسکتی کیونکہ اسپر [illegible] ایک پرچہ بدین مضمون لکہا تہا کہ [illegible] روپیہ [illegible] دن [illegible] ہوئے [illegible] پرچہ نکال لیا گیا جس سے [illegible] وہ [illegible] تجویز کی کہ چونکہ مدعا علیہ نے [illegible]

کے بلا استعمال کرنے ہنڈی کے شہادت میں ڈگری پاسکتا ہے اور مدعی کو ڈگری دی مدعا علیہ نے اپیل کیا مگر اس بنا پر نہیں کیا کہ ہنڈی شہادت میں قبول نہیں ہوسکتی کیونکہ اسپر اسٹامپ مناسب نہیں لگا ہے اور بلیے جو دوسرا اصلاحی [illegible] کردیا ہے عدالت ضلع [illegible] کی ڈگری [illegible] بحال رکھا۔ اپیل دوم میں یہ تجویز ہوئی کہ [illegible] [illegible] جاسکے کہ وہ اصلی [illegible] ہنڈی [illegible] ہو [illegible] قانون کے [illegible] میں قبول نہیں ہوسکتی۔

نظائر متعلقہ [illegible] جلد ۵ صفحہ ۹۰۴

۱۶۵ [illegible] **ایکٹ** [illegible] ۱۵ [illegible] قرضہ کے [illegible] کو اس قرضہ کے [illegible] [illegible] ہوتی ہے

مقدمہ [illegible] کو [illegible] [illegible] قرضہ [illegible] ہے کہ [illegible] قرضہ [illegible] ہے [illegible] خاص کے اس مطالبہ کو جو [illegible]

۱۶۶ [illegible] **ایکٹ** [illegible]

[illegible] ۱۵ [illegible] ثابت ہے

متعلق نہیں ہے [illegible] تجویز [illegible] [illegible] ۱۱ [illegible]

[illegible]

۱۶۷ [illegible] **معاہدہ** ۔ شرط [illegible] منحصر الیہ کی تحریری پابندی [illegible] کی [illegible] تعلق ہو۔

[illegible] نے گورنمنٹ کو ایک خاص قسم کی لکڑی [illegible] دینے کا معاہدہ کیا اور یہ شرط تھی کہ [illegible] سپرنٹنڈنٹ [illegible] ٹیکٹری کی [illegible] کے واسطے لکڑی مذکور [illegible] قابل لینے کے [illegible] سپرنٹنڈنٹ نے بہ نیک نیتی اس لکڑی کو جو [illegible] دیکھا [illegible] ناپسند کیا۔ تجویز ہوئی کہ [illegible] اس بات کا نہ تھا کہ یہہ اعتراض کرے کہ [illegible] کا انکار ہی کے لینے سے انکار کرنا مناسب [illegible] یہہ ثابت کرے کہ لکڑی اس قسم کی تھی کہ جسکے دینے کا معاہدہ تھا۔ [illegible]

الس صاحب جسٹس یہہ قاعدہ قانون [illegible] کا کہ ایسی شرط کہ جسکا ہونا اس فریق کی مرضی پر منحصر ہو کہ جس نے اسکو کیا ہو بوجہ اسکے کہ اس سے معاہدہ زایل ہوجاتا ہے باطل کالعدم ہے ایک قاعدہ قانون معاہدات ہند کا نہیں ہے۔

(۱) انڈین لاء رپورٹ [illegible] آباد جلد ۳ صفحہ ۷۰۴

رمتو سامی آیار صاحب جسٹس - یہ مسئلہ کہ کوئی شخص خود اپنے ہی معاملہ مین مجاز تجویز کرنیکا نہین ہوسکتا اُس صورت مین متعلق نہین ہوتا کہ جب ایک فریق معاہدہ دوسرے کی تجویز کے منظور کرنیکا اقرار کرے یا جبکہ دونون فریق کسی شخص ثالث کی تجویز کے منظور کرنیکا کہ جسکو کچھ تعلق ہو اقرار کرین -

میعاد سماعت - انفکاک رہن - اقرار جو اس اثنا مین کیا گیا - ایکٹ ۱۴ ۱۸۵۹ء دفعہ ۱ ضمن ۱۵ - ۱۸۲ کستی بنام منابہٹ

ایک رہننامہ ۱۸۱۰ء مین تحریر ہوا تھا اور رہن کے حق انفکاک کا اقرار بذریعہ تحریر ۱۸۳۸ء مین لیا گیا تھا - تجویز ہوئی کہ نالش انفکاک مین ۱۸۸۰ء مین تمادی عارض تھی - الفاظ اس اثنا مین مندرجہ ضمن ۱۵ دفعہ ۱ ایکٹ میعاد سماعت نمبر ۱۴ ۱۸۵۹ء کے یہ معنی ہین کہ تاریخ رہن سے ۶۰ سال کے اندر - مقدمہ وسودرن منبودری بنام مبالکٹی (۱) کی تائید کی گئی - مقدمہ دیا چند بنام سرافراز علی (۲) سے اختلاف کیا گیا -

بیدخلی منجانب منتقل الیہ خریدار نیلام اجرا ڈگری رہن بمقابلہ مرتہن مابعد - حقوق فریقین ۱۸۴ نتا سوبا راو بنام کنم وسوا

جبکہ جایداد غیرمنقولہ مرہونہ عدالت سے ایک ڈگری کے اجرا مین جو مرتہن ذی اسطحقاق کفالت کی راہن پر حاصل کی ہو نیلام ہوئی ہو تو مرتہن مابعد جو فریق نالش نہین کیا گیا اُس ڈگری یا نیلام کا پابند نہین ہے اور مستحق انفکاک رہن اول کا ہے - منتقل الیہ خریدار اراضی کا کہ جو ایسی ڈگری رہن کے اجرا مین نیلام ہوئی ہو کہ جو مرتہن نے تنہا راہن پر نالش کرکر حاصل کی ہو مرتہن مابعد کو بیدخل کرنیکا مستحق نہین ہے لیکن جبکہ ایسی نالش رجوع کیجاوے اور مرتہن مابعد ایسی ڈگری کے صادر ہونے مین عذر نکرے کہ جسمین یہ حکم ہو کہ وہ ایک میعاد معین کے اندر وہ روپیہ جو نیلام عدالت مین وصول ہوا ہے ادا کرے ورنہ مدعی کو دخل دیدے اور ہمیشہ کیواسطے حق انفکاک اُسکا جاتا رہے تو وہ مستحق اثبات کا ہے کہ بادائی زر ڈگری شدہ بابت اپنے اصل قرضہ کے اور نیز اُس روپیہ کے جو واسطے حفاظت جایداد کے اوسکو دینا پڑے مرتہنان قابض رہے - تجویز مندرجہ مقدمہ مستہو ماناتھ پال بنام چندرمتی دیبیا (۳) وقاعدہ ریسٹ صاحب جسٹس مندرجہ مقدمہ الیس بی سترنگا پورے بنام

(۱) رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۴۰ - (۲) انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۴۴

(۳) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۷۱۰ -

سے بی تہی (۱) سے اختلاف کیا گیا۔

فیصلہ متعلقہ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۱۵ و الہ آباد جلد ۱۳ صفحہ ۴۰۴۔

۱۸۵ سیجو یا ٹرانی بنام بہاسی آباہ **ایکٹ** عدالت ہائے دفعہ ۵ عدالت کہ جس مین دو مہینہ کیواسطے تعطیل تہی اگر دفتر سوالات اپیل کے لینے کیواسطے کہلا رہتا تو بند نہ تہی۔

در حالیکہ عدالت ضلع مین دو مہینے کی تعطیل تہی اشتہار مین یہہ لکہا تہا کہ عدالت ہفتہ مین دو دفعہ ایک گہنٹے کیواسطے بغرض لینے عرائض دعوے و سوالات و دیگر کاغذات کے کہلے گی عدالت سے یہہ تجویز ہوی (رائے صاحب جسٹس مختلف الرائے) کہ عدالت حسب منشاء دفعہ ۵ ایکٹ عدالت ہائے ہند ۱۸۷۷ء کی تعطیل کے اخیر دن تک بند نہین تہی کہ اپیلانٹ کو کہ جسکے اپیل کی میعاد تعطیل کے اندر گذر گئی تہی یہہ اجازت دیجاتی کہ وہ اپنا اپیل اوس روز کہ جب عدالت بعد تعطیل کے کہلے پیش کرے۔

۱۹۳ دا سرہی ردیو بنام جدو منی ردو **دہرم شاستر** ترقی و نیلام اراضی باجراے ڈگری رہن نوشتہ یا در ہتمم۔ حقوق خریدار نیلام عدالت۔

اگر منجملہ چند برادران ہندو کے جو علیحدہ نہو گئے ہون ایک بہائی اراضیات خاندانی کو رہن کرے اور راہن بر بناے رہن نامہ کے بلا ذکر نالش کرنے برادران مدیون کے نالش کرے اور ڈگری راہن کی ذات پر بہایت ادا ے قرضہ اور خرچہ کے صادر ہو اور راہن جایداد مرہونہ ذمہ دار زر ڈگری شدہ کی قرار دیجاوے اور بعد ازان اوس جایداد کو دین ڈگری اجراے ڈگری میں قرق کراوے اور حق حقوق و مرافق مدیونہ ڈگری کے جو اراضی مرہونہ مین ہون عدالت سے نیلام کئے جاوین اور شخص ثالث اوسکو خرید کرے تو برادران مدیون نالش تقسیم جایداد خاندانی مین مستحق پانے اپنے حصہ کے اون اراضیات کے ہین جو عدالت سے خریدار نیلام کے حوالہ کی گئی ہون گو خریدار مذکور یہہ ثابت کرے کہ قرضہ رہن مدیون نے بطور مہتمم خاندان اور واسطے ایسی اغراض کے لیا تہا کہ جسکی پابندی خاندان پر ہے۔

۱۹۶ سری بہ ستیا سم بنام سری تیجی سو بیارا **نالش** منجانب ہندو شریک کے واسطے حصہ مکان بیع شدہ کے تقسیم عام جایداد خاندانی کا دعوے نہین کیا گیا۔

اگرچہ نالش منجانب ہندو شریک کے واسطے تقسیم جزوی جایداد خاندان غیر منقسمہ کی نہین

(۱) انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۶۶۳۔

ہوسکتی مگر جب کیسے از دو شرکائے اپنا حق واقع جو و اراضی خاندان شخص اجنبی کے ہاتھ بیع کرے تو شریک دیگر اس بیع سے انکار کرسکتا ہے یا اوسکو منظور کرکے دعویٰ بدلئے تقسیم کے شخص اجنبی مذکور سے اپنا حصہ جزو فروخت شدہ کا وہ لا پائیگا کہ جو منتقل نہین ہوسکتا تھا اور جواب اسکی جایداد علیحدہ ہوگئی ہے بہ اکرسکتا ہے۔

198 چیرو اکرشنن بنام دمتشرز

قانون ملابار۔ حقیت اوٹی۔ حق شفع۔ نیلام حق جنمی بحکم عدالت

اگر اوٹی مرتہن اپنے حق شفع سے مستفید ہو تو اوسکو لازم ہے کہ جس قدر روپیہ جینکہ نیتی جنمی کو بابت آپکے حق راہنی کے ملتا ہو وہ ادا کرے لیکن قبل اسکے کہ ارادہ خریدنے کا کرے اوٹی وار مستحق اسکا ہے کہ اسکو پوری اطلاع حالات و مقدار اوس روپیہ کی جو ملتا ہو دیجا دی اشتہار عام نیلام عدالت حقوق جنمی کا اور اختیار اُس نیلام مین بولی بولنے کا بمنزلہ ایک جبانیز استدعائے اوٹی دار شفع نہین ہے کہ جس سے حق شفع اوٹی دار کا بحالت اُسکی خریدنے حقوق جنمی کے جاتا رہے۔

199 ملکہ معظمہ بنام ابونا کالی نارن

مجموعہ تعزیرات ہند دفعات ۱۶۵ تا ۱۷۳

سمن کے لینے سے انکار کرنا کوئی جرم حسب دفعہ ۱۷۳ مجموعہ تعزیرات ہند کے نہین ہے۔

200 کوبہی بنام کنکشمی

قانون ملابار۔ قیاس نسبت اُس قرضہ کے جو ترواد کے کرنا ون کو دیا گیا ہو صورت نالش مشعر ثبوت قرضہ کے جو ترواد پر ہو۔ اثر نیلام اراضی ترواد کا بإجراء ڈگری ذاتی بمقابلہ کارنون۔

اجازت کارنون مشعر کرنے انتقالات جایداد غیر منقولہ ترواد کے اوس اختیار نامبردہ سے ایک مختلف بنا پر مبنی ہے جو نسبت معمول کرنے اعتبار ترواد کے ہر کارنون واسطے کرنے انتقالات کے خاندان کا مختار نہین ہے بلکہ ہر صورت مین اوسکو اختیار خاص ملنا چاہئے۔ اسبات مین کوئی قیاس مستقل نہین ہے کس پر بار ثبوت نسبت ضرورت اُس قرضہ کے ہے جو کارنون کو دیا گیا ہو۔

اگر یہہ استدعا ہو کہ ڈگری نالش ملابار کے ترواد پر واجب الاتباع قرار دیجائے تو ضابطہ دفعہ ۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی مصدرہ ۱۸۷۷ء مین مندرج ہے اوسکی پابندی کرنی چاہئے بلفرطیکہ اہالی خاندان کے بہت سے ہون کہ ڈگری بمقابلہ اُس شخص کے جو

واجب کے تعداد کا اندازہ ہونا بحالت ہونے قریب کے تعداد پر بالضرور واجب الادا ہوتا ہے - اگر اُس اجراے ڈگری نہ نقد مین جو بمقابلہ اُس شخص کے حاصل کی گئی ہو جو واجب کے تعداد کا کارلون ہے جایداد تعداد قرق اور نیلام ہو تو خریدار نیلام کو کچھ نہیں ملتا اور ایسی حالت مین یہہ امر کہ آیا خریداری بہ نیک نیتی اور بعوض قیمت کی گئی تھی اہم نہین ہے -

۳۰۸ تہا یا لو ذکاہ ہولا ہٹی بنام سوپت ٹین ریلوے کمپنی
دفعہ ۱۰ ایکٹ ریلوے - نقصان بذریعہ فعل مجرمانہ ملازمان کمپنی کے - چاندی - اظہار نوعیت - ذمہ داری کمپنی

دفعہ ۱۰ ایکٹ ریلوے جسمین یہہ حکم ہے کہ کوئی ریلوے کمپنی کسی حالت مین اوس نقصان یا ضرر کی جوابدہ نہوگی جو سونے یا چاندی یا اون دوسری اشیا مستثنیٰ شدہ سے متعلق ہے جو بھیجانے کے واسطے حوالہ کی گئی ہون الا اس صورت مین کہ شرائط دفعہ مذکور کا ایفا کیا گیا ہو اُس نقصان سے متعلق ہے جو بذریعہ افعال مجرمانہ ملازمان کمپنی کے عاید ہو - تجویز ضمنی اگر ابداً اس اظہار کے جو بھیجنے والی شے مستثنیٰ شدہ نے کیا ہو اور جسکی رو سے ریلوے کمپنی محصول اضافہ شدہ لینے کی مستحق ہے اسباب معمولی طور پر روانہ کیا جائے تو بھیجنے والا بحالت نقصان کے وصولیابی کا مستحق ہے - احکام دفعہ ۱۰ کی تعمیل بھیجنے والے نے محض مقدار اور نوعیت اُس اسباب کی ظاہر کرنے سے نہین کی جو روانگی کے واسطے اُسوقت حوالہ کیا گیا جبکہ کلارک روانہ کنندہ سے ایسا کرنے کی استدعا کی - بحالت ہونے اشیا مستثنیٰ شدہ کے ریلوے کمپنی کی ذمہ داری ثابت کرنیکے واسطے اظہار مقتضیہ دفعہ ۱۰ اس طریقہ سے کیا جانا چاہئے جس سے یہہ آگاہی ہو کہ بھیجنے والا کمپنی سے یہہ استدعا کرتا ہے کہ وہ ایک خاص خطرہ اپنے ذمہ لینے اور خاص شرح ادا کرنے پر راضی ہے -

۴۱۳ سدا گو پانیگا بنام دوراسمی
رجسٹری - دستاویز - حق واقع اراضی مالیتی مبلغ ما - اندازہ -

رجسٹری اُس دستاویز کی جس سے بالضرور استحقاق جایداد غیر منقولہ مالیتی ما مین پیدا نہین ہوتا لازمی نہین ہے - ورشن سنگھ بنام ہنومنتا (انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۴۴۴) و راج بہی سنگھ بنام رام سکہی کنور (انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۴۴) سے اختلاف کیا گیا مقدمات نارائن لکشمی بنام انت بابا جی (انڈین لارپورٹ

سلسلہ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۵۰۳ (۳) ورسایا چیٹی بنام گروآپا چیٹی وانڈین لاء رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۰ (۳) منظور نہیں کئے گئے جو تمسک لتعدادی مبلغ للعہ مع سود منصدی مبلغ علیہ سالانہ کے ہو جو تاریخ تحریر سے بارہ ماہ بعد واجب الادا ہو اور اوس تمسک کی رو سے جایداد غیر منقولہ واسطے اطمینان ادا سے زر قرضہ کے مکفول کیجاوے اوسپر رجسٹری ضروری نہین ہے۔

دفعات ۲۰۴ و ۲۱۲ و ۲۹۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ نالش بجانب مدیون ڈگری بمقابلہ داین وخریدار بغرض منسوخی نیلام ذریعی ممنوع ہے۔

۱۷۱ اگہوانیگار بنام شاچاریر — مدیون ڈگری جو واسطے منسوخی نیلام اپنی اراضی کے بربناء اوس فریب کے دعویدار ہو جو کہ وہ داین مرتکب ہوا جسنے نیلام بلا اشتہار دینے کے کرایا اور جایداد بلا اجازت عدالت کے خرید کی نالش واسطے منسوخی نیلام کے کرنے سے ممنوع ہے کیونکہ یہہ امر ایسا ہے جو فریقین نالش مین پیدا ہوا اور حسب معنی دفعہ ۲۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی مصدرہ ۱۸۷۷ء کے صیغہ اجراء ڈگری سے متعلق ہے۔

نظائر متعلقہ (۱) اس جلد ۵ صفحہ ۹۷ (۲) کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۲۱ (۳) کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۴۷۴ (۴) بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۵۹ (۵) کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۳۰ (۶) مدراس جلد ۲ صفحہ ۵۴ (۷) مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۵۰۰ (۸) کلکتہ جلد ۱۷ صفحہ ۱۷۱ (۹) مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۲۲۹۔

دفعات ۳۴ و ۴۴ ایکٹ اسٹامپ دفعہ ۵۷۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ہنڈوی بلا اسٹامپ جو نامنظور کیگئی صیغہ اپیل اول مین منظور ہوئی۔ صیغہ اپیل دوم مین اعتراض نامنظور ہوا۔

۲۰۳ اماہی چیٹی بنام سامی کچیٹی — نالش منجانب پانیوالے کے تحریر کنندہ پر بابت اوس ہنڈی کے جو برٹش انڈیا مین اوس شخص پر تحریر کی گئی جو ملیبار مین رہتا ہے ہنڈی پر اوس وقت اسٹامپ نہین لگایا گیا جب وہ تحریر کی گئی تھی اوسکی جو عندالطلب منظور کئے جانے کی نسبت شہادت مین مدعاعلیہ نے کیا اوسکو منصف نے منظور کیا لیکن مدعی کو یہہ اجازت دیگئی کہ جو تعداد اوس معاوضہ کیواسطے پانتی ہے اوسکی بابت نالش کرے نالش اس بناپر ڈسمس ہوئی کہ کوئی معاوضہ ثابت نہین ہوا صیغہ اپیل مین صاحب جج ضلع نے یہہ تجویز کی کہ ہنڈی پر اسٹامپ کی ضرورت نہ تھی کیونکہ اوسکا اثر پذیر ہونا برٹش انڈیا مین مقصود تھا اور ہنڈی کو شہادت

یہ بطور چٹھی کا دربار کے جسمین ذمہ داری تسلیم ہوئی منظور کیا اور یہ تجویز کی کہ حادثہ

ہوچکا۔ صیغہ اپیل دوم مین تجویز ہوئی کہ چونکہ ہندی کو شہادت بین باوجود خلاف

قانون ہونے کے صاحب جج ضلع نے تسلیم کیا لہذا کوئی اعتراض ڈگری کی نسبت صیغہ

اپیل مین اس وجہ پر نہین کیا جا سکتا۔

۲۲۲ پولو سامی بنام کرستنا **قانون** مدراس نمبر ۴ سنہ ۱۸۶۳ء ۔ جج ماتحت کو جج ضلع کا اختیار حاصل ہے

جج ماتحت کو نالش از روئے ضمن ۱ دفعہ ۳ قانون مدراس نمبر ۴ سنہ ۱۸۶۳ء کے سماعت

کرنیکا اختیار حاصل ہے ۔ مقدمہ پولو سامی بنام ۔۔۔ فیصل کیا گیا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۱۱

۲۲۳ زادی ورنا بنام کومان رانیا بناء کومان **مجموعہ** ضابطہ دیوانی مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۲۳۴ ۔ متوفی کے حصہ جائداد خاندان مین

کرنیکا استحقاق سرمایہ کا ہونا۔

نالش منجانب منا ہین جو بعوض مقدار زر کے اہتمام سے مدعا علیہ کی متوفی کیوا سطے دائر

کی گئی تھی ڈگری واصلات مدعا علیہ پر صادر ہوئی جو لا بارتا ۔۔۔ قانون تھا۔ تجویز ہوئی

کہ جائداد تا روٹ جو مدعا علیہ متوفی کے جانشین کے قبضہ مین ہو وہ سرمایہ متوفی کا جو بقبضہ

اسکے جانشین کے ہو ایفائے ڈگری کے واسطے از روئے دفعہ ۲۳۴ مجموعہ ضابطہ

دیوانی مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ء کے ذمہ دار نہین ہے ۔ حصہ پدر متوفی واقع ہندو خاندان غیر

منقسم بذریعہ حق لیس ماندگی پسران کو پہونچتا ہے اور وہ ایک سرمایہ انکی قبضہ مین واسطے

ایفائے اس ڈگری کے نہین ہے جو پدر پر از روئے دفعہ ۲۳۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی

مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ء صادر ہوئی ہو۔

۲۲۴ ۔۔ن جاگیردار بنام مرزی آزاد سیکرٹری آف اسٹیٹ انڈیا **حق** آسایش بذریعہ شدآمد بوجہ اس عطیہ کے بومدت دراز کے استعمال سے قیاس

کیا گیا ہو۔

جبکہ اشخاص کی ارعیات ۔۔۔ پر ایک خاص راستہ مین بلا مزاحمت پانی پانے کا

استحقاق بلا تعلق احکام دفعہ ۲۶ ایکٹ میعاد سماعت مصدرہ سنہ ۱۸۷۷ء کے ہو سکتا ہے۔

جبکہ ایسے استحقاق کا دعوے بطور استحقاق موروثی ارعیہ جدید کیا جائے ۔۔۔

شہادت نسبت استعمال زمانہ دراز کے دیکھا گئے تو ایسی شہادت سے مدعا۔۔

(۱) نظائر قانون ہند سلسلہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۰۲

حلبو کافی یہہ قیاس کرنیکی نباز ہوگی کہ حق آسایش عطا کیا گیا تہا اور عدالت کو نالش اس بنا پر ڈسمس کرنا جایز نہین ہے کہ مدعی نے دو سال کے اندر قبل نالش استعمال نہین کیا۔

۲۲۹ **دفعہ ۹** ۔ ایکٹ لگان ۔ زمیندار ۔ خریدار چار حصص واقع شہر ودہریم مستحق نہین ہے کہ پٹہ لینے پر مجبور کرے ۔

جبکہ قابضان حصص رقبہ موضع شہر ودہریم نے لگان علیحدہ علیحدہ اسامیان سے مطابق اپنے حصص کے نہین پایا یا اوسکے پانیکا قرار داد نہین کیا تو چند شرکا ملکر ایک زمیندار از روے ایکٹ لگان کے ہوجاتے ہین اور ایک شریک مستحق اسکا نہین ہے کہ تہولیت پٹہ منجانب اسامیان کو نسبت اُس لگان رسدی کے نافذ کرے جو نامبردہ کا یافتنی ہو۔

نظائر متعلق مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۱۱

۲۳۰ **گالون کا مجسٹریٹ** ۔ اختیار ۔ اعت ۔ اختیار اجراے سمن ۔

گالون کے مجسٹریٹ کو اُن اشخاص کے نام سمن جاری کرنیکا اختیار ہے جو اُسکی علاقہ اختیار کی حدود ارضی کے اندر نہ کہ باہر رہتے ہون جنکی حاضری اُن مقدمات مین ضروری ہے جنکی تجویز کرنیکا مشارالیہ کو اختیار عطا کیا گیا ہے

۲۳۲ **دہرم شاستر** ۔ دفعہ ۲۳۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۔ اجرا ڈگری زرنقد بمقابلہ پدر بمقابلہ پسران مثل قایم مقامان ۔ پسماندگی ۔ ترقی ۔

خاندان غیر منقسمہ ہندو مین اگرچہ حقوق پسران واقع جایداد موروثی ذمہ دار اداے قرضہ پدری کے ہین تاہم ڈگریدار زرنقد بمقابلہ پدر جس نے جایداد موروثی قبل وفات پدر کے ترقی نہین کی ۔ بمقابلہ جایداد موروثی بطور اوس سرمایہ کے جاری نہین کرسکتا جو قایم مقامان مدیون ڈگری کے قبضہ مین از روے دفعہ ۲۳۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی مصدرہ ۱۸۸۲ء کے ہو ۔ مقدمہ زمیندار سوداگری بنام الونانیگار (انڈین لارپورٹ سلسلہ نظائر مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۴۲) کی تقلید کی گئی ۔

۲۳۴ **دہرم شاستر** ڈگری بابت نان ونفقہ ۔ جو پسران مدیون پر بقدر اُس سرمایہ کے جاری ہوئی ہو جو نامبردگان نے لیا ۔

[illegible] بنام [illegible]

ڈگری نان و نفقہ جو بمقابلہ اُس شخص ہندو کے ہو جو اپنی حیات مین ڈگریدار کو زر سالانہ ادا کرنے کی ہدایت کرے بعد وفات مدیون ڈگری اُسکے پسران پر بقدر اُس سرمایہ کے جاری ہو سکتی ہے جو نابرگان نے پایا ہو مگر سرمایہ مذکور مین حصہ پدر واقع جایداد خاندان شامل نہین ہے -

نظائر متعلقہ - اسی جلد صفحہ ۲۰۰ -

٢٣٦ آیار و بنام کورٹ آف وارڈ **واصلات** حساب من ابتدائے تاریخ محرومی سے کا -

چونکہ امر قابل تقسیم ہوسنے اُس زمینداری کا جو بہہ ہا میون کے خاندان مین تنازعہ تھی اون ہی کے حق مین منفصل ہوا جنہون نے اپنے حصہ کی نسبت نالش کی تھی لہذا **تجویز ہوئی** کہ ڈگری یہہ ہونی چاہیے کہ مدعیان واسطے دلا پانے ایک نصف زمینداری کے اوسکی واصلات کے تاریخ اپنی بیدخلی سے مستحق مین مگر شرط یہ ہے کہ نابرگان واصلات مذکور بابت تین سال عین ماقبل نالش سے زیادہ وصول نکرین اور اگر کوئی واصلات مذکور کا جسکی نسبت مدعاعلیہم یہ ثابت کرین کہ وہ بابت حصہ پر واسطے فایدہ خاندان مشترکہ کے صرف کی گئی مدعاعلیہم کو مجرا ملے -

٢٣٩ ...الدین بنام ...کبی **امر تصفیہ شدہ** - اقبالات مدعی کے اصل بابت کے شہادت منقولی نہین ہین - سنہ ... مین مدعیان نے واسطے انفکاک رہن بعض اراضیات کے پیش ... حق مدعاعلیہم پر نالش کی اور نالش اس بنا پر ڈسمس ہوئی کہ مدعیان کا حق انفکاک بذریعہ اجرای ڈگری مین بدست اننت کرشن بہٹ کے بیع ہوا تھا مدعیان نے اننت کرشن بہٹ سے پہر حق انفکاک خرید کر کے دوسری نالش واسطے اُن اراضیات کے دائر کی جو بقبضہ مدعاعلیہم ہین - **تجویز ہوئی** کہ یہہ امر آیا حق انفکاک رہن اراضیات متنازعہ کا اننت کرشن بہٹ کے ہاتھ فروخت ہوا تھا امر تصفیہ شدہ ہے اور مدعاعلیہم اوسکو پہر اس بنا پر شروع نہین کر سکتے کہ مدعیان نالش سابق مین از روے استحقاق مختلف کے بحث کرتے تھے - اقبالات اُس شخص کے جسکی حیثیت بہ تعلق جایداد متنازعہ کے ضرور ہے کہ ایک فریق دوسرے کے مقابلہ مین ثابت کرے در اصل شہادت اصلی ہین نہ سماعی گو ایسا شخص زندہ ہو اور بطور گواہ طلب نکرایا گیا ہو -

٢٤٢ **دہرمشاستر** - داشت ہا یعنے رہن -

ٹھن سالی بنام ... گنڈ

مطابق دہرم شاستر مروجہ حاطہ مدراس بغرض اسکے کہ بہن بطور بند ہو مستحق وراثت ہی رعوی بہا نجوں کا مقدم ہے کٹی امال بنام راماکرشنا این (۱) منظور کیا گیا۔

نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۹ صفحہ ... بمبئی مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۳۰ و کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۱۷۳ و مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۵۔

۵۱ م ... بنام ...

دہرم شاستر نیلام جایداد خاندان ہندو جمین باپ اور پسران شامل ہوں باجا ہے اس ڈگری کے نیلام ہوئی ہو جو صرف باپ کے مقابلہ میں اس نالش میں صادر ہوئی ہو جو روپیہ کے رہنا مہ نوشتہ پدر واسطے حاصل کرنے روپیہ کے واسطے اغراض تہذیب کے دائر ہوئی ہو اور یہ معلوم نہو کہ آیا نیلام اسقدر ڈگری کے اجرا میں کیا گیا جو ذاتی تہی یا باجرائے حق ... تو پسران نالش جایداد خاندان میں حق دلا پانے اپنے حصے واقعہ جایداد ... کے خریدار سے نہیں پا سکتا ہیں۔

... بنام ... میعاد

حق آسائش نالش دلا پانے کی ... بابت عطیہ اٹھارہ برس کا استعمال میعاد ... ہے۔

استحقاق ... پانی کا ایک خاص راستہ میں بذریعہ نالے ایک بند کی ایک ... نالش سابق ... جو ۱۸۸۲ء میں بذریعہ ... ثبوت کے ثابت ہوا ہے کہ استحقاق مذکور ۱۸۸۲ء سے قبل ۱۸ برس تک نافذ ہوتا رہا ہے

۵۶ م ... بنام ... راؤ

حد اختیار شراکت - عدالت ضلع - دفعہ ۲۶۵ ایکٹ معاہدہ

نالش واسطے بند کرنے کاروبار شراکت اور تقسیم منافع کے از روئے دفعہ ۲۶۵ ایکٹ معاہدہ مجریہ ہند قابل سماعت اس عدالت سے نہیں ہے جو عدالت ضلع کے ماتحت ہو۔

۵۷ م ویشو بنام ... دورن

امر فیصل شدہ دفعات ۱۰ و ۱۱ ایکٹ متعلقہ حلف مجریہ ہند - شرطیہ امر مانع تقریر مخالف - قانون ملابار - رواج متعلقہ ... و ...

فیصلہ متعلقہ استحقاق نزاعی مابین فریقین مقدمہ مطابق احکام ایکٹ متعلقہ حلف مجریہ ہند ایسا فیصلہ نہیں ہے جو اسوقت بطور امر مانع تقریر مخالف اثر پذیر ہو جبکہ وہی متعلقہ استحقاق دوسری نالش مابین انہیں فریقین کے پیش کیا جاوے

(۱) رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۸۸۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۵۰۴ و مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۰۹ -

۲۶۵ تیمو بنام بلدامی **ضمانت** خرچہ اطلاع حکم - رجسٹری - ترمیم -

جاری ہونا اطلاع نامہ ابتدائی واسطے اظہار وجہ کے کہ اپیلانٹ سے کیون ضمانت خرچہ اپیل کی نہ لیجاوے مساوی مطالبہ کے نہین ہے اور اگر حکم ضمانت دینے کا اپیلانٹ کی غیر حاضری مین دیا گیا تو اوس حکم کی اطلاع نامبردہ کو اوس سے قبل دینی چاہئے کہ نامبردہ کی نسبت اوسکی تعمیل کا نہ کرنا تجویز کیا جاوے کوئی اراضی تیمو کے پاس ۱۸۶۱ء مین بغرض محفوظی ادائے مبلغ دو ہزار سود کے مستغرق لی گئی تہی اور دستاویز پر رجسٹری نہین ہوئی تہی ۱۸۷۳ء مین اراضی مذکور کدارنا سے پاس رہن کی گئی اور رہننامہ پر رجسٹری ہوئی ۱۸۷۵ء مین بصیغہ اجرا ڈگری جسکا تیمو کوئی فریق نہ تہا بربنائے اس رہن کے اراضی مذکور نیلام ہوئی اور اوسکو دیورانی نے خریدا اور سارٹیفکٹ نیلام پر رجسٹری ہوئی تیمو نے بعد ازان بہ نیلام اراضی مذکور واسطے واپانے اوس تعداد کے نالش کی جو بربنائے رہننامہ ۱۸۶۱ء واجب الادا تہی - **تجویز ہوئی** کہ دعوی تیمو بدلیہ اوس نیلام کے ساقط نہین ہوا جو بنام دیورانی کے عمل مین آیا -

۲۶۸ ملک معظم بنام بارے لنگ **حد اختیار** سماعت - گانوکا مجسٹریٹ - قانون ۴ سنہ ۱۸۶۶ء - قانون ۱۱ سنہ ۱۸۶۱ء - بہیڑ کا چورانا - جرمانہ -

جرم بہیڑ کا چورانا جبکہ اوسکی مالیت ایک روپیہ سے کم ہو از روئے قانون ۴ سنہ ۱۸۶۶ء مثل جرم خفیف قابل سماعت گانو کے مجسٹریٹ کے ہے لیکن حکم جرمانہ مصدرہ گانو کے مجسٹریٹ کا ایسے مقدمات مین خلاف قانون ہے -

۲۶۹ ... بنام ... **ایکٹ** متعلقہ ترقی تصبہ جات مدراس ضمیمہ ج - وجہ ترک -

ایکٹ متعلقہ ترقی تصبہ جات مدراس مصدرہ ۱۸۷۱ء مین لفظ گہوڑی سے ٹٹو بہی مراد ہے بجز اسکے کہ بلحاظ تعداد شہیون کے مدات مندرجہ ضمیمہ ج سے منشا اسکے خلاف پایا جاوے ضمیمہ ج ایکٹ کا ایک جزو ہے - از روئے ایکٹ کے چار پہیہ کی گاڑی کمانی دار پر جسکو ایک ٹٹو تیرہ مشہی سے کم کہینچتا ہو محصول عاید نہین ہوسکتا -

۲۷۲ محمد قاسم ... بنام جانن کا **ایکٹ** پنشن - از روئے مجموعہ ضابطہ دیوانی مصدرہ ۱۸۷۷ء ترقی انعام جو انعام سرکار نے علاوہ پنشن کے کسی عہدہ دار کو دیا ہو جو بوجہ تخفیف کے ملازمت

سرکاری سے جبراً برطرف کیا گیا ہو حسب معنی دفعہ ۱۱ ایکٹ پنشن مصدرہ ۱۸۷۱ء کے پنشن نہیں ہے اور وہ کارروائیات اجراے میں جو یکم جون ۱۸۸۱ء سے قبل شروع ہوئیں مستوجب ترقی کا تھا۔

۲۷۴ (کی اسٹیٹ ہند بنام رہیا نجی)

حد اختیار سماعت۔ عمل مملکت۔

مملکت کے افعال جنکی نسبت عدالتہاے برٹش انڈیا سماعت کرنے سے ممنوع ہیں الیسے افعال ہیں جو بنفاذ اُن اختیارات شاہی کے کئے گئے جو از روے قانون جائز نہیں۔

جب کوئی فعل جسکی شکایت ہو منظوری قانون میونسپل یعنی ملکی اور بہ نفاذ اختیارات عطیہ قانون مذکور کیا گیا ہو تو اُس واقعہ سے کہ اس فعل کو بادشاہ نے کیا ہے اور وہ ایسا فعل نہیں ہے جسکو ہر شخص کرسکے اختیار عدالتہاے دیوانی کا جاتا نہیں رہتا۔ مقدمہ نوین چندر دیے بنام سکرٹری آف اسٹیٹ فار انڈیا (۱) سے اختلاف کیا گیا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۰۴۔

۲۸۴ (مدن کالی بنام ترایبن)

حد اختیار سماعت۔ وقعات ۱۲ و ۱۴۔ ایکٹ عدالتہاے دیوانی مدراس۔ دفعہ ۷ ضمن ۹۔ ایکٹ رسوم عدالت مصدرہ ۱۸۷۰ء۔ قانون ملابار۔ کانم۔ مالیت ترقیات جو صریحاً نہ بیان کی گئی ہو۔ نالش انفکاک رہن کی شئے متنازعہ نالش کے تعین کرنیمیں شمار نہ کرنی چاہیئے

از عدالت اٹرنر صاحب چیف جسٹس و متوسامی ایر صاحب جسٹس

مختلف الرای) جبکہ دستاویز رہن میں صاف صاف وہ تعداد مندرج نہو جو بوقت انفکاک رہن کے بابت ترقیات کے مجرا دلائی جائیگی تو از روے دفعہ ۱۴ ایکٹ متعلقہ عدالتہاے دیوانی مدراس واسطے اغراض اختیار حد سماعت کے مالیت شئے متنازعہ نالش دریافت کرنیمیں مالیت ترقیات شمار نہ کیجائیگی از ٹرنر صاحب چیف جسٹس و متوسامی ایر صاحب جسٹس متفق الراے) از روے دستور ملابار کے جملہ انتقالات کانم میں یہہ شرط کیجاتی ہے کہ راہن مالیت اُن ترقیات کی ادا کریگا جو مرتہن نے زمانہ انتقال میں قبل انفکاک رہن کئے کی نہیں اور ادا ہونا اُس روپیہ کا جو ترقیات میں صرف ہوا ہو بذریعہ رہن کے اسیطرح محفوظ کیا جاتا ہے جس طرح کہ ادا ہونا اصل روپیہ کا اور اغراض اختیار سماعت کیواسطے مالیت شئے متنازعہ نالش تجویز کرنیمیں اسکو شمار کرنا

(۱) انڈین لا رپورٹ سلسلہ نظائر کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۱۱۔

چہارم

۱۹۱ م مقدمہ بہلک بنام لکشمی نارسا لکشمی نارسا جکنا دم — دہرم شاستر - توریث - چچا کا بیٹا - بہائی کا پوتا

تہو جب دہرم شاستر متعلقہ وراثت مروجہ احاطہ مدراس کے چچا کا بیٹا قبل بہائی کے پوتے کے وراثت پاتا ہے۔ لفظ پیارن مستعملہ متاکشرا ادہیا دوم پرچہد چہارم اشلوک ہفتم و پرچہد پنجم اشلوک اول مین پوتے داخل نہیں ہین -

۲۰۳ م کولندائی نٹار بنام سنکر بہارا — ایکٹ پنشن بابت ۱۸۷۱ع - انعام خدمت متم -

نالش بہیک دار قابضان انعام خدمت متم (وقف مذہبی بغرض معاش خاندان متعلق الیہم دمعبد کے) واسطے واپانے اراضیات انعام کے اشخاص اجنبی سے بموجب احکام ایکٹ پنشن بابت ۱۸۷۱ع ممنوع السماعت نہین ہے -

۳۰۴ پارتہ سارتہ بنام جنتا کرشن — امر تجویز شدہ - امور قانونی - امتناع تقریر مخالف بوجہ ورود ڈکری یعنے تجویز حقوق فرقہ ہائے مذہبی جنمین رقابت ہو -

فیصلہ غیر صحیح منجانب عدالت مجاز لسنبت کسی بحث قانونی کے جو مرکبًا بانی الاصل تنقیح طلب مابین فریقین نالش کے تہا مانع اس امر کا نہین ہے کہ کوئی عدالت اوسی بحث کو جو مابین انہین فریقین کے کسی نالش مابعد مین پیدا ہو مطابق قانون کے فیصل کرے - ہر فرقہ کے اشخاص کو اختیار ہے کہ مکانات تعمیر کرین اور اونمین پرستش عام اپنی خاص زمین پر کرین بشرطیکہ وہ نہ تو اوس حق ملکیت مین دست اندازی کرین جو اونکے ہمسایئونکو حاصل ہو نہ باعث کسی امر مضر عافیت عام کے ہون اور اسیطرح کے بہی مستحق ہین کہ شوارع عام مین ہوکر جلوس ہائے مذہبی کو اس طور پر نکالین کہ وہ سابقہ استعمال معمولی شوارع مذکورہ کے منجانب اشخاص عام دست اندازی نہ کرین اور مطابقت اون ہدایات کی کرین جو مجسٹریٹ بطریق جائز بغرض امتناع انسداد شوارع یا نقض عافیت کے صادر کرے -

ایک نالش مین ۱۸۵۵ع مین جو مابین تنکالیون اور ودکالیون فرقہ ہائے مذہبی کے تہی جنکے باہم رقابت ہے اور جنکے قایم مقام مدعیان اور مدعاعلیہم علی الترتیب ہین جبکہ ودکالیون نے ایک مندر واسطے پرستش عام کے ایک خاص شارع عام مین کہولنا چاہا تہا بذریعہ ڈگری عدالت صدر نابہوگان کو اس امر کی ممانعت کی گئی تہی کہ جس موقع زمین کی

بابت ٹنکالیان نے اعتراض کیا تہا اور جو اندر عدمندر ٹنکالی کے واقع تہی یعنی اندمعمولی حدان جلوس ہائے کے تہی جو متعلق پرستش مندر نکالے جاتے تہے مندر تعمیر نکرین وہ پرستش عام قایم کرین ۔ ۱۸۷۵ء مین دو کالیون نے ایک مندر واسطے پرستش عام کے ایک اور زمین پر جو انکی ملکیت خاص تہی اوسی شارع مین کہولا ۔ تجویز ہوئی کہ ڈگری عدالت صدر نالش سابق مین مانع عمل دوکالیون کے نہ تہی ۔

۱۰ | ۳ **قانون** ملابار کانم تعبیر شرط انفکاک ۔

جبکہ ایک دستاویز کانم بیان کی گئی تہی اور اوسمین شرائط نسبت معاوضہ ترقیات کے تہین تو اس مضمون کی شرط سے کہ جب کبہی زر قرضہ تیار ہوگا اراضی چہوڑ دیجائیگی راہن مستحق انفکاک کا قبل گذرنے میعاد مروجہ بارہ سال کے نہوگا بلکہ شرط مذکور کی یہہ تعبیر ہونی چاہیے کہ وہ متعلق زمانہ مابعد میعاد دوازدہ سال ہے ۔

۱۱ | ۳ **خلل اندازی** منصب اور آمدنی مذہبی مین ۔ امور متعلق عقاید مذہبی جو ضمناً منفصل کئے جاوین ہرچہ بابت نقصان اعزاز وہیبت خود اختیاری کے دلائے جانے کے لایق نہین ہے

اگرچہ عدالت دیوانی کا یہہ کام نہین ہے کہ نسبت صداقت عقاید مذہبی یا نسبت انتظام رسوم مذہبی کے فیصلہ صادر کرے تاہم بغرض محفوظ کرنے اشخاص کے تصرف بعض حیثیت یا جایداد مین عدالت دیوانی کو ضمناً لازم آسکتا ہے کہ یہہ تجویز کرے کہ مقلدان کسی فرقہ مذہبی کے عقاید مقبولہ کیا ہین اور نسبت انتظام اونکے حقوق باہمی کے انہون نے کونسے رواج کو ثابت تسلیم کیا ہے ۔ نفاذ دعوے استحقاق بلاشرکت غیرے انجام دہی بعض اجزاے پرستش مذہبی کا مندر اہل ہنود مین اور ممانعت فرقہ مخالف کا نسبت شرکت پرستش مذکور کے سوائے اسکے کہ بطور معمولی پوجا کرنیوالونکے شریک ہون عدالت دیوانی سے ہوسکتا ہے ۔ دعوے ہرجہ نقصان اعزاز وہیبت ہائے خود اختیاری کا جو قابضان ایک منصب مذہبی کو کسی مندر مین منجانب پوجا کرنیوالون اوس مندر کے کیجاتین اگر مدعاعلیہم نسبت انجام دہی کار ہائے منصب مذکور کے خلل انداز اشخاص مذکور نہوتے قانوناً قابل انفاذ نہین ہے ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۱۵۱ ۔

۳۴۰ چتمبر بنام ستھایا وجہ مخاصمت ۔ نیلام منجانب عدالت فرانسیسی ایسے جہاز کا جو بطور کفالت قرضہ کے جو
اُسپر واجب الادا تہا مکفول تہا ۔ دعوی کفالت اور نسبت زرثمن ۔ نالش واسطے استقرار حق کفالت
کے بمقابلہ داین فرانسیسی کے ڈسمس ہوئی ۔

منجی راسا نے اپنا جہاز اگست ۱۸۶۰ء مین پاس چتمبر کے بطور کفالت بابت قرضہ
مشک تعدادی الصماء ہزار کے جو بذریعہ دو اقساط کے فروری و اگست ۱۸۶۱ء مین واجب الادا
تہا مکفول کیا مدعا علیہ نے جہاز کو قلمرو فرانسیسی مین بعلت ایک قرضہ کے جو یا فتنی اُسکا بذمہ
منجی راسا تہا پکڑ لیا اور عدالت فرانسیسی نے جہاز کو نیلام کر دیا چتمبر نے دسمبر ۱۸۶۱ء مین
نسبت زرثمن معبوضہ عدالت موصوف کے دعوی کیا عدالت فرانسیسی نے چتمبر سے
نقل تجویز عدالت انگلشیہ مشعر اقرار و تسلیم دعوے چتمبر بمقابلہ منجی راسا طلب کی چتمبر نے مدعا علیہ
پر واسطے حصول استقرار اپنے حق دلا پانے زر نقد منجی راسا بر بناے مشک دعوی کیا ۔

تجویز ہوا کہ قطع نظر اسکے کہ کفالت چتمبر بوجہ نیلام جہاز کے قلمرو فرانسیسی مین زایل ہوگئی
یا نہین چتمبر اسے مستحق کسی زرثمن نیلام کا خواہ بوقت نیلام خواہ بوقت اُسکے دعوی کے عدالت
فرانسیسی مین نہ تہا اور بوجہ انکار مدعا علیہ کے حق چتمبر اسے نسبت کسی زرثمن نیلام کے اُسی
کو کوئی وجہ مخاصمت حاصل نہین ہوئی ۔

۳۴۴ مہتابا بنام ستھایا **قانون بحری** ۔ فروخت اسباب محمولہ بغرض مرمت جہاز ۔ کفالت بحری ۔

کپتان جہاز انگلشیہ نے جبکہ وہ بالمری بانڈ پر روپیہ بغرض مرمت نقص جہاز کے جو بوجہ
سختی موسم کیا ہوگیا تہا حاصل نہ کرسکا جو اسباب محمولہ اُس کام کے لئے فروخت کیا اور جہاز کی
مرمت کرائی ۔

ایک نالش مین جو منجانب مالکان اسباب بنام (۱) کپتان جو یکے از مالکان جہاز کا تہا
(۲) مرتہن جہاز و (۳) گماشتہ شخص آخر الذکر کے جسکے نام سے جہاز رجسٹری ہوا تھا واسطے دلا پانے
قیمت اسباب فروخت شدہ کے رجوع ہوئی ۔ **تجویز ہوا** (۱) کہ مالکان اسباب مستحق ڈگری
ذاتی کے بمقابلہ مرتہن خواہ اُسکے گماشتہ کے نہ تھے کیونکہ کپتان اُسکا گماشتہ واسطے
مکفول کرنے اُنکی سارا کے واسطے اور روپیہ کے نہ تھا جو واسطے مرمت کے درکار تہا
(۲) کہ مالکان اسباب مستحق ایسی کفالت بحری کے جہاز پر نہ تہے جو رہن پر مقدم ہوسکتی

۳۴۷ **وہم مشاسترا** ۔ معاہدہ فروخت جایداد موروثی ۔ تعمیل مختص ۔ استحقاق حقوق پسر نابالغ

پریویڈ کونسی - اس مین یہ قیاس قانونی نہین ہے کہ بیع منجانب پدر ہندو جائز ہے تاوقتیکہ خلاف اسکے ثابت نہو - درحالیکہ نالش بنام پدر ایک خاندان ہندو غیر منقسمہ کے جسکا ایک پسر نابالغ ہے بغرض تعمیل مختص معاہدہ بیع اراضی کے رجوع ہو جو اغلباً موروثی تھی اور چونکہ عدالت کو اطلاع اس امر کی تھی کہ بائع کے اختیارات کا استعمال بلا خلاف وراثے امانت صرف اُس حالت مین ہو سکتا ہے کہ جب تاوقتیکہ ایک ضرورت کافی موجود ہو جسکے لحاظ سے بیع جائز ہوا اور پسر نابالغ کو یہ منصب حاصل ہے کہ بیع رد کرے تو عدالت پر لازم ہے کہ مدعی سے کسیقدر ثبوت ضرورت بیع کا طلب کرے یہ امر کہ بائع نے بعد عمل مین لانے معاہدہ بیع کے اور بخلاف ورزی اُس معاہدہ کے اوسی اراضی کو بدست اشخاص ثالث بیع کر دیا ہے جنکو معاہدہ مذکور کی اطلاع تھی اور یہ امر کہ اگر ڈگری دی جاوے اور بیع سے انکار کیا جاوے تو اراضی مذکور بقبضہ اون اشخاص ثالث کے رہے گی موثر بحث مناسبت اس امر کے نہین ہے کہ عدالت اپنے اختیار تمیزی کو نسبت نفاذ معاہدہ کے استعمال کرے -

حق دخیلکاری - کاشتکار رایبی - پراگدی - مستاجر مالگذاری - ۳۴۵

مورثان مدعا علیہم تنہا اسامیان کاشتکار اراضیات ایک خاص سند کے سن ابتدائے ۱۸۲۹ء سے تھے اور ایک نالش مین جو امانتداران مندر نے بنام ایک شخص کے منجملہ مدعا علیہم کے ۱۸۵۵ء مین رجوع کی تھی یہ تجویز ہوئی تھی کہ دخیلکاری مورثان مدعا علیہم اتل درجہ ۱۸۳۰ء سے ہے -

۱۸۳۳ء مین کلکٹر نے جو اُسوقت مہتمم مندر کا تھا مورث مدعا علیہم کو بطور ایک رعیت موروثی کے تسلیم کیا - حساب پیمایش ۱۸۴۷ء مین مورث مدعا علیہم بطور کاشتکار پراگدی الودی کے درج ہوا ان الفاظ سے خواہ مخواہ حق دخیلکاری مستنبط نہین ہوتا - ایک نالش مین جو منجانب امانتدار مندر واسطے بیدخلی مدعا علیہم کے بر بنائے اطلاعنامہ بیدخلی رجوع ہوئی - تجویز ہوئی کہ بار ثبوت اس امر کا کہ حق دخیلکاری لازمہ حقیت مدعا علیہم کا نہین ہے مدعی پر تھا -

جو اصول کہ مقدمہ چوکا ڈگا پلے بنام وتھیا لنگا پونڈر ستندی رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۲۴) قرار پایا ہے کہ جب کسی اسامی کا حق صرف معاہدہ پر منحصر ہے تو مدت

حق اسامی بھی بموجب عرف الطمعا ہ صریح خواہ ضمنی کے قرار پاویگی اور نہ تو ایک لگان زائد اسامے کا بہا اثر ہوگا کہ اسکی مدت کو بڑہا دے - فیصلہ مذکور مظہر کسی حق رواجی کا نہیں ہے - محض مستاجر مالگذاری یا حق ملکیت کو حق دخیلکاری دائمی حاصل نہیں ہو سکتا

نظائر متعلقہ - مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۰۳ - مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۰۰ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۳۲۲ -

۳۵۸ منگاتہا بنام اموداکی **دہرم شاستر** - شودر - تہنیت منجانب بیوہ بحالت سوتک -

شودروں کے واسطے تہنیت کے رسوم مذہبی کی ضرورت نہیں ہے اور بدینوجہ تہنیت منجانب بیوہ بحالت سوتک کے ناجائز نہیں ہے -

۲۶۲ منجناتہہ بنام نراین **دہرم شاستر** - تقسیم - طریقہ دریافت کرنے حصص کا درحالیکہ بعض اشخاص خاندان بعد وقوع تقسیم جزوی کے شریک رہیں -

ایک شخص ہندو دو پسران بنکیٹش و نراین چہوڑکر فوت ہوا بنکیٹش کا ایک پسر رام کرشن تہا اور نراین کے تین پسر داس لکشمن و رامچندر تہے رام کرشن کے تین پسر تہے اور داس کا ایک پسر تہا اور لکشمن دو تہے اور رامچندر کے ایک تہا ۱۸۶۲ء میں رام کرشن کے دو پسران اور لکشمن کے دو پسران اور رامچندر کے ایک پسر نے نالش دلاپانے اپنے اپنے حصص جائداد خاندانی کی دائر کی - واسطے غرض نالش مذکور کے جائداد بارہ حصوں میں تقسیم ہوئی منجملہ چہہ حصص یافتنی شاخ بنکیٹش کے تین حصص دو پسران کو ملے اور منجملہ چہہ حصص یافتنی شاخ نراین کے دو حصص پسران لکشمن اور دو حصص پسر رام چندر کو دیئے گئے باقی پانچ حصص بتصرف مشترک بقیہ خاندان کے رہے یعنے رام کرشن اور اسکا پسر سوم اور داس کا پسر جو شرکت میں رہے - ۱۸۶۲ء میں رام کرشن فوت ہوا اور ۱۸۷۹ء میں رام کرشن کے پسر سوم نے اوسکے پسر پر نالش واسطے دلاپانے اپنے حصہ جائداد خاندانی کے بدعوی تین خمس کے دائر کی - جج ماتحت نے نامبردہ کو ایک نصف اس بنا پر دلوایا کہ صرف حالت موجودہ خاندان پر دریافت کرنے حصص میں لحاظ ہونا چاہئے - تجویز ہوئی کہ مدعی مستحق بقدر اپنے دعوے کے ہے - یہہ قاعدہ کہ فیما بین مختلف شاخوں کے تقسیم بالاصول ہونی چاہئے اور فیما بین پسران ایک پدر کے بالراس ہونی چاہئے ان صورتوں سے متعلق ہے جنمیں جمیع شرکا مستدعی تقسیم کے زمان واحد میں ہوں اور نہ صورتہا

تقسیم جزوی ہے۔ درحالیکہ ایک خاندان مشترکہ جسمین بخوبی اضافہ ہوگیا ہو بذریعہ تقسیم کے علیحدہ ہوجائے تو لحاظ اور پرمتواتر حقوق موجودہ ہر شاخ کے ہونا چاہئے اور بغرض قایم رکھنے برابری حصونکے ضرور ہے کہ تقسیم بالاصول ہر درجہ پر جبکہ نئی شاخ پیدا ہو عمل مین آوے۔

۳۷۵ **ایکٹ** لگان۔ نیلام اراضی بعلت باقی۔ حقوق خریدار و مرتہن ماقبل۔ دوران تنازع۔ — ذنلیپی سامی بنام لشنامورتہی

چونکہ معمولی پٹہ دار کے قبضہ رعیتانہ ہے اوسکو صرف حق متقالبضت اُسوقت تک کیواسطے حاصل ہوتا ہے جبتک کہ ادائے لگان مین باقی نہ پڑے اور قبضہ رعیتانہ ازروئے احکام ایکٹ لگان کے مختتم ہوجائے تو کوئی مواخذہ جو پٹہ دارنہ کو اراضی پر قایم کرے زمیندار کے قانونی اختیار نیلام ازروئے ایکٹ مذکور کی نسبت یا حقوق خریدار نیلام کی نسبت موثر نہین ہوسکتا۔ اصول دوران نزاع صرف اُن انتقالات سے متعلق ہے جو اُن حقوق کے خلاف ہین جو ازروئے ڈگری نالش مین قایم ہوئین۔

۳۷۶ **خلاف ورزی** مجرمانہ معاہدہ کی۔ ایکٹ نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۵۹ء۔ کارروائی۔ — ہری لواسس بنام رام مالم

درصورتیکہ مجسٹریٹ نے حسب ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۵۹ء دفعہ ۲ حکم واسطے ایفائے معاہدہ مزدوری کے حکم صادر کیا ہو تو حکم سزائے قید بابت عدول حکم مذکور جو بلا پیش ہونے استغاثہ اور بلا قلمبند کرنے بیانات ملزمان کے ہوا ناجایز ہے گو ملزمان نے قبل صدور حکم کے اپنی ناقابلیت نسبت انجام دہی کار مشروط کے بیان کردی ہو۔

۳۷۷ **ایکٹ** مدراس نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۹ء مجموعہ تعزیرات دفعہ ۱۷۴۔ — ملکہ معظمہ بنام برامانام

سمن جو تحصیلدار نے بنام ایک کرنام موضع کے اس غرض سے جاری کیا کہ وہ حاضر ہوکر حالات ضروری واسطے ترتیب کاغذ مردم شماری وجمعبندی وحساب ڈول کے بیان کرے داخل مخواتے ایکٹ مدراس نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۹ء کے نہین ہے اور عدم تعمیل سمن کو کوئی جرم حسب دفعہ ۱۷۴ مجموعہ تعزیرات ہند کے نہین ہے۔

۳۷۸ **مجموعہ** ضابطہ فوجداری دفعہ ۴۰۱۔ مجموعہ تعزیرات ہند دفعات ۴۲۵ و ۳۲۳۔ ضرر مجرمانہ۔ — باسورانا بنام بھوگاپا

مستغیث نے یہہ بیان کیا کہ مجکو مارا تہہ اور پانون پکڑکر زمین پر ڈالدیا اور طمانچہ

پھٹے اور جھٹے سوری چہاتی پر تین اشخاص نے لکھتے اور انمین سے ایک نے دوسرے کو
ایک چاقو یہ کہکر ماکہ تم سنخیت سے یہہ چاقو ماردو۔ **تجویز ہوئی** کہ استغاثہ سے معلوم
ہوتا ہے کہ یہ مقدمہ ضرر کا تھا اور دفعہ ۱۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری مجریہ ۱۸۸۲ء کی روسے مجسٹریٹ
کو جایز نہتا کہ استغاثہ سے دست کشی کا ہونا روا نہ رکھے۔

۳۸۰ ملکہ معظمہ بنام قادر خان **مجموعہ** ضابطہ فوجداری مجریہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۹۴ تشریح اول۔
ایک گواہ صفائی نے ایک مقدمہ بلوا مین اپنی موجودگی مقام بلوا یا متصل اوسکے
تسلیم اسکے شریک بلوا ہونیسے انکار کیا چنانچہ مجسٹریٹ نے ملزم کو مجرم قرار دیکر بلا کارروائی
مزید کے ملزم اور اوسکے گواہ کو حکم دینے مچلکہ حفظ امن ایک سالہ کا دیا۔ **تجویز ہوئی**
کہ یہہ کارروائی جہانتک کہ گواہ کو علاقہ ہے خلاف قانون ہے۔

۳۸۱ منبر بنام امبو **مجموعہ** ضابطہ فوجداری مجریہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۲۵۰۔ نالش بغرض ایذا رسانی۔ ہرجہ معاوضہ
یہہ امر کہ ملزم کی نسبت تجویز ہوئی اور وہ بری ہوا مانع اس بات کا نہین کہ حسب
دفعہ ۲۵۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری مجریہ ۱۸۸۲ء کے معاوضہ دلایا جاے۔

نظائر متعلق مبئی جلد ۱ صفحہ ۲۰۰

۳۸۳ ملکہ معظمہ بنام درتھا پانائیک **مجموعہ** تعزیرات ہند دفعہ ۱۴۴۔ اوانکرنا محصولات بازار لوکل فنڈ کا داخل جرم نہین
ہے۔
داخل ہونا بازار لوکل فنڈ کا بہنیت نہ اداکرنے محصولات بازار کے مداخلت بیجا نہین
ہے۔

۳۸۴ کروپا بنام اروموگا **مجموعہ** ضابطہ دیوانی ۱۸۷۷ء دفعہ ۵۳۹۔ امانت خیراتی و مذہبی۔
دفعہ ۵۳۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۷۷ء ایسی صورت سے متعلق نہین ہے جسمین
وقف واسطے اغراض مذہبی و خیراتی کے عمل مین آیا ہو۔

نظائر متعلق مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۵۰۶

۳۸۵ تمایا بنام کلشما **استحقاق** دربارہ نسبت وصول کرنے کل زرقرضہ کے ایک جزو اراضی مرہونہ سے۔
تادی گوتلا نے باجرائے ایک ڈگری زرقرضہ کے اراضی سوبارائو کی نیلام کراکر ۱۸۶۵ء
مین خریدکی اور ۱۸۷۹ء تک قابض رہا ۱۸۶۳ء مین زید نے ایک ڈگری بنام سوبارائو
حاصل کی جسکی رو سے اراضیات خریدکردہ تادی گوتلا و دیگر اراضیات سوبارائو مستوجب

ادائے زر رہن تعدادی مبلغ الف عا کی قرار پائی تہین - ۱۸۷۹ء مین زید فی باجرائے
اس ڈگری کے اراضیات مقبوضہ تادی گوتلا قرق و نیلام کرا کے خرید کین ایک نالش مین
جو زید نے واسطے بیدخلی تادی گوتلا کے دائر کی تجویز ہوئی کہ زید مستحق ولا پانے اراضیات
کا ہے بمجرد اسکے کہ تادی گوتلا کل زر ڈگری زید کا ادا کرے -

۳۸۷ **رہن** - تقسیم سرمایہ ترتیب وار - استحقاق مرتہن نسبت فروخت کرنے کسی جزو اپنی کفالت کے -
راما راجو بنام برایا دو

مرتہن کا استحقاق وصولیابی اپنے قرضہ کا بذریعہ فروخت کسی جزو اراضی مرہونہ اپنی
کے اس امر سے محدود نہین ہوسکتا کہ جزو اراضی جسکو وہ فروخت کرنا چاہتا ہے راہن نے
بعد تاریخ رہن فروخت کی اور زر ثمن واسطے ادائے زر رہن سابق جو اراضی فروخت
شدہ پر واجب تہا لگایا گیا -

۳۸۸ **ایکٹ حد سماعت** بابت ۱۸۷۷ء ضمیمہ دفعات ۳۰ و ۱۱۵ - نالش بنام ریلوے کمپنی بابت
عدم حوالگی مال منجانب اس شخص جسکے حوالہ مال کیا گیا ہو - درحالیکہ نالش بنام ریلوے کمپنی منجانب اس شخص کے جسکو حوالہ
مال کیا گیا ہو (کہ جو بطور نمونہ واسطے پسند روانہ ہوا) واسطے ہرجہ بابت عدم حوالگی کے دایر ہو میعاد سماعت دو برس کی
نہین ہے (دفعہ ۳۰) بلکہ تین سال کی ہے (دفعہ ۱۱۵ ضمیمہ - ایکٹ میعاد سماعت ۱۸۷۷ء)
کیونکہ حوالہ کنندہ مال کمپنی کے ساتھ بطور گماشتہ محول لہ کے معاہدہ کرتا ہے اور حق
ملکیت مال کا اسوقت محول لہ کو منتقل ہوتا ہے جبکہ حوالگی بحق کمپنی عمل مین آتی ہے
سبا ... جی بنام ... سیٹ ... کمپنی

۳۹۰ **سرقہ** - قبضہ - مچھلی اندر جہیل کے -
... بنام ربو تہا ... در

ناجایز طور پر مچھلی کا جہیل سے لینا داخل سرقہ نہین ہے -

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۱۹۵ و کلکتہ جلد ۱۵ صفحہ ۳۹۹ و کلکتہ جلد ۱۵ صفحہ ۴۰۸ -

۳۹۱ **مجموعہ** ضابطہ دیوانی بابت ۱۸۷۷ء دفعہ ۲۴۴ - فریق نالش - قایم مقام
دوا راہی بنام ... شا
۱۸۷۵ء مین ایک ڈگری بمقابلہ ننتے شا بحیثیت قایم مقام لکشمی کے اسمضمون
کی صادر ہوئی کہ ننتے شا زر وار القدر متروکہ لکشمی کے سے جو نامبردہ کو ملا ہو - ۱۸۷۸ء
مین ڈگریدار نے درخواست اجراے ڈگری کی گذرانی اور بلا ثبوت اسبات کے کہ کوئی متروکہ
لکشمی کا ننتے شا کو ملا نامبردہ نے حکم حاصل کر کے اراضیات مملوکہ ننتے شا قرق کرائین
ننتے شا نے قرقی کی نسبت عذر کیا مگر منصف نے بلا تحقیقات اسکا دعوی نامنظور کیا اور

نتے شا کو نالش منبری کی بابت کی -

اراضی نیلام ہوئی اور اسکو عمرو نے خریدا نتے شا نے کوشش بے فایدہ اس باب مین کی کہ منصف کے حکم کی تجویز ثانی مومی الیہ کے جانشین سے کرادے اور بعدہ نالش ۱۸۷۲ع مین بنام ڈگریدار عمرو کے واسطے دلاپانے اراضی کے کی - تجویز هوئی کہ نتے شا نالش سابق ۱۸۷۵ع مین حسب منشاء دفعہ ۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۷۲ع کی ذریع تھا اسلئے نالش قایم نہین رہ سکتی -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۵ و بمبئی جلد ۹ صفحہ ۴۰ و مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۰ و الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۳۳ و کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۳۴۴ و کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۶ و مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۳۹۰ -

۳۹۴ استصواب منجانب بورڈ مال حسب دفعہ ۴۶

ایکٹ اسٹامپ دفعہ ۴۷ - ب -

بموجب احکام ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۷۹ع کے اس رسوم کا تصفیہ جو کسی تاویز کم قیمت اسٹامپ پر واجب الاخذ ہو بلحاظ اس ایکٹ کے ہوگا جو تاریخ تحریر دستاویز مذکور نافذ تھا مگر تاوان واجب الوصول کی تجویز جملہ صور تون مین بموجب دفعہ ۳۴ ضمن ب (۱) ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۷۹ع کے ہوتی ہے -

۳۹۷ بیرانگھو بنام سبکا

مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ع دفعہ ۲۵۸ (غیر ترمیم شدہ) وصول بیرون از عدالت بالیفائے ڈگری - چارہ کار مدیون ڈگری کا اسوقت جبکہ ڈگریدار الیفائے ڈگری کی تصدیق کرنے سے قاصر رہا -

۱۸۷۸ع مین ڈگریدار نے کچھ غلہ مدیون سے بالیفائے اپنی ڈگری کے پایا مگر بموجب احکام دفعہ ۲۵۸ - مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ع کے الیفائے ڈگری کی تصدیق عدالت مین کرنیسے قاصر رہا اور باوجود اسکے ڈگری مذکور جاری کرائی نالش ہرجہ موسومہ ڈگریدار مین تجویز هوئی کہ مدیون ڈگری کا چارہ کار بابت اپنی حق تلفی کے احکام دفعات ۲۴۴ و ۲۵۸ مجموعہ مذکور کی رو سے جاتا نہین رہا ہے -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۹ صفحہ ۲۴ و مدراس جلد ۸ صفحہ ۲۰۴ و کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۵۶۲ و بمبئی جلد ۱ صفحہ ۵۹۵ و بمبئی جلد ۱ صفحہ ۴۲ و مدراس جلد ۵ صفحہ ۳۰۳

۴۰۱ ملکہ معظمہ بنام دیاپوری

مجموعہ تعزیرات ہند دفعہ ۴۲۴ - نقصان رسانی - ضائع کرنا دستاویز خلاف تہذیب کا -

ضائع کرنا کسی دستاویز کا جسمیں شہادت ایک ایسے اقرار کی ہو جو بوجہ خلاف تہذیب ہونے کے کالعدم ہو حسب معنی دفعہ ۴۲۶ مجموعہ تعزیرات ہند کے جرم نقصان رسانی کی حد تک پہونچ سکتا ہے۔

تمام شد

خلاصۂ نظایر

انڈین لارپورٹ مدراس

جلد ششم

بابت ۱۸۸۳ء

۱ ستاین چیٹی بنام سکیلی ویرا چنا تھمبیا

قانون متاکشرا۔ مال ورثہ کا۔ مطالبہ ورثہ پر جو بقبضہ پسر ہو بابت قرضہ پدر کے۔ ترکہ جو ناقابل انقسام ہونا سے وراثتاً پہنچا ہو۔

جو ترکہ پسر اپنے پدر سے وراثتاً پاتا ہے واسطے ادائے ایسے قرضہ پدر کے جو واسطے غرض خلاف تہذیب یا بدکے نہ لیا گیا ہو مال ورثہ کا ہے یہہ ترکہ بعلت ایسی اجرائے ڈگری کے جو بربنائے قرضہ مذکور ہو قرق و نیلام ہو سکتا ہے اور اس امر سے کہ وہ زمینداری ناقابل انقسام ہے صورت تبدیل نہین ہوتی ہے۔

یہہ اصول کہ جایداد موروثی جسمین پسر کو حق بذریعہ پیدائش کے حاصل ہوتا ہے ذمہ دار قرضہ پدر کی ہے بجز اسکے کہ داخل استثنائے مذکور الصدر کے ہو از روئے قانون متاکشرا کے جس طرح کہ احاطہ مدراس مین و نیز بمبئی و بنگال مین عمل ہوتا ہے صحیح ہے مقدمہ گرداری لال بنام کنتولال مطبوعہ بنگال لارپورٹ جلد ۱۴ صفحہ ۱۸۷ و مقدمہ مذکور لارپورٹ اپیلہائے ہند جلد ۱ صفحہ ۳۲۱ کا حوالہ دیا گیا اور اسکی تقلید کی گئی۔ جبکہ زمینداری ناقابل الانقسام کا جو نانا سے وراثتاً ملی تھی زمیندار نے بطور ضمانت ایسے قرضہ کے مکفول کیا کہ جو داخل استثنائے مذکور الصدر نہ تھا۔ تجویز ہوئی کہ کل حق و حقوق و مرافق جو زمیندار مقروض سے اوسکے پسر کو وراثتاً پہنچتے تھے واقع جزو مکفولہ و نیز بقیہ زمینداری جہانتک کہ وہ ادائے قرضہ پدری کام

نہین آتی تہی مستوجب ترقی و نیلام بعلت اجراے اُس ڈگری کے تہی جو بنام پدر بنا بر اُسکے تسلیم قرضہ کے تہی زمینداری جو نانا سے ورا ثتاً ملی ہو جایداد مکفو بخاص نہین ہی سوال آیا اُس زمیندار کے لئے جس نے اپنے نانا سے ورثہ پایا ہو نسبت انتقال کے مقابلہ پسر یہی قید ہے کہ جواد سکے لئے اس صورت مین ہوتی کہ جایداد مذکور بذریعہ نسل ذکور کے پہنچتی ۔

نظایر متعلقہ کلکتہ لا رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۱۲۵ و انڈین اپیل جلد ۹ صفحہ ۱۲۰ و کلکتہ جلد ۳ صفحہ ۳۹۱ و کلکتہ لا رپورٹ جلد ۱۲ صفحہ ۴۰۹ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۳۴ و کلکتہ لا رپورٹ جلد ۱۳ صفحہ ۷۶ و کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۰ و بمبئی جلد ۸ صفحہ ۴۸۰ و بمبئی جلد ۹ صفحہ ۲۱۶ و مدراس جلد ۹ صفحہ ۳۴۴ و الہ آباد جلد ۸ صفحہ ۱۱ و مدراس جلد ۹ صفحہ ۲۲۴ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۱۹ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۰۸ و الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۴۷۵ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۴۵۲ و مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۹۶ و کلکتہ جلد ۱۷ صفحہ ۳۰۸ و مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۲۶۶ ۔

دہرم شاستر ۔ تبنیت ۔ قوم شتریوان مین ۔ رسوم مذہبی کا ہونا لابدی نہین ۔

احاطہ مدراس کے شتریون مین تبنیت بلا رسوم مذہبی کے جایز ہے ۔ مقدمہ سنگاما بنام رام انج چارلو (رپورٹ ہایکورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۶۵) کی تقلید کی گئی ۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۱۵ام و ۴۲۳ و ۴۳۴ ۔

مجسٹریٹ ضلع کو ازروے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۸۲ء کے اختیار از سر نو مقدمہ فوجداری کے قایم کرنیکا اوس صورت مین نہین ہے جبکہ ملزم کو نامناسب طور پر اندروی دفعہ ۱۵ام کے اُس مجسٹریٹ نے رہا کیا ہو جسکو اختیار تجویز کرنے اوس مقدمہ کا حاصل تھا ۔

ضابطہ دیوانی ۔ خاندان ہنود ۔ ضروری فریق نالش متعلق اثبات حقوق خاندان ۔

کوئی شخص خاندان غیر منقسمہ ہنود کا باستثناء کار پرداز خاندان مذکور کے مجاز دایر کرنے نالش اثبات استحقاق خاندان کا بلا فریق نالش قرار دینے دیگر اشخاص خاندان کے نہین ہے ۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۷۳ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۳۳ ۔

اجازت نالش فوجداری ۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۴۷۰ ۔ اختیار شرعطائے اجازت ۔ وجوہ اجازت مسل مین مندرج ہونی چاہیئن ۔

بر طبق درخواست مشعر اجازت نالش فوجداری از روئے دفعہ ۱۹۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ع کے عدالت مجاز نہین ہے کہ قطع نظر مسل سے تجویز اس امر کی کرے کہ آیا اجازت عطا ہونا چاہئے یا نہین درانحالیکہ خود مسل سے بنیاد الزام کی نہ پائی جاتی ہو۔ مقدمہ کاشی چندر موزمدار مندرجہ انڈین لا رپورٹ جلد ۱۰ سلسلہ کلکتہ صفحہ ۴۴۰ پسند کیا گیا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۲۵ کلکتہ جلد ۱۹ صفحہ ۵۰۳۔

۳۴۲ سیتاپتی بنام ملکہ معظمہ **قوانین کی تعبیر۔ تنسیخ کنایتاً۔** فرمان شاہی ۱۸۶۵ع دفعہ ۲۹۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ع دفعہ ۵۲۶۔

قوانین کی نسبت منسوخ ہونا کنایتاً متصور نہین ہو سکتا تاوقتیکہ اختلاف مابین حکم جدید و قانون سابق کے صریح ہو اور رفع نہو سکتا ہو۔ دفعہ ۲۹ فرمان شاہی ۱۸۶۵ع کی رو سے ہائیکورٹ کو اختیار انتقال کرنیکا تجویز کیواسطے دو برو اپنے ایسے اپیل کا ہے جو عدالت سشن مین بناراضی حکم مجسٹریٹ ضلع دائر ہوا اور اس اختیار مین دفعہ ۵۲۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ع کی رو سے خلل واقع نہین ہوا جس مین اجازت ہے کہ ہائیکورٹ اپیل کو ایک عدالت ماتحت فوجداری سے دوسری عدالت مین منتقل کرے۔

۳۴۷ گوبند راجلو بنام بکشی **محصول راہ** (ایکٹ متعلقہ ابواب مختص المقام ۱۸۷۱ع) صرف دروازہ محصول پر قابل اخذ ہے محصول اُن گاڑیون پر جو حلقہ مین شاہراہ عام سے داخل ہون جہان محصول کی چوکیان نہین ہین قابل اخذ نہین ہے۔

از روئے ایکٹ متعلقہ ابواب مختص المقام (ایکٹ مدراس نمبر ۴ ۱۸۷۱ع) کے محصول راہ صرف محصول کی چوکیون پر قابل اخذ ہے اور محصول اُن گاڑیون پر جو حلقہ مین شاہراہ عام سے داخل ہون جہان محصول کی چوکیان نہین ہین قابل اخذ نہین ہے۔ **سوال۔** آیا محصول قابل اخذ اُس گاڑی پر ہوگا جو چوکی محصول پر پہونچے اور لبغرض گریز ادائے محصول کے پھیر کہا کر دوسری راہ سے سوائے اُس راہ کے جاوے جو عوام کیواسطے ہے۔

۱۴۱ ستی بابو بنام شیکھارن **ایکٹ ۱۸۷۷ع (قبل ترمیم)** الفائے ڈگری جسکی اطلاع نہ دی گئی ہو۔ نالش بابت رقم موذی کے۔

سنہ ۱۸۶۹ء مین مدیونڈگری نے مبلغ سو روپیہ زید کو دیئے جس نے وعدہ کیا کہ وہ روپیہ ڈگریدار کو ادا کیا جائیگا اور وہ اُس سے اطلاع الفائے ڈگری عدالت کو کرا دیگا روپیہ ڈگریدار کو دیا گیا کہ جو صرف اطلاع الفائے ڈگری ہی مین قاصر نہین رہا بلکہ اوسکو جاری کرایا اور پھر روپیہ یون ڈگری سے وصول کیا۔ بہ تقلید مقدمہ ویراراگھو بنام سوبکا مندرجہ انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۳۹۷ یہہ تجویز ہوئی کہ از روئے احکام مجموعہ ضابطہ دیوانی سنہ ۱۸۵۹ء (قبل ترمیم) مدیونڈگری کو یہہ امتناع نہین ہے کہ خواہ زید پر بربنائے معاہدہ صریحی نامبردہ کے خواہ ڈگریدار پر اُس روپیہ کے دلاپانے کی نالش کرے جو زید نے ڈگریدار کو دیا۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۲۵۷۔

امر تجویز شدہ - اپیل مین صلح کا ہونا - امر مانع تقریر مخالف بذریعہ فیصلہ عدالت اول - کوئی ممانعت ایسے اشخاص کی لنسبت نہین ہے جو بذریعہ اپنے استحقاق باہمی کہ نزاع بوجہ اوس استحقاق کے کرتے ہون جو کسی ایک فریق نزاع ابتدائی سے حاصل ہوا ہو - تبنیت شودرون مین - باہر ہوئے آدمی کی از روئے کسی سند کے جایز نہین بیاہ متبنی کرنیوالے بھائی کی دختر کے ساتھ دستور رواج -

ایک تبنیت کو ہائیکورٹ نے بطریق اپیل بنا رضی فیصلہ عدالت ماتحت کے جایز قرار دیا اور اپیل پریوی کونسل مین رجوع ہوئی اور وہان فریقین باہم مصالحہ ہو گیا اور اپیل سے دست برداری کی اجازت دی گئی - تجویز ہوئی کہ ڈگری ہائیکورٹ لنسبت جواز تبنیت کے ناطق ہو گئی اور اُسپر صلحنامہ کا ایسا اثر نہین پہنچتا کہ اُس امر کی بابت پھر نزاع مابین فریقین یا اُن اشخاص کے جو اونکے ذریعہ سے دعویدار ہون ہو سکے اگرچہ فیصلہ کسی عدالت کا لنسبت جواز تبنیت کے ایسی نالش مین جو مابین عمرو بکر کے ہو کارروائی مابعد مین جو مابین عمرو اُن اشخاص کے جو اوسکے ذریعہ سے دعویدار ہون ایک جانب اور بکر اور اون لوگونکے جو بکر کے ذریعہ سے دعویدار ہون بجانب دیگر مانع اس امر کا ہے کہ فریقین کارروائی مذکور جواز تبنیت کی لنسبت پھر بحث کر سکین لیکن ایسی نالش مین جسمین دونون فریق بذریعہ بکر کے دعویدار ہون فیصلہ مذکور بطور امر مانع تقریر مخالف کے اسطور پر موثر نہوگا کہ جواز تبنیت کی لنسبت پھر کوئی فریق نالش مذکور بحث نکر سکے

سوال کرے کہ شوہر زوجہ بیاہ ہو جانے کے بطور جایز تھی کہ نہ جا سکتا ہے یا نہین۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۳ صفحہ ۱۰۲ و بمبئی جلد ۱۵ صفحہ ۴۰۰

۴۹ سیا یا بنام زمیثا یا **مجموعہ ضابطہ دیوانی** ۱۸۸۲ء دفعہ ۴ — نالش استرداد فارغخطی جو جبراً بابت مطالبہ دعاوی کے جو بمقابلہ مدعی علیہم سے حاصل کی گئی ہو اور واسطے دلاپانے رقم مذکورہ کے مانع اسکی نہین ہے کہ ابتداء اُسکے نالشات متعلقہ مذکور یا نالش [illegible] اُسکی نسبت فارغخطی ہوگئی ہو دائر کیجا وین۔

یکم جولائی ۱۸۸۱ء کو مابین مدعی و مدعی علیہم [illegible] ہوا ایک قرضہ منجانب مدعی علیہم یا فریقین [illegible] تعلیم [illegible] مدعی [illegible] علیہم نے کارخانہ تجارت شرکت مین جو [illegible] جاری کیا [illegible] مدعی علیہم نے مدعی کا ایک فارغخطی بالجبر حاصل کی اور [illegible] ذریعہ سے [illegible] بمقابلہ مدعی علیہ متعلقہ [illegible] معاملات مذکرہ سے اور [illegible] دیگر معاملات باہمی فریقین سے فارغخطی لیگئی ۲۲ نومبر کو مدعی نے نالش بنام مدعی علیہم [illegible] اور عرضی دعوی مین [illegible] کر کے [illegible] تصفیہ یکم جولائی ۱۸۸۱ء [illegible] جو [illegible] فارغخطی کا [illegible] کاجو منجانب [illegible] استدعا کیگئی کہ فارغخطی مذکور کی تنسیخ ہو اور رقم یافتنی مدعی منجانب مدعی علیہ از روے تصفیہ جولائی ۱۸۸۱ء دلائی جاوے۔

اس نالش مین یہ عذر [illegible] شرکت جولائی [illegible] ۱۸۸۱ء [illegible] ہوتی کہ مدعی بسبب دفعہ ۴۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی لازم تھا کہ نالش سابق [illegible] دعوی جو شرکت مذکور سے پیدا ہوتا تھا شامل کرتا اور چونکہ نالش [illegible] حساب یکم جولائی ۱۸۸۱ء کے تھی اور [illegible] بابت [illegible] حاصل کرنے فارغخطی کے لہذا دو [illegible] نالش ازجاع نالش نہین۔

۳۴ دیا سام [illegible] **اختیار سماعت** — ایکٹ [illegible] ۱۸۷۷ء [illegible] نالش بمقابلہ [illegible] واسطے [illegible] جا بیداد منقولہ — [illegible]

نالش منجانب [illegible] سابق [illegible] بموجب ضابطہ [illegible] عہدہ [illegible] مندرجہ [illegible] ایکٹ ۱۸۶۳ء

کے نہین ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۷۷۔

ایکٹ اسلحہ ۱۸۷۸ء۔ اسلحہ آتش افگن کا جو بیکار ہو بلا لیسنس رکھنا کوئی جرم نہین ہے۔ ۶۰ ملکہ معظمہ بنام سدایا

بندوق جو بوجہ نہ ہونے گھوڑے کے بیکار ہو جاے تو تعریف اسلحہ مندرجہ دفعہ ۴ ایکٹ اسلحہ ہند مصدرہ ۱۸۷۸ء مین داخل نہین ہے ایسے ہتھیار کا بغیر لیسنس کے رکھنا کوئی جرم نہین ہے۔

رہن۔ نالش انفکاک اراضی مقبوضہ شخص شریک۔ استحقاق انفکاک رہن۔ ضابطہ ۶۱ راموبنام گنگو

جبکہ مرتہن قابض حق اسنیت ایک حصہ جایداد مرہونہ کے حاصل کرے تو وہ اسبات پر مجبور نہین کیا جا سکتا کہ جایداد مرہونہ کو زرضمانت ادا ہونے پر چھوڑ دے یا اوسکے کسی جزو کو حصہ رسدی زرقرضہ کے ادا ہونے پر چھوڑ دے تا وقتیکہ راہن نالش تقسیم لطور مناسب کرکے بصحت حصص مالکان شریک متحقق نہ کرائے۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۳۵۷ و بمبئی جلد ۵ صفحہ ۲۲۷ و بمبئی جلد ۵ صفحہ ۲۷۔

ضمانت۔ درخواست ضمانت۔ کارروائی عدالتی۔ دفعہ ۱۹۴، ۱۹۰، ۴۹۷، ۳۴۴۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری وجہ معقول حوالات مین واپس بھیجنے کی جسکی تائید شہادت حلفی سے ہونا کافی ہے۔ ۶۲ ملکہ معظمہ بنام

وہ کارروائی جسمین یہہ امر تجویز طلب تہا کہ آیا ملزم سے مجسٹریٹ کو ضمانت لینا چاہئیے یا نہین ایک کارروائی عدالتی ہے اور اس حیثیت سے اوسکی سماعت حسب دفعہ ۴۹۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء کے ہائیکورٹ مین ہوسکتی ہے۔ ضرور ہے کہ دفعہ ۳۴۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء بطور فقرہ شرطیہ دفعہ ۱۹۰ اسکے پڑہی جاے اور اوسکی رو سے مجسٹریٹ مجاز ہے کہ وجہ معقول کی بنا پر ملزم کو بغیر لینے شہادت کسی گواہ کے حوالات مین واپس بہیجے۔ جس صورت مین کہ شہادت مل سکتی تہی لیکن مجسٹریٹ کو اظہار گواہان کا اسوجہ سے ملتوی کرنا ضروری معلوم ہوا کہ شہادت مزید پیش کیجاے تا کہ جب تحقیقات شروع ہو جاے تو وہ مسلسل رہے؛ یہہ تجویز ہوئی کہ جو وجہ کہ مجسٹریٹ نے لکہی اگرچہ اوسکی تصدیق حلف سے نہین کی گئی اسلئے کافی تہی کہ پانچ روز کیواسطے اور پہر چار روز

کیواسطے ملزم حوالات میں واپس بھیجا جاوے ۔ ملزم کو استحقاق ہے کہ جسقدر جلد ممکن ہو اُس شہادت کو جو اُسکے خلاف ہو عذر کرے اور یہ امر کہ شہادت کس قدر اُسکے خلاف ہے یا مہیا کیجا سکتی ہے کوئی وجہ اُسکے عرصہ کثیر تک حوالات میں رکھنے کی نہیں ہے

از کرنن صاحب جج ۔ جس صورت میں کہ مجسٹریٹ اظہار گواہان کا لینا موقوف اور تحقیقات کو ملتوی کرے اور حسب دفعہ ۳۴۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء قیدی کو حوالات میں واپس بھیجے تو اُسپر لازم ہے کہ اجرائے حکم کی وجہ معقول کہ جسکے باعث ایسا کرنا ضروری یا قرین مصلحت معلوم ہو تحریر کرے ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۰۳ ۔

۶۹ پونوسامی بنام ملکہ معظمہ

ضابطہ فوجداری ۔ ضمانت ۔ حوالات میں واپس بھیجنا ۔ شہادت کر لینے کی ضرورت ضمانت سے انکار کرنے کے قبل ۔

جبکہ کوئی ملزم کسی مجسٹریٹ کے روبرو اول مرتبہ لایا جاوے اور منجانب مستغیث کے اسکا حوالات میں واپس بھیجا جانا ضروری معلوم ہو تو عموماً ثابت کرنا اسبات کا بذریعہ شہادت کسی عہدہ دار پولیس کے کافی ہے کہ پولیس کو ایسی اطلاع پہونچی ہے جسکو وہ معتبر سمجھتی ہے کہ ملزم نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے لیکن جب حوالات میں واپس بھیجنے کے بعد ملزم پھر حاضر کیا جاوے اور پھر اُسکے واپس بھیجنے کی ضرورت ہو تو کسیقدر شہادت صریح جرم مجرم کی ہونی چاہئے کہ مجسٹریٹ مجاز اسکا ہو کہ ضمانت کے لینے سے انکار کرے اور ہر ایک مرتبہ واپس بھیجنے کیوقت ضرورت پیشی شہادت جرم کی قوی ہوجاتی ہے ۔

۷۱ آپابلی بنام رنگاپلی

ایکٹ معاہدہ دفعہ ۴۵ ۔ دست برداری حقوق منجانب شریک بذریعہ دستاویز رجسٹری شدہ ۔ نالش بغرض تقسیم ۔

مدعی ایک شخص ایک غیر منقسم خاندان ہندو نے بذریعہ دستاویز رجسٹری شدہ کے کل حق واقع جایداد خاندانی سے بحق بقیہ شرکا کے ترک کر کے جنکو آیندہ جایداد کا انتظام کرنا اور کل قرضہ ادا کرنا اور بشمول خاندان کے مدعی کی پرورش کرنا لازم قرار پایا تھا واسطے دلا پانے اپنے حصہ جایداد خاندان کے نالش دائر کی ۔ تجویز ہوئی کہ مدعی باوجود اسکے ایک شریک تھا اور بوجہ دستاویز کے نالش کرنے سے ممنوع نہیں تھا ۔

۷۷ پلاپا بنام منطیا

قانون ۴۴ سنہ ۱۸۶۰ع اون رہنون سے متعلق ہے جنمین انفکاک کسی سال کے اخیر مین ہو سکتا ہے۔

رہننامہ جسکے ذریعہ سے مرتہن کو اراضی بگان جنسی سالانہ جسکا ایک خاص مقدار کا تخمینہ کر لیا جاتا واسطے زراعت کے بعوض سود اس شرط کے ساتھ دیجاتی کہ کسی سال کے اخیر مین انفکاک رہن کیا جاوے اور اصل روپیہ ادا کرنے پر قبضہ لے لیا جاوے۔ منشاء قانون ۴۴ سنہ ۱۸۶۰ع مین داخل ہے۔

مقدمہ پرلاتھل سبارائے بنام منکودہی نراین انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۱۳ کا فرق ظاہر کیا گیا۔

۷۹ ویپا بنام اسامی

عہدہ مذہبی۔ فروخت عہدہ مذہبی بنام شخص مناسب اُسی ذات و فرقہ کے ناجایز ہے دستور اعتراض جو اپیل دوم مین کیا گیا منظور ہوا۔

فروخت عہدہ مذہبی کا کسی ایسے شخص کے نام جو سلسلہ ورثا مین نہو گو ادر طور پر واسطے انجام دہی خدمات عہدہ مذکور کے لایق ہونا جایز ہے۔ مقدمہ منچارام بنام پران شنکر انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۲۹۸ مین بحث کی گئی۔ ایک نالش مین واسطے نفاذ حق کے بذریعہ خریداری عہدہ پوجاری کے کوئی اعتراض نسبت جواز معاملہ مذکور کے پیش نہین کیا گیا تھا تاوقتیکہ اپیل دوم نہین ہوئی تجویز ہوئی کہ اعتراض ضرور منظور ہونا چاہئے۔

نظایر متعلقہ کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۵۹۱ و مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۱۸۴۔

۸۰ ... ندن بنام ... مہی

ایکٹ شہادت دفعہ ۶۵ ضمن (و) شہادت منقولی کاغذ تلف شدہ کی نقل مصدقہ ضروری نہین۔

یہہ قاعدہ مندرجہ دفعہ ۶۵ ایکٹ شہادت مندکہ صرف نقل مصدقہ شہادت منقولی ہے جو قابل پذیرائی کے ہی جبکہ صورت مین اصل ایسی دستاویز ہے کہ جسکی نقل مصدقہ کی نسبت شہادت مین قبول کیجاینگی اجازت قانون مین ہے اُس صورت سے متعلق نہین ہے کہ جب اصل گم یا تلف ہو گئی ہو۔

۸۱ ... ناراینا بنام ... ایر

تدبیر تا ئید اجرا ڈگری۔ ایکٹ میعاد سماعت ضمیمہ مد ۱۷۹ ضمن ۴۔ درخواست بغرض واپس بھیجنے ڈگری واسطے اجراء کے مجوعہ ضابطہ دیوانی سنہ ۱۸۸۲ع دفعہ ۲۲۴۔

جس صورت مین کہ ڈگری اُس عدالت سے جس نے اوسکو صادر کیا دوسری عدالت مین واسطے اجرائے کے منتقل کی گئی ہو تو اس دوسری عدالت مین واسطے واپس بھیجنے ڈگری مذکور کے اُس عدالت مین جس نے اوسکو صادر کیا تاکہ اجرائے مزید عمل مین آوے درخواست کرنا حسب معنی ضمن ۴ دفعہ ۱۷۹ ضمیمہ ۲ ایکٹ میعاد سماعت ۱۸۷۷ء کے ایک تدبیر بامداد اجرائے ڈگری کے ہے۔

۸۳ مہالکشمی بنام ونکٹ نرسمہا
دہرم شاستر بیوہ کا استحقاق واسطے پانے نان ونفقہ ترکہ پر عاید کیا گیا۔
ایک ہندو بیوہ جو مستحق نان ونفقہ کی ہو اُسکے ادا کا تحفظ بذریعہ قایم کرنے مطالبہ کے اوپر جزو ترکہ کے جو وارث کے قبضہ مین ہو کرا سکتی ہے۔

۸۸ ...صاحب بنام سبزیلو
رجسٹری۔ تقدیم۔ خریدار رجسٹری شدہ کا مقابلہ ساتھ ڈگریدار کے جس نے بربنائے دستاویز غیر رجسٹری شدہ قبل ڈگری حاصل کی ہو۔ فریب۔ اطلاع
ایک خریدار اراضی از روئے دستاویز رجسٹری شدہ کے جس نے ۱۸۷۹ء مین بعلم کامل خرید کی کہ ایک قرضہ غیر رجسٹری شدہ ۱۸۷۶ء کا مواخذہ ہے جسکی رجسٹری اختیاری تہی مستحق اثبات کا ہے کہ اراضی پر لیست مواخذہ سے بری الذمہ قابض رہے اور یہہ امر کہ قبل خریداری وعلم خریدار کے مواخذہ دار نے ڈگری حاصل کی تہی جسکی روسے اراضی مذکور اثبات کی ذمہ دار قرار دی گئی تہی کہ درصورت عدم ادائے زر ڈگری کے نیلام کیجاویگی خریدار کے استحقاق پر اثر نہین کرتا۔
نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۰۸ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۰۲ و بمبئی جلد ۸ صفحہ ۱۰۷ و الہ آباد جلد ۸ صفحہ ۲۰ و مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۲۸ و مدراس جلد ۹ صفحہ ۴۰۶ و الہ آباد جلد ۸ صفحہ ۵۴۲ و الہ آباد جلد ۱۳ صفحہ ۲۰۹ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۴۸۔

۹۰ راما نوجا بنام ... دیرا پا
تقسیم۔ نالش منجانب حصہ دار ملوا لم موضع انعامی واسطے تقسیم اراضیات۔ فریق نالش ذمہ دار ملکی سرکار بابت جمع مقررہ۔
جس صورت مین انعامداران کسی موضع انعامی کے جسپر جمع مقررہ رعایتی ہو جمع کو جو اسامیان استمراری سے حصص معینہ مین واجب الادا ہو تصرف کرتے ہون تو انعامداران مین سے کوئی شخص اپنے شرکا پر واسطے تقسیم اراضیات موضع مذکور کے نالش کرسکتا ہے تاکہ وہ اپنا حصہ لگان کا زیادہ تر آسانی کے ساتھہ وصول کرسکے اگرچہ بلا رضامندی

سرکار کے وہ اپنی ذمہ داری مشترکہ کو بابت کل جمع مقررہ کے منقطع نہین کر سکتا۔ مدعی کے لئے یہہ ضرور نہین ہے کہ ایسی نالش مین کسی رعیت کو جسکے حقوق کی نسبت کوئی اعتراض نہین ہے فریق کرے۔ ایسے مقدمہ مین تقسیم کا تکملہ صاحب کلکٹر کی معرفت بعد صدور ڈگری ابتدائی کے عملمین آنا چاہئے اور جب صاحب کلکٹر کی معرفت تقسیم کا تکملہ ہو جاوے تو ڈگری قطعی صادر ہونی چاہئے۔

٩٧ **مجموعہ** ضابطہ دیوانی سنہ ١٨٨٢ع دفعہ ٢٦٥۔ اراضی رعیت داری سے متعلق نہین ہے۔

دفعہ ٢٦٥ مجموعہ ضابطہ دیوانی سنہ ١٨٨٢ع اُس جایداد سے متعلق نہین ہے جو از روے قبضہ رعیت داری کے مقبوضہ ہون مگر اُن حقیتون سے جنکا بندوبست دوامی ہوا ہو۔

٩٨ **مجموعہ** ضابطہ دیوانی سنہ ١٨٨٢ع دفعات ٢٠٠ و ٣٠٣ و ٣١٥ و ٥٤٥۔ نیلام جایداد جو قرقی ہو تا دوران اپیل بنا راضی اُس ڈگری کے جسمین جایداد ذمہ دار قرار دیگئی واگذاشت ہو گئی ہو دفعہ ٣٠٣ مجموعہ ضابطہ دیوانی سنہ ١٨٨٢ع ضابطہ مندرجہ دفعہ ٥٤٥ کے مستثنیات مین سے نہین ہے۔

١٠٠ **ایکٹ** ارایش شہر سنہ ١٨٧١ع ضمن ٤-١٠ ب۔ وکیل عدالت مجسٹریٹ قابل محصول الفاظ پلیڈر و پیشہ کرنیوالے دکیل جو ضمن ٤ مد ب مدراس کے ایکٹ ارایش شہر سنہ ١٨٧١ع مین مستعمل ہین اُن اشخاص کی نسبت محدود نہین ہین جنہون نے عدالت ضلع یا ہائیکورٹ سے سند حاصل کی ہے مگر اسمین کل اشخاص جو عدالتہاے فوجداری مین اندر حدود میونسپلٹی کے مختاری یا وکالت کا کام کرتے ہون شامل ہین۔

١٠١ **مجموعہ** ضابطہ دیوانی سنہ ١٨٨٢ع دفعہ ٢٥٣ الف۔ کفیل سے واسطے تاوان وتیرادس ضامن کے جو قرضہ ڈگری ادا کرے متعلق نہین ہے۔

احکام دفعہ ٢٥٣ الف مجموعہ ضابطہ دیوانی سنہ ١٨٨٢ع صرف فریقین ڈگری سے متعلق ہین۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ١٣ صفحہ ٤٤٢ و الہ آباد جلد ١١ صفحہ ٣٣٣

١٠٢ **رواج** کا ثبوت۔ ملابار مین شرع محمدی کی نسبت حق اہتمام مساجد کے بادی النظر مین متعلق

دیلان بیگم گیتہ بنام چیسرپایہ بالکیتہ

ہے۔

مدراس مین جبکہ حق اہتمام مسجد کی نسبت نزاع ہو تو شرع محمدی متعلقہ وراثت متعلق کرنا چاہئے بجز اسکے کہ کوئی رواج برعکس اسکے ثابت کیا جائے۔ اس امر کے ثابت ہونے سے کہ اہتمام اکثر مساجد کا کسی خاص ضلع مین اُن اشخاص کے اختیار مین ہے جو ازروے قانون مرحوم کے وارث ہونگے یہہ تجویز کرنا جایز نہوگا کہ ضلع مذکور مین ایسا رواج موجود ہے۔

108 مُہید بنام ایراسامی

نشان تجارت۔ یکسان نام

کوئی سوداگر جو ملک کے اندر از روے قانون ایسا نشان تجارت نہین اختیار کر سکتا جس سے یہہ مقصود ہو کہ اسکے مال کا وہی نام بازار مین ہوگا جیسے کہ دوسرے ہمسر سوداگر کا۔

114 تیرو وینکدا بنام رنگے ینگار

ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء دفعات ۸ و ۹۔ مندر کی کمیٹی کا ممبر اپنے عہدہ سے مستعفی ہونیکا مستحق ہے۔

کسی مندر کی کمیٹی کا کوئی ممبر جو حسب دفعہ ۸ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء کے مقرر ہوا ہو اپنے عہدہ سے حسب مرضی اپنے دست بردار ہو سکتا ہے۔

117 ورادا بنام کرشن سامی

ایکٹ رجسٹری ۲۰ سنہ ۱۸۶۶ء دفعہ ۴۹۔ ثبوت دستاویز رہن غیر رجسٹری شدہ کا ذریعہ تسلیم مالبد کے نامنظور کیا گیا۔ ایکٹ شہادت دفعہ ۶۵ ب

مدعاعلیہ نے ایک نالش بیدخلی مین یہ دعوے کیا کہ وہ ازروے رہننامہ لغایت الف رر نوشتہ ۱۸۶۵ء غیر رجسٹری شدہ و ایک رہننامہ ثانی لغایت ص لونغد ای تاریخ کے جسمین رہن اول کا تذکرہ کیا گیا تہا قابض ہے تجویز ہوی کہ ازروے دفعہ ۴۹۔ ایکٹ رجسٹری ۱۸۶۶ء کے رہننامہ اول شہادت مین داخل نہین کیا جا سکتا تہا اور یہہ کہ مدعاعلیہ اوس دستاویز کی شہادت درجہ دوم کی ازروے دفعہ ۶۵ ب ایکٹ شہادت مذکور کے پیش نہین کر سکتا تہا۔

119 سامی اچاریہ بنام سوم سندرم

امر تجویز شدہ۔ میعاد سماعت۔ ڈگری استقراری انفکاک رہن اگر پندرہ برس تک اجرا نکیجاوے تو نالش مالبد انفکاک کے لئے مانع نہین ہے۔

سنہ ۱۸۶۵ء مین سوم سندرم [illegible] نے ایک ڈگری حاصل کی جسکی روسے اوسکو ایک

جایداد پہر قبضہ کرنیکا بشرط ادائے کیقدر روپیہ کے مرتہن کو اختیار دیا گیا تہا مگر اسمین یہہ بات قرار نہین دیگئی تہی کہ سوم سندرم اگر اپنے حق الفکاک کو عملمین نلاویگا تو حق الفکاک جاتا رہیگا - یہہ تجویز ہوئی کہ سوم سندرم کو اوسی جایداد کی نسبت ۱۸۷۶ء مین نالش الفکاک دائر کرنا ممنوع نہ تہا -

۱۲۱ امر تجویز شدہ - ڈگری موسومہ کارنون بار تروادکی پابندی شخص خود پر لازم نہین ہے فریق ضروری اُن نالشات کے جو بمقابلہ جایداد خاندان ملابار کے ہو تا ذن ملابار - منبوری خاندان کی حالت - مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء جو دفعہ ہوا تشریح ۵ دفعہ ۳۰ -

مدعی ایک شخص خاندان منبوری ملابار نے ایک خاص اراضی کی نسبت اس دعوی سے نالش دائر کی کہ وہ اُسکے خاندان دوبشری الم کی جایداد ہے مدعاعلیہان اُسکو بموجب ایک ڈگری کے بیدخل کردیا تہا جسکی رو سے اُنکا استحقاق نسبت اراضی مذکور کے بمقابلہ بڑے بہائی مدعی کے جس نے اسکی بابت بجانب دوبشری الم کے دعوی کیا تہا قرار دیا گیا تہا - تجویز ہوئی کہ مدعی بوجہ ڈگری سابق کے اراضی مذکور کو بر باحصل کرنیسے ممنوع نہین کیا گیا تہا - الس صاحب جج [illegible]

بمقابلہ تا تر تروادیا منبوری الم کے کارنون کے بابت [illegible] سبب [illegible] ہے محض ایک بحث ضابطہ کی ہے -

یہہ اصول مندرجہ مقدمہ ورن کوٹ نارائین منبوری بنام ورن کوٹ نارائین منبوری انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۸۴ کہ درصورت ہونے فریب یا سازش کے ڈگری موسومہ کارنون کی پابندی اس حیثیت سے ترواد کے اقتدار دالنس پر سے کسی احکام مجموعہ ضابطہ دیوانی کی رو سے جایز نہین ہے - ترواد کا ہر ایک شخص جو بالغ ہو جسکی غرض یہہ ہو کہ وہ ترواد کی جایداد پر موثر ہو فریق بنائے جاتے یا مسبب دفعہ ۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے اطلاع پانیکا مستحق ہے -

تشریح پنجم دفعہ ۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی فی الحقیقت جوابدہی ماتحت نیک نیتی سے متعلق نہین ہے بلکہ نیک نیتی سے دعوی کاستے اور اس سے ڈگری کی پابندی ایسے شخص پر لازم نہین آتی جو اُسمین فریق نہین ہے جیسا صورت مین کہ اصل مدعاعلیہ کو اشتراک شخص مذکور کے شے متدعویہ نالش مین حق حاصل تہا اور اُس سے نیک نیتی

جو ابدہی نالش کی گی - مقدمہ حاضر غازی بنام سونامنی داسی راشٹرین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۹ صفحہ (۳۰) پسند کیا گیا ۔

۱۳۰ دکمٹ ۱۱ بنام انبپنیم **دہر مشاستر** - استحقاق دادی کا نسبت نان ونفقہ مقابلہ مرتہن نیلام کنندہ حقیت کے استحقاق سکونت مکان مرتہن کے نیلام کرنے پر محفوظ رکھا گیا ۔

اگرچہ بموجب قانون دہرم شاستر کے نان نفقہ ہونے پر یا اگر جائداد ضائع کیجاتی ہو یا اُسکا نان ونفقہ مناسب طور پر مہیا نہین کیا جاتا ہو تو جائز ہے کہ دعوے کرے کہ ایک جزو حقیت کا اُسکے لئے مقرر کیا جاوے مگر وہ تقسیم کا دعوی نہین کر سکتی اور اوسکے استحقاق نان ونفقہ سے ایک رہن حقیت کی نسبت جو قبل اسکے کہ کوئی جزو اُسکے لئے مقرر کر دیا گیا ہو موثر نہین ہو سکتا بجز اسکے کہ اگر وہ مکان جسمین وہ سکونت رکھتی ہے رہن ہو اور ایک ڈگری بربناے رہن مذکور کے اجرا مین نیلام کیا جاے تو لازم ہے کہ مکان مذکور تابع اُسکے حق کے نیلام کیا جاے ۔

نظائر متعلق مدراس جلد ۸ صفحہ ۷۷ ۴ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۲۶۶

۱۳۵ سنگمیس آ بنام ونکیٹسما **مجموعہ** ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۳۱ - اُس صورت سے متعلق نہین ہے جبکوئی شخص خاندان ہندو کا اپنے باپ اور اُس خریدار پر جسنے باپ کے لئے (اسم فرضی) خرید کیا ہے تقسیم کی نالش کرے ۔

احکام دفعہ ۱۳۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء اُس نالش تقسیم کے لئے مانع نہین ہین جبکو ایک ہندو بیٹا بمقابلہ اپنے باپ اور سارٹیفکٹ یافتہ خریدار جائداد خاندان کے جس نے (اسم فرضی) باپ کے لئے سرمایہ خاندان سے اُس ڈگری کے اجرا مین جو باپ کے مقابلہ مین صادر ہوئی ہو نیلام خرید کیا ہے دائر کرے ۔

۱۳۸ تامس شا بنام جین بکرنگ **مجموعہ** ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء دفعہ ۵۰۳ - انتظام کاروبار بذریعہ مہتمم - دعوی منجانب نوکر واسطے بقایاے تنخواہ سابق بمقابلہ جائداد موجودہ کوٹھی کے ۔

کسی کوٹھی کے نوکر کو جسکے کاروبار کا اہتمام بذریعہ کسی مہتمم متعینہ حسب دفعہ ۵۰۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء کے کیا جاتا ہے کوئی دعوی مرجع بمقابلہ ڈگری دار ترقی کنندہ کے جائداد موجودہ کوٹھی پر بابت تنخواہ یا نفقہ قبل ایام تقرری مہتمم کے حاصل نہین ہوتا ۔

۱۴۶ ماہراکر بنام منہو ررلی **نالش** نفاذ معاہدہ رہن بڑگری مشروط بشرط ادائے زررہن سابق - نوعیت نالش بغرض اختیار سماعت - قانون مابار - حق میلکا نمدار - استحقاق رہنے بقوم مشروط الرہن بدوالازمی حقیت کانم کا نہین

نالش جو کانمدار بمقابلہ جنبی رکانمداران سابق قابض کے واسطے دلاپانے قبضہ اراضیات کے رجوع کرے واسطے اغراض اختیار سماعت کے مناسب طور پر نالش اراضی کے خیال کیجاسکتی ہے اگرچہ نتیجہ اوسکا یہ ہو کہ ڈگری متعلقہ فک حاصل ہو اور اگر نالش مذکور بطور نالش الفکاک کے تصور کیجاے تو قابل سماعت عدالت فرسٹ ہوگی - میلکانمدار کو جایز ہے کہ اراضی کانمدارسے بعد انقضائے میعاد کانم بعد ادائے اوس رقم کے جو شخص آخرالذکر نے دی ہو اور بعد ادائے قیمت ترقیات کے دلاپاوے جنبی کو نادم نہین ہے کہ قبل اسکے انتقال بحق دوسری اسامی کے بذریعہ کانم کے کرے کانمدار کو یہ اجازت دے کہ بقوم شرط الرہن دے -

۱۴۷ ملکہ معظمہ بنام یودم پلے **مجموعہ** ضابطہ فوجداری مجریہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۹۵ منظوری استغاثہ بابت دینے جھوٹی خبر عہدہ دار پولیس کے عطاکردہ مجسٹریٹ درجہ دوم متعلقہ کی ناجایز ہے -

ایک **مجسٹریٹ** درجہ دوم متعلقہ کا جو افسر بالاتر کسی عہدہ دار مہتمم تھانہ پولیس کا حسب منشائے دفعہ ۱۹۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری مجریہ ۱۸۸۲ء نہین ہے منظوری استغاثہ حسب دفعہ ۱۸۲ مجموعہ تعزیرات ہند بابت دینے جھوٹی خبر عہدہ دار مہتمم تھانہ کے صادر نہین کرسکتا -

۱۴۸ پاٹھیلن بنام دیوشاستری **ایکٹ** وصول مالگذاری دفعات ۳۸ و ۳۹ - ایکٹ حدسماعت ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ (۱۲) وہ ۹۵ - نالش منسوخی نیلام جو کہ سازشی بیان کیا گیا ہے - حدسماعت -

ہدایات مندرجہ دفعات ۳۸ و ۳۹ - ایکٹ وصول مالگذاری رایکٹ مدراس نمبر ۲ ۱۸۶۴ء کی تعمیل صاحب کلکٹر کے نہ کرنے سے استحقاق ایسی اراضی کے مشتری کا ناجایز نہین ہوتا جو کہ بقایا مالگذاری مین نیلام ہوتی ہے - جس صورت مین کہ اراضیات بقایا مالگذاری مظہرہ مین نیلام ہوئین اور منجانب گورنمنٹ خرید کی گئین مگر نیلام حسب دفعہ ۴۲ رجسٹر نہین کیا گیا تجویز ہوئی کہ ایسی نالش مین کہ جو واسطے منسوخی نیلام تاریخ نیلام سے ایک سال بعد بمقابلہ مشتری جسنے گورنمنٹ سے بنیک نیتی خریداری کی ہو دائر کیجاے حدسماعت

مانع ہے۔

۱۵۳ دیبما سوبھم بنام پنڈا ادیکہر — **اختیار متعلق معاملات مذہبی۔** وجہ نالش۔ نامنظور کرنا چڑہاوا طوائف کا منجانب پوجاری استحقاق پرستش عام مین مزاحمت۔

چونکہ چڑہاوا ایک طوائف کا دیوتا پوجاری مندر نے اس بنا پر نامنظور کیا کہ وہ مرتکب بداعمالی کی ہوتی تہی۔ **تجویز هوئی** کہ اگر طوائف مذکور پرستش عام مین شریک ہونے سے بیجا طور پر باز رکہی گئی تو وہ عدالت دیوانی سے دادرسی کی مستحق ہے۔

۱۵۴ دینکا یا بنام کولما ٹیا — **ایکٹ** رجسٹری ۱۸۶۶ع دفعہ ۵۰۔ رہن غیر رجسٹری شدہ کا بیع مابعد رجسٹری شدہ سے کالعدم ہونا۔ ت نے ت سے مارچ ۱۸۸۰ع مین بذریعہ دستاویز رجسٹری شدہ کے اراضی بعوض مبلغ عسہ خرید کی اور اسپر دخل کیا اور قابض رہتا تا وقتیکہ ک نے ۱۸۸۴ع مین باجرائے ایک ایسی ڈگری کے اسکو بیدخل کیا جو ک نے بمقابلہ ت کے بربنائے ایک ایسے رہننامہ غیر رجسٹری شدہ مورخہ ۱۸۶۹ع کے حاصل کی تہی جسمین یہہ شرط تہی کہ وہ ایک تاریخ معینہ کے اندر جو کہ نالش دائر ہونے سے پیشتر منقضی ہوگئی بیع کامل ہوجاویگا **تجویز هوئی** کہ حسب دفعہ ۵۰۔ ایکٹ رجسٹری ۱۸۶۶ع استحقاق ک کا ذکے بیعنامہ رجسٹری شدہ سے کالعدم ہوگیا۔

۱۵۵ سیاپان بنام ناگاسامو — **اجرائے ڈگری۔** ترقی جایداد خاندانی بباعث اجرائے ڈگری موسومہ پدر ہندو۔ نیلام صرف حقیت پدر پر بر طبق عذرداری پسران کے محدود رہا۔ حق حاصلکردہ خریدار۔

ایک ڈگری ذاتی کے اجرا مین جو بمقابلہ پدر خاندان ہندو غیر منقسمہ کے اور ایک پسر کے حاصل ہوئی داین نے جایداد خاندان کو ترق کرایا دیگر دو پسران نے بذریعہ درخواست نسبت ترقی اپنے حصص کے عذرداری کی اور عدالت نے یہہ ہدایت کی کہ نیلام صرف حق و حقیت مدیونان ڈگری پر محدود ہوگا داین نے جو خریدار نیلام ہوا تمام کل جایداد پر قبضہ کرلیا۔ **تجویز هوئی** کہ حق و حقیت مدیونان ڈگری پر محدود ہوگا۔ ... مرافق پدر خریدکردہ داین محض یہہ حق تہا کہ حصہ مدیون مذکور کا بذریعہ تقسیم حاصل کرے۔

۱۵۶ بلرایا کامتہ بنام کرشنا کامتہ — **زمیندار و کاشتکار۔** زوال حقیت۔ پٹہ موگینی بوجہ نہ ادا ہونے لگان کے یا انتقال کے کالعدم ہے۔ دادرسی نسبت تاوان کے۔

جسصورت مین کہ پٹہ دوامی اس شرط کے ساتہہ دیا گیا کہ اگر کسی سال مین لگان نہ

ادا ہو یا اراضی کو اسامی منتقل کرے تو پٹہ فسخ ہو جائیگا اور حقوق نسبت ان ترقیات کے جو اسامی نے کی ہون زایل ہو جاینگے۔ **تجویز ہوئی** (اول) یہہ کہ نیلام حق اسامی جو باجراے ڈگری بقایاے لگان زمیندار نے لیا ہو اور اوسنے غیر شخص کے ہاتھ منتقل کر دیا تو وہ داخل خلافورزی شرط مانع انتقال کے نہین ہے۔ (دوم) چونکہ زمیندار نالش بقایاے لگان تین سال کی بغیر دعوے دلاپانے اراضی کے کر چکا ہے پہر نالش دلاپانے اراضی کی اس بنا پر نہین کر سکتا کہ سنوات مذکور مین لگان ادا نہین ہوا۔ (سوم) بوجہ شرط زوال حق کا نفاذ بمقابلہ خریدار حقوق اسامی بعلت اجراء ڈگری کے اوس لگان کے ادا نہونے پر نہین ہو سکتا کہ ان تین سنوات کے بعد باقی رہے کیونکہ شرط مذکور کی نسبت یہہ سمجہنا چاہیئے کہ مقصود اسکا یہہ تہا کہ لگان کے ادا ہونے کا تحفظ ہو اور اس تاوان کی نسبت دادرسی ہو سکتی ہے۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۸۲۸۔

تاوان - اقرار ادائے سود بشرح غیر معمولی بغرض جلد وصول ہونے روپیہ کے دفعہ ۷۴ ایکٹ معاہدہ۔ ۱۶۷ ملک ویتھلنگا بنام سندر آیا

یہہ اقرار کہ اگر زر اصل مابین پندرہ یوم کے ادا نہو تو سود بشرح ایک آنہ فی روپیہ یومیہ تاریخ اقرار سے دیا جائیگا۔ (جسکا مقصود یہہ ہو کہ روپیہ جلد وصول ہو جائے) نافذ نہین کیا جا سکتا لیکن سود بشرح رایج الوقت دلایا جا سکتا ہے۔ از **النس صاحب جسٹس**

سوال آیا دفعہ ۷۴ ایکٹ معاہدہ ہند ایسے مقدمہ سے متعلق ہے۔ ۱۷۸ پتھل یوشا

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۷۴ و ادبمبئی جلد ۱۴ صفحہ ۳۰۳۔

دفعات ۳۷۴ و ۲۷۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۵۹ء - رہائی مدیون ڈگری کی اس درخواست پر کہ کل ملکیت عدالت کے حوالہ کر دیگا فعل بدنیتی بعد رہائی کے۔ ۱۷۰ ییکٹا کرشنا بنام کونیھو

ایک مدیون ڈگری نے جو ۱۸۸۱ء مین گرفتار رہا یہہ درخواست کی کہ اپنی جایداد عدالت کے حوالہ کر دیگا اور اسکا اظہار حلفی نسبت مراتب ضروری جایداد کے لیا گیا اور حراست سے اوسکی رہائی ہوئی اوسکی جایداد پر کبہی قبضہ نہین کیا گیا اور جو جایداد کو اوس نے ایک شخص اجنبی کے ہاتھ منتقل کر دیا۔ **تجویز ہوئی** کہ وہ دوبارہ ڈگری مذکور کے اجراء مین مستوجب گرفتاری نہین تھا۔

۱۷۲ **مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء** دفعہ ۲۳۰ و دفعہ ۲۴۴ - ڈگری - اجرا - حد سماعت -
در صورتیکہ درخواست اجرائے ڈگری واقعہ ۱۸۷۶ء حسب دفعہ ۲۳۰ مجموعہ ضابطہ
دیوانی ۱۸۸۲ء بتاریخ ۱۴ دسمبر ۱۸۸۲ء پیش کیگئی اور اطلاعنامہ بنام دیوندگری حسب
دفعہ ۲۴۴ کے جاری ہوا لیکن اور کچھ کارروائی نہین کیگئی - **تجویز ہوئی** کہ درخواست
مابعد جوکہ اندر میعاد تین برس کے تاریخ مذکور سے پیش کی گئی قاعدہ دوازدہ سالہ کے
اثر سے مستثنی ہوگئی کیونکہ اجرائے درخواست ماقبل حسب دفعہ ۲۳۰ کے منظور
نہین ہوئی -

بنام
آپاسامی ایلہ

۱۷۴ **رجسٹری** - تقدیم - ایکٹ رجسٹری دفعہ ۵۰ -
۱۴ نومبر ۱۸۷۴ء کو عمرو نے اراضی بکر کے پاس بعوض مبلغ ہے بذریعہ دستاویز غیر
رجسٹری شدہ رہن رکہی - ۳ ستمبر ۱۸۷۴ء کو عمرو نے وہی اراضی بعوض مبلغ ہے خالد کے
پاس بذریعہ دستاویز رجسٹری شدہ رہن رکہی - ۲ دسمبر ۱۸۷۵ء کو عمرو نے وہی اراضی بعوض
مبلغ ہے بذریعہ دستاویز غیر رجسٹری شدہ بنام بکر بیع کردی ۱۸۸۰ء مین خالد نے عمرو
پر بربنائے اپنے رہننامہ کے نالش دایر کرکے ڈگری حاصل کی اور اراضی مذکور جو بکر کے
قبضہ مین تہی قرق کرائی بکر نے عذر کیا مگر اسکا دعوی نامنظور ہوا نالش متدائرہ بکر مین
جو واسطے منسوخی قرقی کے تہی کہ جو خالد نے کرائی تہی - **تجویز ہوئی** کہ دعوی خالد
جوکہ ایک ایسی دستاویز پر مبنی ہے جسکی رجسٹری حسب منشائے دفعہ ۵۰ ایکٹ رجسٹری
مجریہ ہند ۱۸۷۷ء کے ہوئی تہی بکر کے دعوے سے اعلی ہے اور نالش ڈسمس ہونی
چاہیئے -

منتہنا
بنام
علی بیگ

نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۸ صفحہ ۴۴۵ و مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۱۷۸ -

۱۷۶ **مداخلت بیجا اراضی** - ایکٹ حد سماعت ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ دفعات ۹ و ۳۲ و ۳ و ۳۹ و
۴۰ -

نارا سما چار
بنام
رگہو پتہی

جس شخص کے حق اراضی کی نسبت اعتراض ہوا ہو اور اس نے حسب باب ۴۰
مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء مجسٹریٹ سے اسمضمون کا حکم حاصل کیا ہو کہ وہ قبضہ
رکہنے کا مستحق ہے وہ شخص مستحق نالش استقرار اپنے حق اراضی کا ہے - ۳ فروری ۱۸۸۱ء
کو مدعی نے نالش واسطے دلا پانے معاوضہ بابت اس نقصان محض کے جو اسکے

چارہ پر مدعا علیہم کے جنوری ۱۸۷۸ء مین قبضہ کر لینے واقع ہوا اپیل کی۔ بر طبق اپیل جج ضلع نے نالش اس بنا پر ڈسمس کی کہ مدت سماعت بمقابلہ مدعی کے جنوری ۱۸۷۸ء سے شروع ہوئی اور دعوی مین حسب دفعات ۴۲ یا ۴۳ یا ۴۹ یا ۱۴۰ ضمیمہ ۲۔ ایکٹ مدسماعت ۱۸۷۷ء مدسماعت عارض ہے۔ **تجویز ہوئی کہ** مدعی اُس تاریخ سے تین سال کے اندر جس تاریخ کو مدعا علیہم کا قبضہ ختم ہوا معاوضہ مداخلت بیجا کیواسطے نالش دائر کرنیکا مستحق ہے اور مدعا علیہم اوس نقصان کے ذمہ دار ہین جو کہ تاریخ نالش سے تین سال کے اندر عاید ہوا ہو۔

۱۷۹ **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعہ ۲۶۶ حرف ح۔ قرقی نصف تنخواہ اُس عہدہ دار کی جسکو نصف تنخواہ ملتی ہے۔

سیمین بیرو بنام اسپول امرلش

حسب متن ح دفعہ ۲۶۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء نصف تنخواہ ایک عہدہ دار سرکاری کی جو رخصت بیماری پر نصف تنخواہ جو مبلغ عسہ ماہوار سے زاید ہے پاتا ہے قابل قرقی ہے۔

۱۸۰ **ڈگری**۔ اجرا۔ وفات مدیون کی بعد قرقی و قبل نیلام۔ قایم مقامان فریق مقدمہ نہین بنائے گئے نیلام ناجایز۔

راما سامی بنام گمبھر تہی

جس صورت مین کہ مدیون ڈگری بعد قرقی ہونے اپنی اراضی کے اور قرضخواہ نے متوفی کے قایم مقامان کو کارروائیات مین فریق گردانے کے بغیر اراضی مذکور کو نیلام کرایا۔ **تجویز ہوئی کہ** نیلام ناجایز ہے اور منسوخ ہونا چاہیئے۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۳ صفحہ ۱۰۶ و الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۲۴۴ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۴۱۳ و مدراس جلد ۵ صفحہ ۴۰۰۔

۱۸۱ **ایکٹ** مدسماعت ضمیمہ ۲ دفعہ ۱۷۹۔ درخواست اجراے جسپر ناکافی اشٹامپ لگا ہو۔

راما سامی بنام شیشا

جایز ہے کہ درخواست اجراء ڈگری جسپر ناکافی اسٹامپ لگا ہو حسب دفعہ ۱۷۹ ضمیمہ ۲۔ ایکٹ مدسماعت ۱۸۷۷ء ڈگری مذکور کو زندہ رکھنے کیواسطے کافی ہووے۔

۱۸۲ **ایکٹ** مدسماعت دفعہ ۱۹ زمیندار کاشتکار۔ اقرار مختلف حقیت داری۔

جس صورت مین کہ زمیندار نے واسطے دلاپانے بقایاے لگان کے نالش کی جو ایک ایسے کاشتکار سے واجب الادا تھی جو ایکسال کے لئے بحیثیت کاشتکار جاگنی

کے دخیل ہوا اور بغیر تحریر معاہدہ جدید قابض رہا ۔ تجویز ہوئی کہ اقبال تحریری دستخطی کاشتکار کا کہ وہ اراضی پر بحیثیت ہو گئی یعنے وہ اسی کاشتکار کے کم شرح لگان پر قابض تھا منزلہ اقرار استحقاق زمیندار نہین ہے جسکی رو سے حسب دفعہ ۱۹ ایکٹ حد سماعت ۱۸۷۱ء زمیندار قبل تاریخ اقبال سے تین سال کے واسطے بقایا لگان کر والا پانیکا مستحق ہوتا ۔

185 سیتا بنام چیوڑا ... **ضابطہ** ۔ اپیل منجانب مدعا علیہ جو خود کسی قسم کا حق رکھنے سے منکر ہے ۔

سیتا نے واسطے انفکاک اراضی کے جو کہ زید کے پاس رہن تھی نالش دایر کی اور نالش مین چیوڑا کو اس بنا پر بھی مدعا علیہ گردانا کہ وہ اپنے بھائی زید کی طرف سے قبضہ رکھتا ہے چیوڑا نے خود کسی حق کے ہونے سے انکار کیا اور بیان کیا کہ وہ منجانب زید کے قابض ہے اور رہن جعلی ہے

زید کی طرف سے کوئی حاضر نہین ہوا منصف نے مدعیہ کے حق مین ڈگری صادر کی چیوڑا نے اپیل کیا جج ماتحت نے نالش اس بنا پر ڈسمس کی کہ رہن ثابت نہین ہے ۔ بر طبق اپیل دوم تجویز ہوئی کہ چیوڑا کو کوئی منصب حاصل نہین ہے اور بنا راضی ڈگری منصف اپیل نہین کر سکتا ۔

187 درخواست ... **آئین** ۵ سنہ ۱۸۰۴ء دفعہ ۴ ۔ ولی نابالغ ۔ علاقہ جسکی مالگذاری گورنمنٹ کو ادا ہوتی ہے ۔ اختیار سماعت عدالت ضلع ۔

عدالت ضلع کو حسب دفعہ ۴ آئین ۵ سنہ ۱۸۰۴ء دفعہ ۱۱ سنہ ۱۸۳۱ء علاقہ نابالغ کے ولی مقرر کرنیکا اختیار نہین ہے درحالیکہ علاقہ مذکور کی بابت مالگذاری گورنمنٹ کو ادا ہوتی ہو ۔

189 انا مالئی بنام کلکٹر **ایکٹ** سرحد مدراس ۔ حد سماعت ۔ ضابطہ ۔

حسب دفعہ ۲۵ ایکٹ ۲۸ سنہ ۱۸۶۰ء ایکٹ سرحد مدراس جسکی رو سے وہ وقت جسکے اندر نالش منسوخی فیصلہ مہتمم بندوبست کی دائر ہو سکتی ہے تاریخ فیصلہ سے دو ماہ محدود ہے وقت کا شمار اس تاریخ تک شروع نہین ہوگا جبتک کہ فیصلہ کی اطلاع فریقین کو نہ دیجاوے ۔ چونکہ مہتمم بندوبست کے لئے قبل فیصلہ کرنے حسب دفعہ ۲۵ کے ثبوت لینا ضرور ہے لہذا ایسے فیصلہ سے جو کہ ماتحت کی رپورٹ پر مبنی ہے کاروائی ناجائز ہوجاتی ہے ایسا فیصلہ زیادہ ہیں پر واجب التعمیل نہین ہے ۔

نظائر متعلق مدراس جلد ۴ صفحہ ۴۔

عدالت خفیفہ۔ اختیار سماعت۔ نالش بربناے تجویز عدالت غیر۔ ۱۹۱ کرشنن بنام بالو

نالش بربناے تجویز عدالت غیر کے عدالت مطالبہ جات خفیفہ مین جو کہ حسب ایکٹ ۱۱ ۱۸۶۵ء قایم ہوئی قابل سماعت نہین ہے۔

اختیار سماعت۔ قیمت شے متدعویہ نالش استرداد تہنیت۔ عذر درباره اختیار سماعت رسوم عدالت اپیل۔ ۱۹۲ کیشو بنام لکشمی نراین

عدالت اپیل عذر اختیار سماعت کو عذر اصطلاحی تصور نہین کرسکتی اور وہ غیر ملحوظہ رکھ سکتا ہے اگر عدالت فیصلہ رو ئی دادی سے مطمین ہو۔ بغرض دریافت کرنے اختیار سماعت نالش منجانب وارث مابعد واسطے استرداد تہنیت کے نقصان جو متبنی کو بصورت ناجایز قرار پانے تہنیت کے عاید ہوگا تخمینہ قیمت شے متدعویہ نالش کا ہے۔ ایک ہندو وارث مابعد جو بعد وفات قابض جین حیاتی کے مستحق حصہ وراثت کا ہو کسی بعین حصہ کا دعوی نہین کرسکتا ہے وہ نالش استرداد معاملہ کی کرسکتا ہے جو موثر وراثت ہو اور بفقط اسقدر موثر ہو کہ اسکے حصہ قرین قیاس پر اثر پہونچے۔

ڈگری۔ اجراے۔ بیضابطگی۔ نیلام مسترد ہوا۔ ۱۹۷ کپاین بنام اساسی ایاں

نیلام عدالت صیغہ اجراء ڈگری مین تہوانا گوندن نے مبلغ سمے صہ کی بولی بابت اراضی مدیونڈگری کے ۲۴ مارچ ۱۸۸۰ء کو بولی لیکن امین نے جایداد کو دوسرے روز بعوض مبلغ الصمار روپیہ سے نیلام کیا کہ روپیہ حسب ضابطہ جمع نہین ہوا تھا تہوانا گوندن نے ۴ مارچ کو عذرداری کی اور عدالت سے حکم نیلام جدید کا بلا اطلاع مدیونڈگری کے ہوا اور بتاریخ ۱۳ جون اراضی مذکور مبلغ الصمار کو نیلام ہوئی ۱۳ جولائی کو مدیون ڈگری نے درخواست اس مضمون کی دی کہ یہ نیلام مسترد ہو اور نیلام موسومہ تہوانا گوندن منظور ہو۔ تجویز ہوئی کہ مدیون ڈگری مستحق ہے کہ نیلام ۱۳ جون کا اور حکم متعلق نیلام مذکور کو مسترد کرا پاے اور عدالت پر لازم ہے کہ اس امر کی تجویز کرے کہ آیا بغیاء حسب ضابطہ تہوانا گوندن نے جمع کیا اور اگر نہین جمع کیا تو آیا تہوانا گوندن ذمہ دار اس کمی کا ہے جو زرثمن نیلام ثانی مین ہوئی ہو۔

ایکٹ مدراس نمبر ا ۱۸۵۸ء دفعہ ۴۔ بیگار۔ اقوام مزدوری پیشہ۔ ۱۹۹ قیصر ہند بنام ستوریدی

وے اشخاص جو معمولاً اپنے ہاتھ سے محنت کرتے ہین گو کہ وہ خود ہی مزدور نوکر

رکھتے ہون الفاظ اقوام مزدوری پیشہ مستعملہ دفعہ ۴- ایکٹ ۱۸۵۸ع (مدراس) مین شامل ہین -

۲۰۱ اسمٰعیل بنام کمپنی **ایکٹ** ریلوے دفعہ ۴- عدم تعمیل قاعدہ - حادثہ - ذمہ داری -

ذمہ داری مجرم قرار دیئے جانے کی حسب دفعہ ۴- ایکٹ ریلوے ۱۸۶۷ع مجریہ ہند ان نتائج سے جو خلاف ورزی قاعدہ سے صریحاً پیدا ہون عاید ہوتی ہے بلکہ اُس خطرے سے جو خلاف ورزی قاعدہ سے پیدا ہوتا ہے -

۲۰۳ سندرام بنام کمپنی چنوسامی بنام کمپنی **پرستش عام** میلہ کا نکلنا شوارع عام مین - اختلاف حقوق - کام مجسٹریٹ کا جبکہ امن عامہ مین اندیشہ خلل کا ہو -

جو ان اشخاص کو کہ واسطے مذہبی پرستش یا مذہبی رسوم کے جمع ہون پناہ خاص دیگئی ہے اُس سے قانون مین پرستش خانگی سے نہین بلکہ پرستش مجموعی سے مراد ہے اور بطور مناسب جماعتون کو یہہ حکم ہوسکتا ہے کہ وہ مجسٹریٹ یا پولیس کو اس امر کی اطلاع دین کہ معمولاً وہ کسوقت پرستش کرنے کے واسطے جمع ہوتی ہین تاکہ حقوق دیگر اشخاص مین بیجا کمی واقع نہو - کوئی فرقہ مستحق اسکا نہین ہے کہ دوسرے فرقون کو ہمیشہ کے لئے اس عذر سے کہ اونکی جائے پرستش پاک ہے اس حق سے محروم کرے کہ واسطے اغراض نکالنے میلہ کے گلیو نکو استعمال مین لائے یا اس عذر سے کہ وان ہر زمانہ مین پرستش ہوتی رہتی ہے - نسبت اس امر کے بحث کی گئی کہ مجسٹریٹ کا ایسی صورتون مین کیا کام ہے کہ جب یہہ قرین قیاس ہو کہ امن عامہ خلایق مین اسطرح پر خلل واقع ہوگا کہ ایک فرقہ دوسرے فرقہ کو میلہ نکالنے مین شوارع عام کے استعمال سے روکے اصول مندرجہ مقدمہ متھیا لو چیٹی بنام ہاپون صاحب (۱) کی جانچ اور توضیح کی گئی اور ان کو پسند کیا گیا -

۲۲۷ رنگاہال بنام وینکٹاچالم **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعہ ۳۰- فریق جو بعد ڈگری کے شامل کیا گیا -

ایک جج ماتحت نے چھوٹی بیوہ ایک ہندو کو یہہ اجازت دی کہ کارروائیات اجرائے ایسی ڈگری مین جو بڑی بیوہ نے بنام ایک مدیون اپنے شوہر متوفی کے حاصل کی تھی فریق بنائی جائے ہائی کورٹ نے حسب دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی دست اندازی

(۱) انڈین لاء رپورٹ ۱۸۸۲ع - اس جلد ۶ صفحہ ۱۹۳-

نہین کی۔ سوال آیا از روئے دفعہ ۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے عدالت کو یہ اختیار ہے یا نہین کہ بعد تجویز اس بحث کے جو نالش مین پیش ہوتی ہو کسی شخص کو زمرہ فریقین مین داخل کرے۔

تالاب عام۔ حق مرمت۔ استعمال عرصہ دراز۔ ۲۴۷
ایک تالاب واسطے استعمال عوام کے مورث مدعیان نے باجازت مالکان موضع کھودوایا تالاب مذکور کے نگین زینے بنوائے اور دیگر ترقیات دوامی وقتاً فوقتاً اشخاص خاندان مدعیان اور مورثان مدعاعلیہم نے ۱۸۴۲ء تک کین اور اسوقت سے ۱۸۸۲ء تک حفاظت اور مرمت تالاب مذکور کے صرف اشخاص خاندان مدعیان کرتے رہے۔ **تجویز ہوئی** کہ عام اس سے کہ مدعیان مستحق اسکے تہے یا نہین کہ دیگر اشخاص کو اُن زینوں کی مرمت مین جو اُنکے مورثان سے بنوائے تھے دست اندازی کرنے سے بازرکھین بہرحال مدعیان مستحق اسکے نہ تہے کہ حکم امتناعی بنام دیگر اشخاص کے مفعر امتناع اس امر کے حاصل کرین کہ وہ حفاظت عام تالاب مذکور مین دست اندازی نہ کرین۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی مصدرہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۲۳۰۔ ڈگری اجراء ڈگری بعد بارہ برس کے نیلام۔ عذر نسبت جواز۔ ۲۴۸
بعد اسکے کہ اراضی بعلت اجراء ڈگری کے نیلام ہو جاوے اور قبل اسکی منظوری کے مدیون ڈگری نسبت جواز نیلام کے اس بنار پر عذر نہین کرسکتا کہ اجراء ڈگری از روئے احکام دفعہ ۲۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی مصدرہ ۱۸۷۷ء کے ممنوع تہی

اشتمال بیجا۔ واپسی مقدمہ۔ اختیارات عدالت اپیل۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۴۵ و ۵۳ و ۵۴ و ۵۶۲ و ۵۷۴ و ۵۷۸۔ ۲۴۹
بموجب دفعہ ۴۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے اشتمال ایسے مدعیان کا جایز نہین ہے جنکے دعاوی متناقض یکدیگر اور جداگانہ بنا ہائے مخاصمت سے پیدا ہوں جس صورت مین کہ ایک بیوہ نے منجملہ دو بیوگان ایک ہندو متوفی کے اور اوسکے پسر متبنی نے بطور مدعیان شریک کے ساتھ اس دعاوی کے بشکل متبادل نالش کی کہ اگر تبنیت جایز ہو تو کل جایداد خاندان پسر متبنی کو دلائی جاوے ورنہ تبنیت کے ناجایز ہونیکی حالت مین نصف جایداد بیوہ کو دلائی جاوے۔ **تجویز ہوئی** کہ نالش بوجہ اشتمال بیجا ناقص ہے۔ تہہ بہی

تجویز ہوئی کہ جب ایسا اشتمال بیجا جاری کیا گیا ہو اور نالش منفصل ہو گئی ہو اور اپیل دائر کیا ہو تو عدالت اپیل کو چاہئے کہ نالش کو اس طریق پر طے کرے کہ جس طریق پر عدالت ماتحت کو اسکا طے کرنا واجب تھا یعنی بذریعہ واپس کرنے عرضیدعوی کے۔ مقدمہ فرزند علی بنام یوسف علی (۱) سے اختلاف کیا گیا

نظائر متعلقہ بمبی جلد ۱۰ صفحہ ۲۲۳

۲۴۵ اپادو بنام قیصر ہند **مداخلت بیجا** - بلوہ - استحقاق قبضہ -

عذر استحقاق قبضہ کوئی جواب الزام ہنگامہ کا بذریعہ بیجا داخل ہونیکے ایسی اراضی پر جو بلکیت شخص غاصب تہی اور جو قبیل از مزاحم مداخلت تہا نہیں ہے -

۲۴۸ قیصر ہند بنام نبی صاحب **آئین** ۱۱ سنہ ۱۸۶۵ء (مدراس) سفر بذریعہ کاٹھ مین دیئے کے - اشخاص مستوجب -

مسلمان نجملہ ان رذیل قوم کے لوگون کے نہین ہین جو حسب دفعہ ۱- آئین مدراس منبر ۱۱ سنہ ۱۸۶۵ء بذریعہ کاٹون کے کاٹھ مین قید کئے جانیکے قابل ہاین -

۲۴۹ قیصر ہند بنام مانک چند رکاپا **آئین** ۴ سنہ ۱۸۶۵ء دفعات ۵، ۱۲ مجموعہ تعزیرات ہند دفعہ ۱۷۴ - عدم تعمیل سمن اختیار سماعت مساوی -

احکام دفعہ ۱۷۴ مجموعہ تعزیرات ہند اور احکام خاص دفعات ۵ و ۱۲ - آئین ۴ سنہ ۱۸۶۵ء (مدراس) کے تناقض نہین ہے - نسبت معمولی صورتہائے عدم تعمیل سمن مجریہ دلیج منصف کے موجب آئین مذکور تجویز ہونی چاہئے لیکن اگر الزام موجب تعزیرات کے عاید کیا جاوے تو اسکی تجویز عدالت فوجداری سے ہوگی -

۲۵۰ ماماناد ون جیٹی بنام پیرمال تمبو **ڈگری** - اجرائے - ایکٹ تمادی ضمیمہ ۲ دفعہ ۱۷۹ و ۱۸۰ نمبر ۴ -

ایسی درخواست اجراء ڈگری جو ہر طرح پر مطابق مقتضیات دفعہ ۲۳۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ہو اور جسکی نسبت بعد اسکے پیروی نہ کی گئی ہو کہ وہ واسطے ترمیم کے ڈگریدار کو واپس کر دی گئی ہو بالنہمہ حسب ۴ دفعہ ۱۷۹ ضمیمہ ۲ - ایکٹ تمادی واسطے بند کرنے ڈگری کے کافی ہوسکتی ہے -

نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۷ صفحہ ۲۰۳ و الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۳، بمبی جلد ۱۳ صفحہ ۲۴۰، و مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۱۴۴ و مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۱۴۲ -

---

(۱) انڈین لاء رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۶ صفحہ ۶۶۶ -

۴۵۴م مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۸۲ع دفعہ ۴۷۶ - مجموعہ تعزیرات دفعات ۱۸۱ و ۱۹۳ - تجویز مخالف ضابطہ
ایکٹ اشخاص قانون پیشہ - کارروائی عدالتی - اظہار عدم باقرار صالح -

مواہب نہ بنام قیصرہند

بحالیکہ تین شخصون کی نسبت جنمین سے ایک وکیل تہا یکجائی تجویز کی گئی اور تجویز ثبوت جرم حسب دفعہ ۱۸۱ مجموعہ تعزیرات ہند بابت اسکے صادر کی گئی کہ نامبردگان نے اثنا میں ایک تحقیقات مین جو نسبت چال وچلن وکیل مذکور کے حسب احکام ایکٹ اشخاص قانون پیشہ کے کی گئی تہی باقرار صالح جہوٹے بیانات بابت ایسے معاملہ کے کئے تجویز ہوا کہ تجویز ثبوت جرم نسبت وکیل کے ناقص ہے کیونکہ اسکا اظہار بیجا طور پر اوس سے باقرار صالح لیا گیا یہہ بہی تجویز ہوئی کہ تجویز یکجائی تینون شخصونکی ایک غلطی خلاف ضابطہ کی تہی جس سے تجویز کالعدم ہوگی - مزید بران یہہ بہی تجویز ہوئی کہ ازانجا کہ تحقیقات حسب ایکٹ اشخاص قانون پیشہ ایک کارروائی عدالتی ہے لہذا اوس مین گواہ جو جہوٹے بیانات باقرار صالح کرے اُنکا اتہام او تجویز جداگانہ حسب دفعہ ۱۹۳ مجموعہ تعزیرات ہند کے ہونی چاہئے -

۴۵۸م تبنیت معترضہ - مصالحت بابت دعوی - بدل - بار ثبوت -

ارمنا این بنام بیٹا مایارو

مدعا علیہ بروز مقسمہ ایک ہندو متوفی نے نسبت نصف مدعی کے جو ایک نابالغ متبنی کردہ اوسکے بہائی متوفی کا تہا درباب توریث ترکہ متوفی کے اعتراض کیا مدعا علیہ کو اسبات کی ترغیب دینے کے لئے کہ وہ جواز تبنیت کو قبول کرے مادر تبنیت کنندہ مدعی نے بطور اُسکی بدلیہ کے ایک انتقالنامہ نصف مکان خاندان کا بحق مدعا علیہ لکہدیا - ایک نالش مین جو واسطے تنسیخ انتقالنامہ مذکور کے پیش ہوئی - تجویز ہوا کہ بار ثبوت اس امر کا اعتراض مدعا علیہ کا نسبت جواز تبنیت کے بے بنیاد تہا اور اسوجہ سے انتقالنامہ بلا بدل تہا ذمہ مدعی تہا -

۴۵۹م رواج ملابار - سیلا - نان ونفقہ علیحدہ - ازدواج -

بین بنام تسمی

خبر کا صغیر سیلا تردو کے جو پابند قانون مرومکتایم کے ہون مستحق نان ونفقہ کے نزد مذکور سے درحالیکہ وہ مکانات اپنے زوجگان مین رہتی ہون ہین اور نیز مستحق شرح اعلی نان ونفقہ کی درصورتیکہ وہ اپنی زوجگان کے ساتہہ رہتے ہون بہ نسبت اُس صورت کے ہین کہ وہ بطور علحدہ اُنکے رہتے ہون -

زمین کا اسامی کی مخلوط ہوجانا حدود کا پتہ نہ لگنا

۲۶۳ — درگایا بنام ہریجہ سامی

اسامی پر لازم ہے کہ اثنائے کاشت مین اپنے زمیندار کی زمین کو اپنی خاص اراضی سے جدا رکھے اور بوقت اختتام کاشت اسکو بحالت علیحدہ چھوڑ کر جس حالتمین کہ بوجہ غفلت اسامی کے وہ اراضی جو دی گئی تھی اسکی خاص اراضی مین مخلوط ہوگی تو اسامی پر لازم ہے بجز اسکے کہ وہ اراضی مذکورہ اول کو تحقیق کرکے زمیندار کو ایک جزو ان اراضیات کا جنکی حدود مخلوط ہوگئین مساوی القیمت اُس اراضی کے جو دی گئی تھی حوالہ کرے۔

الاتم کا رواج ۔ وراثت

۲۶۷ — سیتا مہالاتم ریڈی بنام سیوادا پیارو

بموجب رواج الاتم (متبنیت داماد) جو قوم ریڈی یا پیڈا کا پو ضلع نیلور مین جاری ہے الاتم داماد کے حقوق وراثت اسکے اصلی باپ کے منقسمہ بھائی کی جائداد مین بوجہ اسکی تبنیت کے زائل نہین ہوجاتے ہین۔

قانون مالابار ۔ پومالاد انتظام امنف ۔ اختیار کثرت اشخاص ۔

۲۷۰ — میرا معہ بنام ملغمی

مالابار ملوسوام کے کل پومالاران مین بحث تجدید کانم پر بخوبی غور ہوکر کثرت اشخاص نے تجدید کانم کو بشرائط مفید ملوسوام کے منظور کرلیا ۔ تجویز ہوئی کہ فیصلہ کثرت اشخاص کا اشخاص مختلف الرائے قلیل التعداد پر لائق پابندی کے ہے۔

نالش برنبائے تجویز ریاست غیر ۔ اشتعال بیجا وجہ نالش ۔

۲۷۳ — ملغا بن بنام کروچی

الف نے ایک ڈگری بنام ب و ج سنگلدیپ مین حاصل کی اور بعد وصول ہوجانے جزو زر ڈگری شدہ کے بذریعہ نیلام جائداد واقع سنگلدیپ کے ایک نالش واسطے الا پانے بقایا زر کے برنبائے تجویز ریاست غیر کے بنام ب و ج و دہ دیگر کے برٹش انڈیا مین اس بنیاد پر دائر کی کہ یہہ کل اشخاص ایک ہی کوٹھی کے شریک ہین ۔ تجویز ہوئی کہ نالش بنام وہ دیگر برنبائے تجویز ریاست غیر کے نہین ہوسکتی ہے اور اگر ارادہ نالش کرنیکا بنام وہ دیگر پر اصلی وجہ نالش کے تہا اور بنام ب و ج برنبائے تجویز ریاست غیر کے تہا تو نالش مین نقص تعدد کا ہے۔

ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۶۵ء ۔ عدالت مطالبہ خفیفہ ۔ حد اختیار سماعت ۔ معاہدہ ۔ ذمہ داری بمہر ہنود واسطے قرضہ خاندان کے۔

۲۷۷ — [illegible]

منتظم خاندان ہنود نے ایک مناسب اور ضروری غرض کے لئے یعنے واسطے ازدواج اپنے پسر کے روپیہ قرض لیکر واسطے اطمینان قرضہ کے تمسک تحریر کر دیا ہے۔ تجویز ہوئی کہ نالش بمقابلہ پدر و پسر بغرض دلاپانے اوس روپیہ کے جو قرض دیا گیا تھا قابل سماعت محاکم مطالبہ جات خفیفہ از روے ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۶۵ء کے ہے۔

۴۸۰ مقدمہ بنام جھونی — مجموعہ تعزیرات ہند دفعات ۲۹۰ و ۳۴۴۔ تکلیف عام۔ چاہ غیر محفوظ۔

ترک حفاظت چاہ واقع زمین خانگی مابین ناصدہ از شارع عام سے اگر اوسطرح کہ وہ راستہ کی طرف کھلا ہوا ہو بطور تکلیف عام کے قابل سزا نہیں ہے۔

۴۸۱ ننا بنام راما — ایکٹ میعاد سماعت دفعہ ۲۰۔ زر اصل دستاویز کا ایک حصہ ادا کرنا۔ واقعات جنکا ظاہر ہونا عبارت ظہری مین ضرور ہے۔

بغرض ایفائی شرائط ۲۰ ایکٹ میعاد سماعت کے یہہ ضرور ہے کہ عبارت ظہری سے جو بدستخط اوس شخص کی جو زر اصل دستاویز مین سے ایک حصہ ادا کرے یہہ ظاہر ہو کہ وہ روپیہ زر اصل مین ادا کیا گیا بلکہ صرف واقعہ ادائے مذکور ظاہر ہونا ضرور ہے۔

۴۸۲ راما بنام نبلا — مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۵۳۶۔

اقرار جو کہ شوہر نے واسطے پرورش اپنی زوجہ کے بہ عطائے مکان و زیورات و نیز سوا اوسکی کچھہ مقدار غلہ و زر نقد سالانہ کے کیا ہو اوسکی بابت حکم بموجب دفعہ ۵۳۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۷۲ء کے صادر نہین ہو سکتا اور نہ حسب منشاے دفعہ مذکور کے نفاذ اوسکا ہو سکتا ہے۔

۴۸۳ ؟ بنام مہی نراین — ورثہ۔ شاستر ڈگری بٹوارہ و واصلات بمقابلہ پدر۔ ذمہ داری پسر۔

تپلا ایک شخص ہنود خاندان غیر منقسمہ نے کنھولال منتظم پر نالش واسطے دلاپانے اپنے حصہ جائداد خاندانی کے دائر کی اور پسران کنتولال کو فریق مقدمہ نہین گردانا کنھولال نے تپلا کی حلف پر حصر کیا لہذا ڈگری بحق تپلا صادر ہوئی جسکی رو سے تپلا مذکور ایک سدس حصہ اراضی و زیورات و زر نقد و نیز زر واصلات و سود کا مستحق قرار دیا گیا بجائے اس ڈگری کی تپلا یا فی اما ضیاع ازان کنتولال اور اوسکے پسران کی جو شامل رہتے تھے قرق کرائین کنتولال کے پسران کی عذر داری پر قرقی برخاست کی گئی۔ تجویز ہوئی ایک نالش مین جو واسطے استقرار حصص پسران کنتولال کے جو مواخذہ دار ڈگری موسومہ کنتولال کے جو دائر ہوئی

بھی کہ قاعدہ مقدمہ گردہاری لال بنام کنتولال (۱) متعلق نہین ہے اور نالش قایم نہین رہ سکتی۔

۴۸۶ قیصر ہند بنام اگر نیڈر
مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء دفعہ ۵۴۵۔ معاوضہ۔ جرم جسکی بابت استغاثہ ہوا۔
جس صورت مین ایک شخص جو چوری کا مجرم قرار پایا اور اوسکی لسنبت حکم سزائے جرمانہ کا دیا گیا دفعہ ۵۴۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء کی رو سے صاحب مجسٹریٹ کو یہ اختیار نہین ہے کہ ایک جزو جرمانہ کا بطور معاوضہ اوس شخص کو دلاوے جس نے بنیک نیتی شے مسروقہ خریدی۔

۴۸۷ ہرایا بنام نیڈل
دفعہ ۱۱۹۔ ایکٹ میونسپلٹی شہر مدراس۔ پرستش گاہ عام۔
جو عمارت گلا یا جزوا پرستشگاہ عام کے علاوہ کسی اور غرض کے لئے استعمال کیجاوے وہ اندرو سے دفعہ ۱۱۹۔ ایکٹ میونسپلٹی شہر مدراس مصدرہ ۱۸۸۴ء کی محصول سے مستثنی نہین ہے۔ برہمنونکا کھانا ایک فعل پرستشگاہ عام کا اندروے معنی دفعہ مذکور کے نہین ہے۔

۴۹۰ شمبھو بنام ایرایا
ایکٹ میعاد سماعت ضمیمہ دوم دفعات ۷۳، ۱۲۰۔ پرامیسری نوٹ۔ اقرار خاص۔
تجویز ہوئی کہ جو نالش مارچ ۱۸۸۱ء مین بربنائے پرامیسری نوٹ مورخہ ستمبر ۱۸۷۵ء جو چھ برس کے اندر عند الطلب واجب الادا تھا دائر ہوئی آئین حد سماعت عارض نہین ہے کیونکہ وہ تابع دفعہ ۷۳ کے نہین بلکہ تابع دفعہ ۱۲۰ ضمیمہ ۲ ایکٹ حد سماعت مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۷ء کے ہے۔

۴۹۳ نراین سامی بنام سامی داس
دھرم شاستر۔ ذمہ داری پسر در باب ادائے قرضہ خارج المیعاد پدر کے۔
زید نے بکر ایک ہندو پر واسطے دلاپانے مبلغ سے کے بربناے ایک پرامیسری نوٹ کے نالش کی کہ جسکو بکر کے پدر متوفی نے بعوض ایک قرضہ کے تحریر کیا تھا جسکی بابت زید نے پدر مذکور پر نالش کی تھی اور قرضہ مذکور خارج المیعاد قرار پایا تھا۔ **تجویز ہوئی** کہ بکر پر قرضہ کا ادا کرنا کسی جایداد سے جو اوسکو اوسکے باپ سے ملی ہو لازم ہے۔

۴۹۴ شیرل بنام سنگارا دیو
انتقال واجب۔
سند دلوواین جایداد شخص متوفی نے جو زیر اہتمام عدالت کے تھی اپنے مختار ونکو واسطے وصول کرنے کل روپیہ کے جو اندروے ڈگری کے اوسکو یافتنی تھا مختارنامہ تحریر کیا

(۱) بنگال لا رپورٹ جلد ۱۴ صفحہ ۱۸۷۔

اسمدیہ ایک چٹہی کے انکو یہی اختیار دیا کہ اُس روپیہ مین سے جو وصول ہووے اپنا مطالبہ ادا کر کے بقیہ مدعی کو ادا کرین مختاران نے مدعی کے روبرو روپیہ وصول کرنے اور مدعی کو ادا کر دینیکا اقرار کیا۔ روپیہ یافتنی سدرلو مجتمعہ عدالت دریافت ہوگیا اور مدعا علیہم دیگر ڈگریداران سدرلو نے لیجا زان اوسکو قرق کرایا اور بیرون عدالت مدعا علیہم کو ادا کیگیا تجویز ہوئی کہ سدرلو نے انتقال واجب مدعی کے نام جایز طور پر کیا تہا اور مدعا علیہا مدعی کہ وہ روپیہ جو انکو عدالت سے ادا کیا گیا تہا واپس کرنیکے پابند تہے۔

حق میراثی ۔ ترک کرنا پٹہ کا ۔ عطا کرنا پٹہ کا شخص غیر کو۔ اختیار عدالت دیوانی ۔ حقیت پٹہ عام۔ ۳۰۳ اودیاڈالی بنام کلکٹر چنگل پٹ

جبکہ کسی گانون کے میراثیداران نے اپنے پٹہ اراضیات موضع مذکور سے دست برداری کی ہو اور اوسکی وجہ سے حکام مال کو دوسرونکے نام پٹہ دینے کا موقع ملا ہو عدالت دیوانی حکام مال کو مجبور نہین کر سکتی میراثیداران کو بترجیح دیگر اشخاص کے پٹے دین گو کہ میراثیداران کو از روے قواعد متعلقہ دخوارت کے دعوے مرجح حاصل ہو۔ از **ٹرنر صاحب چیف جسٹس** ترک کرنے پٹہ سے کسی میراثیدار کا حق میراثی زایل نہین ہو جاتا۔ پٹہ مجریہ گورنمنٹ کی تعبیر بجز اسکے کہ دیگر نہج پر شرط ہو یہ کیجاے گی کہ وہ جب تک کہ رعیت اُس مالگذاری کو ادا کرتی رہے جس کے ادا کرنیکا اوس نے اقرار کیا ہے قایم رہیگا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۳ صفحہ ۱۲۱ ۔

ایکٹ وصول لگان ۔ دفعہ ۱۱ ضمن ۴ ۔ ۳۱۱ شامن بنام ... دیو ...

درحالیکہ ایک زمیندار نے شرح بیجے لگان پر مدعو کرنیکا دعوی اس بنا پر کیا کہ اوس نے ایک تالاب کی مرمت کی ہے جو برسون سے بے مرمت تہا۔ تجویز ہوئی کہ دفعہ ۱۱ ایکٹ وصول لگان کی رو سے صاحب کلکٹر کی منظوری درکار نہین ہے۔ نیز یہ تجویز ہوئی کہ اسامی کو زمانہ مناسب واسطے کرنے تیاری لغرض تبدیل فصل کے دیا جانا چاہیے۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ع۔ دفعات ۲۰۴ ۔ ۲۰۹ ۔ ۳ ۔ نالش ضرر۔ اجراے سمن بعلت حملہ ۔ رہائی ۔ معاوضہ ۔ ۳۱۲ ... بنام ... مہرسنہ

درحالیکہ نالش اور ثبوت سے جو اوسکی تائید مین پیش ہوا ظاہر ہوا کہ اشخاص ملزم اگر مطلقاً مجرم تہے تو اُن جرمون کے مجرم نہین تہے جنکی تجویز از روے باب ۱۲

مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء کے ہونی چاہیئے اور جرم حملہ کی حسب دفعہ ۳۵۲ مجموعہ تعزیرات ہند جوابدہی کرنے کو سمن جاری کیا اور مجسٹریٹ نے بعد لینے اظہار گواہان مستغیث ملزم کو رہا کیا اور حسب منشائے دفعہ ۲۵۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء ملزم کو معاوضہ دلایا۔ **تجویز** ہوئی کہ حکم دلائے پانے معاوضہ کا ناجائز تھا۔

۳۱۹ اسمعیل بنام عبدالقادر

ہبہ وقت شادی جو میلا ساکن کناری نے کی ہو۔ تعبیر۔

اپنی لڑکی کی شادی ہونے پر ایک میلا ساکن کناری نے اسکے شوہر کے نام ایک ہبہ نامہ بعض اراضی کا لکھدیا کہ مسماۃ اور اوسکی اولاد نسلاً بعد نسلاً متمتع ہوتی رہیں لیکن منتقل نہ کر سکے ہبہ نامہ مین یہہ کہا گیا کہ یہہ ہبہ قسم کسی یا بدی ہے پہلے لفظ سے یہہ مراد ہے کہ شادی کے فسخ ہو جانے پر ہبا یا دواہب کیجانب عود کرتی ہے دوسرے لفظ سے مراد ہے ہبہ بنام عروس منجانب رشتہ داران ۱۸۸۴ء مین اوس عورت نے ایک لڑکی چھوڑکر انتقال کیا وہ بھی قبل نالش فوت ہو گئی واہب نے شوہر پر دلا پانے اراضی کی نالش اس بنیاد پر کی کہ ۱۸۸۶ء مین اوسکی لڑکی کے مرنے پر اوس اراضی نے انکی جانب عود کیا۔ **تجویز ہوئی** کہ بموجب تعبیر ہبہ نامہ کے واہب اوسکو واپس نہین پا سکتا۔

۳۲۲ دین بہنہ بنام لوکناوہ سامی

مالک اراضی اور اسامی۔ زمیندار۔ ضبطی اراضی بوجہ کاشت نہ کرنیکے۔

زمیندار اوس تعلق کو جو مالک اراضی اور اسامی کے درمیان ہوتا ہے بجز اوس طریق کے جو قانون مین محکوم ہے قطع نہین کر سکتا۔ حقیت اسامی کا اختتام صرف اسوجہ سے نہین ہو جاتا کہ اسامی نے اراضی کو غیر مزروعہ رہنے دیا۔

۳۲۵ راس بنام کرشن

ایکٹ حد سماعت دفعہ ۱۹۔ سارٹیفکٹ نیلام۔ اقرار حق۔ قانون ۱۱ بار۔ حقیت کلم

اگر خریدار نیلام نے سارٹیفکٹ نیلام عطیہ عدالت ضلع مورخہ ۲۴ ۱۸۸۱ء موسومہ خریدار حق مرتہنی واقع اراضی جو بعدالت اجرای ڈگری نیلام ہوئی قبول کر لیا تو یہہ امر بمنزلہ ایسے تسلیم حق راہن کے نہین ہے کہ جس سے شرائط دفعہ ۱۹ ایکٹ حد سماعت کے پورے ہو جائین اور ایک جدید زمانہ پیدا ہو کہ جس سے میعاد سماعت متعلقہ انفکاک شمار کیا جاوے۔

۴۳۰ ...نایاپن بنام ...نامایون

زمیندار و اسامی - پٹہ ملگینی - ضبطی - لگان کا نہ ادا ہونا - شرط تعزیری - دادرسی -

ایک پٹہ ملگینی مورخہ ۱۸۷۹ء مین یہہ شرط ہوئی تہی کہ اگر کسی سال لگان باقی رہجاوے تو پٹہ منسوخ ہو جاویگا - تجویز ہوئی کہ اس شرط کی تعمیل اجراء نہین ہونی چاہئے کہ وہ شرط تعزیری ہے جسکے مقابلہ مین دادرسی ہونی چاہئے - کونسل اپیل بنام اوادلنتہ تہاتہن ہنود رسی نظیر ہائیکورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۴۵۰ کی تقلید کیگئی -

۴۳۱ ...رکا بنام ...نارائن

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۲ - نالش منجانب باپ کے واسطے جائداد مشترک کے عبور دریائے شور باپ کا - لڑکو نکا بطور مدعیونکے شامل کیا جانا -

وینکٹا رڈی نے اپنے بہائیون پر نالش واسطے اپنے حصہ جائداد اپنے باپ متوفی کے دائر کی باپ اور بیٹے علیحدہ تہے وینکٹا رڈی تاحیات دریائے شور کے پار بہاگ گیا اُسکے لڑکون نے درخواست کی کہ وہ اوس نالش مین مدعی کئے جاوین اس وجہ سے کہ حقوق نامبردگان کے اونکے دادا کی جائداد مین اُنکے باپ کے ساتھہ مشترک تہے - تجویز ہوئی کہ بنظر حالات کے درخواست بطور مناسب منظور کیگئی

۴۳۳ ...ناچی بنام کلکٹر

اختیار سماعت - عہدہ موروثی - انعام آزاد - آئین ۲ سنہ ۱۸۳۱ء - ایکٹ مدراس نمبر ۴ سنہ ۱۸۶۲ء -

جب دعوے نسبت ایسے عہدہ موروثی موضع کے جو داخل آئین ۲ سنہ ۱۸۳۱ء کے ہو کیا گیا ہو اور صاحب کلکٹر نے اسکو قبل تخفیف عہدہ اور منسوخی برات اون اراضیات کے کہ جنسے عہدہ مذکور کا اجرا ملتا تہا نامنظور کیا ہو عدالت دیوانی کوئی نالش جو منجانب اُس شخص کے ہو جو دعویدار بازیافت اراضیات کا ایسے دخیل سے ہو کہ جسکو اراضیات مذکور منجانب کمشنر انعام کے عطا ہوئی ہون سماعت نکریگی -

۴۳۶ ...ری نواس ...ری بنام ...

مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۵۵۸ - ایکٹ عبارات عامہ سنہ ۱۸۶۸ء دفعہ ۶ تبدیل ضابطہ تاثیر مقدمہ متدایرہ کی -

سری نواس کی تجویز دسمبر سنہ ۱۸۸۲ء مین عدالت سشن سے نسبت ایسی الزامات کے کی گئی کہ جنمین سے چند کی تجویز اسیسران اور دیگر کی اہل جوری کرسکتے تہے قبل اسکے کہ تجویز ختم ہو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۸۲ء نافذ ہوا ازروے دفعہ ۲۶۹ - ایکٹ مذکور کے جملہ ایسے الزامات مین جوری کو تحقیقات کرنی چاہئے بموجب دفعہ ۵۵۸ - ایکٹ مذکور

کے احکام اُس ایکٹ کے جہانتک ممکن ہو تمام مقدمات سے جو کسی عدالت فوجداری مین یکم جنوری ۱۸۸۳ء کو دایر ہون متعلق کئے جاینگے۔ **تجویز ہوئی** کہ اند وسے دفعہ ۲ ایکٹ عبارات عامہ ۱۸۶۸ء کے حسب قواعد متعلقہ ضابطہ کے جو وقت شروع ہونے تجویز کے نافذ ہون مقدمہ کی تجویز کا عمین آنا ضرور ہے۔

۲۳۵ امیرالدین بنام سوبہاتار

رہن - بیع بالوفا - شرط مقدم۔

ایک رہننامہ مین جو ایک مسلمان نے بنام ایک ہندو کے ۱۸۳۲ء مین لکہا تہا یہہ شرط مندرج تہی کہ ۱۲۰۰ روپیہ سود اندر پانچ سال کے ادا کیا جائے۔ پانچسال کے ختم ہونے پر حساب منافع اراضی کا کیا جاوے اور جو تتمہ بعد وضع منافع جات اراضیات کے یا فتنی مرتہن بابت قرضہ کے نکلے وہ مرتہن کو ادا کیجاوے اور ادا ہونا ریکا دستاویز کی پشت پر لکہدیا جائے اور اراضیات پر پہر دخل ایا جاوے اور یہہ شرط قرار پائی تہی کہ اگر وہ روپیہ جو مرتہن کو وقت ختم ہونے میعاد مذکور کے یافتنی ہوتا ادا کیا جاوے تو اراضیات بجائے مرہونہ کے مبیعہ اور حوالہ کی ہوئی تصور کیجاوین۔ **تجویز ہوئی** کہ چونکہ مطابق شرط کے کوئی حساب نہین کیا گیا لہذا انفکاک رہن کا اندر ساٹھہ سال کے ہوسکتا ہے۔

۲۴۱ پارو تہی بنام کمرن نائر

ملا بار کا قانون - رواج - پرورش اشخاص خاندان قسم ذکور کی منجانب تارواد کے۔

ملابار شمالی مین یہہ دستور ہے کہ اشخاص قسم ذکور نائر تارواد کے مستحق پانے وظیفہ کے بغرض پرورش اپنی متعلقین و اطفال کے جبتک کہ وے مکان تارواد مین رہن کرنا ان سے ہٹینا۔

۲۴۴ ویرا راگو بنام کرشناسامی

اختیار سماعت۔ نالش اُس روپیہ کی جو بموجب ایکٹ حصول اراضی ۱۸۷۰ء کے ادا کیا گیا۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۱۶ و ۱۷ ب و ۱۹ و ۲۰ و ۳۰ و ۴۳۔ ایکٹ حصول اراضی ۱۸۷۰ء دفعہ ۱۶۔ ایکٹ حد سماعت ضمیمہ دوم مدات ۹۵ و ۹۶۔

۱۸۷۶ء مین کرشنا سامی نے بنام مدعا علیہ اول بموجب تمسک مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۸۶۹ء کے جسکی روسے ایک اراضی موقوعہ ضلع تنجور جنوبی بطور ضمانت قرضہ کے مکفول تہی بابت مبلغ صہ روپیہ کے نالش کی اور ۲۰ اپریل ۱۸۷۶ء کو ڈگری واسطے نیلام کرانے اُن اراضیات کے حاصل کی جنکو نامبردہ نے ۱۷ اگست ۱۸۷۶ء کو بعوض مبلغ سہ روپیہ کے خرید کیا۔

بعد ازان کرشنا سامی کو معلوم ہوا کہ جزو اراضی مکفولہ موقوعہ علاقہ جج ماتحت کنکوتم کو ریلوے
کمپنی بموجب ایکٹ حصول اراضی مصدورہ ۱۸۷۰ء کے حاصل کیا تہا اور زر معاوضہ مبلغ
۱۱ ماسہ (متدعویہ) مادر مدعاعلیہ اول جس نے اُس اراضی کو کمپنی کے ہاتہہ فروخت کیا تہا) نام
سے مادر مدعاعلیہ اول کے خزانہ کمبکونم مین جمع تہا کرشنا سامی نے حسب عدالت جج
ماتحت مین اس روپیہ مین سے دلاپانے کی درخواست کی تب بموجب حکم ۸ م فروری
۱۸۸۱ء کے عدالت نے یہہ ہدایت کی کہ امر استحقاق روپیہ کا بذریعہ نالش مجری کے منفصل
ہونا چاہیئے پس کرشنا سامی نے مدعاعلیہ اول پر کہ حیثیت تنہا وارث اپنی مان متوفیہ کے
عدالت منصف تارداوی مین رجہان سکونت مدعاعلیہ اول کی تہی واسطے استقرار حق دلا
مبلغ ۱۱ ماسہ مذکور کے نالش کی نالش ۴ ستمبر ۱۸۸۱ء کو دائر ہوئی - ۔ اپریل ۱۸۸۱ء کو
مدعاعلیہ اول نے اپنا حق زر متدعویہ کا بنام ونیکٹا راگو کے منتقل کر دیا جو بدرخواست خود مدعاعلیہ
مقدمہ قرار دیا گیا اور اُس نے یہہ عذر کیا (۱) یہہ کہ عدالت کو اختیار سماعت حاصل نہین ہے
کیونکہ روپیہ اور اراضی جسکی بابت وہ روپیہ ہے دونون اور سکونت نامبردہ یعنی ونیکٹا راگو کی
علاقہ اختیار سماعت عدالت منصف کے خارج ہین (۲) یہہ کہ چونکہ اراضی کو ریلوے کمپنی نے ۱۸۷۶ء
مین قبل اسکے کہ نالش بموجب تمسک کے دائر ہوئی حاصل کیا تہا لہذا نالش ہذا حسب دفعہ ۴۴
مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ممنوع السماعت ہے۔ (۳) نالش ہذا مین اسوجہ سے تمادی عارض ہے
کہ اُسوقت سے کہ جب ریلوے کمپنی نے روپیہ ادا کیا تین سال سے زیادہ عرصہ گذر گیا۔ تجویز
ہوئی (۱) یہہ نالش زرنقد کی ہے اور چونکہ ونیکٹا راگو نے درخواست التوا کارروائی بابت
کی حسب دفعہ ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے نہین گذرانی لہذا یہہ تجویز کرنی لازم ہے کہ نامبردہ نے
نسبت اختیار عدالت کے تسلیم بالسکوت کیا - (۲) یہہ کہ کرشنا سامی کو بتاریخ اپنی نالش
بربنائے تمسک کے علم حاصل کئے جانے اراضی کا منجانب ریلوے کمپنی کے نہین تہا
لہذا یہہ نالش حسب دفعہ ۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ممنوع السماعت نہین ہے - (۳) چونکہ
معاوضہ مادر مدعاعلیہ اول کو خواہ بوجہ فریب سازی کے یا غلطی صاحب کلکٹر کے دلایا گیا او
کرشنا سامی کو علم فریب یا غلطی مذکور کا چہہ سال تاریخ نالش سے پیشتر نہین ہوا لہذا نالش
مین حد سماعت عارض نہین ہے (ملاحظہ ہو دفعات ۹۵ و ۹۶ ضمیمہ ۲ ایکٹ میعاد سماعت ہند)
بدل - ایکٹ معاہدہ دفعہ ۳ ضمن د - ۳۵۱

ساموئیل پیے بنام انتہا جی پیے | مہتمہ ایک ترکہ نے یہہ اقرار کیا سامویل پیے کو اپنا حصہ ترکہ کا دیدیگی بغرطیکہ ساموئیل پیے ایک پرامیسری نوٹ بابت جو قرضہ منقضی المیعاد کے جسکا دعوی انتہا نابہ پہلے تحریر کرکے مہتمہ کو دیدیا اور اپنا حصہ جایداد لے لیا۔ تجویز ہوئی کہ حسب مادہ دفعہ ۴ ضمن ۳۔ ایکٹ معاہدہ ۱۸۷۲ء کے پرامیسری نوٹ مذکور کا ایک بدل موجود تہا اور انتہا نابہ پیے اوسکی بنا پر ڈگری پاسکتا ہے۔

٣٥٥ سبرا نیا بنام آپاسامی نایک | **مجموعہ** ضابطہ دیوانی دفعات ۵۰۳ و ۵۰۴ و ۵۰۵ (۲۴) انکار تقرر ایک رسیور سے۔

حکم مشعر انکار تقرر رسیور حسب دفعہ ۵۰۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی قابل اپیل نہیں ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۸۰۔

٣٥٧ مٹلا گری بنام متائر | **مجموعہ** ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۸۵ و دفعہ ۲۹۵۔

درحالیکہ وہ جایداد جو بعلت اجرا ڈگری عدالت منصف کے قرق ہو بموجب حکمنامہ قرقی مجریہ عدالت جج ماتحت کر قرق ہوا ہو جائے تو ڈگری دار عدالت منصفی کو غرض دریں ہے کہ بغرض اسکے کہ جایداد مذکور حسب دفعہ ۲۹۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے حصہ رسدی پا سکے عدالت ضلع سے یہہ استدعا کرے کہ اوسکی درخواست عدالت جج ماتحت مین منتقل کیجائے۔

مقدمات گوپی ناتھہ آچار ج بنام اچابائی (۱) و جیٹھا مادہوجی بنام نظرعلی ابراہیم جی (۲) پسند کئے گئے۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱۹ صفحہ ۶۸۶

٣٥٩ ویرا راما بنام راماسامی | **ڈگری**۔ اجراے ڈگری۔ حد سماعت۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۳۰۔

عبارت دفعہ ۲۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی سے جسمین یہہ حکم ہے کہ بعد گذرنے بارہ برس کے تاریخ ڈگری سے کوئی درخواست بغرض جاری کرنے اُسی ڈگری کے منظور نہ کیجائیگی وہ حکم ناجایز نہین ہوجاتا ہے جو بعد بارہ برس کے تاریخ ڈگری سے مشعر منظوری ایسی درخواست اجراے کے صادر ہوا ہو جو قبل انقضائے میعاد بارہ برس کے گذری ہو۔

٣٦١ سبرایا نیانا بنام سکریٹری آف سٹیٹ ہند | **ضبطی** انعام خیراتی کی۔ اختیار سماعت۔ آئین ۱۸۱۷ء۔ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء۔

نالش منجانب موہوب لہم بابت اس نزاع کے کہ گورنمنٹ کو یہہ استحقاق نہین ہے کہ اوس انعام کو ضبط کرے جو واسطے خرچ چترم اور بہوجن برہمنوں کے دیا گیا ہو

قابل سماعت عدالتہائے دیوانی کے ہے۔

۳۶۵ اُننا مالئی بنام رنگسامی
ڈگری۔ اجرا۔ عدم سماعت۔ فریب۔ مجموعہ ضابطہ دفعہ ۲۳۰۔

وہ مدیون ڈگری جو اپنا زرڈگری ادا کر سکتا ہے مگر بددیانتی سے زرڈگری بارہ برس سے زیادہ تک بذریعہ بہوتے دینے تعمیل وارنٹ اور گذرانتے درخواستونکے عدالتمین جسکی تاثیر یہہ تہی کہ اُسوقت اجرائے ڈگری ملتوی کیجائے) ادا کرنے سے بچتا رہے حسب دفعہ ۲۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے مجرم فریب کا ہے۔

نظائر متعلقہ بمبی جلد ۵ صفحہ ۳۱۶۔

۳۶۸ بلارنگارٹیی بنام تلپانی تیکہایا
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۵۲۳ و ۵۲۴۔ ایکٹ معاہدہ دفعہ ۲۸ مستثنی اوّل۔

اقرارنامہ تفویض ثالثی مین جو عدالت مین حسب احکام دفعہ ۵۲۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی داخل ہوا یہہ شرط تہی کہ فیصلہ ثالث بطور قطعی کے قبول کیا جائے اور اوسکی ناراضی سے کوئی فریق اپیل نکرے۔

تجویز ہوئی کہ یہہ شرط عدالت کو مانع اس بات کی نہین ہے کہ فیصلہ ثالثی کو بوجہ بداعمالی ثالث کے منسوخ کرے۔

۳۷۱ نگال بنام نیدپاکیہ نائکی
مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء دفعہ ۵۳۶۔ وعدہ پرورش۔

منجانب ایسے ہندو کے جسکے دو زوجگان ہون وعدہ پرورش اپنی زوجہ اول اسطرحپر کرنا کہ زوجہ کو یہہ اجازت دیجائیگی کہ وہ مکان شوہر مین رہے اور اوسکو غلہ دیا جائیگا کہ وہ علیحدہ پکائے اور کہائے لیکن اسکے ساتھہ ہی اس امر سے انکار کرنا کہ وہ اوس کے ساتھہ بطور شوہر و زوجہ کے رہے داخل مراد شرط متعلقہ دفعہ ۵۳۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء کے نہین ہے۔

نظائر متعلقہ بمبی جلد ۶ صفحہ ۵۷۲ و مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۲۶۰۔

۳۷۳ عظمہ بنام نجالائی
مجموعہ ضابطہ فوجداری مصدرہ ۱۸۸۲ء۔ دفعہ ۲۱۵ و ۴۳۶۔ ناجائز سپردگی۔

درحالیکہ ایک شخص ملزم کو سب مجسٹریٹ نے رہا کیا اور مجسٹریٹ ضلع نے یہہ ہدایت کی کہ ملزم حسب دفعہ ۴۳۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء کے بلا اسکے کہ اوس سے وجہ اس امر کی پوچہی جائے کہ کیون وہ سپرد نہ کیا جائے سپرد عدالت سشن کیا جائے

تجویز ہوئی کہ حکم سپردگی اور خود سپردگی جو اسکے بموجب کی گئی ناجائز تہی۔

۳۷۸ ملکہ معظمہ بنام گرنٹ

مجموعہ تعزیرات - دفعات ۴۰۳ و ۴۱۱ - لینا مال مسروقہ کا - رہائی چوری کی جو طفل تہا ثبوت سرقہ تجویز ثبوت جرم نسبت لینے والیکے - فریب منجانب شخص ناقابل -

یہ امر کہ تجویز ایک طفل کی بابت سرقہ کے ہوتی اور وہ حسب دفعہ ۵۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء اسوجہ سے رہا کیا گیا کہ حسب اقرار دفعہ ۸۲ مجموعہ تعزیرات ہند اوسکی عقل پختگی کو نہین پہنچتی تہی مانع اس امر کا نہین ہے کہ تجویز ثبوت جرم نسبت ایسے شخص کے کیجائے جسپر حسب دفعہ ۴۱۱ مجموعہ تعزیرات ہند کے الزام لینے ایسے مال کا لگایا گیا ہو جسکو مسروقہ بیان کیا گیا ہو -

۳۷۹ گوبرگا بنام ملکہ معظمہ

الیاستان کا قانون ازدواج - بروج - مجموعہ تعزیرات دفعہ ۴۹۴ -

بصورتیکہ بہت صاف شہادت رواج کے پائی جاوے صحیح ہو تو ضرور عوام مین مشہور ہوگا کہ ایسا ہے ناکہ کسی مرد اور عورت کا مطابق انتظام الیاستان کی ایسا ازدواج تصور نہین کیا جا سکتا کہ وہ شخص جو عورت مذکور کو بہ نیت مصرحہ دفعہ ۴۹۸ مجموعہ تعزیرات ہند پہسلا لیجاوے حسب دفعہ مذکور قابل سزا ہو جاوے -

۳۸۰ سبہایا بنام بہتایا

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۶۳ - مدعا علیہ مجنون - ولی دوران مقدمہ ایکٹ ۳۵ ۱۸۵۸ء

ولی دوران مقدمہ حسب باب ۳۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی ایسے مدعا علیہ مجنون کا حسب ایکٹ ۳۵ ۱۸۵۸ء متعلق ہے مقرر نہین ہو سکتا تا وقتیکہ مدعا علیہ حسب احکام ایکٹ مذکور مجنون قرار نہ دیا جاوے -

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۵۹ - مدراس جلد ۶ صفحہ ۱۰۳ - مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۲۳

۳۸۱ ملکہ معظمہ بنام شنکر

مجموعہ تعزیرات دفعات ۵۰۰ و ۵۰۳ و ۵۰۸ - ضرر استحقاق - بلا ضرورت مشتہر کرنا -

لکشمی نراسیمہم ایک ہندو بیوہ کے بیاہ مین رجوا اوسے ایکٹ ۱۵ ۱۸۵۶ء کے جایز قرار دیا گیا ہے) حاضر ہا شنکر اوسکے گرو نے ایک اشتہار مشتہر کیا جسکی رو سے یہ قرار دیا کہ نراسیمہم برادری سے خارج ہے اور جسکی رو سے شنکر کے چیلون اور باشندگان اوس شہر کو جسمین لکشمی نراسیمہم رہتا تہا لکشمی نراسیمہم کے ساتہہ نشست و برخاست رکہنے کی اوس وقت تک کے لئے امتناع کی کہ لکشمی نراسیمہم پراشچت کرے اور سارٹیفکٹ پوتر ہو جانیکا شنکر سے حاصل کرے - شنکر نے بذریعہ ڈاک کے ایک پوسٹ کارڈ بمضمون

کا لکشمی نرا سیہم کے پاس بہیجا۔ بوجہ ممانعت شنکر کے لکشمی نراسیہم ستدین فنتین پوری نکر سکا اور اپنے رشتہ داروں مین نشست و برخاست نہ رکہہ سکا اور اور طرح پر اوسکو نقصان پہنچا لکشمی نراسیہم نے شنکر پر الزام تخویف مجرمانہ اور تخویف کا بذریعہ اقدام باد کرانے اس امر کے کہ مجرم کے فعل سے وہ شخص جسکی تخویف کی گئی مورد غضب الہی کا ہوگا اور ازالہ حیثیت عرفی کا لگایا۔

تجویز ہوئی کہ اول دو الزامات بے بنیاد تہے لیکن چونکہ شنکر نے بذریعہ ایک پوسٹ کارڈ رجسٹری شدہ موسومہ لکشمی نراسیہم کے اطلاع ذات سے خارج کرنیکی دی لہذا وہ مجرم ازالہ حیثیت عرفی کا ہوا۔

نظائر متعلق مدراس جلد ۶ صفحہ ۱۴۴ و الہ آباد جلد ۱۱ صفحہ ۲۲۰ و مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۲۹۷ و مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۴۱

۲۹۶ سبرامنیا ایر بنام ملکہ معظمہ

وارنٹ سپردگی۔ دستخط مجسٹریٹ۔ تجویز سرسری۔ تحریرات۔ تجویز۔ دستخط مجسٹریٹ ضلع تجویز سرسری جرم سنگین کی۔

وارنٹ سپردگی حسب دفعہ ۲۰۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ع مجسٹریٹ کی دستخط بذریعہ مہر کے نہین کرنے چاہئین تجویزات سرسری مین جو حسب احکام فصل ۲۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ع کیجائین مقدمات ناقابل اپیل مین تحریرات اور مقدمات قابل اپیل مین تجویز مجسٹریٹ کو لکہنی چاہئے ایسے مقدمات مین مجسٹریٹ کو یہہ اختیار نہین ہے کہ یہہ خدمت کلارک کے سپرد کرے یا اپنی دستخط تحریرات یا تجویز پر بذریعہ مہر کے کرے۔ ایک ہیڈ کانسٹبل پولیس پر جو کئی برس کا نوکر تہا یہہ الزام لگایا گیا کہ اُس نے تخویف مجرمانہ اس غرض سے کی کہ ایک شخص کو بمقابلہ مجرمانہ جرم سنگین کے شہادت دینے سے روکے اور مجسٹریٹ ضلع نے تجویز مقدمہ کی سرسری طور پر مطابق اوس اختیار خاص کے جو ازروئے دفعہ ۲۲۲ (ایکٹ ۱۰) مجموعہ ضابطہ فوجداری مصدرہ ۱۸۸۲ع کے دیا گیا ہے۔ **تجویز ہوئی کہ** مقدمہ کی تجویز سرسری طور پر نہین ہونی چاہئے۔

۲۹۷ تھیا زم بکلی بنام سید املا

دہرم شاستر۔ نالش بٹوارہ۔ رہن منجانب پدر۔ حقوق پسر۔ بار ثبوت

ایک نالش مین جو ایک شخص ہندو نے بنام اپنے دو برادران واسطے دلا پانے اپنے ایک ثلث حصہ جایداد خاندانی کے دائر کی ایک مرتہن جو قابض جزو جایداد بروئے رہننامہ نوشتہ پدر متوفی خاندان کے تہا فریق نالش گردانا گیا یہہ ثابت نہین ہوا کہ زر رہن

واسطے یا وہ خاندان کے لیا گیا تھا نہہ ثابت ہوا کہ پدر نے اوسکو واسطے اغراض خلاف تہذیب یا خلاف قانون کے لیا تھا - تجویز ہوئی کہ رہن صرف چہارم حصہ پدری پر موثر ہے اور مدعی چہارم حصہ جایداد مرہونہ کا مرتہن سے لے سکتا ہے ۔

۴۰۳ اودناچلا بنام دواسامیا
ایکٹ میعاد سماعت دفعہ ۱۰ ضمیمہ مدم ۶ -

زید نے اپنے باپ اور بھائی بکر پر بنا پر تقسیم جایداد خاندانی کے نالش کی اور ایک ڈگری حاصل کی رو سے وہ مستحق منجملہ اور چیزون کے ایک ثلث قرضہ یا فتنی خاندان کے دلا پانیکا ہوا حاصل کی - مئی ۱۸۸۰ع مین چونکہ مدیون کو کچھ اطلاع دعوی زید کی نہ تھی لہذا اوسنے باپ کو قرضہ ادا کر دیا باپ فوت ہوگیا اور اوسکی جایداد بکر کے قبضہ مین آئی - ایک نالش مین جو زید نے بماہ جولائی ۱۸۸۱ع بنام بکر بابت ایک ثلث قرضہ کے دائر کی - تجویز ہوئی کہ حسب منشائے دفعہ ۱۰ - ایکٹ میعاد سماعت مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۷ع کے روپیہ جو کہ باپ کو وصول ہوا کسی خاص غرض کے لئے بطور امانت مفوض نہین ہوا اور نالش ہذا مین مدم ۶ - ایکٹ مذکور عاید ہے ۔

۴۰۴ سنابا سامی بنام مری بنتو پہنہ
دہرم شاستر - بیع - قبضہ -

حسب قانون مروجہ احاطہ مدراس نسبت معاملات بیع اراضی مابین ہنود جو قبل از تاریخ ایکٹ انتقال جایداد مصدرہ ۱۸۸۲ع وقوع مین آئی جبکہ وہ جملہ مراتب انجام دیے گئے ہون کہ جنسے فریقین کا منشاء بیع کے مکمل کرنیکا تھا تو مشتری کا استحقاق بحق مشتری دوم صرف اسوجہ سے کہ شخص آخر الذکر نے قبضہ حاصل کیا اور شخص مسبوق الذکر نے حاصل نہین کیا باطل نہین ہو سکتا ہے ۔

۴۰۶ سکرٹری آف اسٹیٹ ہند بنام نیلامیکام پلے
ضمانت - ضامن - اظہار - اصل حال - ایکٹ معاہدہ دفعہ ۱۴۲ -

بروقت نیلام ایک سرکاری کے ٹھیکہ بابت تین سال کے مہالنگا پلے سب سے بڑی بولی بولنے والا قرار دیا گیا تھا اور اوسکی بولی بشرط اسکے منظور کی گئی کہ وہ موافق شرایط نیلام کے ضمانت مطلوبہ داخل کرے چونکہ نامبردہ ضمانت داخل کرنیمین قاصر رہا لہذا ٹھیکہ مذکور بعوض مبلغ للعہ/ کے پھر نیلام کیا گیا اور مہالنگام بابت اوس رقم کے سرکار کا مقروض ہوگیا بروقت نیلام مکرر کے مہالنگام پھر خریدار قرار دیا گیا اور چونکہ نامبردہ ضروری ضمانت داخل نہ کر سکا لہذا نیلامیکام پلے بغرض مناسب بجاآوری شرایط ٹھیکہ کے جنکی تعمیل مہالنگام

پر واجب تھی بطور اُسکے ضامن کے منظور ہوا۔

نیلا میکام پپے نے نہ تو دریافت کیا اور نہ صاحب کلکٹر نے بروقت اُسکے ضمانت نامہ تحریر کرنیکے اوسکو اوس قرضہ کی جو ذمہ مہا لنگام پپے کے واجب الادا تھا اطلاع دی۔ ایک نالش مقابلہ نیلامیکام پپے مین واسطے نافذ کرانے دستاویز مذکور کے (جو قبل نفاذ ایکٹ معاہدہ ہند ۱۸۷۲ء کے تحریر ہوئی تھی) یہ تجویز ہوئی کہ نیلامیکام بوجہ اس امر واقعی کے کہ مہا لنگام پپے کے مقروض ہونیکا حال اوس سے صاحب کلکٹر نے ظاہر نہین کیا تھا بری الذمہ نہین ہوا۔

۱۴۴ زمین ناتھ بنام محی الدین

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۵۰۷ و ۵۱۰ و ۵۴۴ و ۶۲۲ فیصلہ ثالثی ناجائز اپیل نظر ثانی تقرر ثالثان بلا رضامندی عمل کرنیسے انکار کرنا۔ عدالت کا نئے ثالثان مقرر کرنا اعتراض فریق نالش۔ ضابطہ۔

دفعہ ۵۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی مصدرہ ۱۸۷۷ء مین جسمین یہ حکم ہے کہ نیا راضی ڈگری صادرہ بربنائے فیصلہ ثالثی سے اپیل دائر نہوگا بجز اوس حد کے جسکی نسبت ڈگری فیصلہ ثالثی سے زیادہ کیواسطے ہو یا اوسکے مطابق نہو یہہ فرض کیا گیا ہے کہ فیصلہ ثالثی کو درستی اور مناسب طور سے ثالثان نے صادر کیا ہے جب ضابطہ مقرر ہوئے تھے جبکہ منجملہ پانچ کے دو ثالثان سے جنکو فریقین نالش نے نامزد کیا اور عدالت نے مقرر کیا تھا پہلے سے رضامندی نہین ظاہر کی اور بعد تقرری کے عمل کرنے سے انکار کیا اور عدالت نے خلاف رضامندی ایک فریق نالش کے نامبردگان کے بجائے دو ثالثان مقرر کردیئے تو یہ تجویز ہوئی کہ از روئے واقعات کے تقرر نئے ثالثان کا از روئے احکام دفعہ ۵۰۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی نہ تھا اور حکم سپردگی بنام ثالثان مذکور و فیصلہ ثالثی صادرہ نامبردگان اور ڈگری جو بربنائے فیصلہ ثالثی مذکور صادر ہوتی ناجائز ہے۔ یہہ بھی تجویز ہوئی کہ ہائیکورٹ ڈگری مذکور کو از روئے اختیارات دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے منسوخ کرسکتی ہے۔

۱۴۷ ... لال بنام ... چھی

ایکٹ میعاد سماعت ضمیمہ ۲ دفعہ ۱۳۲ رہن۔ سود۔ اراضی پر مواخذہ۔

نالشات بصولیابی اصل و سود زر قرضہ مین جس مین کوئی جائداد غیر منقولہ رہن ہوئی ہو بارہ برس کا سود حسب ضمن ۱۳۲ ضمیمہ ۲ ایکٹ میعاد سماعت مجریہ ہند ۱۸۷۷ء قابل الوصول ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۹ صفحہ ۲۱۹، کلکتہ جلد ۱۴ صفحہ ۳۴۳

۴۱۸ تردونیلا چاری بنام دی تعلیکا پٹے

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۷۳ ۔ ڈگری ۔ اجراے زر ڈگری ۔ نیلام ۔ ضابطہ ۔

ڈگری زر نقد جوکہ مدیون ڈگری حاصل کرے بطور قرضہ کے نہین ہے جوکہ حسب دفعہ ۲۶۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے قابل قرقی اور نیلام کے ہو ۔ جبکہ ڈگریدار اس ڈگری کو جوکہ اسکی مدیون ڈگری نے حاصل کی واسطے ایفاے ڈگری اپنی کے کام مین لانا چاہے تو ضابطہ مندرجہ دفعہ ۲۷۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی پر عمل کرنا چاہئے ۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۵۴۴ ۔

۴۲۰ سامی ناہ گلی بنام سوتھ انڈین ریلوے کمپنی

ایکٹ انڈین ریلوے بابت ۱۸۷۹ء دفعہ ۱۰ ضمیمہ الف ۔ ریشم ۔ قیمت ۔

یہہ الفاظ یعنی ریشم ساختہ یا غیر ساختہ اور کسی دوسری چیز کے ساتھ بافتہ ہوا ہو یا نہین جو ضمیمہ ایکٹ ریلوے مصدرہ سنہ ۱۸۷۹ء مین مستعمل ہوئے ہین جہان اسباب کی قیمتون سے متعلق ہین وہ ایسی چیزین جن مین کہ ریشم داخل کیا جاوے ۔ کپڑا جسمین ریشم اور روئی کے دھاگے شامل ہون یعنی جسمین کہ ایک حصہ ریشم اور سات حصہ روئی ہو اور ریشم اور روئی کی قیمت مین وہی تناسب ہے جو ایک اور چار مین ہے ان الفاظ کے معنے مین داخل نہین ہوسکتا ۔

۴۲۲ نیاگسراجہ بنام راما نوجم

رجسٹری حق واقعہ الاسنی مالیت ۔ جائداد ۔

واسطے غرض رجسٹری کے مالیت حق جو جائداد غیر منقولہ مین بدستاویز رہننامہ کے پیدا ہو وہ رقم ہے جسکے ادا کرنے سے حق ختم ہوسکتا ہے ۔

۴۲۴ چلا پلا بنام کرسننا

عدالت مطالبہ خفیفہ ۔ اختیار سماعت ۔ نالش بابت حصہ رسدی ۔ دہرم شاستر ۔ شرکہ قرضہ خاندانی ۔

چونکہ ایک ڈگری بمقابلہ مدعی و مدعا علیہ برادران ہندو خاندان غیر منقسم بابت قرضہ خاندان کے ابتدا صادر ہوئی اور ڈگریدار نے رقم ڈگری نقدہ مدعی سے وصول کی ابتدا مدعی نے عدالت مطالبہ خفیفہ مین واسطے حصہ رسدی کے بنام مدعا علیہ نالش دائر کی تجویز ہوئی کہ گو عدالت موصوف نالش حصہ رسدی کی سماعت کرسکتی ہے لیکن ایسی نالش منجانب مدعی بنام مدعا علیہ اندر حالات مقدمہ کے دائر نہین ہوسکتی ۔

۴۲۶ **ہرجہ** ۔ لید ۔ قبضہ متنازعہ ۔ حکم مجسٹریٹ ۔ عدم کاشت ۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۸۲ء

ثانی امال بنام سلوئی امل

دفعہ ۵۳۔
۱۵
ایک تنازعہ بنسبت قبضہ اراضی کے پیدا ہوا اور بموجب دفعہ ۵۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے ایک حکم مشعر منع کرنے مدعیہ و مدعاعلیہ کے اراضی مذکور کی بنسبت دست اندازی کرنے سے تاوقتیکہ دونون مین سے کوئی شخص اپنا حق عدالت دیوانی مین ثابت نہ کرا دے صادر کیا گیا۔ بوجہ اس حکم کے سال آئندہ مین زمین مذکور کی کاشت نہوئی۔ مدعیہ نے نالش ہرجہ بابت خسارہ منافع کے جو بوجہ عدم کاشت اراضی کے عائد ہوا دائر کی
تجویز ہوئی کہ ہرجہ نتیجہ قرین قیاس مدعاعلیہ کے فعل کا نہ تہا کہ جو بوجہ حکم مجسٹریٹ کے وقوع مین آیا تہا۔

۴۲۸ ویراپا نایک بنام کتہانلواچی

زمیندار و اسامی۔ ایکٹ لگان۔ نیلام حق اسامی منجانب داین نیلام مابعد منجانب زمیندار واسطے بقایائے لگان کے۔ حق خریدار۔
حق حقوق و مرافق ایک اسامی کے ایک اراضی مین بصیغہ اجرائے ڈگری مشت برنبائے رہن ۱۸۷۴ع اسکے داین نے قرق و نیلام کرا کے خریدے زمیندار نے مطابق ایک اطلاعنامہ حسب دفعہ ۳۹۔ ایکٹ وصول لگان (ایکٹ مدراس نمبر ۸ ۱۸۶۹ع) جو قبل نیلام عدالت دیوانی کے جاری ہوا تہا اراضی کو بعلت بقایائے لگان ذمگی اسامی کے نیلام کرایا۔ تجویز ہوئی کہ حقوق اسامی بذریعہ نیلام عدالت دیوانی خریدار کو ملے لہذا کوئی حق اسامی کا ایسا موجود نہین ہے جسکو زمیندار بموجب احکام دفعہ ۳۸۔ ایکٹ وصول لگان کے نیلام کرا سکے۔
نظائر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۵۷ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۶۸۔

۴۳۰ بمعاملہ درخواست لی پی وا

عدالت مطالبہ خفیفہ مدراس۔ اختیار سماعت۔ مقدمات دیوالیہ۔ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ع دفعات ۸ و ۳۳۔ ایکٹ ۱۵ ۱۸۸۲ع دفعات ۴ و ۳۴۔
عدالت مطالبہ جات خفیفہ واقع مدراس کو اختیار سماعت مقدمات دیوالیہ مین حاصل نہین ہے۔ فقرہ دوم دفعہ ۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ع جسکی روسے لوکل گورنمنٹ کو اختیار دیا گیا ہے کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری چند اجزائے ضابطہ مذکور کے عدالت مطالبہ خفیفہ پریزیڈنسی سے متعلق کرے از روئے ایکٹ عدالت مطالبہ خفیفہ پریزیڈنسی (دفعہ ۲ ایکٹ ۱۵ ۱۸۸۲ع) منسوخ ہوگیا ہے اور اسلئے اشتہار مصدرہ گورنر فورٹ سینٹ جارج باجلاس کونسل مورخہ ۲۵ فروری ۱۸۷۹ع جسکی روسے عدالت مطالبہ جات خفیفہ

مدعاس کو اختیار سماعت بمقدمات دیوالیہ دیا گیا ہے بوجہ ہو نے خلاف دفعہ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء کی جیسی کہ دفعہ مذکور کی ترمیم ہوئی ہے گو اور بنچ پر جائز ہوتا وقت نفاذ ایکٹ نمبر ۱۸۸۲ء سے بے اثر ہو گیا۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۶ صفحہ ۱۰

تمام شد

خلاصہ نظائر

انڈین لارپورٹ مدراس

جلد ہفتم

بابت ۱۸۸۴ء

1 ... پاناچیٹی بنام ... مرڈ چپمین

ایکٹ تمادی ضمیمہ ۲ دفعہ ۸ ۔ سولیسٹر اور موکل ۔ اختتام نالش ۔ ڈگری تشخیص خرچہ ۔
ایک سولیسٹر منجانب فریق اپیل کو بعد تاریخ ڈگری کے اطلاع اس مضمون کی ملی کہ خرچہ فریق ثانی کا ایک خاص تاریخ پر لگایا جاویگا اور بمطابق اطلاع دہی اپنے موکل کے اوسکو یہہ ہدایت ہوئی کہ وہ تاریخ تشخیص خرچہ پر حاضر ہووے ۔ تجویز ہوئی تا وقتیکہ خرچہ تشخیص ہو کر ڈگری مین مندرج نہ کیا گیا ہو اور ڈگری نافذ ہوتی ہو حسب منشا ۔ دفعہ ۸ ضمیمہ ۲ ۔ ایکٹ تمادی ہند ۱۸۷۷ء نالش مذکور ختم نہین ہوئی ۔

3 ... ولی الاتھ ... نبودری بنام ... ولی الاتھ

قانون مالابار ۔ نمبودری برہمن ۔ رواج ۔ ثبوت ۔ تبنیت ہمشیرہ زادہ ۔ اثر تقریر مخالف بوجہ طریق عمل ۔
عدالت ہائیکورٹ کے اجلاس ڈویزن بنچ نے صاحب ماتحت جج شمالی مالابار کو اس امر کی نسبت اس تنقیح کے تجویز کرنے کی ہدایت کی کہ آیا بموجب رواج مالابار نمبودری برہمنان مین ہمشیرہ زادہ کی تبنیت جائز ہے ۔ صاحب ماتحت جج نے سرہ گواہان منتخب کردہ فریقین مقدمہ کے اظہار لئے منجملہ جنکے تمام بر ضلع شمالی وجنوبی مالابار کے مشہور نمبودری اشخاص بیان کئے گئے ہین گواہان مذکور ابجز ایک گواہ کے جکی شہادت سے اوسکی اپنی تکذیب ہوتی ہے) نے تسلیم کیا کہ دخترزادہ یا ہمشیرہ زادہ کی تبنیت بموجب رواج

علاقہ ملک مالابار کے جایز ہے اور تائید اپنی رائے کے ایسی تبعیت کی نظایر پیش کین جو اسکے علم مین ہوئی تھین اور ان اشخاص کا نام ظاہر کیا جنکی نسبت یہہ بیان کیا گیا کہ وہ بموجب رواج مذکور جایداد سے پرورش ہوے ایسے حق پیدا کردہ کے قابض ہین اجلاس ڈویژن بنچ نے اجلاس کامل سے اس امر کا استصواب کیا کہ آیا شہادت سے رواج بیٹے کافی طور پر ثابت ہو گیا ہے۔ تجویز ہوئی۔ از اجلاس کامل (از صاحب چیف جسٹس و متوسامی آیر صاحب جسٹس) کہ شہادت واسطے ثبوت اس امر کے کافی ہے کہ نمبوری برہمنان کا ہمشیرہ زادہ کو متبنی کرنا از روے قانون مالابار جایز ہے (از صاحب چیف جسٹس و کنڈیسلی صاحب جسٹس) تجویز ضمنی۔ قاعدہ مندرجہ مقدمہ گو نیالا نیان بنام رگو بتی (مدراس ہائیکورٹ جلد ۷ صفحہ ۲۵۰) نسبت اس امر کے کہ کیا کافی ثبوت رواج کا ہونا چاہیے بخوبی ظاہر کیا گیا ہے۔ قاعدہ مانع تقریر مخالف بوجہ طریق عمل اس صورت مین متعلق نہین ہو سکتا جبکہ کسی شخص نے تبنیت اس کامل یقین سے کی ہو کہ تبنیت از روے قانون جایز ہے اور بموجب تبنیت مذکور اور طریق عمل مابعد تبنیت کنندہ کے شخص متبنی اپنے اصلی خاندان کے حصہ وراثت کی نسبت دعوے کرنیسے باز رکھا جاوے تاکہ وہ شخص جو بذریعہ تبنیت کنندہ کے دعویدار ہو اسکو جواز تبنیت کنندہ کے دعویدار ہو اسکو جواز تبنیت کی نسبت اعتراض کرنے سے روکا جاوے۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۱۳۱ بمبئی جلد ۱۴ صفحہ ۱۳ الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۵ مدراس جلد ۲ صفحہ ۹۹ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۰۵۔

۱۷ ملکہ معظمہ بنام امانی

مجموعہ تعزیرات ہند دفعات ۲۱ و ۴۵۰ سرکاری ملازم۔ کورٹ آف وارڈس کا پیادہ سرکاری ملازم نہین ہے۔

وہ پیادہ جسکو اس مہتمم جایداد نے جو عدالت کورٹ آف وارڈس کی تفویض مین ہو مقرر کیا ہو حسب منشاے دفعہ ۲۱ مجموعہ تعزیرات ہند سرکاری ملازم نہین ہے۔

۱۸ ملکہ معظمہ بنام بنجی متو

مجموعہ تعزیرات ہند دفعہ ۲۱ سرکاری ملازم۔ مزدور جو گورنمنٹ نے مقرر کیا ہو۔

حسب منشاے دفعہ ۲۱ تعزیرات ہند وہ گاڑیبان جسکو گورنمنٹ نے مقرر کیا ہو سرکاری ملازم نہین ہے۔

۱۹

ایکٹ شہادت دفعہ ۲۴ زبانی اقرار بوقت تحریر دستاویز۔

ہلدا ایار بنام سامی ایک

ایکٹ وثیقہ رہن مین جو ایک نابالغ کیطرف سے اُسکے سربراہ نے تیرو ونگدا رہن کے وثیقہ مذکور سے تحریر نہین کیا) کے حق مین تحریر کر دیا اوسکا یہہ مضمون تھا کہ رہن مذکور واسطے ادائے رقم قرضہ کے کیا گیا ہے جسکی نسبت تیرو ونگدا نے یہہ ذمہ کیا کہ وہ رقم مذکور سے وہ قرضجات ادا کریگا جو ذمہ جایداد نابالغ کے ہو علاوہ دیگر قرضجات کے ایک قرضہ کپوسامی کا واجب الادا تہا تیرو ونگدا قرضہ مذکور کے ادا کرنے مین قاصر رہا اسواسطے کپوسامی نے برخلاف سربراہ نابالغ ڈگری حاصل کرکے روپیہ وصول کرلیا۔ ایک نالش مین جو منجانب نابالغ برخلاف تیرو ونگدا بابت دلاپانے اُس تعداد کے تہی جو کپوسامی کی ڈگری مین ادا کیا گیا تہا تیرو ونگدا نے یہہ حجت کی کہ بروقت تحریر رہن نامہ ایک زبانی اقرار اس مضمون کا ہوا تھا کہ نابالغ بروقت سن بلوغت قرضہ سے انکار نکرے تو قبل ادائے روپیہ کپوسامی یا سربراہ نابالغ ایک مشروطی تمسک لکھدینگے عدالت ضلع نے شہادت بتائید حجت مذکور اسوجہ پر نامنظور کی کہ وہ بموجب منشائے دفعہ ۹۲ ایکٹ شہادت ہند سنہ ۱۸۷۲ء ناقابل پذیرائی ہے۔ تجویز ہوئی کہ شہادت قابل پذیرائی ہے۔

۲۴ دھرم شاستر۔ انتظام

بالعلمنا بنام رنگی سامانا

سنہ ۱۸۷۸ء مین ایک ہندو نے ایک دستاویز موسومہ مند سعو بر کردی جسکو کو ان سے تصدیق کیا مشارالیہ نے بموجب دستاویز مذکور اپنی ہمشیرہ اور بعد اوسکی وفات کے اُسکی دختر کو اوس جایداد کی آمدنی سے جو اُسکو اپنی نانی سے وراثتاً ملی تہی مبلغ سالانہ دینے کا اقرار کیا تجویز ہوئی کہ منافع جایداد پر ایک ایسا عطیہ یا کفالت پیدا ہوئی ہے جس سے جایداد بقبضہ بیوہ واہب قابل مواخذہ ہوگئی ہے۔

۲۶ ایکٹ میعاد دفعہ ۲۸۔ استحقاق قبضہ۔ رہن۔ شریک الک حق انفکاک کا پندرہ سال تک لگان لینا۔

دیتھو بنام اکر

درصورتیکہ حق انفکاک رہن بعض جایداد بروقت وفات راہن درمنقسمہ شاملہ سے ترمادا بلا بار کی ملکیت ہوگئی اور جو لگان اور منافع اراضی مرتہن ادا کرتا رہا اوس سے کندنایار جو تابم مقام ایک حد شاخ کا ہے پندرہ سال تک بلا شرکت غیرے متمتع ہوتا رہا تجویز ہوتی کہ کندنایار نے بہ حیثیت مذکور جایداد مرہونہ کی نسبت کوئی حق پیدا

نہین کیا ہے۔

۲۹ کالیداس بنام تنوری ساما **والدا - نابالغ - تفویض نابالغان - طریق عمل خلاف تہذیب** -

ایک ہندو زرگر کی مدخولہ عورت تہی اُسکے بطن سے اُسکو اولاد پیدا ہوئی پہر اوس نے شادی کرلی اور اولاد حلال پیدا ہوئی مگر عورت مدخولہ کو بدستور اپنے گہر مین رکہا - **تجویز ہوئی** کہ عدالت صرف بوجہ امر مذکور نابالغ مہردہ کو اوسکی اولاد حلال سے تفویض کرنے مین انکار کرنیکی مجاز نہین ہے -

۳۱ راجہ گوپال بنام سبرالی **دفعہ ۳۸ - ایکٹ** وصولی لگان - نیلام حق مزارعہ - ... شدہ ماقبل - حقوق خریدار - مالک کا بعلت عدم ادائے لگان بموجب احکام دفعہ ۳۸ - **ایکٹ وصولی لگان** (ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ع متعلق مدراس) حق مزارعہ موقوفہ مقبوضہ کا نیلام کرانا مواخذات ماقبل پر موثر نہین ہے - فیصلہ مندرجہ مقدمہ منی سامی بنام رکشناسوامی (انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۷۳) منسوخ کیا گیا -

نظائر متعلق مدراس جلد ۲ صفحہ ۵۷۵ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۶۹

۳۶ معاملہ گووندیا نایک و انشوتی **تعزیرات** ہند - دفعہ ۴۹۹ - ازالہ حیثیت عرفی - موقع ناقابل افشا -

درصورتیکہ ایک پنچایت نے جو مستغیث کے رشتہ داران نے منعقد کی تہی ایک شخص سے اس امر کا جواب طلب کیا گیا کہ اُس نے مستغیث کی نسبت کلمہ مزیل حیثیت عرفی کیون کہا ہے - اوس نے بطور جواب کے ایک بیان کیا - **تجویز ہوئی** کہ چونکہ ایسا بیان ناقابل افشا رہتا اسواسطے بتجویز ثبوت جرم ازالہ حیثیت عرفی ثابت کرنے ایسے بیان کے خلاف قانون ہے -

۳۹ ارونا چلم بنام منی سامی **دہرم شاستر** فرزند کی ذمہ داری لنسبت قرضہ والد خود - بار ثبوت

درصورتیکہ ڈگریدار نے جس نے ایک غیر منقسمہ ہندو خاندان کے باپ کے برخلاف ڈگری بروئے اُس تمسک کے حاصل کی جسکی روسے خاص اراضی بطور کفالت قرضہ مکفول کیگئی تہی اراضی مکفولہ اور دیگر اراضی ملکیت خاندان قرق کرائی - برطبق عذرداری پسران مدعاعلیہ قرقی مذکور بقدر اُنکے حصص موقوعہ اراضی ہٹا دیگئی تب ڈگریدار نے نالش واسطے قرار دینے اس امر کے دائر کی کہ حصص پسران بعلت قرضہ والد قابل نیلام ہین - **تجویز ہوئی** چونکہ ڈگریدار اس امر کے ثابت کرنے مین قاصر رہا ہے کہ جس قرضہ کی علت مین

جایداد خاندان قرق کی گئی ہے وہ واسطے فایدہ خاندان کے برداشت کیا گیا تھا لہذا دعوی ڈسمس ہونا چاہیے۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۸ صفحہ ۴۰۸۔

۱۸ — بنام — **دفعات** ۱۰۳ و ۱۰۸ و ۱۵۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ التوا واسطے مدعا علیہ کے عدم پیروی منجانب مدعی ڈسمس نالش۔ درخواست مشعر برآمدگی مقدمہ۔

درصورتیکہ بر طبق درخواست مدعا علیہ سماعت نالش ملتوی کی گئی اور جس تاریخ پر مقدمہ ملتوی رکھا گیا مدعی حاضر نہوا اور نالش بوجہ عدم پیروی بموجب ایک حکم کے جسکا صادر کیا جانا بموجب دفعہ ۱۵۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی پایا جاتا ہے ڈسمس کی گئی۔ تجویز ہوئی کہ دفعہ ۱۵۸ حالات مقدمہ کے متعلق نہیں ہوسکتی اور یہہ کہ مدعی مستحق درخواست دینے زیر دفعہ ۱۰۳ مشعر منسوخی حکم ڈسمس کا ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۳ صفحہ ۵۱۱۔

۴۲ — کلکٹر گوداوری بنام قاسم — **بوجہ غفلت** سپرنٹنڈنٹ محصولات بحری متعینہ بندرگاہ جو مال کو محصول خانہ میں لیجاتے اور اسکو ایسے گودام میں رکھنے میں ہوئے ہیں جو بوجہ ٹپکنے اسکی چھت کے ایسے مطلب کے واسطے بالکل کارآمد نہیں تھا مال کو نقصان پہونچا مالک نے کلکٹر ضلع پر جسکو بموجب دفعہ ۸ ایکٹ محصولات بحری ۱۸۷۸ء ان جمیع فرائض کے سرانجام دینے کا فرض ہے جو از روے ایکٹ مذکور کسٹم کلکٹر پر عاید کیے گئے ہیں بابت ہرجہ کے نالش کی۔ یہہ ثابت نہیں ہوا کہ کلکٹر کو مالی (?) کی حالت کی خبر تھی جسکی مرمت محکمہ صیغہ تعمیرات سرکاری نے کچھ عرصہ کم ایکسال پہلے کی تھی۔ تجویز ہوئی کہ حسب منشاء دفعہ ۱۹۷ ایکٹ محصولات بحری ۱۸۷۸ء کے نقصان مذکور بوجہ غفلت یا فعل عمد کلکٹر سے نہیں ہوا اور یہہ کہ کلکٹر افعال سپرنٹنڈنٹ محصولات بحری کا ذمہ وار نہیں ہے۔

۴۷ — متوکرپن بنام متوما منگا — **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعہ ۲۸۵۔ جایداد غیر منقولہ۔ قرقی کرنا عدالت اعلی کا۔ نیلام کرنا عدالت ماتحت کا۔ حق خریدار۔

احکام دفعہ ۲۸۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء متعلق جایداد غیر منقولہ کے ہیں۔

درصورتیکہ ایک مکان جو زیر قرقی صدر عدالت ماتحت جج بصیغہ اجراء ڈگری تھا ایک اور ڈگری کی اجراء میں جو بر خلاف اسی دیون کے تھی عدالت منصف ضلع

سے نیلام کیا اور بعدازان مکان مذکور عدالت ماتحت جج سے نیلام کیا۔ **تجویز ہوئی** کہ نیلام عدالت منصف ضلع بوجہ احکام دفعہ ۲۸۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی ناجائز ہے۔
نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۲۲۰ و کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۶۵۰

۴۹ بمقدمہ سرکار بنام ... **مجموعہ** ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء دفعہ ۵۴۳۔ شارع عام۔ مُردونکا لیجانا۔

ایک شہر کے اہل اسلام اور اہل ہنود کے مابین ایک تنازع نسبت اس حق کے پیدا ہوا کہ اہل ہنود ایک خاص شارع عام سے مُردونکو شمشان میں لیجاتے ہین۔ صاحب مجسٹریٹ نے ایک حکم صادر کیا جسکی سیاق عبارت سے پایا جاتا ہے کہ وہ بموجب دفعہ ۵۴۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء صادر ہوا ہے جسمین یہہ ہدایت کی گئی ہے کہ اہل ہنود اپنے مردونکو شمشان مین نزدیک تر راستہ سے لیجاتے ہین نہ اُس بازار سے جسمین سے مردونکے لیجانیکی نسبت اہل اسلام معترض ہین۔ **تجویز ہوئی** کہ حکم مصدرہ صاحب مجسٹریٹ خلاف قانون ہے۔

۵۲ مسندو بنام برائینا **دفعات** ۵۶۵ و ۵۶۶ و ۵۶۷ و ۵۸۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ اپیل بناراضی ڈگری صیغہ اپیل تنقیح امرواقعہ کا عدالت اپیل کے پاس مرسل ہونا۔ اعتراض ناطق ہونا تجویز کا۔

ایک عدالت ضلع نے برطبق اپیل ڈگری مصدرہ عدالت منصف ضلع منسوخ کرکے دعوی ایک تمہیدی امر قانونی پر ڈسمس کیا۔ عدالت ہائیکورٹ نے برطبق اپیل بناراضی ڈگری عدالت ضلع حکم مذکور منسوخ کرکے یہہ ہدایت کی کہ عدالت ضلع اپنی تجویز نسبت تنقیح امرواقعہ جو منصف ضلع نے موضوع کرکے تجویز کیا تھا مگر عدالت ضلع نے اسکی نسبت فیصلہ نہین کیا تھا عدالت ہائیکورٹ مین مرسل کرے جو ہر وقت واپس آنے تجویز نسبت تنقیح مذ عدالت ہائیکورٹ مین ایک یادداشت عذرات کی نسبت بموجب دفعہ ۵۶۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی داخل کی گئی۔ **تجویز ہوئی** کہ چونکہ الفاظ جہانتک ہوسکے مندرجہ دفعہ ۵۸۰ (جسکے روسے احکام باب ۴۱ قابل اطلاق اُن اپیلہا کے کئے گئے ہین جو بناراضی ڈگریات صیغہ اپیل کے ہون) کے یہہ معنی ہونے چاہئین جہانتک کہ مطابق اُن اصول کے ہو جنپر اپیلہا بناراضی ڈگریات داخل ہون اور انکا تصفیہ کیا جاتا ہے اسلئے کوئی عذرات نسبت تجویز عدالت ضلع بموجب دفعہ ۵۶۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے نہین ہوسکتے۔
نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۸۳۰ و الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۱۵۶۔

۵۵ **دفعہ ۴۰ - ایکٹ میعاد - ادائے جزو زر اصل - عبارت ظہری کا دستخط ادا کنندہ - نشان کنندہ۔**

شیشا بنام شاما

دفعہ ۴۰ - ایکٹ میعاد ہند ۱۸۷۷ء مین جو یہہ شرط منضبط ہے کہ زر اصل مین سے کسی ایک حصہ کے ادا ہونے کی صورت مین ادا کیا جانا بدستخط اُس شخص کے جو زر مذکور ادا کرے ظاہر ہونا چاہئے سو شرط مذکور کا ایفا اُس حالت مین ہو جاتا ہے جب ادا کنندہ اُس عبارت ظہری کے نیچے جو ارشے لکھی ہو دستخط یا نشان کردے -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۸۰ -

۵۶ **اختیار سماعت - عدالت سپریم - دفعہ ۳۷ فرمان شاہی ۱۸۶۲ء - اختیار نیلام اراضی واقع چنگلی پٹ -**

جمنا بائی بنام سداگوپال

بمطابق تجویز ثانی عدالت (الس صاحب و متوسامی آئیار صاحب ججان) فیصلہ مطبوعہ انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۳۴۵ - اسقدر منسوخ کیا جسقدر کہ فیصلہ مذکور مین یہہ تجویز کیا گیا ہے کہ قبل ۱۸۶۲ء عدالت ہائیکورٹ کو مقدمہ تقسیم مابین ہندو باشندگان مدراس کے اختیار اجراے ڈگری بذریعہ نیلام کرنے جایداد غیر منقولہ واقع ضلع چنگلی پٹ کے حاصل نہین تھا -

۶۱ **امر سابق فیصلہ شدہ - ڈگری عدالت مال -**

.... بنام ....رت سامی

ایک نالش مین جو مالک نے بمقابلہ اپنے مزارع کے عدالت مال مین بابت منظور کرانے پٹہ بتعین خاص شرط جو ایک خاص سال کیواسطے تحریر کیا گیا تھا دائر کی مزارعہ نے یہہ عذر کیا کہ بروئے ایک خاص اقرارنامہ کے مین مستحق بقبضہ رکھنے کم شرح پر ہون مگر مشار الیہ اس عذر کے ثابت کرنے مین قاصر رہا اور ڈگری بحق مالک صادر ہوئی تب مزارعہ نے عدالت دیوانی مین بابت استقرار حق اس امر کے نالش کی کہ مالک اسبات پر مجبور کیا جاوے کہ وہ پٹہ مشار الیہ کو کم شرح پر سال آیندہ کیواسطے از روئے خاص اقرارنامہ کے جو مشار الیہ نے عدالت مال مین پیش کیا تھا عطا کرے - تجویز ہوئی کہ فیصلہ عدالت مال مانع نالش ہذا نہین ہے -

۶۲ **دفعات ۱۱۹ و ۱۲۰ و ۱۳۳ ایکٹ میونسپل ایکٹ شہر مدراس ۱۸۷۸ء - اراضی بنجر - ٹیکس -**

...النسا بنام ...ل

دفعہ ۱۴۴ میونسپل ایکٹ شہر مدراس ۱۸۸۴ء جسمین سالانہ مالیت مکان یا عمارت بالامی واسطے اغراض تشخیص ٹیکس بموجب ایکٹ مذکور تعین کی گئی ہے اُسکا اوس اختیارِ تمیزی سے کچھ تعلق نہین ہے جو پریزیڈنٹ کو بموجب دفعہ ۱۴۲ در بارہ لگانے ٹیکس سالانہ (جو للعہ فی قطعہ سے زیادہ نہو) اُن اراضیات پر دیا گیا ہے جنپر کوئی عمارت نہو یا جنپر ویسی جھونپڑیاں معہ دیگر متعلقات کے واقع ہون۔

65 میونسپل کمشنران بنام ڈیوس

ایکٹ ترقی قصبات ۱۸۷۱ء (مدراس) دفعات ۴، ۱۴ و ۴۰ مسئلہ جواب الزامکہ (جو امر کہ کیا جانا چاہیئے جسوقت کیا گیا جائز ہے)۔

ایک میونسپل کمشنر کے وائس پریزیڈنٹ نے بنظامر بموجب احکام دفعہ ۱۴ ایکٹ ترقی قصبات ۱۸۷۱ء جسکے روسے کمشنران کو اختیار مرتب و نظرثانی کرنے فہرست ادا کنندگان ٹیکس اور جاری کرنے اطلاعنامجات تشخیص بنام اُن اشخاص کے جو حسب ٹیکس پیشہ کے ہون دیا گیا ہے ایک اطلاعنامہ تشخیص بنام ڈیوس بلا اشد ضرورت کے حسب منشاء دفعہ ۴۰ ایکٹ مذکور کیا جسکے روسے پریزیڈنٹ یا اوسکے غیر حاضری مین وائس پریزیڈنٹ وہ اختیارات استعمال مین لا سکتا ہے جو بروے ایکٹ مذکور کمشنران کو حاصل ہے۔ تجویز ہوئی کہ ناجوازی اطلاعنامہ تشخیص اُس الزام کا جواب نہین ہو سکتے جو برخلاف ڈیوس بموجب دفعہ ۴۰ ایکٹ مذکور اس علت مین عاید کیا گیا ہے کہ وہ بلا ادائے ٹیکس اپنے پیشہ کو استعمال مین لاتا رہا۔

70 ملکہ معظمہ بنام دیاپوری

دفعہ ۴ ایکٹ اسلحہ۔ اسلحہ۔ اجزا اسلحہ۔ کارآمد بندوق کی نالی۔

چونکہ بندوق کی نالی اور پیالہ جو کارآمد ہو تعریف لفظ اسلحہ مندرجہ دفعہ ۴ ایکٹ اسلحہ ہند ۱۸۷۸ء مین داخل ہے اسواسطے رکھنا ایسی اشیا کا بغیر لائسنس کے بموجب دفعہ ۱۹ (د) ایکٹ مذکور جرم ہے۔

71 ملکہ معظمہ بنام غلام حسن

ایکٹ اسٹامپ دفعہ ۶۱۔ پرامیسری نوٹ۔ غیر مکتفی اسٹامپ۔ سکارنا۔

لفظ سکارنا مندرجہ دفعہ ۶۱۔ ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۷۹ء سے مراد وصول کرنا نہین ہے بلکہ تحریر کرنا بحیثیت سکارنیوالے کے ہے۔ لینا پرامیسری نوٹ کا جسپر حسب ضابطہ اسٹامپ نہو اور اوسکو نالش مین پیش کرنا بموجب دفعہ ۶۱۔ ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۷۹ء کوئی جرم نہین ہے۔

۷۴ لشمنن چیٹیل بنام سبا چلائی

ایکٹ ترقی تصبات ۱۸۷۱ء (مدراس) دفعہ ۳۰ - شخص - مشترک - تجارت - ٹیکس۔

لفظ شخص مندرجہ دفعہ ۳۰ - ایکٹ ترقی تصبات مدراس ۱۸۷۱ء کی تعبیر مین ہر ایک کمپنی یا ایسوسی ایشن یا جماعت اشخاص عام اس سے کہ وہ سند یافتہ ہو یا نہو شامل ہونی چاہئے جبکہ ایسی تعبیر سیاق عبارت کے نقیض نہو۔ اسلئے دو مشترک ہندو بھائی جو بالاشتراک تجارت ایک دوکان مین کرتے تھے اور ٹیکس ایک بھائی ادا کرتا تھا۔ تجویز ہوئی کہ دوسرے بھائی پر ٹیکس واجب الادا نہین ہے۔

۷۶ ... بنام ... ملائی

دفعہ ۲۰ - ایکٹ تمادی - ادا سے جزو اصل - عبارت ظہری - دستخط ادا کنندہ نشان کرنیوالا۔

ادا کنندہ کا عبارت ظہری کے نیچے نشان کرنا جو اسکی اپنی دستخطی نہو واسطے الفاظ شرط مندرجہ دفعہ ۲۰ - ایکٹ تمادی ہند ۱۸۷۷ء کافی ہے۔ دفعہ مذکور کا یہ حکم ہے کہ جب قرضہ کے جزو زر اصل مدیون یا اوسکے مختار نے جو اسبات مین حسب ضابطہ مجاز ہو ادا کیا ہو تو وہ بدستخط اُس شخص کے ظاہر ہونا چاہئے جو ادا کرے تاکہ نئی میعاد تاریخ ادا مذکور سے شمار کیجاوے۔

۸۰ سبھانا ... بنام لشمی

ڈگری - اجراء - تمادی - گذارہ - ادائے سالانہ - ڈگری استقراریہ - چارہ کار۔

ایک عورت ڈگری دار نے ۱۸۷۰ء مین ایک ڈگری حاصل کی جسکی روسے وہ مستحق اس امر کی قرار دیگئی کہ مدیون اوسکو ایک خاص رقم سالانہ ادا کرے - بعد ازان مسماۃ نے درخواست اجراء ڈگری ۱۱ مارچ ۱۸۷۵ء کو دی - لیکن اور کوئی زاید درخواست ماہ جولائی ۱۸۸۱ء تک نہ لیگئی۔ تجویز ہوئی کہ درخواست ہذا مین تمادی عارض ہے۔ تجویز صفتی - چونکہ ڈگری ہذا ایک ڈگری استقراریہ ہے اسواسطے نالش بابت تعمیل حق سابقہ نسبت گذارہ کے ہوسکتی ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۴۸ و بمبئی جلد ۳ صفحہ ۷۷ و مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۱۶ و مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۹۰ و ۳ مدراس ۲۰۱۔

۸۴ ... خان بنام ... دار خان

ایکٹ تمادی ضمیمہ ۲ دفعہ ۱۷۹ (۶) مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۳۰ - (ب) ڈگری اجراء ادائے سالانہ خاص تاریخ۔

وہ ڈگری جسمین یہہ ہدایت ہو کہ ڈگریدار کو سالانہ روپیہ ادا کیا جاوے ایسی ڈگری نہین ہے جسمین حسب منشاء دفعہ ۲۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی یا ضمن ۲۰۹ ضمیمہ ۲ ایکٹ تمادی ہند [illegible] یہہ ہدایت ہوتی ہے کہ روپیہ ایک خاص تاریخ پر ادا کیا جاوے درحالیکہ ڈگری مین ہدایت بابت ادائی سالانہ کے تھی اور ڈگریدار نے درخواست بذریعہ اجراے ماہ مارچ [illegible] روپیہ واجب الادا بابت [illegible] وصول کیا اور بعدازان ماہ جولائی [illegible] مین بابت رقوم واجب الادا [illegible] درخواست گذرانی۔ تجویز ہوئی کہ درخواست مذکور مین تمادی عارض ہے۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۱۷۔ مدراس جلد ۲ صفحہ ۸۹۔

۸۵ چھوٹی پی پا بنام رمنادیک
آئین نمبر ۹ [illegible] میراثی کار نم۔ منافع۔ انتقال۔

جو اراضیات متعلق عہدہ کار نم موقوعہ حقیقت استقلال ہون اور وہ اوسکی منافع کا جزو ہون اونکو عہدہ دار بنقصان اپنے جانشین کے انتقال نہین کرسکتا۔

۸۷ گوپالا بنام دیالا متھوسکی
قانون ملابار۔ اختیار کرنا ون کرناون کے افعال جایز کا تارواد پابند ہے۔ ضابطہ نالش بمقابلہ تارواد دفعہ ۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔

ایک مالک نے بمقابلہ ملابار تارواد کے کرناون اور سنیر اندراون کے ڈگری بابت حصول بعض اراضیات جو تارواد کو بٹہ استمراری پر دیگئی تھین اسوجہ پر حاصل کی کہ بوجہ انکار کرناون نسبت استحقاق مالک حقیقت زایل ہوگئی ہے تارواد مذکور کے چوتھے ممبرون نے فریق ڈگری مذکور پر بابت تنسیخ ڈگری دنیز نسبت زایل ہونے حقیقت مذکور کے اسوجہ پر نالش کی کہ کرناون نے مالک کے استحقاق کی نسبت انکار کرنے مین بیجا عمل کیا ہے۔ یہہ تجویز ہوئی کہ کرناون نے اپنے مالک کے استحقاق کی نسبت انکار کرنے مین اور مقدمہ کی پیروی کرنے مین جایز طور پر عمل کیا ہے۔ تجویز ہوئی کہ مدعیان کامیاب نہین ہوسکتے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۰۸۔

۸۹ بینگا راو کار بنام پیرمین گوٹ راگو پچیہ گوڈ جیمن نائر
ادائگی۔ حصہ رسدی۔ خرچہ عذر کاذب۔ مشترکہ ادا کنندگان۔

جس صورت مین کہ خرچہ کی ڈگری جو کہ مدعا علیہم پر مشترکہ ہوئی ہی ایک ایسے عذر کی بابت کہ جو ایک پر جس نے مقدمہ مین دوسرے کی سازش سے عذر کاذب پیش کیا تھا جاری کرائی گئی اور سابق الذکر نے نالش واسطے وصولی نصف خرچہ ادا شدہ بنام موخر الذکر دائر کی۔ تجویز ہوا کہ ایسا دعوی

نہین ہوسکتا۔

اختیارات بنا دعوی۔ حق دیوانی۔ مذہبی تیوہارین سبقت۔

۹۱ مدعی نے بیان کیا کہ وہ اور اوسکے آبا واجداد تین سو سال تک دیگران سے پیشتر پانکہ گستر ن صندل پان پیاری پہول وغیرہ حاصل کرنے کے استحقاق کہ خاص مندروان مین تیوہار و دیگر تو پر قابض رہے ہین اور مدعاعلیہم نے مدعیان کے حق کی سبقت کی نسبت متنازعہ کرکے بنا ڈالا ہے جسکے باعث سے یہ استحقاق مدعیکو حاصل نہین ہوسکتا مدعی نے استدعا کی کہ اوسکا دعوی بنسبت وصولی اعزاز اول قایم کیا جاوے اور مدعاعلیہم ہمیشہ نیو اسطے مدعی کو اوسکے حاصل کرنے مین روکنے سے ممنوع کئے جاوین۔ تجویز ہوا کہ ضمید عوی سے کوئی بنا دعوی ظاہر نہین ہوتا۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۵۱۔

۹۴ **دہرمشاستر**۔ سوکن۔ وصیت۔ انتقال۔

جبکہ ایک ہندو بیوہ نے جسکو اپنی خاوند کی جایداد منقولہ وغیر منقولہ کا حصہ اپنی سوکن سے ملا تہا جایداد مذکور سوکن کے نقصان رسانی کے لئے بذریعہ وصیت انتقال کردی تجویز ہوا کہ انتقال ناجایز ہے۔

۹۶ **دوران متنازعہ**۔ پٹہ ابدی کاشتکاری اراضی بنجر۔ زر پیشگی۔ ایکٹ وصولی لگان دفعہ ۱۱ منن ۴۔

ایک ڈگری دار جنبے اراضی متنازعہ کا قبضہ دوران دایری اپیل حاصل کرلیا ہو اراضی مذکور کا ابدی پٹہ جو کہ ڈگری منسوخ ہونے کی صورت مین اسکی مخالف فریق پر قابل التعمیل ہو عطا نہین کرسکتا۔

۹۹ **ایکٹ** میعاد ضمیمہ ۔۔۔ ملازم خانگی۔ مزدور نالش واسطے اجرت ملازم مندر۔

ایک ایسا شخص جسکے فرایض منصبی مندر کو صاف کرنا اور دیوتے کی روزمرہ پوجا کیواسطے پہول اور سہرے مہیا کرنے کے ہین ایکٹ میعاد ہند ۱۸۷۷ء کے ضمیمہ کے ۔۔ کے معنون مین ملازم یا مزدور نہین ہے۔

۱۰۰ **ایکٹ** ۱۳ سنہ ۱۸۵۹ء۔ کاریگر۔ ٹہیکہ دار۔ ذمہ واری اوسکی۔

ایک شخص نے جسکا معمولی کاروبار معمادی کا ٹہیکہ لینے کا تہا اور جو خود کام نہین کرتا تہ

کچھ [illegible] ایک یہہ معاہدہ کیا کہ وہ گھوڑ دوڑ کے میدان [illegible] کا کام کریگا اور اس معاہدہ سے خلاف [illegible] کی۔ تجویز ہوا کہ وہ حسب [illegible] ایکٹ [illegible] مستوجب سزا [illegible] ہے۔

نظائر متعلقہ [illegible] جلد [illegible] صفحہ [illegible]

۱۰۴ [illegible] **ایکٹ** شہادت دفعہ [illegible] مجرم کا اقبال۔ تجویز کیا۔

چند [illegible] پر [illegible] کا الزام لگایا گیا تھا [illegible] سے چند نے اقبال کیا [illegible] اس اقبال کو [illegible] جنہوں نے اپنے آپکو مجرم بنایا اس ملزم کے برخلاف جسکی کہ یہہ تجویز ہوئی [illegible] شہادت استعمال کیا۔ تجویز ہوا کہ ایسا اقبال حسب دفعہ [illegible] ایکٹ شہادت [illegible] کو تو شہادت نہیں ہے۔

۱۰۵ [illegible] [illegible] بحق الف [illegible] ب ایک [illegible] صرف الفاظ ڈگری کرکے [illegible] عدالت [illegible] انڈیا مین بمقام (ب) دعوی [illegible] عدالت بمقام (پ) اختیار [illegible] عدالت بمقام (ت) مین نالش [illegible]

۱۰۶ [illegible] اثر [illegible]

[illegible] اپنے [illegible] کی خاص اراضی قرق کراکر سہوا اشتہار نیلام مین ایک [illegible] کی فہرست مین دو نمبر مختلف نمبرون کے درج کردیا۔

نظائر متعلقہ [illegible] جلد [illegible] صفحہ [illegible] مدراس جلد ۵ صفحہ ۴۱۲

۱۱۱ [illegible] ایکٹ [illegible] مالگذاری۔ نیلام اراضی مرہونہ۔ خرید منجانب مرتہن۔ حق الفکاک

[illegible] اراضی [illegible] تھی اور دوران قبضہ مرتہن بموجب ایکٹ نمبر [illegible] مدراس [illegible] مالگذاری کی علت مین نیلام ہوگئی اور نیلام [illegible] مرتہن نے خرید کرلی تو ایسے نیلام [illegible] کا حق الفکاک زائل نہین ہوجاتا۔

۱۱۴ [illegible] **شہادت**۔ دعوی واسطے مطالبات [illegible] جسکی بابت بالا [illegible] پرامیسری نوٹ تحریر ہوا ہو۔ ڈگری برخلاف [illegible]

ایک پرامیسری نوٹ جو نا واجب اسٹمپ شدہ ہونے سے شہادت مین قابل پذیرائی

[illegible] مسمی (ک) و (ن) نے جو ایک غیر مشترکہ ہندو خاندان کے ارکان ہین ایک قرضہ کے [illegible] مسمی (س) کے حق مین تحریر کر دیا بابت خاندان کے تجارت کے مطلب کیواسطے [illegible] مسمی (س) نے (ک) اور (ن) اور اُنکے [illegible] (پ) اور دیگر ارکان خاندان پر واسطے وصولی بابت نالش دائر کی ۔ تجویز ہوا کہ پرامیسری نوٹ کی موجودگی مانع نالش حال نہین اور مسمی (س) تمام مسمیان (ک) اور (ن) اور (پ) اسقدر ڈگری کا مستحق ہے جسقدر کہ جایداد خاندانی [illegible] قبضہ مین ہے ۔

نظائر متعلقہ ۔ اس جلد صفحہ [illegible] ۔

۱۱۵ **ایکٹ** ۲۷ سنہ ۱۸۶۰ء دفعہ ۴ ۔ پریزیڈنسی ٹاؤن ۔ دیسی اشخاص ۔ انکار ادائگی ۔ ایسا [illegible] جو تکلیف دہندہ نہو ۔ دعوی خارج ہوا ۔

ایکٹ ۲۷ سنہ ۱۸۶۰ء مین درج ہے کہ متوفی شخص کا کوئی مقروض اپنا قرضہ ایسے شخص کو ادا کرنے کے لئے جو کہ متوفی مذکور کی جایداد کا مستحق ہونیکا دعویدار ہو مجبور نہ کیا جائیگا جب تک سرٹیفکٹ وصولی قرضہ یا پروبیٹ یا چٹھیات انتظامی سوا خاص حالات کے پیش نہ کیا جاوے ۔ پریزیڈنسی ٹاؤن مین ہندوان سے متعلق ہے جس صورت مین ایک متوفی ہندو کہ جو بلا وصیت فوت ہو گیا مقروض نے قرضہ مذکور اوسکی بیوہ کو ادا کرنے سے جب تک کہ وہ متوفی کی جایداد کی نسبت چٹھیات انتظامی پیش کرے انکار کیا اور بیوہ مذکور نے واسطے وصولی قرضہ بغیر حاصل کرنے سارٹیفکٹ یا چٹھیات انتظامی نالش دائر کی اور یہ معلوم ہوا کہ اس امر مین کچھہ شک نہین کہ بیوہ قرضے کی مستحق ہے لیکن مقروض نے نہ کسی فریب [illegible] اور نہ تکلیف دہندہ منشا سے بلکہ قرضہ مذکور دوبارہ ادا کرنے کے خطرہ سے بچنے کیواسطے ادائگی سے انکار کیا ۔ تجویز ہوا کہ دعوی مذکور خارج ہونا چاہئے ۔

۱۲۷ **رہن** ۔ نیلام بحفظ رہن سابق فک کرایا گیا اور باقی نہ چھوڑا گیا ۔ مشتری کی ذمہ داری ۔

مسمی (س) نے اپنی اراضی مسمی (ب) کے پاس سنہ ۱۸۶۸ء مین بعد ازان مسمی (م) کے پاس سنہ ۱۸۷۹ء مین رہن کی ۔ بعد ازان مسمی (ک) کے پاس مسمی (ب) کا زر رہن ادا کرنے کے لئے بیع کر دی زر رہن مسمی (ب) کو ادا کیا گیا لیکن (ک) نے مسمی (ب) کے رہننامہ کو لقایا رکھنے کے واسطے کوئی تدبیر نہ کی ۔ تجویز ہوا کہ مسمے (ک) مسمی (ب) کے رہننامہ کو مسمی (م) کے برخلاف بطور پناہ استعمال نہین کر سکتا ۔

۱۳۸ رامچندر راؤ بنام اپایا

رگیولیشن نمبر ۵ سنہ ۱۸۰۴ء دفعہ نمبر ۱۰ مصرحہ ترمیم وار - دعوی واسطے موقوفی کرنام -

حسب رگیولیشن نمبر ۵ سنہ ۱۸۰۴ء مصرحہ ترمیم وار اپنے دیہہ کے کرنام کی موقوفی کی بابت نالش نہین کرسکتا -

[illegible] متعلقہ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۹۱

۱۳۱ قیصر ہند بنام توکا نم

[illegible] ۱۳ سنہ ۱۸۵۹ء دفعہ ۲ - **پیشگی** - قرضہ -

مسمی (ٹ) نے بالعوض اجرت خانہ چرم سازی مین مزدوری کرنیکا اقرار کرکے مسمی (م) سے آقا سے مبلغ ۵ پیشگی لیکر یہہ اقرار کیا کہ وہ پیشگی اپنی اجرت مین سے واسطے حصول رہائی کریگا کہ ... (م) اسکے ہفتہ کی اجرت سے فی ہفتہ ۸ منہائی کرلیا کریگا - تجویز ہوا ایکٹ نمبر ۱۳ بابت سنہ ۱۸۵۹ء سوا [illegible] حال سے متعلق ہے -

۱۳۳ نرائنیا بنام متایان

کورٹ فیس - ایکٹ ضمیمہ ۲ دفعہ ۱۷ ضمن ۳ - دعوی استقرار -

جبکہ پہلی کا رکے ایک پسر نے جو اپنے والد کے وفات پر وارث ہونیکا مستحق تہا واسطے ڈگری استقراریہ کے رد انتقالات جو اُسکے والد نے کئے اُسکے حقوق پر موثر ہونے بہم تعارض ناقابل پائی بیٹ دیگران جنکے پاس اُس جائداد کا بہت سا حصہ منتقل ہوا تہا دعوی دائر کیا تو تجویز ہوا کہ رسوم عدالت جو عرضی دعوی پر قابل اخذ ہے حسب دفعہ ۱۷ ضمن ۳ ضمیمہ ۲ ایکٹ رسوم عدالت سنہ ۱۸۷۰ء مبلغ ۱۰ ہے نہ کہ رسوم بموجب قیمت اُس تعداد کے جسکے عوض انتقالات کیئے گئے ہون -

۱۲۶ دولا اسامی بنام اتسے راترا

دہرم شاستر - خاندان مشترک - چچا اور برادر زادہ - ڈگری برخلاف چچا نیلام اراضی جدی حق مشتری کا نوعیت قرضہ غیر ضروری ہے -

(م) ایک ہندو مسمی (ڈ) نابالغ کے مشترکہ چچا نے ایک تمسک تحریر کیا جسکے ذریعہ سے خاص جایداد جدی اُس قرضہ کی ادائگی کی کفالت مین جو (م) نے اٹہایا رہن کردی اُس ڈگری کی اجرا مین جو کہ تمسک مذکور کے ذریعہ سے (م) پر حاصل کی گئی (الف) نے اراضی مرہونہ مین (م) کے حق حقوق نیلام کراکر خرید لئے - اور اراضی مذکور کا قبضہ حاصل کرلیا اس مقدمہ مین جو (ڈ) نے واسطے دخلیابی نصف حصہ اراضی مقبوضہ (الف) دائر کیا یہہ تجویز ہوا کہ خواہ وہ ڈگری جو (م) پر ایسے قرضہ کی بنا پر تہی یا نہ تہی جو کہ (ڈ) کے دادا کا قرضہ ادا کرنیکے واسطے اٹہایا تہا ہر صورت مین اُس اراضی کا جو (الف) نے خرید کی اسکے نصف کی دخلیابی کا

[illegible]

ایک [illegible] کاروائی بیضابطہ [illegible] مدعی [illegible] ۱۹ - ۱۸ [illegible]

درخواست [illegible] حکم [illegible] پیش [illegible] کرنے [illegible]

[illegible] رکھنے کی [illegible] رکھاتے واجب الادا [illegible]

[illegible] اسامیون سے

[illegible] ذکور [illegible]

[illegible] عرضی دعوی مذکور واسطے [illegible]

[illegible] عرضی دعوی کو [illegible]

[illegible] لیکن [illegible] واسطے [illegible] اپیل کیٹ کو

[illegible] عرضی دعوی [illegible] داخل کرنیکے

[illegible] واسطے [illegible] ایک [illegible] اپیل کی [illegible]

ہوا [illegible] عرضی دعوی [illegible]

[illegible] کرنیکی اجازت [illegible] عرضی [illegible] درج تھے

[illegible] عرضی دعوی [illegible] کلکٹر [illegible] ہدایت کی ساتھ ان

جداگانہ دعاوی دائر کرنے [illegible] ایک [illegible] تجویز ہوا [illegible]

[illegible] درج ہے کہ اصل انصاف میں ضابطہ کی تاکید اتنی ہی کسی بیضابطگی سے

خلل واقع نہوگا حکم مذکور اگرچہ بیضابطہ بھی ہو چونکہ اصل انصاف ہوا ہے اسی

واسطے وہ منسوخ نہیں ہونا چاہئے -

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳ - امر نزاع فیصل شدہ سابقہ - امورات منفصلہ بذریعہ

ڈگری -

ایک مالک نے ایک خاص نرخ پر پٹہ پیش کرکے اپنی اسامیون سے ڈسٹرکٹ منصف

کے محکمہ میں [illegible] سال فصلی ۱۲۸۵ مطابق ۷۶-۱۸۷۵ء دعوی دائر کیا

اسامیون نے عذر کیا کہ [illegible] پٹہ کو اسواسطے منظور کرنیکے پابند نہیں ہیں کہ انکے اور مالک کے

درمیان ایک معاہدہ مفہوم موجود ہے جسکے رو سے ہی بلا تبدیل پٹے اور [illegible] اراضی مذکور [illegible]

[illegible] نرخ سے مستقل طور پر قابض رہنے کے مستحق ہیں ڈسٹرکٹ منصف نے اور عدالت اپیل ڈسٹرکٹ

عدالت نے فیصلہ کیا کہ اسامیون نے کوئی معاہدہ مفہوم ثابت نہیں کرایا دعوی بموجب

خارج ہوا کہ پٹہ پیش کردہ ایسا نہیں تھا جسکے منظور کرنیکی اسامیان حسب ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء مدراس پابند ہوں مالک نے پہر عدالت مال مین اسامیونکو سال فصلی ۱۲۹۱ مطابق ۱۸۸۱ء و ۱۸۸۲ء کے واسطے پٹہ منظور کرنیکے واسطے مجبور کرنیکے واسطے نالش کی اور اسامیون نے وہی عذر پیش کیا۔ تجویز ہوا کہ یہ امر کہ آیا اسامی بامید پٹہ اور بحجت خفیف نرخ کے لگان پیش کیا اسکے قابض رہنے کے مستحق ہین قدمہ سابق مین ڈگری سے بااعث "امر انفصال شدہ سابقہ" نہین ہے۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۷ صفحہ ۱۵۲ و مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۰۴ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۰۱۔

150 راون جولو بنام رامچندرا **ایکٹ** لگان [illegible] پٹہ۔ شرح لگان [illegible]

ایک پٹہ مین جو مالک نے اپنی اسامی کو حسب دفعہ ۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء مدراس حوالہ کیا [illegible] درج ہوا تھا کہ [illegible] کی کمی بیشی یا وسائل سے قابل تغیر و تبدیل [illegible] کل تعداد لگان کل اراضی کے قبضہ مین کمی بیشی سے تغیر و تبدیل [illegible] مالک نے اپنی اسامی کو ایک پٹہ حوالہ کیا جسکی شرائط حسب ذیل تہی اگر [illegible] اراضی پر [illegible] کاشت کرے گا تو تمکو ایسا [illegible] مالگذاری اراضی [illegible] ادا کرنا ہوگا اگر اراضی مندرجہ پٹہ سے زیادہ پر قابض ہو [illegible] مناسب مالگذاری ادا کرنی پڑے گی یا اگر کوئی مالگذاری مقررہ نہو تب اسقدر جتنی کہ ہماری سرکار فیصلہ کرے۔ تجویز ہوا کہ پٹہ اس قسم کا نہ تھا جسکے منظور کرنیکی اسامی پابند ہو۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۷۴

152 بی تالاچارا بنام رامچندرا **مجموعہ** ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۱۰ مدت جو مقروض کو دیا گیا ہو۔ ڈگری جسمین تغیر و تبدیل نہوا ہو۔ میعاد۔

۲۴ جون سنہ ۱۸۸۰ء کو مدیون نے ڈگری مورخہ ۱۰ مارچ سنہ ۱۸۷۸ء کی زر ڈگری ادا کرنیکے واسطے حسب دفعہ ۲۱۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی دو سال کی مہلت کیواسطے درخواست دی۔ اطلاعنامہ ڈگریدار کے نام جاری کیا گیا اور یکطرفہ حکم صادر ہوا کہ مدیون کو واسطے ادائگی دو سال کی مہلت دیجائے لیکن خود فرد ڈگری اس حکم کے مطابق کوئی تغیر و تبدیل نہوئی۔ ۹ جولائی سنہ ۱۸۸۳ء کو ڈگریدار نے اجراء ڈگری کے واسطے درخواست دی تجویز ہوا کہ درخواست منقضی المیعاد نہین ہے۔

ایکٹ اسٹامپ ضمیمہ (ل) د ۴۹م (ب) - پٹہ لگان - رسوم -

ایک پٹہ دار نے خاص رعایت کا ابتدائی پٹہ بعوض ۱۲۸۰ روپیہ سالانہ تحریر کرایا ۱۵۸ صوابط ب ۴۹م ایکٹ اسٹامپ

اسمین سے مبلغ ۱۹۹ روپیہ جو معاملہ سرکاری تھا نویسندہ پٹہ نے پٹہ دہندہ کو سرکار میں

ادا کرنیکے اور بقایا مبلغ ۱۱۰۸ روپیہ خود اوسکو حوالہ کرنے کی ہدایت کی - پٹہ عسہ کے کاغذ اسٹامپ

پر ثبت تھا - تجویز ہوا کہ مبلغ ۱۲۸۰ روپیہ لگان ہے اور رسوم اسٹامپ اسکے مطابق

شمار ہونا چاہئے -

ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۴ء دفعات ۱۵ و ۴۲ - ۱۶۱ عصر سند بنام وماتی

چند گالون کی آبکاری کے ملازمونکو حسب دفعہ ۴۲ ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۴ء (مدراس)

تاڑی کی پینہ پہنچانیکو بلا پرمٹ ایک گالون مذکورہ بالا مینے ٹھیکہ دار کی دوکان پر لیجانے

کی علت مین سزا ملی - تجویز ہوا کہ سزا ناجائز ہے -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۱۰۷ اور مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۱۰ و مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۴ و ۵۰

ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۲ء (مدراس) قانون متعلق نمک - نمک اسکا ۔ ۱۶۳ سرکار قیصر ہند بنام منجامی

اس خاکستر کا قبضہ جسمین ایسا نمک ملا ہوا ہو جو کہ قدرتی پیدا شدہ ہو حسب دفعہ ۴۳ ایکٹ

موسومہ قوانین نمک ایکٹ سنہ ۱۸۸۲ء (مدراس) کوئی جرم نہین ہے -

اختیارات فیصلہ عدالت ریاست غیر - ۱۶۴ سلطان بنام دانالائی

مقدمہ بر بنا فیصلہ صادرہ عدالت ریاست دیسی - برٹش انڈیا کی عدالت ہاے دیوانی کو ایسی

ریاست کی عدالتونکے فیصلونکی بنا پر متدایرہ مقدمات سماعت کرنیکا اختیار حاصل ہے بموافق

شنکر ہوک رام بنام پرساری کالیداس (انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد نمبر ۵ صفحہ ۴۹۲) سے اختلاف

رائے ظاہر کی گئی -

ڈگری اجرا - ایفاے رجسٹرشدہ ڈگری - والیسی - درخواست اجرا مزید -

ایک ڈگریدار سے کچھ مبلغات جو کہ ایک اور عدالت میں مرجوعہ مقدمہ کی نام جسمین کہ دیوان

بہادر فریق مقدمہ جمع تھی بذریعہ قرقی کہ مبلغات مذکور بابت دیون میں قرق کرا دے - مبلغات اوس

عدالت نے جسمین کہ وہ جمع تھی عدالت اجراکنندہ کو ارسال کردیں فریق مستحق مبلغات نے عدالت

مسطور الذکر میں عذرداری کی عذرداری نامنظور ہوئی اور مبلغات ڈگریدار کو ملگئے اور ایفاے ڈگری

رجسٹر میں درج ہوگئی - ۱۴ و ۱۷ ستمبر سنہ ۱۸۸۳ء - عذرداری نے ڈگریدار پر نالش دائر کی اور

ڈگری حاصل کی کہ ڈگریدار مبلغات وصول شدہ اسوجہ پر ڈگریدار کو واپس کرے کہ وہ اُنکی مدیون کی ملکیت نہ تھے ڈگریدار نے مبلغات واپس کرکے اپنی اجراء ڈگری کی پھر درخواست کی۔
نتیجہ نہ پایا۔ جس میں اندراج الفاظ ڈگری درخواست حال کی منظوری کا مانع نہیں ہے۔

١٧١ کہیم جی بنام سالیرشستم نوالی **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعہ ... واپسی عرضیدعوی۔ استعمال نا دعاوی۔ عدم اختیارات
ایک مقدمہ میں ایک ہی مدعاعلیہ کے برخلاف دو بنا دعوی کو شامل کرنیکا حق استعمال نہیں کیا جا سکتا جبتک کہ عدالت میں عرضیدعوی پیش کیا جاوے دونون بنا دعاوی پر اختیار نہ رکھتی ہو۔

١٧٤ پتہاپا بنام نرسنگراپا **ثالثی**۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۰۶ و ۵۰۸ و ۵۲۱ ثالثون میں سے تکمیل تعداد کا کام کرنے ... فیصلہ بروئے کثرت ثالثان۔
جبکہ فریقین نے مقدمہ تفویض ثالثی کرنا منظور کرلیا لیکن اقرارنامہ میں کوئی شرط نہیں کی فیصلہ اکثریت رائے ثالثان کا قابل پابندی ہوگا اور پانچ ثالثان میں دو نے کام کرنے سے انکار کیا۔ نتیجہ نکلا کہ فیصلہ کثرت رائے جائز ہے واقعات مقدمہ کہ اس رپورٹ کے مطالب کے واسطے فیصلہ عدالت متوسط اپیل اور ہیجیس جج سے کافی طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔

١٧٦ استصواب دفعہ ۴۴ ایکٹ اسٹام **استصواب** منجانب بورڈ آف ریونیو بحسب دفعہ ۴۴ ایکٹ اسٹامپ ۱۸۷۹ء[1] دفعہ ۳ ضمن نمبر ۱ دفعہ ۷ و ۶۱ قواعد مرتبہ گورنر جنرل مورخہ ۳ مارچ ۱۸۸۱ء (ی) تشریح کاغذ اسٹام یتحریر پر پشت کوئی جرم نہیں۔
باستعمال اختیارات عطاشدہ حسب دفعہ ۹ و ۱۵ و ۱۰ اور ۳۲ و ۵۷ ایکٹ اسٹام ہند ۱۸۷۹ء نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے بذریعہ اشتہار مورخہ ۳ مارچ ۱۸۸۱ء خاص قواعد مرتب کرکے مشتہر کئے منجملہ اُنکے قاعدہ ۵ (ی) حسب ذیل ہے جب ایک فرد اسٹام حسب قاعدہ استعمل کیجاتے اور واسطے لکہنے کل عبارت کسی دستاویز کے اوپر اوس رخ اسٹام مذکور کے جسپر نقش اسٹام ہو غیر کافی پائی جاوے تو جایز ہے کہ اسقدر کاغذ سادہ کاغذ اسٹام میں وصل کیا جاوے جو واسطے لکہنے پوری عبارت دستاویز کے

[1] استصواب نمبر ۲ ۱۸۸۳ء

… عبارت کا کوئی جزو اس کاغذ
[illegible] ہو مگر [illegible] کہ عبارت دستاویز کا تمام
[illegible] ہو ضرور ہے کہ اکثر عبارت دستاویز کا تمام
[illegible] نیز شرط یہ ہے کہ جو جزو دستاویز کا
[illegible] گواہون کے
کاغذ سادہ پر لکھا گیا [illegible]
ثبت کئے جاوین تجویز ہوئی [illegible] فریقین پر یہ امر
لازمی نہیں ہو جاتا کہ وہ [illegible] کے کاغذ کی پشت پر تحریر کریں۔

۱۸۴ بکور میمم بنام نکالا پہایا
ایکٹ نگان [illegible] افسون نے جج
کیا ہو [illegible]
ایک [illegible] گورنمنٹ کی جانب سے [illegible] مدراس
لگایا گیا تھا وصول [illegible]
نمبر [illegible]
کہ [illegible]
ایکٹ [illegible]

۱۸۵ مدعیہ قیصر ہند بنام [illegible]
جہان یہ معلوم ہو کہ [illegible] کی دفعہ
اس کے مطابق عاید کیا گیا [illegible] اجارہ سے تو عدالت مجرم کو
حسب دفعہ ۳۴ ایکٹ مذکور [illegible]
مجموعہ ضابطہ فوجداری [illegible]

۱۸۷ سرکار بنام [illegible]
سے انکار کیواسطے [illegible] ثانی
ایک ہندو عورت نے اپنے خاوند پر نان و نفقہ کیواسطے نالش [illegible]
اپنی گہر [illegible] منظور کیا عورت نے [illegible]
ازدواج ثانی کر لیا ہے۔ صاحب مجسٹریٹ [illegible]
نفقہ کے ادا کرتا ہے۔ مجسٹریٹ [illegible] دوسری شادی کر لی [illegible]
وہ حسب مراد دفعہ [illegible] مجموعہ ضابطہ فوجداری [illegible] کہ ایسا حکم دیا جا سکے۔

۱۸۹ قیصر ہند بنام [illegible]
مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۲۰۲ و ۲۰۳ و ۲۰۴ مجموعہ تعزیرات ہند دفعہ ۲۱۱۔ اخراج استغاثہ
اجازت استغاثہ۔ ابتدائی تحقیقات نسبت صداقت استغاثہ۔

مجسٹریٹ درجہ اول نے اُن تحقیقات کے نتیجہ پر غور کرکے جو پولیس کے افسر نے حسب دفعہ ۱۴۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری کی تھی استغاثہ کو باطل قرار دیکر خارج کر دیا اور ایک حکم منظوری استغاثہ بنام مستغیث مبنی جرم حسب دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند صادر کیا اور ایک مجسٹریٹ درجہ سوم کو ابتدائی تحقیقات کرنے واسطے حکم دیا کیونکہ جو عدالت ... کی ... تھا۔ تجویز ہوا کہ چونکہ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کے روبرو کوئی درخواست واسطے منظوری استغاثہ دائر نہ تھی اُس حکم کو بطور ... ماتحت مندایره صاحب مجسٹریٹ سمجھنا چاہئے اور اسیواسطے حسب دفعہ ۲۰۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری مجسٹریٹ درجہ سوم کو ایسی تحقیقات کرنیکا اختیار نہ تھا۔ نیز تجویز ہوا کہ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ابتدائی تحقیقات حسب دفعہ ۲۰۲ اس واسطے خود کرنی چاہئے کہ مستغیث کو اپنے استغاثہ کی صداقت یا نیک نیتی ظاہر کرنے کا موقع ملے۔

191 پنجانا دیال بنام ہیلا کندہ لال

ایکٹ پنشن دفعہ ۴۔ انعام اراضی معافی کے عطا۔ ایکٹ دادرسی دفعہ ۴۔ معافی اراضی کے عطا ایکٹ پنشن ہند ۱۸۷۱ء کے مفہوم میں داخل نہیں ایک مشترکہ ہندو خاندان جسمین ۳ بہائی داخل تھے خاص اراضی میں ایک غیر مشترکہ ثلث حصہ رکھتے تھے ایک ممبر خاندان نے جایداد خاندانی کے تقسیم کیواسطے دیگروں پر نالش دائر کی استدعا نالش یہہ تھی کہ اراضیات مذکورہ منافع میں ایک ثلث حصہ کے دلاپانے کی بابت اسکا حق قایم کیا جاوے۔ تجویز ہوا کہ عدالت حسب دفعہ ۴ ایکٹ دادرسی ایسی دادرسی ادا کرنے سے ممنوع نہیں ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۴۰۱ بمبئی جلد ۱۶ صفحہ ۵۲۹

195 سری پہلا بنام ستیا ناہیا

مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء ۱۸۷۷ء۔ دفعات ۸ ۲ ۳ ۲۷ ۲۔ تبدیل ضابطہ مابین تنازعہ۔

ایک اپیل حسب دفعہ ۵۴۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۷۷ء ۴ دسمبر ۱۸۸۱ء کو بدینوجہ ساقط کی گئی کہ اپیلانٹ نے رسپانڈنٹ کی وفات کی تاریخ سے ۶۰ دن کے اندر اسکے قایم مقام کو فریق بنانے کیواسطے درخواست نہیں دی تھی۔ جنوری ۱۸۸۲ء میں اس حکم کی منسوخی کیواسطے درخواست گذری اور وہ درخواست مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء کے نافذ ہونے کے بعد سماعت ہوئی تجویز ہوئی کہ اوس درخواست کا تصفیہ اس

ضابطہ دیوانی کے مطابق جو بوقت داخل درخواست جاری ہونا چاہیے اور اسیواسطے اپیلانٹ عدالت کی اس امر مین اطمینان کرنیسے کہ وہ وقت مقررہ کے اندر درخواست دائرینکی کافی وجہ رکہتا تہا ممنوع ہے مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۵۴۳ - اس مقدمہ سے متعلق نہین جسمین کہ مدعا علیہ یا رسپانڈنٹ فوت ہوجاتے -

۱۹۷ مدراس ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۶ء - تعزیرات ہند دفعہ ۱۷۴ - نافرمانی تعمیل سمن - تحقیقات مال - اختیار اجرائی سمن - کرنام گانوکے حساب کا پیش کرنا - اول مردم شماری -

حسب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۶۹ء مدراس صاحبان کلکٹر اور انکے ماتحت افسران کسی تحقیقات کے خواہ وہ کیسی ہو تمام موطالب کے واسطے سمن جاری کرسکتے ہین بشرطیکہ واسطے مطالب انتظام انکو ایسا کرنیکا اختیار ہے - مقدمہ قیصر ہند بنام سرامی آم انڈین لا رپورٹ مدراس جلد نمبر ۵ صفحہ ۳۰۷ متذکر کیا گیا -

۲۰۱ علی سنتانا خاندان - رہن منجانب سربراہ خاندان واسطے مطالب خاندان - قبضہ - تہ دینا ڈگری بنام خاندان بابت زر واصلات - اجرا و زر واصلات اور پر جائداد خاندان نامنظور ہوا -

(د) ایک شخص علی سنتانا کے خاندان کی سربراہ نے کسی خاص اراضی خاندان کا رہن منتفع ہبہ بحق ایک شخص بنام (ر) اس قرضہ کے کفالت مین جو کہ خاندان کے مطالبہ کیواسطے اٹہایا گیا تہا تحریر کردیا (ر) نے مجبور ہوکر اراضی مرہونہ کی دخلیابی کا دعوی کیا اور بنام (د) اور دوسرے دیگر ارکان خاندان پر قبضہ کی اور بنام (د) احد المدعا علیہ رہن کی تاریخ سے زر واصلات کی بابت ڈگری حاصل کی (د) کی وفات کے بعد (ر) نے کارروائی اجرا مین خاندان کے پس ماندگان ارکان سے زر واصلات کی بابت مبلغات کی ادائیگی بذریعہ نیلام حقوق انفکاک اراضی منجانب (د) ڈگریدار کے پاس رہن تہی چاہی

تجویز ہوا کہ (ر) ڈگری کو واسطے زر واصلات کے خاندان پر جاری کرانیکا مستحق نہین

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۴۹۳ -

۲۰۲ استصواب منجانب بورڈ آف ریونیو حسب دفعہ ۴۷ - ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۷۹ء

(۱) ایکٹ اسٹامپ ضمیمہ ۱۰ ۹ ۲ (الف) (ج) (د) مدہم (الف) دکان - زر پیشگی رہنما پٹہ -

نمبر ایک دستاویز جسکا مضمون پٹہ کے مشابہ تہا خاص اراضی چار سال کیواسطے بہ تقرری لگان صہ روپیہ سالانہ ٹہیکہ پر دیگئی منجملہ کل زر لگان یہہ اقرار کیا گیا کہ مبلغ صہ روپیہ پیشگی ادا کئے جانے چاہئیں اور مبلغ سہ روپیہ بقایا یا اختتام میعاد پر تجویز ہوا کہ مبلغ صہ روپیہ کا پیشگی ادا کیا جانا حسب مراد دفعہ ۳۹ (ج) ایکٹ اشٹام ہند ۱۸۷۹ء ادائگی نذرانہ یا پیش کش نہین ہے۔ ایک دستاویز سے جو کہ ایک کرایہ نامہ معلوم ہوتا تھا کرایہ دار نے ایک دوکان پانچسال کیواسطے بہ تقرری سہ سالانہ کرایہ پر لی مالک مکان کو ایک سال کا کرایہ امانتاً سپرد کر دیا اور یہہ اقرار کیا کہ یہہ سال کا کرایہ پانچوین سال کے کرایہ کی بابت مجرا دیا جائیگا۔ تجویز ہوا کہ مالک دکان کے پاس ایک سال کا کرایہ جو امانت پڑا ہے حسب مراد دفعہ ۳۹ (ج) ایکٹ اشٹام ہند ۱۸۷۹ء نذرانہ یا پیش کش نہین ہے۔ ایک دستاویز سے جو کہ ایک رہننامہ کے مشابہ تہا خاص اراضی کے مالک نے جس سے کہ کچھہ مبلغات اپنے قرضخواہ کو دینے تہے اراضی مذکور کا انتقال ۹ سال کیواسطے قرضدار مذکور کے حق مین بعوض ادائگی اصل وسود قرضہ کے دیا۔ قرضخواہ بموجب شرط رہننامہ پیداوار اراضی کا مستحق تھا اور نفع نقصان کا ذمہ دار تھا اور مبلغ دہ روپیہ سالانہ بطور کرایہ کے ادا کرتا تھا۔ تجویز ہوا کہ دستاویز ایک پٹہ نذرانہ ہے جسپر بموجب دفعہ ۳۹ (ر) ضمیمہ۔ ایکٹ اشٹام ہند ۱۸۷۹ء اشٹام چسپان ہونا چاہیے۔

۲۰۸ موروثی افسر دیہہ۔ قواعد دیہہ۔ فواید عہدہ۔ آزادگی اراضی۔ دعوی منجانب قابل معزول شدہ استحقاق موہوب الیہ۔

سری لاواس بنام لکہمان

جہانکہ ایک موروثی افسر دیہہ نے جو اپنے عہدہ سے معزول ہوگیا تہا اوس اراضی کی دخلیابی کا دعوے کیا جو اس عہدہ سے متعلق تہی اور ازاد ہوکر قابض عہدہ کو بوقت آزادگی دیگئی تہی تجویز ہوا کہ ایسی نالش نہین ہوسکتی۔

۲۰۹ استصواب منجانب بورڈ آف رونیو حسب دفعہ ۴۹۔ ایکٹ اشٹام ہند ۱۸۷۹ء (۱) ایکٹ اشٹام ضمیمہ اول دفعہ (ج) دفعہ ۴۴ (الف) اقرارنامہ۔ رہننامہ۔

استصواب دفعہ ۴۹ ایکٹ اشٹام

عمارتی کام بنانے مین ایک ٹہیکہ مین جو ایک ٹہیکہ دار نے ضلع کی صاحب اگزکٹو انجینر سے لیا یہہ شرط ہوئی کہ مبلغات ٹہیکہ دار کو وقتاً فوقتاً جبکہ کام تیار ہوگا دیئے جائینگے

اور صاحب انجنیر کو اختیار ہے کہ کام ختم شدہ کی قیمت مین ٹھیکہ دار کی طرف سے کسی قصور کے ہرجانہ اور ٹھیکہ کی واجب التعمیل کیواسطے بطور ضمانت مبلغ ۵ فیصدی اپنے پاس رکھے تجویز ہوا کہ یہہ ٹھیکہ بطور اقرارنامہ حسب مد درج (قابل رسوم اسٹامپ ہے اور ایکٹ اسٹامپ ۱۸۶۹ء کے جدول اول کے مد ۴۴ (الف) کے زیر ہستامہ نہین ہے۔

۴۱۳ سری نواس بہتا بنام ... ما دی

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۰۰ خریداری باجرا ڈگری۔ ادائی بعدالت۔ خزانہ گورنمنٹ قواعد مرتبہ ہائیکورٹ مورخہ ۱۱ جون ۱۸۸۴ء۔

بموجب قواعد ہائیکورٹ مورخہ ۱۱ جون ۱۸۸۴ء مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۳۰۰ کے مطالب کے واسطے ادائیگی بخزانہ سرکاری ادائیگی بعدالت کے مساوی

۴۱۴ رنگا سامی نیکار بنام سرکار ... ایک

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۲۴۷ و ۱۴۳ و ۴۳۲ (الف) بریت۔ اپیل بناراضی مجسٹریٹ ضلع۔ اختیارات۔

دفعہ ۴۳۲ الف مجموعہ ضابطہ فوجداری نقط ہائیکورٹ سے متعلق ہے۔ ایک مجسٹریٹ درجہ دوم نے یہہ تجویز کر کے کہ ایک نقصان رسانی کے مقدمہ مین ملزم پر بادی النظر مین مقدمہ ثابت ہوگیا ہے مقدمہ کو ملزم کی شہادت لینے کیواسطے ملتوی کر دیا تاریخ ملتوی شدہ پر مستغیث حاضر نہوا مجسٹریٹ نے ملزم کو حسب دفعہ ۲۴۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری بری کر دیا مجسٹریٹ ضلع نے عندالاپیل حسب دفعہ ۴۳۲ الف مجموعہ ضابطہ فوجداری اس حکم کو منسوخ کر کے ہدایت از سر نو تحقیقات کی ہدایت کی کہ مستغیث اور اسکا وکیل عدالت روبرو دستغاثہ خارج ہونے سے تہوڑی دیر بعد حاضر آگئے تھے۔ تجویز ہوا کہ مجسٹریٹ ضلع کا حکم ناجائز ہے۔

۴۱۵ ناباداد بنام ... بہگتا

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۶۱۔ منجانب رسپانڈنٹ ڈگری کی لسنبت عذر۔ حد حق ایکٹ نمبر ۱۸۵۹ء دفعہ ۳۴۸۔

(الف) نے ڈگری دخلیابی اراضی بنام (ب) اور ڈگری خرچہ بنام (ب) و (ج) و (د) و دیگران مدعاعلیہم حاصل کی (ج) و دیگر مدعاعلیہم نے خرچہ کی ڈگری کی بابت اپیل کیا اور (الف) اور (د) کو رسپانڈنٹ بنایا حسب دفعہ ۵۶۱ (د) نے ڈگری کی اس

جدو کی بابت جس سے (الف) کو اراضی کے دخل کا حکم ملتا عذر کیا۔ عذر لا اپیل عذر ہوا کہ (د) باقی ڈگری کی نسبت عذر کرسکتا ہے اگرچہ (ج) نے (الف) پر اپیل کرنی سے (د) کو نامناسب طور پر فریق اپیل قایم کیا تھا۔

۲۳۰ اسامی چیٹی بنام انگمبا جیٹمی — **رگیولیشن** ۵ سنہ ۱۸۱۶ع دفعہ ۳۰ منصف ویہ۔ اختیارات۔ ڈگری۔ اجراء غیر منقولہ قرقی و نیلام۔

جائداد غیر منقولہ۔ رگیولیشن ۵ سنہ ۱۸۱۶ع کی دفعہ ۳۰ کے مطابق منصف دیہ کی ڈگری کے اجرا مین قرق ہوکر نیلام ہوسکتی ہے۔

۲۴۲ گنڈار بنام نیاگا — **ایکٹ** ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ع دفعات ۷ و ۱۸ مندر کے پوجاری۔ انکی قابلیت۔ فرض کمیٹی۔ خلا فورزی۔

ایکٹ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ع مین یہ ضرور نہین کہ وہ آدمی جسکو کمیٹی نے مندر کا پوجاری مقرر کیا ہو وہ کسی خاص فرقہ کا ... ہونا چاہئے۔ اگرچہ یہ ... ہوتی ہے کہ ... اُسی فرقہ کا جنکا کہ وہ مندر ہے ہو مگر ایک شخص فرقہ سیوی کو ویشنو مندر کا پوجاری مقرر کرنا حسب دفعہ ۱۴ ایکٹ مذکور کمیٹی کیطرف سے غفلت یا خیانت یا خلاف ورزی کی حد تک نہین پہنچتا۔

۲۴۴ ... گوبند ... بنام دیگران — **مجموعہ** ضابطہ فوجداری دفعہ ۱۹۵ جسب دفعہ ۱۹۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری استغاثہ دائر کرنیکی اجازت دینے سے پیشتر عدالت کو یہ اطمینان کرلینا لازم ہے کہ جرم سرزد ہوا ہے لیکن اُسپر اس امر کی تحقیقات کرنا لازم نہین کہ کون کون اس جرم مین فریق ہونگے۔

۲۴۶ سنگی بنام رامن — **مالک** و اسامی۔ بیدخلی۔ پٹہ بلا رجسٹری مین اندراج۔ میعاد مقررہ سے زاید قابض رہنا شرایط پٹہ کا ثبوت ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۹ع ۸ ۱۸۶۲ و ۱۸۷۷ کی دفعہ ۱۷ ڈگری کی نسبت لگان اور اقبال مدعا علیہا نسبت مختلف صورتون کے۔

مدعی نے ۱۸۸۰ع مین مدعا علیہا پر واسطے دخلیابی اراضی اور بقایا لگان بذریعہ نالش دائر کی کہ مدعا علیہا کا بزرگ ۱۸۶۵ع مین پانچسال کیواسطے بطور اسامی کے ایک ایسے پٹہ کے رو سے جسکی رجسٹری نہین ہوئی اراضی پر قابض ہوا تھا۔ مدعا علیہا نے ۱۸۶۵ع کے پٹہ سے انکار کیا اور یہ امر تسلیم کیا کہ مظہرہ اراضی کی اسامی ہے لیکن یہ حجت کی کہ مظہرہ بیدخل نہین ہوسکتی اور رقم لگان سے ترقیات کی نسبت منہائی کا عذر کیا۔ انجو بندھوا

(۱) کہ مدعی تعلق مالک نے اسامی مندرجہ عرضیدعوی ثابت نہین کرسکتا کیونکہ ۱۸۶۵ع کے پٹہ کی رجسٹری نہین ہوئی تہی اور اسیواسطے مدعی مدعاعلیہا کو بیدخل نہین کرسکتا (۲) مدعی مدعاعلیہا کے اقبال پر اسقدر مین مدعاعلیہا سے اسقدر لگان جو مدعاعلیہا نے تسلیم کیا ہے وصول کرسکتا ہے اور زیادہ نہین لے سکتا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۴۴۔

۳۴۳ قانون مالابار۔ کرنوان تاروادکا غیر مکتفی نان ونفقہ مقدمہ منجانب رکن جو خاندان مین رہتا ہو۔ واسطے نان ونفقہ۔ چارہ جوئی۔ — رامانتہا بنام تنی کوٹی علی

مالابار تاروادکا رکن جو خاندانی مکان مین رہتا ہو کارنوان پر بالا نذر لنقد کیواسطے اسوجہ پر کہ کارنوان اسکے گذارہ کے واسطے کافی تجویز نہین کرتا نالش نہین کرسکتا ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۰۰ و مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۳۰۶

۳۴۴ موروثی عہدہ دیہہ۔ انعام خدمت۔ عہدہ سے فواید کی علیحدگی۔ حق حسب وثیقہ انعام — بلی

اراضیات جو ایک خاندانی افسر دیہہ کے فواید مین شامل تہین گورنمنٹ نی انکو اس عہدہ سے الگ کرکے بحکم صاحبان کمشنر صیغہ انعام اسوقت کے عہدہ دار کو عطا کردین قابض عہدہ کے خاندان کے ایک رکن نے جو کبہی عہدہ پر قابض نہین ہوا تھا اراضی کے اس حصہ کی دخلیابی کا دعوی کیا۔ تجویز ہوا کہ اراضی متدعویہ مین انکا کوئی حق نہین ہے

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۸ صفحہ ۲۵۰ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۷۔

۳۴۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۹۹۔ — سنگو نتہا بنام راماان ساسمی

درخواست واسطے صدور حکم دفعہ ۴۹۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی مدعی اسوقت کرسکتا ہے جبکہ مدعاعلیہ پر سمن کی اطلاع ہوگئی ہو اور مدعاعلیہ کو واجب اطلاع نسبت درخواست حکم مذکورہ بالا تحریری دیگئی ہو۔

۳۴۶ دہرم شاستر۔ غیر منقسمہ زمینداری۔ وراثت۔ قبضہ مخالف منجانب ایکشاخ خاندان میعاد۔ — راجا ساسمی بنام پہلا ساسمی

مسمی گوری ولب توار کی ۱۸۲۹ع مین وفات پر شواگنگا کی ناقابل تقسیم زمینداری پر چونکہ اوسنے خود حاصل کی تہی اسکے بڑی بہائی کی قایم مقام اوپا توار ہی نے قبضہ کرلیا اور وہ شخص موخرالذکر سے مسماۃ کتاماں نیچار گوری ولب توار کی دختر نے ۱۸۶۳ع مین بذریعہ

نالش حاصل کی اُس تاریخ سنہ ۱۸۷۸ع یعنی اوسکی وفات تک زمینداری مسماۃ مذکور کے قبضہ سے بعماران وہ زمینداری بذریعہ نالش مسماۃ مذکور کے پسران سے مدعاعلیہ مسماۃ مذکور کی بڑی بہن کے پسر نے بحیثیت بلا فصل پسماندہ نواسہ گوری ولب توار حاصل کی مدعی بیان کرتا ہے کہ مین مسمی نامان سوایا جو گوری ولب توار کی زوجہ مسماۃ الک کتہال کا دوسرا بیٹا تہا تیسرا بیٹا ہون اور مین نہ کہ مدعاعلیہ گوری ولب توار کا بڑا اور لیس ماندہ نواسہ ہون اور سنہ ۱۸۷۸ع مین بہ بیان بالا مدعاعلیہ سے زمینداری حاصل کرنیکی نالش کی مدعی نے بیان کیا کہ گو یہہ امر تسلیم کیا جاویگا کہ مدعی گوری ولب توار کے حین حیات مین پیدا ہوا مگر وہ زمینداری واسطے سنہ ۱۸۷۶ع تک جبکہ اوسکا باپ اور اوسکے بڑے بہائی اور اوسکے والد کے بڑے بہائی کا بیٹا تمام فوت ہو گئے نالش نہین کرسکتا تہا۔ **تجویز ہوا** کہ سنہ ۱۸۶۹ع سے میعاد مسماۃ نانک کتہال کے خاندان کے برخلاف شروع ہو کر گذرنے لگ گئی۔

۴۴۶ بچایا بنام نرانسیا

ایکٹ معاہدہ دفعہ ۲۵۰ شرکا کا واپسی حصہ منافع وصول شدہ۔

ایک دعوی واسطے حساب و واپسی حصہ وصول شدہ از بیوپار مشترکہ یا واسطے وصول یابی حصہ مدعی ایک ایسی مبلغ سے جو فریقین کے مشترکہ احکام کے بموجب وصول ہوا ہو بنام مدعاعلیہ ایکٹ معاہدہ کی دفعہ ۲۵۰ سے ممنوع نہین ہے۔ مدعیان مقدمہ پوتہا کامورتی وسیا ویکس دیگر نے بیان کیا کہ اُنہون نے لنگانا یرایا اور اُسکے بہائی گنگایا کے ہمراہ مشترکہ ۱۵ من تماکو بالعوض مبلغ ۹۵۰ روپیہ ۴ ربدین اقرار خرید کیا کہ اوسکو فروخت کرکے زر ایصال بحصہ مساوی تقسیم کیا جائیگا مدعیان کو نصف اور نرانیا اور اُسکے بہائی کو دوسرا نصف ملیگا ۵م من تماکو مدعیانکے پاس ۱۰ اور ۴م نرانیا اور اوسکے بہائی کے پاس ہے مدعاعلیہ گادی بچا یا نے بعد ازان مدعیانکو اطلاع دی کہ بعد اُسکے بہائی نے اُنکا حق لسبت نصف حصہ خرید کرلیا ہے اور مدعیانکو التجا کی کہ وہ اپنا تماکو دلالونکے پاس واسطے فروخت کے بہیجدیوین اور یہہ اقرار کیا کہ منظور یہی تماکو جو نرانیا اور اوسکے بہائی کے پاس موجود ہے واسطے فروخت کے اُنہین دلالون کے پاس روانہ کردیگا مدعیان نے اسی واسطے ان دلالون کے پاس تماکو بہیجدیا اُنہون نے اُس تماکو کو بالعوض ۴۳۵ روپیہ ۱۲ ار فروخت کر دیا مدعاعلیہ نے اپنا وعدہ پورا نہ کیا اور دلالون نے مدعیان کو بہ نیوجہ ۴۳۵ روپیہ ۱۲ ار دینے سے انکار کیا کہ مدعاعلیہ اُسکے نصف حصہ کا دعویدار ہے اور مدعاعلیہ نے تماکو مملوکہ نرانیا اور اوسکے بہائی کا بالعوض ۴۰۰ روپیہ کے فروخت کر دیا مدعی نے مبلغ ۱۱۵ روپیہ نصف منحات

مذکور بمعہ سود کے ڈگری کی استدعا کی یا یہہ استدعا سے کی کہ مجکو بہین مضمون ڈگری دیجائے کہ مدعاعلیہ کو یہہ ہدایت ہو کہ وہ دلاوان کو یہہ اختیار دلوسے کہ وہ مدعی کو نسبت عوض مدعاعلیہ جو دلالونکے پاس ہے اسکا نصف مبلغ ۱۱ ر ۱۸۲۵ روپیہ ادا کرین اور مدعاعلیہ کو مبلغات مذکورہ کا سود ادا کرنے کے ہدایت کیجائے۔ مقدمہ منصف کی عدالت مین رجوع ہوا اور بنیوجہ خارج ہوا کہ مدعی کو شراکت کے انفساخ کی نالش کرنی چاہئے تھی اور ایسا دعوی حسب دفعہ ۲۶۵ ایکٹ معاہدہ فقط عدالت ضلع سماعت کرسکتی ہے عدالت ضلع نے یہہ ڈگری منسوخ کر کے مقدمہ واپس بہیجا۔ روئداد پر منصف نے مدعی کے حق مین ڈگری دی جو عدالت اپیل سے بحال رہی۔ مدعاعلیہ نے حسب دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی عدالت ابتدائی کی ڈگریات کی منسوخی کیواسطے ہائیکورٹ مین بدینوجہ درخواست دی کہ ڈسٹرکٹ منصف صاحب کی عدالت کو مقدمہ نسبت انفساخ شراکت وحساب کتاب شراکت کرنیکا اختیار نہ تھا۔

رام چندر رائے صاحب منجانب سایل سداگوپاچاریا منجانب رسپانڈنٹ۔

فیصلہ عدالت مسٹر چیف جسٹس اور ہچنس صاحب جج نے حسب ذیل صادر فرمایا۔

مسٹر چیف جسٹس۔ یہہ ایک دعوی واسطے انفساخ شراکت کے نہین ہے نہ اس قسم کا دعوی ہے کہ عدالت مین قرضونکی ادائگی اور شراکت کے بقایا منافع کی تقسیم کی استدعا ہے یہہ اسطرح کا مقدمہ ہے کہ مدعاعلیہ سے حساب لیکر وہ مبلغات جو اسنے مشترکہ بیوپار مین وصول کئے [illegible] یا مدعی کا حصہ اُن مبلغات کے جو فریق مین کسی مشترکہ علم سے وصول ہوئے ہولا [illegible] جاوین۔ عدالت ابتدائی ہمارے رائے مین اختیار رکہتی تہی اسیواسطے اپیل خارج ہو کر ڈسمس کیاجاتا ہے

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۱۶۔ ایکٹ رجسٹری دفعہ ۵۰۔ سرٹیفکیٹ نیلام رجسٹری شدہ۔ رہن سابق جسکی رجسٹری اختیاری تہی بلا رجسٹری ہے۔ زر نقد کی ڈگری کے اجرا مین مشتری کے حقوق۔ ۳۴۸ رام راجہ بنام اررناچار

جہانکہ اراضی جو بذریعہ غیر رجسٹری شدہ رہن نامہ جسکی رجسٹری اختیاری تہی گرو [illegible] زر نقد کی ڈگری کے اجرا مین جو راہن پر صادر ہوئی تہی قرق ہو کر نیلام ہوگئی اور مشتری نے سرٹیفکیٹ نیلام کی رجسٹری کرا کر قبضہ حاصل کرلیا۔ تجویز ہوا [illegible] دفعہ ۵۰ ایکٹ رجسٹری حق ترجیح کی نسبت کوئی سوال پیدا نہین ہوسکتا کیونکہ مشتری نیلام نے راہن کی

حق حقوق بعد رہن سالہ حاصل کیئے ہین مقدمہ سبہاگ چند گلاب چند بنام بہائی چند انڈین لاء رپورٹ
بمبئی جلد نمبر ۲ صفحہ ۱۹۳ کی پیروی کی گئی - یہہ امر مشتبہ آیا کہ سرٹیفکیٹ نیلام جو حسب
دفعہ ۳۱۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی عدالت نے جاری کیا ہو اگر با ضابطہ رجسٹری ہو تو حسب
۵۰ ایکٹ رجسٹری ۱۸۷۷ء تمام بلا رجسٹری انتقالات سے سبقت رکہتا ہے -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۹۴ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۳۲ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۴۳

۵۴۳ راجہ بنام صوبارانا
دہرم شاستر شودرا - تبنیت - دعوی تقسیم منجانب پسر متبنی - پسر متبنی کا حصہ -
یہہ خاص کرکے کہ بموجب دہرم شاستر متاکشرا تقسیم کیوقت پسر متبنی کا حصہ صلبی لڑکے
کے حصہ سے نصف ہوتا ہے یہہ قاعدہ سودرون سے متعلق نہین ہے جسکے یہان پسر متبنی تبنیت کے
بعد پیدا شدہ صلبی لڑکے کی ساتھہ برابر حصہ کا مستحق ہے - مقدمہ رگہو بانند داس بنام سادہو چرن داس
مندرجہ انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد نمبر ۴ صفحہ ۴۲۵ پر شک کیا گیا -

۴۵۵ کرپالی بنام بیہالن
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۴۴ و ۲۴۴ و ۲۴۵ و ۲۰۰ ڈگری واسطے نیلام اراضی -
عذرات نسبت منجانب قایم مقام متوفی مدیون بحیثیت سربراہ کار ناقابل منظور ہوئی
(دفعہ ۲۴۴) حکم عند الاپیل منسوخ ہوا فرقی - عذرداری حسب دفعہ ۲۷۸ نامنظور ہوئی - نیلام
اراضی وعدہ منسوخی نیلام خارج ہوا -
مسمی ج نے چار قطعہ اراضی مسمی (م) کے پاس گرو کردی (م) نے (س) پر ڈگری
بکفالت جایداد مرہونہ حاصل کی (س) فوت ہوگیا اور مسمی (ک) اسکا قایم مقام حسب دفعہ
۲۳۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی قایم کیا گیا - (م) نے اراضیات مرہونہ کو (س) متوفی کی جایداد
متروکہ سمجھہ کر اجراءمین قرق کرایا - مسمی (ک) نے تین ٹکڑہ کے نیلام کی بابت بدینوجہ عذرداری
کی کہ ایک ٹکڑہ خود میرا مملوکہ ہے اور دو ٹکڑے (س) کے خاندان کے جسکا کہ مظہر سربراہ تہا
مملوکہ ہین ڈسٹرکٹ منصف نے حسب دفعہ ۲۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی ان امورات کی
بابت تحقیقات کرکے یہہ ہدایت کی چارون ٹکڑون کی نسبت ڈگری اجرا کیجاوے
عدالت ماتحت اپیل نے منصف کے حکم کو بدینوجہ منسوخ کردیا کہ اسکو حسب دفعہ
۲۴۴ - امورات مذکورہ بالا کے تصفیہ کا اختیار نہ تہا مناسب طریقہ یہ ہوتا کہ (م) اراضیات
کو قرق کراتا اور مسمی (ک) عذرداری کرتا یہہ طریقہ اختیار کیا گیا اور مسمی (ک) کی عذرداری
نامنظور ہوئی اور چارون ٹکڑے نیلام ہوکر مسمی (د) مشتری قرار دیا گیا (ک) نے اسپر

مسمی (م) (د) پر نیلام کی منسوخی کا دعوی دائر کیا تجویز ہوا حسب دفعہ ۲۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی دعوی نہین ہوسکتا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۱۰ و الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۳۳۲ و الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۲۰۰ و مدراس جلد ۲ صفحہ ۳۵۱ و کلکتہ جلد ۱۵ صفحہ ۴۴۴ و کلکتہ جلد ۱۶ صفحہ ۷ و کلکتہ جلد ۱۶ صفحہ ۲۰۰ و کلکتہ جلد ۱۹ صفحہ ۵۹ و انڈین اپیل جلد ۹ صفحہ ۱۹۹ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۹۹۔

ایکٹ میعاد ضمیمہ ۲ مد ۱۲-نیلام بصیغہ اجراء ڈگری بعلت بقایا مالگذاری۔ دعوی دخلیابی اراضی۔ ۲۵۸ سوبہ یا بنام ...

اراضیات مقبوضہ (و) (س) کے جاگیرداران بقایا مالگذاری کیواسطے عدالت دیوانی سے (س) پر ڈگری حاصل کرکے اراضی مقبوضہ (و) کو اجراء ڈگری مین ناواجب طور پر نیلام کرادیا۔ بمقدمہ دایرہ (د) واسطے دخلیابی اراضی بنام مشتری نیلام یہہ تجویز ہوا کہ چونکہ نالش منظوری نیلام سے ایک سال کے اندر دائر نہین ہوئی اسیواسطے حسب ایکٹ میعاد ۱۸۷۷ع ضمیمہ ۲ کی مد ۱۲ سے زاید المیعاد ہے۔ دن کا تنزاپیا بنام رسوبامان مندرجہ انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۰۸ اور سلاگو پا بنام منا بہائی مندرجہ انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۵۴ سے تمیز کیگئی ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۴۱۵ و مدراس جلد ۹ صفحہ ۴۶۴ و مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۵۲ و ۳۔

ایکٹ مالگذاری دفعہ ۱۲۴۔ انعامدار لگان بالمقطع ایک انعامدار جو دیگر انعامدارون سے لگان بالمقطع وصول کرنیکا مستحق ہے واسطے وصولی لگان بالمقطع حسب ایکٹ نمبر ۸ ۱۸۶۵ع مدراس چارہ جوئی سرسری کرسکتا ہے۔ ۲۶۳ آیا سامی بنام ...

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۳۱۔

امر نزاع فیصلہ شدہ سابقہ۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳ تشریح دوم ۲۶۴ ... بنام ...
۱۸۷۶ع مین (الف) نے (ک) و دیگران پر دعوی دخلیابی اراضی بدین بیان ... کیا تھا کہ مدعا علیہم کی تارواد کا کونی دان تہا اور اراضیات متدعویہ مدعا علیہم ... اقرار زبانی عطا کی تہین اقرار کو کی خلاف ورزی (ک) نے منجملہ اراضیات کے کچھ اراضی رہن کردین یہہ دعوی خارج ہوا تھا ۱۸۸۱ع مین (الف) نے انہین مدعا علیہم پر انہین اراضیات کی دخلیابی کا دعوی بدین بیان دائر کیا کہ مدعی ... کامل دان ...

[illegible] کے [illegible] کرنیکا [illegible] ہے [illegible] کئے [illegible]
[illegible] الف [illegible] مجموعہ ضابطہ دیوانی [illegible] دفعہ [illegible]
مجموعہ ضابطہ دیوانی [illegible] کی دفعہ ۱۰ کی تشریح دوم متعلقہ [illegible] مختلفہ سے متعلق
جو چارہ جوئی متدعویہ سے بالکل مختلف ہے جبکہ دعوی کی چند بلا تعلق وجوہات [illegible] فریق ان
تمام وجوہات کو ایک مقدمہ مین شامل کرنیکا پابند نہیں ہے اگرچہ وہ تمام وجوہات [illegible] متعلق اس
استحقاق کے دعوی کی بنا ہے دستیاب ہین عدالت کے روبرو پیش کرنیکا پابند ہو۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۳۴۱۔

٢٦٨ **زمینداری** - خدمت - حصہ اراضی -
ایک زمیندار بادی النظر مین [illegible] حصہ اراضیات زمینداری جو اسامیونکو انکی ذاتی خدمت کے عوض [illegible]
[illegible] پر عطا کی گئی ہون اس حالتمین حق رکھتا ہے جبکہ ایسی خدمات اسامیون سے سرانجام نہ ہوسکین
نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ٢٧٥۔

٢٧٤ **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعہ ۳۴۹ - دیوالیہ ضمانت نامہ تعمیل - چارہ جوئی -
ضمانت نامہ جو حسب منشائے دفعہ ۳۴۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی واسطے پیش کرنے دیوالیہ جبکہ عدالت طلب
کرے دیا جاوے تو اسکی تعمیل بذریعہ کارروائی [illegible] نہیں ہوسکتی -

٢٧٤ **مجموعہ ضابطہ فوجداری** دفعہ ۱۶۰ - افسر پولیس تحقیقات سمن واسطے جوابدہی استغاثہ -
دفعہ ۱۶۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری جسکے بموجب افسر پولیس تحقیقات کنندہ حسب باب [illegible] مجموعہ مذکور
[illegible] ہر ایک شخص کو خاص حدود کے اندر جو واقعات مقدمہ سے واقف ہو حاضر کرا سکتا ہے ایسے
[illegible] استغاثہ کی جوابدہی مین ملزم کی حاضری کیواسطے اختیار نہیں دیتی -

٢٧٦ **تعزیرات** ہند دفعہ ٢٦٩ - [illegible] ریلوے ایسی حالتمین سفر کرنا -
(ک) نے جانکر کہ مین ہیضہ کی بیماری مین مبتلا ہون ریلوے کمپنی کے ملازمان کو اپنی بیماری
[illegible] کئے بطور مسافر ریل گاڑی مین سفر کیا (م) نے جو کہ (ک) کی بیماری کی حالت سے آگاہ تھا اسکی
[illegible] ٹکٹ لی اور اسکے ساتھ سفر کیا - تجویز ہوا کہ (ک) پر تعزیرات ہند کی دفعہ ٢٦٩ کے بموجب
[illegible] ایسا کام کرنیکا جسکو کہ مرتکب یہ باور کرنیکی وجہ رکھتا تھا کہ اس سے جان کو خطرہ پہنچانیوالی کسی
٢٧٧ مرض کی عفونت پہنچنے کا احتمال ہے اور (م) پر اس جرم کی اعانت کا واجب طور سے الزام لگایا گیا ہے
تعزیرات ہند دفعہ ۳۷۰ - غلامی - معنے لفظ مذکور -

[illegible] ت ، ر [illegible] (ب) [illegible] کی [illegible] حق حقوق (الف) کے پاس [illegible] (ب) [illegible] ۳ [illegible] کہ (الف) (ب) [illegible] مجموعہ تعزیرات ہند [illegible]

۲۸۰ ایکٹ میعاد بابت دفعہ ۵ - میعاد - اختیار گورنر باجلاس کونسل بنسبت ازادی میعاد -

ایک مقدمہ متعلقہ اپیل بناراضی فیصلہ افسر پیمایش بندوبست مورخہ ۱۸۷۶ء حسب دفعہ ۵ - ایکٹ بندوبست مدراس ہائیکورٹ نے ۱۸۸۱ء میں عندالاپیل ثانی بدینوجہ خارج کردیا کہ میعاد سے باہر ہے کیونکہ تاریخ مقررہ ایکٹ سے ایک دن پیچھے دایر ہوا ہے مدعیان نے حسب دفعہ ۵ - ایکٹ مذکور گورنر باجلاس کونسل کے حضور میں واسطے ازادی میعاد دبدین وجہ درخواست کی کہ مدعیان کو واسطے دایر کرنے مقدمہ ثانی اجازت دیجاوے یہ درخواست منظور ہوئی اور مدعیان نے مقدمہ جدید افسر بندوبست کی ناراضگی سے دایر کردیا تجویز ہوا کہ حکم گورنر باجلاس کونسل بلا اختیار نہیں ہے اور مقدمہ جدید مانع نہیں -

۲۸۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء دفعہ ۲۵۳ - عدالت اپیل کی ڈگری کے اجرا کی بابت ضامن کی چارہ جوئی -

۱۸۸۳ء مین عدالت اپیل کی ڈگری کا اجرا درخواست نظرثانی کے دایر ہونیکی بابت سے بدینوجہ ملتوی کیاگیا تھا کہ مدیون نے اس ڈگری کے اجرا کیواسطے ضمانت داخل کی تھی اور اوسکی جانب سے ضامن منظور ہوگیا تھا تجویز ہوا کہ حسب منشاء دفعہ ۲۵۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء ڈگری بر ضامن بذریعہ کارروائی سرسری مین اجرا نہیں کرا سکتا -

۲۸۴ اقبال روبرو مجسٹریٹ دیہہ - ایکٹ شہادت دفعہ ۲۵ - مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۱۶۴ ایکٹ پولیس دیہہ مدراس نمبر ۴ ۱۸۶۵ء دفعہ ۷ -

ایک مجسٹریٹ دیہہ افسر پولیس نہین ہے اور اسیواسطے وہ اقبال جو مجسٹریٹ دیہہ کے روبرو کیا جائے ایکٹ شہادت ہند کی دفعہ ۲۵ کیوجہ سے شہادت مین ناقابل پذیرائی نہین ہے -

۲۸۵ تعزیرات ہند دفعات ۱۹۱ و ۱۹۲ و ۱۹۶ - جھوٹی شہادت بنانا - حاکم جسٹرار کے روبرو استعمال کا ارادہ - استعمال بعدالت دیوانی

سمی (ل) نے بذریعہ تمسک ایک دعوی دائر کیا اور دوران کاروائی مقدمہ اوس نے اپنے دعوی کی تائید بذریعہ ایک چٹھی کے جو کہ (ل) نے اس تمسک کی رجسٹری

... [illegible] ... نظائر ... [illegible]
... [illegible] ... مسٹر ... [illegible] ... صاحب کے روبرو
... [illegible] ... جھوٹی نالش کی تہی تو یہہ دفعہ جرم کی تعریف کی بابت جاری ہوتی
ہے -

۹۳ **تعزیرات** ہند دفعہ ۲۱۱ - جھوٹا الزام پولیس کے روبرو - مجرا از عدالت سشن مجسٹریٹ صاحب کے روبرو فرد قرارداد کی صداقت ثابت کرنیکو واسطے موقعہ کا نہ ملنا -

مسمی (ر) نے مسمی (س) کی نسبت چوری کا استغاثہ کیا پولیس نے مقدمہ کو جھوٹا قرار دیکر مجسٹریٹ صاحب کیخدمت مین ارسال کیا مجسٹریٹ نے (ر) کو طلب کیا اور اسکا اظہار لیا لیکن اسکو اپنے استغاثہ کے ثبوت مین گواہان طلب کرانے کا موقعہ نہ دیا مجسٹریٹ صاحب نے مقدمہ کو خارج کر دیا اور مسمی (ر) پر استغاثہ کی اجازت دیدی مسمی (ر) بعد ازان اوسی مجسٹریٹ کے روبرو چالان کیا گیا اور عدالت سشن مین سپرد ہوا عدالت مذکور نے حسب دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند اسکو سزا دیدی - نتیجہ یہہ ہوا کہ اگرچہ مسمی (ر) کو خود مدعی مقدمہ ہونے سے پیشتر اپنے استغاثہ کو ثابت کرنیکا ... [illegible] ... سے گزاشت ... [illegible] اور انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۶ صفحہ ۴۹۶ سے تمیز کیا گیا - اسمقدمہ کے واقعات ... [illegible] ... اس رپورٹ کے مطلب کیواسطے فیصلہ عدالت سے جو کہ ہان اور کنندہ ... [illegible] ... صادر فرمایا کافی طور پر ظاہر ہوتے ہین مسٹر لویل اور ڈی رنگا چاریار منجانب اپیلانٹ ... [illegible] ... جج نے حسب ذیل صادر فرمایا ہے - اپیلانٹ اہان سامی نایک ... [illegible] ... کے اجلاس مین صوبہ مالابار پر ایک قاضی کی چوری کا حسب دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند ... [illegible] ... الزام لگایا گیا اسنے عدالت زیرین چار وجوہات پر اپیل دائر کیا اسکا اپیل مسٹر جسٹس ... [illegible] ... نے ... [illegible] ... موجب کے تمام موجبات پر خارج کر دیا صاحب موصوف نے ہدایت کی کہ جو ... [illegible] ... کی نسبت اپیل دو حاکمان کی اجلاس مین سماعت ہو - موجب چارم یہہ ہے کہ ... [illegible] ... اس امر کا مستحق تہا کہ چوری استغاثہ کی تائید مین اسکے ثبوت پر مجسٹریٹ صاحب ... [illegible] ... کے استغاثہ کیواسطے اجازت دینے سے پیشتر غور کرنا چاہئے تہا - اس عذر کا وزن ... [illegible] ... کیواسطے یہ یاد کرنا چاہئے کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۹۵ مین لکہا ہے کہ سوا ان حالتون کے جنکا ذکر بعد ازان آویگا صاحب مجسٹریٹ کسی جرم کی سماعت (الف)

استغاثہ لینے پر (ب) پولیس کی رپورٹ پر یا کسی دیگر اطلاع پر کرسکتا ہے - دفعہ ۱۹۵ مین لکھا ہے کہ کوئی عدالت اُن جرمونکی بابت جنکا اُسمین ذکر ہے سماعت نکریگی ورنہ دیگر جرائم جرم حسب دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند جبکہ ایسا جرم کسی عدالت کی کاروائی مین یا اُسکے متعلق سرزد ہوا ہو تو عدالت موصوف کی اجازت کے بغیر یا اُسکی شکایت پر یا کسی دیگر عدالت کی شکایت پر جسکی کہ عدالت موصوف ماتحت ہے کسی عدالت مین سماعت نہوگا وہ جرم جسکی نسبت ملزم زیر تجویز تھا یہہ ہین کہ اُسنے ۲۴ اپریل سنہ ۱۸۸۲ء کو اسلم پانڈے کے پولیس افسر کے روبرو مسماۃ باہال کو ضرر پہنچانیکی نیت سے اُسپر چوری کا جھوٹا الزام دائر کیا - یہہ ایک ایسے جرم کا الزام نہین تھا جو کسی عدالت کی کاروائی مین یا اُسکے تعلق سرزد ہو دیکھو دفعہ ۱۹۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری اسواسطے حسب دفعہ مذکور استغاثہ دائر کرنیکے واسطے اجازت کی کچھ ضرورت نہین پولیس کے روبرو حسب دفعہ ۲۱۱ جرم کا الزام ٹھیک ہوگا اگرچہ استغاثہ مجسٹریٹ کے روبرو کیا گیا ہو دیکھو قیصر ہند بنام بہاگ ست رام بنام ہیرا لال[1] اشرف علی بنام قیصر ہند[2] بنام گردہاری منڈل قیصر ہند بنام عبدالحق[3] لیکن وہ واقعات جنکے باعث سے اپیلانٹ جھگڑا کرتا ہے یہہ ہے کہ پولیس افسر نے اس الزام کی نسبت تفتیش کرکے ۹ مئی سنہ ۱۸۸۲ء کو مجسٹریٹ کی خدمت مین اُسکو جھوٹا قرار دیکر مرسل کیا اسپر مجسٹریٹ نے اپیلانٹ کو طلب کیا اور ۳ جون سنہ صدر کو اُسکا اظہار لیا گیا اوسنے اپنے بیان مین یہہ لکھایا کہ مسماۃ صو باہال نے کانسہ کو چرایا ہے اور سنے دو اشخاص کا نام بیان کیا جنہون نے مسماۃ مذکور کے پاس کانسہ کو دیکھا مجسٹریٹ صاحب نے اس امر مین مزید تحقیقات نہین کی اور اپیلانٹ کو اپنے استغاثہ کی تائید مین گواہ بلانیکا موقعہ نہ دیا وہ مثل جو صاحب مجسٹریٹ نے مرتب کی وستاویز حرف (ب) مین موجود ہے جو کہ عدالت سیشن کے روبرو تجویز مین پیش ہوا اور اوسپر نشان لگایا گیا وستاویز (ب) مورخہ ۳۰ جون سنہ ۱۸۸۲ء اور اُسپر مجسٹریٹ صاحب کے دستخط ہین وستاویز (ب) مین اُس الزام کی نسبت جو پولیس افسر نے جھوٹا قرار دیکر مرسل کیا ذکر ہے اُسمین مندرج ہے کہ اپیلانٹ طلب ہوا اور اُسکا اظہار ہوا اور صاحب مجسٹریٹ نے پولیس کی رپورٹ سے اختلاف کی کوئی وجہ نہ دیکھی اور الزام جھوٹا تھا اور اوسنے مقدمہ داخل دفتر ہونیکا حکم دیا اور جھوٹی استغاثہ دائر کرنیکی علت مین اپیلانٹ پر استغاثہ کرنیکی اجازت دی - پولیس نے ... صدر کو اوس سے

[1] مدراس ہائیکورٹ رپورٹس جلد ۱ صفحہ ۳ - [2] انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۴۸۱ - [3] انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۴۸

ڈپٹی مجسٹریٹ کے روبرو مقدمہ کا چالان کیا مستغیث کے گواہوں کا اظہار لیا گیا اور اپیلانٹ حسب دفعہ ۱۹۳ عدالت سشن سپرد ہوا ۱۰ ستمبر ۱۸۷۳ء کو سشن جج نے مقدمہ کی تجویز کی اپیلانٹ نے اپنے جواب میں گواہ پیش کئے جنمیں وہ اشخاص بھی تھے جنکے اظہار مورخہ ۹ جون سنہ حال میں لکھے گئے تھے اپیلانٹ پر جرم ثابت ہوا اور دو سال قید سخت و مبلغ دو سو روپیہ جرمانہ کی سزا ملی بعدم ادائے جرمانہ ایکسال کی قید سخت مزید کا حکم ہوا یہہ تجویز ایسے حالات میں ہوئی جس سے اپیلانٹ کو بہت ہرج پہنچا کیونکہ دستاویز (ب) شہادت میں پیش ہوا جسمیں ڈپٹی مجسٹریٹ کی یہہ رائے کہ اپیلانٹ کا مقدمہ صریح جھوٹا تھا مندرج ہے یہہ رائے بموجب حالات مقدمہ بالکل بے قاعدہ اور ناجائز تھی کیونکہ مجسٹریٹ نے اپیلانٹ کو اپنے گواہوں کو پیش کرنیکا موقعہ نہیں دیا تھا دیکھو قیصر ہند بنام گراتی چندر[1] گورنمنٹ بنام کرماد[2] صاحب مجسٹریٹ نے یہ بیان نہیں کیا کہ اپیلانٹ نے اپنے استغاثہ کی پیروی کرنے سے انکار کیا یا کہ اونسے استغاثہ کی تائید مین شہادت طلب کرنی چاہی۔ اپیلانٹ کے برخلاف دستاویز (ب) بخیال شہادت میں پیش ہوا کہ استغاثہ دائر کرنیکے واسطے اجازت حاصل کرنی ضرور ہے اگر شہادت کی ضرورت ہے تو دستاویز (ب) چونکہ ایک باقاعدہ اور جائز اجازت نہیں ہے اسیواسطے ناجائز ہے کہ بحث اجازت کا شہادت مین ناجائز طور پر پیش ہونا سزا کا ناجائز کر دینا کیونکہ سزا کے قایم کرنے کیواسطے دیگر شہادت موجود تھی ہے گو کسی اجازت کی ضرورت بھی کیونکہ اپیلانٹ پر پولیس مین جھوٹا الزام لگانیکی علت مین استغاثہ ہوا ہے اگرچہ استغاثہ پولیس کیجانب سے اور ناجائز اجازت سے دائر ہوا لیکن ان حالات سے استغاثہ ناجائز نہین ہوتا۔ مقدمہ مذکورہ بالا میں یہہ تجویز ہوا کہ مجسٹریٹ تجویز کنندہ کیواسطے یہ کوئی بے قاعدگی نہین ہے کہ ایک ناجائز اجازت کے بعد فریق کو جسنے جھوٹا استغاثہ کیا مجسٹریٹ صاحب کے روبرو اُسکے برخلاف مقدمہ ثابت کرنیسے پیشتر اسکو اپنے مقدمہ کے ثبوت دینے کا موقعہ دیا جاوے لیکن اسمین یہہ فیصلہ نہوا کہ اگر استغاثہ نسبت جھوٹا الزام لگانیکے شہادت لینے سے پیشتر دائر کیا جاوے اور ملزم کو سزا دیجاوے تو ایسی سزا ناجائز ہوگی ہم نہین دیکھتے کہ کن وجوہات پر سزا ناجائز سمجھی جاوے کیونکہ اجازت کی کچھہ ضرورت نہین ہے ہم سزا مین دست اندازی نہین کرتے مگر وہ بہت سخت ہے اپیلانٹ ۱۰ ستمبر ۱۸۷۳ء سے قید سخت بھگت رہا ہے ہم سزا کم کرکے باران ماہ قید سخت بلا جرمانہ قایم رکھتے ہین جرمانہ اگر وصول ہوگیا ہے تو واپس دیا جاوے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۳۴ و کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۱۱

۲۹۵ راہا رشنا ہناہ نامان سوایا

دہرم شاستر ڈگری بنام والد جایداد خاندان مقروقہ - عذرداری منجانب پسران - پسران کے حصہ واگذار - دعوی منسوخی حکم واگذاری - بنا دعوے مستغرق ہونا - خاص اراضی جو مشترکہ ہندو خاندان کی جایداد ہے

[1] انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۸ - [2] انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۲۹۹ -

ایک ایسی ڈگری کی اجرا مین توقف ہو گئی جو الد پر بروی ایسی تمسک کے جسکی ذریعہ سے اراضی مذکور قرضہ کی ضمانت مین بطور کفالت رہن تہی صادر ہوئی تہی پسران نے عذرداری کی کہ عذرداران کے حصہ جات اراضی کو اس توقف تہمت ہو نہ جانا ہے جو کہ الگزاریہ ... وینکاٹا لنگا بنام صوبارایا انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۴۴ منسوخ کرکے تجویز ہوا کہ مقدمہ مذکور ہو سکتا ہے ڈگری یافتہ نے پسران پر بدین مضمون استقرار نالش دایر کی کہ انکے حصہ جات اس ڈگری کی اجرا مین جو انکے والد پر صادر ہوئی قابل نیلام ہین —

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۶ صفحہ ... مدراس جلد ۶ صفحہ ... مدراس جلد ۱ صفحہ ... مدراس جلد ۱۰ صفحہ ... مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۳۱ مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۹۲۔

۳۰۹ **قانون** مالابار نمبودری برہمن۔ اجنبی کا خاندان قایم رکہنے کیواسطے شامل لینا۔ شہادت حساب پیمایش۔ کاغذات پیمایش مین محض اندراج کسی جایداد مین ایسا استحقاق ثابت کرنیکیواسطے جس کا انکار ہو کافی شہادت نہین ہے۔ بموجب اس رواج کے جو مالابار کی نمبودری برہمنون مین مروج ہے ایک اجنبی شخص خاندان قایم رکہنے کیواسطے اسمین داخل کیا جاسکتا ہے ایسا ایسا شخص خاندان کا رکن بنجاتا ہے اور بادی النظر مین ... کی حیثیت مین جسکی سے ... وراثت قایم ہوتی ہے کام کرنیکے واسطے اور ان جایداد مین جو خاندان سے متعلق ہے ... واسطے استحقاق رکہتا ہے

۳۱۰ **مفصلات** جوا کہیلنا۔ روپیہ مقرر عند قابل وصول نہ بذریعہ نالش۔ نقیوبراریت ہند دفعہ ۲۹۴ (الف) چونکہ مفصلات مین جوا کہیلنا قانونا منع نہین ہے اسواسطے وہ روپیہ جو جوا کہیلنے کیواسطے قرضہ دیا گیا ہو بذریعہ نالش وصول ہو سکتا ہے یہ ایک درخواست ہائیکورٹ مین حسب دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی واسطے منسوخی ڈگری الی دنگتا ... ڈسٹرکٹ منصف منگلور مورخہ ۶ دسمبر ۱۸۶۲ء بمقدمہ خفیفہ نمبر ۴۹۰ ہے —

۳۰۳ **وصیت** تصدیق جعلی۔ اسکی تاثیر۔ (س) نے بموجب اس اختیار کے جو کہ اسکو خاوند (ل) ایک ہندو نے وصیت کے ذریعہ سے اسکو دیا تہا خاص اراضی (ر) کے پاس بیع کردی بیع کے بعد کچھ جعلی تصدیقین وصیت مین ایزاد لگگئین اسمقدمہ مین جو کہ (ل) کے وارث باگشت نے بابت دخلیابی اراضی مبیعہ (س) بحق (ر) دایر کیا تہا (ر) نے اس وصیت پر جو مقدمہ حالیہ دیگر مدعا علیہم نے پیش کیا اپنا حصر رکہا۔ تجویز ہوا کہ (ر) کے حق ملکیت پر اس جعلی تصدیق سے کچہ اثر نہین پہنچتا۔ یہ ایک اپیل بنارا ضی ڈگری ای اپیل ... سہار ڈیپٹی جج ... مورخہ ۱۳ فروری ۱۸۸۳ء مشعر منسوخی ڈگری ... ڈسٹرکٹ ... بمقدمہ نمبر ۴ ۱۸۸۲ء ہے —

ماراناس ... بنام ...
بنام ...
... بنام ...

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۰۴

۳۰۴ علی خان بنام ... **مالک** واسامی۔ دعوی واسطے لگان خارج ہوا۔ دعوی واسطے استعمال دخل بموجب ایکٹ وصولی لگان ممنوع السماعت ہے۔

ایک مالک جسکا دعوی واسطے لگان بموجب ایکٹ وصولی لگان خارج ہوگیا ہو نالش جدید واسطے قبضہ و استعمال نہین کرسکتا۔

۳۰۶ ... بنام ... **ایکٹ** میعاد ضمیمہ نمبر ۲ دفعہ ۱۷۹ ضمن نمبر ۴۔ اجراء ڈگری۔ امداد اجراء ڈگری۔ خاص اراضیات بصیغہ اجراء ڈگری قرق ہوگئین مدیون نے عدالت مین درخواست دی کہ بعض اراضیات کا نیلام تاوقتیکہ دیگر اراضیات نیلام ہوجاوین ملتوی رہے۔ ڈگریدار کے وکیل نے جزواً اس درخواست مین رضامندی ظاہر کی لیکن اصرار کیا کہ خاص دیگر اراضیات بھی اول نیلام ہوجاوین۔ تجویز ہوا کہ یہ عمل وکیل مذکور کا عدالت مین ایکٹ میعاد ۱۸۷۷ء کے ضمیمہ ۲ کی ۱۷۹ کے معنون مین اجراء ڈگری مین تدبیر معادن کرنیکے واسطے ایک کافی درخواست دی۔

نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۱۲ صفحہ ۳۰۲

۳۰۷ ... بنام ... **مجموعہ** ضابطہ دیوانی صفحہ ۶۲۳۔ تجویز ثانی۔ ایکٹ میعاد ضمیمہ نمبر ۲ دفعہ ۱۷۹۔ تدبیر معادن جاری کرنیکی

اگرچہ ایک نئے فیصلہ کے دریافت کرنیسے کوئی فریق تجویز ثانی فیصلہ کا مستحق نہین ہوجاتا لیکن جبکہ عدالت کا یہ اطمینان ہوجائے کہ اسکا فیصلہ قانون کے غلط منشا پر مبنی ہے تو بموجب دفعہ ۶۲۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی تجویز ثانی ہوسکتی ہے۔ جہانکہ ڈگریدار نے عدالت مین یہ درخواست دی کہ اسکی ڈگری اجراء کیواسطے کسی اور عدالت مین مرسل کیجاوے اور دوسرے دن عدالتین اسٹامپ محصول واسطے ارسال مثل داخل کردیا۔ تجویز ہوا کہ اگرچہ اسٹامپ محصول عدالتین داخل ہو اور درخواست واسطے عمل مین لانیکے کوئی تدبیر معادن اجراء ڈگری کیگئی تھی تو ایسی درخواست میعاد کا نیا وقت دینے کیواسطے کافی ہے۔

۳۰۹ ... بنام ... **قانون** مالابار۔ ... حق شفیع۔ ذمہ داری مزید جو جنمی نے پیدا کی ہو۔ جنمی کے حق کا ... بحفظ ذمہ داری مزید بنا دعوے۔ ... کے قابض کی چارہ جوئی۔

ایک جنمی (راہن) نے خاص اراضی بذریعہ رہن انتقال کی انتقال مذکور مین حق شفیع اور مزید مبلغات کے دینے کے اختیار کی نسبت ضروری شرائط درج ہین الغرض راہن مذکور نے مرتہن سے مبلغات ضروری طلب کرنیکے بغیر اراضی مذکورہ پر مزید ذمہ داری عائد کردی۔ راہن پر

ڈگری کی اجراء مین ڈگریدار نے اراضی مذکور مین راہن کی حق حقوق بحفظ مساوی مرہونہ نیلام کرائی ایک مقدمہ مین جوکہ مرتہن نے واسطے منسوخی نیلام مذکور کے دایر کیا کہ اس سے اوس کی حق فک رہن مین خلل ایسے تجویز ہوا کہ دعوے نہین ہو سکتا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۴۳ و مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۱۹۴ و مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۴۰۴۔

۳۱۴ ونکٹا بنام متوسامی — **مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۱۹۵۔ صاحب جج ضلع۔ اختیار منسوخی حکم جج ماتحت**

عدالت ضلع کو بموجب دفعہ ۱۹۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری اختیار منسوخی یا منظوری اوس اجازت کا ہے جسکو عدالت جج ماتحت نے منظور یا انکار کیا ہو۔

۳۱۵ تھنگ بنام گنن — **ہبہ۔** محدود کرنا تصرف کا۔ کوشش بیدا کرنے جایداد کی بتبعیت شرایط متعلقہ جایداد تاروار ملابار کے۔ نیلام حق موہوب لہ کا ڈگریدار کیطرف سے۔

مالک اراضی واقعہ ملابار نے اراضی مذکور کا ہبہ اپنی دو پسران اور دختر کو بدین نیت کیا کہ اوسپر نامبردگان بتبعیت شرایط متعلقہ جایداد تار واد کی متصرف رہین یعنی یہہ کہ جایداد نا قابل تقسیم ہو اور اوسپر موہوب الیہم کا قبضہ بطور جایداد خاندان مشترکہ رہے اور ورثا بسے قسم اناث کو پہونچنے کے لایق ہو۔ تجویز ہوئی کہ موہوب الیہم سے ایک کا حق باجرائے ایک ڈگری موسومہ نامبردہ کے قابل قرق اور نیلام ہونیکے ہے۔

۳۱۸ رنگناچالا بنام ایاو — **دیوالیہ۔** مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۵۱ و ۳۵۴۔ عدالت کیجانب سے فہرست ترتیب کرنیمین ترک۔ استقرار دیوالیہ مانع نالش وصولی زر قرضہ نہین ہے۔

ایک مدیون نے حسب دفعہ ۳۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی دیوالیہ قرار دیئے جانیکی درخواست دی اور الف کا نام اپنی قرضہ کی فہرست مین معہ زر قرضہ درج کیا۔ کوئی قرضخواہ واسطے تردید درخواست یا ثبوت کرنے قرضہ حاضر نہوا۔ عدالت نے حسب دفعہ ۳۵۲ فہرست ترتیب کرنیکے بغیر مدیون کو حسب دفعہ ۳۵۱ دیوالیہ قرار دیا۔ بمقدمہ متدایرہ الف واسطے وصولی قرضہ تجویز ہوا کہ چونکہ دفعہ ۳۵۲ کی شرایط کی تعمیل نہین کیگئی استقرار حسب دفعہ ۳۵۱ کی تا فیصلہ مابین دیوالیہ اور الف کے لطور ڈگری نہین ہو سکتی اور الف ڈگری پانیکا مستحق ہے۔

۳۲۱ رتھی بنام ہاوڑو — **شوہر۔** ورثا مین لنگہایت گندہن کی قوم کے ایسی بیوہ جو دوسری قسم کی شادی کر لیتی ہے اپنے متوفی خاوند کی ورثہ سے محروم ہو جاتی ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۰۵ و مدراس جلد ۹ صفحہ ۳۴۳ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۱۰ و

مدراس جلد ۸ صفحہ ۵۰۹ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۴ و مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۰۵ و ۳۰۳ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۱

٣٢٥ پالنیاپا بنام ... ریا — **ایکٹ** وصول لگان نمبر ۸ سنہ ۱۸۶۵ء دعوی منجانب جاگیردار بنام رعیت واسطے تعمیل شرطنامہ قبولیت — ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء کا معاملہ اراضی کا جاگیردار تھا رعیت پر واسطے تعمیل پٹہ نصف نرخ ہے جب ... ایکٹ وصول لگان دعوی دائر کیا تجویز ہوئی کہ مدعا علیہ صرف پٹہ قبول کرنیکا پابند ہے جس کے ذریعہ معاملہ کی روانگی کا مواخذہ اراضی پر پڑتا ہو۔

٣٢٨ زمینداری سیوگنگا بنام ... رنتاچاری — **ورثہ متاسعر** ذمہ داری پسر واسطے ادائگی قرضہ پدر ۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۳۴ ۔ دعوی بنام پسر تعمیل ڈگری بنام پدر میعاد ۔ دعوی وصول مبلغات جنکا مواخذہ بذریعہ ڈگری اراضی پر ہے ایک دعوی مبلغات کا بنام قابض زمینداری غیر منقسمہ دائر ہوا اور ۱۸۶۶ء میں برضامندی فریقین ڈگری بدین مضمون صادر ہوئی کہ زمیندار نے کچھ مبلغات بذریعہ اقساط سالانہ ادا کرنیکا اقرار کرکے اراضی مذکور بطور کفالت رہن کردی ۔ یہ ڈگری حسب دفعہ ۱۴ ۔ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۶ء محکمہ رجسٹری میں تصدیق کرائی گئی ۔ آخری قسط فروری ۱۸۷۰ء میں واجب الادا ہوئی ۔ ڈگری کا اجرا زمیندار کے برخلاف اسکی وفات تک ۱۸۷۳ء میں ہوتا رہا ۔ زمیندار کی وفات پر کاروائی بصیغہ اجرا ڈگری اسکے پسر پر جو زمینداری کا وارث ہوا ہوتے رہے مگر عندالاپیل کاروائی مذکور منسوخ ہوگئی ۔ جنوری ۱۸۸۱ء میں دعوی بنام پسر واسطے وصول قسط اخیر بموجب جو بموجب ڈگری ۱۸۶۶ء اسکے والد سے واجب الادا تھی دائر ہوا تجویز ہوا کہ دعوی نہ تو حسب منشا دفعہ ۲۳۴ ضابطہ دیوانی اور نہ بروئے میعاد ممنوع ہے ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۱۵ و مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۶۶

٣٣٧ کانین بنام ... پنالکنہ ہنا — **میعاد** دعوی منجانب کرتا مندر واسطے دخلیابی اراضیات متعلقہ مندر ۔ دخل دوازدہ سالہ منجانب اس فریق کے جو کرتا مندر ہونیکا دعویدار ہے ۔ مدعا علیہ نے مندر کے دو کرتاؤں میں سے ایک شخص سے حقوق متعلقہ انتظام کاروبار مندر اور استفادہ خاص اراضی وقف متعلقہ مندر خرید کئے اور اراضی مذکور پر بارہ سال سے زیادہ عرصہ تک قابض رہا تجویز ہوا کہ دعوی منجانب دیگر کرتا واسطے دخلیابی اراضی منقضی المیعاد ہے ۔

نظائر متعلقہ بمبی جلد ۹ صفحہ ۲۳۱ ۔

٣٣٩ سیوگری بنام تیرو ونگدا — **ورثہ متاسعر** ناقابل التقسیم زمینداری ۔ ڈگری برخلاف زمینداری مشتمل اراضی ۔ اجرا ڈگری برخلاف پسر زمیندار ۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۳۴ ۔

ایک مقدمہ ایک ناقابل تقسیم زمینداری کے قابض کے برخلاف برنالش پامیسری نوٹ دائر ہوکر برضامندی فریقین ڈگری صادر ہوئی کہ جسکے ذریعہ سے یہہ شرط قرار دیگئی کہ اگر زر قرضہ ایک خاص طریق مین ادا نہوگا تو خاص اراضی نیلام کیجاویگی۔ زمیندار کی وفات کے بعد کارروائی اجراء اسکے پسر کے برخلاف واسطے نیلام اراضی مذکور دایر ہوئی۔ **تجویز ہوا** کہ ڈگری کا اجراء برخلاف پسر کے ہوسکتا ہے۔

نظایر متعلقہ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۲۰۸ و مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۰۳ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۳۲۔

۳۴۱ ماہانہ بنام دوراسامی **ایکٹ** میعاد ضمیمہ دفعہ ۱۳۱ دعوی واسطے گذارہ ماہانہ زمینداری سے۔ مطالبہ انکار حق جو بعد ایک معین مدت کے حاصل ہوا کرتا ہو۔

مسمی (س) ایک زمینداری سے بموجب اقرارنامہ مورخہ ۱۸۳۶ء ماہانہ گذارہ کا مستحق قرار دیا جاکر سال مذکور مین فوت ہوگیا۔ ۱۸۶۱ء مین مسماۃ (ک) اسکی بڑی بیوہ نے گذارہ کا دعوی کیا۔ زمیندار نے بحث کی کہ گذارہ مذکور مسمی (س) کی ذات تک تھا اور اسیواسطے (س) کی ورثا کو اسکی وصولی کا ترکہ نہین پہنچتا۔ مسماۃ (ک) نے ایک ڈگری حاصل کی ۱۸۶۴ء مین مسماۃ (ر) مسمی (س) کی چھوٹی بیوہ نے مسماۃ (ک) پر واسطے استقرار حق پسر خود مسمی (م) نسبت پانے ترکہ جایداد مسمی (س) بحیثیت اسپر وارث بلا شراکت غیر دعوے دائر کرکے ۱۸۷۱ء مین حکام پریوی کونسل سے ایک ڈگری حاصل کی ۱۸۷۶ء مین مسمی (م) نے زمینداری سے گذارہ طلب کیا مگر اوسکو انکار ہوا ۱۸۷۵ء مین مسمی (م) بالغ ہوگیا اور ۱۸۷۹ء مین اوسنے زمیندار پر واسطے استقرار حق گذارہ دعوی دائر کیا۔ **تجویز ہوا** مسمی (م) کا دعوی منقضی المیعاد نہین ہے۔

نظایر متعلقہ بمبئی جلد ۱۵ صفحہ ۱۴۸۔

۳۴۵ ۵ حسین بنام سنجیوی **ایکٹ** مویشی ۱۸۷۱ء دفعہ ۲۲۔ معاوضہ۔ خرچہ استغاثہ۔ ایکٹ رسوم عدالت دفعہ ۳۱۔

ایک مجسٹریٹ نے حسب دفعہ ۲۲ ایکٹ مویشی ۱۸۷۱ء گرفتاری مویشی کو ناجایز قرار دیکر حسب دفعہ ۳۱ ایکٹ رسوم عدالت ۱۸۷۰ء گرفتار کنندہ کو ہدایت کی کہ وہ مستغیث کا خرچہ اسٹامپ اور طلبانہ جوکہ استغاثہ کی پیروی مین خرچ ہوا ادا کرے۔ **تجویز ہوا** کہ دفعہ ۳۱۔ ایکٹ رسوم عدالت متعلق نہین ہے۔ نیز تجویز ہوا کہ حسب دفعہ ۲۲۔ ایکٹ مویشی ایسا خرچہ مستغیث کو بطور معاوضہ نقصان جوکہ مویشی کی گرفتاری اور روک سے ہوا ہو

سکتا ہی۔ یہہ ایک استفسار واسطی احکام ہائیکورٹ منجانب ڈپٹی اسسٹن قایم مقام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ
کرشنا حسب دفعہ ۳۴۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری تھا۔

۳۴۷ قیصر ہند بنام کرشنا

ایکٹ رجسٹری دفعہ ۸۴۔ اختیارات مجسٹریٹ درجہ دوم۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۲۹۔
دفعہ ۲۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء ان اختیارات مین مخل نہین ہی جو کہ مجسٹریٹ
درجہ دوم کو موجب دفعہ ۸۴۔ ایکٹ رجسٹری بابت ۱۸۷۷ء جیسا کہ اسکی ترمیم ایکٹ ۱۲ (۱۸۷۹ء) سی
ہوئی ہے عطا ہوا ہی۔

اس مقدمہ کا استصواب واسطی احکام ہائیکورٹ منجانب جی آف پولس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ
چنگل پٹ حسب دفعہ ۴۳۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری تھا۔

۳۴۹ استصواب منجانب بورڈ ریونیو حسب دفعہ ۴۶ ایکٹ اسٹام

ایکٹ اسٹامپ دفعہ ۳ ضمن ۱۹ ب۔ تملیک نامہ۔ ہبہ۔ لفظ تملیک نامہ جیسا کہ اسکی تعریف
دفعہ ۳۔ ایکٹ اسٹامپ ہند مین کی گئی تھی ایسی چند اشخاص کے حق مین جداگانہ حق کا پیدا کرنا ظاہر
کرتا ہی جو کہ تملیک کنندہ پر جایز یا ادعوی رکھتا ہو یا جنکے واسطی تملیک کنندہ ایسا انتظام کرنا مناسب
سمجھتا ہو اسیواسطے تجویز ہوا کہ جہان ایک شخص نے بباعث محبت فطری اپنی بہن اور اسکے
پسر کو خاص اراضی عطا کی دستاویز پر رسوم اسٹامپ بطور ہبہ نامہ نہ کہ بطور تملیک نامہ واجب الاخذ
تھا۔

۳۵۰ استصواب منجانب حسب دفعہ ۴۶ ایکٹ اسٹام

ایکٹ اسٹامپ دفعہ ۳ ضمن ۹۔ بیعنامہ۔ انتقال منجانب امین بحق اہین اللہ۔ فارغخطی۔
جبکہ ایک وصیت کے تین متہمان نے بذریعہ بیعنامہ انمین سے ایک کو بمعاوضہ مبلغ
کے ایک مکان جسکا کہ مشتری بموجب وصیت نامہ مستحق تھا انتقال کر دیا۔ تجویز ہوا کہ چونکہ وثیقہ
بیعنامہ کی شکل مین تحریر ہوا ہے اسپر بطور بیعنامہ اسٹامپ چسپان ہونا چاہئے۔

۳۵۲ نامالیمی بنام گوبندا

قانون مالابار۔ حق کارنوان نسبت گذارہ کارنوانکو خالص آمدن مین سی نصف دلانیکا
رواج نامنظور ہوا مالابار کے تاروادکے کارنوان کے برخلاف گذارہ کے مقدمات مین تاروادکی
کی خالص آمدنی مین سی نصف کارنوان کو دلانیکا رواج قانوناً جایز نہین ہے۔

۳۵۴ سدا بنام بیگلی

ایکٹ ۱۳ (۱۸۵۹ء)۔ معاہدہ کی خلاف ورزی مجرمانہ۔ اختیارات معاہدہ ریاست غیر مین
کیا گیا مگر اسکی تعمیل ریاست برٹش انڈیا مین ہوتی تھی۔ خلاف ورزی گرفتاری بریاست غیر
مسمی (ب) نے ریاست غیر مین (س) کیواسطے ریاست برٹش انڈیا مین مزدوری کرنیکا
معاہدہ کرکے اس سے خلاف ورزی کی۔ وہ ریاست غیر مین گرفتار ہوکر ریاست برٹش انڈیا مین

منگوایا گیا اور حسب ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۵۹ع مرحم قرار دیئے جاکر معاہدہ مذکور کی تعمیل کے واسطے حکم دیا گیا۔ تجویز ہوا کہ عدالت کو کوئی اختیار نہ تھا۔

۳۵۶ کٹی علی بنام پرمی کدمی
مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۲۴۷ - بریت - عدم موجودگی مستغیث بوقت سماعت مقدمہ ملتوی پیش ہونا مستغیث کا اُسی روز۔

مجسٹریٹ حسب دفعہ ۲۴۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری ایک شخص کو بری کرنیمیں پیشتر اس امر کا پابند نہین ہے کہ وہ اُسوقت تک جبکہ عدالت اُس روز کی ختم ہونیوالی ہو مستغیث کی انتظار کرے۔

۳۵۷ ۱۷ بنام تماد
دہرم شاستر خاندان مشترکہ ہبہ بجانب باپ خود پیدا کردہ جایداد منقولہ کا - جدی جایداد منقولہ اور غیر منقولہ کا حصہ۔

ایک والد ہنود جبکہ وہ اپنے پسر کے ساتھ مشترک ہو سوائے مطالب مندرجہ دہرم شاستر اجنبی کے حق مین جدی جایداد منقولہ اور غیر منقولہ مین اپنا غیر منقسمہ حصہ انتقال کرنیکا مجاز نہین ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۳۵۴ و مدراس جلد ۸ صفحہ ۴۵۴ و مدراس جلد ۳ صفحہ ۱۰۴ و مدراس جلد ۹ صفحہ

۳۶۵ مہاگوپال بنام بگھپا
ایکٹ وصول لگان دفعہ ۱۱ معاہدہ اداے ایک لگان اس امر سے مفہوم کیا گیا کہ وہ لگان سنوات گذشتہ مین ادا کیا گیا۔

دفعہ ۱۱ ایکٹ وصول لگان کا منشا یہہ ہے کہ اُن مقدمات کی فیصلہ کرنے مین جنمین بابت شرح لگان کے نزاع ہو جو روبرو کلکٹر زمر حسب دفعات ۸ و ۹ و ۱۰ کے دائر کیجا سکتی ہین کل معاہدات لگان خواہ صریح ہون یا مفہوم نافذ ہونگے۔ تجویز ہوئی کہ لگان کا ایک خاص طورا ور ایک خاص شرح سے چند سال تک ادا ہونا صرف قیاسی شہادت وجود معاہدہ ادائی لگان کی اُسطور پر اور اُس شرح سے اُن سنوات کی بابت ہے بلکہ اس بات کی بھی قیاسی شہادت ہے کہ فریقین نے یہ اقرار کیا ہے کہ ایک فریق کو اُس لگان کا ادا کرنا اور دوسرے فریق کو اُسطور پر اور اُس شرح سے اُسکا لینا فرض ہے جبتک کہ رشتہ زمیندار اسامی کا قایم رہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۶۲ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۵ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۲۰ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲ و مدراس جلد ۸ صفحہ ۲۵۴ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۲۶ فل بنچ

۳۸۳ تھنگا رجب بنام کنا سمین کنا

زمیندار و اسامی ۔ ثبوت حقوق مقالبضت ۔ کاشتکاری سال بسال ۔ ۵۰ برس کی حقیت پٹا کی ۔

ایک نالش مین جو منجانب ایک مندکیواسطے بیدخل کرنے اسامیونکو اور دیکر اطلاعنامہ ترک کاشت ۱۸۷۸ء مین دایر تہی اسامیان نے یہہ عذر کیا کہ وے مستحق دخل دوامی اراضیات کے ہین اور اُنہون نے یہہ ثابت کیا کہ اُن کے مورثون نے ۱۸۲۰ء سے کاشت کی ہے اُس سال مین ایک مچلکہ تحریر ہوا جسمین اسامیونکو پٹا کدار موسوم کیا تھا (یہہ لفظ اکثر اسامیان حق مقالبضت کے لئے مستعمل نہین ہوتا ہے) اور اُسمین اسامیان مذکور نے اپنے کو بانتظام لگان معینہ کا تازمانہ قابض رہنے اور پار اراضیات مندرکے قرار دیا ہے تجویز ہوئی کہ اسامیان مذکور صرف کاشتکار ایکسال سے دوسرے سال تک کے لئے تھے ۔

۳۸۴ ستوجد مبارنلم کرو پا

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۶۵ ۔ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء دفعہ ۴۴۵ ۔ علاقہ جات رعیت واری تقسیم ۔

۱۸۶۲ء مین عدالت صدر دیوانی نے یہہ تجویز کی کہ دفعہ ۴۴۵ ۔ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء علاقجات رعیت واری سے متعلق نہین ہے چونکہ اس نظر پر مدراس پریزیڈنسی مین ہمیشہ عمدرآمد ہوا لہٰذا اجلاس کامل سے یہہ تجویز ہوئی کہ اندرین حالات دفعہ ۲۶۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء کی تعبیر مختلف نہونی چاہئیے ۔ مقدمہ ستو بنام کدالاالگا مندرجہ انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۰ کی تائید کی گئی ۔

۳۸۵ پیرو کما بموجب دفعہ ۴۹ ۔ ایکٹ اسٹامپ

ایکٹ اسٹامپ دفعہ ۳ (۱۱) ۔ دستاویز تقسیم ۔ فہرست جایداد منقسمہ ۔ اقرارنامہ تقسیم زرلہنہ ۔

ایک دستاویز مین جسپر کہ دستخط اہلیان خاندان ہنود کے تہے اور مصدق بگواہی گواہان تہی جس سے یہہ معلوم ہوتا تہا کہ ایک حساب یا فہرست ایک اہلی خاندان کی حصہ جایداد خاندانی کی تہی یہہ لکہا تہا کہ خاندان کے بزرگ چند اراضیات پر متصرف رہین گے اور تو م لہنا ایک تاریخ آیندہ پر تقسیم ہوگی ۔ تجویز ہوئی کہ دستاویز پر اسٹامپ بطور دستاویز تقسیم نامہ کے نہین ہونا چاہئیے ۔

۳۸۶ بہوجنگا راؤ بنام راما یا

دہرم شاستر ۔ ہبہ بنام زوجہ و اسکے ورثا ر قسم ذکور کے ۔ استری دہن ۔ عطیہ منجانب بیوہ بنام پسر خود ۔ نالش منجانب وصیہ ۔

ایک ہندو نے بعض اراضی اپنی زوجہ چنا ما اور اُسکے لڑکون اور پوتون کو ہبہ کر لئے

عطاکی رتھی ہوتر پرتیم اجناما نے بذریعہ وصیت کے و ہ اراضی اپنے پسر کو عطاکی۔ تجویز ہوئی کہ اراضی مذکور جناما کا استری دہن ہوگیا اور یہ کہ عطیہ بموجب دہرمشاستر کے غیر موثر ہے اور وہ اراضی جناما کی دختر کو وراثتاً پہونچی۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۲۷۴ و مدراس جلد ۶ صفحہ ۲۲۶ و ۲۴۷۔

۳۹۰ درخواست مہری این بل **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعہ ۴۰۱ مفلس متہم۔

حسب احکام باب ۲۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء کے متہم جایا شخص معذور فی درخواست استجازت مفلسانہ کی گذران کرسکتا ہے۔

۳۹۴ راماں میاماں **اصل** وکارندہ۔ پابندیگی کارندہ برائے نالش ۔ ایکٹ میعاد دفعہ ۱۸ تعمیل قرضہ بربنائے ہنڈوی۔ نالش قرضہ اصل۔

جس صورت مین کہ قارض نے یہہ بیان کرکے کہ کارندہ ادائیگی قرضہ کے لئے ذاتی ذمہ داری کی تھی اپنے مقروض کے کارندہ پر نالش کی اور دعوی اسوجہ پر کہ قارض نے اصل پر اعتبار کیا تھا خارج ہوا۔ یہہ قرار دیاگیا کہ قارض کو ایسی کارروائی اصل پر نالش کرنے کیلئے مانع نہین ہے۔

۳۹۷ نورسیا بنام وکاناکوسفیا **ضابطہ** دیوانی دفعہ ۲۴۳ ۔ ایکٹ عدالتہائے دیوانی دفعہ ۱۲ فقرہ دوم اختیارات عدالت منصف اجرائے ڈگری عدالت اعلی۔

گو زیر ایکٹ عدالتہائے دیوانی مدراس ۱۸۷۳ء معمولی اختیارات عدالت منصف اُن دیوانی مقدمات اور درخواستون پر محدود ہین جنمین شی تنازعہ المت ۲۵۰۰ روپیہ قیمت مین بڑھ کر ہون تاہم بروے دفعہ ۲۴۳ ضابطہ دیوانی عدالت منصف کو اختیار ہے کہ وہ اپنے اختیار سے بڑھ کر مقدمہ کی ڈگری کو جو کہ عدالت ضلع نے سپرد کی ہو اجرا کرے۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۶ صفحہ ۲۰۴ و کلکتہ جلد ۶ صفحہ ۲۷۴ و مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۴۷ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۳۰۹۔

۴۰۰ لچھن بنام سوکھا **ڈگری**۔ اجراء التوائے نیلام حسب مرضی بشرط ادائے سود غیر مندرجہ رجسٹری۔ درخواست برائے اجراء ڈگری سود۔

مدیون نے واسطے التوائے نیلام جایداد خود عدالت مین بدین غرض درخواست کی کہ وہ بیع یا رہن سے ڈگری ادا کرنے کے واسطے روپیہ پیدا کرے ڈگریدار نے دیونڈگری کی

سعد جوکہ ڈگری مین درج نہین تھا از تاریخ مقدمہ ادا کرنے کی شرط پالتوا نیلام منظور کیا چنانچہ عدالت نے حکم التوا دیدیا۔ تجویز ہوا کہ ان حالات مین یہہ مفہوم ہی کہ عدالت نے اس شرط کو پسند منظور کیا۔ اور بشرط اجرا ڈگری مین تعمیل کرائی جاسکتی ہے ۔

۴۰۱ تھنابال نیلم امان کنیارام

دہرم شاستر - تبنیت از جانب والدہ بعد از پیدا ہو جانے حق جایداد بیوہ اپنے کے دعوی استقرار حق از جانب حقداران بازگشت - غیر مشمولی دیگر حقداران بازگشت -

بمقدمہ از جانب ہندو حقدار بازگشت واسطے استقرار اس امر کے کہ تبنیت بیٹہ از جانب والدہ (ک) مالک جایداد بعد اسکے کہ جایداد بیوہ (ک) کو پہونچ چکی تہی ناجایز ہے تجویز ہوا کہ (۱) غیر مشمولی حقداران بازگشت درجہ مساوی بدعی مقدمہ کے لیئے کوئی روک نہین (۲) تبنیت بیچ سے بنا دعوی استقرا پیدا ہو - متبنیت ناجایز ہے ۔

۴۰۵ رمنرنتا کیلی کٹ بنام ستیا ادالکم

ایکٹ بازیافتنی مالگذاری مدراس ایکٹ ۲ ۱۸۶۴ء دفعہ ۱۳۲ و ۳۹ - مالک باقبدار پٹہ دوسرےکو نام رہنی دیا - اطلاع نیلام -

جس حالت مین کہ مالک ایک دوسرے شخص کے نام زمین درج رہنی دے اور مالگذاری ادا نہو تو نیلام زمین زیر ایکٹ بازیافتنی مالگذاری مدراس ایکٹ ۲ ۱۸۶۴ء سے جو کہ اوس شخص کے نام جسکے نام پٹہ ہے اطلاع کے بعد ہو تو مالک کا حق خریدار نیلام مال کو چلا جاییگا ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۱۲۳ -

۴۰۷ کرشن ناین بنام متہ سوامی

دہرم شاستر وراثت - سودر حق پسران جو صحیح النسب نہون - (د) (س) دو بہائی سودر مشترک تہے (د) (س) سے پہلے مرگیا اور دو لڑکے غیر صحیح النسب جو الف بلا منکوحہ سودر عورت سے جسکو کہ اوسنے بطور آشنائی رکہا ہوا تہا چہوڑ گیا - یہہ قرار پایا کہ گو غیر صحیح النسب لڑکے از شکم الف کے جایداد پانے کے مستحق مین تاہم وہ (س) کے حق بازگشت کو نہین روک سکتے نہ اوسکی جایداد پاسکتے ہین ۔

۴۱۳ ستین جو بنام خیمون

قانون مالابار - ڈگری برخلاف کارناون تاروڈ پر کہانتک اثر -

ایک مالابار کے تاروڈ کی کارناوان نے کچہہ زمین متعلقہ تاروڈ کو الفکاک کرانیکا دعوی کیا جو زمین بذریعہ کانم انتقال ہوئی تہی اور کانم کے اصلی ہونیکی بابت مرتہن کی قسم پر حصر کیا گیا مرتہن نے مقرر قسم اٹہالی اور مقدمہ ڈسمس کیا - یہہ تجویز ہوا کہ ایسی ڈگری اونے ممبران تاروڈ کے لیئے زمین فک الرہن کرانیکے لیئے مانع نہین ہے جبکہ التمین کہ فریب یا عدم ادائے

قرض نصبی از جانب کارناون ثابت ہو تو اسکا عمل لطور فریب بر طاقت خود سمجھنا چاہئے اور نارود اسکا پابند نہو گا۔

نظائر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۲۶ و مدراس جلد ۲ صفحہ ۳۰۳ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۵۴۔

۴۱۷ **ایکٹ** میعاد دفعہ ۱۰ ۔ امین ۔ دعوی برخلاف امین دیگر۔ بدم شاہ بنام ہتن بیوی

دعوی لغرض قایم حق امین برائے قرضہ جایداد غیر منقولہ برخلاف شخص دیگر جو اسی حیثیت مین الیسی حق کا دعوی کرتا ہے زیر دفعہ ۱۰ ایکٹ میعاد ۱۸۷۷ع نہین آتا۔

۴۱۸ **رجسٹری** ترجیح ۔ سرٹیفکٹ نیلام باجراء ڈگری ۔ تارسیا بنام تلاجنگم نایڈ

سرٹیفکٹ نیلام اراضی باجراء ڈگری زیر شرایط ضابطہ دیوانی کی رجسٹری کرانیسے خریدار نیلام اس خریدار اراضی پر کہ جسکے بیعنامہ کی رجسٹری اختیاری ہے ترجیح نہین پا سکتا۔

مدعی تلاجنگم نایڈ نے جسنے کہ بذریعہ بیعنامہ غیر رجسٹری شدہ محررہ ۲۶ دسمبر ۱۸۸۰ع کچھ زمین مدعا علیہم چار و پانچ کی ولی سے بعوض للدلعہ روپیہ خرید کری اور قبضہ پالیا دعوی ہذا بغرض تنسیخ نیلام زمین مذکورہ منعقدہ اکتوبر ۱۸۸۱ع باجرای ڈگری حاصلکردہ مسمی تارسیا مدعا علیہ نمبر ا بعوض قرضہ ذمگی پدر متوفی مدعا علیہم نمبر ۴ و نمبر ۵ دایر کیا۔ مدعا علیہم نمبر ۲ و ۳ مشتریان نیلام نے ۱۱ جنوری ۱۸۸۲ع کو رجسٹری کرایا۔ مدعا علیہم نمبر ۴ و نمبر ۵ غیر حاضر تھے۔ ڈسٹرکٹ منصف بدوال رایکا ماماں راؤ نے ڈگری بحق مدعی بدینوجہ دی کہ بر روے ایکٹ رجسٹری سرٹیفکٹ نیلام رجسٹری شدہ کو بیعنامہ غیر رجسٹری شدہ یا قبضہ پر ترجیح نہین ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۹۹ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۴۱ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۳۴۴۔

۴۲۰ **رگیولیشن** نمبر ۲۸ سنہ ۱۸۰۲ع اختیار کلکٹر نسبت انتقال مقدمات زیر ایکٹ وصولی لگان کلکٹر ضلع کو اختیار ہی کہ مقدمات متدایرہ زیر ایکٹ وصولی لگان جو کہ اسکے ضلع کی کسی اسسٹنٹ کلکٹر کی عدالت مین پہلے دایر ہون اسی ضلع کی کسی اور اسسٹنٹ کلکٹر کے پاس انتقال کردی۔ مقدمہ ہذا بغرض تعمیل منظوری پٹہ زیر شرایط ایکٹ وصولی لگان (مدراس ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ع) دایر ہوا ڈپٹی چنگلی پٹ (کے صوبا ماؤ) نے ڈگری بحق مدعی مسمی کیلاس ناتھہ مدلے کے دی مقدمہ پہلے بعدالت مسٹر نیٹو ڈپٹی کلکٹر علاقہ کے جسمین اراضی واقعہ تہی دایر ہوا مگر کلکٹر ضلع نے ڈپٹی کلکٹر ضلع کے پاس فیصلہ کیواسطے بہیجدیا تہا۔ مدعا علیہ تیرونگد سبہ پتی نے علاوہ عذرات دیگر اسپر کہ کلکٹر ضلع کو ایک ڈپٹی کلکٹر کی عدالت سے دوسرے ڈپٹی کلکٹر کے پاس انتقال کیلاشن ناتھہ بنام تیرونگد

کرنیکا اختیار نہین تھا ڈسٹرکٹ کورٹ مین اپیل کیا۔

۴۲۱ ستھسوامی جانب بورڈ آف ریونیو زیر ایکٹ اسٹامپ دفعہ ۴۰ —
ایکٹ اسٹامپ ضمیمہ اول ۲۰۔ سارٹیفکٹ نیلام بنا خرید حق الفکاک رہن بسوم
جن حالتین کہ حق الفکاک رہن جایداد بذریعہ نیلام باجرا ڈگری فروخت ہو تو رسوم
اسٹامپ واجب الادا نسبت سرٹیفکٹ نیلام صرف زر خرید پر شمار ہونا چاہئے۔ مقدمہ ہذا
زیر دفعہ ۴۰ ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۶۹ء از جانب بورڈ آف ریونیو بغرض فیصلہ بعدالت
ہائیکورٹ بہیجا گیا تھا۔

۴۲۳ پیسری اندی بنام رنگاما
رہن ڈگری الفکاک رہن۔ تمادی تابع اجراے۔ دعوی دیگر براے الفکاک۔
دعوی الفکاک رہن مین ڈگری بمضمون صادر ہوئی کہ اراضی بشرط ادائگی رقم معینہ
بتاریخ معینہ قابل الفکاک ہے مگر ڈگری مین کوئی شرط نہین تہی کہ بصورت عدم ادائگی
زر رہن اراضی مرہونہ ناقابل الفکاک ہو جایگی۔ یہہ ڈگری اجرا نہین کرائیگی۔ تین سال کے
بعد حق دعوی تعلق راہنان بہ نسبت اراضی اجرا ڈگری مین مدعی نے خرید لی جسنے کہ
مرتہنان پر براے الفکاک رہن دعوی دائر کیا تجویز ہوا کہ مدعیان الفکاک کے مستحق ہین۔ اپیل
ہذا برخلاف ڈگری۔ ای ٹرنر ڈسٹرکٹ جج مادورا مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۸۸۱ء جسمین کہ ایس۔ کرشن
سوامی آیر ڈسٹرکٹ منصف شب گنگا کی ڈگری مورخہ ۱۹ اگست ۱۸۸۱ء منسوخ کردیگئی
تہی۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۹۴ و مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۲۶ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۴۰ و مدراس
جلد ۱۱ صفحہ ۶۹ و ۳۷۴ —

۴۲۴ رامان کرشنا بنام رنگا
بنا دعوی۔ دعوی از جانب موروثی پروہت بغرض استقرار حق پروہت ہائے دہرم چھارہ فیس۔
مدعی گورنمنٹ سے قبضہ پکا پروہت مقرر کیا گیا تہا اور ۱۸۱۷ء سے پہلے میراثی
انعام بصیغہ پروہت ہائے حاصل تھا۔ بذریعہ اقرار نامہ مابین ورثا اصلی پروہت خاندان ہائم قبضہ
ب ادمین تقسیم ہوگئی تہی اور مدعا علیہم کیصہ مدعی آئے۔ مدعی نے بغرض استقرار حق پروہت ہائے
مدعا علیہم دہرم ہر چہ فیس جو اسے مدعا علیہم کے ایک پروہت مقرر کرنے پر ہوا دعوی کیا۔ تجویز
ہوا کہ مدعی کو کوئی نیا دعوی حاصل نہین ہے۔ اپیل ہذا برخلاف ڈگری جی۔ ڈی۔ بی گرل
ڈسٹرکٹ جج کوئمباٹور تھا جس سے کہ ڈگری۔ وی۔ سب راما نیا شاستری ڈسٹرکٹ
منصف پر دماطلہ کی ڈگری تبدیل ہوئی ہے۔

۴۲۸ ماتی بنام پاپی

ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۲ دعوی گذارہ از جانب ممبر مالابارتارود۔ فریق ضروری شمولیت فریق از عدالت اپیل ۔

جس صورتمین کہ ایک ممبر مالابارتارود نے کرنادین پر زیادہ مفرح گذارہ کیلئے دعوی کیا تجویز ہوا کہ تمام ممبران تارود ضروری فریق دعوی تہے نیز یہ بہی تجویز ہوا کہ چونکہ عدالت اپیل نے ڈگری کو بربنائے عدم شمولی ایسے اشخاص کے منسوخ کردیا ہے ۔اور ترمیم کیلئے واپسی عرضیدعوے کی ہدایت کی ہے کہ مناسب طریقہ عدالت اپیل کیلئے یہ تہا کہ ضروری فریق شامل کرے ۔

۴۲۹ راماں بنام چنگل درایا

ایکٹ وصولی لگان (مدراس ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۱۵ و ۱۷)

جس حالتمین کہ مالک نے بعوض لگان جایداد ضبط کے اور ضبطی زیر شرائط ایکٹ وصولی لگان وڈہگئی تو مالک کیلئے بابت بقیہ لگان جسکی لئے کہ ضبطی کیگئی زیر ایکٹ مذکور کوئی اور کارروائی سے دفعہ ۱۷ مانع ہے ۔

۴۳۲ پاجرہنہ بنام ان جاپا پولی

ایکٹ آبکاری (مدراس ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۶۴ء) دفعہ ۱۰ لائسنسدار۔ فروخت بذریعہ کارندے ۔

لائسنس برای فروخت شراب عطیہ (ن) زیر شرائط ایکٹ آبکاری (مدراس ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۶۴ء) منسوخ ہونے پر (ن) نے (م) کو اُس دوکان مین جسمین کہ (ن) فروخت کرتا تہا لائسنس حاصل کرنے کے لئے لایق شخص پیش کیا (م) کو واجب طور پر یا باقاعدہ کلکٹر نے لائسنس دیدیا۔ بذریعہ اس لائسنس کے (ن) نے (م) کو کچہہ ماہانہ دینا کرکے اپنا پہلا کام جاری رکہا (ن) بغیر حصول لائسنس شراب بیچنے کی علت مین سزایاب ہوا۔ تجویز ہوا کہ سزایابی ناجایز ہے ۔ بمقدمہ نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۴ء اسسٹنٹ مجسٹریٹ بلاری (محمد رضا خان) تن جاپا پلاّ سے کو زیر دفعہ ۴ ۔ ایکٹ آبکاری (مدراس ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۶۴ء) بعلت فروخت شراب بلا لائسنس سزاوار ٹہیرایا ۔اور پانچسو روپیہ جرمانہ کیا ۔

سشن جج (جی ڈی گولڈ ہیم) نے اپیل پر تن جاپا پلاّئی کو رہا کردیا ۔برخلاف بریت ہذا اپیل بعدالت ہائیکورٹ زیر دفعہ ۴۱۷ ضابطہ فوجداری ازجانب سرکار دایر ہوا۔

۴۳۲ ۔۔۔ بنام چنینی

ایکٹ آبکاری (مدراس ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۶۴ء) دفعہ ۱۰۔ ایکٹ وصولی مالگذاری (مدراس ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۶۴ء) دفعات ۱ و ۳ و ۴ و ۵ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ ۔ نیلام بعوض محصول آبکاری ۔ کفالت اول پر کچہہ اثر نہین ۔

(مقدمہ واقعیت ... کا ...)
جس صورت مین کہ زمین زیر شرائط دفعہ ۱۰ مدراس ایکٹ آبکاری سے واجب الوصول
تہا کو مشتری نیلام زمین نیلام شدہ مع تمام ذمہ داری ان رقومات کے جنہین کہ اراضی کفیل
ہے خریدتا ہے بلکہ بغیر ذمہ داری کے جیسا کہ وہ نیلام زمین بعوض مالگذاری زیر شرائط ایکٹ
مالگذاری (مدراس ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۶۴ع) خریدتا ہے۔ اپیل نہ برخلاف ڈگری جی ڈپٹی
ایکٹنگ ڈسٹرکٹ جج تنجور شمالی مورخہ ۲۴ نومبر سنہ ۱۸۸۰ع جس مین کہ دان کا تاپالا یا ایکٹنگ ڈسٹرکٹ
منصف ترنکوبار کے ڈگری بمقدمہ نمبری ۱۹۹ سنہ ۱۸۸۰ع مورخہ ۷ جنوری سنہ ۱۸۸۱ع بحال ہوئی تہی

۴۳۶ مقدمہ درخواست پانڈیا نایک ضابطہ فوجداری دفعات ۸۰، ۸۸۔ تعزیرات ہند دفعہ ۱۷۶۔ پولیس کو اطلاع نہ دینی۔
اشتہار۔ لزوم ثبوت رآمینا پرزیم انٹرا سے بی اس ای ایکٹ ۔ ہر ایک چیز کی درستگی
طریقہ خود کام سے قیاس کرے۔
(ک) زیر دفعہ ۱۷۶ تعزیرات ہند پولیس کو بالارادہ بسبب نہ دینے خبر موجودگی رد مجرم
اشتہاری موضع مزاریاب ہوا۔ عدالت نے یہہ قیاس کرلیا کہ (د) مجرم اشتہاری ہے کیونکہ
یہہ ثابت ہوگیا تہا کہ جائداد (د) زیر دفعہ ۸۸ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۷۲ع قرق ہوچکی تہی تجویز
ہوا کہ پیرو کار پر فرض تہا کہ وہ اشتہار کو ثابت کراتا کیسی شخص پر جبکہ پولیس کو کسی مجرم
اشتہاری کی کسی خاص جگہ پر موجودگی کی خبر دینا قانوناً فرض تہا ایسی خبر کے نہ دینے کے
لئے مقدمہ نہین بنایا جا سکتا اگر پولیس کو پہلے ہی سے اس امر کی آگاہی ہو۔

۴۴۰ کوپاس بنام شانمون رسوم اسٹامپ۔ شہادت منقولی دستاویز کی۔
دعوی الفکاک رہن جو سنہ ۱۸۳۳ع مین ہوا تہا اور جو بلا اسٹامپ کیئے جانے پر اور جبکہ زیر
ریگولیشن ۱۲ سنہ ۱۸۱۶ع اسٹامپ واجب الادا تہا۔ اس دستاویز کی شرائط کی منقولی شہادت
معتادان پیش کیگئی تہی تجویز ہوا کہ ایسی شہادت نہین لیجاسکتی۔

۴۴۲ کنڈونبام اپنچی قانون ملابار حقیت کیوئیڈ داوی۔
موافق قانون ملابار کے جو اراضی از روے انتقال رقم کیوئیڈ داوی کے منتقل کیجاوے
اسی کا الفکاک ہوسکتا ہے۔

۲۵۳ سرفوجی بنام کاکشی ... ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۶۴ع۔ سارٹیفکٹ متعلق وصول ریون۔ تحقیقات نسبت استحقاق
امورات قابل تصفیہ۔
احکام ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۶۴ع پر عملدرآمد کرنے مین عدالتون پر لازم نہین ہے کہ پیچیدہ

ہندو قانون یا اتفاقات کا تصفیہ کرین بلکہ یہہ لازم ہے کہ سرٹیفکٹ اُس شخص کو عطا کرین جسکو بادی النظر مین نہایت صریح استحقاق وراثت بطور وارث اصلی کے حاصل ہے۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۵ صفحہ ۵۰۹ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۰۸۔

۴۵۴ ملکہ قیصرہ ہند بنام سعنیرہ

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۴۳۷۔ رہائی دفعہ ۲۵۳ حکم مشعر تحقیقات مزید۔ تجویز جرم خفیف۔

ایک مجسٹریٹ نے از روئے دفعہ ۲۵۳ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے ایک شخص کو جسپر الزام بلوہ کا لگایا گیا تہا رہا کیا اور عدالت سشن نے از روئے دفعہ ۴۳۷ کے حکم مشعر تحقیقات مزید کا صادر کیا۔ **تجویز ہوئی** کہ چونکہ بلوہ کا جرم ثابت نہوا لہذا مجسٹریٹ کو منصب حاصل تھا کہ ملزم کی نسبت تجویز جرم بابت حملہ کے کرے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۴۱۔

۴۵۵ [illegible] اسامی بنام [illegible] ناسامی

دہرم شاستر۔ وراثت پسران دختر۔ نوعیت ترکہ جو پسران مذکور کو ملے۔ ترکہ بطور جائداد مشترکہ باقیماندگی۔

ترکہ ایک ہندو مسمی ونکٹا سامی نیدو کا مسمیان دیو نایک چٹی و رنگیا چٹی اوسکی دختر کے پسران کو پہونچا اور دونون قابض مشترک ہوئے شخص اول الذکر فوت ہوگیا اور شخص آخر الذکر نے بذریعہ وصیت جائداد مدعی کو دی۔ **تجویز ہوئی** کہ اگرچہ حصص جو ہر دو پسران دختر کو ملے بطور جائداد مشترکہ انکو نہ پہونچے ہون تاہم چونکہ نامبردگان نے جائداد کو مشترکہ تصور کیا لہذا رنگیا چٹی شخص باقیماندہ مجاز انتقال جائداد کا بذریعہ وصیت تھا۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۳۰۰ و بمبئی جلد ۱۵ صفحہ ۴۱ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۴۹۵ و مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۷۷۔

۴۵۶ نایک بنام رنگل

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۱۴۵ و ۱۴۷۔

ایک نالش واسطے ولاپانے اراضی ایک مکان مین حکم امتناعی عدالت سے جاری ہوا کہ مدعا علیہ اراضی پر عمارت تا تصفیہ نالش کے تعمیر نکرے بر طبق اپیل حکم امتناعی اس بنا پر منسوخ کیا گیا کہ مدعا علیہ قابض تھا۔ بعد اس حکم کے کہ مجسٹریٹ ضلع نے بر طبق استغاثہ مدعی بمقابلہ مدعا علیہ از روئے دفعہ ۱۴۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے ایک حکم بمضمون

مدعا علیہ کا دعویٰ کہ پہاڑ دریاؤں قابض ہیں ازروئے تصفیہ عدالت دیوانی کوئی مزاحمت ان کے قبضہ میں کیا جائے۔ یہ تجویز ہوئی کہ پہاڑ دریاؤں فریق کا مدعا ثابت نہیں لہذا حکم خلاف قانون منشاء ہے یہہ بھی تجویز ہوئی کہ اگر نقص امن کے وقوع کا احتمال تھا تو طریقہ مناسب مجسٹریٹ کیواسطے یہہ تھا کہ اس فریق سے جس سے اندیشہ نقص امن تھا ضمانت طلب کرتا لیکن ازروئے دفعہ ۱۴۵ یا دفعہ ۱۴۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے مجسٹریٹ کو کارروائی کرنا خلاف قانون نہ تھا۔

۷۶۶ دجیاریگوا بنام سکرٹری آف اسٹیٹ

ایکٹ متعلق ترقی شہر (ایکٹ مدراس نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۱ع) دفعہ ۹۔ اختیار گورنر باجلاس کونسل معزول کرنے میونسپل کمشنر منتخب شدہ کے۔

دفعہ ۹۔ ایکٹ متعلق ترقی شہر (ایکٹ مدراس نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۱ع) مین یہہ حکم ہے کہ گورنر باجلاس کونسل کسی میونسپل کمشنر منتخب شدہ کو بوجہ بدچلنی کے معزول کرے۔ ایک نالش ہرجہ مین جو بنام سکرٹری آف اسٹیٹ ایک میونسپل کمشنر نے مشعر بیجا معزولی کے عہدہ سے دائر کی تجویز ہوئی کہ چونکہ مدعا علیہ سے بدچلنی ثابت ہوئی لہذا مدعی مستحق ملاپانے ہرجہ کا ہے۔

۷۹۹ اپاسامی بنام نگاپا

مندر رامین موروثی۔ استحقاق۔ ثبوت۔

محض وراثت سپرنسبت امانت متعلقہ مندر باپ کے استحقاق موروثی پیدا نہین کرتی آیا اسوقت تک کہ قانون ۱۸۶۳ع نافذ تھا گورنمنٹ کو یہہ جائز تھا کہ جو پانہدان اسپر بموجب قانون مذکور کے عاید کیگئی ہین اُن سے محفوظ رہے۔ مقدمہ سایل رنگا ئیسا نایاود بنام شری شت گوپ سوامی (مدراس ہائیکورٹ جلد ۶ صفحہ ۷۷) پر غور کیا۔

۵۱۰ نارسیا بنام نارسا

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۴۴ و ۳۶۰۔ دیوالیہ مہاجن۔ قرقی مال مدیون۔ درخواست عدالت منصفی۔

ضلع کے منصف کی عدالت جسکو لوکل گورنمنٹ نے بموجب دفعہ ۳۶۰ کے اختیار دیوالیہ قرار دینے کا عطا کیا ہو سماعت درخواست مدیون جسکی جایداد قرق ہوئی ہو واسطے قرار دیجانے دیوالیہ کے نہین کرسکتی بجز اس حالت کے کہ درخواست بکور عدالت کو مین عدالت ضلع نے منتقل کردی ہو۔

۵۱۲ حاجی بنام

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۱۱ و ۲۱۲ و ۲۱۳ و ۲۴۴۔ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ع ضمیمہ ۴ نمونہ

و ۱۴ منظوری نیلام قبل ۳۰ یوم ۔ نالش منسوخی نیلام ۔ قانون ملابار ۔ نیلام جایداد تارواد بابت اجراے ڈگری موسومہ ایسے فریق کے جس کے نام بحیثیت کارناون نالش نہین ہوئی ایکٹ میعاد سماعت ضمیمہ دفعات ۱۲ و ۱۶۶ و ۱۳۲ و ۱۷ ۔

بموجب ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۹ع نمونہ و ۱۴ ضمیمہ ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے یہ شرط ہے کہ درمیان نیلام بابت اجراے ڈگری اور اسکی منظوری کے ۳۰ یوم گذر جانے چاہئین ایک نیلام قبل انقضاے ۳۰ یوم منظور ہوا۔ **تجویز ہوئی** کہ نیلام مذکور غیر موثر نہ تھا اور اسکی تاثیر بوجہ شرط مندرجہ نمونہ نمبر ۹ و ۱۴ کے بیکار نہ تھی ۔ جبکہ نالش واسطے دلا پانے زر نقد کی مدعا علیہ سے دائر ہوئی تھی جو ملابار کے تارواد کا کارناون تھا اور عرضی دعوی مین یہ بیان نہین کیا گیا تھا کہ مدعا علیہ پر بحیثیت کارناون کے نالش ہوئی تھی یا کہ قرضہ بذمہ تارواد واجب تھا **تجویز ہوئی** کہ نیلام بابت اجراے ڈگری جایداد تارواد کا شرکاے تارواد پر واجب التعمیل نہین تھا اور ضمیمہ ۲ ایکٹ میعاد سماعت سنہ ۱۸۷۷ع نالش مرجوعہ دیگر شرکاے تارواد سے جو واسطے دلا پانے اراضی نیلام شدہ کے دائر ہوئی ہو متعلق نہین ہے ۔

۵۱۵ **قانون** وراثت ہند دفعہ ۴۸ (ز) وصیت نامہ جو بہ تقاضاے زوجہ تحریر ہوا ۔ داب ناجایز ۔ | ... بنام ایڈمنسٹریٹر جنرل مدراس

ایک موصی کی زوجہ نے اوسکو ترغیب واسطے تکمیل ایک وصیت نامہ کے بہ تنسیخ وصیت نامہ سابق کے دی جو مسماۃ مذکورہ کو فایدہ مند تھا لیکن داب جو مسماۃ مذکورہ عمل مین لائی ایسا نہین تھا جس سے موصی مذکور کی عقل و رضا جاتی رہی ۔ **تجویز ہوا** کہ کارروائی زوجہ مذکورہ بمنزلہ داب ناجایز نہین تھی ۔

۵۲۰ **آب** ۔ حق آسایش ۔ استعمال آب زاید تالاب کا ۔ نالہ ۔ | ... بنام ... وغیرہ

ایک حق آسایش آب زاید تالاب مین جو ایک معین نالہ مین ہوکر بہتا ہو خواہ وہ نالہ قدرتی ہو یا ساختہ حاصل ہوسکتا ہے ۔

۵۲۵ **ایکٹ** رجسٹری دفعات ۷۳ و ۷۷ ۔ | ... بنام ... وپتھا

چونکہ ایک سب رجسٹرار نے رجسٹری ایک بعض دستاویز کے بدیں وجہ انکار کیا کہ اوسکی تحریر سے انکار کیا گیا تھا لہذا مدعی نے صاحب رجسٹرار کے یہان اپیل کیا ۔ انہون نے اسوجہ سے اپیل کو نامنظور کیا کہ ما بین ۳۰ یوم کے حسب اقتضاے دفعہ ۷۳ ایکٹ

رجسٹری ہند ۱۸۶۶ء کے پیش نہین کیگیا تہا۔ مدعی نے بمطابق اسکے نالش واسطے رجسٹری کرانے دستاویز اتکے رجوع کی۔ تجویز ہوا کہ بموجب احکام دفعہ ۷۷۔ ایکٹ رجسٹری کے عدالت مجاز صادر کرنے اس حکم کی نہی کہ رجسٹری کیجاوے۔

۵۳۷ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام پالنی

ایکٹ اسٹامپ ہند دفعات ۳۴ و ۴۴۔ جرم خلاف ورزی قانون اسٹامپ اجازت نالش فوجداری نیت مضمر۔

کلکٹر پر فرض نہین ہے کہ قبل ہدایت استغاثہ فوجداری حسب دفعہ ۴۴۔ ایکٹ اسٹامپ ہند بابت ۱۸۷۹ء نسبت جرم خلاف ورزی احکام قانون مذکور کے تحقیقات باضابطہ کرے یا روبکار قلمبند کرے۔ قانون کا یہہ منشا نہین ہے کہ نیت بطور جزو ایسے جرم کے ثابت کیجاوے۔

۵۳۹ بکنڈہی بنام کندسامی

ایکٹ میعاد سماعت ۱۸۷۷ء دفعہ ۲۰۔ رہن بلا رجسٹری۔ لینا پیداوار کا بعوض سود کے۔

لینا پیداوار اس اراضی کا جو بموجب اس رہننامہ کے جسپر رجسٹری ہونا چاہئے تہی مگر نہین ہوئی رہن ہے واسطے غرض دفعہ ۲۰۔ ایکٹ میعاد ہند ۱۸۷۷ء کے ایک وصول متصور نہین ہو سکتا۔

۵۴۰ گنپتی بنام بالاسندر

ڈگری اجراء میعاد سماعت۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۳۰۔ ڈگری عدالت ہائیکورٹ تجدید۔

دفعہ ۲۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء سے زمانہ میعاد مقررہ د ۱۸۰ ضمیمہ دوم ایکٹ میعاد سماعت ہند ۱۸۷۷ء مین کچہہ اثر نہین پہونچتا۔

۵۴۵ اچوتا بنام کالی

قانون ملابار۔ کانم۔ حق مجرائی۔ بقایا ئے لگان بمقابلہ دعوی معاوضہ ترقیات کے۔ رہن حق کانم دار پر کسطرح اثر ہوتا ہے۔

چونکہ ملابار جنمی (راہن) اس بات کا مستحق ہے کہ بوقت انفکاک اپنی اپنی دعوی بقایائے لگان کو جو اوسکو کانم دار (مرتہن) سے واجب الوصول ہو بمقابلہ دعوی شخص اخر الذکر کے جو نسبت معاوضہ ترقیات کے ہو مجرا کرا پائے لہذا رہن اوسکے حقوق سے کسی فریق سوم کو منجانب قابض کانم کے جنمی کے حق کو جو اسنے نسبت مجرا کرا پانے اپنے دعوی بقایا لگان کے بمقابلہ اس رقم کے جو

قابض کا قائم کو بابت معاوضہ ترقیات کے واجب الادا پائی جاوے حاصل ہے نقصان اعلیٰ
نہین پہونچیگا۔

۵۴۸ ونکٹا بنام سوبہدرا — **دہرمشاستر**۔ تبنیت موصی کی لڑکی کا لڑکا دیا جانا منجانب بہائی کے بنا بابت اُس
اقرار کے جو پدر کے ساتہہ ہوا تھا۔ رت ہوم۔

تبنیت موصی کی لڑکی کے لڑکے کی بموجب قانون متاکشرا یا رواج موقعہ کے
جائز نہین ہے بمتابعت اُس اقرار کے جو باپ نے کیا تھا (الف) نے اپنا چھوٹا بہائی
تبنیت کیواسطے دیدیا۔ **تجویز ہوا** کہ ایسا دیا جایز تہا۔ **تجویز ضمنی**۔ رسم دت
ہوم قوم برہمن مین ایک ضروری جزو تبنیت کا ہے۔ منگا بنام راما نوج چاری لو ڈ رپورٹ
ہائیکورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۰۵) کی نسبت اعتراض کیا گیا۔

۵۵۴ گوپالو بنام ونکٹا — **نظائر متعلق** مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۰۰ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۳۹۰ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۵۴ و مدراس
جلد ۷ صفحہ ۳۰۷ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۵۲۵ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۴۲۱ -

آئین پنجم ۱۸۱۶ء دفعہ ۱۷ -

دفعہ ۱۷ - آئین پنجم ۱۸۱۶ء قوانین مابعد کے رو سے منسوخ نہین کیگئی ہے۔

۵۵۵ بہمٹما سایل بنام چینگل رائیا — **ایکٹ ۲۷ سنہ ۱۸۶۰ء**۔ سارٹیفکٹ کا عطا ہونا۔ منسوخی۔ اختیار عدالت ضلع۔

بموجب ایکٹ ۲۷ سنہ ۱۸۶۰ء کے صاحب جج ضلع کو کوئی اختیار منسوخ کرانے
اُس سارٹیفکٹ کا جو واسطے ایصال قرضہ جات کسی شخص متوفی کے عطا ہوا ہو حاصل
نہین ہے۔

۵۵۷ ویلن کٹی بنام چیمو — **مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۴۰۳** - بریت سابق۔

بالزام ڈکیتی مجسٹریٹ نے جرم مذکور کے ٹکڑے کر کے ملزم پر تجویز ثبوت جرم بلوہ استعمال
جبر مجرمانہ و تصرف بیجا جایداد شخص متوفی کی صادر کی۔ بر طبق اپیل عدالت سشن نے تجویز
ثبوت جرم کو بدین تجویز منسوخ کیا کہ جرم اگر کوئی تہا تو ڈکیتی تہا۔ مگر چونکہ واقعات مظہرہ قابل
اعتبار نہین ہین لہذا کوئی ضرورت حکم سپردگی کی نہ تہی۔ اُس پر مستغیث نے استغاثہ جدید
نسبت ڈکیتی کے جو انہین واقعات پر مبنی تھا دوسرے مجسٹریٹ کے روبرو
پیش کیا۔ **تجویز ہوا** کہ تجویز عدالت سشن مانع کارروائیات مزید نہین
ہے۔

۵۶۰ ملکہ معظمہ قیصر ہند بنام سکھپو

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۱۹۵ و ۴۳۵ - اجازت استغاثہ فوجداری بابت حلف دروغی جو مجسٹریٹ نے بوقت نظر ثانی کنندہ کے عطا کی ہو۔

ایک مجسٹریٹ حصہ ضلع نے بعد پڑھنے کنندہ ایک مقدمہ کے جسکو ان کے ایک مجسٹریٹ ماتحت نے تجویز کیا تھا اصل مقدمہ طلب کی اور ایک حکم حسب دفعہ ۱۹۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری درباب منظوری استغاثہ فوجداری نسبت ایک گواہ مقدمہ کے بابت حلف دروغی صادر کیا۔ **تجویز ہوا** کہ حکم مذکور خلاف قانون ہے۔

۵۶۳ ملکہ معظمہ قیصر ہند بنام پولادرپو

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۴۱۱ و ۲۵۰ - معاوضہ استغاثہ روبرو پولیس

درحالیکہ استغاثہ روبرو پولیس کے پیش کیا گیا اور مجسٹریٹ نے سماعت مقدمہ کی برطبق پہونچنے ذرد قرار داد جرم بمقابلہ ملزم مرسلہ پولیس کے کی تو حسب دفعہ ۲۵۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے معاوضہ نہیں دلایا جا سکتا۔

۵۶۴ کرسنتا بنام سبانا

دہرم شاستر تقسیم۔حساب۔واصلات۔نابالغ

وہ قاعدہ جس کے رو سے استحقاق شرکاء ایک خاندان ہندو کا تقسیم کا ایسی تقسیم جائداد خاندانی پر جو بوقت تقسیم موجود ہو محدود ہوتا ہے ایک ایسے نابالغ کی حالت سے متعلق ہے جسکو مکان خاندانی سے مہتمم نے بیدخل کر دیا ہو اور جو تصرف جائداد خاندانی سے محروم کیا گیا ہو۔ ایسی حالت میں مہتمم مذکور پابند ہے کہ نابالغ کو حساب واصلات کا اس کے محروم ہونے کی تاریخ سے دیوے۔

۵۷۲ یعقوب بنام نارامنگا

ایکٹ دلاپانے لگان دفعات ۱۰ و ۶۹ -

ایک زمیندار نے اپنی اسامی پر بموجب ایکٹ دلاپانے لگان کے نالش بدیں غرض کی کہ نامبردہ ایک پٹہ کے قبول کرنے پر مجبور کیا جائے چنانچہ عدالت مال نے اسامی کو ہدایت کی کہ پٹہ مذکور جسطور پر کہ وہ عدالت سے ترمیم ہوا ہے قبول کرے برطبق اپیل منجانب اسامی عدالت ضلع نے ترمیم مزید پٹہ کی ہدایت کی۔ تین ماہ بعد صدور ڈگری عدالت ضلع کے زمیندار نے عدالت مال کو بغرض بیدخل کرنے اسامی حسب دفعہ ۱۰ ایکٹ دلاپانے لگان کے بوجہ نہ قبول کرنے اور مچلکہ تحریر نہ کرنیکے درخواست دی اور بعد چھ ماہ تاریخ ڈگری مذکورہ سے عدالت مال نے اسامی کے بیدخل کئے جانیکا حکم دیا۔ **تجویز ہوئی** کہ از روئے دفعہ ۱۰ ایکٹ دلاپانے لگان کے جس میں یہ حکم ہے کہ اگر اندر میعاد ایام

تاریخ تجویز مصدرہ صاحب کلکٹر سے مدعا علیہ نے پٹہ منظور یا تہیہ کردہ صاحب کلکٹر کو قبول نکیا ہو اور حسب شرائط پٹہ مذکور کے مچلکہ تحریر نکیا ہو تو در صورت ہونے ثبوت ایسے قصور کے صاحب کلکٹر کو لازم ہے کہ حکم مشعر بیدخلی اسامی کے صادر کرے حکم مذکور جائز نہین ہے۔

۵۷۵ ماوغیرہ بنام کاوریری **قانون** الیاسنتان - وراثت - مکسوبہ خاص -
بموجب رواج مروجہ جنوبی کنارا کے جایداد مکسوبہ خاص ایک شریک خاندان تابع قانون الیاسنتان کی اوسکی وفات پر خاندان کو نہین بلکہ اُس کے قایم مقامان قریب ترین کو پہونچتی ہے۔

۵۷۷ میٹھو بنام نیانا وغیرہ **قانون** حد سماعت ضمیمہ دفعہ ۷۵ - دست برداری - ثبوت نالش سے کنارہ کشی -
صرف نالش سے کنارہ کشی کرنا ثبوت کافی اسکا نہین ہے کہ استحقاق انفاذ اوس شرط سے دست برداری کیگئی جس کے روسے بحالت عدم ادائی کسی قسط کے کل قرضہ واجب الادا ہوتا ہے۔

۵۷۹ باری بنام ملکہ معظمہ قیصر ہند **نظائر متعلق** کلکتہ جلد ۱۴ صفحہ ۳۹۹ -
قانون شہادت دفعہ ۳۰ اقبال قیدی شریک کا برخلاف معاون کے -
بوقت تجویز عبدالقادر بابت قتل عمد کے اور تجویز باری بابت اعانت قتل کے اقبال عبدالقادر مشعر ماخوذی باری پر برخلاف باری کے حسب دفعہ ۳۰ قانون شہادت مجریہ ہند ۱۸۷۲ء کے لحاظ نہین رکھا جاسکتا۔

۵۸۰ مبرابا وغیرہ بنام مرسی نواکس **ایکٹ** وصول لگان دفعہ ۹ - اسامی - یہہ لفظ محدود نہین ہے اوپر اسامی کاشتکار کے
دفعہ ۹ ایکٹ وصول لگان مین یہہ حکم ہے کہ جن اسامیون کو زمینداران بلا اختیار جائز کے بیدخل کردین اُنکو چاہئے کہ صاحب کلکٹر کے روبرو نالش سرسری واسطے بحالی قبضہ کے معہ ہرجہ کے دائر کرے - تجویز ہوئی کہ لفظ "اسامیان" سے صرف اسامیان کاشتکار سے مراد نہین ہے بلکہ استمراری پٹہ دار بھی اوس پر محیط ہے۔

۵۸۳ گوپالا بنام پرما **ایکٹ** حد سماعت ضمیمہ ۲ دفعہ ۷۵ - دست برداری - ثبوت -
جب کسی دستاویز ادائے زر بذریعہ اقساط مین یہہ شرط ہو کہ کل روپیہ جو اُسوقت باقی ہو بوجہ عدم ادائے کسی ایک قسط کے واجب الادا ہوگا تب داین کو جو اون

اقساط کے وصول پانے کا دعوی کرے کہ جو صحیح طور پر لیبد اُس تاریخ کے واجب الادا ہوتین کہ جب کل روپیہ کے دلاپانے مین حد سماعت عارض ہوجاتی لازم ہے کہ اپنے استحقاق نفاذ شرط کی دست برداری کو ثابت کرے محض اعتراض نافذ کرانے شرط سے دست برداری ضمناً متصور نہونی چاہئے ۔

۵۸۴ واسدیو بنام چناسامی

ایکٹ میعاد سماعت دفعہ ۵ منظوری اپیل خارج المیعاد ۔ دوران تجویز ثانی میعاد خارج شدہ تجویز ثانی کس صورت مین جیند تو تف ہے ۔

میعاد سماعت کے جو واسطے پیش کرنے اپیل کے از روئے ایکٹ میعاد سماعت مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۷ء کے مقرر ہے محسوب کرنے مین زمانہ دوران درخواست تجویز ثانی بطور استحقاق کے منہا نہین ہوسکتا ۔ لیکن اگر درخواست تجویز ثانی کوشش سے اور واقعی پیش اور منظور ہوئی ہے اور امید معقول اسبات کی ہے کہ سایل کو تجویز ثانی سے وہ سب کچھ حاصل ہوجائیگا جو اسکو اپیل مین حاصل ہوسکتا تھا تو عدالت مجاز ہوگی کہ اپیل کو جو بیرون میعاد پیش ہوا منظور کرے ۔ درحالیکہ عدالت ضلع نے اپیل کو جو بیرون میعاد پیش ہوا اس بنا پر منظور کیا کہ اپیلانٹ نے درخواست تجویز ثانی اندر میعاد معینہ اپیل کے داخل کی تھی اور اسلیئے وہ مستحق خارج کرنے اُس میعاد کا ہے جو پیروی تجویز ثانی مین صرف ہوئی ۔

تجویز ہوئی کہ ہائیکورٹ سے بصیغہ نگرانی دست اندازی نہین ہوسکتی ۔

۵۸۶ کناکاما بنام ونکٹا رتنم

دہرم شاستر جس شخص نے اپنی بی بی ہوتوی سے کی وصیت نامہ کی تعمیل کی ہو اداے قرضہ جو کہ منجانب متوفی کے واجب الادا ہو ۔ نالش بغرض وصول رقم ادا کردہ وارث سے ۔

کناکاما بیوہ ایک ہندو متوفی نے واسطے دلاپانے اپنی جایداد کے اپنے بہائی ونکٹا رتنم سے نالش دائر کی تہی جس نے کہ بطور وارث کے جایداد پر قبضہ کرلیا تہا دوران نالش ہا مین ایک ڈگری بنام ونکٹا رتنم و کناکاما کے اس غرض سے حاصل کی کہ روپیہ جو متوفی سے واجب الوصول تہا اُسکی جایداد سے ادا کیا جاوے ونکٹا رتنم نے قرضہ خاص اپنے ہی روپیہ سے ادا کیا ۔ چونکہ کناکاما نے جایداد حاصل کی لہذا ونکٹا رتنم نے اوسپر نالش واسطے دلاپانے اُس روپیہ کے جو اُس نے بالفاظ ڈگری کے ادا کیا تھا دائر کی ۔ تجویز ہوئی کہ ونکٹا رتنم مستحق پانے ڈگری کا ہے ۔

۵۸۹ بنام [illegible]

دہرمشاستر ہندو بابت حصہ دار کا اپنی زوجہ کے ساتھ مشترکی بقیمت حق بٹوارہ بموجب ایک اقرارنامہ کے جو قبل از شادی بالعوض شادی کے بنام پر الملو کے ہوا تہا جس کے ساتھ شادی کرنی مقصود تہی اپندونایک ایک غیر منقسم شخص خاندان ہندو نے بعد شادی کے ایک کابین نامہ بنام الاملو تحریر کر دیا جسکے روسے اس نے یہہ قرار دیا کہ تاحین حیات میرے حصہ واقع جایداد خاندانی مشترکہ بلا شراکت بہ تصرف شوہر و زوجہ رہے اور بعد میری وفات کے میرے حصہ کی مالک الاملو ہو۔ بعد وفات اپندونایک کے الاملو نے بنام اسکے حصہ دار کے بغرض دلا پانے حصہ اپندونایک واقع جایداد خاندان مشترکہ از روے تقسیم کے نالش کی **تجویز ہوئی** کہ الاملو مستحق دلاپانے ڈگری کی ہے۔

۵۹۰ میر [illegible] وغیرہ بنام ملکہ قیصر ہند

مجموعہ تعزیرات ہند۔ دفعہ ۲۹۰۔ تکلیف خلایق عامہ۔

ایک موضع کے چند مسلمان باشندگان نے ایام محرم مین ایک چندروزہ سائبان الاہی آبادی متعلقہ موضع پر بنالیا اور اُسمین ایک نشان مذہبی رکہدیا مجسٹریٹ نے اُنکو حسب دفعہ ۲۹۰ مجموعہ تعزیرات ہند کے مجرم ارتکاب تکلیف خلایق عامہ کا اس بنا پر قرار دیا کہ یقیناً اُنکا فعل باعث تکلیف ہندو باشندگان موضع کا تھا جنکے مندر قریب تہے اور اوس سے نقص امن ہونیکا احتمال تھا۔ **تجویز ہوئی** کہ تجویز ثبوت جرم خلاف قانون ہے۔

نظایر متعلقہ الہ آباد جلد ۱۰ صفحہ ۲۰۴ بمبئی جلد ۳ صفحہ ۴۳۹۔

۵۹۲ [illegible] بنام [illegible] رامنا

ایکٹ ۱۱ ۱۸۶۵ع دفعہ ۴۔ ڈگری مطالبہ خفیفہ۔ انتقال واجرا ڈگری مذکور کا بذریعہ عدالت منصف کے نیلام اراضی۔ سارٹیفکٹ داخل نہین ہوا۔ استحقاق خریدار۔

ایک ڈگری کو جو عدالت جج ماتحت سے صیغہ مطالبہ خفیفہ مین صادر ہوئی تہی بعد تخفیف مین آنے عدالت مذکور کے عدالت ضلع نے عدالت منصف ضلع مین بغرض اجرا منتقل کیا منصف ضلع نے برطبق درخواست ڈگریدار کے ایک اراضی کو قرق و نیلام کیا۔ ڈگریدار نے درخواست سارٹیفکٹ کی حسب احکام دفعہ ۴۔ ایکٹ ۱۱ ۱۸۶۵ع کے نہین کی تہی اور نہ مدیون نے کوئی عذر نسبت کارروائیات اجراے کے پیش کیا۔ ڈگریدار نے اراضی مذکور کو خرید کرنیکے بعد ناگیرڈی کے ہاتھ بیع کر دیا۔ اور جب نامبردہ نے دخل لینا چاہا تو مدیون نے اعتراض کیا۔ اُس نالش مین جو واسطے حصول قبضہ کے دائر ہوئی **تجویز ہوئی** کہ ناگیرڈی

مستحق محصل ڈگری کا ہے۔

۵۹۵ دیماسامی بنام راتھی

ڈگری۔ اجرا۔ حد سماعت۔

۲۱ ستمبر ۱۸۸۱ء کو راتھی نے باجرائے قطعہ ڈگری موسومہ دیراسامی کے درخواست واسطے ترقی و نیلام ایک اراضی کے گذرانی اور ۵ جنوری ۱۸۸۲ء کو نیلام منظور کیا گیا چونکہ خریدار مذکور کو یہہ معلوم ہوا کہ دیراسامی کا کوئی حق اراضی مین نتہا لہذا اُس نے نالش کرکر ڈگری تنسیخ نیلام کی یکم اپریل ۱۸۸۱ء کو حاصل کی اور ۲ نومبر ۱۸۸۱ء کو اُسنے حکم واپسی زر ثمن کا حاصل کیا۔ بمطابق اُسکے زر ثمن مذکور راتھی نے اُسکو ادا کر دیا۔ ۴ مارچ ۱۸۸۲ء کو راتھی نے ڈگری مذکور کے اجرا کی درخواست بذریعہ گرفتاری دیراسامی کے گذرانی۔ **تجویز ہوئی** کہ اس درخواست مین حد سماعت عارض ہے۔ مقدمہ خیرالنسا بنام گوری شنکر (انڈین لا رپورٹ سلسلہ الٰہ آباد جلد ۳ صفحہ ۴۸۴) کی تقلید کیگئی۔ مقدمہ پرسرام بنام گارڈنر (انڈین لا رپورٹ سلسلہ الٰہ آباد جلد ۱ صفحہ ۳۵۵) سے تمیز کیا گیا۔

نظائر متعلق مدراس جلد ۱ صفحہ ۴۴۲ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۵۹۰ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۰۹۔

۵۹۷ کرشن ایا بنام چنایا

دہرم شاستر۔ ذمہ داری پسر کی بابت قرضہ پدر کے۔ پدر کا انعام خدمت بحق پسر معاف یا عطا کیا گیا۔

ایک ڈگری زرنقد کے اجرا مین جو بنام مناوا بحیثیت قایم مقام اُس کے پدر متوفی کے صادر ہوئی تھی ڈگریدار نے ایک اراضی کو بہ قبضہ پدر کے بطور حق الخدمت عہدہ کرنام کے تھی اور بعد وفات نامبردہ کے گورنمنٹ نے اسکو معافی قرار دیا اور مناوا کرشن ایا اسکے بھائی کو عطا کیا قرق و نیلام کرایا۔ **تجویز ہوئی** کہ یہہ اراضی ڈگری مذکور کے اجرا مین مستوجب نیلام نہ تھی۔

تمام شد

خلاصۂ نظائر

انڈین لارپورٹ مدراس

جلد هشتم

بابت ۱۸۸۵ء

ایکٹ وصول لگان دفعات ۹، ۱۰ - طلب کرنا پٹہ کا۔

۱ سری لداس بنام زاین سامی

آزروئے ایکٹ وصول لگان کے یہہ ضرور نہین ہے کہ جو اسامی پٹہ طلب کرے زمیندار سے درخواست تحریری باندراج اراضیات اور سند فصلی کے جسکے لئے پٹہ مطلوب ہے کرے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۲۵۵

ایکٹ وصول لگان دفعہ ۹ - پیش کرنا پٹہ کا۔

۳ لورٹ آف وارڈس بنام ویرانگیا

جب کالکٹر نے کسی نالش مین جو حسب احکام ایکٹ وصول لگان دایر کیگئی ہو پٹہ تجویز کی ہو اور اسامی پٹہ بعض شرایط پر قبول کرے تو زمیندار اس بات کا پابند نہین ہے کہ ایسا پٹہ واسطے قبول کئے جانے کے پیش کرے قبل اسکے کہ نالش واسطے نفاذ شرایط پٹہ مذکور کے کرے۔

عدالت خفیفہ - اختیار سماعت - محصول آبپاشی - ادا منجانب زمیندار منجملہ ۔ معاوضہ منجانب اسامی واسطے اسکے ادا کے۔

۴ رنگیکا ما ایا بنام ویرایا

اگر زمیندار گورنمنٹ کو ایسا محصول آبپاشی جو اسکی اسامی پر قانوناً ادا کرنا لازم ہے ادا کرے ایسی عدالت طالبہ خفیفہ کو جسکا تقرر حسب ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۶۵ء ہوا ہے یہ اختیار

ہے کہ تجویز اُس نالش کی کرے جو زمیندار نے بنام اسامی واسطے دلا پانے اُس روپیہ کے جو زمیندار سے اسطرح جبراً لیا گیا ہے دائر کی ہو۔

۵ ملکہ معظمہ قیصر ہند بنام ... کا

مجموعہ تعزیرات دفعہ ۳۰۹ - اقدام ارتکاب خودکشی - نیت - مدعی گناہ ہے آخر الذکر کرنیکا مگر اس نیت سے کہ بذریعہ کوئیں مین گر پڑنے کے مرتکب خودکشی ہو کوئیں کیطرف دوڑی اور وہان گرفتار کر لیگئی مساۃ کی نسبت تجویز ثبوت جرم حسب دفعہ ۳۰۹ مجموعہ تعزیرات ہند بجرم اقدام ارتکاب خودکشی عمل مین آئی - **تجویز ہوئی** کہ تجویز ثبوت جرم خلاف قانون ہے -

۷ ... بنام ...

ایکٹ وصول لگان دفعہ ۳۴ - نیلام - التوا بوجہ نہونے بولی بولنے والون کے دوسرے روز کو ناجائز ہے - کار منصبی عہدہ دار عامل نیلام کا -

نیلام اراضی بابت باقیات لگان کے حسب احکام ایکٹ وصول لگان واسطے ایک روز معین کے مشتہر کیا گیا اور اُس روز بوجہ موجود نہونے بولی بولنے والون کے اُس عہدہ دار نے جسکو اختیار نیلام کرنیکا دیا گیا تھا نیلام ملتوی کیا اور دوسرے روز نیلام کیا - **تجویز ہوئی** کہ نیلام مذکور ناجائز تھا -

۸ گاہن رام بنام ... رنگا

ایکٹ ۱۱ ۱۸۶۵ء دفعہ ۴ - مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۴۴ - ڈگری مطالبہ خفیفہ مصدرہ جج ماتحت - اجرا بمقابلہ جایداد غیر منقول - اختیار یکسان جج ماتحت و منصف ضلع - اجراے ڈگری بجانب منصف ضلع -

عدالت جج ماتحت و عدالت منصف ضلع کو اختیار سماعت نسبت بعض جایداد غیر منقولہ کے حاصل تھا ڈگری مطالبہ خفیفہ مصدرہ عدالت اول الذکر جج ماتحت نے عدالت منصف ضلع مین واسطے اجرا کے بمقابلہ جایداد مذکور کے حسب احکام دفعہ ۴ ایکٹ ۱۱ ۱۸۶۵ء ارسال کی درخواست اجرا منصف نے اس بنا پر نامنظور کی کہ یہہ کارروائی ناجائز ہے - **تجویز ہوئی** کہ دفعہ ۴ - ایکٹ ۱۱ ۱۸۶۵ء از روے دفعہ ۳۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی ترمیم نہین ہوئی ہے اور بنیوجہ عدالت منصف پر ڈگری مذکور کا جاری کرنا لازم تھا -

نظائر متعلقہ - مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۴۲ و مدراس جلد ۲ صفحہ ۳۰ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۲۵ -

۹ ... بنام ...

ایکٹ وصول لگان دفعات ۱۰ و ۴ - زمیندار - قرقی -

ونیکٹا نے بعض کہیتوں کا پٹہ سبا کو لگان بالمقطعہ پر دیا کہیتوں مین سے بعض پر ونیکٹا کا قبضہ بذریعہ پٹہ رعیت داری کے تھا لیکن پٹہ باقی کہیتوں کے ونیکٹا کے بالعوان کے نام سے

تہا. دنیکٹا نے بابت باقیات لگان کے حسب احکام ایکٹ وصول لگان قرقی کی
تجویز ہوئی کہ حسب تعریف مندرجہ ایکٹ مذکور دنیکٹا کہیت ہائے آخر الذکر کا زمیندار نہیں
ہے اور بدینوجہ قرقی ناجائز تہی۔

۱۳ ایکٹ اسٹامپ دفعات ۱۶ و ۴۷ - رسید اقرار بذریعہ خط۔
(ستصواب مجب ایکٹ اسٹامپ دفعہ ۴۶)
جس حال مین کہ رسید زر نقد عسہ سے زیادہ کی بالفاظ کسی قرضہ کے بذریعہ خط کے
تحریر کیجاتی اور اسپر ٹکٹ رسید چسپان نکیا جاتا تو تحریر کنندہ حسب دفعہ ۱۶ ایکٹ اسٹامپ
ہند ۱۸۷۹ء مستوجب سزا ہے۔

۱۴ ایکٹ اسٹامپ ضمیمہ ۱ دفعہ ۴ و ضمیمہ ۲ دفعہ ۱۱ (الف) - وکیل - داخلہ رجسٹر (رول) ایڈوکیٹون مین
(ساعدہ درخواست بطبق سادری)
معافی ادائے رسوم سے۔

از روئے ۱۱ (الف) ضمیمہ ۲ ایکٹ اسٹامپ ہند مصدرہ ۱۸۷۹ء جس کے ذریعہ سے
عبارت داخلہ کسی ایڈوکیٹ یا وکیل یا اٹارنی کی رجسٹر (رول) کی ہائیکورٹ مین جبکہ وہ
اس سے پیشتر کسی ایسی ہائیکورٹ کے ایسے رول ہوچکا ہو فرمان شاہی کے بموجب مقرر ہوئی
ہے اسٹامپ سے معاف کیگئی ہے۔ وکیل جس کا نام رجسٹر (رول) ہائیکورٹ مدراس مین
مندرج ہے اور جو اپنا نام رجسٹر (رول) ایڈوکیٹون مین درج کرانا چاہتا ہے رسوم مصرحہ
دفعہ ۴ ضمیمہ ایکٹ مذکور سے معاف ہے

۱۵ ایکٹ اسٹامپ دفعہ ۴ (ج) ضمیمہ ۱ دفعہ ۵ - ایکٹ رسوم عدالت ضمیمہ ۲ دفعہ (ب) درخواست
(ستصواب حسب ایکٹ اسٹامپ دفعہ ۴۶)
واسطے بازدعوی کے نالش مین - اقرارنامہ - تمسک۔

ایک درخواست جسپر اسٹامپ بطور اقرارنامہ کے لگایا گیا تھا عدالت ضلع مین فریقین
نالش نے پیش کی جسمین عدالت کو یہہ اطلاع دیگئی کہ باہم فریقین ایک اقرار ہوا ہے جس کے
ذریعہ سے منجملہ دیگر امور کے مدعا علیہ پر یہہ لازم تھا کہ مدعیکو کچھہ نقد حوالہ کرے اور یہہ استدعا کیگئی
تہی کہ نالش خارج کیجائے صاحب جج ضلع نے اوسکو ضبط کیا اور بابت ناکافی ہونے رسوم
اسٹامپ اور تاوان کے اس بنا پر روپیہ وصول کیا کہ وہ تمسک ہے اور اسکو کلکٹر کے پاس بہیجا۔
مطابق استصواب جو بورڈ مال نے حسب درخواست کلکٹر کیا۔ تجویز ہوئی کہ رسوم قابل
اخذ اسٹامپ ہند مصدرہ ۱۸۷۹ء ارسال کیا تہا۔

۱۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۱۷ و ۴۳۵ - مجسٹریٹ ضلع - اختیار نظرثانی کرنے

بنام مسماۃ خاتون ۲۹ (مارجن)
کارروائیات مجسٹریٹ حصہ ضلع درجہ اول کا مجسٹریٹان اعلی کا ماتحت ۔ رجوع کی ۔
حسب دفعہ ۴۳۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری مجسٹریٹ ضلع کو یہہ اختیار ہے کہ مسل اس
کارروائی کی جو روبرو مجسٹریٹ حصہ ضلع درجہ اول کے ہوئی ہو طلب کرے اور اسکو ملاحظہ
کرے ۔ مقدمہ کوئین امپرس بنام رشک لال ۱۱ انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۰
صفحہ ۲۰۶ سے اختلاف کیا گیا

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۵۰۴

۳۰ کرشنا سامی بنام بی ای انجلا
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۰۸ و ۲۴۴ و ۲۴۸ ۔ ترقی قبل فیصلہ جائداد جو اندر
علاقہ کے نہیں ہے ۔
حسب احکام دفعات ۲۰۸ و ۲۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ع جائداد مدعا علیہ جو
اندر علاقہ کے نہیں ہے قبل فیصلہ قرق نہیں کیجا سکتی ۔

۳۱ ... بنام دنیا
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۴۱ ۔ ڈگری ۔ اجرا گرفتاری ۔ عدم ادائے زرخوراک ۔ رہائی
گرفتاری دوبارہ ۔
رہائی مدیون ڈگری کی قبل قید کو بوجہ عدم ادائے زرخوراک مدیون کرانا مانع اسکی نہیں ہے کہ
مدیون دوبارہ گرفتار کیا جائے ۔

۳۲ کمرا جا بنام سکرٹری آف اسٹیٹ ہند
ایکٹ جنگل مدراس دفعہ ۱۰ ۔ اپیل بعدالت ضلع ۔ ایکٹ رسوم عدالت ضمیمہ ۲ ۱۱ (الف)
۱۷ ضمن ۶ ۔
اپیل بعدالت ضلع بناراضی نامنظوری دعوی منجانب عہدہ دار مہتمم بندوبست جنگل حسب
ضمن ۲ دفعہ ۱۰ ۔ ایکٹ متعلقہ جنگل مدراس مصدرہ ۱۸۸۲ع داخل ۱۷ ضمن ۶ ہوتا ہے اور نہ
داخل ۱۱ (الف) ضمیمہ ۲ ۔ ایکٹ رسوم عدالت مصدرہ ۱۸۷۰ع

۳۳ بمعاملہ ... جان ولیم
اختیار سماعت ۔ شکایت بمقابلہ گورنر کونسل مدراس اسٹیٹوٹ ۲۱ جلوس جارج سوم
باب ۷۰ دفعہ ۵ و ۳۹-۴۰ جلوس جارج سوم باب ۷۹ دفعہ ۳ ۔ ۴ جلوس جارج چہارم باب
۷۱ دفعہ ۱۷ ۔
از روئے دفعہ ۳ اسٹیٹوٹ ۳۹-۴۰ جلوس جارج سوم باب ۷۹ کے جسمین یہہ حکم ہے
کہ گورنر کونسل مدراس کو صرف وہی معافی حکومت سپریم کورٹ واقع مدراس سے حاصل ہوگی جو
گورنر جنرل اور کونسل کو اختیار سماعت سپریم کورٹ مقام کلکتہ سے حاصل ہے نہ زیادہ اس سے

سوپریم کورٹ مدراس کو ایسا اختیار اوپر گورنر اور کونسل مدراس کے عطا نہین ہوا ہے جیسا اندوسے اسٹیٹوٹ سنہ جلوس جارج سوم باب ایک دفعہ ۵ سوپریم کورٹ کلکتہ کو گورنر جنرل اور کونسل کو دیا گیا ہے۔

۸ مدراس ۔ پیری بنام ... **معاہدہ ۔ فروخت:** کا الفاظ بزمانہ آیندہ ہونیوالا ہو جبکہ حوالگی بجز اُن مال کا معاہدہ مین قائم کرنا ایک ذمہ واری ہم بجانب دوسرے کی ... قبل حوالگی بعض مہینون مین پیشگی دینا روپیہ کا انکار ہوا کر نیسے ۔ ہرجہ

جنوری ۱۸۸۳ء مین ولسن وکمپنی مدراس سے یہہ معاہدہ کیا کہ پیری کمپنی مدراس کو بعض مال قسم خاص کا جو قبل جہاز پر لادنی کے دکہا دیا جایگا بقیمت معین محمولہ یہان بمقام کوکناڈہ زیگر حوالگی باہ اپریل ومئی بشرائط کل روپیہ پیشگی اور ۴ فیصدی بٹہ مقامی بمقام مدراس واجب الادا ہوگا یہہ معاہدہ رقعہ جات خرید وفروخت مین مندرج تھا ۔ یہہ بھی قرار پایا تہا کہ مال اُس جہاز پر جس کو لئے پیری وکمپنی ہدایت کرے بندر کوکناڈہ مین حوالہ کیا جایگا ۔ پیری وکمپنی نے کل زر ثمن جنوری مین ادا کر دیا ۔ ۲۳ مارچ کو پیری وکمپنی نے ولسن وکمپنی کو چٹہی بدین استدعا لکہی کہ مال پر بطریق خاص نشان ڈالا جاوے ۔ ۱۸ مئی کو ولسن وکمپنی نے پیری وکمپنی کو چٹہی لکہی اور اسمین ایک چٹہی ولسن وکمپنی کی بنام اسٹفنسن ونکسن وکمپنی کوکناڈہ ملفوف کی جسمین یہہ استدعا تہی کہ اسٹفنسن ونکسن وکمپنی مال کو جسکی بابت بیان کیا گیا تہا کہ ولسن وکمپنی نے اسٹفنسن نکسن وکمپنی سے خرید کیا تہا اور گودام مین تہا پیری وکمپنی کے اختیار مین رکہے اُس چٹہی مین بہی جو پیری وکمپنی کے نام ولسن وکمپنی کیطرف سے تہی یہہ لکہا تہا کہ مال اُس تاریخ کو گودام مین تہا اُسی تاریخ کو پیری وکمپنی نے اسٹفنسن نکسن کمپنی کو چٹہی لکہی اور اسمین حکم حوالگی مال جسکی نسبت پیری وکمپنی نے تحریر کیا کہ انکو یقین ہے کہ گودام مین ہے ملفوف کیا اور یہہ استدعا کی کہ بطریق خاص نشان کیا جاوے ۔ ۲۵ مئی کو اسٹفنسن نکسن وکمپنی نے پیری وکمپنی کو چٹہی بدین اطلاع لکہی کہ مال انکے تبرضہ مین باختیار پیری وکمپنی کے ہے ۔ ۲۸ مئی کو پیری وکمپنی کے پاس چٹہی پہونچی ۔ ۳۱ مئی کو پیری وکمپنی نے ایک جہاز واسطے لیجانے مال مذکور ودیگر مال کے جو پیری وکمپنی نے اسٹفنسن نکسن وکمپنی وغیرہ سے خرید کیا تھا کرایہ کیا اور اسٹفنسن نکسن وکمپنی کو عیلحدہ بدین اطلاع لکہی کہ جہاز ۱۲ جون کے قریب پہونچیگا ۔ ۵ جون کو پیری وکمپنی نے اسٹفنسن نکسن کو کمپنی کو چٹہی مشعر رسید اُس چٹہی کے تحریر کی جسمین یہہ لکہا تہا کہ صرف ایک جزو اُس مال کا جو جہاز پر لادا جایگا تیار ہے ۔ ۹ جون کو پیری وکمپنی کے پاس اسٹفنسن نکسن

وکمپنی کی چٹھی آئی جسمین لکھا تھا کہ کل مال تیار ہے - ۱۷ جون کو جہاز کلکتہ مین پہونچا - ۱۷ جون کو اسٹفنس ونکسن وکمپنی نے روپیہ کا دینا اور کاروبار بند کر دیا مطابق معاہدہ مال حوالہ نہین کیا گیا تھا جسمین ۱۸ مئی اور ۱۷ جون کے لکھی اسٹفنس ونکسن وکمپنی کے پاس مال حوالگی کیلیے ذہتا - ایک نالش مین جو پیری وکمپنی نے بنام ولسن وکمپنی واسطے دلاپانے قیمت ادا کردہ اور ہرجہ خلاف ورزی معاہدہ حوالگی مال کے دائر کی - ولسن وکمپنی نے یہ حجت کی انتقال حکم حوالگی مورخہ ۱۸ مئی بمنزلہ حوالگی مال کے تھا - تجویز ہوئی کہ چونکہ اسٹفنس ونکسن وکمپنی کا قبضہ اس مال پر جو حوالہ کیے جانیکو تھا نہین تہا اور نہ اُس سے کوئی مال معاہدہ کر متعلق کیا تھا لہذا حکم حوالگی ناقابل تعمیل تہا - تو قبول کیا جانا حکم حوالگی کا منجانب پیری وکمپنی بمنزلہ اس معاہدہ کے تھا کہ اسٹفنس ونکسن وکمپنی پیری کمپنی کو مال مذکور جب تیار ہو حوالہ کرے - اور ذمہ داری اسٹفنس ونکسن وکمپنی کی تہا تو ذمہ داری ولسن وکمپنی کی قایم رہگئی تہی - تجویز ہوئی کہ ایسا معاہدہ مستنبط نہین کیا جا سکتا - تو چونکہ اسٹفنس ونکسن وکمپنی کو بوجہ تسلیم کرنے حکم حوالگی کے اس امر سے انکار نا ممنوع تہا کہ اُنکا قبضہ مال کا بمقابلہ پیری وکمپنی کے ہوا تو اسٹفنس ونکسن وکمپنی بمقابلہ ولسن وکمپنی بری الذمہ ہوگئی اور بدینوجہ پیری وکمپنی کو کوئی چارہ کار بمقابلہ ولسن وکمپنی کے حاصل نہین تہا - تجویز ہوئی (۱) کہ اسٹفنس ونکسن وکمپنی بمقابلہ ولسن وکمپنی کے اسوجہ سے بری الذمہ نہین ہوگئی ہے کہ بیانات اسٹفنس ونکسن وکمپنی غلط تہے (۲) اور اگر اسٹفنس ونکسن وکمپنی بری الذمہ بہی ہوگئی تہی تو اُس سے پیری کمپنی کے حق مین کچہ اثر نہین ہوسکتا (۳) چونکہ پیری کمپنی نے مئی مین جہاز نہین دیا لہذا انہون نے اپنا جزو معاہدہ پورا نہین کیا اور روپیہ وصول نہین کر سکتے ہین - مقدمات بوز بنام شینڈ (لا رپورٹ مقدمات اپیل جلد ۲ صفحہ ۴۵۵) و ریوٹر بنام سلا (لا رپورٹ فیصلجات کامن پلیز جلد ۴ صفحہ ۲۴۹) سے فرق کر کے تجویز ہوئی کہ موجودگی جہاز کی ماہ مئی کوئی شرط ماقبل نسبت اس امر کے نہین تہی کہ پیری وکمپنی روپیہ دلاپاسکے (۴) ولسن وکمپنی نے معاہدہ مذکور ۲۹ جون کو بذریعہ حوالگی سے انکار کرنیکے فسخ کیا اور بدینوجہ پیری وکمپنی وہ مستحق دلاپانے محض قیمت ادا کردہ کی تہی - تجویز ہوئی کہ ولسن وکمپنی مستحق فسخ کرنے معاہدہ کے نہین تہے - یہ بہی تجویز ہوئی چونکہ پیری وکمپنی نے روپیہ پیشگی ادا کر دیا تھا وہ مستحق تہی کہ اُنکو میعاد معقول بعد ۲۹ جون کیواسطے تیاری خرید کرنے دیگر مال کے دیجاوے اور مستحق پانے فرق مابین قیمت قرار یافتہ اور قیمت بازار کے جو یکم جولائی کو تہی بطور ہرجہ خلاف ورزی حوالگی کے تہے -

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۷ - نالش جو عدالت غلط مین داخل کیگئی ہو - واپسی عرضیدعوی ۶۳ … بنام گوندا

ایک نالش مین جو عدالت منصف ضلع مین واسطے دلاپانے بعض اراضی کی دائر کیگئی تھی مدعا علیہم نے بیان کیا کہ مالیت اراضی مدعی ذکم تایم کی ہے اور وہ عدالت کی حد اختیار متعلق سے بہت زیادہ ہی - بر طبق تحقیقات منصف کو یہہ بیان صحیح معلوم ہوا اور منصف نے بذریعہ حکم واپسی عرضی دعوی مدعی کو بغرض پیش کرنیکے عدالت اعلی مین واپس دیا جاتی - جب عرضی دعوی عدالت ماتحت مین پیش کیگئی تو جج ماتحت نے بابت مقدمہ جگجیون جاورداس سیٹہہ بنام غند رمعلی راندین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۴۰ نالش کو ڈسمس کیا - تجویز ہوئی کہ جو ضابطہ منصف نے اختیار کیا صحیح تھا -

ایکٹ متعلق ترقی شہرات ۱۸۷۱ء دفعات ۱۳۰ و ۱۳۹ - سڑک واقعہ شہر - مداخلت قبضہ ۶۴ ہنومنتیا بنام پریزیڈنٹ میونسپل کمشنران اننتاپور

جایداد خاص - بار ثبوت -

ہنومنتیا مالک ایک مکان کا شہر اننتاپور مین تھا کہ جس مین ایکٹ متعلق ترقی شہرات ۱۸۷۱ء مین متعلق کر دیا گیا تھا - بابت ۱۸۸۱ء مین میونسپل کمشنران نے بتعمیل دفعہ ۱۳۹ ایکٹ مذکور ایک اپیل جو ہنومنتیا کے مکان کی اسر ادیوار مدان سے بڑہکر کسی راست عامہ پر آگیا تھا منہدم کرادیا - ہنومنتیا نے یہہ ثابت کیا کہ اپیل مذکور پچاس سال سے موجود تھا - تجویز ہوئی کہ فعل میونسپل کمشنران کا ناجایز تھا -

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۳۸۸ - کفاف - قید بعوض نادہندگی - بعد کو آمادہ ہونا ۷۰ بیاچا بنام سودی رینا تی

بعد کو - حکم سزا کا قطعی ہونا -

حکم قید کا جو حسب دفعہ ۴۸۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے بحالت تعمیل نکرنے حکم ادائے کفاف کے صادر ہو قطعی ہی - اور وہ شخص جس نے کفاف نہین ادا کیا بالقایہ ادا کرنے سے مستحق رہائی کا نہین ہوتا -

حقیت خدمتی - ضبطی - اطلاع - ۷۳ لشمی بنام چندری

جب اراضی جس پر قبضہ بطور حقیت خدمتی کے ہو حسب مرضی عطا کنندہ کے قابل ضبطی ہو تو قابض اراضی بلا اسکے کہ اطلاع مناسب اراضی کے چہوڑ دینے کی دی جاوے بیدخل نہین ہوسکتا -

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۷۵ - دستبرداری نالش - تقسیم - منتقل الیہم فریق مقدمہ کئے گئے ۷۵ ہیرانا بنام سدا شیوو

بار ثبوت۔

ایک ہندو نے نالش واسطے تقسیم جایداد خاندانی کے بنام اپنے باپ بھائیوں کے اور چند دیگر اشخاص کے کی کہ جن کے ہاتھ بیان کیا گیا کہ باپ نے بہت سے اجزا جایداد مذکور کے باوقات مختلف ناجایز طور پر منتقل کر دیئے گئے تھے۔ تجویز **ہوئی** کہ بہتر طریقہ عدالت کے لئے یہہ ہے کہ حسب دفعہ ۵۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ہر انتقال کی نسبت علیحدہ علیحدہ تجویز ہونیکا حکم صادر کرے۔ ایسی نالش مین جو ایک ہندو نے باعتراض نسبت ایک انتقال جایداد خاندانی کے جو اُسکے باپ نے کیا ہو دائر کرے بار ثبوت اس امر کا کہ انتقال مذکور بیٹے پر واجب التعمیل ہے نہ بہ اُن اشخاص کے ہے جو دعویدار فایدہ اُس انتقال کے ہون۔

نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۱۰ صفحہ ۹۰ و بمبئی جلد ۷ صفحہ ۲۰۰ و مدراس جلد ۸ صفحہ ۴۱ و مدراس جلد ۸ صفحہ ۴۸۸ و مدراس جلد ۸ صفحہ ۷۴ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۴۰۰۔

۷۷
اودالا بنام کپو

امر تجویز شدہ۔

بحث امر تجویز شدہ کا فیصلہ از روئے ڈگری کے ہونا چاہئے اور نہ از روئے تجویز کے۔

سنہ ۱۸۷۸ء مین اودالا نے کپو وغیرہ پر نالش باین دعوی دائر کی کہ استحقاق اُنکا نسبت ایک اراضی کے قرار دیا جاوے اور حکم امتناعی اس مضمون سے صادر کیا جاوے کہ اُسکے قبضہ مین مزاحمت نہو۔ کپو نے بذریعہ خریداری کے مرتہن سے دعوی جزو اراضی مذکور کا کیا منصف نے ڈگری بحق اودالا صادر کی اور یہہ ڈگری برطبق اپیل جج ضلع نے بحال رکھی لیکن اپنی تجویز مین جج ضلع نے یہہ تحریر کیا کہ کپو کے دعوی کی نسبت تجویز نہین کیگئی اگر اُسکو کچہہ دعوی ہو تو نالش جدید دایر کرے سنہ ۱۸۸۱ء مین کپو نے اودالا پر نالش واسطے دلاپانے اراضی مذکور کے کی کہ جسکا وہ دعویدار از روئے خریداری کے مرتہن سے تھا۔ اودالا نے یہہ عذر کیا کہ اوجہ ڈگری نالش سابق کے دعوی امر تجویز شدہ تھا منصف ضلع نے اور برطبق اپیل جج ضلع نے یہہ تجویز کی کہ دعوی امر تجویز شدہ نہ تہا اور ڈگری بحق کپو صادر کی۔ ہائیکورٹ سے برطبق اپیل یہہ **تجویز ہوئی** کہ چونکہ ڈگری مین حق کپو کا دائر کرنے نالش جدید کا محفوظ نہین رکہا گیا لہذا عذر امر تجویز شدہ کا جایز ہے۔ لیکن نظر بحالات کپو کو عدالت ضلع سے درخواست

کرنیکا موقع دینا چاہئے کہ ڈگری مقدمہ سابق کی مطابق تجویز کے کردیجاوے چنانچہ ایسا کیا گیا اور ڈگری عدالتین ماتحت کی بحال رہی۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ [illegible]۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۴۴ - ایکٹ میعاد سماعت ضمیمہ ۲ ۱۱ و ۱۳۔ ۸۲ دیا سامی بنام سنامیا

جس حالت مین کہ درخواست بموجب دفعہ ۲۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کیواسطے قبضہ جایداد کے گذری اور نامنظور ہوگئی اور سایل نے حکم نامنظوری درخواست سے ایک سال سے زیادہ عرصہ کے بعد نالش واسطے دلاپانی جایداد کے دائر کی۔ تجویز ہوئی کہ نالش مین مدار آیا ۱۳ ضمیمہ ۲ - ایکٹ میعاد سماعت ہند ۱۸۷۷ء عارض نہین ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۳ صفحہ [illegible] بمبئی جلد ۵ صفحہ [illegible]۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳ - ڈگری عدالت مجاز [illegible] تجویز شدہ۔ ۸۳ پتہویا بنام سلی مما

۱۸۷۵ء مین پتہویا نے عدالت منصفی مین [illegible] ایک [illegible] مکان کے اور واسطے دلاپانی باقی [illegible] نالش کی سلی مما [illegible] اور دعوی مکان کا بموجب ہبہ نامہ کے کیا۔ مالیت جایداد مندرجہ ہبہ نامہ کی حد اختیار سماعت عدالت منصفی سے زیادہ تھی نالش ڈسمس ہوئی لیکن بر [illegible] اپیل دعوی سلی مما جب ہبہ نامہ کی نسبت تجویز ہوکر دعوی مذکور نامنظور ہوا اور پتہویا نے ڈگری واسطے اراضی کے حاصل کی ۱۸۸۱ء مین سلی مما نے پتہویا پر نالش واسطے دلاپانے کل جایداد مندرجہ ہبہ نامہ کے دائر کی۔ تجویز ہوئی کہ ڈگری سابق مانع دعوی مکان متجانب سلی مما کے تھی پتہویا کیطرف سے یہہ حجت کیگئی کہ ہبہ نامہ ناجایز تھا۔ تجویز ہوئی کہ نسبت جواز ہبہ نامہ کے ڈگری عدالت منصفی کی حسب منشائے دفعہ ۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء کی ڈگری عدالت مجازہ نہ تھی پس سلی مما واسطے کے جایز ثابت کرنے اور باقی جایداد مندرجہ ہبہ نامہ کا دعوی کرنیسے ممنوع نہ تھا۔

ایکٹ اسٹام ضمیمہ ۱۱ - پرامیسری نوٹ - تمسک ٹکٹ منقش - کاغذ منقش - قاعدہ ۹ (الف) قواعد گورنمنٹ ہند مورخہ ۲۴ فروری ۱۸۸۱ء۔ ۸۴ تصوابجب [illegible] ایکٹ اسٹام

بذریعہ ایک دستاویز مورخہ ۸ مارچ ۱۸۸۱ء کے جو مضمون سے ایک پرامیسری نوٹ معلوم ہوتی تھی اور جسپر گواہی بیت گواہان کی تھی اور ۲ ر کا ٹکٹ منقش لگا ہوا تھا زید فریق اقرار ادا کرنے مبلغ [illegible] کا قبل ایک خاص تاریخ کے کیا۔ تجویز ہوئی کہ دستاویز

زکورۂ بالا مشترک تہی اور واسطے اغراض دفعہ ۴۳ ایکٹ اسٹامپ مجریہ ۱۸۷۹ء کا بطور دستاویز بلا اسٹامپ کے تصور کرنی چاہیے۔ بذریعہ دستاویز مورخہ ۲۴ جون ۱۸۷۹ء کی جسپر ایک ٹکٹ چپانیکی لگا ہوا تہا اور جو مضمون سے پامیسری نوٹ پائی جاتی تہی اور جسپر دستخط گو اہونکی تہی دینے والوں یا اسکے حاکم سے بند الطلب مبلغ ... روپیہ کا اقرار کیا۔ تجویز ہوئی کہ یہ دستاویز مشترک نہتی بلکہ پرامیسری نوٹ تہی۔

۸۹ چناکشی بنام ...

دہرم شاستر۔ لڑکا جو پیدا نہین ہوا تہا بسبب جائداد موروثی کے بذریعہ وصیت نامہ باپ کے زائل نہین ہو جاتا۔

بموجب دہرم شاستر کے جو اسوقت ماں کے پیٹ مین ہو اسکے حق ... اس جائداد موروثی کے بذریعہ وصیت نامہ باپ کے زائل نہین ہو سکتا۔ سوال۔ آیا یہ قاعدہ انتقال بعوض قیمت سے متعلق ہوگا یا نہین۔

نظائر متعلق۔ مدراس جلد ۶ صفحہ ... مدراس جلد ۱۶ صفحہ ...

۹۳ سبرانیا بنام ابو...

دہرم شاستر۔ بیع منجانب بیوہ بتجاوز اختیار۔ نالش منجانب وارثان مابعد واسطے منسوخی ... اراضی مبیعہ کے زر سود کی ادائی ... روپیہ کے جو جائداد پر قرض دیا گیا ہو ڈگری انفکاک۔

ایک ہندو کی بیوہ نے اپنے شوہر کی جائداد کے ایک جزو کو مدعا علیہا کے ہاتھ بعوض ایک ایسی رقم کے فروخت کی کہ جو قیمت بازاری سے کم تہی اور ... سے زیادہ تہی کہ جسکا بذریعہ بیع کے حاصل کرنا اسکے واسطے جائز تہا۔ مدعیان نے جو وہ شخص ہین جو بعد ... وارثان مابعد مستحق جائداد کی تہی بعد وفات بیوہ کے واسطے دلاپانے دوتہائی اراضی مبیعہ کی خریدار ... اور واسطے دلائے ثلث اس رقم کے جسکا حاصل کرنا بیوہ کیواسطے جائز تہا نالش دائر کی۔ تجویز ہوئی کہ مدعیان مستحق ادائی منقدمہ کی نہین۔

۹۴ رجیا بنام سری پہتی

دہرم شاستر۔ نان ونفقہ۔ نالش واسطے تخفیف شرح کے جو اندر ڈگری کے دلائی گئی ہو۔

سری پہتی نامی ایک ہندو عورت نے ڈگری بابت نان ونفقہ کے ایک خاص شرح سے اپنے خسر رامور چیٹی پر حاصل کی۔ بعد وفات رامور چیٹی کے رجیا نے جسکو رامور نے بعد ڈگری کے گود لیا تہا سری پہتی پر نالش واسطے تخفیف شرح مین نان ونفقہ کے اس بنا پر کی کہ مالیت جائداد رامور کی جو اسکے ہاتھ مین آئی بہت کم ہو گئی تہی۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ جائداد بوجہ افعال ارادی رامور چیٹی و رجیا کے کم ہو گئی ہے لہذا دعوی

منظور نہین ہو سکتا ۔

۹۷ **ایکٹ** دیوالیہ ۱۸۴۸ء جلوس وکٹوریا باب ۲۱ دفعات ۴۷ و ۵۱ ۔
(رپ بیل محسن بنام فرڈمرکڈیم ہند یا لندن و چین)

بذریعہ ایک حکم کی جو بموجب احکام اسٹیٹیوٹ ۱۸۴۸ء جلوس وکٹوریا باب ۲۱ کی صادر کیا گیا تہا یہہ ہدایت کیگئی تہی کہ مدیون دیوالیہ مستحق اپنی بارت کا نسبت تمام قرضجات مندرجہ اپنی فہرست کے سوائے وعلاوہ اُس قرضہ کے ہے جو ایک دائن خاص کو واجب الادا ہی اور نسبت اس قرضہ کے دیوالیہ مستحق بری کئے جانیکا اُسیوقت ہوجائیگا کہ وہ برطبق نالش دائن کی چہہ مہینے تک حراست مین رہے اور یہہ بہی حکم دیا گیا کہ دیوالیہ بابت اس قرضہ کے چہہ مہینے تک حراست مین بہیجا جائے ۔ **تجویز ہوئی** کہ حکم بہر رگی داخل اس اختیار کے ہے جو عدالت کو از روئے دفعات ۴۷ و ۵۱ اسٹیٹیوٹ ۱۸۴۸ء جلوس وکٹوریا باب ۲۱ کے دیا گیا ہے ۔

۹۹ **مجموعہ** ضابطہ دیوانی دفعات ۳۱۲ و ۳۱۵ ۔ واپسی زرثمن ۔ ایکٹ حد سماعت ضمیمہ ۲ مد ۱۶۶
(ہنورام بنام راما)

بموجب دفعہ ۳۱۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی مشتری نیلام صیغہ اجراء ڈگری کو یہہ منصب ہے کہ نسبت منظوری نیلام کے عذر کرے اور اُسکے قطعی ہونیکو روکے اور بموجب دفعہ ۳۱۵ کی اُسیرہ کو اختیار ہے کہ منظوری نیلام کی درخواست واپسی زرثمن کی اس بنا پر کرے کہ بذریعہ نیلام کے کچہہ منتقل نہین ہوا ۔ لیکن اس امر کے کہ مشتری حسب فقرہ ۲ دفعہ ۳۱۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے مستحق واپسی زرثمن کا ہو یہہ ضرور نہین ہے کہ عدالت نے دیگر کارروائیاں ستاین یہہ تجویز کی ہو کہ مدیون ڈگری کا کوئی حق قابل فروخت اُس جایداد مین نہین تہا جو ظاہر نیلام کیگئی یا کہ مشتری نے قبضہ واقعی حاصل کیا ہو اور وہ اُس سے محروم کیا گیا ہو ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۹ صفحہ ۴۳۹ ۔

۱۰۱ **مجموعہ** ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۱۵ ۔ واپسی زرثمن ۔
(سنہی ہو یین بنام ویزتیل ہو یکن)

برطبق گذرنے درخواست واپسی زرثمن حسب دفعہ ۳۱۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے چونکہ منصف کی یہہ رائے ہوئی کہ مشتری نے بسازش مدیون ڈگری کے قیمت اراضی بوقت نیلام اوسکی قیمت واقعی سے اسلئے بہت زیادہ بڑہادی کہ دیگر جایداد مقروقہ الیفائے ڈگری کے لئے نیلام نہ کیجائے لہذا حاکم موصوف نے درخواست کو سوائے رقم ص کے جو بالیت مظہرہ مدیونان ڈگری کے حق واقع اُس اراضی کی تہی جو ڈگریدار نے نیلام کرائی تہی نامنظور کیا

تجویز هوئی که چونکه مدیونڈگری کا کوئی حق اراضی مذکور مین مشتهر نہین تہا لہذا مشتری مستحق ہے کہ روپیہ واپس پائے جو ڈگریدار کو ادا کیا گیا تہا۔

نظائر متعلقه الہ آباد جلد ۱۳ صفحه ۲۰۳

۱۰۴ (تفصیل حسب دفعہ ۲۴ ایکٹ اسٹامپ ...) ایکٹ اسٹامپ ضمیمہ ا دفعہ ۴۴ (ب) - دفعہ ۳ (۱۳) ضمیمہ ا دفعہ ۴۹ (۵) (ج) (۱) رہن - تفویض کافی استادہ کی -

بذریعہ ایک اقرارنامہ کے جو یکم ستمبر ۱۸۸۶ء کو تحریر ہوا عمرو نے بمعاوضہ مبلغ الــ؎ کے جو بکر نے اوسکو قرض دیئے بکر کو کل فصل کافی جو اسوقت ایک خاص علاقہ پر استادہ تہی انتقال منجملہ اور امور کیواسطے اطمینان ادائے اُس روپیہ کے جو قرض دیا گیا تفویض کی یہہ معاہدہ ہوا کہ عمرو کو چاہیئے کہ فصل کو تیار ہونے تک کاشت کرے اور اوسکو بکر کے حوالہ کرے - تجویز هوئی کہ یہہ دستاویز رہننامہ ہے اور اُسپر رسوم حسب دفعہ ۴۴ (ب) ضمیمہ ا ایکٹ اسٹامپ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ء قابل ادا ہے

۱۰۵ (... بنام ...) وہرمشاستر - وراثت - سوتیلی ماں چچا -

بموجب اُس وہرمشاستر کے جو پریزیڈنسی مدراس مین جاری ہے سوتیلی ماں نزدیکی سوتیلے لڑکے کا بترجیح چچا کے نہین پاتی ہے مقدمات کمار ریلا بنام ویران گوڈن (انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۹) ومتال بنام ونیگا لکشمی امال (انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۳۴) ناپسند کیئے گئے -

نظائر متعلقه کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۱۲۰۸ و مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۴۰۱ و مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۱۳۰۱ و مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۵۰۷ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۳۳۴ -

۱۳۰ (سکرٹری آف اسٹیٹ ہند بنام ... نارائین ...) ایکٹ وصول لگان دفعات ۴ و ۵۴ و ۴۷ - نیلام بعلت باقیات مالگذاری - ذمہ داری کل کہیتون کی جو داخل پٹہ ہون -

بذریعہ منظور کرنے پٹہ رعیت واری کے زمیندار ہر کہیت کو جو پٹہ مذکور مین داخل ہو بطور کفالت کل تشخیص کے گرو کرتا ہے - چند کہیت جنپر مالگذاری علیحدہ علیحدہ تشخیص ہوئی تہی بذریعہ ایک پٹہ کے بقبضہ کنداپن تہے - چونکہ ادائے مالگذاری مین منجانب کنداپن قصور واقع ہوا لہذا ایک کہیت نمبری کہیت ہائے مذکور کے جسکا مالک نارائین تہا بموجب ایکٹ وصول مالگذاری کے قرق کیا گیا نارائین نے یہہ دعوی کیا کہ بابت اُس تشخیص کے جو

کہیت مذکور پرتی رہ واگذاشت کیا جائے۔ دعوی نامنظور اور کہیت نیلام ہوا۔ ایک نالش مین جومدعا نے واسطے منسوخی نیلام کے دائر ہوئی یہہ تجویز ہوئی کہ نیلام ہا یرتہا نظائر متعلق مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۵۴ و الٰہ آباد جلد ۱۴ صفحہ ۲۴۴ و مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۰ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۰۷۔

۱۴۲ **دہرم شاستر** ۔ وراثت ۔ سوتیلی ماں ۔ سگوتر سپنڈ ۔ ... بنام ...

مطابق دہرم شاستر مروجہ پریزیڈنسی مدراس کے سوتیلی ماں کو کاذ ... بیٹے کی ذات بترجیح ... باوا کے بہائی کے پوتے کی نہین ہوتی ہے۔

۱۴۱ **حد سماعت** ۔ حکم ... ۱۸۵۹ء بموجب مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۵۹ء دفعہ ۲۰ ... چلا بنام ... چودہری

نالش جو بعد ایک برس کے ... مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۵۹ء ... دفعہ ۲۴۴ ... حد سماعت مصدرہ ۱۸۵۹ء ... ۱۱ ۔

ایک حکم ۱۰ اگست ۱۸۷۶ء بموجب دفعہ ۲۴۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۵۹ء منسوخی وخل دہانی ایسی ڈگری کے صادر ہوا جو بنام ... تہی اور جسکو ڈگریدار نے خرید کیا تہا۔ ڈگریدار نے نالش واسطے اثبات اپنے حق متعلق اراضی مذکور کے ۱۸۸۱ء تک دائر نہین کی تجویز ہوئی کہ منسوخی دفعہ ۲۴۶ مجموعہ مذکور سے جو یکم اکتوبر ۱۸۷۷ء کو عمل مین آئی۔ حکم ۱۰ اگست ۱۸۷۶ء کی وہ تاثیر جو اوسکو بوقت صادر ہونے کے حاصل تہی جاتی نہین رہی۔ اور بدینوجہ نالش مین تمادی عارض ہے۔ مقدمہ کیلاش چندر پال چودہری بنام پریوناتہہ چودہری (انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۶۱۰) و مقدمہ گوپال چندر بنام مہیش چندر پال (انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۲۴۰) سے فرق ظاہر کیا گیا۔

۱۴۳ **ڈگری** ۔ اجرائے ڈگری ۔ حد سماعت ۔ ڈگری بابت قبضہ مشروط با دائے زر رہن و لاگت ترقیات ۔ ڈگری قطعی بوقت متحقق ہونے مالیت ترقیات کے ۔ ... بنام ...

ایک ڈگری مشعر انفکاک ملابار کانم (رہن) مین ۱۲ دسمبر ۱۸۷۹ء کو یہہ حکم ہوا کہ مدعا علیہم مدعی کو اگر مدعا علیہ نمبر ا کو زر رہن اور مالیت ترقیات جو بصیغہ اجرائے ڈگری تجویز کیجاویگی اون مدعا علیہم کو جو مستحق تجویز ہون ادا کرے قبضہ دین ۔ ۲۰ اگست ۱۸۸۲ء کو مدعی نے درخواست اجرائے ڈگری گذرانی اور ۲۴ ستمبر ۱۸۸۲ء کو یہہ حکم صادر ہوا کہ اگر مدعی عدالت مین زر رہن

اور مالیت ترقیات جو اسوقت متحقق ہو گئی تہی ادا کرے اجرا ڈگری کیجائے۔ چونکہ مدعی نے زر ڈگری [illegible] جمع کرنیسے قاصر رہا لہذا درخواست اجرا ڈگری ۱۰ نومبر ۱۸۸۱ء کو خارج ہوئی۔ ۹ دسمبر ۱۸۸۱ء کو مدعی نے پہر درخواست اجرا ڈگری گذرانی اور یہہ عذر ہوا کہ درخواست مین تمادی عارض ہے۔ **تجویز ہوئی** کہ درخواست مین تمادی عارض نہین ہے۔ مقدمہ ولدا بیبن بنام مجید النسا (انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۴۲۹) پسند کیا گیا۔

۱۴۰ بمعاملہ درخواست پال ڈی کروزہ بینڈا نمبر

مجموعہ تعزیرات دفعات ۱۹ و ۳۰ — ۵۰۰ — ۵۰۱ — متعلق [illegible] سے خارج کیا جانا منجانب [illegible] [illegible] [illegible] فوجداری مقدمات اسوقت تک کے لئے ملتوی کیگئے ہین کہ مستغیث ناجوازی [illegible] کی عدالت دیوانی مین ثابت کرے۔

جس حال مین کہ [illegible] [illegible] رہنے سے [illegible] خلاف اختیار ہو یا [illegible] [illegible] [illegible] فرقہ مذہبی سے خارج ہونا ہے اور جسحال مین کہ احکام مذکورہ الف قانون [illegible] [illegible] کسی مین ایسے نتائج پیدا ہون کہ جنکی امتناع غرض ایسے قانون فوجداری کے مقصود ہے تو عدالتہائے فوجداری کو یہہ اختیار نہین ہے کہ اختیار سماعت [illegible] انکار کرین ایک [illegible] استغاثہ نے مجسٹریٹ سے یہہ شکایت کی کہ ملزمان نے [illegible] اختیار سے اوسکو [illegible] ناجایز فرقہ سے خارج کرنیکی دہمکی اس غرض سے دی کہ وہ اظہار اپنے حقوق قانونی کا جو باہت نالش دیوانی متعلقہ جایداد ایک گرجا کے [illegible] اوس سکو فرقہ سے خارج کر رہا ہے **تجویز ہوئی** کہ بلحاظ حالات مجسٹریٹ کے لئے مناسب طریقہ یہہ تھا کہ تجویز مقدمہ اسوقت تک ملتوی رکہے کہ مستغیث عدالت دیوانی مین ناجوازی فعل اشخاص [illegible] اختیار کلیسیا کے ثابت کرے۔

۱۴۷ ایگو بنام

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۴ — وجہ نالش تجویز دعوی۔ نالشات علیحدہ بابت ایسے لگان کے جو بابت سالہائے متواتر کے واجب الوصول ہو۔

سایلان نے دو نالشات ایک عدالت مطالبہ خفیفہ مین ایک ہی روز دایر کی واسطے دلاپانے ایسے لگان کے جو بابت دو سال متواتر کے بموجب ایک ہی پٹے کے واجب الوصول تھا اور کلیہ مجموعہ دونون دعوی کا حد اختیار سماعت عدالت متعلقہ الیہ سے زیادہ تہا نالش بابت لگان اول سال کے حسب دفعہ ۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی اس بنا پر ڈسمس ہوئی کہ دعوی مذکور نالش متعلقہ لگان سال دوم مین شامل ہونا چاہئیے تھا۔ **تجویز ہوئی**

کہ چونکہ سائلان کی یہہ نیت نہین ہے کہ دولون دعاوی مین سے کسی دعوی کو ترک کرین لہذا صحیح طریقہ یہہ ہی کہ اُنکو اجازت ہو کہ دولون نالشات کو واپس لے لیں اور ایک نالش جدید عدالت مجاز مین دایر کرین۔

۱۴۹ سیوبلی بنام ۳ؔ۴ — **نشان** حرفہ استعمال بازار ملک غیر مین ترک۔ امتناع بذریعہ طریق عمل۔

ایسی قبضہ اور استعمال نشان حرفہ سے ایک بازار مین کہ جس سے اُسمین حق پیدا ہو اُسکے مالک کا حق بلا شرکت غیری بابت نشان حرفہ مذکور کے دیگر بازارونمین قایم رہتا ہے گو مالک نے اُن بازارون مین اُسکو استعمال نہ کیا ہو۔ کسی نشان کے نشان حرفہ قایم ہونیکے لئے یہہ ضرور ہے کہ نشان مذکور بطور ایسی علامت کے ایجاد کیا گیا ہو کہ اُسکے ذریعہ سے کسی خاص قسم کا مال بطور مال اُس قسم کے جو کسی خاص کارخانہ دار یا تاجر سے بنایا یا منتخب کیا ہو میز کیا جاے۔ جسحال مین کہ مدعیان نے بذریعہ اپنے طریق عمل کے مدعاعلیہ کو یہہ باور کرایا کہ وہ کسی حق کا دعوی نسبت ایک خاص نشان حرفہ کے نہین رکھتے ہیں اور مدعاعلیہ کو اختیار ہے کہ نشان مذکور کو بطور خود اپنے نشان کے اختیار کرے۔ اور مدعاعلیہ نے اوسکو اختیار کیا اور بذریعہ اپنی کوشش کے یہہ بات حاصل کی کہ ہند کے بازار مین اُسکو عموماً پسند کرنے لگے۔ **تجویز ہوئی** کہ مدعیان مدعاعلیہ کے اس حق سے انکار کرنیسے ممتنع ہین کہ وہ نشان حرفہ مذکور کو بازار ہند مین استعمال کرے۔

۱۶۴ کرشنا بنام وینکٹما — **ایکٹ** وصول لگان دفعہ ۱۱ معاہدہ ضمنی۔

درحالیکہ ایک زمیندار نے چند سال تک لگان بشرح خاکی ایک اسامی سے بابت بعض اراضی کے قبول کیا اسامی پر نالش واسطے مقبول کرانے پٹہ کے بشرح باغ اس بنا پر دائر کی کہ اسامی نے فصل بذریعہ ایسی پانی کے کاشت کی جو چاہ تعمیر کردہ اسامی سے لیا گیا تہا **تجویز ہوئی** کہ حسب مراد دفعہ ۱۱ ایکٹ وصول لگان یہہ معاہدہ ضمنی تہا کہ لگان بشرح خاکی قبول کیا جائیگا اور بدینوجہ مدعی مستحق نہین تہا کہ شرح لگان کو اضافہ کرے کیونکہ ترقی حیثیت اسامی کے خرچ سے عمل مین آئی تہی۔

۱۶۷ نارسی مولو بنام سوہنا — **ایکٹ** رجسٹری ۱۸۷۷ء دفعات ۴۹، ۵۰۔ اطلاع۔ فریب۔ بیعنامہ غیر رجسٹری شدہ جسکی رجسٹری لازمی ہو مقابلہ اسی قسم کے بیعنامہ رجسٹری شدہ کے۔

ز نے سوہنا کے ہاتھ ۱۸۸۳ء میں اراضی بعوض مبلغ للعصہ کے بیع کی اور اُسپر

قابض کر دیا سنہ ۱۸۷۹ء مین رمنا نے وہی اراضی نارسی مولو کے ہاتھ بعوض مبلغ للعہ کے بیع کی۔ نارسی مولو نے اپنے بیعنامہ کی رجسٹری کرائی سومنا کا بیعنامہ رجسٹری نہین ہوا تھا سنہ ۱۸۸۰ء مین سومنا نے نارسی مولو پر واسطے تنسیخ بیعنامہ نارسی مولو کر بنا پر فریب نالش کی عدالت ماتحت نے یہہ تجویز کی کہ بیعنامہ نارسی مولو کا فریبا و سازشا تحریر ہوا تھا اور دعوی کو ڈگری کیا۔ بطبق اپیل دوم یہہ تجویز ہوئی کہ چونکہ علاوہ اطلاع و علم قبضہ کے دیگر وجوہ واسطے اس تجویز کے موجود نہین کہ بیعنامہ نارسی مولو کا سازشا تحریر ہوا تھا لہذا فیصلہ صحیح تھا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۴۵ اور مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۱۸

۱۶۹ سی نال بنام ایڈمنسٹریٹر جنرل مدراس

دہرمشاستر۔ ازدواج۔ طلاق۔ تبدیل مذہب۔ پتت ہو جانا۔ وفات شوہر کی بحالت خارج از برادری ہونیکے۔ انفساخ ازدواج۔ نالش بجانب بیوہ واسطے دلا پانے ترکہ شوہر کے۔ سنہ ۱۸۵۰ء مین کرسٹنا ماہ سی نال سے شادی کی تہ رہ در نو برس تہر کرسٹنا بعد ازان عیسائی ہوگیا سنہ ۱۸۸۱ء مین کرسٹنا مر گیا اور سی نال نے اسکے ترکہ کا دعوی کیا

تجویز ہوئی کہ بموجب دہرمشاستر کے کرسٹنا اس حالت مین مرا کہ جب وہ برادری سے خارج تہا اور پتت ہوگیا تہا اور چونکہ اس نے پراشچت نہین کیا تھا لہذا ازدواج قطعا فسخ ہوگیا اور کوئی حق وراثت سی نال کو حاصل نہین ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۹ صفحہ ۳۷۴

۷۵ پاروتہی بنام منار

ازالہ حیثیت عرفی۔ توہین زبانی۔ نالش بابت گالی کے بلا اظہار کسی خاص ہرجہ کے مقیاس ہرجہ

وہ قاعدہ قانون انگلستان جس کے رو سے سوائے خاص صورتون کے نالش ہرجہ بابت ہتک زبانی کے بجز اس صورت کے کہ ہرجہ خاص بیان کیا گیا ہو نہین ہوسکتی کسی بنا معقول پر مبنی نہین ہے اور اسکو عدالتہائے برٹش انڈیا کو اختیار نہین کرنا چاہئے۔ اگر الفاظ ہتک آمیز ایسی حالات مین استعمال کئے جاوین کہ جن سے مدعیکو یہہ خیال کرنیکی وجہ معقول ہو کہ اسکی عزت مین فرق آیا اور اس امر کے یقین ہونیکی وجہ سے اسکو تکلیف ہو تو مدعی استحقاق ہرجہ دلا پانیکا بلا ثبوت واقعی اس نقصان کے جو ہوا ہو رکہتا ہے۔ **تجویز ضمنی**۔ بابت گالی یا الفاظ غصہ کے نالش نہین ہوسکتی لیکن بابت ہتک زبانی کے جو عمدا تا ۱

قابل الزام ہو نالش ہوسکتی ہے۔ ہر جہ تنبیہی نہین دلانا چاہیے اور ہرجہ دلانے مین دنیاوی مسئلہ ایسے کہ مدعا علیہ بے پروائی سے عمل کرے اور ایسی حالت کے کہ وہ عمداً عمل کرے فرق رکھنا چاہیے صورت آخر الذکر مین مدعی مستحق پورے معاوضہ کا بابت اُس تکلیف کے ہے جو اُسکو ہوئی ہو اور صورت اول الذکر مین ایک ایسی رقم کا مستحق ہے جو واسطے ثابت کرنے اس امر کے کافی ہو کہ وہ اُن الزامات سے جو لگائے گئے تھے بری ہے۔

نظائر متعلقہ … جلد … صفحہ … جلد … صفحہ …

۱۸۴ **رجسٹری**۔ دستاویز نا قابل رجسٹری شدہ معاہدہ ادا کرنے روپیہ کا مشروط اوپر بیدخلی کے نالش بلا انفصال نہیں لگیگی۔

بذریعہ ایک دستاویز غیر رجسٹری شدہ کے عمرو نے یہہ اقرار کیا کہ بکر ایک اراضی پر واسطے چند سال کے قابض رہے تاکہ قرضہ … منافع سے کہ جسکی ایک رقم معین قرار پائی تھی پٹ جاوے اور یہہ قرار پایا تھا کہ اگر اس اثنا مین بکر کے قبضہ مین فتور واقع ہو تو عمرو بقیہ زر اصل جو اُسوقت واجب ہو اور سود تاریخ قرضہ سے ادا کرے گا۔ بکر بیدخل کیا گیا تب اُس نے عمرو پر نالش برنباے معاہدہ ادا کے دایر کی۔ **تجویز ہوئی** کہ چونکہ معاہدہ ادا کا انحصار بنا بر معاہدہ کے تھا جو بوجہ نہونے رجسٹری کے ثابت نہین ہوسکتا لہذا وہ ڈگری نہین پا سکتا۔

۱۸۵ **رہن بیع بالوفا** ۱۸۳۲ء۔ آئین ۴ ۱۸۰۲ء مسلمان راہن تھا

۱۸۳۲ء مین ایک مسلمان نے کچھ اراضی اس شرط سے رہن کی کہ اگر زر قرضہ اندر آٹھ سال کے ادا نہو تو مرتہن بعد اس زمانہ کے اراضی کا متصرف بطور خرید کے ہو جاوے ۱۸۴۲ء مین ایک سال فک الرہن کی رجوع ہوئی **تجویز ہوئی** کہ استحقاق مرتہن بوجہ شرائط معاہدہ بوجہ ادا نہونے روپیہ اندر میعاد معینہ کے مستقل ہوگیا۔ آئین ۴ ۱۸۰۲ء مین جو ذمہ داری مرتہن حساب منافع کے دینے کی ہے وہ رہن بیع بالوفا کو بعد اختتام میعاد فک الرہن کے اسصورت مین کہ مرتہن کوئی حساب منافع کا نہ دیوے بیع قطعی ہونیکی مانع نہین ہے۔ قاعدہ سنہ … مقدمہ … صاحب جلد ۳ صفحہ ۱۰۰ متعلق اُسی رہن کے ہے جو کسی مسلمان نے کیا ہو۔

۱۹۱ **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعات ۵۴۴ و ۳۰۳۔ اپیل بنا راضی ڈگری اپیل منجانب ایک فریق مقدمہ کے جس نے ڈگری ابتدائی کی ناراضی سے اپیل نہین کیا۔

شیشادری نے کرشنان کے پاس اراضی بعوض ایک قرضہ کے رہن کرکے اس اراضی کو ویرادن کے ہاتھ فروخت کر دیا جس نے قرضہ ادا کرنیکا وعدہ کیا۔ کرشنان نے اس بیان سے کہ چینا نے یہہ وعدہ کیا تھا کہ یا تو ویرادن سے قرضہ ادا کرا دونگا یا اپنی خاص اراضیات کا رہن واسطے اطمینان ادائے قرضہ کے تحریر کر دونگا اور یہہ کہ ویرادن نے مجھکو بیدخل کر دیا نالش بنام شیشادری اور ویرادن اور چینا واسطے دلاپانے قرضہ کے بنیلام اراضی مرہونہ سے اور واصلات ویرادن سے اور خرچہ شیشادری اور ویرادن اور چینا سے دائر کی۔ منصف ضلع نے روپیہ کا دعوی بمقابلہ شیشادری ڈگری کیا اور واصلات کی ڈگری کی۔ اور اگر شیشادری روپیہ ادا کرنے میں قاصر ہو تو نیلام اراضی کا دعوی بمقابلہ ویرادن کے اور دعوی خرچہ بمقابلہ شیشادری و ویرادن و چینا کے ڈگری کیا۔ ویرادن اور چینا نے بنا راضی اس ڈگری کے اپیل کیا۔ جج ماتحت کی یہہ رائے ہوئی کہ قرضہ ادا ہو گیا اور انہوں نے تجویز کی کہ اگر قرضہ نہی ادا ہوا ہو تو کرشنان کو کوئی وجہ نالش بمقابلہ ویرادن اور شیشادری کے پیدا نہین ہوئی۔ اور اگر پیدا ہوئی تو بمقابلہ چینا کے پیدا ہوئی۔ اور نالش کو بمقابلہ ویرادن کے ڈسمس کیا۔ جج ماتحت نے یہہ بہی تجویز کی کہ مجھکو اختیار دست اندازی کا اس ڈگری مین نہین ہے جو بمقابلہ شیشادری کے صادر ہوئی اور مجھکو کوئی وجہ دست اندازی کی ڈگری موسومہ چینا کی نسبت نہین معلوم ہوتی۔ شیشادری نے اس ڈگری کی ناراضی سے اپیل کیا۔ تجویز ہوئی کہ اگر شیشادری کو لغرض منسوخ کرانے ڈگری موسومہ اپنے اختیار اپیل کرنیکا نہی ہو تو بہی غلطی جج ماتحت کی بموجب دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے اس ہدایت سے اصلاح ہو سکتی ہے کہ وہ اس اختیار تمیزی کو جو بموجب دفعہ ۵۴۴ مجموعہ مذکور کے عطا ہوا ہے عمل مین لاوین۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۲۹ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۵۲۶۔

ایکٹ وصول لگان دفعہ ۔ کاشتکار۔ پٹہ۔ زمیندار۔ میعاد۔ سماعت۔

۱۹۶ ایکارسامی بنام سغیوسا ۱۸۶۹ع مین ایک زمیندار نے ایک موضع موقوعہ زمینداری رامناد بحق شیوسامی ایگان رعایتی بعوض دست برداری دعوی زمینداری شیوسامی کے عطا کیا۔ موضع مذکور کی نسبت علیحدہ تشخیص لگان کی نہین ہوئی تہی اور نہ وہ زمینداری سے علیحدہ ہوا تہا۔ جب لگان مین باقیات پڑی ۱۸۸۰ع مین موضع مذکور حسب احکام ایکٹ وصول لگان کے نیلام ہوا اور ایکنٹ کورٹ آف وارڈس نے منجانب مدعا علیہم پسران نابالغ زمیندار متوفی کے خرید کیا۔ شیوسامی

نے واسطے بازیافت موضع کے ۱۸۸۳ء مین نالش کی ۔ تجویز هوئی کہ شمہ سامی پابند نیلام کا ہے اور نالش مین حد سماعت عارض ہے ۔

۴۰۰ تنہا بنام سامی
مکفولی رہن نامہ ۔ بیع فرضی بجانب راہن ۔ نالش نفاذ رہن بمقابلہ خریدار نیک نیت کے دعوی کفالت از منہدم کا بمقابلہ کفالت دار مابعد کے جبکہ وہ قصوروار غفلت عظیم کا ہو ملتوی نہین ہوتا ہے ۔

عمر نے ایک اراضی کو بکر کے پاس رہن کیا ۔ بکر نے وہ ایک اراضی کو زید سے خرید لیا تھا اپنا رہن نامہ زید کے پاس واسطے ادائیگی زر شن غیر مودی کے مکفول کیا زید نے رہن نامہ کو عمرو کے حوالہ کیا کہ جو اسکا ہونے والی تھا ۔ عمرو نے خالد سے یہہ کہکر کہ رہن منفک ہوگیا ہے اراضی کو اسکے ہاتھ بیع کیا اور دستاویز کو بطور ثبوت کے اسکے حوالہ کیا ۔ بکر نے خالد کے نام واسطے والا پانے زر رہن کے بذریعہ نیلام اراضی کے نالش دائر کی ۔ تجویز هوئی کہ خالد اگرچہ خریدار اصلی ہی ہو مگر نسبت دعوی کے تعرض نہین کرسکتا ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۱ ۔

۴۰۳ بمقدمہ ملکہ معظمہ قیصر ہند بنام ... صاحب بہادر
قانون اسلحہ دفعہ ۱۹ لغایت ... قبضہ بارود کا جو واسطے بنانی آتشبازی کے مستعمل ہوئی ۔ قبضہ بارود بلا لیسنس جائز اس ہے کہ نیت بنانے آتشبازی کی ہو یا نہو بموجب دفعہ ۱۹ قانون اسلحہ ہند ۱۸۷۸ء کے جرم ہے ۔ بمقدمہ ملکہ معظمہ بنام ... (انڈین لاء رپورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۵۹) کا فرق ظاہر کیا گیا ۔

۴۰۵ ... بنام فریزر
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۸۴ ۔ سکونت ۔ گرفتاری قبل فیصلہ ۔

جبکہ ایک عہدہ دار رہا ہے انگلستان کو رخصت پر جاتے ہوئے چند روز تک اثنائے راہ مدراس مین مقیم ہوا ۔ تجویز هوئی کہ ایسا قیام واسطے غرض دفعہ ۴۸۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے بغرض گرفتاری مذکورہ قبل فیصلہ کے کافی ہے ۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۵۴۷ ۔

۴۰۷ جانکی بنام ...
ایکٹ میعاد سماعت ضمیمہ ۲ دفعہ ۱۷۸ ۔ درخواست سارٹیفکٹ وصول ترضجات شخص متوفی ۔ دفعہ ۱۷۸ ضمیمہ ۲ ۔ ایکٹ میعاد سماعت ۱۸۷۷ء ایسی درخواست پر موثر نہین ہے جو بموجب ایکٹ ۲۷ ۱۸۶۰ء کے واسطے سارٹیفکٹ وصول ترضجات یافتنی شخص متوفی کے کیجائے ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۹، ۲۷۶، ۳۰۸ ۔

۲۰۸ ویرا گوڈا بنام ... آلا

دہرمشاستر۔ قرضہ جسکی پابندی خاندان پر ہو۔ نالش بنام یکے از دو برادران جو علیحدہ نہین ہوئے۔ ڈگری ذاتی۔ قرقی جایداد خاندانی۔ تاثیر ڈگری۔

ایک مشترک خاندان ہندو کے واہن (؟) کہ جس مین دو بہائی شامل تہے صرف بڑے بہائی پر (کہ چہوٹا بہائی نابالغ تہا) نالش واسطے دلا پانے ایک قرضہ کے کہ جسکی پابندی دونون بہائیون پر تہی دائر کی اور ڈگری ادائے قرضہ حاصل کرکے جایداد خاندان کو قرق کرایا۔ ایک نالش مین جو چہوٹے بہائی نے واسطے منسوخی قرقی بقدر اپنے حصہ جایداد مقروقہ کے کی۔ **تجویز ہوئی** کہ چونکہ ڈگری بڑے بہائی بحیثیت مہتمم خاندان صادر نہین ہوئی تہی لہذا چہوٹے بہائی کی نالش سرسبز ہونی لازم ہے۔ مقدمہ دیشیر لال ساہو بنام مہاراجہ پہیشر سنگہ (۱) رپورٹ اپیل ہند جلد ۶ صفحہ ۲۳۳ سے امتیاز کیا گیا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۱۷ و مدراس ۴ صفحہ ۳۳۰۔

۲۱۴ نارائن بنام کرشنا

دہرمشاستر۔ نالش تقسیم۔ جایداد مشترکہ۔ استری دہن۔ قیاس۔ ضابطہ۔ نالش پوتی کی بمقابلہ چچا کے بحیات دادا کے جو کم عقل ظاہر کیا گیا۔ وفات دادا کی قبل تجویز کے اعتراض نسبت نالش کے بصیغہ اپیل نامنظور کیا گیا۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۰۱ عذرات نسبت ڈگری بصیغہ مفلسی نامنظور کئے گئے۔

کرشنا نے اپنے چچا نارائن پر واسطے تقسیم جایداد ونکٹاراو پدر نارائن بحیات ونکٹاراو کہ جو فاتر العقل ظاہر کیا گیا دائر کی۔ نارائن نے سماعت نالش مین اس بنا پر اعتراض کیا کہ ونکٹاراو زندہ تہا قبل تایم ہونے امور تنقیح طلب کے ونکٹاراو مرگیا اور نالش کی نسبت تجویز عمل مین آئی اور کرشنا نے ڈگری حاصل کی۔ برطبق اپیل منجانب نارائن بربنائے اسوجہ کے کہ وقت دخال عرضی دعوی کرشنا کو بنائے مخاصمت حاصل نہ تہی۔ **تجویز ہوئی** کہ ڈگری اس بنا پر منسوخ نہین ہوسکتی۔ عذرات رسپانڈنٹ نسبت ڈگری حسب دفعہ ۵۰۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی بصیغہ مفلسی داخل نہین ہوسکتی۔ مقدمہ باباجی ہری بنام راجارام بالال (انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۷۵) کی تقلید کیگئی۔ جب جایداد کسی عورت خاندان مشترکہ ہندو کے نام سے ہو تو یہ قیاس نہین ہوتا کہ وہ جایداد خاندان کی جایداد مشترکہ ہے۔

۲۱۵ سری راجا ... راجا ...

امر تجویز شدہ۔ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۶۲ء دفعہ ۱۳۔ امر بالغ تقرر مخالف۔ شرکت حقیت خرچ درج کرنے امور غیر متعلقہ کا مسل مطبوعہ مین۔

(۱) انڈین لا رپورٹ سلسلہ نظائر کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۷۰۰۔

درحالیکہ ایک عدالت مجاز نے نسبت ایک امر تنقیح طلب کے جو صریحاً ایک نالش مین جو کہ ایک شخص نے باظہار اپنی تبنیت کے کی تہی پیدا ہوا تہا یہہ فیصلہ کیا تہا کہ تبنیت مذکور نہین ہوئی تہی تجویز ہوئی کہ نالش حال بطور امر تجویز شدہ بموجب دفعہ ۱۳ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ع کے ممنوع السماعت ہے کیونکہ اسپر مدعا علیہ نالش سابق نے بذریعہ اپنے پدر کے دعویدار ہوکر واسطے ثابت کرنے اسی تبنیت کی ڈگری لی ہے اور دفعہ مذکور متعلق ہے۔ اگرچہ ہر دو نالشات بابت جایداد ہاے مختلف کے تہین تاہم تبنیت مظہرہ نالش اول کے ثابت ہونیپر مدعی حال کو اپنی جایداد موروثی مین اپنے متبنی کو شریک کرنا پڑتا جب وہ تبنیت باطل ہوگئی تو پہر اس نالش مین اس بنا پر استحقاق ثابت کرنے سے ممنوع ہونا چاہئے کہ تبنیت مذکور سے اسکے ساتہہ اس شخص کا جسکے ترکہ کا دعویدار پہر مذکور ہے رشتہ چچا کا قایم ہوگیا تہا درحالیکہ امور غیر متعلقہ مسل مین داخل کیئے گئے تہے رجسٹرار کو یہہ ہدایت ہوئی کہ خرچہ کا حساب اسطرح پر لگائے کہ گویا مسل مین کوئی ایسا امر داخل نہ تہا جسکا داخل ہونا وہ غیر ضروری تصور کرتا۔

۴۴۹ **مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۰۳۔ رسیور کا تقرر بعد ڈگری کے۔ ایکٹ حد سماعت دفعہ ۱۵ حکم امتناعی۔**

ایک نالش مین جو سنہ ۱۸۶۸ع مین منجانب بیوہ ایک شریک متوفی کیواسطے فسخ شراکت کے دائر ہوئی شریک باقیماندہ کو عدالت سے حسب درخواست مدعیہ قرضجات یافتنی کوٹہی کے وصول کرنے سے ممانعت کیگئی مگر اوسکو یہہ اجازت دیگئی کہ واسطے وصولیابی ایسے قرضجات کے جنمین تمادی عارض ہوجاتی ہو درخواست کرے۔ بعد ڈگری کے حسب درخواست مدعی ایک رسیور بموجب دفعہ ۵۰۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی کیواسطے وصول کرنے زرلہنہ کے بغرض اجراے ڈگری کے مقرر کیا گیا۔ رسیور نے سنہ ۱۸۸۳ع مین واسطے وصول کرنے ایک قرضہ کے جو یافتنی کوٹہی کو سنہ ۱۸۷۹ع مین تہا سنہ ۱۸۸۳ع مین نالش کی۔ وہ نالش اولاً اس بنا پر ڈسمس ہوئی کہ تقرر رسیور کا بعد ڈگری کے خلاف اختیار تہا اور دوم اسوجہ سے کہ قرضہ مین تمادی عارض تہی تجویز ہوئی۔ اول یہہ کہ تقرر رسیور کا جایز تہا اور دوم یہہ کہ بموجب دفعہ ۱۵۔ ایکٹ حد سماعت کے نالش مین تمادی عارض نہ تہی۔

نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۱۴ صفحہ ۱۹۷ و مدراس جلد ۸ صفحہ ۲۲۵ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۳۲۴

۴۳۵ ریدی ناچیا بنام میرا [illegible]

ایکٹ عدالتہائے دیوانی مدراس دفعہ ۱۴ اختیار سماعت - نالش تقسیم شے متنازعہ نالش -

نالشات تقسیم مین حسب دفعہ ۱۱ ایکٹ عدالتہائے دیوانی مدراس ۱۸۷۳ع کے بلحاظ مالیت اُس جایداد کے کہ جسکے حصہ کا دعویدار مدعی ہو اور نہ بلحاظ مالیت حصہ متدعویہ کے اختیار سماعت عدالت کا تجویز ہوتا ہے -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۱۹۸ و الہ آباد جلد ۱۳ صفحہ ۵۰۰ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۴۲ و مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۶۹

۴۳۶ [illegible] بنام سوبکا

دہرم شاستر - والدین اور لڑکے - فرض بیٹے کا مادر ضعیف کی پرورش کرنیکا -

بموجب دہرم شاستر کے پسر پر اپنی مادر ضعیفہ کی پرورش لازم ہے خواہ اُسکو اپنے باپ سے ترکہ ملا ہو یا نہو -

۴۳۸ چیتنی بنام سنکرن

قانون رواج ملابار - وراثت اولاد والدین کی جو تابع مختلف قوانین کے ہوں -

جب ایک عورت سے جو ایک ایسے تاروار ملابار کی ہو کہ جو قانون مرومکتایم (وارث ہونا بھانجون کا) کے تابع ہو اولاد ایک ایسے شخص سے ہو جو تابع قانون مکتایم (وارث ہونا پسران کا) کے تابع ہو تو اولاد مذکور بادی النظر مین مستحق اپنے باپ کی جایداد کی بموجب قانون مکتایم کے اور اپنی مان کی تارواد کے بموجب قانون مرومکتایم کے ہے -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۹ صفحہ ۲۶۳ -

۴۴۶ گنگادہر بنام شیورام

رہن - رہن اول کا روپیہ مرتہن سوم نے بعد واقفیت رہن دوم کے ادا کر دیا - رجسٹری اطلاع - رہن اول کے زندہ رکھنے کا ارادہ قیاس کیا گیا -

شیورام نے اراضی پشپ وان لنگم کے پاس رہن کی - گنگادہر نے بعد ازان حسب رضامندی ڈگری شیورام پر حاصل کی جس مین اراضی مذکور و دیگر اراضی پر مطالبہ قایم کیا گیا اور اُس ڈگری کو رجسٹری کرایا - ایاوتان نے بعد م واقفیت ڈگری گنگادہر کے زر رہن پشپ وان لنگم کا ادا کر دیا مگر کوئی انتقال اس رہننامہ کا حاصل نہین کیا اور شیورام نے کل اراضی مندرجہ ڈگری گنگادہر رہن رکھی - ایک نالش مین جو گنگادہر نے

شیونام اور ایاپیار پر واسطے دلاپانے اپنے مطالبہ رہن کے دائر کی۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ ایاریار کو اطلاع گنگا دہر کی ڈگری کی نہ تہی لہذا وہ مستحق اسکا ہے کہ اُسکا مطالبہ بابت اُس روپیہ کے جو لپشپ وان لنگم کا زر رہن ادا کرنیکے لئے دیا گیا مقدم سمجہا جاوے اور اگر رجسٹری اطلاع قانونی ہوتو بہی بموجب نظیر پریوی کونسل مقدمہ گوکل داس گوپالداس بنام رام بخش شیوچرن رانا پورٹ اپیل ہند جلد ۱۱ صفحہ ۱۲۶) کے ارادہ لپشپ وان لنگم کے رہن کے زندہ رکہنے کا بحق ایا دیار قیاس کرنا چاہئے۔

نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۱۳ صفحہ ۴۴۳ و مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۲۷۷۔

۴۹ م ما بنام راما **آئین ششم ۱۸۳۱ء** ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۶۲ء (مدراس) ۔ اراضی انعام کر نام کی۔ عہدہ موروثی برارت۔ کمشنر انعام کی دستاویز استحقاق بسنبت آدنی عہدہ کے۔

اراضیات جو داخل آدنی ایک موروثی عہدہ موضع کے تہین اُس عہدہ سے بحکم سرکار علیحدہ کیگئین اور کمشنر انعام نے اُنکو بری کرکے ونکٹا کو عطا کیا جو عہدہ مذکور پر بلا کسی حق موروثی کے مقرر کیا گیا تہا اور بتاریخ آزادگی اُس عہدہ پر رہتا تہا۔ ایک نالش مین جو راما نے کہ جسکو موروثی عہدہ داران کے خاندان مین سے ہونیکا دعوی کیا تہا۔ ونکٹا سے اراضی مذکور کے دلاپانیکے لئے کی۔ اجلاس کامل سے (مسٹر جسٹس صاحب مختلف الرائے) یہہ تجویز ہوئی کہ راما اراضی کو نہین پاسکتا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۹ صفحہ ۲۱۷ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۲۷ و مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۲۰۶۔

۴۷ م سامی بنام سامی **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعات ۲۳۶ و ۲۴۴ و ۳۳۰ ۔ ر ہائی ۔ مدیون ڈگری کی جو لعبت ڈگری ہائیکورٹ کے گرفتار کیا گیا۔

ایک مدیون ڈگری نے کہ با جرائے ڈگری ہائیکورٹ صیغہ ابتدائی دیوانی کے گرفتار ہوکر روبروئے **عدالت** حسب احکام دفعہ ۳۳۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی حاضر کیا گیا تہا دعوی رہائی جانی کا اس بنا پر کیا کہ اوسکا ارادہ عدالت سے یہہ درخواست کرنیکا تہا کہ وہ حسب احکام باب مجموعہ یا اسٹیٹوٹ ۱۱ و ۱۲ جلوس وکٹوریا باب ۲۱ کے دیوالیہ قرار دیا جاوے۔ تجویز ہوئی کہ مدیون ڈگری اپنا ارادہ درخواست اور فرد حسب اسٹیٹوٹ ۱۱ و ۱۲ جلوس وکٹوریا باب ۲۱ کی داخل کرنیکا ظاہر کرنے پر اور شرائط دفعہ ۳۳۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی تعمیل کرنے پر مستحق رہائی کا تہا۔

۴۸ م ... بنام ونکیا **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعہ ۲۵۸ ۔ معاہدہ تصدیق کرنے الغائم ڈگری کا خلاف ورزی۔

نالش خرچہ۔

حکم مندرجہ دفعہ ۲۵۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی منسوخ شدہ جسکا یہ مضمون ہے کہ کوئی ادائے زر حسب ڈگری یا تصفیہ ڈگری کا کسی عدالت مین تسلیم نکیا جائیگا بجز اُس صورت کے کہ تصدیق اوسکی عدالت جاری کنندہ ڈگری مین کردیجئے الخ نالش خرچہ کا بابت خلاف ورزی معاہدہ تصدیق کے نہین ہے۔

نظائر متعلقہ مبئی جلد ۱۰ صفحہ ۲۶۴ و مبئی جلد ۱۱ صفحہ ۲۰ و مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۱۷۴ و مدراس جلد ۲ صفحہ ۴۶ و مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۴۷۴

۴۸۴ نراین بنام نراین **قانون** مالابار۔ حقیت کانم۔ ترقی۔ درختان خود رو۔ نالش انفکاک۔ خرچہ دریافت کرنے مالیت ترقیات کا۔

بموجب رواج ملک مالابار کے نقصان میعاد پر کانم (رہن) کا انفکاک یا تجدید ہونی ضرور ہے۔ وقت انفکاک کانم کے کانم دار مرتہن مستحق اس بات کا نہین ہے کہ قیمت درختان خود رو کا دعوے بطور قیمت ترقیات کے کرے۔ ایسی نالشات مین جو واسطے انفکاک اراضی کے کہ جو بطریق حقیت کانم منتقل کیگئین ہون بادائے قیمت ترقیات دائر کیجائین۔ خرچہ اُس تجویز کا کہ جسکی ضرورت بوجہ انکار کسی فریق کے قبول کرنے شرائط معاوضہ سے جو اُسکا مخالف دیتا یا طلب کرتا ہو ہوئی ہو بحالت مناسب ہونے شرائط مذکور کے فریق انکار کرنے والے پر عاید ہونا چاہئے۔

۴۹۰ نارسمہا بنام وینکٹادری **دہرم شاستر**۔ بیوہ۔ انتقال۔ جایداد منقولہ۔

بیوہ کے اختیار انتقال مین لنسبت اُسکے شوہر کی جایداد کے جو قیود از روئے دہرم شاستر کے لگائی گئی ہین وہ جایداد منقولہ و غیر منقولہ دونون سے متعلق ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۸ صفحہ ۳۲۳ و مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۴۰۔

۴۹۴ گونداد و بنام رامود و **ایکٹ** ۱۳ سنہ ۱۸۵۹ع دفعہ ۲۔ ناچ روپیہ پیشگی دینا۔ حکم ادا کرنی معاوضہ کا بابت اُس کام کے جو نہین کیا گیا۔

ایک مزدور کو روپیہ اور ناج بعوض اُس کام کے جو کرانا تھا پیشگی دیا گیا مزدور اس کام کو پورا نہین کر سکا اور مجسٹریٹ نے بموجب دفعہ ۲ ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۵۹ع کے یہ حکم صادر کیا کہ مزدور باقی پیشگی مذکور کی کہ جسکی بابت اُس نے کام نہین کیا ادا کرے۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ یہ

[illegible] نہین ہوا کہ مزدور کو بعوض روپیہ کے [illegible] دیا تھا [illegible] کا [illegible]
عمل کیا۔ لہذا حکم ناجایز ہے۔

۴۹۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۴۰۳ و ۴۳۷ - الزامات مختلف جو ایک ہی معاملہ سے پیدا ہون - برات - تحقیقات مزید - تجویز جدید -

[illegible] بنام [illegible]

ارم ریڈی پر کچھ شاخون کی بابت جو ایک درخت متدعویہ مستغیث سے کاٹی گئی تھین الزام سرقہ اور نقصان رسانی کا لگایا گیا - اسکی نسبت ایک مجسٹریٹ ماتحت نے بابت الزام نقصان رسانی کے تجویز کی اور اس بنا پر بری کیا کہ اُسکو بمقابلہ ارم ریڈی مستغیث کی استحقاق درخت مین حاصل تھا - برطبق درخواست مستغیث کی مجسٹریٹ ضلع نے حکم تحقیقات مزید مقدمہ کا بموجب دفعہ ۴۳۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے صادر کیا اور عدالت سشن سے استصواب ہونی پر سشن جج نے یہہ تجویز کی کہ چونکہ کوئی تحقیقات نسبت الزام سرقہ کے عمل مین نہین آئی لہذا حکم جایز ہے -

تجویز ہوئی کہ مجسٹریٹ ضلع کو کوئی اختیار ایسا حکم حسب دفعہ ۴۳۷ صادر کرنیکا حاصل نہ تھا اور تجویز الزام سرقہ بوجہ دفعہ ۴۰۳ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے نہین ہوسکتی -

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۱۴۰ -

۴۰۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۳۶۸ و ۳۶۳ - وفات رسپانڈنٹ کی اپیل مین - دعاوی متخالف شخص متوفی کے قایم مقام ہونیکے -

[illegible] بنام [illegible]

اگرچہ ازروے دفعہ ۳۶۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی عدالت پر اُس شخص کا نام مسل مین داخل کرنا لازم ہے کہ جسکو اپیلانٹ قایم مقام قانونی رسپانڈنٹ متوفی کا ظاہر کرے تاہم جبکوئی شخص سواے اُس شخص کے جسکو اپیلانٹ نے ایسا قایمقام ظاہر کیا ہو بظاہر معقول وجہ پر رسپانڈنٹ متوفی کا قایمقام ہونیکا دعوی کرے اور اُس شخص کے حقوق کو جو مستحق جایداد متوفی کا ہو نقصان پہونچنا ممکن ہو تو عدالت کو حسب دفعہ ۳۶۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی چاہیے کہ دعویدار مذکور کو بھی فریق اپیل کرے -

نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۲۳۵ و بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۴ -

دہرم شاستر [illegible] کہ بیوہ - انتقال - جایداد منقولہ - [illegible] جانب [illegible]

[illegible] بنام [illegible]

[illegible] اس کے [illegible] ـ جب [illegible] کا انتظام

پوچھنا م [illegible] ایک زمیندار کی بیوہ نے جسکے سجاد ہ نشینی بجق دکھنا مساۃ ہی اپنے شوہر کے

پہلے کی اپنی جملہ دعاوی متعلق ترکہ شوہری کو بذریعہ ایک دستاویز کے کہ جو اس کے شوہر کی

وفات کے پانچ روز بعد تحریر لکھی گئی تھی دست برداری کی تھی۔ دکھنا مساۃ ہی پر واسطے تنسیخ دستاویز

نا مقبولی کے اس بنا پر کرده دستاویز بذریعہ اسکی رضا کے حاصل لگگئی تھی اور واسطے دلاپانے

[illegible] کے نالش کی۔ تجویز ہوئی کہ یہ تجویز کرنا کافی نہیں ہے کہ مدعیہ کی رضامندی

بذریعہ جبر مصرحہ ایکٹ معاہدہ ہند کے حاصل نہیں لگگئی تھی اور نہ بذریعہ بیجا منسوب قانون

انگلستان کے بلکہ امور تصفیہ طلب یہ ہیں (۱) آیا مدعیہ کیساتھ بے فایدہ نا واجب اٹھایا

گیا ہے (۲) آیا مدعیہ کو اطلاع کافی نسبت اسکے حقوق کے دیگئی تھی یا مشیران مناسب

اسکے تھے (۳) آیا معاہدہ ایک معاملہ بے ایمانی یا دہوکا دہی کا تھا جسمیں بیوہ مجاز ساقط کرنے

حقوق وارثان مابعد کی بذریعہ منتقل یا تلف کرنے جایداد منقولہ کے جو اسکے شوہر سے

وراثتاً پہونچی ہو نہیں ہے

دہرم شاستر شودر پسر غیر صحیح النسب ادا دوام نان نفقہ

ایک شودر نے زوجہ دوسرے شخص کو اپنے مکان میں چند لطور داخلہ کے رکہا اور ۳۲۵

اس سے ایک لڑکا پیدا ہوا جسکو اس نے بطور اپنے پسر کے تسلیم کیا ایک نالش میں جو پسر

بالغ نے بغرض دلاپانے نان نفقہ کے اپنے والد پر دایر کی۔ تجویز ہوئی کہ

پسر مستحق دلاپانے نان نفقہ کا ہے۔

ایکٹ آرایش شہر ۱۸۸۴ء دفعات ۳۴ و ۳۵ و ۱۰۷ محصول جانوروں پر لیسنس کی مقدار ۳۲۷

وحدت

ملتاپا نے ایک لیسنس بموجب احکام ایکٹ آرایش شہر مصدرہ ۱۸۸۴ء کے بابت ایک

بیل کے لیا وہ بیل مرگیا اور ملتاپا نے دوسرا بیل خرید کیا لیکن دوسرا لیسنس نہیں لیا ملتاپا کی نسبت

[illegible] رکہنے اس بیل کا بغیر لیسنس کے ثابت تجویز ہوا سرچارلس ٹرنر صاحب چیف جسٹس و محمود

[illegible] جسٹس و برانٹ صاحب جسٹس مختلف الرائے نے تجویز کی کہ تجویز ثبوت جرم

درست تہی۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۴۳۶ تحقیقات مزید۔ تجویز جدید۔ اختیارات مجسٹریٹ ضلع ۳۲۶

۳۴۶ ملکہ معظمہ قیصرہ بنام امرفان

جبصورت مین کسی شخص ملزم کو مجسٹریٹ نے رہا کیا ہو تو تحقیقات مزید کی ہدایت حسب دفعہ ۴۳۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری اس بنا پر نہین کیجا سکتی کہ مجسٹریٹ نے اعتبار گواہان کو صحیح طور پر نہین تولا تحقیقات مزید کی ہدایت صرف اسصورت مین کیجا سکتی ہے جب دیگر گواہان کا اظہار لیا جاسکتا ہو یا جبکہ گواہون کا اظہار صحیح طور پر نہ لیا گیا ہو اور چونکہ دفعہ ۴۳۷ مین یہ ہدایت نہین ہے کہ جو شہادت لیجا چکی ہے وہ پھر لیجانی چاہیے لہذا تحقیقات مزید معمولاً اسی مجسٹریٹ کو کرنی چاہیے جس نے تحقیقات ابتدائی کی تھی جبصورت مین مجسٹریٹ ضلع نے یہ رائے قایم کرکے کہ مجسٹریٹ ماتحت نے بلاوجہ مناسب کے کسی مقدمہ مین گواہون کا اعتبار نہین کیا اور شخص ملزم کو چھوڑ دیا ہے یہ ہدایت کی کہ دوسرا مجسٹریٹ تحقیقات مزید کرے اور بربنائے اسی شہادت کے شخص ملزم کی نسبت ازسرنو تحقیقات اور تجویز ثبوت جرم ہوئی ۔ تجویز ہوئی کہ تجویز ثبوت جرم منسوخ ہونی چاہیے

نظائر متعلق مدراس جلد ۸ صفحہ ۳۸ و بمبئی جلد ۱۰ صفحہ ۱۴۰ و الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۱۲۵ و مدراس جلد ۴ صفحہ ۲۳۶ ۔

۳۴۷ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام پودمی اتہال

ایکٹ مشعر ترمیمہ قوانین نمک ۱۸۸۲ء دفعہ ۴۴ ضمن ۳ دفعہ ۴۷ (ڈ) جو نمک ملک غیر سے لایا جاوے وہ خلاف قانون ہوتا ہے ۔

بموجب دفعہ ۴۴ ۔ ایکٹ ترمیمہ قوانین نمک (ایکٹ مدراس نمبر ۴ ۱۸۸۲ء) نمک کا ملک کے اندر لانا بذریعہ کسی راستہ کے جو قانوناً اسغرض کے واسطے منظور نہوا ہو مستوجب سزا ہے و نیز رکہنا ایسے نمک کا جسکی نسبت معلوم ہو کہ چند قوانین نمک کے خلاف اندر لایا گیا اور دفعہ ۴۴ ۔ ایکٹ مذکور کے روسے منجملہ دیگر امور کے گورنر اجلاس کونسل کو اختیار ہے کہ بغرض انتظام لانے نمک کے ملک کے اندر قواعد منضبط کرین ۱۸۸۴ء مین کوئی ایسے قواعد صادر نہین ہوئے تھے پودمی اتہال کی نسبت تجویز ثبوت جرم رکہنے ایسے نمک کے ہوئی جو ریاست ہندوستانی پدوکوٹائی مین بنایا گیا اور ملک کے اندر لایا گیا ۔ **تجویز ہوئی** کہ تجویز ثبوت جرم درست تھی

۳۴۸ آرنا چیلا بنام پنچانارمم

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۳۱ ۔ دہرم شاستر ۔ امر تجویز شدہ ۔ قایممقامی مالک جایداد منجانب ہندو بیوہ ۔ ڈگری بحق بیوہ ۔ نالش منجانب وارث آیندہ ۔ اقبال بیوہ بابت ڈگری وارث آیندہ پر واجب التعمیل نہین ہوتا ۔

قبضہ ہوئیں شنوگم نے دعوی ہونے پر متبنی متوپلی کے الامیلو بیوہ متوپلی پر نالش واسطے واپانے اسکی جایداد کے دائر کی۔ الامیلو نے تبنیت سے انکار کیا شنوگم کچھ شہادت پیش نکرسکا نالش بموجب دفعہ ۱۰۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء کے ڈسمس ہوئی ۱۸۸۲ء میں ذریعہ اقرارنامہ کے جو مابین الامیلو و شنوگم کے ہوا الامیلو نے شنوگم کا استحقاق بحیثیت پسر متبنی متوپلی قبول کیا۔ الامیلو مرگئی ایک نالش شنوگم نے نام متوپلی کے وارث قریب کرنے واسطے واپانے قبضہ متوپلی کے دائر کی۔ تجویز ہوئی کہ ڈگری مقدمہ سابق مانع اسکی ہے کہ شنوگم اپنا دعوی بطور پسر متبنی مقابلہ مدعا علیہ کے پیش کرے اور اقرار مابعد جو درمیان الامیلو و شنوگم کے ہوا اسکا اثر مدعی کے حق پر نہیں ہو سکتا۔

350 ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام گوندا ورا
ایکٹ اسٹامپ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ء دفعہ ۳۴ و ایکٹ جابتہ فوجداری سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۵۱۵
زیر دفعہ ۳۴ ایکٹ اسٹامپ مجریہ ۱۸۷۹ء کی رو سے مجسٹریٹ چہارمی کو اختیار نہیں ہے کہ بعوض عدم ادائی جرمانہ کے جو بموجب ایکٹ اسٹامپ دفعہ مذکور کے عاید کیا جاوے قید کا حکم دے۔

351 سبو بنام ولسن بھتین
ایکٹ ایصال لگان دفعہ ۱ الف مدراس ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۶۵ء
زیر دفعہ ۱ ایکٹ مدراس نمبر ۸ سنہ ۱۸۶۵ء کے رو سے لفظ الف کا صرف آن انعامداروں سے متعلق ہے جو بموجب رجسٹر انعام کے ہیں تجویز ہوئی کہ خریدار موضع انعامی جس کا نام رجسٹر انعام میں نہیں چڑھایا گیا اس وجہ سے ممنوع نہیں ہے کہ بمقابلہ اسامی کے دکام ایکٹ مذکور کے بموجب بقایا لگان کے نالش کرسکے۔ دلم را نام دریا انڈین لاءرپورٹ مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۵۰ کی نسبت رائے ظاہر کیگئی۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۳۴۵ –

352 دیوی بنام دیٹی
الیاسنتان کا قاعدہ۔ بیجانی۔ معاہدہ خاندان۔
جبکہ امر کہ آیا مطابق رواج الیاسنتان کے جو کنارا جنوبی کے بڑے شہر کیمیں قائم ہے قسم مذکور کی وراثت یا صرف بڑی عورت کا استحقاق بیجمان (رہتمم) خاندان ہوتی ہے ذریعہ سند کے طے نہیں ہوا ہے۔ اور بلا شہادت رواج کے تجویز نہیں کیا جاسکتا ہے ذریعہ معاہدہ خاندان باہمی تمام شرکائے الیاسنتان خاندان کے بوقت تصفیہ نزاعات خاندان کے ہوا یہ قرار پایا کہ بڑا شریک قسم مذکور تاحیات اراضی خاندان پر قابض رہے اور عورات

کی حفاظت کرے ۔ تجویز هوئی که بڑی عورت بغرض لیکے که وه استحقاقاً بجان تهی
سے اقتضائی محض اپنے اس انتظام کو منسوخ نہین کرسکتی ہے ۔

نظائر متعلقه مدراس جلد ۱۲ صفحه ۴۲۴ -

۳۶۱ ‏ **مجموعه** ضابطه دیوانی دفعه ۴۴ استعمال بیجا ترمیم عرضی دعوی - ایکٹ داورسی خاص دفعه ۴۴ - نالش استقرار -

(مرانجی بنام ونایک)

نالش بجانب چند کس مدعیان باستدعاے استقرار اس امر کے دفعه کار روائیات کیٹی
منه صاحب مشتعل نکو عهده امانتداران مندر سے برخاست کرنیکے نا جائز تهین دائر هوئی حاکم علیهم
نے یہه عذر کیا که نالش بوجه استعمال بیجا نیز اسوجه سے که استدعا داد رسی مزید کی کیجاسکتی تهی
دائر نہین هوسکتی ہے ۔ تجویز هوئی که دفعه ۴۴ مجموعه ضابطه دیوانی کے مدعیان
ایک مقابل نالش نہین کر سکتے اور عرضی دعوی واسطے ترمیم کے واپس دیجانی چاہئے اور
اور ایک مدعیکو یہه اجازت هونا چاہئے که وه اسکو لیکر اپنی عرضی دعوی کی استعمال
کرے نیز یہی تجویز هوئی کیجاسکے که فی الواقع عهده سے علحدگی هوئی هو
نالش استقرار یه دائر هوسکیگی ۔

۳۶۵ ‏ **ایکٹ** متعلقه فوج مصدره ۱۸۸۱ع نمبر ۴۴ و ۲۵ سنه ۱۲ جلوس وکٹوریا بادشاه) دفعه ۱۴۵ -

(تهدبانی بنام جعفر حسین)

دفعه ۱۴۵ ایکٹ متعلقه فوج مصدره ۱۸۸۱ع حضور ملکه معظمه دام اقبالہا کی فوج
هندوستانی کے سپاهیان سے متعلق نہین ہے ۔

نظائر متعلقه مدراس جلد ۱ صفحه ۱۱ -

۳۷۲ ‏ **مجموعه** ضابطه دیوانی دفعات ۵۹ و ۳۲ و ۱۳۰ و ۱۴۹ - اپیل - نامنظوری ان دستاویزات
کی جو عدالت ماتحت نے قبول کین -

(ناکشمی بنام ویلو)

بعض دستاویزات داخل کرنیکی اجازت منصف ضلع نے مدعیکو اثناے تجویز الغرض دیا
دی - صاحب جج ضلع نے بلا اپیل یہه تجویز کی که حاکم موصوف کو لازم تها که دستاویزات
مذکور کو بمد مسل سے خارج کرے کیونکه وے عرضی دعوی کے ساتهه داخل نہین کیگئین نه کسی
فہرست منسلکه عرضی دعوی مین مندرج ہین اور اسوجه سے که منصف نے کوئی وجه انکے مقبول
کرنیکی تحریر نہین کی - تجویز هوئی که چونکه دستاویزات مذکور عدالت ماتحت نے شهادت
مین پذیر اکین لہذا عدالت اپیل کو انپر غور کرنا لازم تها ۔

٣٧٦ اراہمیفر بنام نگوابال

دہرمشاستر ۔ ڈگری زرنقد بمقابلہ باپ کے ۔ قرقی حصص پسران کی ۔

ایک نالش مین جو بنام پدر ایک خاندان ہندو اور اسکے بڑے بیٹے کے برنبا ایک تمسک کے جو شخص اول الذکر نے تحریر کیا اور جسکے ذریعہ سے جایداد خاندان بطور ضمانت ادائے قرضہ کے مکفول کیگئی تھی دائر کیگئی تھی ۔ ڈگری صرف بمقابلہ پدر کے صادر ہوئی اور اسکا حصہ جایداد قابل نیلام قرار دیا گیا ۔ جو انم اس ڈگری مین جایداد خاندان قرق ہوئی لیکن برطبق عذرداری چھوٹے بیٹون کے قرقی انکے حصص کی منسوخ کیگئی ۔ ایک نالش مین جو ڈگریدار نے واسطے اثبات اپنے حق نیلام کرانے حصص چھوٹے بیٹون کے بالفاظ ڈگری سود اپنے باپ کے دایر کی ۔ تجویز ہوا کہ چھوٹے بیٹون کو تعلق ہے ڈگری مذکور سے ڈگری زرنقد بمقابلہ باپ کے متصور ہونی چاہیئے اور بمقابلہ باپ کے اجرائے ڈگری مین صرف باپ کا حق نیلام ہو سکتا ہے ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۲ ۔

٣٧٩ راماسامی بنام کندساہی

ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۵۹ء ۔ معاہدہ بابت مزدوران کا ۔

معاہدہ بمعاوضہ زرپیشگی واسطے بہم پہونچانے مزدوران کے بغرض کرنے کسی کام کے علاقہ مین داخل منشاء ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۵۹ء کے ہوتا ہے ۔ اور اس امر سے کہ اس معاہدہ مین ایسے اقرارات مندرج ہین کہ بصورت نہ بہم پہونچانے مزدوران کے تاوان دیا جاویگا اور اگر ضرورت ہوگی تو زرپیشگی بذریعہ پانچ برس تک خدمت کرنیکے ادا کیا جائیگا ۔ معاہدہ تاثیر ایکٹ سے اسطور پر خارج نہین ہوتا ہے کہ حکم متعلق اس امر کے کہ ٹھیکہ دار بابت نہ تعمیل کرنے حکم مشعر ادائے زرپیشگی کے قید کیا جاوے ناجایز ہو جاوے ۔

٣٨١ کنناپشارودی بنام کومبی اچن

قانون ملابار ۔ کرناون ۔ اختیارات جنپر بذریعہ انتظام خاندان کے قید لگائی گئی ۔

انکا قائم و دوبارہ ادا کرنا بسبب تجویز بیوستا دیز کا جو کرناون نے بیجا طور پر مکرر لے لی تھی ۔ لعداد جو قبل ڈگری متحقق کیجانی چاہیئے ۔ البتہ ترتیبات کی قبل ڈگری متحقق کیجانی چاہیئے ۔ جنمی حق منہا کرنے باقیات لگان واجب الوصول کا اُس رقم مین سے جو واجب الادا ہے ۔

معمول اختیارات کرناون ملابار تاروادمین بذریعہ ایسے اقرار خاندان کے جسمین وہ شریک ہو قید لگائی جاسکتی ہے اور اگر بخلاف ورزی اُس اقرار کے کرناون انتقال کسی حق کسی شخص غیر کے جسکو اقرار مذکور کی اطلاع ہو کرے تو تارواد انتقال مذکور کا پابند نہین ہے

جب ڈگری واسطے دلایا نے ایسی اراضی کے جو بطریق کانم منتقل ہوئی ہو بابحق ادس روپیہ کے جو [illegible] حاصل ہو [illegible] اور روپیہ کی بوقت تجویز مستحق [illegible] راہن اور قابض کو [illegible] اتفاق ہے کہ تمام [illegible] لگان [illegible] شخص مذکور [illegible]

انظائر متعلقہ [illegible]

ایکٹ [illegible]

اختیار سماعت [illegible] دعوی خارج کر کے عرضی نالش بعدالت [illegible]

ایک [illegible]

[illegible]

عرضی نالش کرلی [illegible]

عدالت ابتدائی [illegible]

کیا گیا منصف ضلع [illegible]

دعوی اسواسطے [illegible]

اور داخل ضمن ۲ دفعہ ۷ ایکٹ [illegible] ایسی رقم معین نہیں ہے [illegible] تجویز کی کہ لعین عرضی نالش کا بیجا کیا گیا ہے اور عرضی نالش [illegible] عدالت [illegible] داخل کرنیکے واپس دیجاوے تجویز ہوئی کہ یہ حکم صحیح ہے۔

۳۸۸ ارشنا بنام پیرونال

دہرمشاستر رہن منجانب پدر۔ نالش واسطے [illegible] بمقابلہ مہتمم خاندان کے ڈگری واسطے نیلام کے [illegible] حکم نیلام جایداد [illegible] حقوق مرافق حقوق خریدار۔

ویراسامی ایک ہندو اور اسکے پسر پیرونال نے ایک رہن نامہ مکان جایداد مکسوبہ خاص ویراسامی کا تحریر کیا۔ چونکہ ویراسامی فوت ہوگیا لہذا [illegible] مہتمم خاندان پر مرتہن نے نالش بربنائے خود اسکے اقرار مندرجہ رہننامہ کے اور [illegible] قائم مقام ویراسامی کے دائر

کی اور ڈگری واسطے نیلام مکان کے نہ اگر چیرومال مین میعنہ کے اندر وہ جو اسوقت واجب الادا ہوا وادا نکرے صادر کی۔ چونکہ یہہ بیعانامہ گروی نہ تھا عرضی نے عدالت مین درخواست کی کہ نفاذ ڈگری کا بذریعہ قرقی جایداد مرہونہ کے کیا جائے۔ اور جب جایداد قرق ہوگئی تو درخواست واسطے نیلام کے دیگئی۔ بذریعہ وارنٹ مورخہ ۴ دسمبر ۱۸۸۴ء کے شرف مداس کو حکم ہوا کہ جایداد نیلام کرایسے اور ۱۴ جولائی ۱۸۸۵ء کو شرف نے حق و حقوق مرافق ملوند ڈگری واقعہ مکان مذکور گرشنا کے نام نیلام کئے۔ ایک التماس جو گرشنا نے بنام چیرومال اور دیگر شرکاء خاندان کے واسطے دلایانے قبضہ مکان کے دائر کی۔ ابتدی میں عدالت ہوئی لیکن رائے مین کی یہہ نسبت تہی کہ نفاذ اپنے حقوق متعلقہ رہن کا بذریعہ نیلام کے کرائے۔ اور عدالت کا یہہ ارادہ ہتا کہ مکان کو بطور جایداد مرہونہ کے نیلام کرے لہذا گرشنا بذریعہ اپنی خریداری کے مستحق قبضہ مکان کا حاصل کرنیکا ہے۔ مقدمہ بشیر لال ساہو بنام مہاراجہ بہیشر سنگ۔ (انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۶ صفحہ ۳۳۳) کا حوالہ دیا گیا اور اسکی پیروی کی گئی۔

۳۹۴ غوث ... بنام سندرا... **ایکٹ** وصول لگان دفعات ۱۹ و ۲۰۔ زمیندار منتقل الیہ۔ پٹہ کی اختیارات۔

حق پٹہ لینے خواہ جبر کا واقع پٹہ دوامی ایک جاگیر کے۔ جو کہ ایک ڈگری مین نیلام ہوا اور جاوہ صاحب نے خرید کیا جنہونے اپنا حق مدعی کو منتقل کیا۔ ایک نالش مین جو حسب ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء (مدراس) مدعی نے اسلئے دائر کی کہ مدعا علیہ پٹہ منظور کرنے پر مجبور کیا جائے۔ مدعا علیہ نے یہہ عذر کیا کہ مدعیکو یہہ حق نہین ہے کہ بموجب ایکٹ مذکور پٹہ جبراً منظور کرائے۔ اجلاس کامل (کلمنز صاحب چیف جسٹس و متو سامی ایر صاحب جسٹس و ہچینس صاحب جسٹس و برمیٹ صاحب جسٹس و کرنن صاحب جسٹس مختلف الرائے) نے یہہ تجویز کی کہ حسب منشاء ایکٹ مذکور مدعی زمیندار ہے اور مستحق ہے کہ پٹہ کو جبراً منظور کرائے۔ مقدمہ زین العابدین راوتن و چین وبلا پیرن (انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۴۹) سے اختلاف کیا گیا ہے۔

۱۱۴ سنکرنارا... بنام ... **نظائر متعلقہ** مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۱۵۔

ایکٹ وصول لگان دفعہ ۱۰۔ پیش کرنا عرضی نالش کا۔ منظور کرنا عدالت کا ایسی عرضی نالش کو جو بذریعہ ڈاک بہیجی گئی۔

کنجہا نے عرضی نالش بذریعہ ڈاک ایک عہدہ دار مال کیخدمت مین بہیجی جو دورہ پر تہا اور

بعمل ایک حکم کے جو عہدہ دار مذکور نے جاری کیا کہ پٹہ ایک تاریخ معین تک داخل [illegible] تاریخ وجہ نالش سے داخل کر دیا۔ تجویز [illegible] لگان کے واسطے کیگئی تھی۔ [illegible] هوئی کہ نالش [illegible] مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۳۲) [illegible]

قانون [illegible] انتقال ترقیات رواج مقامی [illegible] لگان کے منہا کرنیکا جنہی کا استحقاق اس [illegible] ۔ ۵ | ۳ [illegible] بنام [illegible]

ایک نالش بنا [illegible] واسطے انفکاک ایک اراضی کے بکی نسبت [illegible] کا عرصہ ۱۸۷۳ء میں منتقل کیگئی تھی اور [illegible] واگذاشت کیگئی اسمین یہہ تجویز هوئی کہ انتقال [illegible] آیا مگر چونکہ منٹو ہتو دی ال ایان نے [illegible] مذکور ۱۸۴۵ء کے قابض ہے لہذا یہہ تجویز هوئی کہ [illegible] بنام منٹو ہتو دی ال کے نے مقدمہ [illegible] بنام [illegible] مدراس جلد ۲ صفحہ ۴۵۹) کی تقلید کیگئی رواج مقامی [illegible] الفکاک کا [illegible] ضعف مالیت اُن ترقیات کی جو کا شتکار نے کی ہون [illegible] کہا گیا اس حق جنہی پر کہ بقایائے لگان کو اُس رقم سے منہا کرے جو بوقت انفکاک کاشتکار کی طرف سے واجب الادا ہو بوجہ ہونے مسولی لا [illegible] حقیقت مذکور کے کوئی اثر میعاد سماعت [illegible] سال کا جو واسطے دلاپانے بقایائے لگان کے مقرر ہے نہین پہونچتا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۲۷۰۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۰۰۔ اختیارات مدراس سیور کے۔ ۸ | ۴ گوپالا سامی بنام [illegible]

ایک زمیندار نے ۱۸۷۶ء مین ایک حصہ اپنی زمینداری کا ٹھیکہ بیس سال کر لئے دیا اور مبلغ [illegible] سالانہ جمع اپنے لئے مقرر کی ۱۸۸۱ء مین ایک قرضخواہ نے زمیندار کو قرق کرایا اور زمیندار نے ٹھیکہ واپس جدید بعوض ٹھیکہ سابق کے بتقرر لگان مبلغ [illegible] سالانہ

کے مطالبہ کیا۔ بعد اسکے ایک سیور ایک زمینداری کا مقرر ہوا اور اُسکو اختیارات کامل حسب احکام دفعہ ۵۰۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے حاصل تہے اُس نے ٹہیکہ دار پر نالش واپانے جمع کی اُس شرح سے جو پٹہ اول مورخہ ۱۸۶۴ع مین مقرر کیگئی تہی دائر کی۔ تجویز ہوئی کہ سیور جمع متدعویہ کے واپانیکا مستحق ہے۔ احکام دفعہ ۵۰۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی کا یہہ منشا ہے کہ یہ بات قرار دیجاوے کہ سیور نسبت کل جایداد کے جو قرق کیگئی یا قرق کیجاسکتی ہی اختیارات مالک کے جو اُسوقت پر تہے جب جایداد عدالت کی حکومت کے اندر بذریعہ ترقی کے آئی رکہتا ہے بشرطیکہ اختیارات مذکور کسی اثر قانونی سے زایل نہو گئی ہون۔

۱۴۴ مہمنلقیصر… بنام چنچوگادر

مجموعہ تعزیرات ہند دفعہ ۳۰۶۔ احتمال خطرہ جان انسانی کا۔ بہری ہوئی بندوق کا چہوڑنا کہلے ہوئے میدان مین۔

چنچوگادر اپنے گہر بعد نصف کے رات کو اپنے کہیت سے جس کے فصل کو وہ رکہتا تہا مع بہری ہوئی بندوق کے واپس آیا اور اپنے مکان کے دروازہ کو مقفل پاکر بندوق کو بہرا ہوا اور گہوڑے کو ٹوپی پر اترا ہوا ایک چارپائی پر جو اُسکے مکان کے باہر تہی رکہہ دیا اور تہوڑے عرصہ کے لئے ایک پڑوسی کے گہر چلا گیا۔ مسماۃ کی ایک لڑکی ہمسایہ کی جسکی عمر چار برس کی تہی بوجہ بندوق کے چل جانیکے مرگئی چنچوگادر پر حسب دفعہ ۳۰۶ مجموعہ تعزیرات کے یہہ جرم قایم کیا گیا کہ اُس نے غفلت سے وہ احتیاط بندوق کی نکی کہ جس سے جان انسانی خطرہ سے ہوجاوے۔ تجویز ہوئی کہ تجویز ثبوت جرم قانونا غیر صحیح ہے۔

۴۴۴ اوہولم بنام پیرا دہتن

مالک و رعیت۔ رعیت جسے رہنے دیا گیا ہو۔ ایکٹ میعاد سماعت مصدرہ ۱۸۵۹ع ضمیمہ مادہ ۱۳۹ و ۱۴۰۔

اگرچہ قاعدہ قانون انگلستان کا نسبت نوعیت قبضہ ایسی رعیت کے جو سالہاے معین کے لئے رعیت ہو مگر جو اُس میعاد سے زیادہ عرصہ تک قابض رہے برٹش انڈیا مین اختیار کیا گیا ہے مگر قاعدہ میعاد مندرجہ اسٹیٹوٹ ۳ و ۴ جلوس ولیم چہارم باب ۲۷ جسکی رو سے میعاد بمقابلہ مالک کے تاریخ استحقاق دخل سے شروع ہوتی ہے ایکٹ میعاد سماعت ہند ۱۸۷۱ع مین اختیار نہین کیا گیا ہے۔ اگر کوئی رعیت سالہاے معین کا برٹش انڈیا مین میعاد سے زیادہ قابض رہے تو میعاد حد سماعت بمقابلہ مالک کے اُسوقت تک نہین شروع ہوتی کہ جب تک قبضہ اجازتی ختم نہو جاوے۔

ایکٹ نمبر ۶ سنہ ۱۸۶۶ع (مدراس) قواعد متعلقہ **ایکٹ** چہاردنی بابت دفعہ ۱۶ و ۱۰ اطلاع کرنا ۴۲ حکم قیصر ہند بنام وغیرہ
چیچک کا قابل سزا کے نہین ہے۔
اگر کوئی مالک مکان کا اطلاع چیچک کی جو اُسکے مکان مین ہو جسکی کرنیکی ہدایت اُسکو
دفعہ ۱۰ بابت ہم قواعد متعلقہ ایکٹ چہاردنی مین ہے نکرے تو وہ حسب ایکٹ نمبر ۶ سنہ ۱۸۶۶ع
کے قابل سزا نہین ہے۔
ایکٹ ذات متعلقہ میونسپلٹی شہر مدراس نمبر ۵ سنہ ۱۸۸۴ع و نمبر ۱ سنہ ۱۸۸۴ع دفعات ۱۰۳ ۴۳ بنام پرزیڈنٹ میونسپل کمشن مدراس
و ۱۰۵ ضمیمہ الف قسم اول
اگرچہ محصول جو پیشہ پر سال بسال حسب دفعہ ۱۰۳ ایکٹ میونسپلٹی شہر مدراس مصدرہ سنہ ۱۸۸۴ع لیا
جاتا ہے وہ مانند محصول سالانہ بیان ہوا ہے مگر محصول اُس کا ذمہ مالکان پر زمہ داری اداے ششماہی
پیدا ہوتی ہے۔ مسٹر ولسن پر تشخیص حسب ضمیمہ الف ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۸۴ع متعلقہ مدراس قسم
اول مین ہوئی اور محصول بابت پیشہ کے بشرح سالانہ ما صہ کے لگایا گیا اُس کا نصف
اُس رقم کا بابت اول ششماہی سنہ ۱۸۸۴ع کے حسب محکومہ دفعہ ۱۰۵ ایکٹ مذکور ادا کیا۔
جب محصول بابت دوسری ششماہی کے واجب الادا ہوا ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۸۴ع مدراس
کا نافذ ہو چکا تھا اور مسٹر ولسن پر بابت دوسری ششماہی سال مذکور کے بموجب ضمیمہ الف قسم
اول ایکٹ مذکور کے اصہ بابت نصف ٹکس سالانہ قسم مذکور کے تشخیص ہوئی تجویز
ہوئی کہ یہہ تشخیص قانوناً صحیح ہے۔
دہرم شاستر - لنگیتان - ازدواج - چھوڑ دینا زوجہ کا - ازدواج ثانی زوجہ کا جائز ہونا۔ ۴۴ سنگایا بنام ... پا
بموجب اُس رواج کے جو لنگیتان ساکنان کنارہ جنوبی مین جاری ہے ازدواج ثانی
ایسی زوجہ کا جسکو اُسکے شوہر نے چھوڑ دیا جائز ہے۔
اشخاص میلا - اختیار کرنا دہرم شاستر کا - قیاس نسبت جایداد مشترک کے۔ ۴۵ موتی بنام ... سرکار
گو اشخاص میلا ساکنان مالابار معمولی طور پر اس رواج ہندوان کی کہ جایداد خاندان پر قبضہ
غیر منقسمہ رکھتے ہین تقلید کرتے ہین لیکن چونکہ نامبرد گان اُس قانون ذاتی کے تابع نہین
ہین کہ جسکے ہندو ہین لہذا اُن کے دعاوی سے قیاس قانون ملکیت مشترکہ کا متعلق نہین ہے۔
نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۱۰۶ و مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۷۸ و مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۲۷۳۔
ایکٹ اسٹامپ ضمیمہ ۱ مد ۵۷ - **تملیک** نامہ - رسوم اسٹامپ۔ ۴۵ اب بموجب شامر پی ...

بموجب ۵۰ منجملہ ایکٹ اسٹامپ ... کے حساب سے رسوم اسٹامپ تملیک نامہ کا مالیت جایداد منتقلہ حسب منصفہ تملیک نامہ کے لگانا چاہئے۔ تجویز ہوئی کہ الفاظ مذکورہ بالا سے مراد قیمت اُس حق یا حقوق سے نہیں ہے جو اندر سے تملیک نامہ پیدا کئے گئے ہون بلکہ اُن سے مراد قیمت اُس جایداد سے ہے جو منتقل کیگئی ہو۔ اور واضعان قانون کا یہ منشا تہا کہ اسکی تفصیل تملیک نامہ مین تحریر کیجاوے۔

۷۵۵ آگرہ بینک بنام کرپن ... مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۳۲۔ خریدکرنا ڈگری کا منجانب داین ایک مدیون ڈگری کے منجملہ چند مدیونان کے۔ احتمال اس امر کا کہ ڈگری بمقابلہ دوسرے مدیون کے جاری کرائی جائیگی کوئی وجہ انکار اجرائے ڈگری حسب درخواست خریدار نہین ہے۔

ایک ڈگری بابت ہرچہ اور خرچہ کے بنام ہنپنٹ وکرپس حاصل کیگئی۔ آگرہ بینک نے جسکا ہنپنٹ قرضدار تہا اور جسکے نام نامبردہ جایداد بطور کفالت کے منتقل کرنا چاہتا تھا ڈگری کو اسغرض سے خرید کیا کہ ہنپنٹ دیوالیہ قرار پاوے اور اس منشا سے کہ اگر ممکن ہو ڈگری کرپس کے اوپر جاری کرائی جاوے۔ آگرہ بینک نے حسب دفعہ ۲۳۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی اجازت اجرائے ڈگری کی درخواست دی۔ اس درخواست کو کمرشن صاحب جسٹس نے اس بناپر منظور کیا کہ یقینا یہہ ڈگری کرپس پر اور نہ ہنپنٹ پر جاری کرائی جاویگی جسکے حکم سے اور جسکے فایدہ کے لئے کرپس نے اُسوقت عذر آمد کیا جبکہ خلاف ورزی حق کی واقع ہوئی اور مدعیکو ہرجہ متنازعہ دینے کا مستوجب ہوگیا۔ بر طبق اپیل تجویز ہوئی کہ اس امر سے کہ ہنپنٹ کو اس معاملہ سے فایدہ پہونچنا قرین قیاس تھا کوئی وجہ کافی اس امر کی نہین ہے کہ آگرہ بینک کو اجرائے ڈگری کی اجازت نہ دیجاوے۔

۷۶۴ میرا بیوہ ... ریلا یا رواج۔ دستور لبیان۔ رونہتانیان مقام پال گہاٹ۔ مذہب محمدی۔ وہر مشاستر متعلقہ وراثت۔ محرومی بیوہ و دختران بموجودگی پسران۔ شہادت جو رواج جایز کے ثبوت کے لئے ضروری ہے۔

بیوہ شیٹہو رنہتان نے جو ایک لبی مقام پالگہاٹ کا تہا اور اوسکی دختران نے دعوے اپنے حصص کا ترکہ متوفی مین سے حسب شرع محمدی کیا۔ مگر شوہر کا رے خاندان نے اوس دعوے کی جوابدہی کی اور یہہ عذر کیا کہ بموجب ایک رواج خاص کے جو رونہتانیان اوس حصہ ملک مین جاری ہے اور جو دہرمشاستر سے لیا گیا ہے عورات بموجودگی پسران کے

بنیرگان کے ترکہ سے محروم رہتی ہین وہ صورتین ایسی ثابت کیگیئین جنہین عدالت اس قوم نے بموجب شرع کے بذریعہ نالش حصہ پاتی اور یہہ عذر بھی نہین کیا گیا ۔ منصف ضلع نے اُن دونون صورتون کو لطور استثنا کے بیان کیا اور بربنای شہادت تجویز کی کہ رواج ثابت ہے پرچونکہ اپیل اس ڈگری کو جج ایکٹنگ نے بحال رکھا تجویز ہوئی کہ کوئی رواج جایز شہادت سے ثابت نہین ہوا رواج جایز کے لئے یہہ ضرور ہے کہ وہ زیادہ دوالنہ اسطوہ پر قبول کیا جاتا ہے گویا وہ اثر قانونی رکھتا ہے

۴۷۶ پینو ... بنام ... تانتیا

شکار ماہی ۔ دریاے جن جزو رواں کے ہین بندآمد قدیم ۔

حق عوام الناس کر نے شکار ماہی کا بیحر یا جزو ندی واقع برٹش انڈیا مین بوجہ حقوق بلا شرکت بعض اشخاص کے جو بذریعہ عطیہ یا بندآمد قدیم کے حاصل ہوئی ہون اندر حدود معینہ کے کم ہو جا سکتی ہین ۔ اس قسم کا حق بلا شرکت غیر ہے بوجہ اسکے کہ وہ خلاف حق عوام الناس کے ہے اسقدر عرصہ کے تمتع سے حاصل ہو سکتا ہے جو واسطے حصول حق آسایش بجانب سرکار کے کافی ہو ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۴۴ ۔

۴۷۷ رادویرا مال بنام ... ارساميا

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۴۷ و ۲۴۴ ۔ ڈگری بربناے صلحنامہ ۔ اجرا ڈگری بمقابلہ فریق نالش کے جو صلحنامہ مین شریک نہ تہا ۔ مزاحمت نسبت اجرا ڈگری کی ضابطہ ۔

ایک نالش تقسیم مین ایک صلحنامہ باہم جملہ فریقین کے بجز مدعا علیہا نمبر ۲ کے ہوا اور ایک ڈگری حسب شرایط صلحنامہ مذکور حاصل کیگیئی ۔ اجرا ڈگری مین مدعا علیہا مذکور بیدخل کیگیئی اور اس نے ایک عرضی عدالت مین اس عذر سے پیش کی کہ ڈگری کی پابندی اُسپر لازم نہین ہے ۔ یہہ عرضی نامنظور ہوئی ۔ تجویز ہوئی کہ جو عذر کہ مدعا علیہا نے پیش کیا اُسکی تحقیقات حسب دفعہ ۲۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ہونی چاہئے تہی اور مدعا علیہا مستحق کرنے اپیل کی بنا راضی حکم نامنظوری درخواست کے ہے ۔

۴۷۸ رودہتا سامی بنام جگنناتہ

رہن ڈگری انفکاک ۔ نالش دوم بغرض انفکاک ۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۱۳ و ۲۴۴ ۔

ایک ڈگری جو راہن نے حاصل کی اُسمین یہہ حکم تہا کہ مرتہن قبضہ جایداد کا بعد وصول اُس رقم کے جو اُسکی بابتی تجویز ہوئی تہی چہوڑ دے ۔ یہہ ڈگری تین سال تک جاری

نہین کرائی گئی۔ خریدار حق راہنی نے مرتہن پر نالش انفکاک دائر کی۔ تجویز ہوئی کہ یہہ نالش اندروے ڈگری سابق ممنوع السماعت نہین ہے اور مدعیکو استحقاق انفکاک نہین حاصل ہے۔ تجویز مقدمہ سامی بنام سوا سندرم (انڈین لاپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۱۹) پسند کیگئی۔ و تجویز مقدمہ گان ساونت بال ساونت بنام نارائن دہوند ساونت (انڈین لارپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۷ صفحہ ۴۶۷) سے اختلاف کیا گیا۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۳ صفحہ ۵۷۰ و بمبئی جلد ۲ صفحہ ۴۵۰ و مدراس جلد ۵ صفحہ ۳۲۷

۳۸۴ کاررین بنام رام سامی **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعہ ۳۷۵۔ نالش مین صلحنامہ کا داخل ہونا قبل صادر ہونے ڈگری کے راضینامہ سے انحراف کرنا۔

ازروے ایک اقرارنامہ تحریری کے قبل سماعت مقدمہ کے فریقین نالش نے مصالحت کی اور مدعی نے بالعوض ایک بل کے نالش سے دست برداری کرنیکا اقرار کیا جب مقدمہ واسطے سماعت کے پیش ہوا مدعی نے بل کے الفا سے انکار کیا۔ مدعا علیہ نے اقرارنامہ پیش کیا منصف نے یہہ تجویز کی کہ اسکا نفاذ ہونا چاہئے اور نالش کو ڈسمس کیا۔ بر طبق اپیل صاحب جج نے یہہ تجویز کی کہ اقرارنامہ بطور صلحنامہ کے متصور نہین ہوسکتا کیونکہ مدعی نے رضامندی ظاہر نہین کی اور مقدمہ کو بارہ بہ منصف سابق واپس بہیجا۔ تجویز ہوئی کہ اقرارنامہ کا نفاذ ہوسکتا ہے۔ مقدمہ منی لال جی بنام پورہی بائی (انڈین لارپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۷ صفحہ ۳۰۴) پسند کیا گیا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۰۶ و مدراس جلد ۸ صفحہ ۴۰۴ و مدراس جلد ۲ صفحہ ۴۱

۳۸۱ اینا چرز بنام ویلاہن **قانون** ملابار۔ ڈگری بمقابلہ کرنادن۔ اجراء ڈگری جایداد تارواد پر۔ نیلام۔ استحقاق مشتری مرتجویز شدہ۔ استحقاق چہوٹے اہل خاندان تارواد حکام جو فریق نالش نہو لنسبت تنسیخ نیلام جایداد تاروار کے جو لعمیل اجراء ڈگری موسومہ کرنادن کے بحیثیت مذکور ہوا ہو۔

جب کرنادن کسی تارواد ملابار کا فریق مقدمہ بحیثیت مذکور نہ بنایا گیا ہو اور کاغذات کے ملاحظہ سے یہہ واضح نہوتا ہو کہ یہہ مقصود تھا کہ وہ فریق مقدمہ بحیثیت قایم مقامی بنایا جائے جایداد تارواد کی ڈگری مذکور کے اجرامین قرق اور نیلام نہین ہوسکتی گو یہہ بہی ثابت کیا جائے کہ ڈگری مذکور بابت ایسے قرضہ کے صادر ہوئی تہی جسکا ذمہ دار تارواد مذکور تہا گو جایداد تارواد کی ایسی ڈگری کے اجرانے مین قرق اور نیلام ہوسکتی ہے جس مین

نالش بنام کرنارن بحیثیت قایم مقام تارواد کے کیگئی ہوتا ہم اشخاص خاندان تارواد جو فریق مقدمہ کے نہ قرار دیئے گئے ہون اور جسطور پر کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی مین حکم ہے وہ انکی طرف سے کوئی حاضر رہا تھا اس امر کے ثابت کرنیسے ممنوع نہین ہین کہ ممت قرضہ کی بابت ڈگری جو صادر ہوئی تھی اسکا ذمہ دار تارواد مذکور نہین تھا ۔

۴۹۴ سنجیوی بنام رام سامی — **مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات** ۲۴۴ و ۲۴۳ و ۲۵۰ و ۲۲۴ ۔ دعوی منجانب داین واسطے تقسیم حصہ سدی کے نامنظور کیا گیا روپیہ جو مدعا الیہ نے بزمانہ دوران درخواست بحضور ہائیکورٹ جمع رکھا گیا ہو وہ درخواست نامنظور کیگئی ۔ صیغہ اجرائے مین دعوی سود اُس رقم کا جو روکی گئی ۔ ضابطہ ۔

آجرا ڈگری منجانب رام سامی بین سنجیوی ایک دیگر داین نے واسطے حصہ سدی زر وصول شدہ کے دعوی کیا ۔ نامبردہ کا دعوی نامنظور ہوا بزمانہ دوران ایک درخواست کے بحضور ہائیکورٹ از روئے دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی واسطے منسوخ کرانے اس حکم کے حصہ متدعویہ سنجیوی انکی درخواست پر عدالت مین رکھا گیا تھا ہائیکورٹ نے درخواست سنجیوی کو نامنظور کیا اور رام سامی نے واسطے خرچہ عاید شدہ و سود اوپر اُس رقم کے جو بدرخواست سنجیوی عدالت مین رکھی گئی تھی اجرا کرایا ۔ تجویز ہوئی کہ رام سامی کو سود یا اجرا ڈگری بابت خرچہ کے نہین دلایا جاسکتا ۔

۴۹۶ بتانا کوٹی بنام مینا ہا — **نظائر متعلقہ** مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۲۹ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۴۱ و ۴۱ و مدراس جلد ۸ صفحہ ۴۸ و مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۳۳۵ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۱۴ ۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳ تشریح ۔

سنہ ۱۸۸۰ء مین زید نے عمرو بکر پر نالش ہرجہ کی بوجہ اس نقصان اپنی فصل کے کی جو اسوجہ سے ہوا کہ مدعا علیہم نے ایک نالی پانی کو موڑ لیا ۔ زید کا یہہ دعوی ہے کہ نامبردہ اور دیگر عایا موضع نامبردہ کے ایک انتظام کے مطابق انکو مستحق استعمال پانی کے مشترکا ہین اور بموجب انتظام مذکور کے عمرو بکر وغیرہ مدعا علیہم نالش کے رات کو پانی کے استعمال کا حق رکھتے ہین نالش ڈسمس ہوئی ۔ سنہ ۱۸۸۱ء مین زید و چار دیگر رعایا نے جو فریق نالش سابق کے نہ تھے عمرو بکر وغیرہ دیگر اشخاص غیر فریق نالش سابق پر نالش واسطے ڈگری مشعر اس استقرار کے کی کہ صرف مدعیان مستحق پانی نالی مذکور کے دن کو ہین ۔

عدالتہاے ماتحت نے یہہ تجویز کی کہ یہہ نالش از روئے دفعہ ۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ممنوع السماعت ہے ۔ تجویز ہوئی کہ مابین مدعیان علاوہ زید و مدعا علیہم مابین زید و مدعا علیہم

...ہین زید و مدعا علیہم علاوہ عمرو و بکر کے یہہ نالش انسبت دفعہ ۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی ممنوع التماعت نہین ہے۔

۵۰۰ نگ مینگ بنام بالی
آئین ۴ سنہ ۱۸۶۳ء منصف دیہہ ۔ اختیار سماعت ۔ اختیار انتقال مقدمات ۔
چونکہ ایک مقدمہ از روئے آئین ۴ سنہ ۱۸۶۳ء مین مدعا علیہ نے منصف دیہہ کی تجویز مقدمات کرنے پر بنابت خصوصیت ذاتی کے عذر کیا لہذا منصف نے مقدمہ کو پاس ایک دوسرے منصف دیہہ کے منتقل کر دیا۔ تجویز ہوئی کہ یہہ انتقال ناجائز ہے ۔ آزھچینس صاحب جٹس تجویز ضمنی ایسے مقدمہ مین منصف دیہہ کہ حالات کی اطلاع عدالت ضلع مین کرنی چاہئے اور جج ضلع کو مقدمہ واسطے تجویز کے پاس دوسرے منصف دیہہ کے انتقال کرنا چاہئے۔

۵۰۳ معاملہ گوارہ
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۳۳۶ و ۳۴۱ و ۳۴۴ و ۳۴۹ ۔ مدیون ڈگری ۔ قید ۔ رہائی ۔
دفعات ۳۳۶ و ۳۴۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ء مدیون ڈگری گرفتار شدہ سے متعلق ہین مگر ان سے جو جیلخانہ مین مقید ہون جو مدیون ڈگری کہ جیلخانہ کو بہیجا گیا ہو اُسکی صرف رہائی حسب دفعہ ۳۴۱ کے ہوسکتی ہے ۔
نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۴۴ ۔

۵۰۵ معاملہ رسی ...
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۹۲ ۔ اپیل مفلسی ۔ فریق مقدمہ کو یہہ ضرور نہین ہے کہ درخواست وکالتاً پیش کرے ۔
درخواست اجازت اپیل بصیغہ مفلسی کی حسب دفعہ ۵۹۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے فریق مقدمہ کو اصالتاً تا بعت استثنا مندرجہ دفعہ ۴۰۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے پیش کرنی چاہئے ۔

۵۰۶ دیا یوہن بنام لکھمن
مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۵۹ء دفعہ ۲۴۶ ۔ ایکٹ میعاد سماعت ۱۸۷۱ء ۔ امر مانع تقرر مخالف
جو حکم کہ اندروئے دفعہ ۲۴۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۵۹ء مشعر نامنظوری دعوی لعد تحقیقات کے صادر ہوا ہو وہ اگر اسکی نسبت دعویدار نے نالش نہ دائر کی ہو تو مانع اس امر کا ہوگا کہ دعویدار مذکور بعد اثبات استخاثہ قبضہ مخالفانہ کا بتاریخ حکم مصدرہ کسی نالش کے جو ڈگریدار نے اُسکے نام بغرض بیدخلی کے رجوع کی ہو پیش کرے ۔
نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۰۶ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۰۲ و مدراس جلد ۲ صفحہ ۴۰ ۔

۵۱۱
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۱۷ ۔ خریدار اسم فرضی ۔ جس شخص کو کسی معاملہ سے تعلق

کرشنا یا بنام آونا راین

نہو اُسپر اُس کا اثر نہین پہونچتا۔

ایک نالش مین جو عمرو نے بنام بکر و خالد کے واسطے بازیافت اراضی کے بابت کی عمرو نے یہہ بیان کیا کہ بکر نے اراضی کو اپنے لئے نیلام عدالت مین خرید کیا بکر نے اسبت نالش کے کچھہ عذر نہین کیا۔ خالد نے جس نے دعوی بذریعہ بکر کے نہین کیا یہہ عذر کیا کہ عمرو کو اختیار دلاپانیکا بلحاظ احکام دفعہ ۳۱۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے نہین ہے۔ تجویز ہوئی کہ دفعہ ۳۱۷ کے مذکور تحریر۔ سرٹیفکیٹ یافتہ و اشخاص دعویداران بذریعہ خریدار کو جانب واسطے ناجائز کرانے اُن انتقالات کے ہے کہ خریدار مذکور کے ساتھہ از قسم امانت کئے گئے ہون اور مانع نالش نہین ہین۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۴۴۸ و ۴۹۸۔

۵۱۲ سولا چلا بنام مانک

اختیار سماعت۔ نالش بیدخلی امانتدار۔ تعین ایکٹ دادرسی خاص دفعہ ۷۔

بذریعہ اقرار نامہ مابین سونا چلا و مانک اشخاص خاندان واحد اہل ہنود کے یہ قرار پایا کہ بعض جایداد غیر منقولہ امور خیراتی کے لئے منجانب خاندان علیحدہ رکھی گئی تہی باہتمام مانک کے زیر نگرانی سونا چلا کے رہے اور مانک حساب سونا چلا کو سمجھا دے اور تعمیل بعض دیگر شرائط کی کرے۔ سونا چلا نے مانک پر نالش بعدالت منصف ضلع دایر کی اور استدعا ڈگری برخاستگی مانک کی عہدہ مہتمم سے اور تقرری اپنی کی اور عہدہ مہتمم جایداد کے پیش کی۔ مانک نے عذر کیا کہ عدالت کو اختیار سماعت حاصل نہ تھا بدیں وجہ کہ قیمت جایداد خارج از حد اختیار سماعت عدالت منصف ضلع کے ہے جسطور پر کہ حد مذکور بلحاظ تعداد زر نقد از روئے دفعہ ۱۲ ایکٹ مدراس متعلقہ عدالتہائے دیوانی مصدرہ ۱۸۷۳ء کے مقرر ہوئی۔ تجویز ہوئی کہ سونا چلا مجاز نالش کرنیکا بغرض برخاستگی مانک کے بلا درخواست بیدخلی نامبردہ کے جایداد مذکور سے نہین ہے اور یہہ کہ ہرگاہ قیمت جایداد کی مبلغ ۲۵۰۰ روپیہ سے زیادہ ہے لہٰذا منصف ضلع کو سماعت کا اختیار نہین تھا۔

۵۱۳ راجہ چیناپور بنام سوریا راؤ

مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۵۹ء دفعہ ۷۔ بنائے نالش جداگانہ۔

دفعہ ۷ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء مین یہہ حکم تہا کہ ہر نالش مین کل دعوی جو بربنائے نالش سے پیدا ہو داخل ہونا چاہئے اور اُسکے معنی یہہ سمجھے کہ کل دعوی جو اُس بنائے نالش سے کہ جسکی بنا پر نالش دائر ہوئی ہو پیدا ہوتا ہو اور نہ یہہ کہ ہر نالش مین ہر بنائے یا ہر دعوی جو جسکو

بحالت ... کے بدخل ہوا تھا چنانچہ ... ایک ... نے اپنا حصہ بکیفیت
... کرنیکے لئے ... کہ مدعا علیہ نے اسکو ناجایز طور پر بیدخل کردیا تھا
... کی تہی اور بعد ازان مدعا علیہ مذکور پر نالش حال مین اُس نے واسطے انہی حصہ جایداد
منقولہ کے دعوی کیا اور ان دونون جایداد نکا وہ مستحق از روے ایک ہبہ نامہ کے تھا۔
تجویز ہوئی کہ نالش ما بعد نالش سابق مین دعوی نہونے کیوجہ سے ممنوع السماعت
نہی۔ دعوی بابت جایداد منقولہ کے اُس بنا پر نالش سے پیدا نہین ہوا تہا جو بوجہ بیدخلی ناجایز
کے موجود تھی ایسی صورت نہی کہ جسمین چند چیزونکا تعرض بیجا آیا گیا ہو اور بناے
نالش مختلف تھین۔ مقدمہ منشی فضل الرحیم بنام شمس النسار بیگم رن کا حوالہ دیا گیا۔
نظایر متعلقہ انڈین لارپورٹ اپیل جلد ١ صفحہ ١١٥ و انڈین لارپورٹ اپیل جلد ٢ صفحہ ١٠٠
و کلکتہ جلد ١١ صفحہ ١٦٣ -

٥٢٥ **ایکٹ** میعاد سماعت ۱۵ سنہ ١٨٧٧ء دفعہ ١٠- بیان امانتاً قابض ہونیکا۔
آزروے ایکٹ ۱۵ سنہ ١٨٧٧ء دفعہ ١٠ کے جبکہ جایداد کسی شخص کو امانتاً واسطے
کسی غرض خاص کے پہونچی ہو ایسی جایداد پر بحالت قبضہ نامبردہ کے حق حقدار کا قایم
رکہنے کے لئے جو نالش کیجاوے اُسمین تمادی عارض نہین ہے۔ کورٹ آف وارڈس نے بحالت
عمل کرنے حسب آئین نہم سنہ ١٨٤٠ء کے ایک زمینداری ناقابل تقسیم پر بعد وفات زمیندار کے
اختیار حاصل کیا کہ جسنے پسران نابالغ چھوڑے تہے جنمین سے بڑا لڑکا بعد ازان وارث تسلیم کیا
گیا اور بالغ ہونے پر قابض ہوا۔ بعدہ تجویز ضبطی کی بمقابلہ نامبردہ کے بموجب
آئین ہفتم سنہ ١٨١٠ء کے کیگئی اور گورنمنٹ نے قبضہ زمینداری کا حاصل کیا۔ **تجویز**
ہوئی کہ گورنمنٹ ایسے شخص کیحالت مین نہین تہی جسکو جایداد ایک خاص غرض کے لئے
پہونچی ہو اور دفعہ کو سا تر قانون تمادی حسب ایکٹ ۱۵ سنہ ١٨٧٧ء کے روکنے کے لئے
متعلق نہین ہوسکتی ہے کہ جو اس نالش مین جو ایک اور پسر نے منجملہ پسران مذکور کے
بہ بیان استحقاق نسبت زمینداری کے دایر کی تہی عارض تھا۔
نظایر متعلقہ انڈین اپیل جلد ١٢ صفحہ ١٢٠ و مدراس جلد ١١ صفحہ ٢١٤

٣٢ **ایکٹ** اسٹامپ دفعہ ٣ (١٠) بیضابطہ طور پر اسٹامپ لگا ہوا۔ قاعدہ ٥ رہا گورنمنٹ ہند
(١) اپیل ... صاحب جلد ١١ صفحہ ٥٥٣ -

۳ مارچ سنہ ۱۸۸۱ء کا بلا تصدیق سادہ اوراق کی جو دستاویز اسٹامپ مین لگائے گئے ہون خلاف اختیار ہے)۔

منجملہ قواعد مورخہ ۳ مارچ سنہ ۱۸۸۱ء مجریہ گورنر جنرل باجلاس کونسل حسب دفعات ۱۵ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۵ و ۲۶ ایکٹ اسٹامپ ہند سنہ ۱۸۷۹ء کے قاعدہ ۵ (ہ) مین یہہ حکم ہے کہ اُس جزو دستاویز پر جو سادہ اوراق پر کہ جو کاغذات اسٹامپ مین جوڑے گئے ہون لکہا ہو تصدیق اشخاص مقرہ اور گواہان دستاویز کی ہونی چاہئے۔ کرنن صاحب و متوسامی ایار صاحب و برنٹ صاحب جسٹسان مٹور صاحب چیف جسٹس مختلف الرائے نے یہہ تجویز کی کہ یہہ قاعدہ خلاف اختیار ہے اور بفرض قرار دینے اس امر کے غیر موثر ہے کہ اُس دستاویز پر جو خلاف احکام قاعدہ مذکور کے لکہی گئی ہو حسب منشاے دفعہ ۳ (۱۰) ایکٹ مذکور کے اسٹامپ بضابطہ ہے آرمٹور صاحب چیف جسٹس۔ اُس دستاویز پر جو مطابق ہدایات مندرجہ قاعدہ (ہ) کے نہ لکہی گئی ہو اسٹامپ باضابطہ نہین ہے۔

۵۴۵ وہرم شاستر۔ تبنیت۔ اجازت۔ منظوری سپنڈ کی۔

نکمٹ لکشا بنام نرسیا

ونکیا نے جو منجملہ قریب ترین سپنڈ ذکور مندرام ایار کے تھا اپنا لڑکا بیوہ مندرام ایار کو سنہ ۱۸۸۱ء مین گود دیا۔ دینے والا اور لینے والا دونون نے یہہ ظاہر کیا کہ وہ تعمیل ہدایات مندرام ایار کی کرتے تہے سنہ ۱۸۸۳ء مین نرسیا اور ایک اور سپنڈ نے واسطے تنسیخ اس تبنیت کے نالش دائر کی اور یہہ پایا گیا کہ مندرام ایار نے اجازت تبنیت کی جیسا کہ مدعاعلیہم نے ظاہر کیا نہین دی تہی تجویز ہوئی کہ اندرین حالات ونکیا کی منظوری تبنیت سے تبنیت جایز نہین ہوئی۔

۵۴۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳۳۔ ایکٹ عدالتہاے دیوانی مدراس سنہ ۱۸۷۳ء دفعہ ۱۴ اختیار دعوی کم از معمولی اختیار سماعت باعتبار مالیت۔

سیتا لکشمی بنام وستہی لنگا

جو عدالت ڈگری جاری کرتی ہے اوسکو بوجہ دفعہ ۱۳۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ایک خاص اختیار حاصل ہوتا ہے جسکے روسے وہ ایسے دعوی کی نسبت تجویز کر سکتی ہے جسمین شے دعوی کی مالیت عدالت مذکور کے اختیار معمولی کی حد باعتبار مالیت سے کم ہو۔ آزروے دفعہ ۲۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ایک عدالت اعلی بوجہ کافی ایسے دعوی کو جو حسب دفعہ ۲۳۱ کے درج رجسٹر ہو گیا ہو واسطے تجویز کے ایک عدالت ماتحت کے پاس منتقل کر سکتی ہے۔

۵۵۳ (۱) بنام رنگا
وسیر مشاستر - ہندو - انتقال - اغراض مذہبی - ضرورت ہائے روحانی -
اگرچہ ممکن ہے کہ تیرتھ - درسوم وغیرہ جو ایک ہندو بیوہ کرے غیر صحیح طور پر مفید اسکے شوہر متوفی کے ہون لیکن وہ ایسی رسوم نہین ہین جو اسکی روح کو فایدہ کیواسطے لازمی ہون ہندو بیوہ کی طرف سے جو بیع واسطے خاص کرنے روپیہ کے بغرض انتقال مذہبی کے جواز نسبت ضرورت ہائے روحانی کے نہون عمل مین آوے ناجایز ہے بجز اُس صورت کے کہ وہ بیع بلحاظ حالات خاندان کے مناسب ہو اور جایداد مبیعہ ایک بہت ہی تہوڑا جزو جایداد متروکہ شوہر کا ہو -
نظائر متعلقہ - مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۹۰ -

۵۵۴ سدا یا پا بنام پونا ما
ایکٹ دیوالیہ - اسٹیٹیوٹ سلاالہ جلوس وکٹوریا باب ۲۱ دفعہ ۷ - حکم سپردگی - مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۷۴ - قرقی قبل تجویز استحقاق افیشل اسینی کا -
جب حکم سپردگی بعد قرقی قبل ڈگری کے حسب اسٹیٹیوٹ سلاالہ جلوس وکٹوریا باب ۲۱ صادر ہوگیا ہے تو استحقاق افیشل اسینی کا اثر پذیر ہوتا ہے - اور وہ نافذ اور قایق کا سب الفاظ اوسکی زر ڈگری کے نیلام کے ہوتا ہے مقدمہ شب کرسٹو اچودہری بنام ملر (۱) وگیل بنام ہبلاگر (۲) کی تقلید کیگئی -

۵۵۵ رانوجی وغیرہ بنام کندوجی
وسیر مشاستر - شودر - حیثیت وحقوق پسر غیر صحیح النسب کے - نالش تقسیم منجانب پسر غیر صحیح النسب برادر غیر علیحدہ شدہ کے بنام پسران و دیگر برادران کے -
شودر قوم کے ایک ہندو خاندان مشترک مین جسمین تین بہائی تہے دو بہائی پسران صحیح النسب چہوڑکر مرگئے اور تیسرا ایک پسر غیر صحیح النسب چہوڑکر مرگیا - ایک نالش مین جو منجانب پسر غیر صحیح النسب کیواسطے تقسیم جایداد خاندانی کے بمقابلہ پسران برادران نامبردہ کے دائر ہوئی - یہ تجویز ہوئی کہ نامبردہ مستحق حصہ کا نہین ہے بلکہ صرف نان ونفقہ کا مستحق ہے -
نظائر متعلقہ - مدراس جلد ۱ صفحہ ۴۳۳ و مدراس جلد ۲ صفحہ ۴۰۳ و مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۴۲۱ و مدراس جلد ۸ صفحہ ۵۵۴ و مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۱۴۴ -

۵۵۶ شہزادہ ابا نرائن بنام سکرٹری آف اسٹیٹ
ایکٹ اسٹامپ ہند دفعات ۴۰۳ و ۵۰ -

(۱) انڈین لاء رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۱۵ (۲) رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۱۵ -

حسب دستاویز لطور ایک ایسی دستاویز کے کہ جسپر اسٹامپ باضابطہ ہو شہادت مین منظور کرلیگئی ہو تو ایسی منظوری کی نسبت صرف عدالت اپیل حسب دفعہ ۵۰ ایکٹ اسٹامپ بند اعتراض کر سکتی ہے ۔

۵۷۱ رنگ پانی بنام نارائن سامی

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۶۲۳ و ۶۴۴ ۔ تجویز ثانی شکست عدالت ۔ کام جو دوسری عدالت مین منتقل کردیا گیا ۔

دفعہ ۶۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کو ساتھ فقرہ شرطیہ متعلق دفعہ ۶۲۳ کے پڑھنا چاہئے ۔ تجویز یہہ ہوئی کہ جب ایک عدالت لوٹ گئی ہو اور اسکا کام دوسری عدالت مین منتقل کیا گیا ہو کہ جس مین دوسرا حاکم ہو تو اس حاکم کو درخواست تجویز ثانی بموجب صورت محکومہ دفعہ ۶۲۳ کے سماعت نہین کرنی چاہئے ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۳ صفحہ ۱۸ و بمبئی جلد ۷ صفحہ ۲۰۵

۵۷۲ جگنی زمیندار وغیرہ بنام دیکمی دہنی زمیندار

آئین دوازدہم ۱۸۱۶ع ۔ پنچایت ضلع ۔ آئین ہفتم ۱۸۱۶ع ۔ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ع

بلحاظ توجہ تنفیخ کل آئین ہفتم ۱۸۱۶ع سے جو بذریعہ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۲ع ایکٹ عدالتہاے دیوانی مدراس کے کیگئی اور نیز بلحاظ تنفیخ جزو دفعہ آئین دوازدہم ۱۸۱۶ع کے جہانتک کے اسمین الفاظ حوالہ آئین ہفتم ۱۸۱۶ع کے ہین اختیار سماعت پنچائت ضلع کا جاتا رہا ۔ کلکٹر حکم سپردگی پنچایت ضلع کا بموجب آئین دوازدہم ۱۸۱۶ع کے نہین دیسکتا بجز اسصورت کے کہ اولاً تحقیقات بنسبت اس امر کے ہوئی ہو کہ آیا فریقین تابع اختیار پنچایت دیہہ ہونگے یا نہین اور ثانیاً کسی فریق نے ایسی سپردگی کی نسبت عذر کیا ہو اور درخواست تحریری کسی ایک فریق کی اس مضمون کی ہو کہ معاملہ سپرد پنچایت ضلع کے کیا جائے ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲

۵۷۳ سیرامنیا بنام راجا رام

ایکٹ وصول لگان دفعہ ۸ ۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۷۶ و ۲۹۵ ۔ نیلام حق اسامی بجانب زمیندار دوران قرقی عدالت دیوانی مین ۔

حق اسامی کا ایک اراضی مین اسکے داین نے اجرائے ڈگری زر نقد قرق کرایا تھا اس اثنا مین زمیندار نے اسی اراضی کو بابت بقایاے لگان کے قرق کیا اور نیلام کیا اور اسکو حسب احکام ایکٹ وصول لگان خریدکیا ۔ لبعد ازان داین نے حق اسامی کو جو باجراے اسکی ڈگری کے نیلام خرید کیا ۔ ایک نالش مین جو زمیندار نے واسطے ناجایز قرار دیئے جانے

نیلام سنہ ۱۸۶۴ع ایکٹ ۸ کے کی تجویز ہوئی کہ خریداری زمیندار کی تابع قرقی ما این کے تھی

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۹۷ و ۴۰۸

۵۶۷ رام راما بنام وینکٹا چلم

ایکٹ وصول لگان دفعات ۳ و ۴ و ۹۔ زمیندار و اسامی۔ حق جبراً دینے پٹہ کا۔

ایک زمینداری کے ٹھیکہ دار نے جسکو حق وصول کرنیکا تھا یعنی لگان مقررہ بابت اراضیات انعام اور ابواب سڑک یا فنتی سرکار کا دیا گیا دعوی انعامداران کو پٹہ جات لینے اور واسطے زیا فنتی کے مچلکہ تحریر کرنے پر مجبور کرنیکے لئے نالش کی۔ **تجویز ہوئی** کہ انعامداران کو کہ وہ اسامیان کاشتکار نہیں ہیں حسب ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ع مدراس کے پٹہ لینا لازمی نہیں ہے۔ مقدمہ راما سامی بنام کلکٹر مدورا انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۲۷۶ کا حوالہ دیا گیا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۳۲ و مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۲۴

تمام شد

خلاصہ نظائر

انڈین لا رپورٹ مدراس

جلد نہم

بابت ۱۸۹۶ء

۱ لکشمی بنام سری دیبی

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۶۸ - ایکٹ حد سماعت ضمیمہ دوم مدات ۱۷۱ (الف) و (ب) و (ج) ۱۷۸ - میعاد واسطے داخل کرانے نام قایم مقام رسپانڈنٹ متوفی کے -

ازعدالت (کرنن صاحب جسٹس مخالف الرائے) درخواست اپیلانٹ واسطے کرنے ذیلق اپیل قایم مقام رسپانڈنٹ متوفی کے داخل اندر مد ۱۷۱ (ب) کے نہیں ہے بلکہ اندر مد ۱۷۸ ضمیمہ ۲ - ایکٹ حد سماعت ہند ۱۸۷۷ء کے ہے -

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۵۹۳ - الہ آباد جلد ۱۰ صفحہ ۴۴۳ - الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۲۹۷ -

۵ سامی بنام کاٹ

مجموعہ ضابطہ دیوانی - ڈگری - اجرا - نیلام - جایداد غیر منقولہ - دستاویز کفالت حق راہن کا نیلام ہوا - ایکٹ عبارات عامہ ۱۸۶۸ء دفعہ (۵) حق جو اراضی سے پیدا ہوا -

جبکہ دیو ڈگری مستحق ایک قرضہ کا ہو جسکی بابت کفالت ضمنی اراضی کی ہوئی ہو اور ڈگریدار حق دیو ڈگری واقع دستاویز کو قرق و نیلام کرائے تو حق مذکور واسطے اغراض قرقی و نیلام کے حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء کے جایداد غیر منقولہ ہے - از کولنز صاحب چیف جسٹس - سوال آیا ڈگریدار قرضہ کو علیحدہ کفالت سے بطور جایداد منقولہ کے نیلام نہیں کرا سکتا -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۱۷ -

مجموعہ تعزیرات دفعہ ٤٩٤ - ازدواج ثبوت۔

١٠ محمد دیمد بنام میراں شاہ — جبکہ ان او ایک اور شخص کی نسبت مستغیث کی زوجہ کے بہکا لیجانے کا جرم ثابت تجویز ہوا اپیل مین وہ تجویز اس بنا پر منسوخ کیگئی کہ واسطے تجویز ثبوت جرم حسب دفعہ ٤٩٤ مجموعہ تعزیرات ہند کے پکا ثبوت ازدواج کا ضروری ہے اور شہادت پیش شدہ یعنی مستغیث او عورت او دو اسکی ان کی کہ جنہوں نے حلفا بیان وقوع شادی کا کیا یہ کافی نہیں ہے کہ جسکی بنا پر عدالت ماتحت نسبت اس امر کے قایم کر سکے کہ آیا شادی فی الواقع ہوئی تھی اور اگر ہوئی تھی تو آیا وہ مطابق قانون کے تھی۔ شخص ملزم نے گواہان سے سوالات جرح نسبت وقوع جائز ازدواج کے نہین کئے اور نہ اور طرح پر نسبت ازدواج کے اعتراض کیا۔ تجویز ہوئی کہ ازدواج بخوبی ثابت ہے۔ مقدمہ قیصر ہند بنام تہبر سنگہ (انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۵ صفحہ ٥٦٦) کی نسبت بحث کیگئی۔ اس مقدمہ کو جی اے پاکر صاحب سشن جج نے ١٩ جون ١٨٨٢ء کو واسطے رائے ہائیکورٹ کے ارسال کیا۔

نالش طلاق - خرچہ زوجہ کا - ایکٹ وراثت ہند ١٨٦٩ء دفعہ ٣٤ - ایکٹ متعلق جایداد عورت منکوحہ بابت ١٨٧٤ء

١٣ نیپال بنام نیپال — زوجہ کہ جسکے پاس کچہ اپنی جایداد نہو اور مدعی طلاق کی مستحق اسکی ہے کہ واسطے ادائے خرچہ اسکی نالش کے شوہر اسکا انتظام کرے۔ مقدمہ ریلی بنام ہروتی (انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۵ صفحہ ٣٥٧) سے اشتباہ کیا گیا اور اوس کی نسبت رائے تحریر کی گئی۔

محترفہ - حق زمیندار وصول کرنے محترفہ کا - آئین ۵ سنہ ١٨١٢ء دفعہ ٣ - آئین ٢٥ سنہ ١٨١٣ء

١٤ رینتا بنام کنیا پا — اپنی زمینداری مین پیشہ وران سے محترفہ وصول کرنیکا حق زمیندار کو ہے مگر گورنمنٹ نے نہین دیا ہے اور اوسکے منتقل الیہم جایز طور پر اوسکو استعمال نہین کر سکتے۔ سوال۔ آیا گورنمنٹ کا ارادہ اسکی تھی کہ زمیندار کو اختیار وصول کرنے محترفہ کا نہین ہے کے فایدہ کے لئے دیتی۔

ایکٹ وصول لگان دفعہ ١١ ضمن ١ و ٣ و ٤ - ترقیات اسامی کی کی ہوئی ہون واضافہ لگان منظوری کلکٹر کی۔

٢٧ ونکٹ گری راو بنام باچینا — منظوری کلکٹر کی جو از روے فقرہ شرطیہ متعلقہ ضمن ٤ دفعہ ١١ ایکٹ وصول لگان کے بطور ایک شرط قبل اضافہ لگان کے اوسحالت مین ضروری ہے کہ جب زمیندار نے اراضی کی ترقی کی ہو یا اوسکو بصرف مزید سرکار کو دینی پڑتی ہو۔ اس صورت مین ضروری ہے

ایکٹ وصول لگان سے یہہ مفہوم ہوتا ہے کہ جب ترقیات اسامی نے کی ہون اور زمیندار لگان اضافہ کرنا چاہتا ہو۔ آنریبل مسٹر جسٹس
... صاحب جج ... نقرہ شرطیہ متعلقہ ضمن ۴ دفعہ ۱۱ ایکٹ وصول لگان سے یہہ مفہوم ہوتا ہے
کہ جب اسامی نے اپنے خرچ سے اراضی کی ترقی کی ہو تو زمیندار اس ترقی کی بنا پر لگان اضافہ
کرنیکا مستحق نہین ہے ... ضمن ۴ دفعہ ۱۱ ... کہ جملہ معاملات لگان
صحیح ... بابت اسکے ... متعلق نہین ہونا چاہئے کہ جس سے اسامی ان
ترقیات کے فائدہ سے جو اس نے اپنے خرچ سے کی ہون محروم ہو جاوے۔ از ہچنس
صاحب جج جب ترقیات اسامی نے کی ہون تو مناسب ہے کہ لگان بلحاظ مختلف
احکام دفعہ ۱۱ ایکٹ بالکل بلا تعلق ترقیات کے تجویز ہونی چاہئین۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس ہند ... صفحہ ۵۰ مدراس جلد ۵ صفحہ ۴ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۴۳۔

ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۶۱ء۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۱۱ و ۱۵ باپ اور لڑکا۔ نالش منجانب باپکے واسطے دلاپانے نابالغ کے۔ اختیار سماعت۔

ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۶۱ء نابالغ اسکا مطلب ... ہے کہ عدالت منصف ضلع نالش ہندو پدر کی واسطے دلاپانے قبضہ اپنے پسر نابالغ کے جسکا ناجایز طور پر رکھنا مدعا علیہ کا ظاہر کیا گیا ہو سماعت کرے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۹ صفحہ ۳۹ و مدراس جلد ۹ صفحہ ۳۰ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۴۵۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۱۵ و ۳۴ و ۴۰۷ و ۴۱۴۔ ایکٹ عبارت عامہ دفعہ ۴ (۱۳)
پنچ مجسٹریٹ با اختیارات دوم۔ تجویز ثبوت جرم۔ اپیل۔

حسب دفعہ ۴۰۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری اپیل بنا راضی تجویز ثبوت جرم مصدرہ پنچ مجسٹریٹ کے جسکو اختیارات درجہ دوم یا سوم دیے گئے ہون ہوسکتا ہے۔

ایکٹ ترقی شہر سنہ ۱۸۷۱ء (ایکٹ مدراس نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۱ء) دفعات ۶۲ و ۱۲۹ عدم ادائے ٹکس پیشہ نوعیت جرم۔ نالش۔ میعاد سماعت۔

آشافنسی پر حسب قدم ۶۲ ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۱ء (مدراس) یہہ استغاثہ بتاریخ ۲۴ مارچ سنہ ۱۸۸۵ء کیا گیا کہ وہ سال سرکاری سنہ ۱۸۸۵ء مین دو مہینے سے زیادہ عرصہ تک اپنا پیشہ ایک میونسپلٹی مین کرتا رہا اور ٹکس بابت اسکے ادا نہین کیا۔ مجسٹریٹ نے استغاثہ کو اس بنا پر خارج کیا کہ نالش مین دفعہ ۱۲۹ ایکٹ مذکور کی عارض تھی کیونکہ جس تاریخ کو کہ ادائے رقم ٹکس

۱۳ کرشنا بنام ... زید ... [illegible]

۳۷ ملکہ معظمہ قیصر ہند بنام نرین سامی

۳۸ میونسپلٹی مقام ... بنام آشافنسی

ماہیانہ ادا ہوئی اُس کو پانچ مہینے گذر گئے تھے۔ تجویز ہوئی کہ اگر استغاثہ اندر تین ماہ کے اختتام سال سرکاری سے پیش ہوا جس حالت میں کہ اُوس اسامی نے قبل اختتام سال سرکاری کے اپنا پیشہ کرنا چھوڑ دیا ہو اگر اندر تین ماہ کے اُس تاریخ سے پیش ہوا تو دفعہ ۹۰۱ ایکٹ مذکور اُسمین مانع نہتی۔

۳۹ رگہو بنام راج گوپال
اختیار سماعت۔ وجہ نالش۔ نالش منسوخی حکم عدالت مال متعلقہ بابت بیدخلی۔ امر تجویز شدہ ایک عدالت مال نے ایک کاشتکار کی نسبت حکم بیدخلی کا حسب دفعہ ۸ ایکٹ وصول لگان اس بنا پر صادر کیا کہ اُس نے حسب ہدایت عدالت پٹہ کے قبول کرنیسے انکار کیا اُس پر کاشتکار نے عدالت دیوانی مین نالش بابطلی منسوخی حکم عدالت مال کے دائر کی تجویز ہوئی کہ نالش نہین ہوسکتی۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۰۷۔

۴۲ ملکہ معظمہ قیصرہ بنام لکشمن وغیرہ
مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۲۹۹۔ جوری کو جج نے غلط طور پر بطور اسیران لقصورکیا۔ رائے متفق الیبان جوری کی جو بطور اسیران لقصور کئے گئے تھے بطور رائے جوری باضابطہ کے قبول کیگئی لکشمن و نارائن کی نسبت عدالت سشن نے تجویز بابت جرائم ڈکیتی قتل عمد کے کی جوری نے دونون جرائم کی نسبت رائے مجرم ہونیکی دی جج نے خلاف احکام دفعہ ۲۹۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے جوری کو بطور اسیران کے بابت جرم قتل کے لقصورکیا اور لکشمن اور نارائن کی نسبت جرم ڈکیتی کا ثابت کرکے الزام قتل سے اُن کو بری کیا۔ تجویز ہوئی کہ کارروائی بیضابطہ جج کیوجہ سے جوری کی رائے کا صحیح اثر قانونی جا نہین سکتا۔

۴۴ ...
دہرم شاستر۔ رواج۔ برہمن یتبنیت نواسہ دہیا سنجہ کی۔ ہندوستان جنوبی مین برہمنون مین رواج بہا سنجہ یا نواسہ کے متبنی کرنیکا ہے وہ جایز ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۹۹۔

۴۵ ... کا ...
وجہ نالش۔ نالش بمقابلہ دیون واسطے مجبور کرنے داین کے اوپر لینے زر باقی کے۔ ایک تمسک تحریر کیا گیا جسمین قرضہ کا بذریعہ اقساط ادا ہونا قرار پایا اور یہ شرط قرار پائی کہ اگر کوئی ایک قسط بعد واجب الادا ہونیکے اندر میعاد خاص کے نہ ادا کیجائے تو کل زر بقیہ فوراً واجب الادا ہوگا داین نے دیون کی اس کوشش سے کہ وہ اقساط وقت معینہ پر ادا

ایسے ڈگری کیا اور مدیون نے نالش واسطے مجبور کرنے دائن کے اوپر لینے ایک قسط واجب الادا کے دائر کی۔ تجویز ہوئی کہ ایسی نالش نہیں ہوسکتی۔

۵۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۹۵ رہن۔ نیلام منجانب مرتہن اول بقایائے لگان مطالبہ دعوی بجانب مرتہن ثانی بعد نسبت زرنیلام کے۔ ایکٹ میعاد سماعت ضمیمہ دفعات ۱۳۱ و ۱۳۲۔ ایک اراضی عمر کے پاس معہ قبضہ بعوض قرضہ مبلغ ... روپیہ سود کے رہن کیگئی۔ دستاویز میں یہہ شرط مندرج کیگئی کہ سود زر قرضہ کا منافع سے ادا کیا جاوے اور بقیہ راہنان کو ادا کیا جاوے۔ بذریعہ ایک اقرارنامہ مابعد کے یہہ قرار پایا کہ راہنان قابض رہین اور عمرو کو لگان ادا کرین۔ عمرو نے ڈگری واسطے ... روپیہ بقایائے لگان اور خرچہ کیواسطے نیلام اراضی مذکور بغرض ایفائے زر ڈگری شدہ کے حاصل کی۔ اراضی مذکور مارچ ۱۸۸۲ء مین ... کو نیلام ہوئی۔ مئی ۱۸۸۳ء مین بکر مرتہن ثانی نے عدالت سے یہہ درخواست کی کہ زر مذکور مین سے روپیہ اوسکو ادا کیا جاوین اور یہہ بیان کیا کہ عمرو صرف ... روپیہ خرچہ کا مستحق تھا مگر بقایائے لگان کا مستحق بترجیح دعوی بکر بحیثیت مرتہن دوم کے نہ تھا دعوی بکر کا ۲۷ مئی ۱۸۸۳ء کو نامنظور ہوا اور کل روپیہ عمرو کو ادا کیا گیا۔ فروری ۱۸۸۴ء مین بکر نے واسطے دلا پانے مبلغ ... کے جو عمرو کو بابت لگان ۲۷ مئی ۱۸۸۳ء کو ادا کیے گئے تھے نالش کی۔ عدالتین ماتحت نے اُس نالش کو باین وجوہ ڈسمس کیا۔ (۱) عمرو مستحق اسکا تھا کہ بقایائے لگان کو بطور سود تصور کرے۔ (۲) نالش مین تمادی عارض تھی۔ اپیل دوم مین یہہ تجویز ہوئی کہ نالش بکر مستحق دلا پانے رقم متدعویہ کا تھا۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱۵ صفحہ ۳۲۱

۶۱ مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۲۷۱۔ قتل عمد۔ سمجھانا فرد قرار داد جرم کا بہت ضروری ہے۔ وقت تجویز کے روبرو عدالت سشن قیدیون کو فرد قرار داد جرم باین مضمون پڑھکر سنائی گئی کہ اُنہون نے ایک خاص مقام پر ایک خاص تاریخ کو زہر دیے ہونے باعث ہلاکت مری موتھو نادن کے ارتکاب قتل عمد کا کیا اور اسطرح وہ مرتکب ایک ایسی جرم کے ہوئے کہ جو حسب دفعہ ۳۰۲ مجموعہ تعزیرات ہند قابل سزا تھا اور قابل سماعت سشن کے تھا قیدیون نے اقرار مجرم ہونیکا کیا اور بربنائے اُن کے اقرار کے جرم ثابت تجویز کیا گیا فرد قرار داد جرم قیدیون کو سمجھائی نہین گئی تھی بجواب سوالات عدالت کے قیدیون نے یہہ بیان کیا کہ اُنہون

نے مری موتھو نادن کو مارا تھا اور اُنہون نے اقبال از خود کیا تھا اور کسی کے سمجھانے سے۔

تجویز ہوئی کہ تجویز ثبوت جرم منسوخ ہونی چاہیے اور تجویز جدید عمل مین آنیکا حکم صادر ہوا

۶۴ گورشنا بنام سامی

دہرم شاستر وراثت ۔ تقسیم ۔ وارثان ناقابل ۔ پیدایش وارث قابل۔

بموجب دہرم شاستر متعلق وراثت کے جو ہندوستان مین مروج ہے پسران ایک بہرے گونگے شخص خاندان ہندو غیر منقسمہ کے مستحق حصہ جایداد خاندانی کے اپنے باپ کے حیات مین ہین باوجودیکہ وہ بعد وفات اپنے دادا کے پیدا ہوئے ہون ایسی صورت مین جایداد دادا کی وفات پر وارثان قابل کو اس شرط پر پہونچتی ہے کہ اگر وارث ناقابل قابل ہوجاوے تو اُن سے واپس لیجاویگی۔

نظایر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۱ صفحہ ۴۹۴ ۔ مدراس ۵ صفحہ ۱۴۹ ۔ مدراس جلد ۱ صفحہ ۴۷

۸۰ سوداندر بنام بدن

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۴۴۔

بدن نے ایک ڈگری بربنائے تصفیہ حساب کے جو ساتھ ؟ اندر کے بحیثیت اماندار ایک مٹھ کے کیا گیا تھا حاصل کی۔ استحقاق ؟ اندر کا سمیٹ امین لیدانان بذریعہ ڈگری کے باطل کیا گیا اور استحقاق سوداندر کا قرار دیا گیا۔ تب بدن نے یہہ درخواست کی کہ ڈگری اُسکی جایداد مٹھ پر جاری کیجاوے اور سوداندر کا نام بجائے ؟ اندر کے بطور فریق نالش قایم کیا جاوے ۔ منصف نے درخواست نامنظور کی لیکن اپیل مین جج ضلع نے سوداندر کو فریق کیا اور تصفیہ اس امر کا کہ آیا قرضہ واسطے فایدہ مٹھ کے لیا گیا تھا واسطے صیغہ اجرا ڈگری کے رکھا ۔ **تجویز ہوئی** کہ سوداندر صحیح طور پر فریق کیا گیا تھا لیکن وہ صیغہ اجرائے مین اس بحث کے پیش کرنیکا مجاز نہ تھا۔

نظایر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۰۴ ۔ مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۴۳ ۔ مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۱۶۱۔

۳۰ سوبا بنام

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۲۰۸ و ۲۰۸۔ گواہان کا اظہار بضابطگی۔

وقت تجویز روبروئے عدالت سشن مختار قیدی نے عدالت سے یہہ بیان کیا کہ بغرض اسکے کہ مقدمہ جلد ہو چند اظہارات گواہان ثبوت جو مجسٹریٹ کے روبرو لیے گئے تھے پڑہے جاوین اور مختار مذکور کو گواہان مذکور سے اُسپر سوالات جرح کرنیکی اجازت دیجاوے۔ اِس طریقہ کو گورنمنٹ پراسیکیوٹر و عدالت نے منظور کیا ۔ **تجویز ہوئی** کہ یہہ کارروائی خلاف قانون تھی لیکن چونکہ اوسکی وجہ سے انصاف مین کوئی نقص نہین ہوا لہذا ازسرنو

تجویز ہونیکی اجازت نہیں دینی چاہیے۔

بائع ومشتری۔ اخفاء فریبی نقص استحقاق کا منجانب بائع کے۔ ہرجہ۔

۸۹ — کمبھتی بنام ...

سنہ ۱۸۸۲ع مین ایک ہندو نے بیعنامہ ایک مکان واقع مفصل کا تحریر کیا دستاویز مین کوئی شرط متعلق ضمانت استحقاق مندرج نہ تہی مشتری ایک جزو مکان سے بموجب ایک ڈگری کے بیدخل کیا گیا جس سے بائع کو وقت بیع کے علم تہا تب مشتری نے بائع پر نالش واسطے ہرجہ کے دایر کی منصف نے دعوی اس بناپر ڈگری کیا کہ بائع نے فریباً وجود ڈگری کو پوشیدہ رکہا تہا۔ برطبق اپیل جج ضلع نے اس ڈگری کو باین تجویز منسوخ کیا کہ چونکہ مشتری نے شرط ضمانت استحقاق پر اصرار نہیں کیا تھا لہذا یہہ لازم ہے کہ اُس نے ہر طرحکا جوکہون قبول کیا۔ تجویز ہوئی کہ اگر اخفاء فریبی بیان کیا گیا تھا تو مشتری مستحق ہرجہ کا ہے۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۳۔ دوران مقدمہ۔

۹۴ — رہن نایکی بنام کرشنا

نراین این مرتہن قابض ۵ شن ایک نبگور حصہ اراضی نے جو بعوض قرضہ مبلغ اکار کے مکفول کیا گیا تھا اپنے حقوق متواین کے پاس سنہ ۱۸۷۱ع مین مکفول کئے گئے سنہ ۱۸۷۸ع مین کرشنا نے ۵ شن منجملہ ۵ شن مذکور کے راہن سے خرید کئے سنہ ۱۸۷۹ع مین کرشنا نے نراین پر نالش بدعوی قبضہ اپنے ۵ شن کے باداے مبلغ اکار کے دایر کی اور ڈگری اور قبضہ اسکا حاصل کیا۔ دوران نالش مذکور مین نراین نے اپنا رہن متو کے پاس منتقل کیا۔ متو نالش مذکور سے آگاہ تھا اور کرشنا جب اُس نے مبلغ اکار عدالت مین نراین کیواسطے جمع کئے انتقال مذکور سے آگاہ تھا۔ سنہ ۱۸۸۳ع مین کرشنا نے باقی تین شن راہن سے خرید کئے اور نراین و متو پر اوسکا قبضہ لاپانیکی نالش کی۔ متو نے یہہ عذر کیا کہ نالش مین دفعہ ۴۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی عارض تہی کیونکہ کرشنا ۵ شن مذکور نالش موسومہ نراین مین وصول کرسکتا تھا۔ تجویز ہوئی کہ یہہ عذر ناقص ہے متو نے یہہ بہی عذر کیا کہ وہ مرتہن جایز تین شن کا تھا۔ متوسامی ایار صاحب جسٹس نے یہہ تجویز کی کہ اگر انتقال رہن منجانب نراین بدست متو معاملہ اصلی تھا تو یہہ عذر مقبول تھا۔ آنر متوسامی ایار صاحب جسٹس مسئلہ دوران مقدمہ پر صرف لغرض محفوظی حق مدعی نسبت ایسی جایداد کے جسکے دلاپانیکی استدعا فی الواقع نالش مین کیگئی ہو استدلال ہوسکتا ہے۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۴۴۔

۹۸ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام سیتا یا

ایکٹ ابکاری ۱۸۸۶ء دفعہ ۴۴ ایکٹ پولیس ۱۸۵۹ء دفعہ ۱ عہدہ دار پولیس۔ پولیس دیہہ ہتیار۔
الفاظ عہدہ دار پولیس مندرجہ دفعہ ۴۴ ایکٹ ابکاری ایکٹ مدراس نمبر ۱ ۱۸۸۶ء میں ایک مہنار یعنی سپاہی پولیس دیہہ کا داخل ہے۔

۹۹ لکشمن بنام کلما

بیاہی ہوئی عورت۔ قید بابت قرضہ کے۔ بیاہی ہوئی عورتین جنپر ڈگریات زاتی بابت قرضہ کے صادر ہوئی ہوں حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی باجرائے ڈگریات مذکور گرفتاری یا قید سے بری نہیں ہیں۔

۱۰۱ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام بلا

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۵۸۔ ایفائے ڈگری بلا تصدیق شدہ۔ اجرا فریبی۔ الزام حسب دفعہ ۲۱۰ مجموعہ تعزیرات۔ ثبوت ادا۔
دفعہ ۲۵۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی جسمین یہہ حکم ہے کہ کوئی ادا یا تصفیہ ڈگری کا جسکی تصدیق عدالت کے سامنے حسب محکوم دفعہ مذکور نکیگئی ہو کسی عدالت مین تسلیم نکیا جاویگا مانع عدالت فوجداری کی نسبت تسلیم کرنے ایسے ادا کے اُس حالت مین کہ جب ڈگریدار پر الزام ڈگری ایفا شدہ کے فریباً جاری کرنیکا لگایا گیا ہو نہیں ہے۔

۱۰۲ بکی بنام انکمپا

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۵۶۰۔ ناحق استغاثہ۔ معاوضہ۔ ایکٹ مداخلت بیجا متعلقہ مویشیان بابت استغاثہ ناجایز طور پر پکڑ لینے مویشی کا استغاثہ جرم نہیں ہے۔
ہرگاہ ناجایز طور پر پکڑ لینا مویشیان کا بجیلہ کار بند ہونے اور ایکٹ مداخلت بیجا متعلقہ مویشیان ۱۸۷۱ء کے بموجب اُس ایکٹ کے یا اور طرحپر جرم قرار نہین دیگیا ہے لہذا ایسے استغاثہ پر ملزم کو حسب دفعہ ۵۶۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری معاوضہ دلانا جایز نہین ہے۔
نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۳ صفحہ ۳۰۵۔

۱۰۳ اباسامی بنام مانکم

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۷۵۔ اقرارنامہ تصفیہ اپیل کا۔ درخواست عدالت سے منجانب ہردو فریق۔ استرداد منظوری قبل ڈگری منجانب ایک فریق کے چارہ کار۔ ایکٹ انتقال جایداد دفعہ ۵۹۔ مطالبہ اوپرجایداد غیرمنقولہ کے۔ اقرار زبانی نسبت شرایط صلح بابت مقدمہ کے شرایط صلحنامہ متنازعہ۔ ثبوت بذریعہ بیان حلفی وشہادت مزید۔
ایک اپیل کے فریقین نے جسمین ایک امر تنقیح طلب واسطے تجویز کے عدالت ماتحت مین بہیجا گیا تھا ایک سوال عدالت ماتحت مین اِس بیان سے گذرانا کہ مقدمہ مین صلح ہوگئی ہے اور اُسمین شرایط صلح بیان کین اور عدالت ماتحت مین یہہ استدعا کی کہ عدالت اپیل کو واسطے صادر کرنے ڈگری کے بموجب شرایط مذکور کے تحریر کرے

قبل صدور ڈگری کے ایک فریق نے صلحنامہ کے منظور کیے جانے کی نسبت اعتراض کیا تجویز ہوئی کہ باوجود اس اعتراض کے عدالت مجاز صادر کرنے ڈگری کی بموجب اقرار مذکور کے تھی مقدمات رتن سی لال جی بنام پوری بائی (انڈین لارپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۷ صفحہ ۳۰۴) و کرونپت بنام ناساجی (انڈین لارپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۳۰۴) کی تقلید کی گئی۔ مقدمہ ہرسنگ رائی ریوتی بنام گریدر نرائن سنگھ (انڈین لارپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۲۵۰) کی نسبت نا منظوری ظاہر کی گئی۔ اقرار زبانی فریقین نالش کا کہ ڈگری باخوذی جایداد غیر منقولہ الیتی زیادہ سو روپیہ صادر کی جائے بذریعہ دفعہ ۹۵ ایکٹ انتقال جایداد کے بے اثر نہیں ہوتا۔ ایک اپیل کے فریقین نے عدالت سے درخواست صادر کرنے ڈگری کی بموجب شرایط ایک صلحنامہ کے کی۔ اور قبل صدور ڈگری کے ایک فریق نے ایسی ڈگری کے صادر ہونیکی نسبت اس بنا پر اعتراض کیا کہ تعمیل بعض شرایط تبل کی جو منجانب دوسرے فریق کے ہونی چاہئے تھی نہیں ہوئی۔ عدالت نے چونکہ دوسرے فریق نے اس سے انکار کیا بیانات حلفی بہ ثبوت تعمیل اقرار نامہ صلح کے طلب کئے اور جبکہ وہ کافی طور پر مختتم نہیں پائے گئے تو عدالت ماتحت کو اس امر کی نسبت شہادت مزید لینے کی ہدایت کی۔

نظائر متعلقہ

بمبئی جلد ۷ صفحہ ۵۰۰۔

۱۱۰ ایکٹ عدالت مطالبات خفیف نمبر ا ۱۸۶۵ء۔ اختیار سماعت۔ نالش وصول کرنے میونسپل ٹیکس کی۔ — لوگن بنام کنجی

نالش وصول کرنے میونسپل ٹیکس کی قابل سماعت عدالت مطالبات خفیف کی بموجب ایکٹ ا ۱۸۶۵ء قایم ہوئی ہو نہیں ہے۔

۱۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۵ و ۶ و ۳۰ و باب ۴ عدالت مطالبات خفیف واقع مفصل اختیار سماعت صیغہ دیوانی۔ — سیٹھو بنام وینکٹ راما

بموجب دفعہ ۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے لوکل گورنمنٹ ایک عدالت مطالبات خفیفہ واقع مفصل کو اختیار سماعت صیغہ دیوانیہ جو عدالتہائے ضلع کو از روے باب ۴ مجموعہ مذکور کے عطا کیا گیا ہے نہیں دے سکتی کیونکہ بوجہ دفعہ ۵ کے باب ۴ ایسی عدالتہائے مطالبات خفیفہ سے متعلق نہیں ہوتا۔

۱۱۴ دہرم شاستر۔ رواج الاتم حیثیت داماد کی۔ شرکت خاندانی۔ حق باقیماندگی۔ ثبوت — نا بنام سبا یا

رواج خاص -

اگرچہ داماد قسم الاتم داماد کا جو اُسی خاندان میں متبنی کیا گیا ہو ایک شامل رہنے ہوئے ان حالات ہونے ثبوت رواج کے وہ خواہ اُنکی اولاد بطور شرکاء متبنے ہند کہ جنکو حق باقیماندگی حاصل ہو نہیں سمجھے جا سکتے -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۸۴ و ۹۴ -

۱۱ ۸ اراجانی بنام ایرن **گانوکا منصف** - اختیار دیوانی - حد سماعت مقدمات - آئین نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۶ء دفعہ ۵ ایکٹ حد سماعت سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۶ -

دفعہ ۵ - آئین نمبر ۴ سنہ ۱۸۱۶ء جو منصفان گانوکو تحقیقات کرنیسے کسی مقدمہ مین جو انکی قابل سماعت مین بجز اسکے کہ (بشمول مراتب دیگر) وہ نالش اندر بارہ برس کے قبل دائر ہونے ایسے مقدمہ کے پیدا ہوئی ہو مانع ہے ایسی مقدمات کو ایکٹ حد سماعت ہند سنہ ۱۸۷۷ء کے عملدرآمد سے خارج نہین کرتی -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۲۹ -

۱۱ ۹ قادر بنام اسمعیل **ایکٹ رجسٹری** دفعہ ۵۰ - خریدار از روئے دستاویز رجسٹری شدہ - اطلاع معاہدہ سابق نسبت فروخت جایداد کی -

الفاظ "دفعہ کی پہلی جزو" جو ایکٹ رجسٹری سنہ ۱۸۷۷ء کی دفعہ ۵۰ کے دوسرے فقرہ مین استعمال کئے گئے ہین کل پہلے حصہ اُس دفعہ سے تعلق رکھتے ہین - اسواسطے تجویز ہوئی کہ خریدار اراضی از روئے دستاویز رجسٹری شدہ جس نے باطلاع معاہدہ سابق غیر رجسٹری شدہ کے جو منجانب اُسکے بایع کے مشعر انتقال جایداد بنام مدعی ہوا ہو خریداری کی تھی وہ ایسی نالش کی نسبت جو واسطے تعمیل مخصوص کے دائر ہو عذر رجسٹری کا نہین کرسکتا -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۵۰۰ و مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۳۳۱ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۶۵ و مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۱۴۸ -

۱۳۰ ۱۱ سبیا بنام اتا **ڈگری** - اجرا - بیع ناجایز - قبضہ خریدار کو دیا گیا - واپسی قبضہ کی درخواست منجانب مدیون ڈگری بصیغہ اجرا - چارہ کار از روئے نالش -

ایک اراضی اجرا ڈگری مین عدالت ضلع سے قرق ہوئی سبیا قایم مقام مدیون ڈگری نے اپنے ہی حق سے اراضی مذکور کی نسبت دعوی پیش کیا جو نامنظور ہوا اور اراضی بعد ایک

غیر شخص کے ہاتھ نیلام ہوئی اور نیلام ۲۳ فروری سنہ ۱۸۸۰ء کو منظور ہوا۔ اور اسی تاریخ کو ہائیکورٹ نے بر طبق اپیل صاحب سبیا کے حکم نامنظوری دعوی نامبردہ کو منسوخ کیا عدالت ضلع نے بحالت عدم اطلاع حکم ہائیکورٹ کے خریدار کو بعدہ اراضی کا قبضہ دیا۔ یا نے واسطے واپسی قبضہ کے درخواست کی۔ تجویز ہوئی کہ حکم صاحب جج ضلع مشرنداری نیلام بلا اختیار صادر ہوا تھا لیکن صاحب جج ضلع مجاز واپس دینے قبضہ کے سبیا کو نہ تھے

۱۳۴ بعامہ کوملا ایکٹ رسوم عدالت دفعہ ۱۲ ضمن امات ۴ و ۵۔ نظر ثانی فیصلہ۔ رسوم اسٹامپ ۹۰ روز تمادی میعاد۔

تاریخ ڈگری سے نوانشی دن شمار کرنے مین کہ اس عرصہ مین درخواست واسطے تجویز ثانی کے باد اٹھی نصف اس رسوم کے جو عرضی نالش یا یادداشت اپیل پر حسب دفعہ ۵ ضمیمہ ا ایکٹ رسوم عدالت مصدرہ سنہ ۱۸۷۰ء کے لگائی جاتی ہے پیش ہوسکتی ہے وہ زمانہ جسمین عدالت بوجہ تعطیل کے بند ہے خارج نہین ہوسکتا۔

۱۳۸ بتصواب صاحبان صدر بورڈ ال حسب دفعہ ۲۷ ایکٹ اسٹامپ ہند سنہ ۱۸۷۹ء ایکٹ اسٹامپ دفعہ ۲۷۔

دوسرا فقرہ دفعہ ۲۷ ایکٹ اسٹامپ ہند سنہ ۱۸۷۹ء کا اس دفعہ کے پہلے فقرہ کے جو صرف ہنڈی اور پرامیسری نوٹون سے تعلق رکھتا ہے تابع نہین ہے بلکہ تمام مقدمات سے جنمین کوئی دستاویز گورنمنٹ کو دھوکا دیکر اسکے رسوم اسٹامپ تلف کرنیکی غرض سے لکھی گئی ہو متعلق ہے۔

۱۴۰ بتصواب منجانب صاحبان بورڈ ال دفعہ ۳ ایکٹ اسٹامپ ہند سنہ ۱۸۷۹ء ایکٹ اسٹامپ دفعہ ۳ (۱۷) ضمیمہ ۱ د ۱۵ (ب)۔ رسید معاوضہ محنتانہ بیرسٹر۔ شکرانہ تنخواہ نہین ہے۔

رسید جو بیرسٹر واسطے اپنے محنتانہ کے دے حسب ضمن ۱۵ (ب) ضمیمہ ۱۔ ایکٹ اسٹامپ ہند مصدرہ سنہ ۱۸۷۹ء کے رسوم اسٹامپ سے بری ہے۔

۱۴۱ ملکہ معظمہ قیصر ہند بنام آپاوا ایکٹ آبکاری دفعہ ۴۔ فروخت لتادلہ۔ ادائے اجرت بذریعہ عرق منشی کے۔

ادا کرنا اجرت کا بذریعہ عرق منشی کے فروخت شراب کی حد تک حسب مراد دفعہ ۴۔ ایکٹ آبکاری (ایکٹ مدراس نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۴ء) نہین پہونچتا۔

۱۴۲ ویکٹاگری زمیندار بنام رانگھوا زمیندار و کاشتکار۔ پٹہ غیر رجسٹری شدہ۔ ثبوت بیدخلی کاشتکاری حق تقابضت

اگر کوئی معاہدہ مندرجہ پٹہ بوجہ نہونے رجسٹری کے غیر موثر ہو تو زمیندار کو دوسری شہادت کاشتکاری پیش کرنے اور عدالت کو اسکے حق بیدخلی کی نسبت تجویز کرنیکی امتناع نہیں

ہے۔ اصول مقدمہ منگالی بنام راس رمنذرجہ انڈین لا رپورٹ مدارس جلد ۷ صفحہ ۳۲۶) برخلاف کیا گیا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۲۰۶۔

۱۲۵ لچھمن بنام نجم الدین
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۶۲۲۔ اختیار سماعت۔ دفعہ ۳۱ بنیاد صرف اوجہ صفائی کے منسوخ کیا گیا۔

جس صورت میں کہ ایک عدالت نے جو از روئے دفعہ ۳۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی کام کرتی تھی ایک نالش کو بعلت اجارہ گیری بلا ثبوت اس امر کے کہ اہل کو نقصان اسے پہنچا ہے منسوخ کردیا۔ تجویز ہوئی کہ ایسا حکم بلا اختیار حسب منشاء دفعہ ۶۲۲ مجموعہ مذکورہ کے صادر ہوا تھا۔

۱۲۶ درخواست پوڈرا
ایکٹ رسوم عدالت ضمیمہ ۲ مد ۱۰ (الف) ایکٹ اسٹامپ ضمیمہ ۱ مد ۵۰ (ب)۔ اختیار وکیل واسطے حاصل کرنے نقول از محکمہ کلکٹری۔ اسٹامپ۔

حسب دفعہ ۲۴ ایکٹ اسٹامپ ۱۸۷۹ء
ایک دستاویز جسکے ذریعہ سے وکیل کو اختیار درخواست کرنے واسطے نقول کاغذات محکمہ کلکٹری کے دیا گیا تھا اوجہ اسٹامپ رسوم عدالت از روئے مد ۱۰ (الف) ضمیمہ ۲۔ ایکٹ رسوم عدالت ۱۸۷۰ء کے چسپاں ہوتا ہے اور اسپر بطور وکالت نامہ از روئے مد ۵۰ (ب) ضمیمہ قانون اسٹامپ ۱۸۷۹ء کے اسٹامپ لگانیکی ضرورت نہیں ہے۔

۱۲۸ رنگو بنام رنگا
دھرم شاستر۔ متوفی کی ارتھا تیم کے بعد تابعیت۔ برہمنان۔ رواج۔ ثبوت۔
مدراس کے ... ... رسم ... ... دسی گوترکے ایک کا متبنی کرنا چاہئے۔ مقدمہ پی ونیکٹی بنام ایم ونیکٹاچارلو (رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۸) منسوخ کیا گیا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۱۳۰۔

۱۲۷ ملکہ معظمہ قیصرہ بنام اپیچورائے
ایکٹ ۴۴ ۱۸۵۹ء (مدراس) دفعہ ۴۸ (۵) ایکٹ ۱۸۸۵ء (مدراس) شہر میں ابنار غلاظت رکھنا کوئی جرم نہیں ہے۔

حسب منشاء ضمن ۵ دفعہ ۴۸۔ ایکٹ ۴۴ ۱۸۵۹ء (مدراس) جسکی ترمیم ایکٹ ۱۸۸۵ء (مدراس) کے روسے ہوئی ہے ہر شخص جو کسی آبادی کی حدود کے اندر کسی قسم کا میلا یا غلاظت یا کوڑا یا کنکر یا پتھر یا مصالح تعمیر پھینکیگا یا ... شارع عام کی حدود کے اندر کوئی کاٹ ... دیا

اصطبل بنا ہو یا کسی اخبار غلط ملت سے کوئی مواد پیدا ہو سٹرک مین جانی دینے کا مستوجب سزا ہو۔ ایک کہاڑ کا انبار شہر کے اندر ٹرنک سٹرک پر رہنے کی علت مین اپنے ہورائے مجرم قرار دیا گیا اور آسپر جرمانہ ہوا۔ تجویز ہوئی کہ تجویز ثبوت جرم ناجائز ہے۔

۱۷۶ — رنگو بنام راموری

قانون نوج مصدرہ ۱۸۸۲ء ضمن (۱۵۱ دفعہ ۳) مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۶۶ تشریح (ب) قرضدار تابع قانون نوج۔ ترقی نصف تنخواہ جو مبلغ عسہ ماہوار سے کم ہو۔

چونکہ قانون نوج مصدرہ ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۱۵۱ پر احکام دفعہ ۲۶۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی کا کوئی اثر نہین پہونچتا ہے لہذا بحکم عدالت دیوانی قرقی نصف تنخواہ ماہواری کسی قرضدار تابع قانون نوج کی جو مبلغ عسہ سے زیادہ نہو جائز ہے۔

۱۷۷ — اکرم بنام پاپور

ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۔ دستاویز واسطے ادائے قرضہ کے جو واجب الادا جایداد ایک ہندو متوفی کا تقاضا تحریر کیگئی۔ نالش منجانب وارث ۔ دستبرداری حفاظت کی مفہوم ہے۔ جو قرضدار جایداد ایک ہندو متوفی کا ہے ایک دستاویز مشعر کرنے وعدہ واسطے ادائے قرضہ کے (ر) کو جو برادر منقسمہ متوفی کا ہے بحیثیت اسکے وارث کے تحریر کیا۔ جبکہ ایک نالش بمقابلہ منجانب بیوہ متوفی کے جس نے جایداد نامبردہ پر دعوی کیا دائر ہوئی (ر) واسطے ادا کرنے قرضہ کے (د) کو بر طبق پیش کرنے سارٹیفکٹ مقتضیہ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۶۰ء مگر اور طور پر نہین آمادہ ہوا۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ (ر) نے ایک دستاویز مشعر وعدہ کرنے نسبت ادائے قرضہ کے (د) کو تحریر کی تھی لہذا نامبردہ اس حفاظت پر استدلال نہین کرسکتا جو اسکو از روئے ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۶۰ء ملسکتی تھی۔

۱۷۸ — ڈسٹرکٹ کلکٹر ملابار بنام زمین ... وغیرہ

اراضیات جنگل ملابار۔ قیاس ملکیت۔ حقوق سرکار وقابض اراضی افتادہ از روئے دہرمشاستر نالش سرکار مشعر استقرار حق انفصال قبضہ۔ عرضی دعوی ۔ وجہ نالش ما بین میعاد معینہ قانون بیان نہین ہوئی۔ بار ثبوت میعاد سماعت ۔ آئین دوم سنہ ۱۸۰۲ء ۔ التزام سے داورسی ۔ قیام استحقاق۔ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۹ء دعوی سرکار بالاخر ۔ ایکٹ میعاد سماعت سنہ ۱۸۷۱ء ۔ اثبات حقوق موجودہ ۔ دفعات ۲۸ ۔ ایکٹ میعاد سماعت سنہ ۱۸۷۷ء بتغیر۔

ضلع ملابار مین اور ان قطعات مین جنکا انتظام بطور جزو ضلع مذکور کے ہے کوئی قیاس اس قسم کا نہین ہے کہ اراضیات جنگل ملکیت سرکار ہین۔ از روئے دہرمشاستر حق قبضہ کا اس شخص کو حاصل ہوتا ہے جو اراضی بنجر اولاً فایدہ اٹھائے اور حق سرکار صرف اسی قدر ہے

کہ قابض پر مالگذاری تشخیص کرے۔ بالفرض اس امر کے کہ سرکار کو یہہ اختیار حاصل ہے کہ جو شخص بلا اجازت کسی اراضی افتادہ پر قابض ہو جو کسی غرض سرکاری مین کام مین نہین لائی گئی ہے اُسکو بیدخل کردے تاہم سرکار بذریعہ ایسی نالش کے جو واسطے منتزع استحقاق یا بیدخلی کے دائر ہوئی ہو درحالیکہ تاریخ ابتداء نالش پیدا ہونیکی عرصہ دعوی تک بیان مدعا علیہ کو اس بات پر مجبور نہین کرسکتی کہ ساٹھہ سال کا قبضہ ثابت کرے۔ مدعا علیہ کو صرف ایک استحقاق ہی ثابت کرنا چاہئے کہ اسکو استحقاق موجودہ حاصل ہے کہ اس سے دفعات حصول استحقاق بذریعہ مدت مندرجہ ایکٹ میعاد سماعت کیوجہ سے زیل ہین کردیا ہے۔ نظیر راد ہاگوبند رائے بنام پریوی کونسل صدر لینڈ مقدمہ نمبر ۰۰۵ کی کیفیت غالبا یہہ ہے کہ جب مدعی استحقاق و قبضہ ثابت کرے تو یہہ قیاس ہونا چاہئے کہ اس کا قبضہ اُسوقت تک قایم رہیگا جب تک کہ مدعا علیہ یہہ ثابت نکرے کہ اُسکے قبضہ مین خلل واقع ہوا۔ لیکن جب مدعی صرف استحقاق ثابت کرے اور قبضہ ثابت نکرے تو اسکو یہہ ثابت کرنا چاہئے کہ قبضہ مخالفانہ مدعا علیہ یا عمل جسکی نسبت شکایت اسبات کی ہے کہ اس کے استحقاق کے مضر ہے میعاد معینہ قانون سماعت کے اندر وقوع مین آئے۔

نالش مرجوعہ مارچ ۱۸۷۹ء منجانب سرکار بغرض استقرار استحقاق نسبت اراضی جنگل و قبضہ جزو اراضی مذکور مین مدعا علیہم نے یہہ بیان کیا کہ اراضی مذکور اُنکے قبضہ مین ساٹھہ سال سے زیادہ عرصہ سے ہے۔ تجویز ہوئی کہ حسب دفعہ ۱۴۹ ضمیمہ ۲ ایکٹ میعاد سماعت ۱۸۷۷ء سرکار پر لازم ہے کہ قبضہ حقوق مالکانہ زر متدعویہ کا مابین ساٹھہ سال کے ثابت کرے یا اگر مدعا علیہم نے قبضہ ثابت کردیا تو یہہ ثابت کرے کہ قبضہ مذکور میعاد مذکور کے اندر شروع ہوا یا مخالفانہ ہوا۔ عدالت ضلع نے یہہ تجویز کی کہ یکم اپریل ۱۸۷۳ء تک جبکہ ایکٹ میعاد سماعت ۱۸۷۱ء نافذ تھا میعاد سماعت ایسی نالش کی بارہ سال تاریخ ابتدا ہونے وجہ مخاصمت سے ہے۔ اور نالش مین تمادی ۱۲ سال کی قبل یکم اپریل ۱۸۷۳ء عارض ہوگئی ہے۔ ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ اگرچہ آئین دوم ۱۸۷۱ء بھی دعوی منجانب سرکار سے متعلق ہو کیونکہ آئین مذکور کے بموجب صرف دادرسی مین حد سماعت عارض ہوئی اور استحقاق کا زوال نہین ہوا۔ اور ایکٹ ۱۴ ۱۸۵۹ء ایسے دعوی سے متعلق نہین ہے تو استحقاق مذکور اسوقت موجود تھا

بیک ... سماعت ... [illegible] ... صاحب کسی ایکٹ مذکورہ افد

ر ... چونکہ ... [illegible] ... مونے ... نالش ... اور

... [illegible] ... سال ... اگست ... ۱۸۷۶ء

... [illegible] ... ثابت ہوگیا ... نالش سالمہ

سال ... [illegible]

۸۰۱ میوگا زمیندار بنام ... [illegible] ... قرقی و نیلام جائداد

... [illegible] ... حقوق خریدار ...

ایک ڈگری ... [illegible] ... غیر منقولہ کے

... [illegible] ... جائداد

... [illegible] ... کی قرقی ... [illegible] ... خرید

کیا ... [illegible] ...

... [illegible] ... ڈگری ... اجرا

ہوا اور ... [illegible] ... ہے۔

۸۰۳ ... بنام ... [illegible]

مجموعہ ضابطہ فوجداری ... [illegible]

ایک مجسٹریٹ ضلع نے ایک حکم ... [illegible] ... ضابطہ فوجداری کے بنام ایک شخص کے صادر کیا کہ یا تو ... تکلیف ... رفع کیا جاوے یا ... مجسٹریٹ درجہ دوم کے ... حاضر ہو کر ... [illegible] ... ہوا اور حکم حسب دفعہ ... [illegible] ... مجسٹریٹ درجہ دوم نے ... ایک اطلاعنامہ حکم جاری کیا کہ ایک خاص تاریخ تک ... تکلیف مذکور رفع کر دیا جاوے مجسٹریٹ ضلع نے اُس مقدمہ میں اس بنا پر استصواب کیا کہ مجسٹریٹ درجہ دوم کو ایسے مقدمات میں احکام قطعی صادر کرنیکا اختیار نہیں ہے۔ تجویز ہوئی کہ حکم خلاف قانون نہیں ہے۔

۸۰۴ کرشنا رن بنام سبرامنیا

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۶۸ - ڈگری اجرا - قرقی - جمع کنا روپیہ کا ملازم ریلوے کمپنی کا - حقوق مابین فارق کے۔

روپیہ جو ریلوے کمپنی کے پاس اُسکے ایک ملازم نے بطور ضمانت واسطے انجام دہی

مناسب اپنی عدالت کے جمع کیا تھا ملازم مذکور کے ایک ڈگری دار نے حسب دفعہ ۲۰۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے قرق کرایا۔ تجویز ہوئی کہ روپیہ اس زر جمع سے اپنی ڈگری کے ایفا کا مستحق نہیں ہے بلکہ ایک حکم امتناعی کا موجب ضمن (ج) دفعہ ۲۰۰ کے ... دلایا نہ ... گا گرچہ سود اس زر جمع پر یافتنی ملازم کا ذمہ کمپنی کے مستحق ہے۔

۳۰۷ محمد کویا بنام ... سی وغیرہ

ایکٹ عدالت مطالبات خفیفہ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۶۵ع - اختیار سماعت - نالش ... قابل قرقی قرار دیئے جانے جایداد منقولہ کے مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۷۸۔

ایک جایداد منقولہ بااجرائے ایک ڈگری خفیفہ کے جو عدالت جج ... صادر ہوئی تھی قرق کیگئی۔ محمد کویا نے اسکی نسبت دعوی کیا اور ... نامنظور ہوا تو ... نالش عدالت منصف ضلع میں واسطے ... قرار کے ... کہ جایداد ... اسکی تھی ... ڈگری میں نیلام نہیں ہوسکتی تھی۔ یہ نالش اس بنا پر ... ہوئی ... سماعت عدالت مطالبات خفیفہ کے ہی ... تجویز ہوئی کہ محمد کویا پر یہ لازم نہ تھا کہ جایداد کے دلاپانیکے لئے نالش کرے اور نالش قابل سماعت ایک عدالت مطالبات خفیفہ کے جو حسب ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۶۵ع قایم ہوئی تھی۔

۳۰۸ چندو بنام کو ...

اختیار سماعت - ایکٹ عدالتہائے دیوانی (مدراس) - ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۳ع دفعہ ۱۲ ضمن ۲۔ بیدخلی - رہن ظاہرہ مدعاعلیہ - انفکاک رہن - تعداد ... حیثیت -

ایک نالش میں جو عدالت منصف ضلع میں مدعاعلیہ سے چند قطعات اراضی دلاپانے کے لئے دایر کیگئی مدعی نے یہہ بیان کیا کہ مدعاعلیہ کے پاس دو قطعات بذریعہ انفکاک کی خواہش مدعی نے کی اور بذریعہ ایک رہن جایز کے ... نسبت دیگر قطعات کے مدعی نے یہہ بیان کیا کہ اگر از طرف اسکے پیشرو باعتبار استحقاق کے کوئی مواخذہ انپر بحق مدعاعلیہ قایم کیا گیا تھا تو جایز تھا۔ نالش حسب تعلق مدعی اندر حد اختیار سماعت منصف باعتبار مالیت کے تھی مدعاعلیہ نے یہہ عذر کیا کہ اراضی اسکے پاس ... رہن تھی لہذا عدالت منصف کو اختیار سماعت نسبت نالش کے حاصل نہ تھا منصف نے نسبت بحث جواز رہن مدعاعلیہ کے تجویز کر کے ڈگری قبضہ کی بحق مدعی باداے مبلغ ... بابت رہن اور مبلغ ... بابت ترقیات کے صادر کی۔ برطبق اپیل جج ضلع نے یہہ تجویز کیا کہ منصف کو اختیار سماعت حاصل نہ تھا اور بمنسوخی ڈگری کے یہہ حکم دیا کہ عرضی نالش عدالت مناسب میں پیش ہونیکے لئے واپس کیجاوے۔

تجویز ہوئی کہ عدالت منصف کو اختیار سماعت حاصل تھا۔ اگر نالش بیدخلی کیجائے اور مدعا علیہ یہہ ثابت کردے کہ وہ مرتہن ہے تو ڈگری انفکاک بلا اسکی مرضی کے نہیں ہو سکتی۔ اگر ایسی صورت مین مدعا علیہ ڈگری انفکاک کی صادر ہونے پر رضامند ہو اور تعداد زر رہن حد اختیار سماعت عدالت باعتبار مالیت سے زیادہ ہو تو عدالت کو کچھہ اور کارروائی نہ کرنی چاہئے بلکہ عرضی نالش عدالت اعلی مین پیش کئے جانے کے لئے واپس ہونی چاہئے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۰۰ اور مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۹۱ اور مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۸۵۔

۳۱۷ **آئین ۹ سنہ ۱۸۶۵ء** کرنام۔ ناقابلیت وارث قریب ترین کی۔ نابالغی۔ تقرر جانشین کا منجانب زمیندار کے بلا ثبوت ناقابلیت وارث روبرو عدالت ضلع کے۔ پلتانا ابین بنام سوبارا یدو

ایک دیہہ زمینداری مین کرنام پسر نابالغ چھوڑکر مرگیا۔ پس زمیندار نے اسکے بھائی کو اس عہدہ پر مقرر کیا۔ ایک نالش مین جو کہ بعد بلوغ والی ثابت کرنے اپنے استحقاق نسبت عہدہ مذکور کے والا پانے اوسی آمدنی کے دائر کی۔ تجویز ہوئی کہ حسب احکام آئین ۹ سنہ ۱۸۶۵ء وہ مستحق ڈگری کا نہیں ہے۔ دفعہ ۷ آئین مذکور مین یہہ حکم ہے کہ وقت تقرر اور عہدہ کرنام کے وارثان کرنام سابق کو زمیندار منتخب کرینگے سوائے صورت ہذا کہ ناقابلیت کے کہ جسکے ثابت ہونے پر روبرو جج ضلع کے زمیندار کو یہہ اختیار ہوگا کہ تقرر اشخاص کا خالی عہدہ پر بموجب اپنی رائے کے کرین۔ تجویز ہوئی کہ جب ناقابلیت بوجہ نابالغی کے ہو اور اسکی نسبت نزاع نہو تو تقرر منجانب زمیندار جو بلا ثبوت ناقابلیت وارث روبرو عدالت کے عمل مین آوے جایز ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۲۸۔

۳۱۸ **ایکٹ حد سماعت** ضمیمہ دفعات ۱۳۲ و ۱۴۷۔ استغراق۔ ہیابنام نالو

سنہ ۱۸۶۸ء مین نالو نے الیا پر واسطے والا پانے زر اصل و سود ایک تمسک رجسٹری شدہ مورخہ سنہ ۱۸۶۱ء کے نالش کی یہہ شرط قرار پائی تھی کہ روپیہ مع سود سنہ ۱۸۶۱ء مین ادا کر دیا جاوے اور ایک جایداد غیر منقولہ بطور ضمانت واسطے ادائے قرضہ کے مستغرق کیگئی تھی۔ تجویز ہوئی کہ نالش دفعہ ۱۴۷ ضمیمہ۔ ایکٹ حد سماعت ہند مین کہ جسکے رو سے مرتہن کو ۶۰ سال تاریخ واجب الادا ہونے روپیہ سے واسطے نالش بعبات بانیلام کے دیئے گئے ہین داخل نہین ہے بلکہ ۱۳۲ ضمیمہ مذکور مین کہ جسکے رو سے واسطے وصول کرنے روپیہ کے کہ جسکا مواخذہ جایداد غیر منقولہ پر

بارہ سال رہنے کی غرض سے داخل ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۱۵ و کلکتہ جلد ۱۳ صفحہ ۳۰۰ و بمبئی جلد ۱۲ صفحہ ۵۵ و الہ آباد جلد ۱۳ صفحہ ۳۰۔

۲۲۴ ملکہ معظمہ قیصرہ بنام ویرن

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۱۶۴ و ۳۶۴ و ۵۳۳۔ ایکٹ شہادت دفعات ۸۰ و ۹۱۔ اظہارات مجسٹریٹ کا ناجایز طور پر اظہار لینا شخص ملزم کا۔ بیانات تحریر شدہ خارج کئے گئے۔ ڈپٹی مجسٹریٹ ملابار نے احکام ایکٹ پولیس ایکٹ مدراس نمبر ۲۴ سنہ ۱۸۵۹ع کی رو سے عمل کرنا ظاہر کر کے ایک بیان بشکل اقبال تحریر کیا جو ویرن نے کیا تھا کہ جو اس شبہ پر گرفتار کیا گیا تھا کہ وہ ایک فساد میں جو مپلان نے کیا تھا شریک تھا۔ یہہ بیان جو زبان ملائلیم میں کیا گیا تھا بزبان انگریزی بشکل بیان واقعات تحریر کیا گیا تھا اور اسپر صرف مجسٹریٹ کے دستخط تھے اسی مجسٹریٹ نے تھوڑے دنوں بعد حسب مجموعہ ضابطہ فوجداری عمل کرنا ظاہر کر کے قبل اسکے کہ کوئی شہادت خلاف ویرن کے تحریر کیگئی اظہار اسکا نسبت بیان مذکور کے لیا کہ جو پڑھا گیا اور ترجمہ کر کے اسکو سنایا گیا بجواب سوالات کے ویرن نے یہہ تسلیم کیا کہ اسنے وہ بیان برضا و رغبت کیا تھا۔ یہہ اظہار بموجب احکام دفعہ ۳۶۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے تحریر کیا گیا بعد تحریر ہونے دیگر شہادت کے ویرن نے اپنے بیان سے انکار کیا وہ دورہ سپرد کیا گیا اور اسکی نسبت تجویز عمل میں آئی اور خاص کر بنا سے خود اسکے بیان و اظہار قلمبند شدہ کے جرم اس پر ثابت تجویز ہوا۔ ڈپٹی مجسٹریٹ کا اظہار بطور گواہ کے لیا گیا اور اس نے یہہ بیان کیا کہ وہ بیان جو اس نے تحریر کیا تھا ویرن نے کیا تھا اور وہ صحیح تحریر ہوا تھا اور برضا و رغبت کیا گیا تھا **تجویز ہوئی** کہ تحریر اس بیان کی جو ویرن نے ڈپٹی مجسٹریٹ کے روبرو کیا تھا بمقابلہ ویرن کے شہادت میں قابل منظوری نہیں ہے۔ آیا کہ صاحب جج۔ احکام دفعہ ۳۶۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری حکمی ہیں اور دفعہ ۵۳۳ سے اقبال اس حالت میں کہ کوئی کوشش تعمیل احکام دفعہ اول الذکر کی نہ کیگئی ہو قابل منظوری نہیں ہوجاتا۔ اگر بحالت اقبالی ویرن کا مجسٹریٹ نے بہ حیثیت حاکم تحریر کیا تھا تو وہ حسب دفعہ ۸۰ ایکٹ شہادت کے شہادت میں نہیں لیا جاسکتا تھا۔ یہہ کارروائی مجسٹریٹ کی کہ اس نے نسبت بیان اقبالی ویرن کے قبل اسکے کہ کوئی شہادت قانونی خلاف ملزم کے مسل میں داخل ہوئی اظہار ملزم کا لیا ناجایز تھی پس تحریر اس اظہار کی بمقابلہ ویرن کے بطور شہادت کام میں نہیں آسکتی۔ چونکہ تحریر بیان

...تبادل ظاہری نہتی لہذا شہادت متنازل ادسکی نہین دی جاسکتی ہی۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۰۰

۴۴۴ ربو سامی بنام ادتین

ایکٹ حد سماعت ضمیمہ ۲ ۱۴۴ متعلقہ ...حق محدود واقع اراضی کا۔

مدعی نے ... اراضی ... کسم کا تمسک ۱۸۶۸ء مین منتقل کیا ... ۱۸۸۳ء مین اوسکے جانشین نے ... کا نام داراں دائر کی۔ تجویز ہوا کہ نالش مین تمادی عارض ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ... صفحہ ... مدراس جلد ... صفحہ ... و مدراس جلد ۳ صفحہ ۱۷۴ و مدراس جلد ... صفحہ ... ۱۰

۴۴۷ ... بنام حسن

آئین نمبر ۲ ۱۸۶۴ء دفعہ ۵ نیلام اراضی بغرض وصول اوس جرمانہ کے جو کلکٹر نے عاید کیا حق مشتری۔

نیلام اراضی ... دفعہ ۵ آئین نمبر ۲ ۱۸۶۴ء کے ہو مشتری کو کوئی حق بری ... حاصل نہین ہوتا ہے۔

۴۵۰ ... بنام سبرامنیا

عدالت مطالبہ خفیفہ ایکٹ ۱۱ ۱۸۶۵ء اختیار سماعت مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۹۵ نالش واسطے ...روپیہ کے جو ڈگری مین ادا کیا گیا۔

نالش حسب دفعہ ۲۹۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی واسطے جبراً واپس دلائے جانے اوس روپیہ کے کہ جو بعینہ اجرا ڈگری ایسے شخص کو ادا کیا گیا جو مستحق اوسکا نہ تھا قابل سماعت اوس عدالت مطالبات خفیفہ کے ہے جو بموجب ایکٹ ۱۱ ۱۸۶۵ء کے مقرر ہوئی ہو۔ ...شاہی رام بنام شب لال (انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۷ صفحہ ۳۷۸) سے اختلاف کیا گیا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۷۰

۴۵۳ اچیا بنام تنا ریلو

فرمان شاہی دفعہ ۱۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۵۸۸ و ۵۹۲ ایکٹ کونسل ہند مصدرہ ۱۸۶۱ء دفعہ ۹ ایکٹ ہائیکورٹ دفعہ ۹۔

دفعہ ۱۵ فرمان شاہی متعلقہ ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر مقام مدراس سے جسکے ذریعہ سے ہائیکورٹ مین اپیل بناراضی تجویز ایک حاکم عدالت موصوف کے ہو سکتا ہے دفعہ ۵۸۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے تابع ہے جس مین یہ حکم ہے حکم عدالت دیوانی مشعر نا منظوری درخواست تجویز ثانی قطعی ہوگا۔

۳۵۷ مبدء ملہ بنام نظام حیدرآباد

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۱۳۰ و ۲۰۸ و ۱۹۵ و ۶۲۲ - احکام درمیانی جن کی نظر ثانی نہین ہوسکتی ہے -

حسب دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ایسے احکام درمیانی کی جو حسب دفعہ ۱۳۰ مشعر نامنظوری درخواستہاے اجراے کمیشن بغرض لینے اظہار گواہان یا حسب دفعہ ۱۳۰ بابت پیش کرنے دستاویزات کے صادر ہون نظر ثانی نہین ہوسکتی ہے -

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱۰ صفحہ ۴۰ -

۳۵۸ ملکہ قیصرہ ہند بنام رنگایا

ایکٹ حد سماعت دفعہ ۴ ضمیمہ دوم ۱۵۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۴۱۹ و ۴۲۰ -
اپیل منجانب قیدی بمیعاد عرصہ ضروری واسطے حاصل کرنے نقل تجویز کے پیش کرنا درخواست کا روبرو عہدہ دار مہتمم جیلخانہ کے -

شمار میعاد حد سماعت مین جو واسطے اپیل بنا راضی حکم منا صدرہ عدالت فوجداری کے دفعہ ۱۵۴ ضمیمہ دوم ایکٹ میعاد سماعت مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۷ع مین محکوم ہے وہ عرصہ جو قیدی کیطرف سے درخواست حصول نقل تجویز کے ارسال کرنے اور نقل مذکور کے عدالت سے جیلخانہ کو بھیجنے مین صرف ہو خارج کرنا چاہئے - ایسے اپیلون مین پیش کرنا درخواست اپیل کا عہدہ دار مہتمم جیلخانہ کو واسطے غرض ایکٹ میعاد سماعت کے مساوی عدالت مین پیش کرنیکے ہے -

۳۶۰ کمارن بنام نارائن

قانون ملابار - منبوریان - وراثت - سمروس ورانام قسم ازدواج - حقوق پسر -
منبودریان ملابار مین پسر ایسی دختر کا جس کا ازدواج از قسم سمروس ورانام کیا گیا ہو اپنے باپ کے خاندان مین جب تک اوسے وارث ہون وراثت نہین پاتا -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۶۳ -

۳۶۲ کلیانی بنام نارائن

قانون ملابار - فروخت جایداد تارواد - اختیارات کرناون - رضامندی شرکائے تارواد کی کہانتک ضروری ہے -

کوئی ایسا قاعدہ قانون ملابار مین نہین ہے کہ رضامندی ہر ممبر تارواد کی واسطے جواز انتقال جایداد تارواد کے ضروری ہے -

۳۶۷ پلانی بنام

ایکٹ رجسٹری دفعہ ۴۸ - قبضہ بتعمیری مطابق اقرار زبانی فروخت اراضی کے -
جس حال مین کہ بایع نے مطابق اقرار زبانی فروخت اراضی کے اسامیان اراضی

کو بیہ ہدایت کی کہ مشتری کو لگان ادا کریں اور اسامیان نے اوسکو ادا کرنیکا اقرار کیا۔ تجویز هوئی کہ مشتری کو ایسا قبضہ دیا گیا تھا کہ جس سے شرائط دفعہ ۴۸۔ ایکٹ رجسٹری هند کا ایفا ہوتا ہے اور وہ نسبت دعوی ایسے مشتری مابعد کے جسکی دستاویز رجسٹری شدہ ہوا عتراض کر سکتا ہے۔

۴۷۱ | ہری ہنام بنام رونگہ تہان
ایکٹ عدم سماعت دفعہ ۴۔ جزو ۳۔ اداکرنا اصل قرضہ کا۔ دستخط چک منجانب مدیون۔

درحالیکہ شہادت تحریر کردہ مدیون نسبت ادائی جزوی اصل قرضہ کے صرف وہ بھی جو دستخط مدیون سے چک موسومہ دائن پر تھی۔ تجویز هوئی کہ دستخط مذکور سے پوری تعمیل شرائط دفعہ ۴۔ ایکٹ حد سماعت ہند کی اسطرح پر نہیں ہوئی کہ جس سے کوئی میعاد سماعت جدید تاریخ دستخط مذکور سے پیدا ہو۔

۴۷۴ | بالو سامی بنام تہاتنبا
دہرم شاستر ہبہ صغیر قسم کا منجانب ایک ہندو کے ایکٹ ناجایز ہے۔

قاعدہ دہرم شاستر کے ... جایداد خاندان کا منجانب ایک ہندو شریک کے ممنوع ہے ہبہ جات بنام قرابت داران رشتہ ہی متعلق ہے کہ جیسے ہبہ جات بنام اشخاص غیر سے متعلق ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۴۸ و مدراس جلد ۸ صفحہ ۳۰۷۔

۴۷۶ | جگنا راہم بنام راگہو تاوکہ
معاہدہ قسط بندی۔ اقرار شرط ادا سے سود زاید بصورت وعدہ خلافی کے قابل نفاذ ہے

اقرار ادائے اصل زر قرضہ بذریعہ قسط کے اور بصورت وعدہ خلافی ادائے ہر قسط کے اقرار اداکرنے سود بشرح زاید کے تاریخ وعدہ خلافی ادا سے ایسا اقرار نہیں ہے کہ جس سے سکبدوشی حاصل ہوسکے۔ تجویز ولسن صاحب جسٹس مندرجہ مقدمہ مکنٹاش بنام کرو (انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۶۸۹) پسند کیگئی۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۹۵ و مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۲۴۔

۴۷۹ | راما سامی بنام راما سامی
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۰۴۔

تعدطے ہونے حساب مابین مدعی اور مدعا علیہم کے مبلغ ... مدعا علیہم کے باقی نکلے اسکے اداکرنیکا اقرار نامبردگان نے کیا۔ نامبردگان نے مدعیکو ایک حکم بنام ... اپنے واسطے اداکرنے سیتہ ... کے منجملہ منافع بعض اراضی کے دیا اور باقی ... کرنیکا وعدہ اندر ایک ... کے کیا۔ مدعی نے ... ایک ... کی اور دوسری

بابت بقیہ قرضہ کے دائر کین ۔ مدعا علیہ نے یہہ عذر کیا کہ دو نالشات ڈسمس کیجائین کیونکہ خلاف احکام دفعہ ۴۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے دائر ہوئی ہین ۔ عدالتہائے ماتحت نے یہہ تجویز کی کہ دو بناہائے نالش جداگانہ ہین اور دونون دعاوی کو ڈگری کیا۔ اپیل دوم مین یہہ **تجویز ہوئی** کہ جبکو صرف ایک وجہ مخاصمت حاصل تہی اور ڈگری ایک نالش مین منجملہ نالشات مذکور کے منسوخ ہونی چاہئے ۔

نظائر متعلق الہ آباد جلد ۱۶ صفحہ ۱۰۳ ۔

۳۸۲ سالگو باچار یا نام رالگو چاریا

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۲۰۴ و ۲۰۳ و ۲۵۰ ۔

مجسٹریٹ نے بطلب ہونے استغاثہ کے حکمنامہ جاری کردیا اور شہادت گواہان کی بنا مید استغاثہ لینے کے بعد اوسکو اختیار نہ رہا اسکے بعد جو اور مجسٹریٹ آیا اوس نے استغاثہ کو پیش ہونے پر سپرد پولیس کے بغرض تحقیقات وکرنے رپورٹ کے کیا اور جب رپورٹ پہونچی ملزم کو بری کیا ۔ **تجویز ہوئی** کہ یہہ کارروائی ناجایز تہی ۔ سپردگی حسب دفعہ ۲۰۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے بعد لئے جانے شہادت منجانب مستغیث کے اور اجراء حکمنامہ کے نہین ہوسکتی ۔

۳۸۳ رانگا یار بنام سبرامنڈو

آیئن ۹ سنہ ۱۸۶۱ء دفعہ ۷ ۔

جس صورت مین کہ عہدہ کرنام کا ایک میناری گانو مین تین بہائیون کے پاس مشترکاً باستحقاق موروثی تہا زمیندار نے بعد وفات ایک بہائی کے اس خیال سے کسی کو اوسکی جگہ پر متصرر نہین کیا کہ باقیماندہ دو اشخاص بخوبی کام انجام دے سکین گے ۔ بعد وفات اشخاص باقیماندہ کے انکے پسران کو وہ عہدہ ملا ۔ بعد ازان زمیندار نے جنکی یہہ خواہش تہی کہ ایک رسوم کرنام پہر متقرر کرے ایک شخص غیر کو مشترکاً عہدہ پر قایم ہونیکے لئے مقرر کیا ۔ **تجویز ہوئی** کہ چونکہ وارثان اخیر عہدہ داران کے موجود تھے لہذا تقرر ناجایز تہا ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۲۸ و مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۹۱ ۔

۳۸۴ ملکہ معظمہ قیصرہ بنام ڈورا اسامی

تعزیرات ہند دفعہ ۷۵ ۔ تجویز قیدی بابت جرم حسب باب ۱۲ یا ۱۷ بعد ثبوت جرم سابق ۔

کسی قیدی کی نسبت تجویز بابت ایسے جرم کے کیجائے جو بموجب دفعہ ۷۵ مجموعہ تعزیرات ہند قابل سزا ہے تو علیحدہ فرد جرم حسب دفعہ مذکور مرتب اور تجویز ہونی چاہئے ۔

اراضی جنگل تمتع ۔ قبضہ مخالفانہ ۔ مشکل قبضہ ۔ قدامت ۔

ایک نالش مین جو زمیندار نے واسطے دلاپانے بعض قطعات جنگل کے گورنمنٹ سے دائر کی مدعی نے بعض حسابات پر استدلال کیا ۔ جو حسابات امانت کہلاتے ہین کہ اُن سے ثبوت داخل ہونے قطعات اراضی مذکور کا اندر حدود اُسکی زمینداری کے حاصل ہوتا ہے ۔ صاحب جج ضلع نے ان حسابات کو بطور شہادت شہرت کے قبول کرنے سے انکار کیا کیونکہ واسطے ثابت کرنے اس امر کے کوئی شہادت پیش نہین کیگئی ہے کہ کس غرض کے لئے اور کس نے اور کن حالات مین یہہ حسابات طیار کئے تھے اور صحت کی تصدیق کیواسطے کیا اطمینان موجود ہے ۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ حسابات مذکور واسطے اغراض انتظام کے عہدہ داران گاہ وقتاً فوقتاً طیار کرتے ہین اور سراست جایز سے پیش کئے گئے ہین اور دیگر نہج پر بطور کاغذ صحیح کئے گئے ہین پس حسابات مذکور بطور شہادت شہرت کے قابل قبول ہین ۔ درمیان شہادت شہرت بغرض اثبات امور متعلق حق عام کے کوئی فرق قایم نہین کیا جا سکتا ۔ مدعی نے یہہ ثابت کیا کہ اوس نے و اوس کے مورثان نے پچاس سال تک بعض جنگلون مین سے لکڑی کاٹی و اونمین مواشی چرائے اور پیداوار جنگل کی لی عدالت ماتحت نے یہہ تجویز کی کہ ایسے افعال تمتع کے صرف شہادت ایک حق آسایش کی نہ کہ قبضہ مخالفانہ کی ہین ۔ یہہ تجویز ہوئی کہ یہہ افعال چونکہ بہ یقین اور اظہار کے کئے گئے تھے کہ قطعات مذکور جو زمینداری کے ہین اور مدعی اور اسکے مورث قطعات مذکور کے مالک ہین پس شہادت قبضہ مخالفانہ کی ہین ۔ اصولاً جب کوئی فعل کیا جاتا تو مالکانہ اوس حالت مین ہوتا ہے کہ اُسکا فاعل عام ملکیت ظاہر کرے یا وہ فعل شہادت حق آسایش کا ہوتا ہے درحالیکہ فاعل کوئی خاص حق دوسرے کی جایداد مین ظاہر کرے کسی حق ملکیت متعلق اراضی سے متمتع ہونا ظاہراً ثبوت ملکیت اراضی کا ہے ۔ لہذا درحالیکہ عدالت ماتحت نے ایسا تمتع جنگل کا تجویز کیا کہ جس سے استحقاق نسبت منافع جنگل کے ثابت ہوا اور اُس تمتع کے ساتھ اظہار ملکیت اراضی کا کیا گیا ۔ تجویز ہوئی کہ عدالت کو لازم ہے کہ استحقاق نسبت اراضی کے ثابت تجویز کرے ۔ جسصورت مین کہ کوئی شخص معینہ حدود کی اراضی کا دعوی باحیثیت مالک کے کرتا رہا ہو اور مختلف اجزا اراضی پر افعال مالکانہ کرتا رہا ہو تو ایسے افعال بطور شہادت قبضہ کل قطعہ اراضی کے تسلیم کئے جا سکتے ہین ۔ بہا سکرا پانام صاحب گماشتہ

کنامہ شمالی را انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۳ صفحہ ۴۵۴ کا فرق ظاہر کیا گیا۔

نظائر متعلقہ - مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۳۲۱

۲۰۷ سبرامنیم و دیگر بنام سورا جنلو

آئین ۴ سنہ ۱۸۶۲ء دفعہ ۴ - انعام عطیہ منجانب زمیندار - حق مقابضت وارث عطا کنندہ کی مرضی پر ختم نہیں ہو جاتا - اقبال

آئین ۴ سنہ ۱۸۶۲ء کی دفعہ ۲ کے رو سے ممانعت انتقال کی محض واسطے محفوظ رکھنے حقوق متعلق مالگذاری سرکار کے ہے مگر اُسکے رو سے زمیندار کو کچھ اختیار نہیں ہے کہ نسبت اون عطیات کے جو اُس سے پیشتر کے مالکان نے دیگر نوع پر جائز طور سے کئے ہوں یا نسبت اُن حقوق انعام کے جو بذریعہ قدامت دراز کے حاصل ہوں دست اندازی کرے - جو انعام کہ بذریعہ عطیہ زمینداری موقوعہ سنہ ۱۸۱۱ء قایم تھا اور جسکی بابت سنہ ۱۸۶۳ء میں اُس زمیندار کے جس نے زمینداری بوراثت عطا کنندہ کے پائی اور انعامدار کے تصفیہ ہوا نتیجہ اسکا یہ ہوا کہ خواہ عطیہ ابتدائی بشرائط زیادہ تر مفید زمیندار کے بحال رہا یا عطیہ جدید جو بر صورت زر بجز لگان کے اشکل حقیت موجودہ سابق کے جو کاشتکاری استمراری تھی عمل میں آیا - ایک نالش میں جو چند مرتہنان نے بنام انعامداران واسطے نفاذ حقوق مرتہنی کے جو سنہ ۱۸۴۲ء سے قایم تھی دائر کی تھی یہ جواب دہی کیگئی کہ قبضہ اراضیات انعام کا کلکٹر نے سنہ ۱۸۴۵ء میں لے لیا تھا لہذا ابتدائی حقوق انعام و نیز کفالت مرتہنان واقع اراضیات مذکور باقی نہیں رہی زمیندار حال و پسر وارث عطا کنندہ سنہ ۱۸۶۳ء کا اب دعوی کرتا ہے کہ حق مقابضت کو اُس نے بذریعہ اطلاعنامہ بیدخلی کے موقوف کر دیا - تجویز ہوئی کہ امر مذکورہ بالا شکل کسی امر مانع نیما بین مدعی اور انعامداران کے موثر نہیں ہوا اسلئے کہ زمیندار فریق نالش نہیں تھا بلکہ وہ امر محض اقبال ہے جو مختتم نہیں ہے یہ بھی تجویز ہوئی کہ حق مقابضت ایسے اطلاعنامہ سے قابل ختم ہونیکے نہیں ہے -

۱۹ گوم بنام گولڈ

کلب - نکالا جانا ممبر کا منجانب کمیٹی کے - سماعت فریق ثانی -

گوم پر کو ایک کلب سے کمیٹی نے اس بنا پر خارج کیا کہ اُس نے ایک رسالہ جو توہین سکریٹری کمیٹی سے متصور ہوا مشتہر کیا گوم پر ممبران بہ بابت ہرجہ کے اور داخل کرایا نہ اپنی نام کے فہرست ممبران میں نالش دائر کی - یہ امر ثابت ہوا کہ جب کہ نسبت طریق عمل گوم پر کے دربارہ مشتہر کرنے رسالہ مذکور کے لحاظ کیا گیا اُسوقت ممبران کمیٹی نے چند چٹھیات پر

(۱) دیکھو تجویز مقدمہ متوادر گا نارا ئینیمہ بنام دیولا سنگا پیتو انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۹۰ و لا رپورٹ ایپیلس ہند جلد ۲ صفحہ ۹۹
(۲) ... کا کا ... بنام ... و غیرہ لا رپورٹ اپیلہائے ہند جلد ۱ صفحہ ۳۰۴

جو نامبردہ نے بنام بعض ممبران کمیٹی کے تحریر کی تہین لحاظ کیا اور اسکا اخراج جو دو ابوجہ طبع کرنے رسالہ کے اور جو دو ابوجہ تحریر کرنے چہپاپہ کے عمل مین آیا ۔ تجویز ہوئی انکا فیصلہ کمیٹی نیک نیتی سے عمل مین عدالت کو کوئی منصب اس امر کے فیصل کرنیکا نہین ہے کہ آیا رسالہ مذکور مین تحریری تہا یا نہین ۔ مزید براں یہہ تجویز ہوئی کہ چونکہ کومپلینر کو کوئی موقع جوابدہی کرنیکا نسبت الزام تحریر کرنے چہپاپہ کے نہین دیاگیا لہذا اسکا خارج کرانا ناجایز تھا ۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۴۴ و بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۵۲۲ ۔

۳۴۵ کمارا سامی بنام سبراہما

وصیت نامہ ۔ تعبیر ۔ امانت ۔ غیر متحقق ہونا ۔

ایک ہندو نے بذریعہ اپنے وصیت نامہ کے چند متقرر کرنے چند اشخاص کو بطور اوصیا کے بغرض انتظام اپنی جایداد کے بعد اپنی وفات کے ہدایت دی کہ مین آپ کو چاہیے کہ آپ میرے بہائیون اور انکی زوجگان اور اطفال کے موافق اپنی مرضی کے دینا ۔ تجویز ہوئی کہ ان الفاظ سے کوئی امانت پیدا نہین ہوئی ۔

۳۴۶ ...ی بنام اراوتن بنام ...الدین پاسا اتہن

ایکٹ وصول لگان رفعات دفعہ ۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی رفعات ۴ و ۶۲۲ ۔

بعد ہوانے نیلام حقوق اسامی واقع اراضی حسب دفعات ۹ و ۴۰ ۔ ایکٹ وصول لگان کے ڈپٹی کلکٹر نے خریدار نیلام کو سارٹیفکٹ نیلام کے عطا کرنیسے اس بنا پر انکار کیا کہ کارروائی نیلام کی بیضابطہ طور پر ہوئی تہی ۔ تجویز ہوئی کہ حسب دفعہ ۳۵ ۔ ایکٹ وصول لگان کے خریدار مستحق سارٹیفکٹ نیلام کا تھا ۔ یہہ بہی تجویز ہوئی کہ ہائیکورٹ کو کوئی اختیار نظرثانی کارروائیات ڈپٹی کلکٹر مقتضیہ دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کا نہین ہے ۔

۳۴۷ ...ندرم بنام سنکرا

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۰۳ ۔ رسیور ۔ اختیارات حد سماعت ۔ وجہ نالش ۔

ایک زمینداری اجرائے ڈگری بابت موسومہ زمیندار مین ترق کیگئی تہی اور مدعی رسیور باختیارات کامل حسب دفعہ ۵۰۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی واسطے کرنے اہتمام زمینداری کے مقرر کیا گیا تھا قبل مقرر کئے جانے رسیور مذکور کے زمیندار نے کچھ روپیہ حسب استدعا مدعا علیہ کے مرمت مین ایک تالاب کے بغرض آبپاشی الاضیات کے جو مقبوضہ نامبردگان باشتراک مدعی مذکور تہین خرچ کیا ۔ تہہ نالش واسطے دلاپانے دس روپیہ کے جو اسطرح پر خرچ ہوا دائر کیگئی ۔ عذر یہہ پیش کیا گیا کہ رسیور اسوجہ سے نالش نہین کرسکتا تھا کہ زر متدعویہ نہ تو منجانب مالش موسومہ زمیندار تھا اور نہ جایداد متصروقہ اجرائے ڈگری موسومہ زمیندار تہا ۔ تجویز ہوئی کہ رسیور

نالش کرسکتا تہا۔ یہہ بہی حجت لگیئی کہ نالش کو فقط واسطے ادائے حصہ رسدی کے یا بربنائے معاہدہ کے اقرار کیا جائے۔ دونون صورتون مین نسبت اُن سب بیگہون کے جو زمیندار نے تین سال سے زیادہ قبل نالش کے ادا کئے حد سماعت عارض ہے اور علاوہ اسکے بیوہ صرف نالش علیحدہ علیحدہ مدعا علیہم کے نام بابت اُنکے حصص رسدی زرمتدعویہ کے دائر کرسکتا تہا۔ **تجویز ہوئی** کہ چونکہ نالش بابت ایسی تغیرات اور مزدوری کے ہے جو حسب خواہش نامبردگان کے عمل مین آئی تہی لہذا حد سماعت عارض نہین ہے اور مدعا علیہم مواخذہ دار زرمتدعویہ کے شاملاً مین اور علیحدہ علیحدہ نہین۔

۳۴۳ پونیا پٹے بنام پیو آنیکار **دہرم شاستر۔** ذمہ داری جایداد موروثی کی نسبت قرضہ باپ کے۔ اثر نیلام بابت اجرائے ڈگری رہن ڈگری زرنقد کی جو بمقابلہ باپ کے ہو۔ ایکٹ انتقال جایداد دفعہ ۸۵۔

جس صورت مین کہ جایداد کسی ہندو خاندان غیر منقسمہ کی جسمین باپ اور بیٹے داخل ہون ایسی ڈگری کے اجرامین نیلام ہوجائے جو صرف باپ کے نام ایسے قرضہ کی بابت ہو جو اُس نے واسطے اغراض خلاف تہذیب یا ناجایز کے نہ لیا ہو پسران اپنے حصص خریدار سے واپس نہین پاسکتے ہین بشرطیکہ ڈگری بربنائے رہن یا استغراق جایداد کے حاصل کیگئی ہو اور اُسمین یہہ ہدایت ہو کہ جایداد مذکور واسطے ایصال قرضہ مذکور کے نیلام کیجائے اور وہ ڈگری جسکے اجرامین نیلام ہوا ہو محض ڈگری زرنقد ہو تو صورت مختلف ہے۔ از کرننٹ صاحب جسٹس۔ تاہم جملہ صورتون مین جبکہ وارث نے نالش مین یہہ استدعا کی ہو کہ حقیت پسر راقع جایداد موروثی یا دیگر جایداد ذمہ دار ایسے قرضہ کی جو اُسکے باپ نے اور خود اُس نے لیا ہو قرار دیجاوے ضرور ہے کہ پسر اُس نالش مین فریق بنایا جاوے۔ مقدمات گردہاری لال بنام کنتولال (لارپورٹ اپیلہائے ہند جلد ۱ صفحہ ۳۲۱) و مدن ٹہاکر بنام کنتولال (لارپورٹ اپیلہائے ہند جلد ۱ صفحہ ۳۳۳) و دیندیال لال بنام جگدیپ نراین سنگہ (لارپورٹ اپیلہائے ہند جلد ۴ صفحہ ۲۴۷) کی بابت بحث کیگئی۔ مقدمہ سردی نراین ساہو بنام ندر پرکاش مصر (انڈین لارپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱) کی ترمیم کیگئی۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۹ صفحہ ۲۵۴ و الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۴۹۴ و مدراس جلد ۹ صفحہ ۳۳۲ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۵۴ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۹۰۔

۲۵۴ سندانبلم **مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۰۶۔** اختیار عدالت کا نسبت ترمیم کرنے اپنی ڈگری کے بعد

اپیل کے۔

حسب دفعہ ۲۰۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ہر عدالت کو اختیار ہے کہ وہ اپنی ڈگری کو بعد انفصال اپیل کے ڈگری مذکور بمطابق اپیل کے بحال رہنے اسطرح پر ترمیم کرے کہ مطابق فیصلہ کے ہو جائے۔

نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۱۰ صفحہ ۵۵ و الہ آباد جلد ۱۱ صفحہ ۲۷۶ و الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۲۰۴ و بمبئی جلد ۱۰ صفحہ ۴۴۴۔

۳۵۵ بنام کہنی

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۵۶۲ و ۵۶۵ و ۵۶۶ ۔ ناجایز حکم واپسی ۔

منصف ضلع نے بلا لینے کل شہادت کے جو نسبت امور تنقیح طلب مقدمہ کی پیش کیگیئی تہی مقدمہ کو بربنائے اپنی رائے نسبت ایک ہی امر تنقیح طلب کے بلا منفصل کرنے باقی امور کے طے کیا بمطابق اپیل کے جج ضلع نے ڈگری مذکور کو منسوخ کیا اور مقدمہ کو واسطے تجویز ان امور کے جو بلا تجویز کے باقی تھے واپس بہیجا ۔ تجویز ہوئی کہ حسب دفعہ ۵۶۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے حکم واپسی مقدمہ کا ناجایز ہے ۔

۳۵۶ نکارٹ بنام میٹس

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۴۳۵ ۔ مجسٹریٹ ضلع اور سول اور سشن جج (بحیثیت مجسٹریٹ) بنگلور ماتحت ہائیکورٹ کے ہیں۔

مجسٹریٹ ضلع اور سول اور سشن جج سول اور ملٹری اسٹیشن مقام بنگلور کی مجسٹریان ماتحت ہائیکورٹ مدراس کے حسب مراد دفعہ ۴۳۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے ہین۔

۳۵۸ بجواب حسب حکم ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۷۹ء

ایکٹ اسٹامپ ضمیمہ ۱ مد ۵۰ ضمن (ب) ایکٹ رسوم عدالت ضمیمہ ۲ مد ۱۰ (الف) وکالتنامہ ۔ مختارنامہ ۔

پنچوائن کے نام منجانب چھتیس ۳۶ شخصون کے بطور ترک مستحق ایک رقم زر نقد کے بابت ایک دستاویز اس مضمون کی لکھی گئی کہ وہ روبرو ایک عہدہ دار کے حاضر ہو اور اُس روپیہ کو وصول کرے ۔ تجویز ہوئی کہ دستاویز مذکور مختارنامہ ہے اور اسلئے اُسپر مناسب محصول اسٹامپ بقدر عہ کے ہے جو حسب ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۷۹ء ضمیمہ ۱ مد ۵۰ (ب) کے قابل اخذ ہے۔

۳۵۷ بنام سس ایدیا

معاہدہ ۔ خلاف ورزی ۔ الغاخ ۔ عہد متقابلہ ۔ شرط ماقبل ۔ ہرجہ ۔ بمقدار ہرجہ ۔

بتاریخ ۱۰ مارچ ۱۸۸۳ء ویرایا نے بعوض ثمن سیر واسطے فروخت ۵۰۰ پوری تخم جنگلی کے بابت

فی بورہ کے معاہدہ کیا۔ دو ثلث قیمت پیشگی ادا کر دیگئی۔ دیرایا نے معاہدہ کیا کہ مین ۵۰۰
بورے آخر ماہ اپریل تک حوالہ کرونگا اور اندر میعاد معہود کے جب ۵۰۰ بورے واسطے حوالگی کے تیار
ہونگے ممسن کو اطلاع دونگا اور ممسن نے دیرایا سے یہہ معاہدہ کیا کہ مین قیمت مقررہ جو بابت ہر بورہ
مال کے باقی ہو جب وہ حوالگی کے لئے تیار ہوا کرینگا حسب الشرائط معاہدہ تو حوالگی عمل مین آئی
اور قیمت دیگئی۔ دیرایا نے ۳۰۰ بورے حوالہ کئے لیکن ممسن نے قیمت بقیہ واجب الادا
نکی اور ۲۰۰ بورے مطلقاً حوالہ نہین کئے گئے۔ تاریخ ۶ مئی دیرایا نے باقیماندہ بوروں
کے حوالہ کرنیسے باین وجہ انکار کیا کہ ممسن نے بقیہ قیمت موعودہ ۳۰۰ بوروں کی جو حوالہ کئے گئے تھے
اُسوقت ادا نکی جب وہ حوالگی کے لئے تیار رہتے اور بعد اُسکے دیرایا نے بجملہ قیمت پیشگی کے
جسقدر اُسکے ذمہ باقی تھی ممسن کو واپس کر دی۔ ایک نالش مین جو منجانب ممسن بنام
دیرایا بابت خسارہ بوجہ حوالہ ہونے ۲۰۰ بوروں کے تھی یہہ تجویز ہوئی کہ دیرایا اپنے
اقرار کی تعمیل سے باین وجہ معذور نہین ہو سکتا کہ ممسن نے بقیہ قیمت واجب الادا ان
بوروں کی جو حوالہ کئے گئے تھے نہین دی اور ممسن مستحق دلا پانے اس رقم کا ہے جسقدر قیمت
بازار اور قیمت معاہدہ مین اُس روز فرق ہو کہ جس روز خلاف ورزی معاہدہ منجانب دیرایا عمل
مین آئی۔

۹ ۲۶ ملکہ معظمہ بنام اریکا **مجموعہ تعزیرات** دفعہ ۳۱۲۔ اسقاط حمل۔ حاملہ ہونا۔ یہہ امر غیر اہم ہے کہ حمل کسی نوبت پر پہونچ
گیا تھا۔

ہر عورت حسب دفعہ ۳۱۲ مجموعہ تعزیرات ہند کے اُسوقت حاملہ کہلاتی ہے جبہی اُسکو
پیٹ رہجاتا ہے ایک عورت جرم ایسے اسقاط حمل کرانے سے اس بنا پر بری کی گئی کہ وہ صرف
ایک مہینہ سے پیٹ سے تھی اور کوئی چیز ایسی نہین تھی کہ جسکو مادہ جنین یا طفل کہا جاوے
پس تجویز ہوئی کہ برات خلاف قانون ہے۔

۹ ۱۷ ... **قانون مالابار** حقیقت اوٹی۔ حق زر مشروط الرہن قرض نہین کا۔ رہن ثانی بنام شخص غیر بلا اجازت
قابض اوٹی کے ناجائز ہے۔

مدعیہ مسماۃ ... نے ایک اراضی کو ۱۸۵۰ع مین بنام شوہر مدعا علیہا نمبر ۲ کے رہن قسم اوٹی
کیا تھا ۱۸۵۳ع مین ایک دستاویز بابت قرضہ زاید کے مشروط الرہن راونکم بورم بنام
مدعا علیہا نمبر ۲ کے تحریر کی اور ۱۸۶۰ع مین جنم یعنی حق انفکاک رہن کو ادنکے ہاتھ منتقل کیا

راہن شدہ اور سنہ ۱۸۷۸ء کے راہن نے اسی اراضی کو امبو کے پاس نہایہ مستاجری بطور چپٹام کے رہن کیا۔ امبو نے نالش واسطے نفاذ اپنے رہن کے کی۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ رہن کے مدعا (یعنی مارو مرتہن) کو اطلاع نہیں دی اور نہ اسکو موقع ادا کرنے زر مشروط الرہن کا دیا جو امبو نے دیا تھا لہذا امبو کا دعوی اراضی پر نہیں ہو سکتا۔

۳۷۳ ایکٹ جنگلات مدراس دفعات ۲ و ۳۴ قاعدہ ۱۰ و ۱۳ و ۳۰ - لٹھے جو بالا ستکام کسی عمارت سے ملصق ہوں وہ درخت نہیں رہتے۔ مقدمہ ... بنام ... کوردر

ملزمان پر جرم اٹھا لیجانے درخت کا جو صیغہ جنگلات کے متعلق ہو گیا تھا ثابت قرار دیا گیا اور جب مجسٹریٹ نے جرم ثابت قرار دیا اس نے یہہ حکم دیا کہ لکڑی مذکور ضبط کیجاوے تجویز ہوئی کہ چونکہ لکڑی مذکور بالا ستکام عمارت کے ملصق تھی لہذا وہ حسب مراد دفعہ ۲ ایکٹ جنگلات مدراس کے درخت نہیں رہی اور حکم ضبطی کا ناجائز ہے۔

۳۷۴ ایکٹ مداخلت بیجا مویشیان دفعہ ۲ - مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۴ (الف) و دفعہ ۵۴۵ - ناجائز گرفتاری مویشی کی حسب ایکٹ مداخلت بیجا مویشیان کے کوئی جرم حسب منشائے مجموعہ ضابطہ فوجداری کے نہیں ہے۔ ملکہ معظمہ بنام ... کاو ... وغیرہ

ایک مقدمہ میں جو بربنائے استغاثہ حسب دفعہ ۲ ایکٹ مداخلت بیجا مویشیان کے دائر ہوا تھا مجسٹریٹ نے ملزم کو بری کیا اور اسکی یہہ رائے ہوئی کہ استغاثہ بنظر ایذا رسانی کے کیا گیا لہذا حاکم موصوف نے مستغیث کو یہہ حکم دیا کہ ملزم کو معاوضہ ادا کرے۔ اور یہہ حکم ظاہرا حسب مراد دفعہ ۲۵۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری کر دیا۔ تجویز ہوئی کہ جس فعل کا استغاثہ کیا گیا وہ حسب معنی مجموعہ ضابطہ فوجداری کے کوئی جرم نہیں ہے اور حکم دلانے معاوضہ کا ناجائز ہے۔

۳۷۵ ایکٹ اشخاص قانون پیشہ دفعات ۲۷ و ۲۸ و ۴۰ - نالش بجانب وکیل کیواسطے دلانے محنتانہ کے موکل سے۔ ایکٹ معاہدہ دفعہ ۱۰ - مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۶۲۲ - ... بنام کیلی

ایکٹ اشخاص قانون پیشہ کے روسے منع نہیں ہے کہ وکیل بصورت نہونے معاہدہ تحریری کے اپنے موکل سے محنتانہ وصول کرے۔ عدالت خفیفہ نے ایک نالش کو جو ایک وکیل نے اپنے موکل سے دلا پانے محنتانہ کی جسکا دعوی بابت پیروی ایک نالش کے عدالت دائر کی تھی اس بنا پر ڈسمس کیا کہ نالش مذکور ہو نہیں سکتی اسلئے کہ نالش مبنی اوپر معاہدہ زبانی کے ہے اور ایسا معاہدہ بوجہ احکام مندرجہ ایکٹ اشخاص قانون پیشہ کے [illegible]

ہو سکتا ہائیکورٹ نے حسب دفعہ ۴۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ڈگری عدالت مطالبخفیفہ کو منسوخ کیا

نظایر متعلقہ ساس جلد ۱۲ صفحہ ۱۳۱ و ۱۳۳ و ۳۴۱ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۴۱۔

۳۷۷ مقدمہ سرکار بنام بیرانا

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۳۴۹ -

ایک مجسٹریٹ درجہ دوم نے ایک شخص پر جرم سرقہ کا ثابت قرار دیا اور سکو مجسٹریٹ درجہ اول کے پاس واسطے زیادہ سزا دہی کے بوجہ ہونے مجرم سابق کے حسب دفعہ ۳۴۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے بھیجا۔ مجسٹریٹ درجہ اول نے قیدی کو مجسٹریٹ درجہ دوم کے پاس واپس بھیجا اور یہہ حکم دیا کہ عہدہ دار مذکور مقدمہ کو سپرد سشن کرے کہ ہی۔ برطبق استصواب مجاب سشن جج کے ہائیکورٹ کے سپرد گی کو بحال رکھکر یہہ ہدایت کی کہ جملہ مقدمات مین جو حسب دفعہ ۳۴۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے ارسال کئے جاوین وہ عدالت جسکے پاس وہ ارسال کئے جاوین خود فیصلہ مقدمہ کا کرے اورنہ اُسکو اُس عدالت مین واسطے سپرد سشن کرنے کے واپس بھیجے جس نے مقدمہ کو ارسال کیا تھا۔

۳۷۸ محمدن بنام کمپنی و نجابا بنام ملکیا

آیکٹ ۴ سنہ ۱۸۶۱ع دفعہ ۲۰ جایداد منقولہ صرف باجرائے ڈگری منصف دیہہ کے قابل قرقی کر سکتے ہے -

حسب آیکٹ ۴ سنہ ۱۸۶۱ع کے ڈگریات منصف دیہہ کا اجراکسی اور چیز پر بجز جایداد منقولہ کر نہین ہوسکتا۔ اس قسم کی ڈگریات کو منتقل الیہ ڈگری بنام قایمقام بن میون متوفی کے جاری نہی کراسکتا ہے -

۳۸۵ رامن بنام کمپنی

آیکٹ ۴ سنہ ۱۸۶۱ع دفعات ۲۹ و ۳۵۔ چارہ کار کا صرف فریقین نالش پر محدود ہونا۔ چارہ کار ہاے محکومہ دفعہ ۳۵۔ آیکٹ ۴ سنہ ۱۸۶۱ع بمقابلہ منصفان دیہہ کے صرف نہین اشخاص پر محدود ہین کہ جو منصفان دیہہ مذکور کے روبرو کسی نالش کے فریقین ہون -

۳۸۷ ناماسامی بنام اوکناوہ

مجموعہ تعزیرات دفعہ ۵۰۰ - ازالہ حیثیت عرفی۔ اخبار مین توہین تحریری کا چھپنا۔ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ع دفعات ۵ و ۷۔ بائیوت سٹیٹیوٹ ۳۸ سنہ جلوس جارج سوم باب ۷۸ دفعہ ۱۴ وسنہ ۶ و ۷ جلوس وکٹوریا باب ۹۶ دفعہ ۷ -

برطبق استغاثہ نامی بنام اڈیٹر اخبار کے بابت ازالہ حیثیت عرفی حسب دفعہ ۵۰۰ مجموعہ تعزیرات ثابت ہوا کہ ملزم نے شایع کرنے توہین تحریری کے اپنے اخبار مین ایک نقل مصدق ایک اقرار

کی جوا ئیلر نے حسب دفعہ ۵ ایکٹ دہم سنہ ۱۸۶۷ء اس مضمون سے کیا تھا کہ نامبردہ چلپتے اللہ و ر
شایع کنیوالا اخبار مذکور کا تہا شہادت مین منجانب استغاثہ کے پیش کیگئی تہی اڈیٹر پر جرم ہتک سے
جرم ثابت قرار دیا۔ بطبق اپیل کے عدالت سشن نے تجویز ثبوت جرم کو اس بنا پر منسوخ کیا کہ
کوئی شہادت اس بات کی نہین ہے کہ اڈیٹر نے تحریر کنیوالا توہین تحریری مذکور کا تہا یا اُس سے
اجازت اُسکے شایع کرنیکی دی۔ تجویز ہوئی کہ بصورت نہونے ثبوت خلاف کے اقرار
مذکور باری التطریر بانبوت اس امر کا ہے کہ اڈیٹر نے شایع کیا ہے یہی تجویز ہوئی کہ اگر
اڈیٹر یہہ ثابت کرے کہ توہین تحریری مذکور بلا علم اُسکے شایع کیگئی اور اُس نے نیک نیتی سے چند روز کے لئے انتظام اخبار کا بزمانہ اپنی غیر حاضری کے ایک شخص لایق کے سپرد کیا تہا تو یہہ جواب کافی الزام کا ہوگا۔

۳۹۱ رڈو بنام کرشنا

ولی حفاظت نابالغ۔ تبدیلی مذہب۔ ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۵ء دفعہ سوم ضمن (ب)
ایک برہمن کا لڑکا ۱۷ برس کی عمر کا اپنے باپ کے گہر سے ایک پادری کے گہر چلا گیا اور
وہان رہنے لگا اور وہان اُس نے مذہب عیسائی اختیار کیا اور اصطباغ دیا گیا۔ ایک نالش مین
جو باپ نے واسطے دلا پانے قبضہ اپنے پسر کے بنام پادری کے دائر کی تجویز ہوئی کہ فیصلہ
اس امر کا کہ آیا وہ لڑکا نابالغ تہا یا نہین نہ مطابق دہرم شاستر کے بلکہ مطابق ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۵ء
کے کیا جائیگا (۱) اور دعوی مذکور مین از روے دفعہ سوم ضمن (ب) ایکٹ مذکور کے فرق نہین
آیا۔ (۲) اور باپ مستحق اِس ڈگری کا ہے کہ اُسکا پسر اُسکی حفاظت مین دیا جاوے۔

نظایر متعلقہ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۳۱۸

۳۹۹ کرشنا چندرو بنام

فریب تبدیل کرنے مضمون دستاویز کی تاثیر قانوناً انگلستان مفصل ہے۔ مقدمات متعلق ہر
مقدمہ رام سامی کون در رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۰۴ کی نسبت بحث کیگئی۔
ایک نالش مین جو واسطے دلا پانے لاحقہ زر اصل وسود کے جو از روے ایک رہنا
رجسٹری شدہ کے واجب الوصول تہے یہہ معلوم ہوا کہ مدعی نے شرایط رہنامہ کو تبدیل جبری
کی (۱) بذریعہ داخل کرنے ایک شرط کے جسکے رو سے کل رقم بصورت نادا ہونے کسی قسط
کے واجب الادا ہوجاتی تہی اور (۲) بذریعہ دو چند کرنے شرح سود کے تبدیل کیا ہے مدعا علیہ
نے اپنے بیان تحریری میں اقبال کیا کہ اُس نے ایک جود ہل رہنامہ کا مدعی سے پایا ہے
بابت تحریر دینے سے مدعی مرہیم مدعی علیہ کا اور دلاپانے قسط اولین کا مطابق رہنامہ

کے جرمانہ پہر اسکو عاملہ نے تحریر کیا تھا لیا اجلاس کامل ازکرنٹ صاحب قائم مقام چیف جسٹس و متوسامی ایر صاحب جسٹس و ہچنس صاحب جسٹس و پارکر صاحب جسٹس و ہنڈلی صاحب جسٹس نے ایہہ تجویز کی کہ نالش ڈسمس ہونی چاہیے ازکرنٹ صاحب جسٹس و متوسامی ایر صاحب جسٹس - فیصلہ بمقدمہ رام سامی کو مطابق قانون انگلستان کے ہی - ازکرنٹ صاحب جسٹس و ہچنس صاحب جسٹس و پارکر صاحب جسٹس و ہنڈلی صاحب جسٹس قاعدہ مندرجہ مقدمہ ماسٹر بنام [illegible] مطابق عدل و ایمانداری کے ہے اور عقل سے متعلق ہے - آر متوسامی ایر صاحب جسٹس - وہ قاعدہ زیادہ تر تعزیری ہے دعا دلانا لیکن چونکہ عدالتون نے اوسکو ۱۸۶۶ء سے اختیار کیا ہے لہذا اسکی تقلید کیجانی چاہیئے -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۴۰ و مدراس جلد ۵ صفحہ [illegible] -

424 زرنیلام گوریا

وسیر مشاستری ڈگری بنام پسر نیلام جایداد موروثی بعلت اجرائے ڈگری زر نقد - پسر کی زندگی اور اسکے حقوق -

اگر رہن سے نیلام جایداد موروثی بعلت اجرائے ایسی ڈگری زر نقد کے جو بنام ایک ہندو پدر کے حاصل کیگئی ہو اگر وہ قرضہ خلاف تہذیب یا ناجایز نہو مشتری کے حق مین کل وہ حق جسکو پدر منتقل کرسکتا تھا یعنی حصہ پسر نیز خود اسکا حصہ منتقل ہو جاتا ہے بشرطیکہ مشتری نے حق مذکور خریدا یا اور اسکا روپیہ ادا کیا ہو - چونکہ پسر ڈگری موسومہ اپنے پدر کا پابند نہین ہے لہذا فسخ نیلام کا بذریعہ نالش دعوی کرسکتا ہے لیکن بجز اسکے کہ وہ یہہ ثابت کرے کہ قرضہ مذکور ایسا نہتا کہ نیلام جایز ہو وہ کامیاب نہین ہوسکتا ہے تجویز مصدرہ اجلاس کامل بمقدمہ نیاپا بنام پیورا یا لنگار مندرجہ انڈین لارپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۶ صفحہ ۴۴۳ بنسبت نیلامات بعلت اجرائے ڈگری زر نقد موسومہ ہندو پدران بروئے فیصلہ پریوی کونسل بمقدمہ مسماۃ نانومتی بیواسن بنام مدن موہن مندرجہ لارپورٹ اپیلہائے ہند جلد ۱۲ صفحہ ۱ و مقدمہ مذکور انڈین لارپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۲۱ منسوخ ہوگیا ہے -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۰ [illegible] و مدراس جلد [illegible] صفحہ [illegible] -

425 [illegible]

ایکٹ میونسپلٹی ہائے ضلع واقع مدراس مصدرہ ۱۸۸۴ء - ضابطہ واسطے جبر ادا کرانے ٹیکس کے قرقی -

بموجب دفعہ ۱۰۳ - ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۴۲ع (متعلق مدراس) نالش بابت ادا کرنے ٹکس واجب نہین کیجا سکتی بجز اسکے کہ ٹکس مذکور بذریعہ قرقی و نیلام جایداد منقولہ باقیدار کے جیسا کہ دفعہ مذکور مین محکوم ہے وصول ہو سکے ۔

۴۳۱ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۴۲ع - ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۴۲ع - مدراس کے بندرگاہ بیرونی کی کشتیون کے قواعد مرتبہ یکم اکتوبر سنہ ۱۸۶۷ع - اختیار سماعت مجسٹریٹ - ذمہ داری مالک کی بموجب قاعدہ ۔ کے بار ثبوت ۔

بموجب ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۴۲ع گورنمنٹ مدراس کو اختیار دیا گیا ہے کہ نسبت بندرگاہ واقع پریزیڈنسی مذکور ایسے قواعد واسطے انتظام کشتیون اور ایسے دیگر معاملات کے جنکی بابت ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۴۲ع مین حکم ہے بابت مدراس کی بندرگاہون کے مرتب کرے جو اصولاً مشابہ احکام ایکٹ مذکور کے ہون مگر جزئیات مین بلحاظ حالات مقامی مختلف ہون ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۴۲ع کی دفعہ ۴ مین بلوہ مدراس کے جسٹس آف دی پیس کو اختیار دیا گیا ہے کہ سماعت و تجویز تمام معاملات ضبطی اور تاوانات زر نقدی کرے جو بموجب یا بوجہ خلاف ورزی ایکٹ مذکور کے عاید ہوئے ہون - تجویز ہوئی کہ گورنمنٹ مدراس کو یہ منصب نتھا کہ یہ حکم دے کہ مقدمات متعلق اُن قواعد کے جو مطابق ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۴۲ع کے صادر کئے گئے ہین قابل سماعت ہون اُنکی سماعت اور تجویز ایسے مجسٹریٹ کرین جو جسٹس آف دی پیس نہون - بموجب قاعدہ ۔ قواعد مرتبہ مورخہ یکم اکتوبر سنہ ۱۸۶۷ع بابت احسن انتظام اُن کشتیون وغیرہ کے جو پریزیڈنسی مدراس کے بندرگاہ بیرونی مین کرایہ پر چلتی ہین مالک کشتی بر طبق ثبوت اس امر کے کہ وہ اپنی کشتی کو بلا ضروری تعداد ملازمون کے کرایہ پر چلاتا ہے مستوجب جرمانہ ہے - تجویز ہوئی کہ جس حال مین یہہ امر ثابت ہو کہ کشتی بلا مناسب حمایت کشتی کے کرایہ پر چلائی جاتی تھی تو یہہ امر کہ مستغیث نے یہہ ثابت نہین کیا کہ مالک اس امر سے واقف تھا مانع اُسکی نسبت تجویز ثبوت جرم ہونیکا نہین ہے - درخواست حسب دفعات ۴۳۵ و ۴۳۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری بغرض نظر ثانی کارروائیات الف ایچ ہنٹ صاحب قایممقام ہیڈ اسسٹنٹ مجسٹریٹ ضلع ... بسمالی بر طبق اپیل تجویز و حکم سزا مصدرہ ... پی وینکیٹا ... مجسٹریٹ درجہ دوم مقام ... بمقدمہ نمبر ۴۹ سنہ ۱۸۸۶ع - واقعات و دلایل تجویز عدالت ریزائنٹ صاحب و پارکر صاحب جسٹس اعین منجملہ مندرج ہین -

۴۳۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۳ ... ۲۲ - ۶

کنہیہ سال بنام چھبہ — جس حال مین کہ ایک حکم حسب دفعہ ۳۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی بدین ہدایت صادر ہوا کہ مشتری کو جس سے بعلت اجرای ایک ڈگری مصدرہ ایسی نالش کے کہ جسمین اپیل دوم ہائیکورٹ مین ہوسکتا تھا خریداری کی تہی واپس دیا جاوے۔ تجویز ہوئی کہ بموجب دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ہائیکورٹ حکم مذکور کو اسوجہ سے منسوخ کرسکتی تہی کہ یہہ دریافت ہواکہ مدیون ڈگری کو حق قابل بیع حاصل تھا لہذا عدالت ماتحت کو اختیار صادر کرنے حکم واپسی روپیہ کا نہین تھا۔

نظائر متعلق مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۲۹ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۲۶۔

۴۳۹ بحالہ غلام محمد شرف الدولہ — **مجموعہ ضابطہ فوجداری** دفعہ ۱۹۷ منظوری واسطے دائر کرنے نالش بنام جج بابت ان الفاظ کے جو حاکم موصوف نے اجلاس پر کہے۔

ایک جج پر الزام اثنای تجویز مقدمہ مین استعمال کرنے الفاظ مزیل حیثیت عرفی کا نسبت ایک گواہ کے لگایا گیا۔ **تجویز ہوئی** کہ بموجب دفعہ ۱۹۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے نالش کی سماعت مجسٹریٹ بلاحصول منظوری کے نہین کرسکتا۔

۴۴۱ کرشنن وغیرہ بنام شنکر ورما — **ایکٹ** معاہدہ دفعات ۲۱ و ۵۶ غلطی قانون۔ اقرارنامہ واسطے اطمینان ادائی قرضہ کے بطور مزید اطمینان ذمہ داری ابتدائی کے۔

بذریعہ ایک اقرار تحریری کے مدعاعلیہم امانتداران مندر نے بمعاوضہ ایسے زر قرضہ کے جسکی بابت نامبردگان نے بیان کیا کہ واسطے ادائے اُس قرضہ کے مطلوب تھا جو واسطے فایدہ مندر کے لیا گیا تہا مدعی کو پٹہ حق اہتمام اراضیات مندر کا عطا کیا اور مدعی نے وعدہ کیا کہ وہ اُس منافع سے جو اراضیات مذکور سے حاصل ہوگا اپنا روپیہ وصول کریگا اور مدعاعلیہم خواہ انکی جایداد خاندان ذمہ دار قرضہ مذکور کی نہ قرار دیجائیگی۔ ایک نالش مین جو مدعی نے بنام رعیت اراضیات مندر کے دائر کی یہہ پٹہ بوجہ بیضابطگی کالعدم تجویز ہوا۔ بعدازان مدعاعلیہم نے خود اہتمام لے لیا اور مدعی نے اُنپر نالش دلاپانے اُس روپیہ کی جو اُس نے قرض دیا تھا دائر کی۔ معلوم ہوا کہ اقرارنامہ مابین فریقین بوجہ غلطی نسبت جواز پٹہ کے لکہا گیا تھا۔ **تجویز ہوئی** کہ بغرض حکم کہ دفعہ ۲۱ ایکٹ معاہدہ کا یہہ مقصود نہ تھا کہ اس قاعدہ کو تبدیل کیا جاوے کہ غلطی قانون کوئی وجہ کسی شخص کو اُسکے معاہدہ سے بری کرنیکی نہین ہے۔ باایں ہمہ مدعی مستحق ڈگری کا اس بنا پر ہے کہ وہ اقرارنامہ جسمین ادائے روپیہ کی شرط تہی بغرض اطمینان مزید تھا اور

ساقط ہوگیا - یا اقرار کہ جس ذمہ داری کا معاہدہ کیا گیا ہے اُسکا کسی خاص طریقہ پر ایفا کیا جائیگا اطمینان مزید معاہدہ ابتدائی کا ہے جس سے ذمہ داری پیدا ہوئی گو وہ اقرار ایک معاہدہ مین شامل کر دیئے جاوین -

۴۴۵ کرچن بنام اسٹیورا کے **مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۸ و ۵۴۰ - اپیل بنا راضی ڈگری یکطرفہ**

مدعا علیہ جس کے نام ڈگری یکطرفہ صادر ہوئی ہے اور جس نے ضابطہ محکومہ دفعہ ۱۰۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی کو اختیار نہین کیا بنا راضی ڈگری مذکور بموجب احکام عام دفعہ ۵۴۰ کے اپیل کرسکتا ہے ایہ سنگہ بنام کنجن (انڈین لاء رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۲۸۴) سے اختلاف کیا گیا -

۴۴۷ بمقدمہ گوپال نمبر **فرمان شاہی دفعہ ۱۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۵۸۸ و ۵۹۲ -**

چونکہ دفعہ ۱۵ فرمان شاہی ہائیکورٹ مدراس تابع دفعہ ۵۸۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ہے لہذا بنا راضی ایسے حکم مصدرہ حاکم واحد ہائیکورٹ کے جو حسب دفعہ ۵۹۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے مشعر نامنظوری درخواست استجازت اپیل بصیغہ مفلسی صادر کیا گیا ہو اپیل نہین ہوسکتا

نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۲۷۷ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۲۸ -

۴۴۸ بمقدمہ قیصر ہند بنام انجہرا **مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۱۹۵ و ۵۲۰ -**

ایسے حکم کی جو حسب دفعہ ۱۹۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے صادر ہو عدالت اپیل نظر ثانی کرسکتی ہے گو اُس مقدمہ مین جس مین حکم مذکور صادر ہوا اپیل نہ کیا گیا ہو -

۴۵۰ یکنا بائدو بنام ناگدو **ایکٹ حد سماعت دفعہ ۵ منظوری اپیل کی بعد میعاد کے - حکم کا بوقت سماعت منسوخ کیا جانا**

حکم یکطرفہ جو حسب دفعہ ۵ - ایکٹ حد سماعت مصدرہ ۱۸۷۷ء مشعر منظوری اپیل بعد اُس میعاد کے جو اُسکے لئے مقرر ہے صادر کیا گیا ہو اگر وجہ مناسب ظاہر کیجاوے تو وہ عدالت جس نے اُسکو صادر کیا ہے منسوخ کرسکتی ہے -

۴۵۱ رنی ماسن بنام چاتہن **مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۴۴ - فیصلہ ثالثی غلطی متعلق ضابطہ - دادرسی پر بنائے عدل انکار کیا گیا -**

کوڈی پورم ہتہ اور رنی راسن موتہا پانگر فریق نالش نے اپنے ایجنٹ کو یہ اختیار دیا کہ نالش کی جوابدہی کرے ایجنٹ اِس امر پر رضامند ہوا کہ مقدمہ عدالت سے سپرد ثالثی کیا جاوے ثالثی بعلم و برضامندی کوڈی پورم ہتہ اور رنی راسن موتہا پانگر کے ہوئی - درخواست منجانب

گوڈی پورم مٹھ ادنی راسن مدہتاپانیگرحسب دفعہ ۲۰۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی بغرض منسوخی فیصلہ ثالثی اس بنا پر کہ ڈی کرادل اسکو وکیل کو اختیار تحریری حسب اقتضاء دفعہ ۵۰۰ مجموعہ کے واسطے پیش کرنے درخواست ثالثی کے نہین دیا گیا تھا اور مدعی مدہ خود واسطے سپردگی ثالثی کے رضامند نہین ہوا تھا۔ تجویز ھوئی کہ نظر بحالات کوڈی پورم مٹھ ادنی راسن مدہتاپانیگرمستحق دادرسی کا نہ تھا۔

۴۵۳ سبرامنین بنام منداین

رہن سات قطعات اراضی کا۔ نیلام حق انفکاک واقع دو قطعات۔ رہن ثانی چہ قطعات کا اور انفکاک ایک قطعہ کا منجانب راہن کے۔ ایکٹ انتقال جایداد دفعہ ۶۰۔ انفکاک منجانب سایل دو قطعات کا باداے حصہ رسدی زرقرضہ ڈگری شدہ کے۔

۱۸۷۷ء مین موتہوراہن نے سبرامنین چیٹی کے پاس سات قطعات اراضی (قطعات الغایت ۷) بعوض تین سو روپیہ کے رہن کئے ۱۸۸۳ء مین منداین نے موتہوراہن کے حقوق واقع قطعات ۱ و ۲ خرید کئے ۱۸۸۱ء مین موتہوراہن نے قطعہ نمبرہ باداے سے فک کرایا اور رہننامہ ثانی بابت باقی قطعات کے بحق سبرامانی بہ تعداد دو سو روپیہ کے تحریر کیا۔ تجویز ھوئی کہ منداین مستحق ہے کہ قطعات ۱ و ۲ کو باداے حصہ رسدی زرہن اول فک الرہن کرا دے۔

۴۵۴ کولوسیٹی بنام منیا

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۳۰۔ حد سماعت۔ قاعدہ دوازدہ سالہ۔ قانون نافذہ قبل مجموعہ مذکور مین ایکٹ ۱۴ ۱۸۵۹ء داخل ہے۔

دفعہ ۲۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء کے الفاظ "قانون نافذہ" مین مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۵۹ء و نیز ایکٹ حد سماعت جو اسوقت جاری تھا داخل ہے۔ لہذا جس حال مین کہ درخواست اجراے ڈگری مصدرہ ۱۸۶۲ء ۲ جنوری ۱۸۸۲ء مین گذری اور بموجب دفعہ ۲۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی مصدرہ ۱۸۸۲ء کے اجراے موید قبل اُس تاریخ کے کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء نافذ ہوا ممنوع السماعت ہوگیا تھا۔ تجویز ھوئی کہ کوئی درخواست اندر بارہ برس کے تاریخ مذکور سے حسب دفعہ ۲۳۰ مجموعہ کے منظور نہین ہوسکتی ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۱۱ صفحہ ۱۳۴۔

۴۵۵ دیکٹاپاتی بنام سہراماکنیا

ایکٹ حد سماعت ضمیمہ دفعات ۱۲ لغایت ۹۵۔ ایکٹ ایصال مالگذاری (مدراس) دفعہ ۵۹۔ نالش واسطے منسوخی نیلام ز بہی بعلت مالگذاری۔ حد سماعت۔

نالش واسطے منسوخی نیلام اراضی جو بباعث بقایائے مالگذاری حسب ایکٹ ۱۸۶۴ء (مدراس) نیلام ہوئی بربنائے فریب اور واسطے دلاپانے قبضہ اراضی کے اُس خریدار سے جو شریک فریب بیان کیا گیا تھا۔ تجویز ہوئی کہ نالش مذکور سے دفعہ ۹۵ ضمیمہ ۲ ایکٹ حد سماعت صدرہ ۱۸۷۷ء متعلق ہے۔ دفعہ ضمیمہ مذکور جس مین ایک برس کی میعاد واسطے منسوخی نیلام بعلت باقیات مالگذاری کے مقرر ہے بغرض استحفاظ صرف مشتریان نیک نیت کے ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۱۷۱۔

۴۶۰ پلکندن بنام ٹھنڈما

ایکٹ حد سماعت ضمیمہ ۲ دفعہ ۱۲ نیلام اراضی بعلت اجرائے ڈگری۔ نالش منجانب شخص غیر واسطے دلاپانے اراضی کے۔ قبضہ مخالفانہ۔ بار ثبوت۔

ایک نالش مین جو واسطے انفکاک اراضی کے تھی جو ۱۸۵۳ء مین عمرو نے بشرط بکر کے حق مین بذریعہ کانم منتقل کی تھی۔ زید جو قابض اراضی تھا مدعاعلیہ بنایا گیا عمرو نے اپنا استحقاق نسبت اراضی کے اور قبضہ بغایت ۱۸۵۵ء ثابت کیا۔ زید نے عدم حق کا نسبت اراضی کے کیا اور اس امر سے انکار کیا کہ بکر کا کبھی قبضہ ہوا دونون عدالت غلط تجویز ہوئے مگر یہہ معلوم ہوا کہ زید کا قبضہ ۱۸۶۹ء سے ۱۸۸۵ء تک رہا اور ۱۸۷۶ء مین اراضی مذکور بعلت اجرائے ڈگری موسومہ زید (جسمین عمرو فریق نہ تھا) نیلام ہوئی اور اوسکو خالد نے خرید کیا جس نے پھر اراضی مذکور کو ۱۸۷۹ء مین زید کے ہاتھ فروخت کیا عدالت ماتحت نے یہہ تجویز کی کہ نسبت قبضہ زید کے یہہ تصور کرنا چاہئے کہ وہ بکر سے حاصل ہوا تا وقتیکہ اُسکے خلاف ثابت ہو لیکن نالش از روئے دفعہ ۱۲ ضمیمہ ۲ ایکٹ حد سماعت ۱۸۷۷ء کے اس وجہ سے ممنوع السماعت ہے کہ وہ ایک برس کے اندر تاریخ نیلام ۱۸۷۶ء سے دائر نہین کیگئی ہے۔ تجویز ہوئی کہ نالش مین تمادی عارض نہین ہے اور بار ثبوت اس امر کا کہ اُسکا قبضہ بکر سے حاصل نہین ہوا ہے بذمہ زید تھا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۴۹ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۰۹۔

۴۶۴ ... بنام ...

نالش بابت سد راہ شارع عام۔ ہرجہ خاص۔ مجموعہ ضابطہ دفعہ ۳۰۔

یہہ قاعدہ قانون انگلستان کہ کوئی نالش منجانب ایک شخص کے بنام دوسرے کے بابت سد راہ شارع عام کے بلا ثبوت ہرجہ خاص کے برٹش انڈیا مین نہین ہوسکتی بطور قاعدہ عدل و نیک نیتی کے نافذ کیا جانا چاہئے۔ دفعہ ۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی کا یہہ مقصود

نہین ہے کہ کسی خاص شخص کو یہہ اجازت دیجاتی کہ عوام الناس کیطرف سے نالش کرے بلکہ یہہ ہے کہ بعض اشخاص کسی گروہ کے جنکو خاص تعلق ہو بمقابلہ باقی جماعت کے عمل کرین

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۰۰ و کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۴۰۔

۴۶۷ ایڈمنسٹریٹر جنرل مدراس بنام انند چارلی

دہرمشاستر۔ ازدواج۔ خلوت۔ ایکٹ وراثت ۱۸۶۵ء۔ وراثتاً پہونچنا جایداد ہندو عیسائی بلا وصیت کا۔

مطابق دہرمشاستر کے ازدواج مابین برہمنان کے قابل پابندی ہے گو رسم خلوت یا خلوت کبھی نہوئی ہو۔ اگر کوئی ہندو عیسائی ہو جاوے اور بلا وصیت فوت ہو اُسکی جایداد کی تدا سے ایکٹ وراثت ہند ۱۸۶۵ء متعلق ہوگا۔ آرتہر کرشنا ایک برہمن کی رسوم شادی سنمال کے ساتھ جو برہمن کی لڑکی آٹھہ برس کی عمر کی تہی ۱۸۵۰ء مین ہوئی۔ شادی کے بعد کبھی خلوت نہین ہوئی اور نہ رسوم خلوت کبھی ادا کیگئین ۱۸۵۱ء مین آرتہر کرشنا عیسائی ہوگیا سنمال نے اُسکے ساتھ رہنے سے اسوجہ سے انکار کیا کہ وہ ذات سے خارج ہوگیا تہا اور سنمال نے ۱۸۵۵ء مین اُس سے اور اُسکی جایداد سے ہر طرحکا دعوی چھوڑ دیا ۱۸۵۸ء مین آرتہر کرشنا کی شادی عیسائیون کے طریقہ سے منگلم کے طریقہ سے ہوئی ۱۸۸۱ء مین آرتہر کرشنا بلا وصیت فوت ہوا۔ اور ایڈمنسٹریٹر جنرل نے اُسکے متروکہ پر قبضہ کرلیا سنمال نے دعوی جایداد کا ایڈمنسٹریٹر جنرل سے کیا۔ مسماۃ کی نالش اس بنا پر ڈسمس ہوئی کہ چونکہ آرتہر کرشنا پتت اور ذات سے خارج فوت ہوا اور اُسکے ذات سے خارج ہونیکا پرشچت بموجب دہرمشاستر کے نہین ہوا لہذا مسمات کو حق وراثت باقی نہین رہا قبل صادر ہونے تجویز کے سنمال فوت ہوئی اور نالش ساقط ہوئی۔ اُس نالش مین جو ایڈمنسٹریٹر جنرل نے واسطے کئے جانے اہتمام جایداد منجانب عدالت کے دائر کی دعویداران یہہ تہے (۱) پدر آرتہر کرشنا (۲) برادر آرتہر کرشنا جو اپنے پدر سے علیحدہ نہین ہوا تھا (۳) وصی منگلم۔ تجویز ہوئی کہ سنمال آرتہر کرشنا کی زوجہ اسوقت مین تہی جب اُسکی رسم شادی منگلم کے ساتھ ہوئی۔ اور اگر سنمال اپنے حق سے دستبردار ہوتی تو سنمال بوقت آرتہر کرشنا کے متحق اُس جدو جایداد نا مبردہ کی ہوتی جو ازروی قانون مسماۃ کو بحیثیت اُسکی بیوہ کے پہونچتا تہا یہہ بہی تجویز ہوئی کہ بموجب دفعہ ۲۵ ایکٹ وراثت ہند ۱۸۶۵ء کے پدر آرتہر کرشنا مستحق پانے کل جایداد کا ہے۔

نظایر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۸ صفحہ ۱۰۶۹ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۳۹ و مدراس جلد ۹ صفحہ ۲۶۴ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۳۳۵ -

۴۷۳ **قانون** ۱۱ بابت ... نالش منجانب اشتہار دارن بغرض تنسیخ نیلام بعلت اجرا ڈگری بمقابلہ بیچے کرنے دارن کے قابل سماعت ہے - (نیہو بنام پیتال وغیرہ)

آراضی مندرجہ عرضی دعویٰ چونکہ ضمن دیوانی ... بعلت اجراے اُس ڈگری کے جو مدعاعلیہ نمبر ۱ نے بمقابلہ پدر ان کے ... کی تھی نیلام ہوئی - چونکہ مدعیان اشتہار دارن پولان کے ہین لہذا انہون نے نالش واسطے تنسیخ نیلام کے بدین بیان اقرار کی کہ قرضہ بغرض دیو سلم کے نہین لیا گیا تہا اور ڈگری سازشی تہی - **تجویز ہوئی** کہ ڈگری مدعیان پر واجب التعمیل تہی - الا اُس صورت مین کہ وہ بذریعہ فریب یا سازش کے حاصل کیگئی ہو -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۴۲۶ -

۴۷۵ **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعات ۵۰۸ و ۵۲۱ و ۵۲۳ و ۵۲۲ و ۶۲۲ - **ایکٹ** ۹ سنہ ۱۸۵۹ع دفعہ ۱۳۱ ب میعاد ثالثی مصدرہ بعد انقضاے میعاد عطیہ عدالت ناجایز ہے - میعاد کب سے شروع ہوتی ہے - (... وغیرہ بنام ... گوپالم)

حکم سپردگی ثالثی ۱۴ جنوری کو صادر ہوا چہہ ہفتہ واسطے داخلی فیصلہ کے مقرر ہوئے - کوئی درخواست واسطے توسیع میعاد کے نہین کیگئی چونکہ فیصلہ ثالثی ۸ مئی کو پہونچا عدالت نے بروے فیصلہ مذکور ازروے دفعہ ۵۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے تجویز صادر کرنے سے اس بنیاد پر انکار کیا کہ فیصلہ مذکور ناجایز تھا - اب مدعیان نے ہائیکورٹ مین ازروے دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے درخواست دی - **تجویز ہوئی** کہ فیصلہ ثالثی ناجایز تہا اور عدالت ازروے معنی دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے اختیار کے عمل مین لانے سے قاصر رہی تہی -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۸۰ و بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۴۴ و مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۲۰۵ -

۴۷۷ **دہرم شاستر** جایداد مکسوبہ خود - بار ثبوت - (سوبا بنام ...)

جبکہ اراضی افتادہ کو ایک پدر خاندان غیر منقسمہ نے لیکر کاشت کیا اور بحث یہہ ہوئی کہ آیا جایداد مذکور خاندانی جایداد تہی یا مکسوبہ - **تجویز ہوئی** کہ بار ثبوت اُن اشخاص پر تھا جنہون نے ظاہر کیا کہ جایداد مکسوبہ تہی - **سوال** - آیا ازروے دہرم شاستر کے باپ کو اختیار بذریعہ وصیت زبانی کے انتقال جایداد مکسوبہ غیر منقولہ کا بحیدی تمام وکمال پسر کے حاصل ہے -

۴۷۹ **ایکٹ** وصول لگان اگیٹ مدراس (۸ سنہ ۱۸۶۵ع) دفعات ۳۹ و ۴۱ و ۴۳ و ۴۴ بحوالگی قبضہ

اپیل تمادی -
(الف) نے حکم بیدخلی کا بابت بقایائے لگان کے حاصل کیا (ب) نے پندرہ روز کے اندر اپیل کیا لیکن (الف) کو ۱۳ مئی ۱۸۷۸ء کو دخل دلایا گیا (ب) کی اپیل سماعت کیواسطے پیش ہوکر بتاریخ ۳۰ جون ۱۸۷۸ء ڈسمس ہوئی (ب) نے یہہ نالش واسطے دلاپانے قبضہ ارضی ۲۹ جولائی ۱۸۷۸ء کو دائر کی تجویز ہوئی کہ (ب) کی نالش میں از روئے دفعہ ۴۴ ایکٹ وصول لگان کے تمادی عارض نہ تہی -

۴۸۴ ایکٹ تمادی ۱۵ ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ مد ۱۲۴۴ - قبضہ مخالفانہ: شخص جنب دعویدار استحقاق جایداد بشراکت خاندان غیر منقسمہ - وارثان ارکان مذکور -
ایک خاندان میں جسمین تین بہائی مشترک تہے سب سے بڑے بہائی نے ایک جایداد بطور مہتمم کے خریدکی اور اسکی درخواست پر شخص چہارم شوہر ہمشیرہ رجسٹر مال مین ہر سہ برادران کے ساتہ بطور شریک مالک کے درج ہوا - شخص آخرالذکر بوجہ خریدکے بہی مستحق چہارم حصہ جایداد غیر منقسمہ کا ہوتا تاہم وہ اسوجہ سے خاندان مشترکہ مین داخل نہین ہوسکتا تہا اور اہلیان خاندان کو استحقاق وراثتاً پانے اسکے چہارم حصہ کا نہین ہوسکتا تہا جو خاص اسکے ورثا کو وراثتاً پہونچتا اور بقیہ تین ربع جسکو وہ وراثتاً نہین پاسکتا تہا بذریعہ استحقاق باقیماندگی کے اہلیان خاندان کو پہونچتا بڑے بہائی کے بیٹے نے بعد وفات اپنے باپ اور چچاؤں کے قبضہ کل جایداد کا حاصل کیا - تجویز ہوئی کہ پسر مذکور کو چہارم حصہ بالا بذریعہ کسی استحقاق وراثت کے نہین پہونچا اور بحالت نہونے ثبوت اس امر کے کہ اسکو قبضہ باجازت شخص چہارم کے جسکا نام درج تہا حاصل ہوا - قبضہ نامبردہ مخالف شخص آخرالذکر اور ہر شخص کے جو اسکے ذریعہ سے دعویدار ہو مخالفانہ متصور ہونا چاہئے اور یہہ نتیجہ لازم آتا ہے کہ نالش دلاپانے چہارم حصہ مین جو منجانب اُن اشخاص کے دائر ہوئی جو بذریعہ پسر مذکور دعویدار تہے جو فوت ہوچکا تہا بعد بارہ سال کے بعد اسکے کہ قبضہ پسر مذکور نے بذریعہ خرید کے حاصل کرلیا تہا باستدلال اُس استحقاق کے جو مالک چہارم سے حاصل ہوا از روئے مد ۱۴۴ ضمیمہ ۲ - ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۷ء کے تمادی عارض ہے -

۹۲ ایکٹ معاہدہ دفعہ ۲۶۴ - شراکت - اطلاع انفساخ - شریک خفتہ -
(الف) و (ب) و (ج) شرکت مین بطور (ج) و کمپنی کی تجارت کرتے تہے اور (الف)

شریک حفتہ رہتا - بعد انفساخ شراکت کے (ب) و (ج) باہم اُسی نام سے تجارت کرتے رہے اور مدعیان کے مقروض ہوئی جس نے نالش دلاپانے روپیہ کی (الف) (ب) و (ج) پر دایر کی - مدعیان کا لین دین شراکت سابق سے نہ تھا اور نہ اطلاع اُسکے انفساخ کی انکو ہوئی تھی اور یہہ بیان نہیں ہوا کہ مدعیان کو علم (الف) کے تعلق سابق کا تھا تجویز ہوئی کہ نالش بنام (الف) کے نہیں ہو سکتی -

۴۹۵ **ایکٹ** رجسٹری (ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۷ء) دفعہ ۵۰ - مزاحمت مابین دستاویز کفالتی غیر رجسٹری شدہ و دستاویز انتقال مابعد رجسٹری شدہ - اطلاع - ڈگری بربنا ئے دستاویز کفالتی - رامچند بنام کرشنا

ایک اراضی از روئے متمسک غیر رجسٹری شدہ کے بتاریخ ۲۹ مئی سنہ ۱۸۷۸ء کفالت ہوئی و بعدہ بدست مدعا علیہ از روئے دستاویز رجسٹری شدہ مورخہ ۲۹ جون سنہ ۱۸۷۸ء کے بیع ہوئی جسمین ذکر کفالت سابق کا تھا - ایک نالش مین جو مدعی نے واسطے نفاذ اپنی کفالت کے دائر کی تجویز ہوئی کہ تخالف مابین دستاویزات کے نہ تھا اور متمسک کفالتی گو غیر رجسٹری شدہ تھا مگر قابل نفاذ تہا -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۹۵ و ۱۵۰ -

۴۹۹ **وراثت** از روئے قانون متاکشرا - پسر کا اختیار تبنیت - جایداد ناقابل تقسیم - رواج مظہرہ خاندان کا خلاف تبنیت کے ثابت کرنے سے قاصر رہنا - اقرارنامہ جایز مابین برادر و برادر پدری خاندان مشترکہ کا خلاف حقوق پسر ہو پیدا ہو چکا ہو - سرباملڈ بنام راموچیتالو

دو برادران مشترک تابع قانون متاکشرا جن کی خاندانی جایداد زمینداری غیر منقسمہ ناقابل تقسیم ایک کے قبضہ مین اُن مین سے تہی جسکے پسر تھا - آپس مین یہہ معاہدہ کیا کہ اگر اُن مین سے کسی ایک کی اولاد قسم ذکور بالکل نہو تو جایداد نسل مین اُس بہائی کے جائیگی جس کے اولاد صلبی ہو اور آئیکے سلسلہ سے بذریعہ تبنیت کے منتقل نہ ہو سکیگی - تجویز ہوئی کہ اس معاہدہ سے پسر پابند تبنیت نہ کرنے کا نہ تھا اور نہ وراثت سے وہ پسر جسکو اُس نے متبنی کیا ہو محروم ہو سکتا ہے - ایسا اقرار خلاف اُس قانون کے تہا جو مقدمہ ٹیگور (۱) مین ظاہر کیا گیا - اور پسر کے استحقاق تبنیت کے عمل مین لانے پر موثر نہ تھا -

۵۰۶ **مجموعہ** ضابطہ دیوانی دفعات ۴۴ و ۳۰ و ۵۸ - ایاوایا بنام شاستر اماایار

(۱) بنگال لارپورٹ جلد ۹ صفحہ ۳۷۷ و ۴۰۳ و لارپورٹ اپیل ہند جلد تتمہ سنہ ۱۸۷۲-۷۳ء صفحہ ۴۷ -

عدالت کو اختیار ہے کہ اپیلانٹ کامیاب کو سود اس روپیہ پر دلادے جسکی نسبت اپیل مین تجویز ہوا کہ اجراے ڈگری مین ناجائز طور پر وصول کیا گیا۔

نظائر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۳۰۴۔

۵۰۸ بیکنارامن بنام مہانگامنگ

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۴۴ و ۲۹۵ و ۶۲۲۔ **کارروائیات اجراے ڈگری**۔ تقسیم رسدی۔ درخواست شمول اجراے مزید۔ اطلاعنامہ۔

زید وبعد ازان عمر نے ڈگریات بنام بکر حاصل کین اور انکے اجراے مین وہی ایک املاک قرق ہوئی اور عمر نے حکم شمول رسدی تقسیم کے حاصل کیا۔ کوئی ڈگری دونون مین سے ایفا نہین ہوئی۔ زید نے پھر درخواست ترقی دوسری اجراے کی دی اور ۲۸ ستمبر تاریخ نیلام مقرر ہوئی۔ ۲۵ ستمبر کو عمر نے درخواست ترقی مزید کی ازروئے دفعہ ۲۳۰ و ۲۴۴ کے داخل کی اور نیز ایک درخواست واسطے تقسیم رسدی کے ازروئے دفعہ ۲۹۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے دی۔ صاحب جج ضلع نے درخواست اجرا کو اس وجہ سے نامنظور کیا کہ بہت عرصہ کے بعد گذری تھی۔ اور پھر درخواست ازروئے دفعہ ۲۹۵ کو نامنظور کیا کس واسطے کہ کوئی درخواست اجرا کی دائر نہ تھی۔ بر طبق اپیل یہ **تجویز ہوئی** کہ درخواست اجرا غلط طور پر نامنظور ہوئی لیکن ہائیکورٹ ازروئے دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے حکم نامنظوری درخواست دفعہ ۲۹۵ شمول تقسیم رسدی کی نگرانی نہین کرسکتی تھی۔

تمام شد

خلاصہ نظائر

انڈین لارپورٹ مدراس

جلد دہم

بابت ۱۸۸۷ء

وہر مشا ستر غیر بند دبستی پالیام جہیر بعوض خدمت کے قبضہ ہو۔ تبدیل ہونا خدمت کا نذرانہ کے ساتھ بری کرنا خدمت سے۔ انعام پٹہ جو ہندو بیوہ کو منجانب سرکار بتسلیم حق کامل نسبت علاقہ کے عطا کیا جائے عطیہ حقیقت جدید نہین متصور ہو سکتا۔ شریک کرنا مدعیان کا۔ نالش منجانب دختر و پسر دختر بنام بیوہ واسطے استقرار ناجوازی انتقال۔ ۱ راین وغیرہ بنام چنگلاما

پالیام چہٹی کا زمانہ سلطنت اہل اسلام مین ایک ہندو کو بعوض خدمت کے عطا کیا گیا اور یہہ شرط تہی کہ معطی لہ ایک جماعت پولیس کی واسطے کام بادشاہ کے طیار رکہے۔ اس پالیام کا بندوبست استمراری حسب احکام آئین لبست دہنجم ۱۸۰۲ء کے نہین ہوا۔ قابض آخر قسم نکور ۱۸۰۶ء مین ایک بیوہ مساۃ کنا ما اور ایک دختر چنگلاما چہوڑکر فوت ہوا۔ ۱۸۱۵ء مین گورنمنٹ نے وہ خدمت قایم نرکہی اور بعوض اُسکے اور حق عودی سلطنت کے ایک نذرانہ مقرر کیا اور ایک انعام پٹہ باسم کنا ما کلکٹر انعام نے عطا کیا جسکے رو سے مساۃ کا حق نسبت جایداد کے گورنمنٹ مدراس نے تسلیم کیا اور حقیقت بنام اُسکے بطور اُسکی جایداد قطعی کے تابع نذرانہ کے بحال رکہی گئی بکشلہ ۱۸ء مین چنگلاما اور اُسکے پسر نابالغ کو لونایڈو نے نالش بنام کناما اور دیگر اشخاص کے جنکے حق مین کناما نے اجزا علاقہ مذکور کے منتقل کئے تہے بغرض استقرار اس امر کے دائر کی کہ وسے درثائے مابعد کناما کے ہین اور جو انتقالات کہ کناما نے کئے وہ صرف تاحیات

کو ماتا یم دو سکتے ہین۔ صاحب جج ضلع نے یہہ تجویز کی کہ چونکہ کوئی سازش مابین چنگلاما
اسمعاعلیہم کے نہتی لہذا کولوناڈو نالش مین شریک ہونیکا مستحق نہتا۔ یہہ تجویز ہوئی
کہ کولوناڈو مستحق شریک ہونیکا ساتہہ چنگلاما کے بطور احد المدعی تہا۔ یہہ بہی تجویز ہوئی
کہ انعام پٹہ کا یہہ اثر نہتا کہ کتاما کو کوئی نئی حقیت عطا کیجاوے بلکہ محض مابین سلطنت اور
مالکان علاقہ کے حق عودی سلطنت کا معاف کیا گیا۔

9 نیلکندن بنام دہودن

قانون مالابار۔ برہمنان۔ منبودریان۔ مسد۔ دہرمشاستر کہانتک متعلق ہے۔ ذمہ داری
پسران بابت قرضہ پدر۔ مسد۔ دہرمشاستر متعلق نہین ہے۔

اصول دہرمشاستر جسکے روسے پسر پر یہہ فرض ہے کہ اپنے باپ کا قرضہ جو واسطے ایسی اغراض
کے لیگیا ہو جو ناجایز یا خلاف تہذیب نہو ادا کرے مالابار کے برہمنون سے جنکو نمبودری اور
مسد کہتے ہین متعلق نہین ہے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۳۴۵۔

۱۳ رنگاما بنام محمد علی

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۴۸۸۔

جب درخواست کسی مجسٹریٹ سے واسطے نفاذ حکم دلائے جانے نان ونفقہ کے بموجب
دفعہ ۴۸۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے صادر ہوا ہو کیجائے تو مجسٹریٹ پر یہہ لازم نہین ہے کہ
اس حکم کو اسصورت مین بہی جاری کرے کہ جب مدعاعلیہ یہہ ثابت کردے کہ دعوی نان ونفقہ
سے دست برداری کیگئی۔

۱۵ دینکٹادری ایاراؤ بنام پیڈارینکایا ۱۷ وغیرہ

کوشش وراثت جایداد مین تبدیل کرنیکی۔ امر تجویز شدہ۔

دو بہائیون نے اپنی جایداد خاندانی تقسیم کی ہر ایک نے ایک حصہ جسمین وہ مواضعات
داخل تہے جنپر وہ علیحدہ قابض تہے لیا اور دستاویز تقسیم مین یہہ اقرار کیا کہ "ہم دونون کے حصہ کے
مواضع آیندہ ہمارے دونون کے صرف لڑکون اور پوتون وغیرہ کو ملین گے کسی اور شخص کو
نہ ملین"۔ بوقت وفات ایک بہائی کے جس نے بیوہ اور لڑکیان چہوڑین بیوہ نے قبضہ
مواضع کا جو اسکے شوہر کے حصہ مین داخل تہے حاصل کیا۔ اور جو نالش کہ بنام اس کے
دوسرے بہائی کیواسطے دلا پانے موضع کے دایر کی اس بنا پر ڈسمس ہوئی کہ حصص منقسمہ
مطابق قانون کے پہونچے بعد ازان بیوہ نے مواضع مذکور اپنی بڑی لڑکی کے نام منتقل
کئے جسکا حق قبضہ بمقابلہ بہائی کے نالش نہ ہونے اس بنا پر ثابت قرار دیا گیا کہ مابین بیوہ

اور بہائی کے بحث استحقاق بیوہ کی ایک امر تجویز شدہ تہا۔

۱۷ وینکٹا رمنا بنام ویراما — **ڈگری** - فریب - سازش مابین فریقین - مدعا علیہ جس سے چہرہ پر بنا ڈگری اجرائی فریب کے عذر کیا ہو۔

وینکٹا رمنا نے ایک ڈگری بنام ویراما حاصل کی اور اسکے اجرا مین اسکو قبضہ بذریعہ منادی کے دیا گیا کیونکہ اراضی اسوقت مین بقبضہ اسامیان تہی بعدہ اسکے وینکٹا رمنا نے نالش بنام ویراما اور اسامیون کیواسطے دلاپانے قبضہ اسی اراضی کے دائر کی ویراما نے یہہ عذر کیا کہ جو ڈگری وینکٹا رمنا نے حاصل کی وہ ایک نتیجہ سازش مابین خود اسکے اور وینکٹا رمنا کے تہی اور اسکی غرض یہہ تہی کہ ویراما کے دائنان کی حق تلفی کیجائے - **تجویز ہوئی** کہ ویراما کو منصب اس عذر کے پیش کرنیکا نہ تہا۔

۲۱ ایگمری بنام وواکسی لنگنی — **ایکٹ** ۱۳ سنہ ۱۸۵۹ء - اختیار ریاست خلاف ورزی معاہدہ مزدوری بابت غیر - وواکسی لنگنی نے روپیہ پیشگی ایگمری سے لیا اور اسکے لئے غیر ملک مین مزدوری کرنیکا معاہدہ کیا - نا برده نے معاہدہ کی خلاف ورزی کی اور استغاثہ حسب ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۵۹ء ہوا اور حکم واپسی روپیہ کا دیا گیا اور بصورت عدم ادا حکم سزا سے قید صادر ہوا - **تجویز ہوئی** کہ یہہ حکم خلاف قانون ہے۔

۲۲ راین بیٹی بنام بابرا مہنی — **ایکٹ** میعاد سماعت ضمیمہ دفعات ۱۷۸ و ۱۷۹ - ڈگری - اجرا - ترقی کا واگذاشت ہونا - زمانہ جو نالش ستقرار ہونے ملکیت قابل ترقی مین صرف ہو سابب سے مستثنی نہین رہتا۔

درخواست واسطے اجرا ڈگری کے سنہ ۱۸۸۰ء مین پیش کیگئی اور ایک اراضی بنام مدیون ڈگری رہنونی ترق کیگئی بعد اسکے اسکی اولاد نے دعوی اراضی مذکور کیا اور ترقی برخاست ہوئی - برطبق اسکے ڈگر یدار نے نالش استقرار حق نیلام کرا پانے اراضی متعلقہ جاگیر کی دائر کی اور سنہ ۱۸۸۲ء مین ڈگری حاصل کی اور وہ ڈگری برطبق اپیل سنہ ۱۸۸۳ء مین بحال رکھی گئی - سنہ ۱۸۸۵ء مین ڈگریدار نے پہر درخواست ترقی و نیلام اسی اراضی کی پیش کی **تجویز ہوئی** کہ درخواست مین تمادی عارض ہے - مقدمہ پرسرام بنام گارڈنر انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۳۵۵ سے اختلاف کیا گیا۔

۳۵ ملکہ معظمہ بنام دورنیڈ — **مجموعہ ضابطہ فوجداری** دفعہ ۵۱۷ - مال مسروقہ کی نسبت حکم دینا - مادہ گاؤ مسروقہ حکم منجانب مجسٹریٹ بوقت تجویز ثبوت جرم سارق کے نسبت بچہڑہ کے جو بوقت سرقہ

موجود نہ تہا۔

رنگا سامی کی مادہ گاؤ چوری گئی اور بعد انقضائے ڈیڑہ برس کے چور کی نسبت تجویز ثبوت عمل مین آئی۔ چند ماہ بعد سرقہ کے وریندر نے غیر مجرمانہ طور پر مادہ گاؤ کو خرید کیا اور درحالیکہ مادہ گاؤ اسکے قبضہ مین تہی اسکے بچھڑہ پیدا ہوا حسب دفعہ ۵۱۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری مجسٹریٹ نے یہ حکم دیا کہ وریندر مادہ گاؤ و بچھڑہ رنگا سامی کے حوالہ کرے۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ بچھڑہ بتاریخ سرقہ حمل مین بہی نہین تہا لہذا حکم نسبت والگی بچھڑہ کے خلاف قانون تہا

۳۷ قیصر بنام ... حکام بورڈ مال ... حسب دفعہ ... ایکٹ اسٹامپ ہند ... **ایکٹ** اسٹامپ ضمیمہ نمبر ۴ (الف) اقرار نسبت یا متعلق فروخت مال۔

بذریعہ ایک اقرارنامہ تحریری کے بائع نے اقرار فروخت اور خریدار نے اقرار خریداری کسیقدر نمک کا بعوض ایک زر قیمت کے جسکا ایک تاریخ آیندہ پر دیا جانا قرار پایا تھا کیا یہہ ٹہر تہا کہ تاریخ تحریر اقرارنامہ سے نمک خریداری جو گہوان پر رہیگا اور اگر ایک زمانہ معینہ کے اندر اوٹہا نہ لیا جائیگا تو پہر ملکیت بائع ہو جائیگا۔ تجویز ہوئی کہ یہہ دستاویز بموجب ضمیمہ ۴ (الف) ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۷۹ء اسٹامپ سے معاف ہے۔

استحقاق کونسل۔

۳۸ سلیون بنام نارٹن
ہندمین بمقابلہ ایڈوکیٹ کے کارروائی دیوانی خواہ فوجداری بابت اون الفاظ کے جو اوس نے انجام دہی اپنی خدمت مین بطور ایڈوکیٹ کے کہے ہون نہین ہو سکتی۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ... مدراس جلد ۱ صفحہ ۷ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۷۔

۳۹ سکرٹری آف اسٹیٹ ہند بنام میونسپل کمشنران شہر مدراس
ایکٹ میونسپل شہر مدراس دفعہ ۳۴ ٹکس عمارات ہسپتال تعمیر کردہ سرکار مقیاس کرایہ مقررہ شدہ۔

حسب دفعہ ۱۳۴ ایکٹ میونسپل شہر مدراس کے وہ کل سالانہ کرایہ جسپر بطور معقول یہہ امید کیجا سکے کہ کوئی مکان ماہ بماہ یا سال بسال کرایہ پر دیا جا سکیگا واسطے تشخیص ٹکس مکان حسب ایکٹ مذکور کے یہہ سمجہا جائیگا کہ سالانہ مالیت مکان مذکور ہے نسبت اسپتال مقام مدراس کے جہان زچہ رہتی ہین اور جو سرکار کیطرف سے تیار کرایا گیا تہا اور جسکے خرچ کی مدد سرکار کرتی ہے پریسیڈنٹ میونسپلٹی نے بحساب کرایہ ال ... ماہوار کے تشخیص کی تہی برطبق اپیل کے صاحبان مجسٹریٹ نے تشخیص مذکور کو اس تجویز سے کم کر دیا کہ معمولی سالانہ کرایہ معقول بلحاظ اوس کرایہ کے ہوگا جسپر قرب وجوار مین مکانات

دیے جاتے ہین مگر حسب درخواست میونسپلٹی کے حکام موصوف نے لنسبت امور ذیل کے ہائیکورٹ سے استصواب کیا۔ آیا (جیسا کہ سرکار کیطرف سے عذر کیا گیا ہے) جا یاد بحث طلب کی لنسبت ایسی کرایہ پر مالیت قرار دینی اور تشخیص کرنی چاہئے کہ جو درحالیکہ جا یاد بلا اخفا سربازار پیش کیجاتی تو اُس شخص کو جو خواہان اُسکے لینے کا ہوتا ادا کرنا پڑتا یا۔ آیا (جیسا کہ میونسپلٹی کیطرف سے حجت کی گئی ہی) لنسبت مکان مذکور کے سب سے زیادہ معین کرایہ پر مالیت قرار دینی اور تشخیص کرنی چاہئے کہ جو مالک جا یاد اُس صورت مین طلب کرسکتا کہ وہ سربازار پیش کیا جاتا اور وہ اُس سے کم کرایہ پر اُسکو دینا منظور نہ کرتا۔ تجویز ہوئی کہ مقیاس مالیت وہی ہے کہ جو اسامی مفروضہ جو خواہان مکان کا بغرض ہسپتال کے ہو دینا منظور کرے بلنسبت اسکے کہ ایک کمتر مناسب مکان کرایہ پر لیوے اور اوسکو ضرورت کے مطابق اپنے خرچ ذاتی سے درست کرے اور اس معنی مین حجت میونسپلٹی کی صحیح تہی۔

۴۴ کرشنا بنام میکم پرونا

آمین ۱۱ سنہ ۱۸۵۹ء دفعات ۱ و ۴ و ۳۰۔ آئین ۵ سنہ ۱۸۴۸ء دفعہ ۱۴ (۴) دفعہ ۴۔ نیلام بعلت لقایای مالگذاری ٹہیا مقبوضہ قابضان بالاشتراک کا بزمانہ نابالغی بعض مالکان کے (نابالغی) مانع نیلام نہین ہے۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۳۔

ایک ٹہیا جو مقبوضہ قابضان بالاشتراک تہا بعلت لقایای مالگذاری کے ایسے وقت مین کہ جب مالکان نصف حصہ مذکور کے نابالغ تہے نیلام کیا گیا۔ ایک نالش مین جو ان نابالغونکی ماں کی بنام کلکٹر منجانب نامبردگان کیواسطے منسوخی نیلام کے دائر کی عدالت ضلع نے یہہ قرار دیا کہ آئین ۱۱ سنہ ۱۸۵۹ء کی دفعہ ۴ کی رو سے کلکٹر کو نیلام کرنا حقیت نابالغان کا بزمانہ اُنکی نابالغی کے قطعاً ممنوع تہا اور جہانتک کہ حصص نامبردگان کو تعلق تہا نیلام کو منسوخ کیا۔ برطبق اپیل یہہ تجویز ہوئی کہ چونکہ نابالغان تنہا مالک نہ تہے لہذا اُنکی حقیت ایسی نہین تہی کہ جسکو کورٹ آف وارڈس اپنے اہتمام مین لے سکتا تہا اور اسلئے دفعہ ۴۔ آئین ۱۱ سنہ ۱۸۵۹ء نیلام مین موثر نہ تہی۔ نالش مذکورہ بالا مین مدعیان نے دیگر مالکان سابق کو بہی مدعا علیہ کیا تھا جنمین سے ایک خریدار نیلام مذکور تہا۔ دیگر اشخاص نے اپنے بیان تحریری مین یہہ عذر کیا کہ خریداری بحق ملغی نامبردگان کے عمل مین آئی اور دعویدار مستحق ہونے اپنے حصص کے ٹہیا مین تا اینقدر اس بنا پر ہوئے کہ خریدار کی خریداری اُنکے فایدہ کے لئے (ایکٹ امانت ہند ۲ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۹۰) متصور ہونی چاہئے۔ نامبردگان نے یہہ بہی دعوی کیا کہ اگر نیلام اُس

حکم منسوخ کیا جاوے کہ جہانتک حق مدعیان کو تعلق تہا تو نیلام حقوق نا بہونگا بلکہ جایداد کا بعدم قرار پانا چاہیے۔ قبل سماعت کے لیئے پیش ہونے مقدمہ کے جج ضلع نے خود بخود یہہ حکم دیا کہ یہہ دونون مدعا علیہا حسب دفعہ ۳۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے نالش مین مدعیان قرار دیے جاوین۔ بروز صدور اس حکم کے دعوی مین ان مدعا علیہم کے اگر وہ نالش منسوخی نیلام اپنے حصص خاص کی کرتے حد سماعت عارض ہو گئی تہی تجویز ہوئی کہ حکم مذکور خلاف قانون تہا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۳۱۔

۵۱ جیوا راجی بنام بہاگ جی **مجموعہ** ضابطہ دیوانی دفعات ۲۰۶ و ۶۲۲۔ غلطی قانون کی۔ درخواست واسطے کرنے ڈگری کے مطابق تجویز کے۔ ایکٹ تمادی کا متعلق نہونا۔

جو درخواستین عدالت دیوانی مین حسب دفعہ ۲۰۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے گذرین وہ تابع واسطے میعاد سماعت کے نہین ہین۔ ایک عدالت مطالبہ خفیفہ نے ایک درخواست جو حسب دفعہ ۲۰۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی کیواسطے کرنے ڈگری کے مطابق تجویز کے گذری تہی اس بنا پر نامنظور کی کہ اُس سے پہلے کی ایک درخواست بوجہ عدم پیروی کے ڈسمس ہوئی تہی اور سایل کو لازم تہا کہ اندر ایک مہینہ کے تاریخ ڈسمسی سے درخواست کرتا اور اب درخواست بعد از وقت ہے۔ ہائیکورٹ مین درخواست حسب دفعہ ۶۲۲ مجموعہ کیواسطے منسوخی حکم مذکور کے گذری اُسپر تجویز ہوئی کہ ہائیکورٹ دست اندازی نہین کر سکتی۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۹۱ و مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۱۲۹ و کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۲۶۱۔

۵۲ شیو بنام متوسامی **مجموعہ** ضابطہ دیوانی دفعات ۳۱۸ و ۳۳۵۔ نالش واسطے دلا پانے دخل جایداد نیلام شدہ بعلت اجرائے ڈگری کے۔

شیو نے بعض اراضی اور ایک مکان کو بعلت اجرائے ڈگری موسومہ راما سامی کے قرق کرایا متوسامی نے حسب دفعہ ۲۷۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے اس بیان سے دعوی پیش کیا کہ مین بذریعہ خریداری منجانب رنگا سامی کے قابض ہون دعوی نامنظور ہوا۔ متوسامی کیطرف سے کوئی نالش واسطے منسوخی اس حکم کے دائر نہین ہوئی شیو نے اراضی و مکان مذکور کو اجرائے ڈگری مین خرید کرکے سارٹیفکٹ نیلام حاصل

کیا [illegible] ۱۸ء مین شیو نے نالش بنام متوسامی واسطے دلاپانے دخل اراضی [illegible] کے اس بیان سے دائر کیا کہ کارروائی اجرائے ڈگری ۱۸ء مین اس نے دخل اراضی [illegible] کا اسوجہ سے نہین پایا کہ اسکو امین عدالت نے منتقل پایا تہا اور متوسامی [illegible] مکان دونون سے متمتع نہین ہونے دیا۔ متوسامی نے یہہ عذر کیا کہ شیو [illegible] دخل نہین پایا اور اپنا حق بطور خریدار منجانب رنگاسامی کے اور دخل بذریعہ حق مذکور کے پہر بیان کیا۔ منصف نے یہہ تجویز کی کہ شیو نے دخل ضابطہ یعنی تعمیری اراضی کا پایا تہا لیکن مکان کا نہین پایا اور دعوی ڈگری کیا۔ برطبق اپیل کے صاحب جج ضلع نے یہہ فرمایا کہ شیو کو لازم تہا کہ حسب دفعہ ۳۳۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے کارروائی واسطے حاصل کرنے قبضہ کے کرتا اور علیحدہ نالش نہین کرسکتا۔ تجویز ہوئی کہ خواہ دخل دہانی قانونی ہوئی یا نہین مگر نالش ممنوع السماعت نہین ہے۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۱۱۔ لفظ "ڈگریدار" صرف اُس ڈگریدار پر محدود نہین ہے جس نے قرقی کرائی ہو بلکہ اُسمین وہ شخص بہی داخل ہے جو حسب دفعہ ۲۹۵ کے مستحق پانے حصہ رسدی کا ہے۔ ۵۷ لکشمی بنام کشنی

درحالیکہ ایک ڈگریدار نے بعض اراضی کو قرق کرایا تھا اور ایک اور دوسرا ڈگریدار بمقابلہ اُسی مدیون کے مستحق پانے حصہ رسدی جایداد کا حسب دفعہ ۲۹۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ہوگیا تہا یہہ **تجویز ہوئی** کہ شخص آخر الذکر مستحق پیش کرنے درخواست کا حسب دفعہ ۳۱۱ مجموعہ کے واسطے منسوخی نیلام کے بربنائے بیضابطگی اہم کے [illegible]

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۱۰۱ و کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۵۰ و الہ آباد جلد ۱۵ صفحہ ۲۰۔

ایکٹ وصول مالگذاری دفعہ ۵۹۔ میعاد سماعت۔ بیع کرنا اُس اراضی کا جو تابع رہن کے ہو نالش منجانب راہن۔ ۶۳ بلایا بنام ورایا

جبکہ وہ اراضی جو تابع رہن کے تہی بعلت بقایائے مالگذاری بموجب ایکٹ [illegible] (مدراس) نیلام ہوگئی تو مرتہن کے منتقل الیہ نے نالش واسطے نفاذ شرائط [illegible] کے بذریعہ نیلام اراضی کے زاید از چہہ ماہ بعد تاریخ نیلام اراضی کے دائر کی **تجویز ہوئی** کہ نالش ازروئے دفعہ ۵۹۔ ایکٹ مذکور کے ممنوع السماعت ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۲۸۱۔

۶۴ [illegible] ... تحریر محصول نالش۔
[illegible] جس کے اقرار صلحنامہ ... سند جو صلحنامہ کیا گیا ہو بموجب
ضمیمہ ۱ (الف) ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۷۹ء بری ہے۔

۶۶ ایکٹ حد سماعت ضمیمہ ۲ مادات ۱۷۸ و ۱۷۹ (۳) مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۸۳ درخواست
واسطے واپسی روپیہ کے جو بموجب اُس ڈگری کے وصول کیا گیا جو بہ طبق اپیل منسوخ
ہوگئی نظر ثانی خارج کی گئی زمانہ جو شمار کرنے مین خارج نہین کیا گیا۔

جس صورت مین کہ درخواست واسطے نظر ثانی تجویز کے گذرانی گئی ہو اور بعد
اطلاع فریق ثانی کے نامنظور کی گئی ہو تو وہ زمانہ جس مین ایسی درخواست پیش رہے
میعاد سماعت واسطے اجرا ڈگری کے شمار کرنے مین بموجب مد ۱۷۹ (۳) ضمیمہ ۲۔ ایکٹ
حد سماعت ہند کے خارج نہین کیا جا سکتا۔ تجویز ضمنی۔ درخواست واسطے واپس
[illegible] روپیہ کے جو ہا جراے ایسی ڈگری کے وصول کیا گیا جو بعد ازان اپیل مین منسوخ
ہوگئی ہو تابع مد ۱۷۹ کے نہین ہے بلکہ مد ۱۷۸ ضمیمہ ۲۔ ایکٹ حد سماعت کی ہے

۶۸ ایکٹ نمبر ۱۹ ۱۸۴۱ء دفعہ ۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۶۲۲۔
جس صورت مین کسی عدالت ضلع نے جو حسب ایکٹ ۱۹ ۱۸۴۱ء کے
بظاہر عمل کرتی تھی بلا تعمیل احکام دفعہ ۴۔ ایکٹ مذکور کے یہہ ہدایت کی کہ ایک
فہرست جایداد شخص متوفی کی تیار کیجاوے ہائیکورٹ نے حکم مذکور کو از روے دفعہ
۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے بدین وجہ منسوخ کردیا کہ وہ بلا اختیار کے صادر کیا گیا تھا۔

۶۹ ایکٹ وراثت ہند ۱۸۶۵ء کا اوپر جایداد عیسائیون کے جو پیشتر تابع دہرم شاستر
کے تہے۔
اگسٹین ٹیلس و جوزف ٹیلس برادران دیسی عیسائی جو برہمنونکی اولاد تہے شریک رہتے
تہے اور مالک بعض اراضی کے اُس تاریخ کو تہے کہ جبکو ایکٹ وراثت ہند ۱۸۶۵ء
جاری ہوا ۱۸۶۸ء مین جب کوئی تقسیم نہین ہوئی تہی اگسٹین ٹیلس مرگیا۔ تجویز ہوئی
کہ جوزف ٹیلس کو کل جایداد بعد وفات اگسٹین ٹیلس کے بذریعہ حق القایمی کے نہین پہونچی

۷۰ سماعت مکرر۔ کم عمری فریق کی بوقت سماعت اپیل۔ کوئی امر جدید از خود وجہ سماعت
مکرر کی نہین۔

[Margin notes, illegible in part: ستھواب سنجاپ بنام ... ; کریم بنام ... ; عبدالرحمن بنام کنی احمد ; ٹیلس بنام ... ; بتقدم ...]

ایسے حالات خاص ہو سکتے ہین کہ جنکی وجہ سے جوڈیشل کمیٹی کو یہہ جائز ہو کہ اسوقت کے بعد بہی جب ملکہ معظمہ باجلاس کونسل کا حکم انکی رپورٹ پر ہو چکا ہو متعلقین کے کسی فریق کیجانب سے سماعت مکرر منظور کرین ۔ مگر یہہ رعایت صرف بغرض انصاف کرنیکے اس صورت مین ہوتی ہے کہ جب کسی اتفاق سے بلا کسی قصور کے فریق کی سماعت نکیگئی ہو اور غفلت سے حکم اسطور سے صادر ہوا ہو کہ گویا اسکی سماعت ہوگئی تہی ۔ ایک مین منجملہ دو اپیلون کے جو ایسی نالشات مین کئے گئے ہتے جو نسبت ایک ہی جایداد کے تہین جوڈیشل کمیٹی نے بعد سماعت کے تجویز بربنائے رویداد کے صادر کی ۔ دوسری اپیل مین تجویز نسبت اسی مضمون کی صادر ہوئی کہ جیسے اپیل اول مین صادر ہوئی تہی کیونکہ فریقین کو یہہ بات تسلیم تہی کہ امور متنازعہ ہر دو نالشات مین ایک ہی ہتے بعد اسکے کہ ہر دو تجاویز کی ملکہ معظمہ کو رپورٹ کردیگئی اور ان ہر دو کے احکام ملکہ معظمہ باجلاس کونسل بحال ہوگئین ایک سوال واسطے سماعت مکرر کے گذرانا گیا ۔ ہتجویز ہوئی کہ بغرض اس امر کے بہی کہ صورت امر جدید کی ثابت ہوگئی (مگر یہہ امر واقعی نہتا) احکام ناطق ہتے اور سوال خارج ہونا چاہئے ۔

۴۹ سری دیوی بنام ایداوی کی

قانون ملابار ۔ اس ڈگری کی جو بنام کرناون وانندراون اعلی کے ہوا شخاص ادنی پر پابندی نہین ہے مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳ تشریح ۵ ۔ دفعہ ۳۰ ۔

جبکہ ایک ڈگری بمقابلہ کرناون و اعلی انندراون ایک تاروار ملابار کے حاصل کرلیگئی جس کے روسے تاروار کے قبضہ سے کچہہ اراضی نکل گئی تو تاروار کے اشخاص ادنی نے جو نالش مین شامل نہین کئے گئے ہتے نالش واسطے حصول اراضی کے دائر کی ۔ ہتجویز ہوئی کہ مدعیان مستحق دلاپانے کے اس امر کے ثابت کرنے پر ہتے کہ ڈگری نالش سابق مین دراصل صحیح نہتی اور انپر یہہ ثابت کرنا کہ ان کے کرناون کیجانب سے نالش سابق کی جوابدہی کرنے مین بدنیتی ہوئی تہی لطور شرط مقدم حصول ڈگری کے لازم نہتا ۔

نظائر متعلق مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۲۵ و مدراس جلد ۵ صفحہ ۹ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۱۳ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۱۴ ۔

۸۵ **ایکٹ** اسٹامپ ضمیمہ ۲ دفعہ ۱۵ ارب۔ رسید جو سکرٹری کلب نے کسی ممبر کو بابت کلب گہر کے بل کے دی ہو۔

(حاشیہ: استصواب منجانب بورڈ مال بست ریفرینس ۴۴ ایکٹ اسٹامپ بابت ۱۸۷۹ء)

جس صورت میں کہ کوئی رسید تحریری سکرٹری یا کسی دیگر مہتمم کلب نے کسی ممبر کو مشعر اقرار اس امر کے دی ہو کہ بیس روپیہ سے زیادہ بابت بل کلب گہر کے وصول پائے تو وہ مستوجب رسوم اسٹامپ کی ہے۔

۸۷ **بنا سے مخاصمت** - نالش بابت ہرجہ کے جو بوجہ غلط بیانی گواہ کے مقدمہ میں ہوا کوئی نالش کسی گواہ پر بابت کسی جھوٹے بیان کے جو اُس نے دوران کارروائی عدالت میں ادا کیا ہو نہ ہو سکیگی۔

(حاشیہ: چدمبر بنام تہروننی)

۹۰ **ایکٹ** دادرسی خاص (۱ سنہ ۱۸۷۷ء) دفعہ ۴۲ - نالش منجانب وارثان مابعد ہندو بیوہ کی مدعیان نے جو پسران رامانا ایک متوفی ہندو کے چچا کے تہے نالش بطور وارثان مابعد رامانا کیواسطے استقرار اس امر کے دائر کی کہ بعض انتقالات کی پابندی جو مہالکشمی بیوہ رامانا نے کئے تہے بعد وفات مہالکشمی کے نہین ہوگی صاحب جج ضلع نے بربنا ئے مقدمہ گرین سنگہ بنام رامیالال سنگہ (انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۱۲) کے یہہ تجویز کی کہ نالش حسب دفعہ ۴۲ - ایکٹ دادرسی خاص کے نہین ہو سکتی - تجویز ہوئی کہ نالش ہو سکیگی -

(حاشیہ: [illegible] بنام مہالکشمی)

۹۴ **ایکٹ** شہادت دفعہ ۹۱ - نالش بابت روپیہ کے جو قرض دیا گیا ہو - پرامیسری نوٹ جسپر اسٹامپ چسپان نہو - وجہ مخاصمت -

(حاشیہ: پوتہی ریڈی بنام ویلایودا سوالن)

جب شرائط معاہدہ مشعر ادائے زرقرضہ مع سود کے طے ہوگئین اور روپیہ ادا کر دیا گیا تو ایک پرامیسری نوٹ جسمین یہہ شرائط مندرج تہین مدعاعلیہ نے بعدازان اُسی طرح تحریر کیا اور اُسکو مدعی کو دیدیا - پرامیسری نوٹ پر اسٹامپ چسپان نہتا - ایکٹ ۔ ۔ ۔ تہین جو واسطے دلاپانے اُس باقی قرضہ کے تہی جو ادا نہین کیا گیا تہا اور جو زبانی معاہدہ ادا کرنے کا لیا گیا تہا - یہہ تجویز ہوئی کہ مدعی ڈگری نہین پا سکتا ہے -

نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۲۵۱ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۰۳

۹۸ **ایکٹ** ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۸ - مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۴ و حکم مشعر انکار اجازت نالش قابل اپیل نہین ہے بموجب دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے اُسکی نظر ثانی ہو سکتی ہے -

(حاشیہ: بمقدمہ بمبئی)

حکم جو بموجب دفعہ ١٠ ایکٹ ٢٣ سنہ ١٨٦٣ء کے معہ انکار اجازت نالش صادر ہوا ہو قابل اپیل نہین ہے اگر حاکم عدالت اپنے اختیار تمیزی کو عمل مین لایا ہو تو وہ حسب دفعہ ٦٢٢ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے قابل نظر ثانی کے نہین ہے۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ١٩ صفحہ ٢٨٦۔

١٠١ **ایکٹ** میعاد سماعت ضمیمہ ٢ دفعہ ١٣٢۔ دستاویز کفالت رجسٹری شدہ۔ چارہ کار ذاتی بعد چھہ سال کے ممنوع ہوجاتا ہے۔

دفعہ ١٣٢ ضمیمہ ٢۔ ایکٹ میعاد سماعت ہند سنہ ١٨٧٧ء جس کے روسے بارہ سال واسطے دلاپانے اُس روپیہ کے مقرر ہین جسکا مواخذہ جایداد غیر منقولہ پر ہو صرف اُن نالشات سے متعلق ہے جو واسطے دلاپانے روپیہ کے بذریعہ نیلام ایسی جایداد کے ہون جسپر مواخذہ ہو نہ کہ اُس دعوی سے جو واسطے انفاذ ایسے ذاتی چارہ کار کے ہو جو بموجب دستاویز رجسٹری شدہ جس کے روسے جایداد غیر منقولہ واسطے محفوظی قرضہ کے مکفول کیگئی ہو حاصل کیا ہو۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ١١ صفحہ ٥٦۔

١٠٢ **امر** تجویز شدہ۔ امر مانع تقریر مخالف۔

رتھہ آئنگار بنام کرشناسامی

ورتھہ آئنگار نے نالش واسطے بیدخلی کرشناسامی کے ایک اراضی سے بدین بیان دائر کی کہ کرشناسامی کو دخل بذریعہ پٹہ کے ملا تھا مگر اب وہ غاصبانہ قابض ہے۔ کرشناسامی نے یہہ عذر کیا کہ وہ بطور مرتہن کے قابض ہے یہہ رائے قرار پائی کہ کرشناسامی نے قبضہ بذریعہ دستاویز رہننامہ تعدادی الف ... کے جسکی رجسٹری نہین ہوئی تھی حاصل کیا اور نامبردہ بذریعہ رہن دوم تعدادی صہ کے بھی قابض ہے۔ اور بر طبق اپیل دوم یہہ تجویز ہوئی کہ کرشناسامی کو یہہ استحقاق ہے کہ اپنے قبضہ کی حفاظت بذریعہ رہن تعدادی صہ کے کرے۔ اور چونکہ ورتھہ آئنگار نے آمادگی ادائے زر رہن کی ظاہر نہین کی بلکہ بیانات ... سے نالش کی لہذا نالش ڈسمس ہوگئی۔ بعد ازان ورتھہ آئنگار نے نالش کرشناسامی پر واسطے دلاپانے اراضی کے بادائے مبلغ صہ کے دایر کی۔ اپنے عرضی دعوی مین ورتھہ آئنگار نے یہہ تحریر کیا کہ رہننامہ تعدادی صہ جعلی تھا مگر ہائیکورٹ نے یہہ فیصلہ کیا ہے کہ مدعی پر صہ کا ادا کرنا

قبل دا پانے اراضی کے کرشنا سامی سے لازم ہے۔ عدالت ضلع نے برطبق اپیل نالش کو منجملہ دیگر وجوہ کے اسوجہ پر ڈسمس کیا کہ چونکہ مستہ انیگار نے صحت رہننامہ سے انکار کیا لہذا وہ نالش انفکاک رہن نہین کرسکتا۔ تجویز ہوئی کہ مستہ انیگار استحقاق انفکاک کا رکھتا ہے۔

۱۰۸ ملکہ قیصر ہند بنام نارائن سامی

ایکٹ فوج ۱۸۸۱ء (استیٹیوٹ ۴۴ و ۴۵ جلوس وکٹوریا باب ۵۸) دفعہ ۱۵۶۔

بموجب ایکٹ فوج مصدرہ ۱۸۸۱ء (استیٹیوٹ ۴۴ و ۴۵ وکٹوریا باب ۵۸) دفعہ ۱۵۶ کے جو کوئی شخص کسی فوجی تمغہ کو کسی سپاہی سے لیکر گرو رکہے مستوجب سزا ہے۔ تجویز ہوئی کہ یہہ دفعہ ایکٹ فوج مصدرہ ۱۸۸۱ء کی ایسے شخص سے متعلق ہے جو کسی تمغہ کو کسی سپاہی سے ہندوستان مین لیکر گرو رکہے۔

۱۱۱ الاگری سامی بنام رام ناتہن

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۹۴۔ وکیل حسب مراد دفعہ مذکور کے عہدہ دار عدالت نہین ہے، وکلائے فریقین نالش کو اس امر کی ممانعت از روئے دفعہ ۲۹۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے نہین ہے کہ جایداد کو جو بعلت ڈگری نیلام ہو خرید کرین۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۲۹۷۔

۱۱۳ ونکٹا ورگا راجا بنام تہرمالی

زمیندار و اسامی۔ دہرمشاستر۔ چاہات جو برضامندی زمیندار کے کہودے گئے ہون۔ معاوضہ۔

جس حالت مین کہ اسامیان نے جو سال بسال کاشت کرتی تہین باجازت زمیندار کے اُس اراضی مین کوئین کہودے جسکا پٹہ دیا گیا تہا یہہ تجویز ہوئی کہ وہ بموجب دہرمشاستر کے مستحق کسی معاوضہ کے بابت چاہات مذکور زمینداری سے بعد ختم ہونے اُنکی کاشت کے نہین ہین۔

۱۱۴ پوکالا بنام منہ گپا

ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ پریزیڈنسی مصدرہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۸۔ نالشات نان و نفقہ کا قابل سماعت ہونا۔

عدالتہائے مطالبات خفیفہ پریزیڈنسی کو جو حسب ایکٹ ۱۵ ۱۸۸۲ء مقرر کیگئی ہین یہہ ممانعت نہین ہے کہ نالشات نان و نفقہ کی جو بربنائے معاہدہ یا ڈگری متقرریہ ہون سماعت کرین۔

۱۱۵ **ایکٹ** حد سماعت ضمیمہ مدات ۱۳۱ و ۱۳۲ و ۱۴۰ و ۱۴۴۔ دعوی لقایائے مالگذاری

متجانب سلطنت سرکار گورنمنٹ۔

حق پانے مالگذاری ایک اراضی کا ایک مسجد کے انتظامان کو عطا ہوا اور مدراس گورنمنٹ نے سنہ ... میں بحال رکہا تہا سنہ ... میں نالش والا پانے باقیات مالگذاری کی مالکان اراضی پر دائر کیگئی یہہ دریافت ہوا کہ کبہی مالگذاری مدعا علیہم نے انتظاران کو اوانہین کی۔ اور نالش بوجہ عارضہ تمادی حسب دفعہ ۱۴۴ ضمیمہ ۱۔ ایکٹ حد سماعت کے ڈسمس کیگئی۔ **تجویز ہوئی** کہ نالش مین تمادی عارض نہین ہے اور مدعی ۱۲ سال کی باقیات مالگذاری کے وصول کرنیکا مستحق ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۶۳۔

117 **مجموعہ** ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۴۴۔

راونتی منین بنام کونڈا نرسنہو [illegible]

راونتی منین نے ایک ڈگری زرنقد بنام کونڈی منین جو کہ نادن مدعا علیہم کا تہا حاصل کی۔ کونڈی منین فوت ہوا اور مدعا علیہم بطور قایم مقام کونڈی منین کے فریق نالش بنائے گئے۔ بعدازان راونتی منین نے جایداد نیلام قرق کرائی۔ مدعا علیہم نے عذرداری کی اور عدالت نے قرقی کو برخاست کیا۔ راونتی منین نے نالش استقرار اس امر کی دائر کی کہ جایداد واگذاشت شدہ مستوجب نیلام ہے۔ **تجویز ہوئی** کہ نالش مین دفعہ ۲۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی عارض ہے

نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۱۲ صفحہ ۷۰ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۰۱

121 **قواعد** متعلقہ کشتی بندرہائے مدراس۔ انکار لیجانے بار سے بلا وجہ معقول کے۔

قیصر ہند بنام [illegible] کا مندو

ازروے قواعد متعلقہ کشتیات ایک بندر کے یہہ قاعدہ قرار دیا گیا تہا۔ اول کل کشتیات لیسنس یافتہ اسقدر مسافر اور مال لیجا دینگی کہ جسقدر لیسنس مین مندرج ہو۔ دوم مالک کشتی لیسنس یافتہ جو اپنی کشتی کے کرایہ دینے سے بلا بیان کرنے معقول اور قابل اطمینان وجہ انکار کرے تو وہ مستوجب ادائے تاوان کا ہوگا۔ **تجویز ہوئی** کہ انکار جانب ایسے شخص کے جس کے اختیار مین کشتی لیسنس یافتہ تہی نسبت لانے مال کے کشتی پر بجز اسکے کہ کوئی شمار کنندہ اوسکے ساتہ بہیجا جاوے اس بنا پر کہ نامبردہ شمار نہین کرسکتا تہا وجہ معقول اور قابل اطمینان پر مبنی نہ تہا۔

126 **مجموعہ** تعزیرات دفعات ۲۹۵ و ۲۹۷۔ ناپاک کرنا کسی مقام پرستش کا۔ مداخلت بیجا کسی مقام قبرستان مین۔

[illegible] علی

مقدمہ مثل سے جو ایک ہندو پر ایک عورت کے ساتھ زنا ایک احاطہ کے جو ایک مسلمان فقیر کی قبر کے گرد تھا صحبت کی اُسپر جرم حسب دفعہ ۲۹۵ مجموعہ تعزیرات ہند کا ثابت قرار دیا گیا تجویز ہوئی کہ بحالت نہونے ثبوت اِس امر کے کہ وہ مقام بطور پرستش گاہ کے استعمال کیا جاتا تھا یا بطور جبر مقدس سمجھا جاتا تھا تجویز ثبوت جرم غلط ہے اور جرم مذکور کو تبدیل کر کے تجویز ثبوت جرم حسب دفعہ ۲۹۷ مجموعہ مذکور کے ہونی چاہیے۔

ایکٹ انتقال جایداد دفعات ۹۶ و ۹۹۔ قرقی جایداد مرہونہ قبل ۱۸۸۲ء۔

۱۲۹ دیدی بنام نہالا — ۱۸۸۰ء میں مرتہن نے ایک ڈگری بابت باقی سود کے جو حسب رہننامہ ۱۸۷۹ء واجب تھا حاصل کی اور بااجرائے اُس ڈگری کے اراضی مرہونہ کو قرق کرایا اور اُسکے نیلام کی استدعا کی۔ تجویز ہوئی کہ بلحاظ دفعہ ۹۹ ایکٹ انتقال جایداد مصدرہ ۱۸۸۲ء کے اراضی نیلام نہیں ہو سکتی بجز اسکے کہ نالش حسب دفعہ ۶۷ ایکٹ مذکور کے رجوع کیجائے۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۳ صفحہ ۵، مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۸۴۔

ایکٹ اسلحہ ۱۸۷۸ء دفعات ۱۹ و ۵۔

۱۳۰ کمپنی قیصر بنام — تودا پانے بموجب ایکٹ اسلحہ مصدرہ ۱۸۷۸ء لیسنس ایک توڑیدار بندوق کا حاصل کیا اور اسکو ٹوپی دار بندوق بنوالیا اسکی نسبت تجویز ثبوت جرم حسب دفعہ ۱۹ ایکٹ مذکور اِس بنا پر ہوئی کہ از روئے لیسنس کے اسکو اجازت رکھنے ٹوپی دار بندوق کے نہتی تجویز ہوئی کہ تجویز ثبوت جرم ناقص ہے۔

رواج دستور ذات کا۔ خارج کرنا کسی شخص کا ذات باہر سے بوجہ غلط فہمی کسی امر واقعی کے اور بلا اطلاع کے۔

۱۳۲ کرشنا سامی بنام رما سامی — ایک مقدمہ میں جو متعلق انتظام ایک ایسی جایداد کے تھا جو ایک ہندو ذات کے اشخاص کی ملکیت عام تھی مدعی کی استحقاقی نالش سے اِس بنا پر انکار کیا گیا کہ اُس نے اُس ذات کے قواعد سے انحراف کیا اور اِس سبب سے وہ ذات سے خارج کر دیا گیا تجویز ہوئی (۱) کہ عدالت کو اختیار اِس امر کی تجویز کا تھا کہ آیا خارج کرنا ذات سے جو بیان کیا گیا ہے جایز تھا یا نہیں (۲) اگر مدعی نے درحقیقت قواعد ذات سے انحراف نہیں کیا اور وہ نیک نیتی سے بربناے اِس غلط یقین کے خارج کر دیا گیا کہ اُس نے کوئی قصور ذات کے متعلق کیا تھا تو اُسکا خارج کرنا خلاف قانون تھا اور اسکے حقوق پر موثر نہیں ہو سکتا۔ آز کرنٹ صاحب جسٹس اگر

کسی ذات مین ایسا رواج یا دستور ہو کہ کسی شخص کو اُسکی غیبت مین بلا اطلاع یا موقع جوابدہی کا دینے کے ذات سے خارج کیا جائے تو ایسا رواج جایز نہین ہے ۔

۱۵۳ اناجی راو بنام ماماکوروپ **اختیار سماعت** ۔ نالش استقرار اراضی قابل نیلام بعلت اجراے ڈگری ۔ دفعہ ۴۳، ۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۔ دست برداری جزو دعوی سے ۔

ایک نالش استقرار اراضی قابل نیلام بعلت اجراے ڈگری بتعدادی زاید از مبلغ الف صہ روپیہ کی نسبت جو بعدالت منصف ضلع پیش ہوئی تہی مدعا علیہم نے یہہ حجت کی کہ عدالت کو اختیار سماعت نہین حاصل ہے منصف نے مدعی کو اس امر کی اجازت دی کہ وہ اپنی عرضی نالش کی ترمیم اس بیان سے کرے کہ وہ ایسی اراضی کی نسبت بمقدار زاید از مبلغ الف صہ روپیہ کے اپنے دعوی اجراے ڈگری سے دست بردار ہے ۔ برطبق اپیل صاحب جج ضلع نے یہہ تجویز کی کہ بعد سماعت آول کے ترمیم عرضی نالش نہین ہو سکتی ۔ برطبق اپیل بحضور ہائیکورٹ یہہ تجویز **ھوئی** کہ یہہ دعوی ایسا نہین ہے کہ جس کی ترمیم ایسے طور پر کیجاے کہ نالش اندر اختیار سماعت منصف ضلع کے باعتبار مالیت کے آجاے ۔

۱۵۴ بمقدمہ ریکنا چالاپی **مجموعہ** ضابطہ فوجداری دفعہ ۱۹۵ ۔ ایکٹ رجسٹری دفعہ ۸۱ ۔ منظوری رجسٹرار ۔ شرط مقام تجویز بابت جعل وصیت نامہ رجسٹری ۔

ایک سب رجسٹرار جو حسب دفعہ ۸۱ ۔ ایکٹ رجسٹری ۱۸۷۷ء کارروائی کرے تو وہ ایک عدالت حسب منشاے دفعہ ۱۹۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے ہے ۔

نظایر متعلقہ ممبئی جلد ۱۲ صفحہ ۳۰۶ و مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۲۰۴ و مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۱۴۰ ۔

۱۵۸ استامپ حسب ۴۹ ۔ ایکٹ اسٹامپ **ایکٹ** اسٹامپ دفعہ ضمن ۴ (ب) تمسک ۔

زید نے ایک دستاویز لکہی جس کے رو سے اُس نے عند المطالبہ بکر کو صہ دینے کا اقرار کیا ۔ نویسندہ دستاویز نے بطور کاتب کے دستاویز پر بغرض شناخت دستخط زید کے دستخط کر دی **تجویز ھوئی** کہ دستاویز قابل چسپیدنی اسٹامپ بطور تمسک کے ہے ۔

۱۶۰ بلنا ستیشی بنام ... نایک **ادغام کفالتون کا** ۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۴۳ و ۳۰، ۳۲ ۔

۵ ستمبر ۱۸۷۴ء کو ایک ہندو رنگا نایک اور اُسکے پسران نے مبلغ صہ ۔۔ وینکٹا شٹی سے قرض لئے اور اُسکے پاس چند قطعات نمبری ۱ و ۲ و ۳ رہن کئے ۔ ۶ ستمبر ۱۸۷۴ء کو وینکٹا چیٹی نے مبلغ صہ ۔۔ رنگا نایک سے قرض لئے اور اپنے حقوق واقع قطعات نمبری

اور اراضی خاص زمین رنگا نایک کے پاس رہن کی ۱۸۶۰ء مین رنگا نایک نے حصہ راماشیٹی واقع قطعات مذکور نمبرا و ۲ بحفظ اس رہن کے جو رنگا نایک نے ۱۰ دسمبر ۱۸۶۵ء کو اوما ایک دوسری رہن کی جو رنگا نایک نے ۱۱ جنوری ۱۸۷۵ء کو کیا تھا ایک نیلام اجرا ڈگری موسومہ رنگا نایک مین خریدکیا ۱۸۸۱ء مین رنگا نایک نے وینکٹا شیٹی اور پسران رنگا نایک پر واسطے بقایائے زر سود کے جو انکے رہننامہ کے روسے واجب الادا تہا نالش کی۔ اس نالش مین بازدعوی اس اجازت کے ساتہہ ہوا کہ نالش جدید بابت زر اصل و سود کے دائر کیا ہے جو بروئے متسک واجب الادا ہو ۱۸۸۵ء مین رنگا نایک نے وینکٹا شیٹی اور پسران راماشیٹی پر نالش وصولیابی اس زر اصل و سود کی کی جو بروے انکے رہننامہ کے واجب الادا تہا۔ وینکٹا شیٹی نے یہہ عذر کیا کہ جب رنگا نایک نے راماشیٹی کا حصہ واقع قطعات نمبرا و ۲ بحفظ رہننامہ قایم کردہ اسکے خرید کیا تو رنگا نایک کے حقوق مرتہنانہ کا ادغام اسکے حقوق خریدانہ مین ہو گیا پسران راماشیٹی نے منجملہ دیگر عذرات کے یہہ عذر کیا کہ نالش بروے دفعہ ۴۳ و ۳۷۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ممنوع السماعت ہے۔ تجویز ہوئی کہ دعوی رنگا نایک کا نہ ادغام ہوا نہ ممنوع السماعت ہے

۱۶۵ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام دکیٹا کامہ

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۳۳ - مجموعہ تعزیرات دفعہ ۶۵ - قید بحالت عدم ادائے جرمانہ۔

دفعہ ۳۳ مجموعہ ضابطہ فوجداری مصدرہ ۱۸۸۲ء کے روسے مجسٹریٹ کو یہہ اختیار نہین دیا گیا ہے کہ بحالت عدم ادائے جرمانہ اس میعاد سے زیادہ کا حکم سزا صادر کرے جو مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۶۵ مین مقرر ہے۔ مقدمہ ملکہ معظمہ بنام محمد صاحب مندرجہ انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ا صفحہ ۲۷۷ ۱۸۸۱ء مین منسوخ کیا گیا۔

۱۶۶ سامی ایار بنام کرشنا سامی

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۶۸ و ۲۷۴ - نیلام حق واپن واقع دستاویز کفالت۔

جبکہ حق واپن واقع دستاویز جس مین اراضی بطور کفالت قرضہ کے مکفول تہی از روے دفعہ ۲۷۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے قرق اور نیلام کیا گیا تو خریدار نے بربنائے اس دستاویز کے نالش دائر کی یہہ عذر کیا گیا کہ نالش قابل سماعت نہین کیونکہ دستاویز بطور قرضہ از روے دفعہ ۲۶۸ قرق نہین کیگئی۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ دستاویز بطور قرضہ از روے دفعہ ۲۶۸ قرق نہین کیگئی اور اس سے استحقاق خریدار مشعر وصولیابی نقداد مندرجہ اسکے مین کچھہ اثر نہ پہونچا۔

۱۶۷ وینکٹا سامی بنام استرپو

تقرر رسیور۔ حکم قابل اپیل۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۵۰۳ و ۵۰۵ و ۵۸۸ -

جو حکم مشعر نامنظوری تقرر رسیور کے صادر ہو وہ ایک حکم مصدرہ حسب دفعہ ۵۰۳ ہے

ہدایت لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۹ صفحہ ۳۵۵ نامنظور کیا گیا۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۴۸۹۔

۱۸۵ رام آینگا بنام رشن آینگا — **مجموعہ** ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۳۹ منظوری واسطے دائر کرنے نالش نسبت خلاف ورزی امانت خیراتی کے جو دو اشخاص کو علیحدہ علیحدہ عطا کی گئی۔

نام آینگا نے بمنظوری کلکٹر واسطے جبر التعمیل کرانے جانے ایک امانت خیراتی کے نالش دایر کی۔ ڈورا سامی لبعدازان بطور مدعی کے اس وجہ سے کہ اس نے بہی منظوری کلکٹر کی واسطے دائر کرنے نالش کے حاصل کی تہی شامل کیا گیا۔ **تجویز ہوئی** کہ جو منظوری ڈورا سامی نے حاصل کی تہی وہ زمانہ گذشتہ دائر ہوئے نالش سے متعلق تہی۔

۱۸۶ ملکہ قیصرہ ہند بنام چوہر بجھم — **مجموعہ** تعزیرات ہند دفعات ۳۷۸ و ۳۷۹۔ سرقہ مال مشترک کا منجانب شریک کے۔

ارتکاب سرقہ مال مشترک کا منجانب شریک کے عمل مین آسکتا ہے اگر شریک مذکور مال مذکور کو قبضہ شرکت سے نکال لے اور قبضہ مذکور کو قبضہ علیحدہ مین تبدیل کر دے۔

۱۸۷ نگپا وغیرہ بنام [illegible] — **اشٹامپ** ایکٹ رسوم عدالت نمبر ۷ ۱۸۷۰ء دفعہ ۷ ضمیمہ ۲ مد ۱۷۔

ایک نالش بر بنائے رہن نامہ مین ڈگری واسطے ادائے اصل وسود کی اور بصورت عدم ادا واسطے نیلام جایداد مرہونہ صادر ہوئی۔ چند مدعا علیہون نے یادداشت اپیل بنا راضی اُس ڈگری کے جس کے رو سے جایداد پر مواخذہ قایم کیا گیا تہا صرف ۱۰ کا اشٹامپ لگا کر داخل کیا۔ **تجویز ہوئی** کہ اشٹامپ مناسب جو ادا کرنا چاہئے تہا وہ ۱۰ نہین تہا جیسا کہ بصورت ڈگری استقراریہ کے ہوتا ہے بلکہ بلحاظ مالیت قرضہ کے جو قیمت جایداد سے زیادہ نہو۔

۱۸۹ [illegible] بنام [illegible] — **ملابار کا قانون**۔ حقوق از روے کانم کے۔ انکار حق جنم سے منجانب کانم دار کے۔ قبضہ مخالفانہ۔ میعاد سماعت۔ قرار دیا جانا ضبطی کا۔

(الف) نے بعض اراضیات بذریعہ کانم کے بنام (ب) ۱۸۵۳ء مین منتقل کین لبعدازان (ب) حسب ایکٹ مپلا کے مرتکب ایک جرم کا ہوا اور اراضیات مذکور واسطے فایدہ اُسکے قایم مقامان کے حوالہ (ج) کے گیئین اسکے بعد گورنمنٹ نے بلا اسکے کہ الف کو فریق اپنی کارروائیات کا بنا وے اراضیات مذکور کو ضبط ہونا قرار دیا اور ۱۸۶۳ء مین اُنکو (ج) کے نام بیع کر دیا (ب) کا قایم مقامان (الف) نے واسطے دلا پانے اراضیات مذکور کے قایمقام

رج) سے نالش کی جنہون نے استحقاق مخالفانہ پیش کیا اور یہہ بیان کیا کہ نالش مین میعاد عارض ہے۔ تجویز ہوئی کہ بوقت غلطی کے رج) بحیثیت مہتمم مرتہنان کے تنہا اور کارروائیات نزول سے جسکی اطلاع راہن کو کچہہ نہین ہوئی اُسکے حقوق مین کچہہ خلل پیدا نہین ہوا اور انکار کرنا مرتہنان قابض کا حق انفکاک راہن سے اسلئے کافی نہین ہے کہ قبضہ مذکور مبدل نہ قبضہ مخالفانہ ہو جائے۔

۱۹۲ احمد کتی بنام کن احمد
مالابار کا قانون۔ کانم۔ تعبیر شرط انفکاک۔ میعاد واسطے انفکاک کے۔
یہہ منشائے اصلی کہ کانم صرف بعد بارہ سال کے منفک ہو جانا چاہئے صریحاً یا معناً بذریعہ کسی خاص شرط کے منتفی قرار پا سکتا ہے۔ مقدمہ پراتہن پورائل کوریدی پرادن کنارکو دپ بنام پراتہن پورائل کوریدی پرادن گوندن انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۱۳ کا فرق ظاہر کیا گیا۔

۱۹۳ برگیس وغیرہ بنام سیدان
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۴۰۴ و ۴۰۶۔ درخواست اجازت نالش مفلسانہ جو منجانب چند مفلسان کے مشترکاً داخل کیجائے۔
محض اس امر سے کہ چند اشخاص مشترکاً درخواست اجازت نالش بصیغہ مفلسی داخل کرین عدالت کو اختیار اُسکی سماعت کا منجانب اُن سائلان کے جو اصالتاً حاضر نہون حاصل نہین ہے۔

۱۹۴ سیریا بنام کنا چارکی
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۹۴ و ۲۹۵ (۵) و ۲۸۴ دفعہ ۳۰۰۔ ترقی زر قرضہ یافتنی ایک دیونڈگری کی۔ نیلام قرضہ۔ ادا کیا جانا عدالت مین بحکم امتناعی۔
ایک ڈگریدار نے بذریعہ حکم امتناعی صادرہ حسب دفعہ ۲۶۸ (الف) مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ایک قرضہ یافتنی اپنے دیونڈگری کو ترق کرایا قرضہ مذکور عدالت مین جمع نہین کیا گیا تجویز ہوئی کہ عدالت حسب دفعہ ۲۶۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ایسے شخص کو جس کے نام حکم امتناعی صادر ہوا ہو واسطے ادا کرنے یا ظاہر کرنے وجہ کے کہ وہ کیون عدالت مین قرضہ اپنا ادا نہ کرے حکم نہین دیسکتی عدالت پر واجب ہے کہ وہ اپنا اطمینان اس امر کی نسبت کرے کہ قرضہ واجب ہے اُسکے بعد قرضہ کا فروخت ہونا اور حوالگی حسب دفعہ ۲۸۴ و ۳۰۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے لازم ہے۔

۱۹۶ ہیبلا اشخاص۔ شرع محمدی۔ ہبہ جو کسی غیر معین آیندہ وقت پر موثر ہونیوالا ہو۔

(… بنام … وغیرہ)

تو ہبہ جات کسی غیر معین اینده وقت پر موثر ہونیوالے ہون حسب شرع محمدی کے کالعدم ہین ۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۲۷۵ و انڈین اپیل جلد ۹ صفحہ ۷۰ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۸۰ و مدراس جلد ۶ صفحہ ۳۱۵ ۔

۱۹۹ (کلشاما بنام بلنا تہم وغیرہ)

ایکٹ حد سماعت ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۷ء ضمیمہ مد ۸۵ ۔ حساب روان ۔ باہمی مطالبات یکے بادیگرے ۔

زید نے بکر کو اپنا کار کن مقرر کیا صرف بکر نے حسابات تحریری خرچ جمع کے رکھے زید نے بکر پر نالش اس زرباقی کی جواز روے حساب باہمی نامبردگان کے پانتی تہی دائر کی ۔ **تجویز ہوئی** کہ حساب خرچ و جمع سے مطالبات یکے بادیگرے باہم مدعی اور مدعاعلیہم کے پائے جاتے ہین اور حساب باہمی انکا حسب مراد ایکٹ حد سماعت ۱۸۷۷ء ضمیمہ مد ۸۵ کے روان اور جاری تہا ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۴۲ ۔

۲۰۳ (اپاراؤ بنام سورج نارائن)

ایکٹ معاہدہ دفعہ ۷۴ ۔ تاوان ۔ سود بشرح زاید ۔ سود در سود ۔

ایک راہن نے یہ اقرار کیا کہ اگر کوئی قسط سود کی جو زر رہن پر واجب الادا ہوا ادا نکیجا تو نامبردہ سود در سود ادا کرے اور زر اصل اندر ایک سال کے بیباق کرے اور یہ بہی اقرار کیا کہ اگر اصل روپیہ اسطرح ادا نہو تو وہ سود بشرح زاید ادا کرے ۔ **تجویز ہوئی** کہ مرتہنان اقرار نامہ کو نافذ کر سکتے ہین ۔

نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۱۵ صفحہ ۳۴۵ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۲ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۲ ۔

۲۰۵ (تہیانال بنام ویکٹماما)

تبنیت ۔ بیوہ کا متبنی کرنا اپنے شوہر متوفی کے لئے برضامندی سپنڈون کے ۔ اثر حقیت کے پیشتر سے پہونچ جانیکا لڑکے کی بیوہ کو ۔

جب کسی لڑکے کی بیوہ کو بحیثیت بیوہ حق اس جایداد کا حاصل ہوگیا ہو جو وراثتاً اوسکے شوہر متبنی کو اوسکے باپ سے ملی تہی تو پدر مذکور کی بیوہ کسی لڑکے کو اپنے شوہر کے لئے متبنی نہین کر سکتی عام اس سے کہ وہ بذریعہ اجازت اپنے شوہر کے یا بحیثیت بیوہ کے برضامندی اپنے سپنڈون کے تبنیت عمل مین لائی ہو ۔ **تجویز ہوئی** کہ اختیار بیوہ پدر کا بنسبت متبنی کرنے کسی لڑکے کے اپنے شوہر کے لئے اسوقت ختم ہو جاتا ہے

کہ جب تک بیٹے کی بیوہ کو جائداد ملکی نہو چنانچہ یہہ امر مقدمات مسماۃ بہوبم می دیبا بنام ہام گنگما چارج چودہری (١) و بیدم کنادی (٢) بنام کورٹ آف وارڈس (٣) مین تصفیل ہوچکا ہے۔

نظائر متعلقہ انڈین لاء رپورٹ اپیل جلد ٣ صفحہ ٧١ و کلکتہ جلد ٧ صفحہ ٢٢٧ و انڈین اپیل جلد ١٤ صفحہ ١٤٠ و بمبئی جلد ٣ صفحہ ٨٢٤ و انڈین اپیل جلد ٣ صفحہ ٧٢ و بمبئی جلد ٧ صفحہ ١٢ ع ١٢ -

٣١٠ تہصعاب جرف و ٣٩ ایکٹ **ایکٹ جنگلات** مدراس - ایکٹ ٥ ۱۸۸۲ء دفعات ۵۴ و ٥٩ - ایکٹ میعاد سماعت ہند (نمبر ١٥ ۱۸۷۷ء) دفعات ٥ و ٢ - میعاد حد سماعت - اختیار معافی توقف کا

جو توقف کہ ارجاع اپیل مقتضیہ ایکٹ جنگلات مدراس مین بعد اس میعاد کے جسکا حکم از روے دفعہ ٥٤ ایکٹ مذکور کے ہے واقع ہو وہ حسب دفعہ ٥ - ایکٹ میعاد سماعت ہند ۱۸۷۷ء کے معاف ہوسکتا ہے -

٣١١ متی ... بنام کوتایان **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعہ ٥٧ - عرضی نالش جو عدالت غلط مین داخل کیگئی -

جبکہ صورت مین کہ ٹین اختیار منتخب کرنے عدالت کا قانوناً مدعیکو عطا نہین کیا گیا ہے ضرور ہے کہ عرضی نالش جو عدالت غلط مین پیش کیجائے وہ واسطے عدالت صحیح مین پیش کیے جانے کے واپس کیجاوے -

٣١٣ ... بنام چتین **ایکٹ** حدسماعت - ایکٹ ١٥ ۱۸۷۷ء ضمیمہ دوم مات ٩١ و ١٢٠ - نالش واسطے استقرار حق کے - دادرسی ضمنی منسوخی دستاویز -

از روے ایکٹ حدسماعت ۱۸۷۷ء ضمیمہ دوم مد ١٢٠ کے میعاد حدسماعت نالشات استقرار حق کی اُس تاریخ سے جبکہ استحقاق پیدا ہوا ہو چھہ سال ہے - اور مد ٩١ کا اثر اس میعاد پر نہین پہونچتا ہے گو استقرار کا یہہ اثر ہے کہ دستاویز بمقابلہ مدعی کے منسوخ کیجائے -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ٣ صفحہ ٢٠٣ و بمبئی جلد ٦ صفحہ ١٩٠ و مدراس جلد ٣ صفحہ ١٠٢ و مدراس جلد ٧ صفحہ ١٣٩ و ٢٩٤ و مدراس جلد ١٠ صفحہ ١٢ و مدراس جلد ١١ صفحہ ٩٩ -

٣١٤ ملکہ قیصرہ ہند بنام بادر بہائی **ایکٹ متعلق میونسپلٹی ہاے ضلع واقع مدراس** - ایکٹ ٤ ۱۸۸۴ء دفعات ١٩١ و ١٩٢ و ١٩٣ و ٢٠٠ و ١٩٠ - لیسنس قصابان یعنی بازار غیر سرکاری -

(١) پریویکونسل ہند مولفہ مور صاحب جلد ١٠ صفحہ ٢٧٩ - (٢) انڈین لاء رپورٹ کلکتہ جلد ٨ صفحہ ٢٨٨ (٣) لاء رپورٹ پریویکونسل ہند صفحہ ٢٢٩ -

میونسپل کونسل نے از روے ایکٹ متعلق میونسپلٹی ہای ضلع مدراس کے بعض اشخاص کو جو کہ دکانات قصاب کی رکہتے تہے کہ جہان جانور ذبح نہین ہوتے تہے لیسنس عطا کرنے سے انکار کیا بجز اس شرط کے کہ قصابات مذکور دکانات کو بازار مقررہ مین اٹہا لیجاوین تجویز ہوئی کہ دکانات قصابات کی حسب منشای قانون مذکور بازار غیر سرکاری نہین ہین اور کارروائی جو کمیٹی میونسپل خلاف اختیار کے تہی ۔

۴۱۸ بمقدمہ میرڈ

مجموعہ تعزیرات ہند دفعات ۴۰۲ و ۴۹۴ ۔ دلیسی عیسائی ۔ ازدواج نئے عیسائی کا جو پہر ہندو ہوگیا ہو ۔

ارلیسی کو ایام طفولیت رومن کیتہلک گرجا مین اصطباغ دیا گیا لیکن بعدہ اپنے دیگر اہل خاندان کے ساتہہ وہ ہندو مذہب مین لوٹ آئی اور ایک ہندو کے ساتہہ اسکا بیاہ ہوا مسماۃ کے ہندو شوہر نے اسکو بعد ازان چہوڑ دیا اور یہہ بیان کیا کہ اگر اوسکو اس بات کا علم ہوتا کہ مسماۃ کو اصطباغ دیا گیا تہا تو وہ اسکے ساتہہ بیاہ نہ کرتا ۔ ارلیسی بعدہ پہر رومن کیتہلک گرجا مین لے لی گئی اور بایام حیات اسکے ہندو شوہر کے میرڈ صاحب پادری نے ایک رومن کیتہلک کے ساتہہ اسکا بیاہ کر دیا ۔ **تجویز ہوئی** کہ ارلیسی کا بیاہ ہندو کے ساتہہ اوسوقت جبکہ مسماۃ کا بیاہ عیسائی کے ساتہہ ہوا تہا جو ورکہتا تہا اور جایز تہا ۔ مسماۃ مجرم جرم ازدواج حین حیات اپنے شوہر کے تہی اور ملزم مجرم اعانت جرم مذکور کا ہے ۔ لونپر بنام لو نپر (انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۴ صفحہ ۷۰۶) پر بحث کیگئی ۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۴ صفحہ ۷۰۶ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۴۴۵ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۱۰ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۰۳ ۔

۴۲۲ سبرامنیا وغیرہ بنام گوپالا وغیرہ

قانون مالابار ۔ کرناون ۔ ڈگری بنام کرناون ۔ عورت کاروبار ترواد کے انتظام کرنیکی ناقابل نہین ہے ۔ امر تجویز شدہ ۔

مالابار ترواد کی عورتون مین سے جو بزرگ اور منتظم کاروبار ترواد تہی اس نے نالش ازجانب ترواد بحیثیت کرناون دائر کی ۔ **تجویز ہوئی** (۱) درحالیکہ خاندان مین کوئی شخص مذکور قابل انتظام کاروبار ترواد کے نہو تو عورت کو کاروبار ترواد کے انتظام کرنیکی امتناع نہین ہے اور (۲) ترواد کے اشخاص خورد بصورت عدم ثبوت فریب باعتبار معنی کے فریق نالش ہوتے ہین اور نظر بران ڈگری کی جو نالش مین صادر ہوا ان پر

پابندی لازم ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۴۴۔

۲۲۶ چیندرا بنام دکمٹ راجو **قانون** نمبر ۸ سنہ ۱۸۵۸ء دفعہ ۷۔ عہدہ کرنا دن دیہہ زمینداری مین۔ قایمقامی دعویا ز قسم ناالشات نالیاقتی وارث آیندہ۔

ایک زمیندار گانوکا کرنام ایک بیوہ کو اپنا وارث چہوڑکر مرگیا۔ پس زمیندار نے اُسکو عہدہ کرنام پر مقرر کیا ترمیب تزوکور سپنڈ کرنام متوفی نے جس کے ذرہ علیحدہ تہا نالش واسطے اثبات اپنے حق کے نسبت عہدہ کرنام کے دائر کی۔ **تجویز ہوئی** (۱) کہ عورت کرنام کر عہدہ پر مقرر نہین کیجا سکتی (۲) کہ جب وارث عین مالبعد نالایق ہوجاوے تو ترمیب تزوکور سپنڈ کرنام متوفی کا اُسکے عہدہ پر جانشین ہونیکا مستحق ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۹۱۔

۲۲۹ رامچندر بنام نارائن سامی **ایکٹ** ایصال لگان (ایکٹ مدراس نمبر ۸ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۱۳) اُسکے بموجب کون مستحق کارروائی کرنیکا ہے۔ ترقی نسبت جزو کے جائز قرار پائی۔

زید نے دو مواضع بذریعہ عطیہ استمراری بموجب ایک دستاویز کے بکر کو دیئے اور اُنکے واسطے خاص لگان مقرر کیا کہ جو مطابق ایکٹ کے بصورت باقی رہنے کے وصول کیاجانا قرار پایا۔ دو سال تک لگان ادا نہین کیاگیا اور زید نے حکمنامہ قرقی بابت کل لقایا بموجب ایکٹ ایصال لگان متعلق مدراس حاصل کیا۔ **تجویز ہوئی** کہ (۱) زید مستحق کارروائی کرنیکا بحیثیت زمیندار ایکٹ ایصال لگان مدراس کے تھا۔ (۲) قرقی بابت اُسقدر لگان کے جایز تھی جو بموجب ایکٹ مذکور کے قابل ایصال تہا۔ راما سامی بنام صاحب کلکٹر مدورا (۱) کی نسبت بحث کیگئی۔

۲۳۰ ملکہ معظمہ قیصرہ بنام سنیج بیا **مجموعہ** ضابطہ فوجداری دفعہ ۱۹۵۔ منظوری نالش۔ اطلاع بنام شخص ملزم۔ تجویز ثبوت جرم بابت ارجاع جہوٹی نالش کے صرف اسوجہ سے خلاف قانون نہین ہے کہ بلا پیشتر سے اطلاع دینے کے ملزم کو نالش کی منظوری دیگئی تہی۔ منظوری نالش بابت کسی جرم کے ایک فعل عدالتانہ ہے اور اُس فریق کی جس کے خلاف منظوری دیجاتی پیشتر سماعت کرنی چاہیے اور قانون شہادت پر تجویز قایم کرنی چاہیے جن مقدمات

(۱) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۷۰۔

مین مجسٹریٹ ابتدائی نالش کو بربنائے رپورٹ پولیس کے ڈسمس کرے تو مجسٹریٹ کے روبرو کوئی شہادت قانونی نہین ہے کہ جسکی بنا پر وہ اپنی تجویز قایم کر سکے مگر جن مقدمات مین کہ مجسٹریٹ مستغیث کا اظہار سے اور شہادت کی سماعت کرے اور شخص ملزم کو بری یا رہا کرے اور بعد اُسکے بلا اطلاع دینے مستغیث کو اُسپر بابت جھوٹے الزام دائر کرنیکے نالش کی اجازت دے تو یہہ نہین کہا جا سکتا کہ منظوری بیجا طور پر دی گئی۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء دفعہ ۲۰۴ - اجرا ڈگری بمقابلہ ایک شریک خاندان مشترکہ کے بذریعہ نیلام کرانے اُسکے حق ذاتی واقع جایداد خاندانی کے جو ایک زمینداری ناقابل انقسام تھی اور حق مذکور بوجہ وفات شریک مذکور کے قبل نیلام مشتمل اوپر صرف اوس لگان و منافعہ کے تھا جو اُس وقت وصول نہین ہوا تھا۔ ۴۴۱ پی چنبار بنام ملی ویرپنڈیا چنا تمنبار

"بر طبق نیلام حق و حقوق و مرافق واقع ایک زمینداری ناقابل انقسام کے اجرا سے ڈگریات موسومہ زمیندار بزرگ خاندان مشترکہ کے بحث یہہ تھی کہ آیا (الف) صرف اُسکا حق ذاتی یا (ب) تمامی حق زمینداری بشمول حق پسر و وارث کے بجانب خریدار کے منتقل ہوا اشتہار نیلام بلحاظ سیاق عبارت صرف (الف) سے متعلق تھا اور مابین تاریخ اشتہار و تاریخ نیلام کے زمیندار فوت ہو گیا بوقت اون تقریر کے کہ چونکہ اِس سے ابہام پیدا ہوا لہذا یہہ غور کرنا چاہیے کہ عدالت نے وہ سب نیلام کیا باوجودیکہ نیلام کر سکتی تھی اور نظر بحالات عدالت (ب) کو نیلام کر سکتی تھی اور اُسکا نیلام کرنا اُسے لازم تھا کیونکہ ازانجا کہ وہ قرضہ جات جنکی بابت ڈگریات زیر اجرا صادر ہوئی تھین زمیندار متوفی نے کسی غرض خلاف تہذیب کے لئے نہین لئے تھے لہذا کل زمینداری بقبضہ اُسکے پسر کے بطور اُس سرمایہ کے تھی جس سے قرضہ جات مذکور وصول ہو سکتے تھے۔ تجویز ہوئی کہ یہہ بحث کہ عدالت کو کیا نیلام کرنا چاہیے تھا یا عدالت کیا نیلام کر سکتی تھی پیدا نہین ہوئی تھی جو امر فیصلہ طلب تھا وہ بیمہ جہت یہہ تھا کہ عدالت نے کیا نیلام کیا۔ اگر صرف (الف) نیلام پر چڑھایا گیا تو صرف وہی حق خریدا جا سکتا تھا چونکہ دو عدالتون نے اِس تجویز کے عمل مین لانے مین اتفاق کیا ہے کہ صرف (الف) نیلام ہوا اور اُس تجویز سے حکام عالیمقام کو بھی اتفاق ہے لہذا صرف حق مذکور بجانب خریدار کے منتقل ہوا۔

نظایر متعلقہ انڈین اپیل جلد ۱۴ صفحہ ۸۴ و مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۵۰۶ و مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۴۲ و الہ آباد جلد ۱۲ صفحہ ۱۰۔

۳۵۱ سوبیا بنام سوبیا رفیو

دہرم شاستر۔ جایداد غیر منقولہ کسوبہ خاص۔ وصیت زبانی۔ محروم الارث کرنا پسر غیر منقسم کا۔

بموجب دہرم شاستر کے پدر کو یہ اختیار ہے کہ بذریعہ وصیت زبانی کے جایداد غیر منقولہ کسوبہ خاص اپنی کو جسطرح پر چاہے اور محروم الارث کرنے کسی پسر غیر منقسم کے منتقل کرے۔

زید ایک ہندو نے کسیقدر اراضی افتادہ متروکہ کو لیکر کاشت کیا۔ **تجویز ہوئی** کہ صحیح معیار اس امر کا کہ آیا اراضی مذکور کسوبہ خاص ہے یا نہین یہ ہے کہ وہ بذریعہ سرمایہ خاندان کے کاشت کیگئی یا بذریعہ سرمایہ کسوبہ خاص کے اور بار ثبوت اُن اشخاص پر ہے جو بیان آخر الذکر کرین۔

۳۵۵ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام کوٹیا

مجموعہ تعزیرات دفعات ۳۷۸ و ۳۷۹۔ سرقہ۔ جایداد منقولہ۔

زید نے بلا کسی اختیار یا حق کے چند گاڑی مٹی جزو اراضیات غیر مشخصہ موضع کے کہودی اور اُسکو فوراً لیگیا۔ **تجویز ہوئی** کہ زید مجرم سرقہ کا نہ تہا۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱۵ صفحہ ۷۰۲۔

۳۵۹ سنیا بنام رنگا ریڈی

ایکٹ حد سماعت ہند۔ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع دفعہ ۱۹ ضمیمہ دوم مد ۸۵۔ اقرار حساب باہمی رواں وجاری۔

زید بطور کمیشن ایجنٹ یعنے آڑہتیہ عمرو وبکر کے کام کرتا تہا زید نے ایک حساب جمع و دنام کا فروری سنہ ۱۸۸۸ع مین دیا۔ اس حساب کی نسبت اعتراض ہوا اور معاملہ سپرد پنچایت ہوا اور بدین غرض مارچ سنہ ۱۸۸۸ع مین ایک "یادداشت رقوم لتصفیہ طلب" عمرو وبکر نے مرتب کی اور اُسپر دستخط کئے۔ اِس یادداشت مین اُنہون نے اِس امر سے انکار کیا کہ کوئی باقی یافتنی زید کی برآمد ہوگی لیکن اُنہون نے تسلیم کیا کہ حساب کتاب کیا جاوے اور کوئی باقی یافتنی زید برآمد ہوگی تو وہ ذمہ دار اسکے ہونگے۔ جون سنہ ۱۸۸۸ع مین عمرو نے منجانب اپنے وبکر کے ایک حساب دستخط کرکے حوالہ پنچ کے کیا جس مین بہی اسی قسم کی تسلیم مندرج تہی۔ پنچ نے ایک فیصلہ پنچایت صادر کیا جو منسوخ ہوا۔ زید نے ستمبر سنہ ۱۸۹۱ع مین ایک نالش بنام عمرو وبکر بابت باقی یافتنی اپنے دائر کی۔ **تجویز ہوئی** کہ حسابات باہمی رواں وجاری تہے اور عمرو وبکر نے اقرار بابت قرضہ داری اپنے یافتنی زید کے کیا تہا اور نالش مین تمادی عارض نہ تہی۔

۳۹۹ | ایکٹ وصول لگان ایکٹ ۸ ۱۸۶۵ء موجبی پٹہ۔ کاشت زیر مواخذہ۔ نیلام بعلت بقایائے لگان۔

بکر نے بکر کو اراضی موجبی پٹہ پردی بکر نے اپنی کاشت کو عمرو کے پاس رہن کیا لگان پٹہ موجبی کے باقی رہ گیا اور زید نے ڈگری بنام بکر بابت زر باقی کے حاصل کی۔ تجویز ہوئی کہ بقایائے لگان کا مواخذہ اول ادپر کاشت اسامی کے نہیں تہا اور زمیندار کو اختیار جاری کرنے اپنی ڈگری کا بذریعہ نیلام کاشت کے بری اُس رہن سے جو اسامی نے کیا تھا حاصل نہیں تہا مقدمہ راجہ گوپال بنام سبرایا انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۰۳ کی تقلید کیگئی۔

۴۰۰ | مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۹۹،۹۰ ، ۱۵۰،۱۵۷۔ | مورونیگار بنام ششم ال

ایک منصف ضلع نے بسبب نہ حاضر ہونے کسی فریق کے ایک مقدمہ کو خارج کر دیا بعدازان برطبق ایک درخواست مدعیان کے مقدمہ باز بہ نمبر سابق قایم ہوا صاحب جج ضلع کے حضور سے حکم بازبہ نمبر سابق قایم ہونیکا منسوخ کیا گیا۔ تجویز ہوئی رواج یہ کہ حکم خارج کئے جانے مقدمہ کا خلاف قانون تھا اسواسطے کہ بفرض اس امر کے کہ مقدمہ ڈسمس کیا گیا کوئی اپیل روبرو صاحب جج ضلع کے نہیں ہوسکتا تہا کہ جنکا حکم بنیوجہ بلا اختیار کے صادر ہوا۔

۴۰۱ | مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء دفعہ ۳۱۸ امر فیصل شدہ۔ نالش سابق جو رفیق نے دائر کی ہو مگر عدم پیروی مین ڈسمس ہوئی ہو۔ شہادت زیب منجانب رفیق حد سماعت معاہدہ جو نابالغ نے کیا ہو۔ تصدیق بذریعہ تسلیم بالسکوت۔ | رینکاچلم بنام مہالکشماما

عمرو نے ۱۸۸۰ء مین بکر سے جایداد حاصل کرنے کو دعوی بہ بیان تابینیت ۱۸۶۵ء مین عمل مین آئی تہی رجوع کیا۔ نالش واسطے دلاپانے اُسی جایداد کے عمرو نے بذریعہ اپنے رفیق کے دائر کی تہی اور بعدم پیروی ۱۸۷۷ء مین ڈسمس ہوئی تہی ۱۸۷۸ء مین عمر نے جو ہنوز نابالغ تہا اپنے دعوی متعلقہ جایداد سے بعوض مبلغ سدا زرو ئے دستاویز نشان ڈی۔ م کے دست برداری کی۔ لیکن اب نامبردہ نے بیان کیا ہے کہ مین نے یہ خیال کیا تہا کہ مین دست برداری صرف حق اُس مورث مدعاعلیہ کے کرتا ہون جو ۱۸۷۸ء مین فوت ہوا اور جو ۱۸۷۲ء سے قابض جایداد تہا دمی ۱۸۸۱ء

مین نابالغ تھا۔ تجویز ہوئی کہ دعوی مین امر منفصل شدہ عارض ہے اور مدعی فریب منجانب مدعا علیہ ثابت کرنے مین قاصر رہا ہے اور بنا بر آن نالش عام اس سبب کہ ۱۸۶۲ء یا ۱۸۶۳ء مین پیدا ہوئی بلحاظ دفعہ ۲ ایکٹ ۱۸۵۹ء سے ممنوع ہے اور اگر یہ فرض کیا جاوے کہ وقت تحریر دستبرداری کے مدعی نابالغ بعمر ۱۵ سال تھا تاہم یہہ قیاس نہین ہوسکتا کہ نابالغ نے اسکا مضمون سمجھا ہو یا اسکے دریافت کرنے سے اس وقت قاصر رہا جب نابالغ ۱۸۶۳ء مین نابالغ تھا۔ آئر عدالت۔ امر منفصل شدہ سے عموماً یہہ مراد ہوتی ہے کہ فیصلہ بربنائے روئداد ہوچکا ہے لیکن دفعہ ۱۴۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء مین یہہ ہدایت مندرج ہے کہ اگر مدعی شہادت کے پیش کرنے اور اپنا دعوی ثابت کرنے مین جسکا ثابت کرنا اسپر لازم ہے قاصر رہے تو عدالت بربنائے اس مواد کے نالش فیصل کریگی جو اسکے روبرو حاضر ہو جو رہے اور جو فیصلہ صادر ہوا وہ ڈگری روئدادی کا اثر رکھے گا گو مدعی قاصر رہا ہو۔

۲۸۲ تھایاپال بنام مونیا — ایکٹ وصول لگان (مدراس) ایکٹ ۸ ۱۸۶۵ء دفعہ ۱۱۔ محصول پانی۔ اسامیان ترقی کاشت پانی سے جو زمیندار کے تالاب سے لیا گیا ہو۔

زمیندار کو استحقاق محصول پانی کا حاصل ہے جبکہ اسکے کاشتکار نے فصل تر اراضی خشک پر یا دوسری فصل تر اراضی پر بذریعہ پانی کے جو زمیندار کے تالاب سے لیا گیا ہو کاشت کی ہو۔

۲۸۳ متما بنام ویرال — دہرم شاستر۔ اجرائے ڈگری بابت نان و نفقہ بیوہ۔ ذمہ داری جائداد موروثی۔

نان و نفقہ جسکی ڈگری بحق بیوہ ایک شریک کے بوجہ اسکی محرومی کے خاندان مشترکہ مین ترکہ پانے سے صادر ہوئی ہو ایک مواخذہ خاندانی جائداد پر متصور نہین ہوسکتی اور ڈگری کی نسبت یہہ متصور نہین ہوسکتا ہے کہ ایک ڈگری بنام مہتمم خاندان کے ہے جو اس وقت ہو۔ (الف) بیوہ خاندان مشترکہ غیر منقسمہ نے ایک ڈگری بابت نان و نفقہ بمقابلہ دیبی برادر شوہر متوفی اپنے کے حاصل کی ہو جو صراحتاً ڈگری بمقابلہ افسر یا قائم مقام مشترکہ کے نہ تھی۔ (ب) فوت ہوا اور (ج) اسکا پسر جو اسکا قائم مقام قرار دیا گیا اجرائے ڈگری پر جو بذریعہ قرقی جائداد خاندانی عمل مین آیا معترض ہوا۔ تجویز ہوئی کہ جائداد خاندانی پر مواخذہ نہین ہے۔ آئر عدالت ایک نالش نمبری مین (ج) صرف بحیثیت ذمہ دار ادائے نان و نفقہ (الف) کو ہوسکتا ہے اور ڈگری اسپر صادر ہوسکتی ہے لیکن کاروائیت

اجراء مین ڈگری بلحاظ بحیثیت موجودہ ہونا چاہئے اور اجراء ڈگری بمقابلہ پسر بطور قایم مقام قانونی حسب طریقہ مصرحہ دفعہ ۲۳۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ہونا چاہئے اور ایسی کاروائیات مین منشاء ڈگری کو وسعت دینا جایز نہین ہے۔ مقدمہ کریمال بنام سوبایان (انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۳۴) پسند کیا گیا اور تقلید کیگیی

۴۸۹ سوبال وغیرہ بنام رنیکمال ‏ ایکٹ انتقال جایداد۔ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۳۱ و ۵۵ و ۱۳۲۔ اطلاع۔ انتقال عوی قابل نالش حقوق۔ حقوق منتقل الیہ بعوض قیمت۔

(الف) نے نالش واسطے دلا پانے اصل و سود کے بابت ایک رہن کے جو (ب) نے بعوض قیمت کے اُسکے نام منتقل کیا تھا دائر کی۔ قبل مطالبہ مدعیکو کوئی اطلاع راہن کو انتقال کی نہین دیگئی۔ جس روپیہ کی نالش کیگئی (۲۰۰) روپیہ سے جو مدعی نے بعوض انتقال اور سود مناسب مذکور کے دائر کیا تھا زیادہ تھا مگر یہ روپیہ تہ مدعیکو ادا کیا گیا تہ اُسکے روبرو پیش کیا گیا۔ تجویز ہوئی کہ مدعی مستحق ڈگری کا بابت کل روپیہ کے جو رہن منتقل شدہ پر واجب الادا تھا ہے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۰۵ و مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۴۳۴ و کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۲۱۵ و کلکتہ جلد ۱۳ صفحہ ۳۷۵ و الہ آباد جلد ۷ صفحہ ۲۱۶ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۷۷ و مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۴۰۔

۴۹۰ انور بنام شیشال ‏ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۱۰۸ و ۵۹۹۔ ڈگری جو ایسی نالش مین کہ جو بہ منبر سابق قایم ہوئی اثناء زمانہ اپیل مین بنا راضی حکم منظوری قایم ہونے نالش بہ منبر سابق کے صادر ہوئی۔

ایک نالش عدالت منصفی مین دائر ہوئی مگر سماعت کے وقت فریقین مین سے کوئی حاضر نہوا اور نالش ڈسمس ہوئی۔ بعدازان منصف نے بر تجویز ثانی حکم قایم ہونے نالش کا منبر سابق پر صادر کیا اور آخرالامر ڈگری بحق مدعی صادر کی۔ اسی اثنا مین مدعاعلیہ نے اپیل بعدالت ضلع بنا راضی حکم قایم ہونے نالش کے منبر سابق پر دائر کیا اور بعد تاریخ ڈگری کے عدالت ضلع نے حکم منظوری اپیل کے صادر کیا۔ مدعی نے اپیل ہائیکورٹ مین دائر کیا اور حکم عدالت ضلع منسوخ اور حکم نالش کے بہ منبر سابق قایم ہونیکا بحال رہا۔ تجویز ہوئی کہ حکم منصف بلا اختیار صادر نہین ہوا تھا۔

۴۹۲ ‏ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۴۱۔ اپیل بنا راضی ڈگری اپیل منظوری یا یادداشت

گنپتی بنام سیتارام

عدالت - ایکٹ تمادی ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۷ء دفعہ ۴ - کرنام - حقوق کرنام بطور رانعی -

(الف) نے عرضی نالش ۴ جون ۱۸۸۳ء کو واسطے اثبات استحقاق بطور کرنام ایک گانو کے اور واسطے بقایائی الواب جو اسکو بحیثیت مذکور مع الواب بابت ۱۸۸۲ء نصلی کے پانتی تھے کہ جو یکم جولائی ۱۸۷۷ء کو واجب ہوئے تھے دائر کی - نامبردہ کے خاندان مین یہہ عہدہ تین پشت تک رہا اور انجام کار عہدہ مذکور ہوتا رہا لیکن کوئی شہادت کسی باضابطہ تقرری (الف) یا اسکے مورثان کے نہ تھی - تجویز ہوئی کہ وہ مستحق الواب کا بطور کرنام رانعی تھا اور اسکا دعوی بابت کسی بقایا کے متدعویہ کے ممنوع نہ تھا - آزمعالت یہہ عذر تمہیدی رسپانڈنٹ کا بلا وقعت ہے کہ اپیل دوم اسقدر زر کی جج ماتحت کا نہین ہو سکتا کہ جسکے رد سے عدالت پیش کردہ اپیلانٹ از روئے دفعہ ۵۸۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے نامنظور ہوئی -

۲۹۵ ملکہ معظمہ بنام زنگی

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۴۴۴ و ۴۳ - دست برداری گواہ شہادت غیر تائید شدہ سے - اظہار ملزم - اقبال -

(الف) و (ب) پر الزام قتل (ج) شوہر (ب) کا لگایا گیا - کچہ شہادت اس امر کی نہ تھی کہ (ب) نے چند روز بعد غائب ہونے اپنے شوہر کے کہا وہ مرگیا اور کچہ ہڈیان اور کہوپڑی اور کپڑے قریب کے قبرستان مین پائے گئے جو شناخت ہوئے کہ (ج) کے تھے (ب) نے اپنے اظہار مین جو ۴ جون کو منصف ویہہ نے قلمبند کیا یہہ بیان کیا کہ وہ بہلا کر (ج) کو ایک باغ مین لیگئی اور (الف) نے جو اسکا آشنا تہا (ج) کو اسکی گود مین قتل کیا اور یہہ بیان اسنے زیادہ وضاحت کے ساتھ بجواب ان سوالات کے کیا جو مجسٹریٹ سپردکنندہ نے کئے اور بعدہ روبروئے عدالت سشن کے یہہ بیان کیا - طبق اپیل (ب) کے عدالت ہائیکورٹ مین جبکہ اسکو سزائے موت کا حکم دیا گیا تہا اسنے تردید اپنے بیانات سابق کی کی اور معمولی الزامات بدسلوکی کے پولیس پر لگائے جو بیان کہ (الف) نے روبرو مجسٹریٹ سپردکنندہ کے بدین مضمون کیا تہا کہ حسب خواہش اپنے سالہ کے اسنے نعش (ج) کے شایع کرنے مین مدد کی تہی اوسکی تردید اسنے عدالت سشن مین کی اور اسکے سالہ نے دو اظہار دن مین روبرو مجسٹریٹ کے تائید بیان مذکور کی کی جسکی تردید اسی طرح منظہر نے روبرو عدالت سشن کے کی - تجویز ہوئی کہ تجویز ثبوت

جرم نسبت (الف) کے غلط تھی اور نیز یہہ کہ رپارکر صاحب جسٹس مختلف الرائے)
تجویز ثبوت جرم (ب) کے غلط تھی - از کرنن صاحب جسٹس - چونکہ قیدی ثانیہ کل
اپنے اقبالات سے جو اُس نے کئے دست بردار ہوا ہے لہذا حسب نظائر عدالت ہذا ضرور ہے
کہ شہادت پر غور کیا جاوے اور دیکہا جاوے کہ آیا قابل اعتبار شہادت بے تعلق ایسی ہی
جس سے زیادہ تر اُن امور ہم مین تائید اُن بیانات کی ہوتی ہو جو بیانات اقبال دست بردار
شدہ مین ہون - اگر ایسی شہادت تائیدی نہو تو بیانات تردیدی قیدی ثانیہ کے قایم
رہتے مین اور شبہہ اِس بارہ مین رہتا ہے کہ کونسا بیان صحیح ہی اور بیانات اقبال
پر اعتبار باحتیاط بمقابلہ قیدی کے نہین ہوسکتا ہے - تجویز ضمنی - اُسی قاعدہ کی
تقلید ہونی چاہئے جب کہ گواہ اپنے اظہار روبروے عدالت سشن سے دست بردار
ہو - از کرنن صاحب جسٹس - اظہار ملزم از روے مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۳۴۲
کے تابع اُس غرض کا ہے جسکا حوالہ دفعہ ۳۴۲ مین دیا گیا ہے یعنی یہہ کہ نامبردہ وہ
امور ظاہر کرے جو خلاف اُسکے ہون" اور نہ واسطے توی کرنے استغاثہ کے واسطے
بار ثبوت اِس امر کے ہی ملزم مجرم ہے -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۴۴ اور بمبئی جلد ۱۵ صفحہ ۲۴۴ -

۳۱۶ **ویسر مشاستر** - ڈگری بمقابلہ بہائی کے جو علیحدہ نہوا ہو - رہن جایداد مشترکہ کا -
کنادرو نے جو ایک ہندو خاندان کا غیر علیحدہ شدہ شریک تہا ایک جزو جایداد خاندانی
کو بطریق بیع بالوفا کے تہما کے پاس واسطے اطمینان ایک قرضہ کے رہن کیا - تہما نے
کنادرو کے اوپر واسطے زر واجب کے نالش کی کنادرو نے رہن کو تسلیم کیا اور کہا کہ مین بیباقی
قرضہ مین جایداد کو دونگا چنانچہ مطابق اسکے ڈگری صادر ہوئی - کنادرو کے برادران غیر
علیحدہ شدہ نے صیغہ اجرامین عذرداری کی - **تجویز ہوئی** کہ ازانجا کہ ڈگری بمقابلہ
خاندان مشترکہ یا اُسکے قایمقامان کے صادر نہین ہوئی اور ازانجا کہ اُس ڈگری مین اُس
جایداد کی تفصیل جس کے حوالہ کئے جانیکی مدعی کو بطریق بیعبات ہدایت ہی بطور جایداد
خاندان کے نہین کی گئی ہے لہذا ڈگری جایداد خاندان پر جاری نہین ہوسکتی -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۳۲۹ -

۳۱۹ **مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۰۸** - ایکٹ متعلقہ نوع ۱۸۸۲ء ع ۱۸۸۵ء جلوس وکٹوریا

بارہ ٥٨ دفعات ٣٣ اور ١٥١ - اختیار سماعت عدالتہای مطالبات خفیف اور سپاہیان کر -

عمرو صاحب نے ایک سپاہی پر واسطے دلا پانے ایک قرضہ کے نالش کی جسکی تعداد ٢٠ پونڈ سے زیادہ نہ تھی - تجویز ہوئی کہ نالش لایق سماعت عدالت مطالبہ خفیف کے تھی

تجویز ضمنی - افسر کمان مدعا علیہ کا پابند اس امر کا ہے کہ تعمیل سمن مجریہ عدالت مطالبہ خفیف کی سپاہی پر کرائے -

٣٣٣ سویدین کٹی بنام کرشنان مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ٣٠ - قانون ملابار - شمال فریقین - امر فیصل شدہ - تنسیخ دستاویزات نالش استقرار حق - جزو دعوی سے دست برداری -

عمرو اور بکر درجہ ادنی کے اہالیان ملابار تارواد نے واسطے منسوخی رہن نامجات نوشتہ کرناون واننداون درجہ اعلی اس بنا پر کہ قرضہ عاید کردہ تاروار پر واجب الاتباع نہین اور واسطے اس امر کے نالش کی کہ عمرو عہدہ کرناون پر مقرر کیا جائے - اور سے کے جزو اخیر سے دست برداری کیگئی رہن نامجات واسطے محفوظی زر ڈگری کے تحریر ہوئے تھے اور ڈگری تارواد کے کرناون سابق پر یکطرفہ ہوئی تھی کوئی فریب بیان نہین کیا گیا لیکن عدالتہاے ماتحت نے یہہ تجویز کی کہ کرناون نے ڈگری یکطرفہ اور کرانے مین فریب کا ارتکاب کیا مدعیان فریق ڈگری نہ تھے اور تارواد کے اہالیان درجہ ادنی جو شامل کیئے گئے تھے ذمہ داری سے بری کیئے گئے تھے - تجویز ہوئی کہ نوعیت قرضہ امر فیصل شدہ نہ تھا اور مدعیان اس امر کے استقرار کے مستحق تھے کہ رہن ہاے متنازعہ بمقابلہ نامبردگان جایز ہین - عدالت سے یہہ بھی تجویز ہوئی - مدعیان کے تارواد کے کل اہالیان درحقیقت یا ضمناً شامل ہونے چاہئین تھے لیکن (اکثر صاحب جٹس مختلف الراے) عذر عدم اشتمال کا ضروری نہین ہے بلکہ محض قانونی ہے اور جب وہ اول مرتبہ اپیل دوم مین کیا گیا ہے تو اوسکی کچھہ وقعت نہین ہونی چاہئے -

٣٣۴ پارتھی بنام نہرولائی دہرم شاستر - شودر کے پسر غیر صحیح النسب کے حقوق - نواسون اور پسران صحیح النسب و متبنی و غیر صحیح النسب کی حیثیت مشابہت کیگئی - تعبیر دستاویز تقسیم - تقسیم جدی جو شخص دستیاب ہو سکتا ہو مگر وہ بطور گواہ نہ طلب کیا گیا ہو اوسکی درخواستہاے دستخط شدہ کو شہادت مین قبول کرنا -

(الف) پسر زمیندار متوفی نے (ب) اور (ج) اوسکی بیوہ اور بھائی پر واسطے دخل

زمینداری کے جو ناقابل تقسیم تہی نالش کی بغرض ثبوت اس امر کے کہ (الف) غیر صحیح النسب تہا (ج) جانے ۔ درخواستین اس مضمون کی دین کہ اُن کو (ج) نے دستخط کر کے کلکٹر ضلع کے پاس سنہ ۱۸۶۰ء مین بہیجا تہا اور (الف) کی ماں و خط لکہا تہا ۔ (ج) کا اظہار بطور گواہ نہین ہوا ۔

تجویز ہوئی کہ اُنکے مضامین داخل شہادت نہین ہین بلکہ درخواستین واسطے ثبوت اس امر کے خود شہادت ہین کہ حسب مندرجہ اُن کے شکایت کیگئی تہی ۔ واسطے ثبوت اس امر کے کہ (ج) زمیندار متوفی سے علیحدہ تہا (الف) نے دستاویز تقسیم داخل اور ثابت کی جو نامبردگان نے نسبت جایداد منقولہ اور ایک مکان کے تحریر کی تہی اور جو اسطرح ختم ہوتی ہے "صرف زمیندارانہ رشتہ داری کے تعلق رہیگا لیکن ہمارے درمیان مین کوئی تعلق روپیہ کا نہ رہیگا" تجویز ہوئی کہ دستاویز کے روسے تقسیم جزوی عمل مین آئی اور آخر فقرہ استحقاق شرکا دارثین جایداد قابل تقسیم متذکرہ دستاویز سے متعلق ہے اور جایداد غیر قابل تقسیم کے حق جانشینی کی نسبت بطور دست برداری کے موثر نہین ہے یہہ تجویز ہوئی کہ (الف) زمیندار کا پسر غیر صحیح النسب تہا ۔ تجویز ہوئی کہ نامبردہ اپنے باپ یا بیوہ کے شریک کو غیر قابل تقسیم جایداد جانشینی سے محروم نہین کرسکتا مقدمات کرشنائن متوساحی مندرجہ انڈین لارپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۲۰۴ و کلنتہالی پنیا بنام ماماکانی (غیر مطبوعہ) جنمین یہہ تجویز ہوئی کہ بیوہ کے دعوی وراثت سے پسر غیر صحیح النسب محروم ہوگا منظور کئے گئے اور انکی تقلید کیگئی ۔ مقدمہ سادو بنام باز مندرجہ انڈین لارپورٹ سلسلہ مبئی جلد ۴ صفحہ ۳۷ و مقدمہ جوگیندر بہوپتی بنام نیتا نند مان سنگہ مندرجہ انڈین لارپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۷۰۲ ممیز کئے گئے ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۴۰۳ و مبئی جلد ۱۴ صفحہ ۵۰۹ و مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۱۴۳ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۰۴ و مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۴۰۷ ۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی ۔ دفعہ ۴۳ ۔ بعد استقرار حق اراضی پر علیحدہ قابض رہنے کا نالش ۷۴۳ اندی بنام
تقسیم ۔ تہاتہا

مدعیان نے بعد حاصل کرنے استقرار حق اراضی پر بدستور علیحدہ قابض رہنے کے مدعاعلیہم سابق پر دوبارہ نالش تقسیم اسی اراضی کی دایر کی ۔ تجویز ہوئی کہ نالش غیر ضروری ہے اور ڈسمس ہونی چاہئے ۔ آز عدالت ۔ دعوی اراضی چارہ کا رحقکرنہ

دفعہ ۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی متعلق اُس بنائے مخاصمت کے ہے جس کی بابت نالش سابق مین نزاع ہو۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۹ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۵۳ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۴۰۷۔

۳۵۱ لکھشمن بنام راجچند

زمیندار و کاشتکار غیر قابل انتقال نصب کرنا باغ انب کا اراضی خشک پر۔

بصورت نہونے رواج مقامی کے اسامیان کو یہ استحقاق نہین ہے کہ اراضی زیر کاشت کو مبدل ساتھ باغ انب کے کرین۔ اسامیان جو سال بسال جوتتے ہین مجاز اسکی نہین ہین کہ معمولی طریقہ کاشتکاری کو بلا رضامندی زمیندار کے تبدیل کرین۔

۳۵۴ کومنقل قیصر ہند بنام جوگنا

مجموعہ تعزیرات ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء دفعہ ۵۰۴۔ نیت خلل اندازی کی امن مین

عمرو نے بکر کو اس حد تک گالیان دین کہ وہ ذلیل و خوف ہو جاوے۔ **تجویز ہوئی** کہ چونکہ عمرو نے بکر کو ایسا اشتعال طبع دلایا کہ جس سے عموماً امن مین خلل واقع ہو سکتا تہا لہذا وہ مجرم جرم دفعہ ۵۰۴ مجموعہ تعزیرات کا ہے۔

۳۵۵ میرا ایغن بنام کالی

قانون مد بار نالش بنام کرناون ہندو عورت تار وار شہادت بابت دائر کرنے نالش بنام مدعاعلیہم بحیثیت قائمقامان تار وار۔

ایک ہندو کرناون اور ہندو عورت مسماۃ تار وار نے ایک تمسک کفالت تحریر کیا جسکی بنا پر نالش بنام اہالی خاندان باستدعائے نیلام کرانے جایداد تار وار کے دائر کیگئی مدعاعلیہم دیگر نالش مین قائم مقام تار وار ہوئے تہے لیکن اس مقدمہ مین اُنپر صریحاً بحیثیت قائمقامی نالش نہین کیگئی تہی مدعی نے ڈگری حاصل کی۔ **تجویز ہوئی** کہ ڈگری مذکور تار وار پر قابل پابندی تہی۔

۳۵۷ اچوتا بنام ممادو

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۵ ۳۳ و ۳۴ و ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ دفعہ ۱۷۳۔ حکم مشعر نامنظوری دعوی نصیف کارروائیات اجرائے ڈگری۔ تجویز ثانی۔ قانون میعاد مکرر ثانی بنام کرناون۔

ایک درخواست تجویز ثانی کی اس بنا پر کیگئی کہ رپورٹ ایک فیصلہ ہائیکورٹ کی نسبت ایک امر قانونی کے جو اس مقدمہ مین پیدا ہوتا تہا لیکن جسکی نسبت بوقت سماعت سابق بحث نہین کیگئی تہی بعدہ مشتہر ہوئی۔ پس یہ تصور کیا گیا کہ سایل پر اس امر کا الزام نہین ہے کہ اس نے فیصلہ مذکور کی اطلاع عدالت کو

بوقت سماعت اول نہین کی اور درخواست تجویز ثانی منظور ہوئی - اچوتا نے نالش دخل دوکانات مملوکہ ایک ملابارتارواد کی جو بعلت اجرای ایک ایسی ڈگری ذاتی کے قرق نہین ہوئی تہین جو بمقابلہ ایک کرناون کے ایک نالش قرضہ ذاتی مین صادر ہوئی تہی دائر کی - مقدمہ اجرای ڈگری مین ایک سوال عذرداری اس بیان سے داخل ہوا تہا کہ دکانات سہری دمنہم نہین اور سوال مذکور نامنظور رہا اور حکم نامنظوری کا اپیل ایک برس تک نہین کیا گیا - رسپانڈنٹان الغایت ۵ یعنی شوہران اُن اشخاص کے جنہون نے سوال عذرداری داخل کیا تھا قابض تہے اور اب اُنپر نالش دخل دائر کیگئی - مدعی منتقل الیہ مشتری نیلام صیغہ اجرا ڈگری کا ہے - تجویز ہوئی کہ برنبا سے واقعات مجوزہ کے مدعی نے اندر و نیلام عدالت کے کچہہ حاصل نہین کیا - از عدالت - جب حکم متعر نامنظوری سوال دعویداری حسب دفعہ ۲۸۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی کا ایک برس تک اپیل نہ کیا جاوے تو وہ مثل ڈگری کے ہو جاتا ہے دلایوتہن بنام لکہشمن انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۸ صفحہ ۵۰۶ کی تقلید کیگئی -

۳۶۲ تما وغیرہ بنام ورما

قانون الیاسنتان تقسیم - شہادت - مقبولی ایسے شجرہ کی جو ایسے کاغذ مین مندرج ہو جسکو عدالت نے منسوخ کیا ہو -

ایک نالش مین جو واسطے تقسیم جایداد ایک ایسی شاخ منقسمہ خاندان فریقین کے تہی جسمین کوئی نہین رہا تہا اور جس خاندان سے قانون الیاسنتان متعلق تہا ایک اقرار تحریری جو عدالت سے بمقابلہ مدعا علیہم منسوخ ہو چکا تہا مدعی نے شہادت مین ثبوت اس امر کے پیش کیا کہ فریقین مساوی درجہ کے رشتہ دار ہین اور اُس صورت مین مساوی تقسیم ہو سکتی تہی - تجویز ہوئی کہ اقرار تحریری مذکور شہادت مین نسبت شجرہ کے قابل پذیرائی تھا اور مدعی مستحق ڈگری متدعویہ کا ہے -

۳۶۳ نارائن بنام منی وغیرہ

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۸۴ - اختیارات ہائیکورٹ بر طبق اپیل - ایکٹ وصول لگان - ایکٹ مدراس ۸ سنہ ۱۸۶۵ع دفعات ۳ و ۴ و ۷ - مضامین پٹہ - تاریخ پیش کرنی پٹہ کی واسطے دینے کے -

ایک زمیندار نے اندر تین روز کے اختتام سنہ فصلی سے ایک اسامی کو بطور پٹہ ایک کاغذ جس مین حساب اُس لگان کا مندرج تہا جو بابت سال روان فصلی کے

واجب الادا تہا۔ اسواسطے ڈیزی کے پیش کیا۔ تجویز ہوئی کہ جو کاغذ واسطے ڈیزی کے پیش کیا گیا ایک پٹہ جائز تہا اور بموجب رواج موقعہ کے پیش کرنا پٹہ کا بوقت اختتام سنہ فصلی کے جائز ہوسکتا ہے۔ برطبق اپیل دوم منجانب زمیندار بنا راضی ڈگری صاحب جج ضلع کے جس نے اپنی تجویز مین یہہ تحریر کیا کہ گو اسامی نے تحریر مچلکہ سے اقبال کیا مگر یہہ ثابت نہین لیا گیا کہ اُس نے پٹہ کے لینے کی ضرورت نہین سمجھی یا دراشت اپیل مین کوئی عذر نسبت اس امر کے نہین کیا گیا کہ مچلکہ جسمین یہہ بیان مندرج تھا کہ پٹہ کی ضرورت نہین ہے بے توجہی لیگئی یا اُسکی تعمیر غلط لیگئی ہائیکورٹ نے یہہ حکم دیا کہ صاحب جج سے یہہ استدعا کیجائے کہ جو عبارت پیچھے سے لکھی گئی ہے اُسپر غور کرین اور تجویز مصحح ارسال کرین۔

۳۶۷ راضی بنام شنکو

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۴۴۔ کارروائیات اجراے ڈگری۔ در بارہ تعین کیا جانا قیمت اُن ترقیات کا جو ڈگری مین منظور کیگئی ہون۔

ایک راہن نے ڈگری انفکاک بادائے زرِ رہن معہ اُس رقم مزید کے جو بطور مالیت اُس ترقی کے جو مرتہن نے کی تہی تجویز دی تہی حاصل کی۔ جب ڈگریدار نے درخواست اجراے ڈگری کی پیش کی تب منجانب مرتہن کے یہہ حجت کیگئی کہ ترقیات کی لاگت کا تخمینہ اسوجہ سے دوبارہ کیا جائے کہ وہ بوقت اجراے ڈگری کے اُس سے زیادہ مالیت کی تہین کہ جسقدر وہ تاریخ صدور ڈگری کے تہین۔ تجویز ہوئی کہ مرتہن مستحق تھا کہ بدمیعاد اجراے ڈگری تخمینہ مالیت کا پہر کیا جائے۔

۳۶۸ محمد بنام لکشمی ...

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۱۔ ایکٹ وصول لگان ایکٹ مدراس ۸ سنہ ۱۸۶۵ع دفعات ۹ ۳ و ۴۰ و ۸۷۔ چارہ کار واسطے اُس اسامی کے جو اطلاعنامہ ترقی سے ناراض ہو۔

ایک اسامی نے برطبق پہونچنے اطلاعنامہ ترقی حسب دفعہ ۳۹۔ ایکٹ وصول لگان کے عدالت منصفی ضلع مین نالش منسوخی اطلاعنامہ کی دائر کی اور کوئی وجہ خاص بیان نہین کیا۔ تجویز ہوئی کہ نالش نہین ہوسکتی ہے۔

۳۷۱ مستقد ... بنام ...

تعین نالش۔ اختیار سماعت منصف ضلع۔ نالش استقرار حق نسبت عہدہ ان کے جنکی تنخواہ متعلق ہو۔

ایک نالش مین جو واسطے استقرار حق چار عہدون متعلقہ ایک مندر کے جنکی بابت تنخواہ بیجاتی تہی مدعیان نے یہہ استدعا کی کہ امور تنقیح طلب نسبت اُن مین سے تین کے

تجویز کیے جانے ایکن برطبق سوالات جرح عہدہ ہای مذکور کا دعوی کیا ۔ **تجویز ہوئی** کہ یہہ ثابت نہین کیا گیا ہے کہ مدعیان اپنے دعوی لنسبت تین عہدون کیواسطے اغراض نالش کے دست بردار ہوئے ۔ برطبق تجویز اس امر کے کہ عہدہ چہارم سے حق لنسبت تین دیگر عہدون کے متعلق ہے اور البتہ مجموعی چار ان عہدون کی اختیار سماعت منصف ضلع سے زیادہ ہے ۔ **تجویز ہوئی** کہ منصف ضلع کو اختیار سماعت نالش مذکور کا حاصل نہ تھا اور عرضیدعوی بغرض واپس دینی چاہئے کہ عدالت مناسب مین پیش کیجائے ۔

۳۷۴ **مجموعہ ضابطہ** دیوانی دفعہ ۵۹۹ ۔ ایکٹ حد سماعت ۔ ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۷ء دفعہ ۱۲ ضمیمہ ۲ دفعہ ۱۷۷ میعاد سماعت ۔ برطبق سوال استجازت اپیل پریوی کونسل کے جو ۸ ۔ اپریل کو گذرا واضح ہوا کہ میعاد چہہ مہینہ کی تاریخ اُس ڈگری سے جسکی ناراضی سے اپیل ہونیوالا تہا اور خارج کر کے وہ زمانہ جو سائل کو حصول نقل ڈگری مین گذرا اُس عرصہ مین محسوب کیا جاسکے ختم ہوتی تہی ۔ **تجویز ہوئی** کہ درخواست مین تمادی عارض ہے ۔ **عدالت** ۔ یہہ ہرگز صاف ظاہر نہین ہے کہ لفظ "عموماً" متوقعہ دفعہ ۵۹۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی اُس صورت سے متعلق نہین ہے جسکا ذکر دفعہ مذکور کے فقرہ دوم مین ہے یعنی جسحال مین کہ روز اخیر ایسا روز ہو کہ جسکو عدالت بند ہو ۔

کمشنر بنام پریاسامی

۳۷۵ **دہرم شاستر** ۔ کارخانہ مذہبی ۔ مذہبی مکانات مین اور عبادتون مین جانشینی ۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۴۴ و ۱۴۶ ، ۱۴۷ ، ۵۳۹ ۔ نالشات لنسبت مذہبی اور خیراتی امانتون کے اشتمال دعوی متعلقہ جایداد منقولہ و غیر منقولہ ۔ نہ ڈگری جو عرضیدعوی مین نہ ظاہر کیا گیا ہو بلکہ امور تنقیح طلب مین ظاہر ہوتا ہو ۔ ایکٹ حد سماعت مصدرہ ۱۸۷۷ء ۔ ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۷ء دفعہ ۱۰ ۔ ایکٹ ۵ ۱۸۴۳ء ۔ اطاعت مذہبی چیلہ بجانب گرو ۔

[illegible] سامینند بنام [illegible]

یہہ نالش ۱۸۸۱ء مین بلا رضامندی تحریری اڈوکیٹ جنرل کے منجانب افسر او ہنام واسطے استقرار اس امر کے دایر ہوئی تہی کہ مٹھہ اُسکے تابع اختیار ہے اور نامبردہ کو مہتمم مقرر کرنیکا اختیار ہے اور مٹھہ کا افسر جایز طور پر مقرر نہین ہوا تھا اور اُسکا تقرر بذریعہ اُسکے پیشرو کے ناجایز تھا اور مٹھہ کی جایداد اسے منقولہ کا قبضہ اُس شخص کو دلایا جائے جسکو مدعی نے نامزد کیا ہے دعوی اُن مذہبی جایدادون سے بہی متعلق تھا جو بنارس اور دیگر مقامون مین مٹھہ کے متعلق تہین مٹھہ کی بنیاد او ہنام کے ایک شخص نے ڈالی تہی مٹھہ کی بہت

افسران متقدمین نے افسر ادہنام کا غلام مطیع ہونا تسلیم کیا تھا لیکن ساٹھ برس سے زیادہ تک ادہنام نے کوئی انتظام جایداد متنازعہ مٹھ کا نہین کیا اور تا نالش ۱۸۸۱ء مین (جسمین صلحنامہ ہوگیا) ادہنام کے افسر کے ادعا سے حال سے بالکل انکار کیا گیا تھا ۱۸۷۸ء مین مٹھ کے انتظام کا جانشین مدعاعلیہ از روئے وصیت نامہ اپنی شخص پتیر رکے ہوا۔ وصیت نامہ مذکور اسی سال تحریر ہوا تھا اور نامبردہ ادہنام کا چیلہ نہ تھا۔ تجویز ہوئی کہ (اول) یہہ کہ مٹھ ادہنام کے متعلق ہے لیکن افسر ادہنام کو مٹھ کا افسر مقرر کرنیکا اختیار نہین ہے اور اس امر کا مستحق نہین ہے کہ حکم شعر اسکے حاصل کرے کہ جایداد مٹھ خود اسکو یا اُس شخص کو حوالہ کیجاے جسکو اُس نے مقرر کیا ہے (دوم) بربناے شہادت رواج جایداد ہاے متنازعہ کے افسر مٹھ اپنا جانشین مقرر کرنیکا مستحق ہے لیکن اُسکا انتخاب اہالی ادہنام تک محدود ہے اور افسر ادہنام مستحق نافذ کرنے اس قاعدہ کا ہے۔ گو نامبردہ پر لازم ہے کہ اُس چیلہ کو اختیار دے جسکو افسر مٹھ نے بطور مناسب نامزد کیا ہو۔ (سوم) چونکہ مدعاعلیہ ادہنام کا چیلہ نہین ہے لہذا اُسکا تقرر ناجایز ہے اور افسر ادہنام یہہ دیکھنے کا مستحق ہے کہ ادہنام کا شخص مجاز بجاے اُسکے مقرر ہوا تھا۔ (چہارم) مدعی مستحق استقرار اُن امور کا ہے جو دو تجاویز آخر الذکر پر مبنی ہین کیونکہ وہ مشتمل اوپر اُن امور تنقیح طلب کے ہین جو از روئے دفعات ۴ ۱۳ و ۳۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے قرار دیئے گئے ہین گو منونہ مناسب جو ڈگری کا ہونا چاہئے ٹہیک ٹہیک خود عرضی دعوی مین نہین ظاہر کیا گیا ہے (پنجم) ذاتی دعوی انتظام اوقات مین جسکی نسبت کوئی دعوی ساٹھہ برس سے زایدہ عرصہ تک نہین کیا گیا میعاد سماعت عارض ہے۔ (ششم) نسبت دعوی منسوخی تقرر مدعاعلیہ کے جو ۱۸۷۸ء مین از روئے وصیت محررہ سال مذکور قابض ہوا) اور نسبت اس امر کے کہ ادہنام کا شخص مجاز مقرر کیا جاے۔ نالش مین میعاد سماعت عارض نہین ہے باوجودیکہ ۱۸۸۱ء مین دعوی افسر ادہنام سے بالکل انکار کیا گیا تہا (ہفتم) نالش مین رضامندی ایڈوکیٹ جنرل کی ضروری نہین ہے کیونکہ نالش از روئے مجموعہ ضابطہ دیوانی مصدرہ ۱۸۸۲ء کے دایر ہوئی تہی اور بناے مخاصمت بنزلہ خلاف ورزی امانت مظہرہ کے نہین ہے (ہشتم) گو بناے مخاصمت دونون مین ایک ہی ہے تاہم اُسی نالش مین جایداد منقولہ اور غیر منقولہ کے دلانے کی استدعا کرنا بیجا نہین ہے۔ (نہم) مٹھ کے افسر کا اقرار کہ نامبردہ اپنی گروہ کا غلام ہو جائیگا ۱۸۸۱ء سے کوئی اثر نہین رکہہ سکتا ہے اور مدعاعلیہ کا [illegible]

سال مذکور سے مضروخون دعی از روے اقرار مذکور کے ہے ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۳۳ و مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۴۹۴ و مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۱۰۲ ؁

509 **ایکٹ میعاد سماعت** (ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۷ء) ضمیمہ دفعات ۱۳۲ و ۱۴۷ ۔ ایکٹ انتقال جایداد ایکٹ ۴ ۱۸۸۲ء دفعات ۵۸ ۔ دستاویز کفالت ۔

[margin: ...سامی بنام ...ستوکارایا]

تمادی ایام بابت نالشات بربناے دستاویزات کفالت جنمین بیع کا اختیار نہین ہے یا جنکی دسے انتقال جایداد نہین ہوتا ہے اگر قبل نفاذ ایکٹ انتقال جایداد کے تحریر پائی ہوں حسب ضمیمہ دفعہ ۱۳۲ ایکٹ میعاد سماعت ۱۸۷۷ء کے بارہ سال ہے ۔ مقدمہ الیا بنام نالوامین (لارپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۹ صفحہ ۲۱۸) کی پیروی کیگئی ۔ ازمنو سامی ایار صاحب جسٹس معاملہ متنازعہ اُس قسم کا معلوم ہوتا ہے جسکی تشریح دفعہ ۱۰۰ ایکٹ انتقال جایداد مین ہے اور جسمین یہہ تشریح ہے کہ کیونکر ایک مطالبہ پیدا ہوا ہے ۔ لیکن ہم کو یہہ معلوم ہوتا ہے کہ ایکٹ انتقال جایداد کے روسے تمام مقدم کفالتون مین حقوق اور ذمہ داریان جو سادہ معاملات رہن سے پیدا ہوتی ہین حاصل نہین خواہ اُن معاملات سے تکمیل احکام تعریف معاملات رہن سادہ کی جو اُسمین مندرج ہے ہوتی ہو یا نہین ۔

نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۱۳ صفحہ ۳۰۰ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۳۹۷ و مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۳۴۴ ۔

518 **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعہ ۶۲۲ ۔ نالش خفیفہ واسطے دلاپانے اُس روپیہ کے جو مدعی نے باداے قرضہ ڈگری جو اُسپر اور مدعا علیہ پر تہا دیا ۔ اختیار سماعت عدالت درباب تحقیقات واقعات نالش سابق ۔

[margin: ...ہنگم لال بنام ...تہو وغیرہ]

عمرو نے چار اشخاص پر جنپر نالش سابق مین ڈگری صادر ہوچکی تہی اور جنمین عمرو بہی شامل تہا واسطے دلاپانے حصہ رسدی اُس روپیہ کے جو عمرو نے ڈگری کے قرضہ مین دیا تہا نالش دائر کی دو مدعا علیہم نے عذر کیا کہ وے نالش سابق مین حاضر نہ تہے اور عمرو نے بلا ضرورت اُنکا نام شامل مسل کیا ہے ۔ تجویز ہوئی کہ عدالت کو حالات نالش سابق کے دریافت کرنیکا اختیار ہے ۔ مقدمہ سیت سنگہ بنام امرت تیواری (انڈین لارپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۲۰۰) کی تقلید کیگئی ۔

تمام شد

خلاصۂ نظائر

انڈین لا رپورٹ مدراس

جلد یازدهم

بابت ۱۸۸۸ء

۱ نکشمن بنام سُبیّا

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۴۵ و ۲۵۲ - دیوالیہ - ضابطہ کارروائی بر طبق دعوی منجانب دائن - ثبوت قرضہ۔

جب تک کہ دیوالیہ کی جائداد تقسیم نہوئی ہو تب تک دائن وقت مجاز اسکا ہے کہ اپنے قرضہ کی شہادت پیش کرے اور حسب دفعہ ۳۵۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی جو فہرست مرتب ہوئی ہو اُسمین اپنا نام درج ہونیکی درخواست کرے۔

۴ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام سوبا وغیرہ

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۱۹۵ - منظوری نالش فوجداری - ایکٹ رجسٹری ۱۸۷۷ء ایکٹ ۳ ۱۸۷۷ء دفعہ ۸۴ - دستاویز جعلی جسپر سب رجسٹرار نے رجسٹری کی ہو۔

سب رجسٹرار جو حسب دفعہ ۸۴ ایکٹ رجسٹری ۱۸۷۷ء کے عمل کرے حسب منشاے دفعہ ۱۹۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری "عدالت" نہین ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۲۰۴ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۹۴۔

۵ گوبند ایار بنام دوراسامی

دہرم شاستر - تبنیت - برہمنون مین - دت ہوم کس حالت مین ضروری نہین ہوتا۔

ہندوستان جنوبی مین تبنیت برہمنون مین نہ بہت جائز ہے لئے دت ہوم کی رسم ضروری نہین ہے جبکہ متبنیت کنندہ اور متبنا ایک ہی گوتر کے ہون مقدمہ سنگما بنام نارائن چار لو اور بسند کیا گیا اور اوسکی تقلید کیگئی۔ مقدمہ شوشی ناتھ گھوس بنام کرشن سندری داسی

(۱) رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۶۵ (۲) انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۶ صفحہ ۳۸۱

پہر غور کیا گیا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۸ صفحہ ۲۱۹۔

[مابو بنام ...] **ایکٹ** وصول لگان (مداس) ایکٹ ۸ ۱۸۶۵ء دفعہ ۹ شر داری پیمانان مشترک معاہدہ جداگانہ منجانب اسامی بابت ایک حصہ کے۔

مدعی ایک شخص منجملہ دو شر داری پیمانان مشترک کے ہے ۱۸۸۱ء فصلی مین مدعاعلیہ نے بابت نصف حصہ مدعی کے پٹہ مدعی سے لیا اور مچلکہ اسکو لکھدیا۔ مدعی نے بابت ۱۲۸۹ فصلی پٹہ قبول کرانے اور مچلکہ تحریر کرانے کے لئے اور واسطے بقایا لگان کے نالش کی۔ **تجویز ہوئی** کہ نالش بلا شرکت دیگر شر داری پیدار مشترک کے ہوسکتی ہے۔

۱۴ کہادر بنام سبرامنیا **ایکٹ** وصول لگان (مداس) ایکٹ ۸ ۱۸۶۵ء دفعات ۳، ۹، ۱۰، ۷، ۱۰ اراضیات یومیہ۔ قابض غیر سند رجسٹری خدمت کرکے پٹہ دہی۔ امر نالغ تقرر مخالف بوجہ تسلیم ایسے شخص کے جو مستحق حقیت یومیہ کا ہو۔

ایک یومیہ دار ایک بہائی چھوڑکر جو اسوقت ہندوستان سے باہر تھا فوت ہوا۔ اسکی وفات سے تھوڑا عرصہ پیشتر اس نے ایک انتقال ناجایز اپنی حقیت کا ایک تیسرے شخص کے نام کردیا جس نے خدمت کی اور پٹے اراضی کے دیئے۔ یہہ حقیت بحالت نہونے خدمت کے قابل منضبطی تھی۔ بہائی یومیہ دار متوفی کا بعد تعین سال کے واپس آیا اور اس نے اپنا استحقاق درج رجسٹر کرایا اور اب اس نے یہہ نالش اسغرض سے دائر کی کہ پٹہ جو وہ ان مدعاعلیہم کو دیتا تھا کہ جو منتقل الیہ سے پٹے لے چکے تھے اور اسکو مچلکہ لکھ چکے تھے جبرًا قبول کرائے جاوین۔ **تجویز ہوئی** کہ نالش نہین ہوسکتی کیونکہ بحالات مذکور مدعی کے طریق عمل سے اسامی جایز طور پر یہہ یقین کرسکتی تہی کہ جب تک کہ انتقال مین مدعی اعتراض نکرے اور اپنے اس استحقاق کی اطلاع انکو نہ دے تب تک منتقل الیہ ان سے لگان وصول کرنیکا مستحق ہے۔

۱۶ ... بنام ... **ایکٹ** آسایش ہند۔ ایکٹ ۵ ۱۸۸۲ء دفعات ۷، ۷، ۱۔ قدرتی دریا۔ پانی سطح زمین کا حقوق مالکان اراضی کنارہ دریا کے۔

ایک تالاب کے مالکان نے جس مین پانی قدرتی دریاؤن سے آتا تھا کہ جنہین سے پانی کا آنا بالکل قدرتی اور سطح زمین کے پانی پر منحصر تہا نالش واسطے ایک حکم امتناعی کے اسغرض سے

کی کہ مالکان اوپر کی اراضی کنارہ مدیا کے اُن مقامون مین بند بنا وین یا پانی کے آنے کو
مسدود کرین کہ اُنکی نسبت میان کو دعوی حق آسایش کا تھا بحث ملکیت اُس اراضی کی جہان پر
در با نکلے تھے غیر متعلق تھی تجویز ہوئی (۱) ایکٹ آسایش کے رو سے صرف قاعدہ موجودہ
نسبت حق آسایش متعلقہ آب کے قرار دیا گیا ہے۔ (۲) لہذا حق آسایش نسبت بہنے کے پانی کی
ہوسکتا ہے لیکن آب سطح زمین کی نسبت جو بہتا نہو اور ہمیشہ کے لئے کسی تالاب یا تال مین یا
اور طرح پر جمع نہوتا ہو حق آسایش از روے شد آمد قدیم حاصل نہین ہوسکتا گو اُسکی نسبت
عطیہ یا معاہدہ صریح ہوسکتا ہو۔ (۳) یہہ حق قدرتی ہر مالک اراضی کا ہے کہ وہ کل پانی سطح زمین
کا جو کسی مجرے سے آب معینہ مین ہوکر نجاتا ہو جمع کرے یا کام مین لاوے (۴) مالکان اراضی
کنارہ دریا مستحق اسکے ہین کہ آب دریا کو واسطے پہلے اغراض خانگی کے اور اپنے مویشیون کو
پلانے مین اور اپنی اراضی کی آبپاشی مین اور واسطے اغراض کارخانون کے استعمال اور خرچ
کرین مگر شرائط یہہ ہین کہ اول تو وہ استعمال واجبی ہو دوم بحث مالکان اراضی اُنکے کام کے
لئے وہ ضروری ہو اور سوم جو مالکان نیچے کیطرف کی اراضی کنارہ دریا کے باستعمال
اپنے حق قدرتی یا اپنے حق آسایش کے (اگر کچھہ ہو) پانی کو استعمال کرتے ہون اُنکا استعمال
موقوف یا بے سود نہو جاوے یا بہت زیادہ کم نہو جاوے یا اُسمین فرق نہ آوے۔ (۵) پس
یہہ تحقیق کرنا ضروری ہے کہ دریا کس مقام سے پیدا ہوئے اور جن دریاؤن کا پانی اُن مین
آتا ہے وہ کس طرف سے بہتے ہین اور کہان سے نکلے ہین اور کسقدر طول اُنکا ہے۔

۴۳ **ایکٹ** وصول لگان۔ ایکٹ مدراس نمبر ۸ ۱۸۶۵ء دفعات ۹ و ۱۰ و ۱۱۔
ناکر جا بنام کاسم
نالش سیوی منجانب زمیندار واسطے جبراً قبول کرانے جانے پٹہ کے بموجب ایکٹ
وصول لگان مدراس کے بربنائے اس تجویز عدالت اپیل کے کہ پٹہ جو دیا جاتا تہا ایک
مناسب پٹہ نہین تہا ڈسمس نہین ہونی چاہئے۔ عدالت اپیل کو وہ ڈگری صادر کرنی
چاہئے جو عدالت مرافعہ اولی کو صادر کرنی چاہئے تہی۔

۴۴ **ایکٹ** ۲۰ ۱۸۶۳ء (عطیات مذہبی) دفعہ ۱۰۔ اختیار صیغہ اپیل حکم جج ضلع کا جسکی رو سے
مناکشی نائک بنام سہارا بانیا خاما
کمیٹی مین خالی عہدہ پر کوئی شخص مقرر کیا جائے قابل اپیل نہین ہے۔
یہہ نہین فرض کرنا چاہئے کہ ہر معاملہ مین جو جج کے پاس تجویز کیواسطے آوے استحقاق
اپیل کا ہوتا ہے ایسے استحقاق کے لئے یہہ ضرور ہے کہ از روے قانون موضوعہ یا کسی اور

ستاری دعوی کی سنتے رسے حاصل ہوتا ہو۔ ہائیکورٹ کو جج ضلع کے اس حکم کا اپیل سننے کا اختیار حاصل ہے جو اس نے سوال پر بموجب دفعہ ۱۰ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۷۱ع در عطیات مذہبی کے منشور تقرر ایک شخص کے ایک کمیٹی مین خالی عہدہ پر صادر کیا ہو تو نہ تو اس ایکٹ مین اور نہ قانون عام کے رسے کوئی متعلق اپیل کا بنا راضی ایسی حکم کے دیا گیا ہے اور اسوجہ سے ایسا متعلق بوجہ نہیں ہے۔ ایسی مقدمہ مین جب کے تجویز کرنیکا جج مجاز ہو اگر فریقین با عذر تنقیحات قایم ہونے دیں اور تجویز برنا مجوز دیا رہو سنے دین تو مدعا علیہ بعد کو جج کے اختیار مین اعتراض بر بنا ہے ایسی بیضابطگیون کے کہ جنکی نسبت اگر وقت مناسب پر اعتراض کیا جاتا تو نالش ڈسمس ہوجاتی نہین کرسکتا لیکن جب جج کو نسبت شی دعوی کے اختیار سماعت حاصل نہو تو فریقین بذریعہ اپنی رضامندی باہمی کے اسکو ایک صحیح کارروائی عدالتی نہین کردیسکتے۔ مقدمہ لیچرڈ بنام ل (۱) کا حوالہ دیا گیا اور اسکی تقلید کیگئی۔

نظائر متعلقہ انڈین اپیل جلد ۱۴ صفحہ ۱۶۰ و مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۳۱ و مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۳۱ و بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۶۵۲ و مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۲۱۳۔

۳۷ **ایکٹ اسٹامپ** ۔ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ع دفعات ۱۳ و ۱۴ و ۱۵۔ تصواب منجانب بورڈ آف ریونیو حسب دفعہ ۴۹ ایکٹ اسٹامپ ہند سنہ ۱۸۷۹ع

بابت بگڑے ہوئے کاغذ اسٹامپ کے حسب دفعہ ۱۵۔ ایکٹ اسٹامپ کے استعمال مین واپسی ہوسکتی ہے کہ دستاویز منقش پر صاحب کلکٹر نے حسب دفعہ ۱۴ کے عبارت ظہری لکھدی ہو۔

۳۸ **ایکٹ اسٹامپ** ۔ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ع دفعہ ۴۹۔ تصواب حسب دفعہ ۴۶ ایکٹ اسٹامپ ہند سنہ ۱۸۷۹ع

ایک ضمانت نامہ بنام منصف ضلع کے تحریر کیا گیا۔ منصف نے کوئی اشتباہ نسبت ادس رسوم کے جو ادا ہونی چاہئے تھی ظاہر نہین کیا اور کوئی درخواست تصواب مقدمہ کی نہین کی عدالت ضلع نے مقدمہ مین ہائیکورٹ سے استصواب کیا۔ تجویز ہوئی کہ صاحب جج ضلع مجاز استصواب کرنیکے نہ تھے۔

۳۹ **ایکٹ اسٹامپ** ۔ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ع دفعہ ۴ ضمن ۱۳ بہت۔ اقرار نامہ۔ تصواب منجانب بورڈ آف ریونیو حسب دفعہ ۴۹ ایکٹ اسٹامپ ہند سنہ ۱۸۷۹ع

ایک اقرار نامہ مین جو باہم جناب سکرٹری آف اسٹیٹ اور ایک ٹھیکہ دار کے تحریر ہوا یہہ مضمون مندرج تھا کہ ٹھیکہ دار نے چند پرامسری نوٹ بالطمینان تعمیل واجب ادا کے

(۱) رپورٹ اپیلہاے ہند جلد ۱۳ صفحہ ۲۳ و انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۱۹۱۔

... چہوکرسکتے ہین اوسا مین یہہ شرط مندرج تہی کہ جہتری نوٹ مذکو رابعد تعمیل ایب ... کے واپس دیئے جاوینگے تجویز ہوئی کہ اقرار نامہ مذکور ایک رہن نامہ حسب تعریف مندرجہ ایکٹ اشٹامپ تھا۔

۴۰ تصدیق ... بورڈ آف ریونیو دفعہ ۴۹ ایکٹ ۲ ہند ۱۸۹۹ء

ایکٹ اشٹامپ ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۹۹ء دفعات ۵، ۱۴، ۳۵، ۴۷، ۴۹۔

ایک دستاویز فارغخطی ظہر ایک دستاویز انتقال لتعدادی بار پر تحریر کیگئی تہی دستاویز انتقال پر مہر اشٹامپ ایک روپیہ کی منقش تہی مگر تحریر ظہری بلا اشٹامپ کے تہی۔ **تجویز ہوئی** کہ دستاویز انتقال جائز تہی اور فارغخطی بطبق ادا کرنے کسی رسوم شٹامپ ... تاوان کے حسب دفعہ ۳۹۔ ایکٹ اشٹامپ کے جائز ہوسکتی تہی۔

۴۲ ... کولوسامی

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۳، ۳۰، ۵۳ استحقاق عام۔ ترمیم عرضی دعوی۔

زید نے نالش واسطے اجرائے حکمنامہ امتناعی مشعر اسکے کہ مدعی کے حق چرانے مواشی مین شکم ایک تالاب مین مزاحمت نکیجاوے دائر کی دیگر رعایائے موضع کہ جنکو بہی یہی حق حاصل تہا ابتدا ً بطور مدعی کے شامل تہے لیکن عرضی نالش کی ترمیم حسب دفعہ ۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے کیگئی اور انکے نام اسمین سے خارج کئے گئے زید نے کوئی ہرجہ خاص ثابت نہین کیا۔ **تجویز ہوئی** (۱) یہہ کہ اس امر سے کہ رعایائے موضع کو اسی قسم کے حقوق حاصل ہین۔ زید کا استحقاق عام اس معنی مین کہ کوئی نالش اسکی بنا پر تاوقتیکہ ہرجہ خاص ثابت ہوسکے نہین ہوگیا۔ (۲) یہہ کہ حق متدعویہ زید کو ساتہہ دیگر رعایا کے منفرداً و مشترکہً حاصل ہے اور ترمیم عرضی نالش کی خلاف احکام دفعہ ۳۰ یا دفعہ ۵۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے نہ تہی۔

۴۳ نایر ... نام ... کولوسامی

دہرمشاستر تبنیت۔ تبنیت مین تنہا لڑکے کا منجانب بیوہ کے دیا جانا۔

جب کبہی شوہر قانوناً مجاز دینے کا ہو اور جبکہ اسکی طرف سے کوئی ممانعت صریح نہو بیوہ مجاز ہے کہ لڑکے کو تبنیت مین دیوے۔ تین اصول متعلق اختیار تبنیت مین دینے کے معلوم ہوتے ہین (اول) پسر جایداد متعلق مال اور باپ کی واسطے اغراض تبنیت مین دینے کے ہے (دوم) کہ جب باپ ماکے بیچ مین مخالفت ہو تو باپ کو حق مرجح یا غالب حاصل ہے اور (سوم) بعد وفات باپ کے ملکیت ماں کو پہونچتی ہے۔ تبنیت کسی تنہا لڑکے کی ناجائز نہین ہے متعدمہ جینتا گوندن بنام کارا گوندن (۱) کی تقلید کیگئی۔

(۱) ... جلد ۱ صفحہ ۴۵۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۹۶ و مدراس جلد ۳ صفحہ ۳۰۵ -

۴۹ ساکشی بنام ناگ نلا

دہرمشاستر - تبنیت - دتک میمانسا فصل ۵ - اشلوک ۱۰ لغایت ۴۰ - دتک چندریکا فصل ۲ - اشلوک ۷ - یاگوولک باب ۱ - اشلوک ۱۲۸ - متاکشرا باب ۱ فصل ۱۱ فقرہ ۱۰ - اسمرتی چندریکا ۲ م ۱۵ -

یہہ قاعدہ عام دہرمشاستر کا ہے کہ کوئی تبنیت بجز اسکے جایز نہین ہوسکتی کہ شادی جایز ہم اُس شخص کے جسکے لئے تبنیت کیجاتی ہے اور یا اُس لڑکے کی جو متبنی کیا جاتا ہے بحالت مساۃ کے بے بیاہی ہو سکنے ہوسکتی ہے -

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۰۴ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۱۴ -

۵۶ ناسامی وغیرہ بنام سبرامنیا

ایکٹ انتقال جایداد - ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۱۳۰ و ۱۳۵ و ۱۳۶ و ۱۳۷ - ایکٹ میعاد سماعت - ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ مد ۱۱۰ - تجویز -

زید نے بحیثیت منتقل الیہ ایک تمسک رجسٹری شدہ کے جسمین اراضی واقع ضلع مکفول تہی رجسٹر کار دیہہ سنہ ۱۸۸۶ء مین واجب الادا تھا نالش دایر کی - بکر انتقال کنندہ بحق زید ایک وکیل تھا جو ہائیکورٹ مین وکالت کرتا تھا بکر نے انتقال استحقاق داین واقع تمسک متدعویہ اور نیز ایک دیگر تمسک لقدادی ۔۔۔ روپیہ کا جو فیمابین اُنہین فریق کے تھا بعد یکم جولائی سنہ ۱۸۸۲ء کے بعوض ۔۔۔ روپیہ کے حاصل کیا تھا - بکر نے پیشتر دونو تمسکات کو ایک نیلام مین صیغہ اجرائے ڈگری عدالت ضلع کے بعوض مبلغ ۔۔۔ روپیہ کے خرید کیا تہا - انتقال زید کا بجانب بکر کے زید کے حق مین بالیفائے بعض قرضجات کے عمل مین آیا تہا جو بابت زید ذمہ بکر کے تہے کچہہ سود بابت تمسک کے ادا نہین کیا گیا اور نہ مدعی کے پاس کوئی روپیہ پیش کیا گیا تہا - **تجویز ہوئی** کہ داین کا چارہ کار ذاتی از روئے مد ۱۱۰ کے گذر گیا اور بربناے شہادت یہہ تجویز ہوئی کہ کوئی معاوضہ تمسک مناط دعوی کا نہ تہا یا آنکہ معاوضہ مذکور ساقط ہوگیا تہا - **از عدالت** - صحیح تعبیر دفعہ ۱۳۶ - ایکٹ انتقال جایداد کی ہماری دانست مین یہہ ہے کہ عہدہ داران مندرجہ دفعہ مذکور جو عموماً اپنی خدمات کسی عدالت خاص مین انجام دیتے ہون اس امر سے ممتنع ہین کہ کوئی دعوی قابل نالش جو قابل سماعت عدالت مذکور کے ہو خرید کرین ہمکو حوالہ کسی شہادت موجودہ مسل کا نہین دیا گیا ہے جس سے یہہ ثابت ہو کہ بکر معمولاً عدالت ماتحت نیگاپٹم مین بطور وکیل کے کام کرتا تہا اور ہم ضرور ہے کہ

اسوجہ سے اس عذر کو نامنظور کرین کہ انتقال موسومہ نامبردہ کلیتاً غیر نافذ ہے مگر ہمین کچھ شک نہین ہے کہ انتقالات موسومہ نامبردہ تابع دفعہ ۱۳۵ کے ہین اور از روی دفعہ ۱۳۰ کے وہ شخص کہ جسکے پاس کوئی قرضہ منتقل کیا جائے اُسکو تابع اُن مواخذات کے لیتا ہے کہ جسکے تابع انتقال کنندہ بتاریخ انتقال تھا۔ بلحاظ واقعات مقدمہ کے بکرم چیتی اسکا مستحق نہ تہا کہ مبلغ للعہ۔ سے زیادہ وصول کرے قطع نظر اسکے کہ بموجب دستاویز کے کتنا ہی روپیہ واجب ہو۔ (۱) چونکہ نامبردہ خریدار دعوی قابل نالش نہ تہا لہذا دفعہ ۱۳۵- ایکٹ انتقال جایداد اُس سے متعلق ہے اور نامبردہ اُس قیمت سے جو اُسنے ادا کی اور اُس سود سے جو اُسپر واجب ہو زیادہ وصول نہین کرسکتا اِس بات کے کہنے کے لئے کوئی بنیاد نہین ہے کہ جب دعویکات قابل نالش ہوئی طور پر بعوض للعہ روپیہ کے خرید کیجائین اور صرف مبلغ سے ادا ہے اُن مین سے ایک کی بنا پر وصول ہوا تو منتقل الیہ تعداد کے وصول کرنیسے ممتنع ہے بلکہ اُسکو لازم ہے کہ اُس خسارہ کو جو سبب تجویز سے پیدا ہو گوارا کرے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۹۹۔ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۲۲۴۔ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۳۰۵۔ الہ آباد جلد ۱۲ صفحہ ۲۱۳۔

۶۴ کنہائی بیا بنام کیشو سیٹی

دہرم شاستر ڈگری موسومہ پدر۔ نیلام جایداد موروثی ابعدت اجراے ڈگری۔ حقوق و ذمہداری پسران۔

کنہائی نے نصف حصہ ملیو نانڈ گری واقع ہا جایداد غیر منقولہ خاندان ایک نیلام عدالتی مین جو بعدت اجراے ڈگری زرالقد موسومہ مدعاعلیہ منبرا۔ اور اُسکے بہائی کے جو شرکاء ہندو خاندان غیر منقسمہ کے تہے صادر ہوئی تہی خرید کیا۔ مدعاعلیہ منبرا کے پسر غیر علیحدہ شدہ نے نالش کنہائی اور مدعاعلیہ منبرا پر دائر کی اور بقیہ اشخاص اُسکے خاندان کے بہی بطور مدعاعلیہم کے شامل کئے گئے یہہ نالش واسطے دلا پانے حصہ اراضی کے اِس بیان سے تہی کہ حق مدعی پر نیلام کا اثر پہونچا مگر اُس نے یہہ ثابت نہین کیا کہ وہ قرضہ جسکی بابت ڈگری صادر ہوئی تہی خلاف تہذیب تہا اور یہہ معلوم ہوتا ہے کہ کنہائے نے کل حقیقت کی بابت معاملہ کیا اور اُسکی قیمت ادا کی مدعی بوقت نیلام نابالغ تہا اور مدعاعلیہ منبرا منتظم خاندان نہ تہا **تجویز ہوئی** کہ نیلام عدالتی مدعی کے حصہ پر موثر تہا نالوری بواسن بنام مدن موہن

(۱) نیز دیکھو شیٹا بنام اما انڈین لاء رپورٹ ۔۔۔ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۰۰ و لا نٹ رپورٹر۔

(لا رپورٹ اپیلہائے ہند جلد ۱۳ صفحہ ۱ (مقدمہ مذکور انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۳ صفحہ ۱۲) کی نسبت مباحثہ کیا گیا اور اُسکی تقلید کیگئی (۱)

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۱۳ و مدراس جلد ۳ صفحہ ۵۳ و مدراس جلد ۶ صفحہ ۱۰۲ -

۸۴ کاماجا بنام اسمیند پٹے سنادہی

حق دخیلکاری - کاشتکار دایمی - پراکوڈی - بار ثبوت - شکل نالش -

مدعا علیہم کے مورثان یا پیشروان استحقاق اسامیان کاشتکار اراضیات ایک مندر کی ایک زمانہ سے رکہتے جو ۱۸۲۰ء سے قریب ترین تھا اور اُس سال مین حسابات پیمایش مین اُنکا نام اسطرح پر مندرج تہا ۱۸۳۰ء مین نامبردگان نے ایک چہٹکہ بنام کلکٹر کے جو اُس زمانہ مین اہتمام مندر کا کرتا تہا تحریر کیا اور اُسکے ذریعہ علاوہ اور امور کے اُنہون نے اقرار ادا ے بعض رسوم کا کیا - نامبردگان از نام پراکوڈیان چہٹکہ مین نامزد کیئے گئے ہین ۱۸۵۰ء مین پیشروان مدعیان نے انتظام مندر کا کلکٹر سے اپنے ہاتھ مین لیا اور ایک چہٹکہ کلکٹر کے نام تحریر کیا اور اُسمین یہہ اقرار کیا کہ جب تک میعاد قسط ادا کرے گی وہ اُنکو بیدخل نہ کرین گے ۱۸۷۰ء مین رقوم رسوم رد علیحدہ ادا کیجاتی تہی باقی رہی اور مہتمم مندر نے بیدخلی مدعا علیہم کی نالش کی - **تجویز ہوئی** (اول) یہہ کہ نالش مین نقص شکل بیجا کا نہین ہے (دوم) بار ثبوت دوامی نوعیت حقیت کا جسپر مدعا علیہم نے استدلال کیا اُن کے ذمہ تہا (سوم) کسی طرح پر یہہ ثابت نہین ہوتا کہ مدعا علیہم بجز ہونے اسامیان سال بسال کے اور کچہہ حق رکہتے تہے چوکالنگا پلے بنام وتہیا لنگا پندرہ سنادہی (رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۶ صفحہ ۱۴۲) وکرشنا سامی بنام ورداراجا (انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۳۴۵) کی نسبت بحث کیگئی اور ممیز کیئے گئے -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۰۷ و مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۷ و مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۱۳۱ و ۱۲۷

۸۵ سیپو وغیرہ بنام لونہ چاریا

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۵۴۰ و ۵۴۰ و ۵۲۲ - فیصلہ ثالثی کے مطابق جو ڈگری صادر ہوئی تہی اُسکی ناراضی سے اپیل - توسیع میعاد پیش کرنے فیصلہ ثالثی کی شہادت -

جبکہ ڈگری سے یہہ ظاہر ہو کہ وہ مطابق شرائط کسی فیصلہ ثالثی کے حسب دفعہ ۵۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے صادر ہوئی تو اپیل بناراضی ڈگری مذکور کے ہوسکتا ہے

(۱) دیکھو نیز مقدمہ شمبہوناتہ پانڈے بنام گلاب سنگہ (لا رپورٹ اپیلہائے ہند جلد ۱۴ صفحہ ۷۷) وبچی ٹیلنار بنام جینگلی دیرا پانڈیا (لا رپورٹ اپیلہائے ہند جلد ۱۴ صفحہ ۷۷) و دولترام بنام مہرچند جلد ۷ صفحہ ۱۷۸ (لا رپورٹ پرنٹر)

بشرطیکہ کوئی فیصلہ واقعی یا حسب قانون صادر ہوا ہو حکم توسیع میعاد جو بغرض پیش کرنے کسی فیصلہ ثالثی کے دی گئی ہو بر طبق ایسی درخواست کے جو اندر میعاد کے پیش کیگئی ہوا سو وجہ سے کہ حکم مذکور بعد گذرنے اُس میعاد کے صادر ہوا کہ جسکی توسیع از روئے حکم مذکور کے کیگئی قانوناً جایز نہین ہے۔ یہہ کوئی عذر جایز نسبت فیصلہ ثالثی کے نہین ہے کہ ثالثان نے ٹھیک ٹھیک مطابق قواعد متعلقہ شہادت کے عمل نہین کیا۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۳۸۵ و بمبئی جلد ۷ صفحہ ۱۰۳۔

ایکٹ انتقال جایداد - ایکٹ ۴ ۱۸۸۲ء دفعات ۶۷ و ۹۹ و خصوصاً دفعہ ۹۰ - رہن نامہ اتفاقی مورخہ ۲۰ - اپریل ۱۸۸۲ء کی بنا پر ۱۸۸۶ء مین نالش کیگئی۔ شکل ڈگری۔

88
وینکٹا ... بنام سبرامنیا

ایک نالش مین جو ۱۸۸۶ء مین بر بنای ایک رہننامہ اتفاقی مورخہ ۲۰ اپریل ۱۸۸۲ء کے دایر کیگئی تہی ڈگری واسطے ادا کرنے زر رہن کے یا در صورت نہ ادا کرنیکے واسطے نیلام جایداد مرہونہ کے صادر ہوئی۔ **تجویز ہوئی** (بموجب ایکٹ انتقال جایداد کی) وہ ڈگری جو واسطے نیلام جایداد کے صادر ہوئی ڈگری صحیح تہی۔

نظایر متعلقہ الہ آباد جلد ۱۱ صفحہ ۲۰۷ و مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۱۰۱۔

دہرم شاستر - نان و نفقہ لڑکے کی بیوہ کا - جایداد مکسوبہ۔

91
اسکالون بنام ... ابو

کسی ہندو بیوہ پر فرض نہین ہے کہ نان و نفقہ اپنے پسر بالغ یا اسکی بیوہ کا اپنی جایداد مکسوبہ سے ادا کرے اسی طرح پر لڑکے کی زوجہ کوئی دعوی نان و نفقہ کا بمقابلہ جایداد مکسوبہ اپنے خسر کے جو اسکی پوتی کو ملی ہو نہین کرسکتی بجز اسکے کہ خسر کے طریق عمل سے یا دیگر طور پر بہ نیت غیر مشتبہ ظاہر ہو کہ وہ جایداد تابع مواخذہ اسکی پرورش کرنیکے پہونچے۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۵۰ و ۵۳ - ترمیم عرضی تبدیل کرنا شکل نالش کا اور بنای دعوی کا - بلا تبدیل رہنا۔

94
پولمیا وغیرہ بنام مادیو وغیرہ

مدعیان نے یہہ بیان کیا کہ مدعا علیہم نے زمین ایک تالاب کی ویائی اور پشتے بنائے اور نصفین کاشت کی ہین جس سے مدعی کے بہم پہونچنے پانی مین خلل پیدا ہوا اور درخواست واسطے صدور ڈگری بید خلی مدعا علیہم کے ویائی ہوئی اراضی سے اور باز رکہنے تا مبردگان اُسمین دست اندازی کرنیسے کی۔ **تجویز ہوئی** کہ عدالت کو از روئے دفعہ ۵۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ممانعت صادر کرنے ڈگری کی بقرار داد حق مدعی نسبت پانی تالاب کے اور ہدایت کرتے نسبت وہ کردیئے

جانے پشتے وغیرہ مدعاعلیہم کے اور انتظام کرنے کاشت اراضیات نامبردگان کے تعین ہے مگر مدعاعلیہم کا اختیار کاشت اُس سے زیادہ کم نہ کرنا چاہیے جو واسطے بہم رسانی پانی مدعیان کے ضروری ہو۔

۹۸ **مجموعہ** ضابطہ فوجداری دفعات ۱۶۷ و ۱۷۰ و ۳۴۴ واپس بھیجنا قیدیان کا پولیس کی حراست مین۔ — قیصر ہند بنام اینگاور

تصحیح بتغییر دفعہ ۱۶۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری کی یہہ ہے کہ کارروائیات روبرو پولیس مین حسب باب ۱۴ کے زمانہ حراست پولیس مین واپس بھیجنے کا جسمین ایک یا زیادہ مرتبہ واپسی داخل ہو کل ۱۵ دن سے زیادہ نہین ہو سکتا۔

۱۰۳ **ایکٹ** میعاد سماعت (ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء) دفعہ ۱۵ — شامل کرنا میعاد حکمنامہ کا۔ — چ رتنم بنام شیو الایام

ایک شریک کوٹھی نے نالش واسطے قرضہ شراکتی کے دائر کی اور ایک ڈگری حاصل کی۔ نامبردہ قبل اجراء ڈگری فوت ہوگیا۔ ایک نالش مین جو بیوہ نامبردہ نے رجوع کی تھی ایک حکمنامہ جاری کیا گیا جس کے رو سے اُسکے شریک کو وصول کرنے مال شراکتی سے امتناع کیگئی بعد ازان ایک رسیور واسطے مال شراکتی کے مقرر کیا گیا جس نے درخواست اجراء ڈگری مذکور کی کی۔ تجویز ہوئی کہ وہ وقت جس مین حکم امتناعی نافذ رہا شمار میعاد سماعت سے خارج کرنا چاہیے تھا۔

۱۰۶ **مجموعہ** ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۳ — ترمیم عرضی دعوی — نالش جسمین نقص تعدد بیجا کا ہو۔ قانون متعلق ملابار — استہانم۔ — مدہ بنام رشنان وغیرہ

ایک نالش منجانب خورد اشخاص تارواد کے جسمین ہین استہانم اور مین تواری شامل تھے بنام کرنادن و دیگر اشخاص کے جنمین چند وہ اشخاص شریک تھے جن کے نام نامبردہ نے کچھ جایداد تارواد منتقل کی تھی دائر ہوئی۔ عرضی دعوی مین بہ طرح کہ وہ ابتدءً مرتب ہوئی تھی استدعا (۱) واسطے برطرف کئے جانے کرنادن کے (۲) واسطے استقرار اس امر کے کہ مدعاعلیہم نمبر ۲ لغایت ۸ - اعلی انندراون نے اپنا حق وراثت نسبت نامبردہ زائل کردیا۔ (۳) واسطے تقرر مدعی کے بجائے نامبردہ کے اور (۴) واسطے استقرار اس امر کے کہ جو انتقالات نامبردہ نے کئے وہ بمقابلہ تارواد کے ناجائز ہین (۵) واسطے قبضہ جایداد منتقل شدہ کے تھی بن بعد عرضی دعوی کی ترمیم بموجب حکم عدالت بہ اخراج مات ۲ و ۵ - استدعا کے کیگئی اور

بالآخر مدعیان نے عرضی دعوی کی ترمیم اور زیادہ کی اور نالش صرف واسطے اس استقرار کے کی کہ انتقالات ما بالبحث ناجائز ہین۔ عدالت ماتحت نے ڈگری استقراریہ حسب استدعا صادر کی۔

تجویز ہوئی کہ عدالت ماتحت نے بعد سماعت اول مرتبہ کے عرضی دعوی کی ترمیم کی اجازت دینے مین غلطی کی۔ کیونکہ مقدمہ مین ڈگری صادر ہوئی تہی دراصل اُس مقدمہ سے جو عرضی دعوی مین بیان کیا گیا ہے مختلف تھا مطابق اسکے اپیل منظور ہونا چاہئے۔ از عدالت۔ نالش بوجہ ہونے تعداد دعاوی کے ناقص نہ تہی۔ واسیلو مینگا بنام کولیادی نراین بائی اور پورے ہائیکورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۴۰۵) پر غور کیا گیا۔ مدعیان سے قایم کرنے نالش حسب تجویز عدالت ماتحت کے ہین بشرطیکہ مابین علی اندرادن ومنتقل الیہم واسطے اتت کے سازش تہی۔ دلی اند کشور بنام کورٹ آف وارڈس (لا رپورٹ اپیلہائے ہند جلد ۴ صفحہ ۴۴) پر غور کیا گیا۔ باہمی حقوق اشخاص استہام پر غور کیا گیا۔

۱۱۶ سرامانیان بنام پرمیشوارن **ایکٹ** وارثی خاص (ایکٹ ۱۸۷۷ء) دفعہ ۴۲۔ ڈگری استقراریہ۔ ایکٹ شہادت (ایکٹ ۱۸۷۲ء دفعات ۱۳ و ۳۵) حد سماعت۔

ایک نالش مین جو بین مبوری برہمنان مقلدان قانون مرتک کا تیم فریقین تہے مدعی نے بحث پسر متبنی ایک شخص ایک مرن کے جو معدوم ہوگیا تہا نالش واسطے استقرار اپنے حق نسبت بعض اراضیات کے بحیثیت نہا پوریا یعنی ایک دیواسم کے دائر کی۔ نامبردہ اراضی کے جزو کثیر پر قابض تھا لیکن ایک پارسا کی نسبت بیان کیا گیا کہ پہر ایک شخص جو شریک نالش نہ تہا بمقابلہ نامبردہ کے مخالفانہ قابض تہا اور اسامیان جو باقی اراضی کی مدعا علیہ کیطرف چلی گئی تہین۔ مدعی اپنی تبنیت کے وقت بالغ تھا اور کوئی صورت وقت تبنیت مدعی کے متبنی نہین لیگئی تہی ۱۸۷۵ء مین ایک نالش منجانب برادر مدعا علیہ و دیگر اشخاص کے بنام مدعی و دیگر اشخاص واسطے منسوخ کئے جانے اُس انتقال کے دائر ہوئی جو مدعی کے حال کے پیشرو حق نے کیا تہا۔ لیکن نالش بلا کسی تجویز نسبت مشترک اریا حق اُسوقت کے مدعیکو ڈسمس ہوئی اور مدعی حال کو کوئی اطلاع مزید دراندت منجانب مدعا علیہ حال کو نہین ہوئی۔ **تجویز ہوئی** کہ دعوی مین تمادی عارض نہین ہے اور مدعی مستحق ڈگری متدعویہ کا ہے طریقہ اور شہادت تبنیت پر غور کیا گیا۔ از عدالت۔ اُن قیود کی نسبت جو بموجب دفعہ ۴۲۔ ایکٹ دادرسی خاص کے لگائی گئی ہین یہہ تجویز ہونی چاہئے کہ وہ متعلق

اس واد رسی سے عدم مـ کے ہین جو مدعی بطور جایز بمقابلہ مدعا علیہم کے نالش مذا مین حاصل کرسکتا ہے اور جملہ اشخاص ثالث سے جو ممکن ہے کہ مدعا علیہم کے بعض عذرات کی تائید کرین متعلق نہین ہوسکتین ۔ اپیلانٹان نے ایک درخواست واسطے اس امر کے گذرانی کہ نقول مصدقہ بعض فیصلجات ڈگریات کی جو عدالت ماتحت نے نامنظور کردی تہین شہادت مین لی جادین اپیلانٹان نے یہہ استدعا کی کہ یہہ دستاویزات نہ بطور ایسی دستاویزات کے کہ جنمین امور متنازعہ تجویز شدہ درج ہین بلکہ بطور ایسی دستاویزات کے کہ اُنمین خلاصہ بیانات اُن اشخاص کے داخل ہین جنکو انتظام جایداد متدعویہ سے تعلق تھا اور بطور شہادت چال چلن کے استعمال کیجادین ۔ تجویز ھوئی کہ دستاویزات مذکور شہادت مین نہین لیجا سکتی ہین ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۳۲۹ و مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۲۴۳ و ۲۴۴ و مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۳۷ ۔

۱۲۷ **مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۳** ۔

مدعیہ نے بعد حاصل کرنے ایک ڈگری بمقابلہ مدعا علیہم کے اس غرض سے کہ اُسکو ایک رقم ماہواری بابت اُسکے نان و نفقہ کے ادا کیجائے نالش واسطے اس امر کے دائر کی کہ رقم مذکور بطور ایک مطالبہ کے خاص اراضی پر قایم کیجائے ۔ **تجویز ھوئی** کہ دعوی دونو نالشات مین ایک ہی وجہ مخاصمت سے پیدا ہوا لہذا مدعیہ از روئے دفعہ ۴۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی نالش دوم مین اُس دعوی کے پیش کرنے سے جسکو مسماۃ مذکور نالش اول مین پیش کر سکتی تہی ممنوع ہے ۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱۶ صفحہ ۱۷۰ ۔

۱۳۰ **مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۲۳ و ۲۲۸ و ۲۴۹ و ۶۲۲** ۔ **ایکٹ عدالت خفیفہ مفصل** (ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۶۵ء) دفعات ۲۰ و ۲۱ ۔ کارروائیات اجرا ۔ اپیل ۔

مدعی نے ایک نالش خفیفہ متدایرہ عدالت ماتحت مفصل مین ایک ڈگری حاصل کی اور نامبردہ کو ایک سارٹیفکٹ حسب دفعہ ۲۰ ۔ ایکٹ عدالت خفیفہ مفصل بغرض اجرا ڈگری بمقابلہ جایداد غیر منقولہ مدیون ڈگری واقع اندر علاقہ منصف ضلع کے عطا کیا گیا ۔ چنانچہ نامبردہ نے ایک درخواست منصف ضلع کو حسب دفعہ ۲۴۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے دی لیکن درخواست نامبردہ ڈسمس ہوئی ۔ **تجویز ھوئی** کہ اپیل عدالت ضلع مین ہوسکتی ہے ۔

۱۳۳ **مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۳۰** ۔ کارروائیات اجرا ۔ میعاد سماعت ۔

سنہ ۱۸۷۶ء مین درخواست اجرا ڈگری مورخہ سنہ ۱۸۷۳ء کی کیگئی اس اثنا مین یعنی اکتوبر سنہ ۱۸۷۶ء

مین بموجب درخواست ڈگریدار بصیغہ اجرا مدیون ڈگری گرفتار کیا گیا لیکن اس سے زیادہ کارروائی اجرا نہوئی۔ **تجویز ہوئی** کہ درخواست جو ۱۸۸۶ء مین کیگئی وہ بموجب دفعہ ۲۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی خارج از میعاد تہی۔

۱۳۴ — کونو بنام کرشن

ایکٹ عدالت خفیفہ مفصل ایکٹ ۹ ۱۸۸۷ء ضمیمہ دوم مد ۳۰۔ اختیار سماعت۔ نالش نان ونفقہ یعنی اور برقرار داد خاندان داخل اختیار سماعت عدالت مطالب خفیفہ مفصل کے ہے کرنا ان کو یہ اختیار انہی ہے یہ استحقاق حاصل نہین ہی کہ قرار داد خاندان کو جو منجانب جملہ اشخاص تار داد کے ہوا ہو منسوخ کرے۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۲۰۰

۱۳۶ — کمارسامی بنام گوروبرہ

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۳۴۳ و ۵۸۸ حکم قابل اپیل۔ مدیون ڈگری غیر مستطیع بلا اطلاع بنام ڈگریدار۔

ایک مدیون بموجب حکمنامہ دیوانی کے گرفتار کیا گیا نامبردہ نے درخواست اُس عدالت مین گذرانی جہان سے حکمنامہ جاری ہوا تھا اور یہہ بیان کیا کہ وہ قرضہ ادا نہین کرسکتا اور یہہ استدعا کی کہ وہ دیوالیہ قرار دیا جاوے اور رہا کیا جاوے عدالت نے اُسی دن حکم بدین ہدایت صادر کیا کہ نامبردہ رہا ہونا چاہیے اور ڈگریدار اُسکی جایداد کے مقابلہ مین کارروائی شروع کرے **تجویز ہوئی** کہ (۱) اپیل بنا راضی حکم مذکور کے ہوسکتی ہی اور (۲) حکم مذکور بوجہ نہونے اطلاعنامہ کے ناقص ہے۔

۱۳۷ — بمعاملہ کیشن

ایکٹ ۳ ۱۸۶۹ء (مدراس) دفعات ۲ و ۳۔ تعمیل سمن۔

ایک سمن موسومہ گواہ جو حسب ایکٹ ۳ ۱۸۶۹ء (مدراس) جاری ہوا تہا ایک شخص کو دکہلایا گیا اور اُس سے واپس لیا گیا۔ **تجویز ہوئی** کہ سمن کی تعمیل نہین ہوئی۔

۱۳۹ — ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام سمدانتا وغیرہ

ایکٹ جنگلات مدراس ۱۸۸۲ء قواعد ۷ و ۱۲۔ اُن درختان مین سے جو قسم دار مین داخل ہین پتون کا توڑنا جرم نہین ہے۔

محض پتون کا درختان اراضی محفوظ سے توڑنا داخل خلاف ورزی قاعدہ ۱۰۔۱۲ ایکٹ جنگلات مدراس مصدرہ ۱۸۸۲ء کے نہین ہی۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۳۔

۱۴۰

ایکٹ عدالتہائے دیوانی مدراس (ایکٹ ۳ ۱۸۷۳ء دفعہ ۱۲) اختیار سماعت۔ نالش دلاپانے

بالشبابی بی بنام پدا ا وغیرہ

حصہ وراثت سے منشا ئی نالش۔
بہ تمیہ نے نالش واسطے استقرار اس امر کے کہ وہ وارث ایک مسلمان متوفی کی ہے اور ماسم دلا پانے اپنے حصہ وراثت کے دائر کی۔ حصہ متدعویہ مالیت .... روپیہ سے کم تھا مگر کل ترکہ کی مالیت اُس تعداد سے زیادہ تھی۔ تجویز ہوئی کہ نالش اندر اختیار سماعت منصف ضلع کے تھی۔
نظائر متعلقہ مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۷ اور مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۸۴۔

۱۴۳ ملکہ معظمہ قیصر ہند بنام ب دا
مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۵۰۰ و ۴۶۴۔ نالش بغرض ایذا رسانی معاوضہ۔
احکام دفعہ ۵۰۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے اُن مقدمات سے متعلق ہیں جنمین سمن جاری ہوتا ہے عام اس سے کہ انمین تحقیقات سرسری کیجائے یا نہیں۔

۱۴۴ رنگاسامی بنام ستوسامی
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۵۱۶ و ۲۲۶۔
ایک منصف ضلع نے ایک ڈگری حسب مضمون ایک فیصلہ ثالثی کے بلا دینے اطلاع اور داخل فیصلہ حسب دفعہ ۵۱۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے صادر کی۔ تجویز ہوئی کہ منصف عام ضلع کی کارروائی مین بیضابطگی اہم حسب مراد دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ہوئی۔

۱۴۵ ملکہ معظمہ قیصر ہند بنام تالا
مجموعہ تعزیرات دفعات ۴۰۳ و ۲۹۴۔ سانڈ جو کسی مورت کے نذر کیا گیا ہو۔
سانڈ جسکو چھوٹے ہوئے پھرنے کی اجازت دیگئی ہو ایک جنگلی جانور اور اس وجہ سے شے لاوارث نہیں ہے بلکہ بادی النظر مین اُسکا استحقاق رسندر کو جسمین مورت کی پرستش کیجاتی ہے اور اسکی نسبت حقوق ملکیت حاصل ہین اور اُسپر ذمہ داری متعلقہ ملکیت عاید۔
نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۲۰۰۔

۱۴۸ سری اور سس بنام ونیکٹا
ایکٹ رسوم عدالت (ایکٹ ہفتم ۱۸۷۰ء) ضمیمہ ۲ نمبر ۱۷ (ضمن ۶)۔ ایکٹ اوقاف مذہبی (ایکٹ ۲۰ ۱۸۶۳ء) دفعات ۱۴ و ۱۸۔
عمرو اور بکر نے جو ایک ہندو مندر مین پرستش کرنیوالے تھے حسب دفعہ ۱۸ ایکٹ اوقاف مذہبی کے اجازت نالش برخاستگی مہتمان مندر کے بربنا ئے خیانت اور دلا پانے ہرجہ کے حاصل کی۔ عمرو اور بکر نے نالش برخاستگی مہتمان کے دائر کی لیکن انہی عرضیدعوی میں دعوی ہرجہ کا نہیں کیا۔ تجویز ہوئی کہ از انجا کہ اُس نالش مین جو دائر کیگئی اور اُس نالش مین جسکی اجازت دی گئی تھی فرق تھا لہذا عرضی دعوی صحیح طور پر نامنظور کیگئی۔

۱۵۱ **مجموعہ** ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۳۔ دعوی را صلات کا جو قبل تاریخ نالش سابق ...

رنگو با بنام سبتا

اراضی سے وصول ہوا ہو۔

جسصورت مین کہ نالش ولاپانے اراضی کی واگذاشتی اور کوئی دعوی ایسی منافع کا نہین کیا گیا جو قبل تاریخ عرضی دعوی کے وصول ہوا تھا۔ **تجویز ہوئی** کہ دفعہ ۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی مانع نالش مابعد بابت اس قسم کی واصلات کے ہے۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۹ صفحہ ۷۱۶۔

ایکٹ حد سماعت ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ دفعہ ۱۰۰۔

۱۵۳ ریلا کامتی بنام کالی نکار

نالش بر بنائے ایک تمسک رجسٹری شدہ کے جسمین بعض مال غیر منقولہ مقبوضہ مدیون واسطے اطمینان ادائے زر اصل و سود کے گرو کیا گیا دائر کیگئی۔ **تجویز ہوئی** کہ اس نالش سے دفعہ ۱۰۰ ضمیمہ ۲ ایکٹ حد سماعت ۱۸۷۷ء متعلق ہے۔

۱۵۷ راسیلون بنام سکرٹری آف اسٹیٹ ہند

قانون مالابار۔ نمبودریان کا قانون ذاتی۔ اختیار منتقل کرنے جایداد تارواد کا اندر دوسرے اتہر جنم کے۔ سروس بدا تم قسم کی شادی۔

یہ نالش منجانب سکرٹری آف اسٹیٹ واسطے استقرار حق ضبطی جایداد ایک نمبودری الم کے ہے آخر شخص قسم مذکور اُس خاندان کا قریب ۱۸۵۹ء کے فوت ہوا اُس نے مدعا علیہا نمبر ۱ اور اسکی مان کو چہوڑا اور یہی اشخاص باقیماندہ اُس خاندان کے تہے۔ مدعا علیہا نمبر ۱ کی شادی پیشتر ساتہ ایک شخص دوسرے خاندان کے اندر دوسرے طریقہ سروس مدا تم کے ہوئی تہی مگر اُسکا شوہر لاولد فوت ہوا ۱۸۶۱ء مین مدعا علیہا نمبر ۱۱ اور اسکی مان نے بوجہ نہ ہونے ورثائے قسم اتہا مالا رکم کے مدعا علیہ نمبر ۳ کو جو ایک شخص بالغ ایک تیسرے خاندان کا تہا منتظم اور وارث اپنے الم کا مقرر کیا اسلئے کہ وہ شادی کرے اور اُس خاندان کے لئے اولاد پیدا کرے۔ مان اور باپ مدعا علیہا نمبر ۳ کے بہائی اور بہن تہے۔ **تجویز ہوئی** (۱) کہ برہمنان نمبودری سے وہ شاستر جس طرح پر کہ اسکی ترمیم خاص رواجون سے جو انہون نے مالابار مین بود و باش کرنے کے بعد اختیار کئے ہوئے متعلق ہے۔ (۲) مدعا علیہ نمبر ۳ کو کوئی حق نسبت جایداد الم کے بلا تعلق تقرر ۱۸۶۱ء کے نہ تہا (۳) جایداد الم مدعا علیہ نمبر ۱ کی سودایکانہ تہی اور اس وجہ سے اُسکو اختیار قطعی انتقال کا نہ تہا (۴) بیوہ قوم نمبودری جو تنہا شخص باقیماندہ اپنے الم مین ہو مجاز منتقل کرنے جایداد الم کی حسب مرضی اپنے نہین ہے (۵) اس رواج کا ثبوت کافی ہے کہ بیوہ قوم نمبودری کسی شخص کو متبنی یا کسی وارث کو اسغرض

سے نامزد کرسکتی ہی کہ اپنے خاندان کو بحالت نہونے اولادی کے جو اُس روز یا تین روز کا سوتک سے ہون قایم رکھے اور مدعاعلیہ منبر ۲ کا تقرر بمقابلہ سرکار کے جایز ہے۔ سوال۔ آیا بوقت اس قسم کے تقرر وارثہ کے اس امر کی ہدایت کرنا ضروری ہے کہ وہ واسطے اُس خاندان کے جسمین وہ وارث مقرر کیا گیا شادی کرے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۳۳۳۔

۱۹۰ محی الدین بنام شنا
دفعہ ۵۴۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ بعد انقضائے میعاد دینے واسطے ادخال ضمانت خرچہ اپیل کے میعاد کی توسیع نہونا۔

چونکہ حکم دفعہ ۵۴۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی کا لازمی ہی کہ بعد انقضائے میعاد معینہ منجانب حکم عدالت جو اس ہدایت سے ہو کہ اپیلانٹ ضمانت خرچہ اپیل کی داخل کرے اسواسطے اُسکی توسیع نہین ہوسکتی مقدمہ حیدری بائی بنام ایسٹ انڈین ریلوے کمپنی مندرجہ انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ا صفحہ ۷۰۰ کی تقلید کیگئی۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۴۶۶

۱۹۱ وہون بنام نمبودن
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳ تشریح پنجم۔

جب استحقاق پوریا نسبت دیوسم پانچ امانتداران (ٹرسٹیان) کو جو قایم مقام دیواسف الام کے تہے حاصل تھا اور نالش منجانب ایک امانتدار واسطے دلایانے جایداد کی جسکا ناجایز طور پر منتقل ہونا دیگر تین امانتداران کیطرف سے بنام شخص اجنب بیان کیا گیا تھا رجوع ہو کر ڈسمس ہوئی۔ **تجویز ہوئی** کہ ڈگری ایسے مقدمہ کی مانع نالش ثانی ہی جو اُسی غرض کیواسطے امانتدار پنجم نے دایر کی تہی جو مقدمہ سابق مین کوئی فریق نہین تہا اس بنا پر کہ حسب دفعہ ۱۳ تشریح پنجم ضابطہ دیوانی کے دعویدار بذریعہ مدعیان مقدمہ سابق کی سمجہا جائیگا۔

۱۹۲ بنام وینکٹا
مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ دفعہ ۲۷۴۔ قرقی فصل استادہ۔ جایداد غیر منقول۔

فصل استادہ واسطے اغراض مجموعہ ضابطہ دیوانی کے جایداد غیر منقول ہے۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۹۰ و مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۲۰۷ و الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۳۴۴ و الہ آباد جلد ۱۵ صفحہ ۳۹۵ و مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۱۶ و مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۹۹۔

۱۹۳ بنام لا راجہ
آئین ۴ ۱۸۶۴ء دفعہ ۴۔ کرنام دیہہ زمینداری۔ استحقاق عہدہ۔

چونکہ کرنام ایک زمینداری کا ناقابل کام کے ہوگیا ۱۸۶۳ع مین اُس نے استعفا دیا اور اپنے نابالغ پسر یعنی رعیکو چہوٹا برابر عہدہ دار سابق سبی تہا اُس کے مقرر ہوا جو ۱۸۸۰ع وقت وفات اپنی تک کام کرتا رہا بعد اُسکے زمیندار نے عہدہ مذکور پر رعی کو نامزد کیا لیکن اُس نے عہدہ مذکور کا کام نہین کیا ۱۸۸۰ع مین زمیندار مرگیا اور بیوہ زمیندار نے مدعا علیہ منبرم کو عہدہ مذکور پر مقرر کیا اور اُس نے اپنے عہدہ کا کام کیا۔ تجویز ہوئی کہ حسب منشاء دفعہ ۷ - آئین ۹ مع ۱۸۶۶ع کے مدعا علیہ منبرم وارث قابض جایز عہدہ مذکور کا ہے۔

197 گما بنام سبا وغیرہ

ایکٹ عدالتہاء دیوانی (مدراس) بابت ۱۸۷۳ع (اختیار سماعت نالش تقسیم زر واصلات مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۴۴ د

نگما نے نالش بنام سبا و دیگر اشخاص کیواسطے تقسیم حصہ اراضی کے کی اور دعوی ولایانے زر واصلات کا دیگر مدعا علیہم سے جو کاشتکار اراضی کے تہے کیا۔ سبا نے ڈگری بابت حصہ کی برضامندی حاصل کی اور مبلغ لعہ کی ڈگری بحق اُسکے بنام کاشتکاران بابت زر واصلات کے صادر ہوئی بنا راضی ڈگری مذکور منجانب کاشتکاران اپیل ہوا۔ جج ماتحت نے یہہ تجویز کرکے کہ شئے متدعویہ نالش یعنی اراضی جسکی تقسیم کا دعوی ہے۔ اختیار سماعت منصف سے زایہ تہی ڈگری منصف کو منسوخ کرکے عرضی دعوی کو عدالت مجاز مین پیش کرنے کیواسطے واپس کرنیکا حکم دیا۔ برطبق اپیل ہائیکورٹ مین یہہ حجت کیگئی کہ ڈگری کو جو بنام کاشتکاران بابت زر واصلات کے تہی جج ماتحت منسوخ نہین کرسکتے تہے۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ عدالت منصف کو کوئی اختیار سماعت نالش تقسیم کا حاصل نہ تھا لہذا اور کوئی ڈگری بابت زر واصلات کے صادر نہین کرسکتی تہی۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۵ و ۲۲۴

199 رعیکٹا بنام پرتا

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۴۸۸ ۔ حکم نان و نفقہ جو بورٹ مجسٹریٹ ماتحت پر صادر کیا گیا ہونا جایز ہے۔

حسب منشاء دفعہ ۴۸۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے مجسٹریٹ درجہ اول الیسے شخص کی غفلت یا انکار ثابت ہونے پر جو وسایل کافی پرورش اپنی زوجہ کو رکہتا ہو اُس شخص کی نسبت حکم ادائے وظیفہ ماہانہ واسطے خور و پوش اُسکی زوجہ کے دیسکتا ہے مجسٹریٹ درجہ اول نے درخواست استغاثہ جو زوجہ نے واسطے پانے نان و نفقہ کے پیش کی تہی واسطے

[illegible]ت اوبہیجنے رپورٹ لنبت واقعات مندرجہ درخواست مذکور بہ پرومجسٹریٹ
[illegible]ت کردی اور حکم بربنائے رپورٹ مذکور بغیر حاضری شوہر شعر ادائے نان ونفقہ کے صادر
کیا ۔ **تجویز ہوئی** کہ یہہ حکم ناجایز تھا ۔

۴۰۰ سامی بنام [illegible]گوپال
ایکٹ وصول لگان ۱۸۶۵ء دفعہ ۴ ۔ پٹہ ۔ تعداد لگان کا غیرمستحق ہونا ۔
اقرار مندرجہ پٹہ اس مضمون سے کہ جو کچہہ لگان اراضی غیر مشخصہ کا جسپر کاشتکار قابض ہے
زمیندار مقرر کریگا ادا کیا جائیگا بوجہ غیر مستحق ہونے لگان کے ناقص ہے ۔
نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۲۴۷ ۔

۴۰۱ [illegible]اوپرٹ [illegible]سابٹی بنام [illegible]مہنہا
ایکٹ انتقال جایداد دفعہ ۶۹ (۱) رہن شرط ناجایز لنبت اطلاع نیلام ۔ نیلام
کا جایز ہونا ۔
رہن نامہ جایداد موقوعہ شہر مدراس مین یہہ شرط تہی کہ اختیار نیلام لعبد اطلاع پندرہ
یوم کے عمل مین آسکتا ہے جایدار نیلام ہوئی ۔ **تجویز ہوئی** حسب دفعہ ۶۹ ۔ ایکٹ
انتقال جایداد ۱۸۸۲ء قبل اسکے کہ اختیار نیلام نافذ کیا جائے اطلاع میعادی تین ماہ کی ہونی
چاہئے کہ شرط لنبت اطلاع کے ناجایز ہے مگر تاہم نیلام جایز ہے ۔

۴۰۲ [illegible] بنام زراسا
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳ ۔ امر تجویز شدہ ۔ امر تنقیح طلب تجویز شدہ ۔ مقدمہ سابق
جسمین فریقین مدعا علیہم مخالف دعویدار بذریعہ استحقاق ہائے مختلف کرتے ۔
باپانانا نے نالش بنام لکشمی زراسا ورنکایا کیواسطے دلاپانے بعض جایداد کے بذریعہ وصیت
زبانی اپنے پدر زراسیا کے دائر کی ۔ رنکایا نے وصیت سے انکار کیا اور بیان کیا کہ جایداد موروثی
تہی اور بذریعہ حق باقی ماندگی کے اُسکو حاصل ہوئی تہی لکشمی زراسا نے بذریعہ وصیت نامہ نوشتہ
زراسیا کے دعویدار جایداد کی ہوئی اور استحقاق باپانانا و نیز استحقاق رنکایا سے انکار کیا ۔ اس
بحث کی کہ آیا رنکایا زراسیا سے علیحدہ تہا یا نہین تجویز کیگئی ۔ یہہ تجویز ہوئی کہ وصیت نامہ
تحریری جایز تھا اور رنکایا علیحدہ تہا اور باپانانا کا استحقاق ثابت نہین ہوا ایک نالش
مین جو لکشمی زراسما نے بنام رنکایا واسطے دلاپانے بعض اراضی کے جو اُسکو بذریعہ نامہ نوشتہ
زراسیا کے دیگئی تہی دائر کی ۔ **تجویز ہوئی** کہ یہہ بحث کہ آیا رنکایا زراسیا سے علیحدہ
ہے امر طے شدہ از روئے دفعہ ۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی بوجہ فیصلہ نالش سابق کے تہا
گو نالش مذکور مین رنکایا لکشمی زراسا دونون مدعا علیہ تہے ۔

نظائر متعلقہ ـ مدراس جلد ۸ صفحہ ۲۲۰ و مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۶

میعاد سماعت ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۹ء دفعہ اضمن ۱۰ و ۹ و ۱۰ و ۱۶ ـ

۲۰۷ دینکاچلم بنام دکمابائی

میعاد سماعت جو بموجب ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۹ء ان دعاوی سے متعلق ہے جو ایسی دستاویزات پر مبنی ہون جنکی رجسٹری بموجب قانون نافذہ کیوقت تکمیل دستاویزات مذکور کے نہیں ہوسکتی حسب ضمن ۱۶ دفعہ ۱ ـ ایکٹ مذکور ۶ سال ہے ـ

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۳ ـ

۲۱۰ تربنی بنام نراسمہا

زید نے عمرو کو چہ اراضی پٹہ پر دی میعاد پٹہ مذکور سنہ ۱۸۸۰ء مین ختم ہوگئی عمرو بعد انقضائے میعاد کے قابض رہا اور زید سے پٹہ جدید لینے سے انکار کیا زید نے بنام عمرو سنہ ۱۸۸۱ء مین واسطے واصلات تین سال کے نالش دائر کی لیکن دعوی دخل اراضی معہ واصلات کے کیا یہہ بحث پیش ہوئی کہ دعوی اراضی جو زید نے کیا دفعہ ۴۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی عارض ہے کیونکہ اس نے نالش واصلات مرجوعہ سابق مین دعوی دخل متروک کیا تہا ـ تجویز ہوئی کہ نالش مین تمادی عارض نہین ہے ـ

ایکٹ شہادت دفعہ ۹۲ ـ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۱۷ ـ

۲۱۴ کمابا بنام سری لواس

بذریعہ اقرارنامہ تحریری کے سری لواس نے بعد بیان کرنے اس امر کے کہ اُس نے جایداد جو بعملدرآمد ڈگری نیلام ہوئی بطور بینامیدار واسطے کمارا کے خرید کرکے زربیعانہ منجانب کمارا عدالت مین داخل کیا اور کمارا نے زر بقیہ ادا کیا ـ یہہ اقرار کیا کہ جایداد مذکور بدست کمارا منتقل کر دونگا بمقدمہ مرجوعہ کمارا بنام سری لواس واسطے دلاپانے جایداد مذکور کے ـ تجویز ہوئی کہ بموجب دفعہ ۹۲ ـ ایکٹ شہادت کے کمارا اس امر کے ثابت کرنیسے ممنوع نہین ہے کہ سری لواس نے جایداد مذکور اپنے واسطے خرید کی نہ بطور بینامیدار واسطے کمارا کے ـ

ایکٹ اسٹامپ دفعہ ۳ (۱۳) ـ جایداد مصرحہ ضمیمہ ۵۴ ـ قرار دینا امانت کا ضمیمہ ۵ (ج) اقرارنامہ ـ

۲۱۶ استصواب منجانب بورڈ آف ریونیو بموجب دفعہ ۴۶ ایکٹ اسٹامپ ہند سنہ ۱۸۷۹ء

درمیان چند اشخاص کے ایک اقرارنامہ ہوا کہ وہ آیندہ اپنی اپنی تجارت کا فاضل منافع ایک امین کے پاس منتقل کرینگے تاکہ امین مذکور اُس سرمایہ کو جو اسطرح پر قایم کیا جاوے واسطے کارا کے امانت کے جو اور نیز اقرارنامہ قرار دیئے گئے ہین اپنے پاس رکہے ـ تجویز ہوئی کہ اقرارنامہ مذکور بحیثیت دستاویز متضمن استقرار امانت بموجب ضمیمہ ۶۴ ـ ایکٹ

اسٹامپ ہند ۱۸۷۹ء اور بحیثیت اقرارنامہ متذکرہ دفعہ ۲ ج ۲ قابل لینے رسوم اسٹامپ کے تہا
یہہ بہی تجویز ہوئی کہ جس سرمایہ کا قایم کرنا بموجب اقرارنامہ کے مقصود تہا وہ حسب
منشاے دفعہ ۱۳ - ایکٹ مذکور جایداد مصرحہ نہین ہے -

۲۱۸ نارائنم بنام کمایا
ایکٹ حد سماعت دفعہ ۴ - ادائے سود - میعاد مقررہ - توسیع میعاد -
الفاظ "میعاد مقررہ" مستعملہ دفعہ ۴ - ایکٹ حد سماعت مصدرہ ۱۸۷۷ء سے مراد میعاد
مقررہ ایکٹ مذکور ہے یہہ حجت کہ صرف ایک مرتبہ توسیع میعاد بذریعہ ادائے سود کے ہوتی
ہے بے بنیاد ہے -

۲۲۰ ایراوی بنام سیالی کویا
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۶۲۲ - عدالت جو بلا اختیار عمل کرے -
عدالت مطالبہ خفیف نے جسکو از روے ایکٹ ۱۸۶۵ء اختیار سماعت نالشات
لگان صرف اُس صورت مین تہا جب دعوی معاہدہ پر مبنی ہو حاصل تہا غلطی سے یہہ تصور
کیا کہ قابض ماتحت جو اراضی پر اس اطلاع کے ساتھہ قابض ہو کہ اُسکا پٹہ دہندہ
زمیندار لگان کے ادا کرنیکا پابند تہا بذریعہ معاہدہ معنوی کے ذمہ دار ادا کرنے لگان کا
زمیندار کو ہو جاتا ہے اور ڈگری بابت باقی لگان کے بنام قابض ماتحت کے صادر
کی - تجویز ہوئی کہ بموجب دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ہائیکورٹ کو اختیار
منسوخ کرنے ڈگری مذکور کا حاصل ہے - نسبت مقدمہ امیر حسن خان بنام شیو بخش سنگہ
(انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۶) کے بحث کیگئی اور اُسکی توضیح کیگئی -
نظائر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۷۳ و مدراس جلد ۶ صفحہ ۵۵۴ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۴۲
و ۴۱۳ و مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۴۵۴ -

۲۲۴ سوتایا بنام سوراپا
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۱۷ - نالش بنام بینامی مشتری نیلام عدالت منجانب
مالک واسطے دلاپانے اراضی کے بعد بیدخلی کے -
اگر بعد حاصل کرنے سارٹیفکٹ نیلام بعلت اجراے ڈگری کے مشتری اقرار کرے کہ
اُسکی خریداری بینامی ہے اور قبضہ چہوڑ دے یا کوئی ایسا فعل کرے جس سے صریحاً یہہ
نیت ظاہر ہوتی ہو کہ وہ اپنے حق سے دست بردار ہو یا جایداد مذکور اصل مالک کو
واپس دے تو فعل مذکور بوجہ تعلق فریقین کے بطور انتقال جایداد کے اثر پذیر ہوسکتا
ہے - مدعاعلیہ نے اراضی کو نیلام عدالت مین خرید کرنے کیوقت منجانب مدعی

مذکور بنا می عمل کیا اور جب وہ رہن منجانب مدعی کے ادا کیا اور مدعی کو اس مفہوم پر قابض رہنے دیا کہ مدعا علیہ جایداد مذکور کو بوقت ادائی اوس زرِ رہن کے منتقل کر دیگا جبکہ مدعا علیہ نے مدعی کو بیدخل کر دیا۔ مدعی نے نالش دلا پانے اراضی کی دائر کی۔ تجویز ہوئی کہ دفعہ ۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی مانع نالش مدعی نہین ہے۔

۲۳۸ مدراس ایکویٹیبل لیشورنس کمپنی نام پریزیڈنٹ ایجنیز کمیشن مدراس

شمہ مدراس کا ایکٹ میونسپلٹی ضمیمہ (الف) استوجب ادائی ٹیکس ہونا میونسپل الشورنس کمپنی شہر مدراس میونسپل الشورنس کمپنی کا منجانب ڈائرکٹران کے سود کے لئے کفالت ہائے بالمال لینا۔ لگانا بااتمام بحصول منصف کمیٹی کاروبار کرتے ہین اور زر چندہ جو ہیچ کرانیوالے اداکرین اور بو منافع کہ زر مذکور کے کفالت بالمال مین لگانے سے حاصل ہو حسب مراد ضمیمہ (الف) ایکٹ میونسپلٹی مدراس بابت ۱۸۸۴ء سرمایہ اصلی ہے۔

۲۴۶ رامنا بنام رکمنا

دھرم شاستر۔ ہبہ جایداد موروثی کا منجانب باپ کے بحق ایک شخص غیر کے نالش منجانب پسر نابالغ واسطے دلا پانے جایداد مذکور کے۔

ایک ہندو نے ہبہ اراضی کا جو اس نے جایداد موروثی کی آمدنی سے خرید کی تہی کیا اور نالش واسطے دلا پانے اراضی مذکور کی منجانب اسکی ایسی پسر نابالغ کے دائر ہوئی جو سات مہینہ بعد تاریخ ہبہ کے پیدا ہوا۔ تجویز ہوئی کہ ہبہ بمقابلہ مدعی کے ناجایز ہے اور وہ مستحق ہے کہ اراضی مذکور موہوب لہ سے واپس پائے۔

۲۵۰ ملکہ معظمہ قیصرہ بنام جلانا

ایکٹ ابکاری (مدراس) دفعات ۲۹ و ۵۵ (ہ) قاعدہ مشعر امتناع لیسنسدار درباره دینے اجازت نکالنے تاڑی کے خلاف اختیار ہے۔

حسب دفعہ ۲۹۔ ایکٹ آبکاری مدراس گورنر باجلاس کونسل نے ۸ فروری ۱۸۸۶ء کو ایک قاعدہ مرتب و مشتہر کیا جسکی رو سے یہہ قرار دیا گیا کہ کوئی لیسنسدار اپنا اختیار نسبت نکالنے تاڑی کے دوسرے شخص کو نہین دیسکتا ہے بجز اسکے کہ کوئی صورت خاص ہو۔ ایک لیسنسدار کا لڑکا اپنے باپ کی اجازت سے تاڑی نکالتا تہا اسکی نسبت حسب دفعہ ۵۵ (ہ) ایکٹ مذکور تجویز ثبوت جرم عمل مین آئی۔ تجویز ہوئی کہ قاعدہ مذکور خلاف اختیار تہا اور تجویز ثبوت جرم ناقص ہے۔

۲۵۳ جنگم نام پریزیڈنٹ میونسپل کمیشن

ایکٹ میونسپلٹی مدراس ۱۸۸۴ء دفعہ ۳۴۔ کرنا پیشہ کا۔ فایدہ کے کام مین لگانا سوسایٹی کے روپیہ کا ضمیمہ (الف) قسم (الف) (ب) سوسایٹی نفع رسان)

کام سوسایٹی کے روپیہ کو کفالت بالمال پر لگانا کا بغرض سود کے حسب مراد دفعہ ۱۰۲ ایکٹ میونسپلٹی مدراس ۱۸۸۴ء کے ایک پیشہ ہے۔
جو سوسایٹی کہ اس غرض سے قایم کیگئی ہو کہ بذریعہ چندہ اوسکے شرکا کے پنشن اونکی بیوگان اور اطفال کو دی جاوے وہ حسب مراد ضمیمہ (الف) قسم (الف) ایکٹ مذکور ایک سوسایٹی نفع رسان ہے۔
جس صورت مین کہ مضمون سے کوئی غلطی صریح ظاہر ہو صحیح قاعدہ تعبیر یہ ہے کہ اوس کو خارج کیا جاوے اور صحیح منشا واضعان قانون کی تعمیل کیجاوے۔
اس مقدمہ مین حسب دفعہ ۱۵۴ - ایکٹ میونسپلٹی مدراس ۱۸۸۴ء صاحبان پریزیڈنسی مجسٹریٹ بلیک ٹون نے حالات مقدمہ تحریر کئے۔

۴۵۷ ملکہ معظمہ قیصر ہند بنام الابواین

مجموعہ تعزیرات دفعہ ۳۳۰ - پہونچانا ضرر کا اس غرض سے کوئی شخص ایفائے کسی دعوی یا مطالبہ پر مجبور ہو۔
الابواین نے اس غرض سے کہ اوسکی زوجہ ایفائے اوسکے اس دعوی یا مطالبہ پر مجبور ہو کہ وہ اوسکے گہر کو واپس آوے زوجہ کو بالارادہ ضرر پہونچایا۔ الابواین کی نسبت حسب دفعہ ۳۳۰ مجموعہ تعزیرات ہند تجویز ثبوت جرم صادر ہوئی۔ بر طبق اپیل **تجویز ہوئی** کہ تجویز ثبوت جرم حسب دفعہ مذکور ناقص ہے۔

۴۵۸ ویدی نامہ بنام ناگ امال

دہرم شاستر - وصیت نامہ - تعبیر - بہ حق شوہر و زوجہ کے - مقابضت بالاجمال - حق باقیماندگی - انتقال منجانب شوہر بحق دیگر ناجایز ہے۔
ایک ہندو نے بذریعہ اپنے وصیت نامہ کے اپنے بہتیجا اور ناگسامال اوسکی زوجہ کو بعض اراضی بالاجمال باختیار انتقال عطا کی بیانات مندرجہ وصیت نامہ سے یہ ظاہر ہوتا تہا کہ شوہر بوجہ اپنی رشتہ داری کے ساتھہ موصی کے شامل ہبہ نہین کیا گیا تہا بلکہ اسوجہ سے کہ وہ ناگ امال کا شوہر تھا۔ **تجویز ہوئی** کہ اسامیان قابضان بالاجمال تھین نہ قابضان بالاشتراک اور یہ کہ مقابضت بالاجمال بوجہ انتقال منجانب شوہر بحق دیگر شکست نہین ہوئی۔

۴۶۱ کلیان سندرم بنام اگیناردیسور

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۸۳ - دعوی واصلات بر طبق منسوخی ڈگری قبضہ اراضی جو جاری ہو چکی - ایک ڈگری قبضہ جایداد غیر منقولہ بعد جاری ہو جانیکے اپیل سے منسوخ ہوئی مدعاعلیہ نے حسب دفعہ ۵۸۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی واسطے واپس دلاپانے اوس زر واصلات کے درخواست گذرانی جو مدعی نے وصول کیا تہا عدالتین ماتحت نے درخواست کو اس

بنا پر ڈسمس کیا کہ چارہ کار مناسب بذریعہ نالش کے ہی تجویز ہوئی کہ مدعا علیہ مستحق
دادرسی متدعویہ کا ہے۔

نظایر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۳ صفحہ ۲۹۹

۴۶۳ محی الدین بنام اوارن

معاہدہ فروخت اراضی۔ **انفساخ**۔ بیع مکرر بذریعہ دستاویز رجسٹری شدہ کے

اناران نے نالش واسطے دلاپانے بعض اراضی کے دائر کی جسکا دعویدار وہ بذریعہ ایک بیعنامہ رجسٹری شدہ کے تہا جو مدعا علیہ نے اوسکے نام لکہدیا تہا قبل تاریخ بیع موسومہ اوران کے محی الدین کا قبضہ اراضی مذکور پر بموجب ایک معاہدہ خرید اراضی مذکور بعوض مبلغ ساڑی کرادیا گیا تہا بیعنامہ بحق محی الدین اسوجہ سے تحریر نہیں ہوا تہا کہ منجملہ زرثمن کے صرف مبلغ ۱۱ر مالک کو ادا کیا گیا تہا۔ **تجویز ہوئی** کہ اوارن اراضی کو نہیں پاسکتا کیونکہ اُسکو بایع کو جایز نہ تہا کہ اُس معاہدہ کو فسخ کرتا جو محی الدین کے ساتہہ ہوا تہا۔

۴۶۴ داود بیگ بنام کلیا

ایکٹ عدالت مطالبہ خفیفہ (مفصل) بابت ۱۸۶۵ع۔ ایکٹ ایصال لگان بابت ۱۸۶۵ع نالش واسطے دلاپانے جایداد غیر منقولہ کے۔

نالش واسطے دلاپانے جایداد منقولہ کے جو بروئے ایکٹ ایصال لگان ایکٹ مدراس نمبر ۸ ۱۸۶۵ع دائر کیگئی ہو قابل سماعت ایسی عدالت مطالبہ خفیفہ کے ہے جو بموجب ایکٹ ۱۱ ۱۸۶۵ع قایم ہوئی ہو۔

۴۶۶ کرشنا بنام رامن

ایکٹ عدالت ہائے دیوانی دفعہ ۱۴۔ ایکٹ رسوم عدالت ضمیمہ ۲ ۱۷ دفعہ ۲۔ نالش واسطے برطرف کرنے کرنادن کے۔ تعین مالیت واسطے اغراض اختیار سماعت کے۔

اگرچہ واسطے اغراض ایکٹ رسوم عدالت کے نالش برطرفی کرنادن ملابار تاروار کا تعین مالیت نہیں ہوسکتا اور وہ تابع اُس رسوم کے ہے جو بموجب دفعہ ۲ ۱۷ ضمیمہ ۲۔ ایکٹ مذکور کے مقرر کیگئی ہے تاہم واسطے اغراض تجویز اختیار سماعت کے حسب دفعہ ۱۴۔ ایکٹ عدالتہای دیوانی کے حق انتظام کا جو منشاء سے نالش ہے تعین مالیت ہونا چاہئے اگر تخمینہ مالیت کا مدعی نے بہ نیک نیتی کیا ہو تو عدالت کو چاہئے کہ اُسکو اختیار کرے۔

۴۶۹ پکی این بنام نارایت

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۵، ۳۱۶ ۵ ۸ ۔ نالش واسطے واپس دلاپانے زرثمن نیلام کے۔ نالش منجانب خریدار نیلام عدالت از قسم نالش قابل سماعت عدالت مطالبہ خفیفہ۔

احکام جو صادر ہوئے مختتم نہیں ہیں۔

جو نالش حسب دفعہ ۳۱۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی منجانب خریدار نیلام اجرا ڈگری واسطے دلاپانے زر ثمن کے بصورت دریافت ہونے اس امر کے رجوع کیجائے کہ مدیون ڈگری کا کوئی حق قابل نیلام اس جائداد میں نہ تھا جو ظاہرا نیلام کیگئی تھی ایک نالش از قسم نالش قابل سماعت عدالت مطالبات خفیفہ جو موجب ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۶۵ء کے مقرر ہوئی ہے نہیں ہے

چیکی اپن نے بعض اراضی بہ نیلام اجرا ڈگری خریدکی قبل اسکے کہ زر ثمن ادا کیا چیکی اپن نے عدالت مین سوال بغرض منسوخی نیلام و واپسی زر مجمتعہ اس بنا پر پیش کیا کہ مدیون ڈگری کا کوئی حق قابل نیلام اراضی مین نہ تھا عدالت نے اس سوال کو نامنظور کیا اور بتاریخ ۵ مارچ سنہ ۱۸۸۲ء نیلام کو منظور کیا نیلام مذکور بعدہ بذریعہ ایک ڈگری منسوخ ہوگیا اس پر نالش ہذا مین چیکی اپن نے ڈگری دار پر دائر کی صاحب جج ضلع نے نالش کو اس بنا پر ڈسمس کیا کہ بوجہ حکم ۵ مارچ سنہ ۱۸۸۲ء کے چیکی اپن نالش کرنے سے ممتنع ہے۔ تجویز ہوئی کہ حکم مذکور مانع چیکی اپن در باب اجرائے نالش ہذا نہین ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۵۷ و مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۳۲۶۔

۴۷۹ **ایکٹ** حد سماعت دفعہ ۱۰۔ نالش بنام دہرم کرتا مندر کیواسطے دلاپانے اس روپیہ کے جو بیجا طور پر تصرف کیا گیا۔

پنچو بنام سبرامنیا

مدعی نے بطور دہرم کرتا ایک مندر اہل ہنود کے اس بیان سے کہ مدعا علیہ ایک دہرم کرتا سابق نے جو عہدہ سے موقوف ہوگیا تھا بزمانہ ماموری اپنی عہدہ مذکور پر بعض سرمایہ مندر مقبوضہ اپنا بیجا طور پر تصرف کیا۔ نالش واسطے دلاپانے ایک خاص رقم کے دائر کی جسکا بیجا طور پر تصرف کیا جانا بیان کیا گیا۔ تجویز ہوئی کہ مدعا علیہ ایک ایسا شخص تھا جسکو نسبت سرمایہ مندر کے ایک غرض خاص کے حسب مراد دفعہ ۱۰ ایکٹ حد سماعت سنہ ۱۸۷۷ء حق حاصل ہوگیا تھا اور چونکہ عرضی نالش سے ایک تحقاق اس امر کا ظاہر ہوتا تھا کہ قبضہ مدعا علیہ مین سرمایہ امانت پر حق حقدار کا قایم رکھا جاسکے لہذا نالش بطور نالش بغرض مذکور تصور کیجاسکتی ہے

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۶۳۔

۴۸۰ **ڈگری**۔ اجرا۔ انتقال حق مدیون ڈگری نسبت فاضل زر ثمن نیلام کے۔ قرقی منجانب دائن مدیون ڈگری۔ نالش واسطے استقرار حق منتقل الیہ کے۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۹۵۔ ایک حق جو منحصر بہ وقوع امر دیگر ہو۔

چھیتو بنام کنہما

با جداڈگری عدالت ضلع منصف بعض جایداد نیلام ہو گئی اور اجرا لیفا ڈگری کے بعد فیصل شدہ یا ڈگری خالد کے باقی رہا بعد تاریخ نیلام کے لیکن قبل اسکے کل زر ثمن عدالت مین جمع کیا گیا خالد نے عدالت مین اس استدعا کے ساتھ درخواست پیش کی کل زر یافتنی اسکا الف کو دیا جاوے اور یہ بیان کیا کہ مذکور اس نے منجانب الف منتقل کر دیا ہے قبل اسکے کوئی حکم اس درخواست پر صادر ہو ب ج د اور ی نے باجرائے مختلف ڈگریات بمقابلہ خالد کے رقم جمع عدالت کو قرق کرایا منصف ضلع نے یہ حکم دیا کہ روپیہ ب ج د اور ی کو بترجیح الف ادا کیا جاوے الف نے ایک نالش بمقابلہ ب ج د اور ی کے ایک درجہ منصف ضلع کی عدالت مین واسطے استقرار اس امر کے دائر کی کہ وہ مستحق روپیہ کا ب ج د اور ی کو نسبت ادا کیا جاوے منصف نے حکم مذکور کو منسوخ کیا اور یہ قرار دیا کہ مدعی مستحق رقم مذکور بنسبت ب ج د اور ی کے ہے ب ج د اور ی نے بناراضی اس ڈگری کے جداگانہ اپیل دائر کئے اور عدالت ضلع نے ہر اپیل مین ڈگری شعر ڈسمسی دعوی الف صادر کی الف نے ایک اپیل دوم ب ج د اور ی کو اوسمین فریق قرار دیکر بناراضی ہر چہار ڈگریات مصدرہ عدالت ضلع کے دائر کی تجویز ہوئی کہ (۱) الف پر فرض تہا کہ جدا جدا اپیل بناراضی ہر ڈگری ہای مصدرہ عدالت ضلع کے دائر کرتا (۲) چونکہ حسب اجازت عدالت الف نے ترمیم اپنی اپیل دوم کی کی اور تین اور اپیل دوم دائر کر دین الف مستحق ڈگری شعر استقرار اپنے حق کے نسبت زر متنازعہ کے ہے۔

۱۳ ایکٹ نپشن ہای مصدرہ ۱۸۷۱ء دفعہ ۴ ایکٹ اوقاف مذہبی ۱۸۶۳ء دفعات ۱۴ و ۱۵ - یومیہ جو کسی کو عطا کیا گیا - نالش بمقابلہ امانتدار شریک واسطے استقرار حق کے -

عطا، بنا، غود

دفعہ ۴ - ایکٹ نپشن ہای مصدرہ ۱۸۷۱ء مین یہ حکم ہے کہ کوئی عدالت دیوانی سماعت ایسی نالش کی نکریگی جو متعلق کسی نپشن یا عطیہ زر یا مالگذاری اراضی کے ہو جو سرکار انگلشیہ یا کسی گورنمنٹ سابق نے عطا کی ہو عام اس سے کہ نپشن یا عطیہ مذکور بعوض کسی قسم کے بدل کے دیا گیا ہو اور عام اس سے کہ نوعیت اس روپیہ یا دعوی یا حق کی جس کے بجائے نپشن یا عطیہ مذکور قایم کیا گیا ہو کچھ ہی ہو - تجویز ہوئی کہ وظیفہ یومیہ جو مذہبی انسٹیٹیوشن کو عطا ہوا ہو وہ داخل مفہوم ایکٹ نپشن ہای کے نہین ہے جس صورت مین کہ مسجد اسلامیہ کے ایک امانتدار نے واسطے استقرار اپنے حق کے بمقابلہ ایک شریک امانتدار کے نالش کی - تجویز ہوئی

کہ ایکٹ اوقاف مذہبی مصدرہ ۱۸۶۳ء کے دفعات ۱۴ و ۱۵ - اس نالش سے متعلق نہین ہین

۴۸۷ (...شن آیا بنام ...پیا) **دہرم شاستر** وراثت ہندو - دختر کے بیٹے کا بیٹا -

نراسما دختر جوگیا اُسکی جایداد کی وارث دہرم شاستر کے روسے ہوئی - نراسما کے ایک پسر تھا جو اُسکی وفات کے پیشتر ایک بیٹا کرشن آیا چھوڑکر مرگیا - **تجویز ہوئی** کہ کرشن آیا ایک ہندو ہے اور بعد وفات نراسما بمقابلہ اُسکی دختران کے جوگیا کی جایداد کا مستحق ہے -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۴ و مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۴۴ -

۴۸۸ (...شمی نراین بنام ...راسو) **دہرم شاستر** - ہبہ منجانب بیوہ واسطے فایدہ دینی شوہر کے -

جس حالت مین کہ ایک زمیندار کی ۲ بیوون نے زمینداری کے ایک جزو قلیل کو ایک ایسی برہمن کے نام ہبہ کردیا جسکی پرورش اُن بیوون نے اسغرض سے کی تہی کہ نامبردہ اُن کے شوہر متوفی کا کریاکرم و رسوم سالانہ انجام دے - **تجویز ہوئی** کہ ہبہ خلاف اختیار نہ تہی اور نہ جانشین زمیندار اُسکو ضبط کرسکتا تھا -

۴۹۰ (...ت اسادی بنام ...رعنیرہ بنام ...شناتن) **نالش** واسطے دلاپانے روپیہ کے بربنائے پرامیسری نوٹ منجانب منتقل الیہ حقوق پابندہ زر کے جبکہ انتقال بذریعہ تحریر ظہری کے نہین کیا گیا -

کرشناتن نے ایک پرامیسری نوٹ عندالطلب بابت چھہ ہزار روپیہ کے بحق منگونی مارار ۱۸۸۲ء مین تحریر کیا ۱۸۸۴ء مین سنگونی مارار نے بذریعہ اقرار تحریری کے اپنی کل جایداد معہ پرامیسری نوٹ کے بحق راہن مارار کے منتقل کی لیکن پرامیسری نوٹ مذکور کو بذریعہ تحریر ظہری کے بحق نامبردہ منتقل نہین کیا - راہن مارار نے اپنے حقوق واقع پرامیسری نوٹ بحق ایک بینک کے بادائے قرضہ منتقل کئے ایک نالش مین جو راہن مارار و بینک نے بنام کرشناتن و سنگونی مارار واسطے دلاپانے اُس زر اصل و سود کے دائر کی جو ازروے نوٹ واجب الوصول تھا - **تجویز ہوئی** کہ مدعیان نالش دائر نہین کرسکتے

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۸۹ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۷۴ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۹۷ -

۴۹۴ (...ر بالا رمیا بنام سبا ...ازو) **ایکٹ** معاہدہ دفعہ ۷۴ - تاوان - ادا کیا جانا زیادہ سود کا تاریخ تمسک سے بصورت وعدہ خلافی

ایک رہن نامہ مین شرط واسطے ادائے قرضہ کے بذریعہ چار اقساط معہ سود بشرح ۶ فیصدی کے اور بصورت نہ ادا ہونے کسی قسط کے تاریخ معینہ پر واسطے ادائے سود بشرح ۱۲ فیصدی کے تاریخ رہنامہ سے مندرج تہی - بتقلید مقدمہ بالکرشن داس

بنام رن بہادر سنگہ (انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۳۰) تجویز ہوئی کہ چونکہ شرط معقول ہے لہذا مدعی مستحق ہے کہ در صورت وعدہ خلافی کے سود بشرح زاید تاریخ رہنا سے وصول کرے۔

نظائر متعلق بمبئی جلد ۱۲ صفحہ ۵۴ بمبئی جلد ۱۴ صفحہ ۵۷۴ الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۲۴۴ مدراس ۱۱ صفحہ ۵۹ مدراس جلد ۸ صفحہ ۵۱ و ۴۴۸ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۲۔

۲۹۶ ربین بنام کارساکی **مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۵۹ء دفعہ ۲۵۹۔ سارٹیفکٹ نیلام۔ ایکٹ رجسٹری ۱۸۶۶ء دفعہ ۴۹۔ ثبوت استحقاق بلا پیش کرنے سارٹیفکٹ کے۔ جبکہ کارروائیات کی نسبت یہہ قیاس کیا جاتا ہے کہ وہ صحیح طور پر عمل مین آئین۔**

بغرض اسکے کہ از روے دفعہ ۴۹ ایکٹ رجسٹری ۱۸۶۶ء کے ضرور تہا کہ سارٹیفکٹ نیلام اراضی کی بعلت اجراے ایسی ڈگری کے جو حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۵۹ء صادر ہوئی ہو رجسٹری کرائی جاے۔ اُس مدعیکو جس نے اراضی ایسی نیلام مین خرید کی ہو یہہ لازم نہین ہے کہ بغرض ثبوت اپنے استحقاق کے سارٹیفکٹ مذکور پر استدلال کرے۔ اگر یہہ اور طرح پر ثابت کیا جاے کہ نیلام عمل مین آیا اور قبضہ دیا گیا تو عدالت کو چاہیے کہ بعد گذرنے زمانہ کثیر اور ہونے قبضہ مرتہن مشتری کے یہہ قیاس کرے کہ عدالت نے باضابطہ نیلام کیا تھا۔

۳۰۱ ریکنا سامی بنام نارائن **مجموعہ ضابطہ دیوانی ۲۴۴ و ۳۴۹ و ۳۴۴ و ۲۳۰ و ۳۰۲۔ درخواست واسطے دیوالیہ قرار دیے جانیکے جو اُس عدالت مین دیگئی ہو جسمین ڈگری واسطے اجرا کے منتقل کیگئی تہی۔**

ایک ڈگری واسطے اجراے کے عدالت منصف ضلع مقام ایلور سے عدالت منصف ضلع بینرواد کو منتقل کیگئی اور مدیون ڈگری نے حسب دفعہ ۳۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے درخواست واسطے دیوالیہ قرار دیے جانیکے گذرانی اور عدالت آخر الذکر نے اُسکی سماعت کی۔ **تجویز ہوئی** کہ منصف ضلع بینرواد کو کوئی اختیار سماعت کرنے درخواست کا حاصل نہ تھا۔

۳۰۲ بہاشیام بنام جبسا رام **مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ دفعہ ۲۳۴۔ غلطی قانونی۔ بیضابطگی اہم۔ ڈگری بمقابلہ ذات نابالغان بابت قرضہ ہندو پدر متوفی کے۔**

ایک نالش مین جو واسطے دلا پانے ایسے قرضہ کے تہی جو ایک ہندو خاندان کے پدر متوفی نے لیا تہا صاحب جج ضلع نے ڈگری بنام ذات پسران مدیون جنمین سے دو نابالغ تہے صادر کی۔

تجویز ہوئی کہ حسب دفعہ ۴۶۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ڈگری بنام نابالغان منسوخ ہونی چاہئے لیکن عدالت کو کوئی اختیار نظر ثانی کرنے ڈگری موسومہ دیگر مدعا علیہم کا نہین ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۴۱۸۔

۳۰۴ **دہرمشاستر** بیوہ کا حق۔ رہن منجانب بیوگان ایک شخص کے۔ نیلام حق انفکاک بعلت اجراء ڈگری موسومہ ایک بیوہ کے۔ نالش انفکاک منجانب دوسری بیوہ کے۔ ڈگری انفکاک نصف جایداد بادائی نصف زر رہن کے۔ [پوتری بنام … امیو]

(الف ب) دو ہندو بیوگان ایک شخص نے جایداد موروثی رہن کی حق انفکاک جایداد مذکور بعلت اجرائی ڈگری زر لقد موسومہ ف ب کے نیلام ہوا اور ج نے خرید کیا تجویز ہوئی کہ الف مستحق انفکاک صرف نصف جایداد … ہے۔

۳۰۷ ملابار کا قانون۔ زنان نان و نفقہ کا دعویٰ … جو مکان تارواد مین تھے بنام ایسو کران کے … [کیشو بنام ونک کنا]

ایک اشخاص تاروار … نان نفقہ نالش … دائر کی جو مکان خاندان چھوڑ گیا تھا … مدعیان کی پرورش نہین کرتا تھا تجویز ہوئی کہ … مقدمہ … بنام کہی کشی آئی را نڈین لا رپورٹ … جلد … صفحہ … کیا گیا

۳۰۹ **ایکٹ جنگل** مدراس مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ع دفعہ … فیصلہ … اپیل بعدالت ہائیکورٹ بناراضی فیصلہ عدالت ضلع بر طبق اپیل ایکٹ بمبئی مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ع دفعہ … آئین ۵ سنہ ۱۸۶۴ع قایمقامی نابالغ منجانب مہتمم جایداد۔ فیصلہ عہدہ دار حد بندی کا امر تجویز شدہ ہوتا اگر اسپر بذریعہ نالش حسب دفعہ ۴۵ اعتراض نہ کیا گیا ہو۔ [امرا جو بنام سکریٹری آف اسٹیٹ ہند]

ہائیکورٹ میں بناراضی ایسی فیصلہ عدالت ضلع کے جو حسب دفعہ … ایکٹ جنگل مدراس مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ع بر طبق اپیل بناراضی فیصلہ عہدہ دار بندوبست جنگل کی صادر ہوا ہو اپیل ہوسکتا ہے۔ ایک عہدہ دار پیمایش نے سنہ ۱۸۷۰ع مین بموجب ایکٹ بمبئی مصدرہ سنہ ۱۸۶۵ع تحقیقات کی اور کچھ اراضی بذریعہ حد بندی کے ایک زمینداری سے خارج کی۔ اسوقت مین زمیندار ایک نابالغ تحت مین کورٹ آف وارڈس کے تھا اور اسکی طرف سے وقت تحقیقات کے مہتمم اسکی جایداد کا جو حسب دفعہ … آئین ۵ سنہ ۱۸۶۴ع مقرر ہوا تھا عمل کرتا تھا۔ ایک نالش مین

جو زمیندار نے واسطے دلاپانے اراضی کے دائر کی یہ حجت کیگئی کہ فیصلہ عہدہ دار پایلیش کا زمیندار اسوجہ سے پابند نہتا کہ بوقت تحقیقات اُسکا ولی صحیح طور پر بطور قایم مقام کے حاضر نہین ہوا۔ تجویز ہوئی کہ فیصلہ مصدرہ عہدہ دار پایلیش کا زمیندار پابند ہے اور معاملہ متنازعہ اسوجہ سے امر تجویز شدہ ہے کہ کوئی اپیل بطریق نالش حسب محکومہ ایکٹ مبئی مصدرہ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۵۴ دائر نہین کیاگیا تہا

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۰۸۔

۳۱۷ امتیار راس بنام رام سامی **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعہ ۴۴۴۔ کلکٹر بحیثیت ولی نابالغ کے متعلق (نوٹس) اطلاع کا ایسی نالش مین نہین ہے جو واسطے دلاپانے روپیہ کے جایداد نابالغ سے ہو۔

ایک نالش واسطے دلاپانے روپیہ کے بربنا پراپیسری نوٹ نوشتہ زمیندار متوفی کے جایداد متوفی اور اُسکے پسر مدعاعلیہ نابالغ سے جو زیر اہتمام کورٹ آف وارڈس کے تھا دائر ہوئی اور کلکٹر نے جو ولی دوران مقدمہ مدعاعلیہ کا مقرر کیاگیا تھا یہ عذر کیا کہ موجب دفعہ ۴۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے دی متعلق اطلاع یعنی نوٹس کا قبل نالش کے تہا اور نالش بوجہ نہ دیئے جانے اطلاع کے ڈسمس ہوئی۔ بر طبق اپیل تجویز ہوئی کہ دفعہ ۴۴۴ مقدمہ سے متعلق نہین ہے۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۳ صفحہ ۲۴۳ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۵۴

۳۱۹ راجا بنام سری نواس **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعات ۳۱۱ و ۵۸۸ (۸)۔

درخواست حسب دفعہ ۳۱۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی بغرض منسوخی نیلام بعلت اجرا ڈگری بوجہ عدم پیروی ڈسمس ہوئی سایل نے عدالت سے یہ درخواست کی کہ درخواست مذکور مکرر نمبر پر قایم کیجاوے۔ جب کہ عدالت نے یہ درخواست نامنظور کی سایل نے بناراضی اس حکم کے اپیل کیا تجویز ہوئی کہ اپیل نہین ہو سکتا ہے مقدمہ سنگا بنام گنگو (انڈین لارپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۱۰ صفحہ ۴۳۲) کی تقلید کیگئی۔

۳۲۲ نروتی بنام معو **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعات ۳۷۳ و ۵۴۴۔ اجازت جو عدالت ضلع نے بر طبق اپیل بابت دست برداری کے دی۔ بیضابطگی عظیم۔

ایک منصف ضلع نے ایک نالش کو ڈسمس کیا مدعی نے عدالت ضلع مین اپیل کیا اور اسکے ساتھ ہی عدالت سے یہ درخواست کی کہ اوسکو یہ اجازت دیجاوے کہ وہ اپنی نالش سے دست بردار ہو اور نالش جدید بربنائے اوسی وجہ نالش کے دائر کرے۔ عدالت ضلع نے درخواست مذکور

کو بلا تحریر کرنے وجوہ اپنے حکم کے منظور کیا حسب دفعہ ۲۰۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی **تجویز ہوئی** کہ عدالت ضلع نے غلطی عظیم کی۔

۳۲۴ **مجموعہ** ضابطہ فوجداری دفعہ ۱۴۷ نزاع بنسبت استحقاق انتظام رسوم مذہبی کی جبکہ خبب وجوہ کسی ایسی نزاع کا بنسبت ایسے استحقاق انتظام کسی رسوم مذہبی کی مسجد مین ثابت ہو کہ جس سے نقص امن کے وقوع کا احتمال ہو تو مجسٹریٹ ان اختیارات کو استعمال کر سکتا ہے جو بموجب دفعہ ۱۴۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے دیے گئے ہین۔

سیار نام پاپیک سیار

۳۲۷ **شرع** محمدی نکاح۔ نالش منجانب شوہر بابت اعادہ حقوق زناشوئی کی۔ فرض زوجہ کا بنسبت اپنے شوہر کے ساتھ رہنے کے۔ عذر عدم ادائی مہر ناقص ہے

کنہی نبام سودین

ایک نالش مین جو ایک خاوند نے بغرض حصول قبضہ اپنی زوجہ مدعاعلیہا کی دائر کی تھی مدعاعلیہا نے یہہ عذر کیا کہ جب تک مدعی مہر معجل ادا نکرے اسوقت تک اسپر اسکے پاس واپس جانا فرض نہین ہے اور کہ اس روپیہ کے ادا کرنیکا مدعی نے اپنے معاہدہ نکاح مین وعدہ کیا تھا مگر ادا نہین کیا۔ عدالت ہای ماتحت نے بتائید مقدمہ عیدن بنام مظہر حسین انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۴۸۳ نالش کو ڈسمس کیا۔ برطبق اپیل **تجویز هوئی** کہ مدعاعلیہا بربنائے اس عذر کے کہ مہر ادا نہین ہوا شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار نہین کر سکتی۔ عبدالقادر بنام سلیمہ (انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۸ صفحہ ۱۴۹) کی تقلید کیگئی۔

۳۲۹ **اسٹامپ** کا ایکٹ ۱۸۷۹ء دفعہ ۶۱۔ بذریعہ ایک خط کے بغیر اسٹامپ لگا رسید دینا جرم

ملکہ قیصر ہند نبام متر الاندی

متر الاندی نے ایک چک بابت ۵۰ کی رسید بذریعہ خط کے دی اس خط پر اسٹامپ نہین لگا تھا **تجویز هوئی** کہ بموجب دفعہ ۶۱ ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۷۹ء کے متر الاندی کی نسبت تجویز ثبوت جرم صحیح تھی۔

۳۳۰ **ایکٹ** وصول مالگذاری دفعات ۴۱ و ۴۲ بیع بابت بقایائے مالگذاری۔ زمین جسپر کاشتکار ہو مشتری کا حق کاشتکار کے حق کے تابع نہین ہے۔

کیلان نبام منی کام

جبکہ زمین جو اندر کاشتکار کے داخل تھی بقایائے مالگذاری کی بابت جو پٹہ دار اور مالک پر واجب تھی فروخت ہوئی اور کاشتکار نے مشتری کے مقابلہ مین قبضہ قایم رکھنے کا دعوی اس بنا پر کیا کہ اسکے حقوق پر بیع موثر نہین ہے۔ **تجویز هوئی** کہ اگر دفعات ۴۱ و ۴۲ ایکٹ مدراس نمبر ۲ ۱۸۶۴ء یکجا پڑہی جائین تو ظاہر ہوتا ہے کہ خریدار کا حق کاشتکار کے حق ...

نہین ہے۔ معاملات جنکا ذکر دفعہ ۱۴ مین ہے اس قسم کے ہین کہ اُن سے حق ملکیت اراضی پیدا شدہ پر کوئی بار پیدا نہین ہوتا۔

۴۳۳ میعاد کتوعد

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۵۹ء دفعہ ۶ ایکٹ میعاد سماعت مانع دعوی وصول زرپیشگی نہین ہے۔

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۵۹ء ایک قانون تحریری ہے اسلئے ایکٹ میعاد سماعت نمبر کسی ایسے ستقاقہ کا نہین ہے جو بموجب دفعہ ۶ اسکے بازیافت زرپیشگی کے جو کسی مزدور کو دیا گیا ہو کیا جاوے۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۔۔۔ مدراس جلد ۔۔۔ صفحہ ۳۴۳ –

۴۳۴ پسانہا بنام مدراس ڈپارٹ منیفیٹ سوسا

ایکٹ میعاد سماعت ضمیمہ صفحہ ۴۹ –

مدعی مالک ایک مکان کا تہا جو مدعاعلیہم کے پاس رہن تہا ۲۰ اگست سنہ ۱۸۸۵ء کو مدعاعلیہم نے بموجب اُس اختیار کے جو اُنکو بذریعہ دستاویز کے حاصل تہا مکان مذکور کو نیلام کیا اور خریدار کو دوسرے قبضہ دیدیا ۲۰ ستمبر سنہ ۱۸۸۵ء کو مدعی نے مدعاعلیہم پر نالش بصول قیمت لکڑی کی دائر کی جو مکان مین رکہی ہوئی تہی اور رہن نامہ مین نہین آگئی تہی اسکی نسبت مدعی یہہ بیان تہا کہ مدعاعلیہم نے اسپر قبضہ کر کے اسکو اپنے کام مین لگا لیا۔ یہہ امر ثابت تہا کہ جسوقت مدعاعلیہم نے مدعی سے قبضہ حاصل کیا لکڑی مکان مین تہی اور مدعاعلیہم نے یہہ نہین بتلایا کہ اُس لکڑی کا کیا ہوا۔

تجویز ہوئی (۱) کہ مدعی مستحق وصول قیمت لکڑی کا مدعاعلیہم سے ہے اور اُسکی نالش مین ۳۶ ضمیمہ ایکٹ میعاد سماعت ہند سنہ ۱۸۷۷ء عارض نہین ہے –

۴۳۶ گوپی لنہ بنام ڈبیرہ

ایکٹ میعاد سماعت ضمیمہ دفعہ ۱۷۹ (۴) درخواست نقل ڈگری کی کوئی کارروائی معاون اجرائے ڈگری کا نہین ہے –

درخواست منجانب ڈگریدار جو بابت حصول نقل ڈگری کے بارادہ داخل کرنے سوال اجرائے ڈگری کے کی گئی ہو کوئی کارروائی معاونت اجرائے ڈگری حسب مراد نقرہ ۴ دفعہ ۱۷۹ ضمیمہ ایکٹ میعاد سماعت ہند سنہ ۱۸۷۷ء کے نہین ہے

۴۳۵ ملکہ معظمہ قیصرہ بنام دنیکٹاپا

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۲۰۹ مستغیث کا حق بابت جواب دہی کے۔

جب ملزم نے شہادت دستاویزی اثنائے مقدمہ از جانب سرکار مین اور قبل اظہار ملزم کے پیش کی تہی حسب دفعہ ۲۰۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے یہہ **تجویز ہوئی** کہ سرکار کو استحقاق جواب دہی کا حاصل تہا مقدمہ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام گرلش چندر بنرجی (انڈین لاء رپورٹ

سلسلہ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۴۴) سے اختلاف کیا گیا۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۱۳۱۹۔

۴۴۱ **ایکٹ** میونسپلٹی شہر مدراس ۱۸۸۴ء دفعہ ۲۱۸ صرف میر مجلس کو اختیار اس امر کے فیصل کرنیکا حاصل ہے کہ آیا ضرورت صاف کرنے کسی ایسے تالاب کی ہے کہ جس سے تندرستی مین خلل آنیکا احتمال ہے۔ (میونسپل کمشنران شہر مدراس بنام رتہا سوامی)

بموجب دفعہ ۲۱۷۔ ایکٹ میونسپلٹی شہر مدراس ۱۸۸۴ء کے میر مجلس میونسپل کمشنران کو اختیار تمیزی بنسبت ضرورت صاف کرنے اور بہرنیکے تالابون اور کنوؤن اور انکا لنیکے بند پانی کے جس سے تندرستی ہمسایگان مین خلل آنیکا احتمال ہے دیا گیا ہے اور دفعہ ۲۱۸ کی رو سے میر مجلس موصوف کو یہہ اختیار دیا گیا ہے کہ اگر مالک تعمیل اُس حکم مین غفلت کرے جو واسطے کرنیکام ضروری کے دیا جاوے تو وہ اُس کام کو کرائے اور زرخرچہ کو اُسطریقہ سے وصول کرے جو واسطے وصول کرنے ٹیکس کے محکوم ہے ایکٹ مذکور مین بناراضی فیصلہ میر مجلس کے اپیل کی اجازت نہین ہے۔ ایک نالش مین جو میونسپل کمشنران نے مدعا علیہا پر بابت وصول اُس زرخرچہ کے دائر کی تہی جو ایک تالاب کے پانی نکالنے اور صاف کرنے مین ہوا۔ تجویز ہوئی کہ مدعا علیہا مجاز ثابت کرنے اس امر کے نہین ہین کہ تالاب مذکور سے ہمسایگان کی تندرستی مین خلل آنیکا احتمال نہ تھا۔

۴۴۲ **ایکٹ** میونسپلٹی ہائے ضلع ۱۸۸۴ء (مدراس) دفعہ ۱۷۳ مزاحمت شارع عام مین۔ (معظمہ قیصر ہند بنام پلایا)

دفعہ ۱۷۳۔ ایکٹ میونسپلٹی ہای ضلع ۱۸۸۴ء (مدراس) مین حکم ہے کہ کوئی شخص کوئی ایسی چیز کسی راستہ مین بلا اجازت تحریری میونسپل کونسل کے نہ رکہے جس سے عوام کی مزاحمت راستہ مذکور مین ہو۔ تجویز ہوئی کہ کسی شخص کا راستہ مین کوئی چیز بلا اجازت کونسل میونسپلٹی کے رکہنا بمنزلہ مزاحمت کے ہے۔

۴۴۳ **قیاس** بنسبت اس امر کے کہ جو شخص کسی رہن کے روپیہ کو ادا کرے وہ اس کفالت کو قایم رکہنا چاہتا ہے۔ اختیار عدالت بنسبت اس امر کے کہ وہ حکم واپسی اُس روپیہ کا دے جو کسی دوسرے مقدمہ مین غلط طور پر عدالت سے دیا گیا ہو۔ ایکٹ میعاد سماعت ضمیمہ ۲ دفعہ ۲۹۔ (پاپالی وغیرہ بنام آدی سولم وغیرہ)

۱۸۶۰ء مین بانگر داپو نایک نے ٹہیکہ اپنی زمینداری کا تیس برس کیواسطے آدی مولم کو دیا اور آدی مولم نے ذمہ داری ادا کرنے اُس تمام زر قرضہ کی جو بانگر داپو نایک پر تہا اُسوقت واجب تہا کی۔ بانگر داپو نایک ۱۸۶۸ء مین فوت ہوا اور اُس کے جانشین نے آدی مولم پر نالش

کر کے یہہ ڈگری حاصل کی کہ بوقت وصولیابی مبلغ یک لاکھ روپیہ کے آدی مولم قبضہ زمینداری کا چھوڑ دے یہہ رقم عدالت مین داخل ہوکر قبضہ آدی مولم کا جاتا رہا ۔ جنوری ۱۸۵۹ء کو آدی مولم نے کل زمینداری جسمین ۲۲ مواضع شامل تھے مناکشی کے پاس بکفالت ایک لاکھ روپیہ کے رہن کر دی تھی جو اُسنے بغرض ادائے اُن قرضجات کے جو بانگر راپو نایک سے لیا تھا جنکی ادا کرنیکا وعدہ اُسنے ۱۸۵۸ء مین کیا تھا ۔ ۲۸ جون ۱۸۵۸ء کو جبکہ آدی مولم پر مناکشی کا قرضہ بقدر ایک لاکھ روپیہ کے رہا تھا آدی مولم نے ایک لاکھ روپیہ [illegible] کی عدالت مین داخل کیا اور مناکشی نے ۲۲ مواضع مذکور رہن مورخہ ۵ جنوری ۱۸۵۹ء سے بری کر دئیے ۔ ۲۸ جون ۱۸۵۹ء کو آدی مولم نے ایک منشا نامہ ۱۰ مواضع کا بنام لاہرتہیر صاحب بکفالت ادائے مبلغ ایک لاکھ روپیہ کے تحریر کیا ۔ اس رقم مین سے ایک لاکھ روپیہ واسطے دینے مناکشی کے قرض لیا گیا تھا اور [illegible] لاہرتہیر کو آدی مولم سے بابت ایک قرضہ سابق کے واجب الادا تھا اُس ایک لاکھ روپیہ مین سے جو مناکشی کو دیا گیا ہوگا [illegible] خاصکر بغرض رفع کرنے اُس بار کے دیا گیا تھا جو رہن مورخہ ۵ جنوری ۱۸۵۹ء سے پیدا ہوا تھا ۔ ۳۰ جنوری ۱۸۶۰ء کو آدی مولم نے سکیا بائی سے [illegible] روپیہ قرض لیا اور اُسکے پاس دس مواضع منجملہ ۲۲ مواضع زمینداری کے رہن کر دئیے ۱۸۶۵ء مین سکیا بائی نے لاہرتہیر صاحب پر نالش واسطے استقرار اس امر کے دائر کی کہ اُسکا قرضہ ایک بار اوّل اُس روپیہ پر ہے جو زمیندار نے عدالت مین داخل کیا تہا جج ماتحت نے تجویز کی کہ لاہرتہیر صاحب کو رقم مذکور پر حق مرجح حاصل ہے اور نالش کو ڈسمس کیا ۔ بر طبق اپیل بہ تقلید اصول فیصلہ مقدمہ گوکل داس بنام پورن مل رالا رپورٹ اپیلہائے ہند جلد ۱۱ صفحہ ۲۰۱ تجویز ہوئی کہ لاہرتہیر صاحب رقم مذکور پر ایک سوا خذہ اول کہنے کا بقدر ایک لاکھ روپیہ کے مستحق ہے جو رہن مورخہ ۵ جنوری ۱۸۵۹ء کی ادا کرنیکے کام مین لایا گیا اُس نالش مین جو بانگر راپو نایک کے جانشین نے بنام آدی مولم کے بابت وصول زمینداری کے دائر کی تہی لاہرتہیر صاحب فریق تہا مگر سکیا بائی فریق نہ تہی اُس مقدمہ مین لاہرتہیر صاحب نے حکم وصولیابی ایک لاکھ روپیہ کا جو اُس رقم مین سے زمیندار نے عدالت مین داخل کی تہی حاصل کیا ۔ لاہرتہیر صاحب نے یہہ حجت کی کہ سکیا بائی ڈگری بابت واپسی اُس روپیہ کے حاصل نہین کر سکتی اور نہ اگر روپیہ غلط طور پر موجب حکم عدالت کے لاہرتہیر صاحب کو دیا گیا تو وہ حسب دفعہ ۲ ضمیمہ ۔ ایکٹ میعاد سماعت کے ناجایز طور پر لیا گیا تہا ۔ تجویز ہوئی کہ عدالت کو حکم واپسی روپیہ کے صادر کرنیکا اختیار حاصل تہا اور دفعہ ۹۶ ضمیمہ ۔ ایکٹ میعاد سماعت متعلق نہین ہے ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۵۵ و مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۹۰۔

۳۵۸ **مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۹۴ و ۲۹۵۔**

میڈن بنام چپانی

میڈن اور چپانی ہر ایک نے ایک ہی مدیون کے نام ڈگری حاصل کی اور اجراے ڈگری کی درخواست کی۔ چپانی نے اپنی ڈگری کے اجرا مین بعض جایداد غیر منقولہ قرق کرائی اور عدالت کی اجازت سے اوسکو بموجب دفعہ ۲۹۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے خرید کیا اور زر ثمن کو بمقابلہ مطالبہ ڈگری کے مجرا دیا۔ میڈن نے یہہ دعوی کیا کہ زر ثمن نیلام بدست چپانی بحساب رسدی بموجب دفعہ ۲۹۵ مجموعہ کی تقسیم کیا جاوے۔ اور چپانی کو اختیار ہے کہ ان دونون باتون مین سے کسی بات کو اختیار کرے کہ جایداد کو پھر نیلام ہونے دے یا عدالت مین حصہ رسدی جو میڈن کو واجب ہو جمع کردے۔ چپانی کی نسبت نیلام کو بدرخواست باطل کرنے اور حصہ مذکور کی اعتراض کیا۔ **تجویز ہوئی** کہ چپانی اوس زر رسدی کی نسبت ذمہ دار ہے جو میڈن کو واجب ہے اور بذریعہ حکمنامہ سرسری صیغہ اجراے ڈگری کے مجبور کیا جاسکتا ہے۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۷ صفحہ ۱۰۱۔

۳۵۹ **ایکٹ** داخلت بیجا مواشی نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۱ء دفعہ ۲۴ معاوضہ۔

ملنہ خان

اوس حکم کی ناراضی سے جو بموجب دفعہ ۲۴ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۱ء کے صادر کیا گیا ہو کوئی اپیل نہین ہوسکتا۔

۳۶۰ **امانت** ۔ ترقی جایداد ۔ حقوق حقداران حین حیاتی اور حقدار لقیہ کے لئے۔ بابت اوس روپیہ کے جو خرچ کیا گیا ہو۔

لٹرونی و لٹرونی وغیرہ

موصی نے اپنی جایداد جو ایک بہت وسیع کاشت پر مشتمل تھی امانتداران کے نام منتقل کی ایک جزو جسکا بعض اشخاص کے حق مین اونکی حیات کیواسطے اور بعد اونکے اونکی اولاد کے لئے قطعاً بطریق امانت منتقل کیا گیا نالش واسطے اہتمام امانت ہائے محکومہ وصیت کے دائر ہوکر ریسیور مقرر کیا گیا ۔ برطبق درخواست ریسیور اور برضامندی جملہ فریق ہائے کے عدالت نے بڑہایا جانا جایداد کا منظور کیا ۔ یہہ اضافہ بکفالت منافع جایداد کے روپیہ قرض لیکر کیا گیا اور منافع جایداد سے جب وہ وصول ہوا قرضہ مذکور ادا کیا گیا ۔ بذریعہ وصیت نامہ کے امانتداران کو اجازت دیگئی تھی کہ واسطے انتظام جایداد کے اپنی قطعی اختیار تمیزی سے روپیہ واسطے انتظام جایداد کے آمدنی جایداد کو کام مین لاکر لفس جایداد کو مکفول یا بیع کرکے قرض لین حقداران حین حیاتی نے دعوی

کیا کہ غرضہ کو ایک بار جایداد پر ڈالدیا جاوے۔ تجویز ہوئی کہ اضافہ جایداد کا داخل اختیارات انتظامان کی تھا لیکن مابین حقداران حین حیاتی اور حقداران لقبیہ کی اشخاص اول الذکر حقوق اسبات کی تہی کہ جو روپیہ ترقی جایداد مین صرف کیا گیا تھا نفس جایداد پر بطور ایک بار کی عاید کیا جاوی اور وہ سود ادا کرتے رہین ۔

۳۶۷ اپیا بنام رامی ریدی

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۴۴۔ بیانات غیر ضروری کی ثابت کرنیسے قاصر رہنا مدعیکا ڈگری بربنای اقبال مدعاعلیہ۔ امور تنقیح طلب غیر ضروری قایم کردہ عدالت ۔

ایک نالش مین جو ایک شریک غیر علیحدہ شدہ خاندان ہندو نی واسطے منسوخی ایک بیع کی جو شخص مہتمم نے کی تہی اور واسطے دلاپانی نصف اراضی مبیعہ کی دایر کی ۔ مدعی نے یہہ بیان کیا کہ چچا متوفی نی اوسکو گود لیا تہا اور وہ بطور پسر متبنی کی دعویدار تہا مشتری نی متبنیت سے انکار کیا اور یہہ بیان کیا کہ مدعی برادر حقیقی بایع کا تہا اور بیع کو حسب دہرم شاستر جایز ظاہر کیا ۔ عدالتین ماتحت نی یہہ تجویز کی کہ متبنیت ثابت نہین ہوئی اور مدعی کی یہہ عذر پیش کرنے پر کہ اگر متبنیت ثابت نہو تو بہی وہ مستحق ڈگری کا بوجہ اس اقبال کے تہا کہ وہ برادر حقیقی بایع کا تھا ۔ یہہ تجویز کی کہ یہہ دعوی آخر الذکر مخالف دعوی بحیثیت پسر متبنی کی تھا ۔ پس نالش ڈسمس کیگئی ۔

برطبق اپیل یہہ تجویز ہوئی کہ نالش ناواجب طور پر ڈسمس ہوئی اگر مشتری بیع کو جایز نثابت کر سکے تو مدعی مستحق کامیابی کا ہی ۔ مقصود اس قاعدہ کا کہ ڈگری مطابق اُن حالات کے ہونی چاہیئے جو بیان ہوئی ہون اور ثابت کئی گئی ہون یہہ ہی کہ دہوکہ نہونی پاوی اور وہ ایسی مقدمہ سی متعلق نہین ہی کہ جس مین خود مدعاعلیہ کا اقبال بطور وجہ فیصلہ خلاف نامبردہ کے اختیار کیا جاوے ۔

۱۷۳ سیتارام بنام ونکٹ

ایکٹ انتقال جایداد دفعات ۷۶ و ۸۳ و ۸۴ ۔ نالش منجانب مرتہن جو عدالت مین روپیہ داخل کرنے سی پہلی دایر ہوئی ہو ۔ استحقاق مرتہن بنسبت ڈگری کل خرچہ کے ۔

ایک نالش مین جو بربنای رہننامہ کے روپیہ دلاپانی کیواسطے کیگئی مدعاعلیہ نی روپیہ عدالت مین داخل کیا اور ایک اطلاعنامہ بنام مرتہن حسب دفعہ ۸۳ ۔ ایکٹ انتقال جایداد کی جاری ہوا ۔ مرتہن نی اپنی نالش قبل اسکی کہ تعمیل اطلاعنامہ کی اُسپر ہوئی دایر کی تہی اور یہہ نہین ثابت ہوا کہ مرتہن وقت دایر کرنے اپنی نالش کی عدالت مین روپیہ داخل ہونیسے آگاہ تھا ۔ تجویز ہوئی کہ مدعی ڈگری حاصل کرنیسے حسب دفعہ ۷۶ ۔ ایکٹ انتقال جایداد کے ممنوع نہین ہے ۔ اور

حسب قواعد عدالت مختانہ وکیل بطور ایک مقدمہ نزاعی کے بعد بطور ایک عدالت مقدمہ کی جسمین اقبال دعوی داخل ہوا ہو قایم کرنا جایز ہے۔

۳۷۲ **دہرم شاستر** - لڑکی کی جایداد بابت قرضہ پدر متوفی کے جو بطور ضامن کے لیا گیا ہو ذمہ دار ہے۔ ایکٹ معاہدہ دفعہ ۱۳۱ مقدمہ سے متعلق نہین ہے۔

سیتاما سیا بنام ... امنا

ایک نالش مین جو ایک ہندو متوفی کی جایداد سے جو اُسکے لڑکے کے قبضہ مین تھی بربنائے ایک ضمانت نامہ پدر کے روپیہ دلاپانیکے لئے دایر کیگئی - **تجویز ہوئی** کہ جایداد لڑکی بموجب اصول دہرم شاستر کے ذمہ دار ہے اور اس بحث پر احکام ایکٹ معاہدہ موثر نہین ہین۔

۳۷۳ **آئین** چہارم ۱۸۶۸ء - اختیار منصف دیہہ کا گواہ کو حلف دینے کا - مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۱۹۵ منظوری منصف دیہہ کی گواہ پر بابت حلف دروغی کے فوجداری مین نالش کرنیکی۔

... بنام ونکیا

ونکیا کی نسبت بابت دینے جہوٹی شہادت کے عدالت منصف دیہہ مین ایک نالش مین جسمین وہ مدعاعلیہ تھا حسب دفعہ ۱۹۳ مجموعہ تعزیرات ہند تجویز عمل مین آئی اور جرم ثابت تجویز ہوا منصف دیہہ نے ونکیا پر نالش فوجداری مین ہونیکی حسب دفعہ ۱۹۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری اجازت دی - بر طبق اپیل سشن جج نے ونکیا کو اس بنا پر بری کیا کہ منصف دیہہ کو ونکیا کو حلف دینے کا اختیار نہ تھا کیونکہ مقدمہ ایسا نہ تھا کہ جس مین کوئی فریق رضامند اسبات پر ہوا کہ تصفیہ مقدمہ کا از روئے حلف دوسرے فریق کے کیا جاوے اور دفعہ ۱۹۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری متعلق نہ تھی - **تجویز ہوئی** کہ ہر دو واقعہ اضافات نسبت تجویز ثبوت جرم کے قانوناً ناجایز نہین

۳۷۴ **ایکٹ** اسٹامپ دفعات ۳ (۱۰) ۵۵ و ۵۷ - با ضابطہ اسٹامپ لگا ہوا - دستاویز جو بلا عبارت ظہری محکومہ قواعد مصدرہ مشتہرہ حسب دفعات ۵۵ و ۵۷ کیگئی -

جواب حسب ... اسٹامپ ... دفعہ ۴۲ -

اگر اسٹامپ فروش ظہر کاغذ اسٹامپ پر وہ حالات تحریر نہ کرے کہ جنکی تحریر کرنیکا حکم اندروئے قاعدہ (۹) منجملہ قواعد مصححہ کے ہے کہ جو حسب دفعات ۵۵ و ۵۷ ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۷۹ء گورنمنٹ مدراس نے بمنظوری جناب گورنر جنرل باجلاس کونسل مشتہر کئے ہین تو اس امر سے حسب منشائے دفعہ ۳ ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۷۹ء کی ایک دستاویز اسٹامپ با ضابطہ نہ لگی ہوئی نہین ہوجاتی -

۳۷۵ **قانون** ملابار - ڈگری نان و نفقہ کی کرناون پر - اجرا بمقابلہ جایداد تارواد۔

... بنام ...

ایک عورت شریک ایک تارواد ملابار نے اپنے کرناون پر ڈگری واسطے نان و نفقہ کے حاصل

[...] ڈگری کے مدعی کے نام منتقل کیا جس نے اسکو جایداد تارداد پر جاری کرایا۔ کنڈرن [...] نے عذر کیا اور دعوی اسکا منظور ہوا۔ ایک نالش مدعی مین جو بغرض استقرار اس امر کے دائر ہوئی کہ وہ مستحق جاری کرانے ڈگری کا بمقابلہ جایداد تارداد کے تھا۔ تجویز ہوئی کہ وہ مستحق جاری کرانے ڈگری کا بمقابلہ جایداد تارداد کے تھا۔

۴۸۰ جگناتھ بنام رام بھدر

زمینداری۔ تقسیم ایکٹ میعاد سماعت ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ مد ۱۲۷ - ایکٹ میعاد سماعت ۱۸۵۹ء دفعہ ۱ (۱۳)

۱۸۰۳ء مین گنگا راج کے ساتھ کہ وہ قابض زمینداری [...] کا تھا بندوبست دوامی کیا گیا اور اوسکو حسب محکومہ آئین ۲۵ م ۱۸۰۲ء سند عطا کیگئی ۱۸۲۶ء مین چندر سیکھر کہ صرف وہی ایک لڑکا گنگا راج کا تھا اور قابض زمینداری تھا مقروض ہوگیا اور زمینداری باجراے ڈگری نیلام ہوئی اور گورنمنٹ نے خرید کی ۱۸۳۵ء مین زمینداری مذکور گورنمنٹ نے جگناتھ پسر چندر سیکھر کو عطا کی اور ایک سند بالفاظ معمولی حسب محکومہ آئین ۲۵ م ۱۸۰۲ء دیگئی۔ جگناتھ ۱۸۶۴ء مین چار لڑکے یعنی ہر سہ مدعیان و چندر سیکر اپنا پسر کلان چھوڑکر فوت ہوا۔ چندر سیکر ۱۸۵۹ء مین صرف ایک لڑکا جگناتھ مدعا علیہ چھوڑکر فوت ہوا۔ ۱۸۶۹ء مین کورٹ آف وارڈس نے علاقہ منجانب نابالغ مدعا علیہ کے اپنے اختیار مین لیا اور اوسکے چچا مدعی نمبر ۱ کو لگان زمینداری کا بطور محصل کے لینے کی اجازت دی جگناتھ اور اوسکے تین چچا ۱۸۷۲ء تک ایک ہی مکان مین رہے اور جایداد خاندان مشترکہ مین شریک رہے اور سال مذکور مین مدعیان نے دعوی تقسیم زمینداری کا کیا اور اوسکی رو سے ایک اقرارنامہ مابین مدعیان و کورٹ آف وارڈس کے کل جایداد منقولہ و غیر منقولہ سواے تعلقہ زمینداری کے چار حصے قرار پاکر مابین مدعیان اور اوسکے مدعا علیہا کے ۱۸۷۲ء مین تقسیم ہوگئی ۱۸۸۴ء مین مدعیان نے نالش واسطے تقسیم زمینداری کے اس بیان پر کی کہ اونکی بنا مخاصمت ۱۸۷۲ء مین کہ جب کورٹ آف وارڈس نے اونکے استحقاق تقسیم تعلق زمینداری سے انکار کیا پیدا ہوئی۔ مدعا علیہ نے یہہ عذرات پیش کئے۔ (۱) علاقہ قابل تقسیم نہین (۲) نالش مین تمادی عارض ہے (۳) بلحاظ مقدمہ مہنا پور راجیلہا [...] ہند مولفہ مور صاحب جلد ۱۲ صفحہ ۱ و مقدمہ شیوگنگا (انڈین لاء رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۳ صفحہ ۳۱۰) و بتقلید اصول مندرجہ مقدمہ تردید (انڈین لاء رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۲۸) یہہ تجویز ہوئی کہ زمینداری قابل تقسیم ہے اور (۲) نالش مین تمادی عارض نہین ہے۔

دہرم شاستر - تبنیت منجانب نائکن یعنی طوائف کے - تبنیت ایک سے زیادہ لڑکیونکی ایک وقت مین حقوق لڑکی متبنی کا - رواج تبنیت کرلی ایک سے زیادہ لڑکی کا ایک وقت مین ثابت نہین کیا گیا ۲۹۳

اَ مسماۃ ایک نائکن یعنی طوائف نے جنوبی کنارہ مین قبل ۱۸۴۹ع کے تین لڑکیون اور ایک لڑکی کو متبنی کیا - یہہ چار دن اشخاص مثل خاندان مشترکہ کے ۱۸۴۹ع تک شامل رہے کہ جب یہہ ڈگری صادر ہوئی کہ آنکی جایداد مشترکہ مابین آنکے بحصہ مساوی تقسیم ہوجاوے - ٹیمو جو ایک اُن لڑکیون مین سے تہی ۱۸۸۰ع مین کچہہ جایداد چہوڑکر مری - دینکو نے بابت دعوی کہ وہ ہمشیرہ ٹیمو کی بذریعہ تبنیت کے تہی نالش واسطے دلایانے جایداد ٹیمو کے مہالنگا برادر حقیقی ٹیمو سے کی - **تجویز ہوئی** (۱) کہ تبنیت ایک دختر کی منجانب نائکن یعنی طوائف کے عدالتہائے دیوانی مین تسلیم ہوسکتی ہے اور اُس سے حقوق لڑکی متبنی کو حاصل ہوتے ہین - مقدمہ متہرا نائکن بنام اِیسو نائکن (انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۵۴۵) سے اختلاف کیا گیا (۲) چونکہ تشبیہات دہرم شاستر کی روسے کئی تبنیتون کا ہونا جایز نہین پایا جاتا اور کوئی رواج خاص ثابت نہین ہوا لہذا دینکو ٹیمو کی جایداد کا دعوی نہین کرسکتی -

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۷۰ و مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۷۷ و بمبئی جلد ۱۴ صفحہ ۹۰ و مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۳۰۳ و بمبئی جلد ۱۶ صفحہ ۳۴۷ و مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۲۰۳

قانون انتقال جایداد ۱۸۸۲ع دفعہ ۶۰ - ۴۰۳
پیرا ۱ بنام مہنگا

اِس شرط رہننامہ کی خلاف ورزی کہ درصورت عدم ادائے بتاریخ معینہ کے رہن بطور بیعبات تصور کیا جائیگا ازالہ استحقاق انفکاک بذریعہ فعل فریقین کی حد تک حسب منشائے شرط متعلقہ دفعہ ۶۰ ایکٹ انتقال جایداد ۱۸۸۲ع کے نہین پہونچتی ہے -

دہرم شاستر - فارغخطی ایک شریک کیطرف سے اپنے حقوق کی بحق شریک دیگر - ۴۰۶
پیرا بنام نالکھ

ایک مشترک خاندان ہندو مین چار بہائی آ - ب - ج اور د تہے - الف اور ج نے نالش تقسیم سے اپنے حصص حاصل کئے - عرضی دعوی مین اُنہون نے بیان کیا کہ ہمنے اپنے حصص جایداد منقول کو بحق ج چہوڑ دیا ہے - ج نے برخلاف د کے بغرض حصول اپنے حصص کے دعوی کیا اور جایداد منقولہ کے ۳/۴ حصہ کا دعویدار ہوا - د نے اعتراض کیا کہ الف اور ب کی فارغخطی بحق ج بموجب دہرم شاستر ج کے حصہ مین زیادتی نہین کرسکتی - **تجویز ہوا** کہ ج حصہ متدعویہ کا مستحق ہے -

۴۰۸ ستیانیا بنام رامکرشن — **دھرم شاستر** – قائم مقامی مالک جایداد منجانب والدہ – ڈگری خلاف والدہ جبکہ پسر متبنی ہو گیا ہو
رامکرشن نے ایک ڈگری بربناء ایک تمسک کے جو سبانیا کا لکھا ہوا تھا برخلاف والدہ سبانیا
حاصل کی جسکو وہ سبانیا کا ایجنٹ کرتا تھا – سبانیا کی جایداد کے برخلاف اس ڈگری کو جاری کرانیکی
کوشش کرنے مین مدعاعلیہ جو سبانیا کا پسر متبنی تھا مدعی کا معترض ہوا – مدعی مدعاعلیہ پر دعویٰ یہ بنایا
دعویدار ہوا کہ وہ برخلاف جایداد سبانیا کے جو مدعاعلیہ کے ہاتھ مین ہے ڈگری اجرا کرانیکا مستحق ہے
تجویز ہوا کہ نالش ڈسمس ہونی چاہیے کیونکہ سبانیا کی جایداد کے برخلاف پہلی
نالش مین دعویٰ نہین کیا گیا – مقدمہ ایس سی لاہری بنام این سی لاہری انڈین لاء رپورٹ
کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۴۷۵ امتیاز کیا گیا –

۴۱۱ ملکہ قیصرہ بنام بابالی — **تعزیرات** ہند دفعہ ۴۷۱ استعمال کرنا جعلی دستاویز کا – بنانا رسید کا بطور دستاویز
کے بغرض چھپانے موجودہ بدنظمی کے –
ایک پوسٹماسٹر نے ایک رقم روپیہ کی غبن کی اور اسی وقت ایک جھوٹی دستاویز
بنائی جو اس شخص کی دستخط شدہ رسید سمجھی جاوے جسکو روپیہ واجب الادا تھا – پوسٹماسٹر
زیر دفعہ ۴۷۱ تعزیرات ہند جعلی دستاویز بنانیکا مجرم قرار دیا گیا – اعتراض کیا گیا کہ جعل نہین
کیا گیا ہے کیونکہ رسید محض اضطراب کے چھپانے کے لئے بنائی گئی ہو – بلکہ قیصر ہند بنام
جواخدا انڈین لاء رپورٹ الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۲۲۳ – تجویز ہوا کہ تجویز جرم درست ہے ایک
قرضدار جو ادائے قرضہ کی ذمہ داری سے اپنے آپ کو بچانے کے لئے ایک جھوٹی
فارغخطی بنائی – یہہ نہین کہا جا سکتا کہ وہ جعل کا مجرم نہین ہے کیونکہ اس نے جعل کرنے
سے بددیانت مقصد چھپانے کے لئے ارادہ کیا ہے –

۴۱۳ ارجن بنام دوراء — **ضابطہ** دیوانی دفعہ ۲۴۴ سوال تصفیہ طلب – دھرم شاستر – ذمہ داری پسر کی متوفی
باپ کا قرضہ ادا کرنیکی – نوعیت ذمہ داری –
د نے برخلاف باپ آ اور ز دو ہندون کے بنا بنائے ایک قیاس تمسک کے جسکے رو سے
ادائے زر خرچہ کی ضمانت مین بعض اراضی گرو تھی ڈگری حاصل کی – قرضہ مذکور کی ادائگی کے
لئے اراضی مذکور کو نیلام کرانے کیلئے ڈگری اجرای کیگئی – مدیون قبل اجرائے ڈگری مرگیا – کارروائی
اجرائے ڈگری مین الف اور ز فریق بنائے گئے اور اراضی قرق کیگئی – الف اور ز نے قرقی
مذکور پر بدین وجہ اعتراض کیا کہ انکے حصص واقع اراضی مذکور اجرائے ڈگری نیلام [illegible] ہونے

چاہئین کیونکہ وہ نالش مین فریق مقدمہ نہتہے۔ اعتراض مذکور تسلیم کیا گیا اور د نے دعوی پہر بیان دائر کیا کہ جایداد ذمہ دار نیلام ہو نیکی ہے۔ یہہ دعوی اس بنا پر ڈسمس ہوا کہ کوئی دعوی کسی اظہار کے لئے قایم نہین رہ سکتا ہے۔ د نے تب الف اور ر سے بقایا زر ڈگری کا جو اُنکے باپ کے حصہ کے نیلام سے بچ رہا تھا وصول کرنیکے لئے دعوی کیا یہہ اعتراض کیا گیا کہ دفعہ ۲۴۴ ضابطہ دیوانی کے روسے دعوی مین تمادی عارض ہے۔ تجویز ہوا کہ فرض پسر کا بموجب دہرم شاستر کے بابت ادا کرنے قرضہ پدر کے اپنی جدی جایداد کے حصہ سے باہر ایسا معاملہ نہین ہے جو زیر دفعہ ۲۴۴ ضابطہ دیوانی فیصل ہو سکے۔ بموجب دفعہ ۲۴۴ جنکے سوالات کا خیال کیا گیا ہے وہ ہین جو ذمہ داری کی طاقت بیان کرتی ہین جو ڈگری سے پیدا ہون۔ ذمہ داری ادائے قرضہ باپ کی بیرون از جایداد جدی پسر ایسی ذمہ داری نہین ہے جو ڈگری سے برخلاف باپ کے پیدا ہوئی ہو۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۲۶۶ و الآباد جلد ۶ صفحہ ۱۴۶۔

۴۱۶ محی الدین بنام عثمان علی

میعاد سماعت۔ قبضہ مخالفانہ۔ فک الرہن کرانا زمین کا دو راہنون مین سے ایک کیطرف سے اور پہر گرو کر دینا۔ قبضہ زیر رہن دوبیم زیادہ از دوازدہ سال۔

الف اور ب دو بہائیون نے بعض متخفقہ اراضی سنہ ۱۸۵۰ء مین ج کے پاس گرو رکہی سنہ ۱۸۶۴ء مین الف نے زمین کو فک کرایا اور زمین کو د کے پاس پہر اُسی قدر زر رہن پر گرو کر دیا سنہ ۱۸۶۶ء مین مدعی (پسر ب) نے مدعا علیہ اور قایمقامان ج اور د پر نصف زر رہن سنہ ۱۸۵۰ء والا ادا کر کے فک الرہن کا دعوی کیا۔ مدعا علیہم نے اعتراض کیا دعوی مین تمادی عارض ہے کیونکہ زمین سنہ ۱۸۶۴ء کے رہن سے قبضہ مخالفانہ مین ہے۔ تجویز ہوا کہ بباعث نہ ملنے اس ثبوت کے زمین قبضہ مخالفانہ مین تہی مدعی مستحق ڈگری کا ہے۔

۴۱۹ موہن ... بنام ریزیڈنٹ حیدرآباد

ایکٹ معاہدہ دفعات ۱۷ و ۱۹ معاہدہ جو فریب سے کیا گیا ہو۔ حق الفسخ معاہدہ۔

اگر کوئی بایع مجرم دغا کا ہو (جسکی تعریف دفعہ ۱۷۔ ایکٹ معاہدہ مین ہے) جان بوجھکر ایسی حقیقت کے چہپانے سے جسکا جاننا مشتری کے لئے ضروری تھا اور جس سے مشتری کو خریداری کی رغبت دلائی گئی۔ یہہ امر کہ مشتری ایک معمولی ذہانت سے اگر چاہتی حقیقت کو معلوم کر سکے تو اس سے زر خرید کے واپس لینے کا کوئی جواب پیدا نہین ہوتا۔ ایسا دعوی دفعہ ۱۹۔ ایکٹ معاہدہ کی مستثنی مین نہین آتا۔

۷۴۱ کلکتہ قیصر ہند بنام کیلی
تعزیرات ہند دفعہ ۲۲۵ - ضابطہ فوجداری دفعہ ۵۹ و ۳۲۹ و ۲۷۴ ۵ - گرفتاری سارق - بے ضابطگی -

زیر دفعہ ۲۲۵ تعزیرات ہند جرم کی تائید کے لئے یہہ ضرور نہین ہے کہ حوالات جس سے مجرم رہا کیا جاوے ضرور پولیس کی حراست مین ہو اسکے لئے صرف یہہ کافی ہے کہ حراست ایسی ہو جو قانونی ہو - تجویز ہوا کہ چھوڑا لانا ایک پرائیویٹ شخص کی حراست سے جس نے ایک چور کو گرفتار کیا ہو جبکہ وہ چوری کر رہا ہو ایک جرم ہے -

ایک مجسٹریٹ نے الف کو چوری کے جرم مین اور (ب) اور (ج) کو (الف) کو قانونی حراست سے چھوڑا لانیکے جرم مین مجرم قرار دیا - الف نے اپیل کیا اور ب اور ج نے جداگانہ اپیل کئے - درخواست اپیل مین مجسٹریٹ کی کارروائی پر کوئی اعتراض نہ کیا گیا - نظرثانی پر تجویز ہوا کہ جرم قایم رہنا چاہئے -

۷۴۳ قیصر ہند بنام متو
ضابطہ فوجداری دفعات ۴ و ۱۹۱ (الف) ۲۰۰ و ۵۳۰ و ۵۵۷ - مجسٹریٹ درجہ سوم کا ریونیو افسر کی یادداشت کے پہونچنے پر مقدمہ کرنا اور مجرم کو بلا اظہار مستغیث سزا دینا -

ایک ریونیو افسر نے مجسٹریٹ درجہ سوم کو یادداشت ارسال کی کہ فلان شخص نے سمن کی جو ریونیو افسر نے جاری کیا تھا تعمیل نہین کی ہے - مجسٹریٹ درجہ سوم نے اسپر مجرم کو زیر دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند سزا دی - مجسٹریٹ ضلع نے مقدمہ کا بدین وجہ استصواب کیا کہ تجویز جرم زیر دفعہ ۵۳۰ (ک) ضابطہ فوجداری بری ہے - تجویز ہوا کہ چونکہ یادداشت ایک ایسی شکایت تھی جو دفعہ ۴ کے معنون مین آسکے اور نیز چونکہ حسب اقتضائے دفعہ ۲۰۰ مستغیث پر سوالات نہین کئے گئے - پس تجویز جرم خلاف قانون ہے -

۷۴۵ مہاراجہ کشن بنام گوری شنکر
ایکٹ انتقال جایداد دفعہ ۱۳۰ - خریداری ہاتھی کی باختیار واپس لے لینے اُسکے شخص اجنب سے -

ایک مالک اراضی نے کسیقدر روپیہ کے عوض مدعی کو جو وکیل تھا حقوق ہاتھیان کی گرفتاری کے جو اُسکے گڑھے سر پکڑے جاوین دیا اور نیز حق نالش کرنے کا واسطے واپس پانے ایسے ہاتھیون کے جو کسی کے قبضہ مین ہون دیا - مدعی نے مدعا علیہ پر واپس دلا پانے ایک ہاتھی کے جو پکڑا گیا تھا بوقت انتقال مدعی کے قبضہ مین ہوتا دعوی کیا - دعوی اس بنا پر خارج ہوا کہ مدعی نے قابل نیلام دعوی کو خرید کیا ہے

جسکے معنی دفعہ ۱۳۲ ایکٹ انتقال جایداد ۱۸۸۲ء مین ہین۔ **تجویز ہوا** کہ دفعہ کو تعلق نہین

۴۴۸ جملیا بنام کمننا یا

ایکٹ عدالتہائے دیوانی مدراس ۱۸۷۳ء دفعہ ۱۶ - دعوی وارث کیطرف سے بغرض دلاپانے اراضی کے جو ہندو بیوہ کو دیگئی تھی بغیر حاضری سے بیوہ کی وفات کا قیاس اوسکا سوال جانشینی یا وراثت کا نہین ہے۔

مدعی نے بحیثیت وارث ہونیکے بعض اراضی کے دلاپانیکا جو ہندو بیوہ کو نان نفقہ مین عطا ہوئی تہی دعوی کیا - بیوہ تاریخ نالش سے پہلے ۱۲ سال سے گانو سے غیر حاضر تہی اور اوسکی کوئی خبر نہ تہی - **تجویز ہوا** کہ یہہ مسئلہ کہ آیا قیاس ہوتا ہے کہ بیوہ مرگئی ہوگی ایسا مسئلہ متعلق وراثت یا جانشینی کے نہین ہے جو مطابق دفعہ مشار الیہ نمبر دفعہ ۱۶ ایکٹ عدالتہائے دیوانی مدراس کے معنون مین منفصل ہو سکے۔

۴۵۰ سری نواس بنام ترومانگارا

ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۱ - حق افسر کا مندر مین -

مدعیان نے بعض اشخاص کو کسی تیوہار کے روز مندر مین تاج اور ڈولی چڑہانے کی حکم ہونیکا دعوی کیا - عدالتہائے ماتحت نے مدعیان کو حق پر قابض معلوم کرکے حکم عطا کیا - **تجویز ہوا** کہ نالش مذکور حسب دفعہ ۱۱ ضابطہ دیوانی قابل سماعت عدالت دیوانی تہی اور حکم مناسب طور پر عطا کیا گیا۔

۴۵۲ سیت گرہی بنام بیچو

ایکٹ وصول لگان ۱۸۶۴ء دفعہ ۳۵ - ایکٹ معاہدہ دفعات ۶۹ و ۷۰ ، حق مالگذاری دینے کا جہان ایک حصہ دار مالک تمام اراضی کی مالگذاری ادا کرتا ہے تاکہ اپنے حقوق کو بچاوے۔

۱۸۸۱ء مین پٹہ بعض اراضی کا رعیتواری پر لیا گیا اور مدعاعلیہ نمبر ۱ کے نام تہا اور اصل مالک مدعاعلیہ نمبر ۲ تہا مالگذاری بقایا مین پڑگئی - آخر کار مدعی اور مدعاعلیہ نمبر ۳ نے اپنا اپنا حصہ زمین سے لیا اور مدعاعلیہ نمبر ۳ نے مدعاعلیہ نمبر ۴ کے پاس فروخت کر دیا۔ اسکے بعد اراضی جو بہ قبضہ مدعی تہی بقایا مالگذاری مین قرق ہوئی اور مدعی نے بغرض ادا کرنے نیلام کے کل بقایا ادا کر دیا اور مدعی نے مدعاعلیہ نمبر ۱ و ۴ سے بقایا مالگذاری کا حصہ وصول کرنیکا دعوی کیا نیز اوس نے بیان کیا کہ اراضی جو مدعاعلیہ نمبر ۴ کے قبضہ مین ہے اس بقایا کی ذمہ وار کیجاوے - دعوی مین ڈگری ملی لیکن اپیل مین جو مدعاعلیہ نمبر ۲ و ۴ نے کی ڈگری منسوخ ہوئی - **تجویز ہوا** کہ مدعی مستحق پانے ڈگری بقایا مالگذاری کا برخلاف مدعاعلیہ نمبر ۴ کے ہے۔

نا امر متعلقہ الہ آباد جلد ۔۔ صفحہ ۔۔ مدراس جلد ۔۔ صفحہ ۲۴۰ و ۲۴۹ ۔ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۳۰۴ ۔ مدراس جلد ۸ صفحہ ۲۴۷ ۔

۴۵۹ ولکاٹ و پادرسن بنام وٹی رونڈان — نیلام ۔ اکسچینج ۔ دستور تجارت ۔ ثبوت ۔ ایکٹ معاہدہ دفعات ۹۴ ، ۱۰۰ ، ۴۰ و ۱۵۱
حسب دستور تجارت مقام ٹیٹی کورن مین روئی کی تجارت مین جہان دلال روئی مالک کل روئی کو دیتے ہین اسکے متعلق کوئی خاص معاہدہ نہین ہوتا ۔ مال جو احاطہ کل روئی مین ہوتا ہے مالک کل ذمہ دار ہوتا ہے کہ بدلے مین ویسی ہی صفت اور ویسی ہی وزن کی روئی دے ۔ ایسا معاملہ فروخت کا معاملہ نہین ہے بلکہ تبادلہ کا معاملہ ہے ایسی روئی جو دیگئی ہو اتفاقاً آگ سے جل گئی ۔ تجویز ہوا کہ نقصان مالک کل پر عاید ہوگا

۴۶۹ ہتھروا لائی بنام سندما — ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۵۸ ۔ رہن باطمینان ڈگری ۔ ۔ ۔ ستگی کا اطمینان نہین کیا گیا رہن ناجایز ۔
ایک ہندو نے بعض اراضی کے واپا نیکا دعوی کیا ۔ مدعا علیہ نے اعتراض کیا کہ وہ اراضی مذکور پر بحیثیت مرتہن قابض ہے ۔ مدعی کی مان سربراہ نے گرو رکہی تھی اور یہہ اسی ڈگری کے ادا مین گرو رکہی گئی تہی جو مدعی کے والد متوفی کے برخلاف تہی مدعی نے اعتراض کیا کہ چونکہ اراضی مذکور ایک ڈگری کے ادا مین گرو رکہی گئی ہے ۔ اور ڈگری مذکور کی عدالت سے تصدیق نہین ہوتی ۔ پس رہن حسب دفعہ ۲۵۸ ضابطہ دیوانی اثر پذیر نہین ہو سکتا ۔ تجویز ہوا کہ چونکہ ڈگری حسب اطمینان تصدیق نہین ہوئی پس رہن مذکور برخلاف دعوی مدعی روک پیدا نہین کر سکتا ۔ حاجی عبد الرحمن بنام خواجہ خاکی ابتہہ انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۶ کی پیروی کیگئی ۔ اور رلاما بنام رنکاپا انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۸ صفحہ ۷۰ تمیز کیا گیا

۴۷۳ ملکہ قیصرہ ہند بنام سمبوجی — ایکٹ آبکاری مدراس دفعات ۹ ، ۱۱ ، ۵۵
حسب ایکٹ آبکاری مدراس ۱۸۶۴ء جہان کہ تاڑی لائسنس سے نکالی جاتی ہو بابت ایسی دوکان کے جو اسکے احاطہ کی حدود کے اندر ہو اجازت کی ضرورت نہین ہے لائسنسدار کو تمام اجازت ہے ۔ آدمی جو تاڑی سے جاتے ہین اوسکی ملازمت مین ہوتی ہین

۴۷۵ ابراہیم بنام ۔۔ ملس — ایکٹ ۱۸۵۰ء سب کنڈکٹر ۔ محکمہ توپخانہ کا ایک سپاہی ہے ۔ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۸۰ ایک سب کنڈکٹر محکمہ توپخانہ فوج مدراس جسکے پاس گورنمنٹ مدراس کا وارنٹ ہو

زیر معنی دفعہ ۱۴۴ - ایکٹ فوج ایک سپاہی ہے۔ مبلغ لعہ کے دعوی مین ایک سمن عدالت سے حاکم کمسریٹ کی معرفت مدعا علیہ کیطرف بھیجا گیا۔ ماتحت حاکم کمسریٹ نے سمن کو بلا تعمیل واپس بھیجا اور دفعہ ۱۴۴ - ایکٹ فوج ۱۸۸۱ء کا حوالہ دیا کہ اسکر رو سے واپس کیا گیا ہے۔ تجویز ہوا کہ حاکم کمسریٹ حسب دفعہ ۴۸۰ ضابطہ دیوانی تعمیل سمن کا ذمہ دار رہتا ہر جبکہ مدعا علیہ مستحق حسب دفعہ ۱۴۴ - ایکٹ فوج ہو۔

۴۷۷ منجیا بنام ... تعزیرات ہند دفعہ ۲۰۰ - اظہار گواہ - حق مطلق۔

زید پر زیر دفعہ ۲۰۰ تعزیرات عمر کی شہادت ڈیفنس مین عدالت فوجداری مین بعض بیانات سوالات جرح کے جواب مین دینے سے نالش کیگئی - تجویز ہوئی کہ تجویز جرم خراب ہے۔ گواہ کا اظہار دینا اُسکا حق ہے اگر اظہار مذکور غلط ہے تو اُسکا علاج نالش ازالہ حیثیت عرفی نہین ہے بلکہ بجرم جھوٹی گواہی مین نالش کرنا ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۴ - مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۲۸ - بمبئی جلد ۷ صفحہ ۲۰۸ - بمبئی جلد ۷ صفحہ ۵۷۶ - مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۳۵ - مدراس جلد ۱ صفحہ ۴۰۸ - مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۲۲۔

۴۸۰ ملکہ معظمہ قیصر ہند بنام ... **تعزیرات** ہند دفعہ ۲۲۴ - ضابطہ فوجداری دفعہ ۵۹ - بھاگ جانا قانونی حراست سے۔

مجرم چوری کرتا ہوا گرفتار کیا گیا اور مجسٹریٹ دیہہ کے حضور لایا گیا جس نے اسکو دیہہ کے ملازمون کے ساتھ تھانہ پولیس کو حوالات مین لیجانیکے لئے بھیجا۔ مجرم راستہ مین سے بھاگ گیا۔ پس وہ زیر دفعہ ۲۲۴ مجرم قرار دیا گیا - اپیل کرنے پر تجویز جرم بدینوجہ بدل دیا گیا کہ حراست باضابطہ نہ تھی۔ تجویز ہوئی کہ تجویز جرم درست تھی۔ دفعہ ۵۹ ضابطہ فوجداری کے رو سے شخص غیر جو چور کو جبکہ وہ چوری کرتا ہوا گرفتار کرے وہ قریب کے تھانہ پولیس مین لا سکتا ہے۔

۴۸۴ ... بنام ... **ضابطہ** دیوانی دفعہ ۵۷ - واپسی عرضی دعوی جبکہ عدالت کو اختیار سماعت نہو۔

عدالت اپیل مجاز نہین ہے کہ عرضی دعوی کو تمام حالات مین جبکہ نقص اختیار سماعت ظاہر ہو واپس کرے۔

۴۸۶ ... بنام ... **متبنیٰ** **ثابت** منظوری اختیار بیوہ کا جس نے کہ اپنے متوفی خاوند کا متبنیٰ کیا - سوال اور پرتا پیٹر تبنیت پسر متبنی کے جو اپنے باپ کا ایک ہی بیٹا ہو۔

ایک چھوٹی بیوہ نے دعوی کیا کہ بڑی بیوہ جو اپنے متوفی خاوند کا اختیار خود متبنی

انڈین لارپورٹ مدراس

جلد دوازدہم

بابت ۱۸۸۹ء

ایکٹ حدبندی ۲۸ سنہ ۱۸۶۰ء دفعات ۱۲ و ۲۵ و ۲۸ ۔ ایکٹ میعاد سماعت ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء دفعات ۵ و ۱۴ ۔ اپیل بنا راضی فیصلہ حاکم حدبندی ۔ میعاد سماعت ۔ فیصلہ ثالثان ۔ کارروائی بیضابطہ ۔

جو اپیل کہ حسب دفعہ ۲۸ ۔ ایکٹ ۲۸ سنہ ۱۸۶۰ء حدبندی مجریہ مدراس منظور کیا جائے وہ بنا راضی اوس فیصلہ سے ہوگا جو بواجہ فریقین کے تحریر کیا گیا ہو اور اون کو حسب منشاء دفعہ ۲۵ ۔ ایکٹ مذکور کے اطلاع دیگئی ہو ۔ سنہ ۱۸۸۳ء مین ایک عرضی نالش طریق اپیل بنا راضی ایک فیصلہ کے جو حسب دفعہ ۲۵ ۔ ایکٹ حدبندی صادر ہونا بیان کیا گیا ۔ عدالت منصف ضلع مین پیش ہوئی اور اس بنا پر واپس کی گئی کہ منشا نالش اختیار سماعت عدالت موصوف سے خارج تہا بعد ازان عرضی دعوی عدالت ضلع مین بعد زاید عرصہ دوماہ اوس تاریخ سے جبکہ فیصلہ حاکم حدبندی سے فریقین کو اطلاع دیگئی تہی داخل کیا گیا تجویز ہوئی کہ دفعہ ۱۴ ایکٹ میعاد سماعت متعلق ہے اور نالش مین حد سماعت عارض نہین ہے نیز صحیح دفعہ ۵ ایکٹ میعاد سماعت کی یہ ہے کہ وہ نسبت زمانہ میعاد سماعت کے دیگر احکام ایکٹ مذکور کے ...
... مقدمہ متعلق ... خاص ... القام قوانین میعاد سماعت کے ...
... ایک نقل فریقین کو حسب منشاء دفعہ ...

ایکٹ عدبندی کے نہ دینا مضر فیصلہ ثالثی کے ہے چونکہ اختیار عطیہ حسب دفعہ ۲ ایکٹ مذکور عدالتی ہے لہذا کلکٹر کو چاہیے کہ اپنی رائے کو بلالحاظ امور دیگر کے کام مین لاوے اور واسطے منظوری کے فیصلہ ثالثی بورڈ مال دور گورنمنٹ کو نہ بھیجے اور نہ اوس وقت فیصلہ کرے جب کہ حیثیت کارندہ کورٹ آف وارڈس کے دعویداران مین سے ایک کی طرف سے کارروائی کرے

قانون شہادت دفعات ۱۳ اور ۲ متعلق ہونا تجاویز کا اون نالشات مین جن مین کہ حق تحصیل کی نحو حاصل کا واسطے کسی مندر کے بیان کیا گیا ہے۔

ایک نالش مین جو منجانب اسنا کے مندر واسطے دلاپانے زر ... کے بعض اراضیات واقع بعض موضع سے حسب استحقاق معینہ کے جو مندر کو واجب ادا ہونا ... اثر ہوئی تھی۔

تجویز ہوئی کہ فیصلجات دیگر نالشات مین بمقابلہ دیگر اشخاص کے جن مین دعاوی حسب اوسی استحقاق کے بحق اسنا کے مندر ڈگری ہوئے تھے حسب دفعہ ۱۳ قانون شہادت کے متعلق ہین کیونکہ وہ ایسے واقعات کی بابت داخل شہادت ہین جنمین حق متدعویہ پیش کیا گیا تھا نیز تجویز ہوئی کہ فیصلجات مذکور حسب دفعہ ۴۲ ایکٹ مذکور کے متعلق معاملات عام قسم سے ہین

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۹ - الہ آباد جلد ۱۱ صفحہ ۱۴ - مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۴۲ - مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۱۹۶ -

دفعہ ۳۱۱ - مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ء مظہرہ بضابطگی نسبت نیلام صیغہ اجرا ضرر واقعی کا پہونچنا ثابت نہ کر سکا۔ 19

درحالیکہ ایک مدیون ڈگری نے جایداد غیر منقولہ کا نیلام باجراء ڈگری بلا اوس بناء پر عذر کئے ہوئے جو کہ اوس نے بعد ازان بیان کی ہولی ذیل یعنے ناکافی ہونا تفصیل کا بر حسب منشاء دفعہ ۲۸۷ کے اور درحالیکہ وہ ہمیشہ تفصیل سے واقف تھا لہذا نیلام صرف اس بنا پر بلا اور دوسری وجہ کے ناجایز نہین ہے چونکہ عدالت اجراکنندہ ڈگری مین کوئی شہادت اس امر کی پیش نہین ہوئی کہ ایسی بضابطگی یعنے مظہرہ نادرست تفصیل سے کوئی ضرر واقعی وقوع مین آیا۔

تجویز ہوئی اگرچہ عدالت اپیل ماتحت نے یہ خیال کیا تھا کہ جایداد بہ نسبت اوس قیمت کے جتنے کو وہ فروخت ہونی چاہیے تھی کم کو نیلام ہوئی الیسا ضرر واقعی مس ناکافی قیمت کا پہونچنا مستدعی کی دفعہ ۳۱۱ مین داخل ہونے کے لئے ثابت کر دینا چاہیئے تھا معقدمہ اول فریق

۹ ... اسامی بنام ... ادو

۱۹ اروناچیلم بنام اروناچیلم

مناک بنام مہر چند سنگہ (۱) کا حوالہ دیا گیا۔ اور اسکی تقلید کیگئی۔

نظائر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۱۹۔ انڈین اپیل جلد ۱۵ صفحہ ۱۷۱۔ کلکتہ جلد ۲۱ صفحہ ۲۹ انڈین اپیل جلد ۲ صفحہ ۱۰۱۔

۴۶ اسپاساتی بنام سبرالنیاء

دفعہ ۱ ضمن ۱۳ قانون میعاد سماعت ۱۸۵۹ء۔ نالش تقسیم حصہ جایداد خاندان مشترکہ اندر میعاد کے شرکت خاندان مشترکہ کی ثابت نہ کرسکنا۔

ایک نالش مین بسنبت حصہ جایداد خاندان مشترکہ کے جو ۱۸۸۱ء مین دائر ہوئی یہ بحث کہ آیا مدعیان کے حق نالش مین حد سماعت بموجب دفعہ ۱ ضمن ۱۳ ایکٹ ۱۴ ۱۸۵۹ء عارض ہے اس امر پر منحصر تھی کہ آیا مابین مدعیان اور مدعا علیہم کے کہ یہ لوگ اور نامبردہ ایک مورث اعلی کی اولاد مین سے ہے تقسیم منافع بعد ۱۸۴۳ء کے اون سال تک جب تک کہ خاندان درحقیقت مشترک تھا ہوتی یا نہین اگر ۱۸۷۱ء مین میعاد سماعت منقضی ہوگئی تھی تو ایکٹ ۹ سنہ مذکور اور ایکٹ ہائی مابعد کا حوالہ دینا ضرور نہین ہے کیونکہ اگر اونکی روسے قانون بدل گیا تو اون کی روسے حق نالش از سرنو قائم نہین ہوسکتا شہادت سے یہ پایا گیا کہ والد کا ارادہ جب وہ ۱۸۴۳ء مین دوسرے گاؤن مین جا رہا چاہیے جو کچھ ہو ترکہ اسکا جو اوس نے بعد ازان کیا یا ترک کیا ہو وہ صرف یہ ہوا کہ حق نالش مین وقت معینہ پر حد سماعت بموجب پہلے ایکٹ میعاد سماعت کے عارض ہوگئی تھی

نظائر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۶۲۔ انڈین اپیل جلد ۱۵ صفحہ ۲۶۔ کلکتہ جلد ۲۰ صفحہ ۷۷۲۔ انڈین اپیل جلد ۲ صفحہ ۳۸۔

۴۵ قیصرہ بنام سیما

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۴۹۴ کارروائی مضیابطہ قیدی سپرد شدہ سشن کی رہائی بتجویز جدید بتجویز ثبوت جرم منسوخ ہوئی۔

ایک قیدی جو ... سپرد سشن کیا جاتا ہے وہ عدالت سشن سے حسب دفعہ ۴۹۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے رہا نہین کیا جا سکتا مگر نسبت اوس کے تجویز ثبوت جرم سامعین کی چاہیے یا وہ بری ہونا چاہیے جبکہ ایک قیدی عدالت سشن سے حسب دفعہ ۴۹۴ بالغلطی سے رہا ہوگیا تجویز ہوئی کہ چونکہ قیدی مذکور مستحق برات تھا پس تجویز ثبوت جرم جو اوس جرم کے دوسری تجویز مین اوس کی نسبت صادر کی گئی قانونًا ناجایز تھی۔

(۱) ریپورٹ اپیلاسنہ ... جلد ۱۰ صفحہ ۲۵ جسکی ریپورٹ اذیکناش ویک کس دیگر بنام مہابیر پرشاد سنگہ کی ہو انڈین لاء ریپورٹ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۶۵۶۔

۳۶ **مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۳۵ مجموعہ تعزیرات ۷۱، ۲۲۶ جداگانہ تجاویز ثبوت بابت مختلف جرائم کے ایک ہی معاملہ مین۔**

ایک شخص ملزم کی نسبت حسب دفعہ ۷۵ مجموعہ تعزیرات بعلت نقب زنی بجانہ وقت شب بغرض ارتکاب جرم ضرر رسانی وحملہ و نیز حسب دفعات ۴۲۶ و ۳۵۲ بعلت جرائم ضرر رسانی وحملہ کے تجویز ثبوت جرم صادر کی گئی اور بعلت ہر جرم کے علیحدہ علیحدہ سزا دی گئی۔ یہ جرائم ایک ہی معاملہ کے اجزا تھے تجویز ہوئی کہ احکام سزا جائز تھی۔

نظائر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۳۶ - کلکتہ جلد ۱۶ صفحہ ۴۴۲ - بمبئی جلد ۱۰ صفحہ ۲۶۴ -

۳۹ **اختیار** سماعت عدالت العالیہ ہائی کورٹ۔ ایکٹ متعلقہ اختیار بر ریاست غیر مصدرہ ۱۸۷۹ء باب ۳ - رعایا سے برطانیہ اہل یورپ واقع مقام بنگلور جسٹس آف دی پیس ملک میسور۔

سول و ملٹری یعنے صدر مقام ملکی وفوجی واقع بنگلور ملک برطانیہ نہیں ہے بلکہ ایک حصہ ریاست میسور ہے اور مجموعہ ضابطہ فوجداری جو اس میں نافذ ہے اسوجہ سے ہے کہ جناب گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل بنفاذ اختیار عطائیہ ایکٹ متعلقہ ریاست غیر مصدرہ ۱۸۷۹ء ایسا قرار دیا ہے جسٹس آف دی پیس متعلقہ بنگلور وہی قرار دیئے گئے ہین جو جسٹس آف دی پیس ریاست مذکور ہین اور سول اور سشن جج اور مجسٹریٹ ضلع دونون جسٹس آف دی پیس مقام بنگلور ہین جو باعتبار دفعہ ۶ ایکٹ مذکور ماتحت عدالت العالیہ ہائی کورٹ واقع مدراس قرار دیئے گئے ہین۔

۴۴ **شکار ماہی موسمی دریا۔** استحقاق مبنی بر رواج۔

مدعیان نے دعوی استحقاق شکار ماہی ایک موسمی دریا مین بمقام خاص بذریعہ جال بعد فلان اور دریا کی چوڑائی مین رجوع کیا یہ استحقاق مبنی بر رواج بیان کیا گیا کہ جسکی نسبت مدعا علیہم نے عذر پیش نہین کیا اور استعمال اوسکا تیس سال سے ہے تا [illegible] لہذا دعوی ڈگری ہوا تجویز ہوئی کہ مدعیان اس امر کے پابند نہ تھے کہ دعوی ہذا کی تائید مین [illegible] کا استعمال بلا ترک ثابت کرتے۔

۴۷ **مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۱۹۵** [illegible] اجازت [illegible]

ایک مقدمہ مین بعض گواہان پر نالش [illegible]

۱۹۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے عدالت دیوانی سے اجازت [illegible] رجوع کرنے استغاثہ [illegible]

مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ... نے ایک نالش اثر کی صاحب مجسٹریٹ سے نالش مذکور کو از روے دفعہ ۲۰۳ ضابطہ فوجداری کے اس بنا پر نامنظور کیا کہ اجازت مدعا علیہ فوت ہوگئی صاحب سشن جج کی جیسا کہ قرار پائی کہ اجازت تو لازم ہے اور انہون نے ہدایت کی کہ مجسٹریٹ ضلع بموجب دفعہ ۲۰۳ کے تحقیقات مزید کرین تجویز ہوئی کہ سشن جج کی راے صحیح ہے۔

۴۹ مجموعہ تعزیرات ہند دفعہ ۴۰۳ - تصرف بیجا مجرمانہ - نیت ثبوت -

رام کرشن ایک ملازم سرکار تھا جسکا کام روپیہ لینا اور اوس کو لیکر خزانہ مین داخل کرنے کا تھا اوس نے یہ تسلیم کیا کہ اوس نے وہ رقم ... بموجب اپنے قبضہ مین کہیں بعد اوس کے تلف ہو جانے کے اندیشہ سے اوس نے اونکو خزانہ مین داخل کیا اور ... اوس وقت اپنی جیب جات مین اس ... سے کہ شبہ نہ ہونے پاوے ... روپیہ رکھے ... کی جو وجہ اوس نے بتلائی اوسپر مجسٹریٹ نے اعتبار نہ کیا اور حسب دفعہ ۴۰۳ مجموعہ تعزیرات ہند اوسپر تصرف بیجا مجرمانہ کا جرم ثابت تجویز کیا تجویز ہوئی کہ بغیر ثبوت جرم صحیح ہے۔

۵۴ معاملہ ... مجموعہ تعزیرات دفعات ۴۳۵ و ۴۴۰ ... نقصان رسانی ... جرم قابل سماعت مجسٹریٹ کے نہین بلکہ صرف قابل سماعت عدالت سشن کے ہے۔

ملزم کی نسبت مجسٹریٹ نے بموجب دفعہ ۴۲۶ مجموعہ تعزیرات ہند بہ نیت ازالہ نقصان رسانی بذریعہ پہاڑ ڈالنے ایک پامیسری نوٹ تعدادی ... کے جرم ... تجویز کیا تجویز ہوئی کہ جس جرم کا الزام لگایا گیا وہ دفعہ ۴۳۵ مجموعہ تعزیرات ہند مین داخل تھا اور اس وجہ سے قابل سماعت صرف عدالت سشن کے تھا۔

۵۹ ملکہ معظمہ قیصرہ بنام دامودرت مجموعہ تعزیرات ہند دفعہ ۳۰۴ (الف) بذریعہ کسی فعل مجرمانہ کے باعث موت ہونا۔

جب موت بوجہ ایسے فعل کے ہو جو بلحاظ خود اوس کی توضیح کے جرم ... ہو تو دفعہ ۳۰۴ (الف) مجموعہ تعزیرات ہند متعلق نہین ہوتی۔

۶۱ سیلا سیتن بنام موتیس مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۵۵ -

مثلاً موہن موتی نے ایک ... بنام ... ادا کی گئی اور ایک قرضہ کے جو یافتنی سیلا سیتن کا ... موتیس سے ... جب ایک ڈگری ... کیا سیلا سیتن نے اطلاع ایفاے ڈگری کی عدالت کو بموجب دفعہ ۲۵۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی ... نہین دی اور نہ اوس کی شہر حاصل ... مین تھی ایک نالش نفاذ ... مین یہ تجویز ہوئی کہ دفعہ ۲۵۸ کے مستحق

ڈگری مین عارض نہین ہے۔

نظائر متعلقہ۔ مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۶۔ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۵۰۰۔ الٰہ آباد جلد ۱۳ صفحہ ۲۲۳۔

شرع محمدی ۔ طلاق ۔

بموجب شرع محمدی کے طلاق کے جائز ہونے کے لئے کوئی خاص الفاظ ضروری نہین ہین اور نہ سوائے اوس صورت کے کہ طلاق قطعی ہو الفاظ کا تین دفعہ کہنا ضروری ہے اگر طلاق جو دیا گیا ہو اندر میعاد عدت کے مسترد ہو سکتا ہو اور نہ کیا جائے تو وہ قطعی ہو جاتا ہے ۔

مالک خواہ باپ اور طفل در دست اندازی حقوق قدرتی ہین واسطے فایدہ طفل کے عدل اور صدق ولی۔

مدعیہ نے جو ایک بیوہ قوم برہمن ہے اپنا طفل نابالغ غیر صحیح النسب مدعا علیہا سے دلا پانے کے لئے کہ جس کے سپرد اوس نے اوس کو وقت پیدائش سے واسطے پرورش کے کیا تھا نالش کی **تجویز ہوئی** کہ چونکہ یہ ثابت ہوا کہ مدعیہ بدوضع ہے لہذا نالش صحیح طور پر ڈسمس کی گئی۔

مواخذہ اوپر اراضی کے جو بذریعہ اوس کے عائد کیا گیا ربیع بدست شخص غیر بلا اطلاع ۔ خریدار پابند ۔

وینکا چارجی نے ایک اراضی سروانا کے پاس واسطے اطمینان ادائے ایک قرضہ کے رہن کی اور یہ اقرار کیا کہ ایک خاص صورت مین سروانا وینکا چارجی سے مکان سے روپیہ وصول کر سکیگا وینکا چارجی نے یہ مکان کو لنگ کے ہاتھ بیچ دیا پاس سے بلا اطلاع اقرار مذکور کے خرید کیا۔ **تجویز ہوئی** کہ کولنگ سروانا کی اس دعوی مین اعتراض نہین کر سکیگا کہ مکان بموجب اقرار کے نیلام کیا جائے۔

دہرم شاستر بیاہ قسم گندہرو بلا رسوم بیاہ کے ناجایز ہے متاکشرا باب اول دفعہ ۱۲ السپہ غیر صحیح النسب درجہ پسر غیر صحیح النسب چہتری والیانی عورت قوم سودر ہے۔

اگرچہ قائم ہوتے بیاہ ناجائز قسم گندہرو کے رسوم بیاہ لابدی ہین اولاد غیر صحیح النسب اہل فرقہ ہائے دوج کی بموجب متاکشرا کے وراثت سے خارج ہین تاہم عدم موجودگی بیاہ جائز مانع اس امر کی نہین ہے کہ جات اولاد مذکور کی بلحاظ اوس قانون کے جو اون لوگون اولاد جو مختلف جات کے اشخاص کے ازدواج سے پیدا ہو ان سے متعلق ہے تجویز کی جاوے اس بچہ صحیح النسب کسی چہتری کا جو کسی عورت قوم شودر ہو شودر نہین ہے بلکہ اوس سے اعلی جات کا ہے جس کو اگر کہتے ہین۔

نظائر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۶۲۔ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۲۲۴۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۱۴۵ نزاع نسبت حق تحصیل لگان کے

نزاع مابین دو اشخاص کے بابت حق تحصیل لگان کی اسامیان ایک علاقہ سے حسب دفعہ ۱۴۵

مجموعہ ضابطہ فوجداری کے قابل سماعت ہے

۸۹ ایکٹ اسٹامپ ضمیمہ اول دفعہ ۷ و ۲۴ ۔ استقرار امانت ہے۔

درحالیکہ ایک موہوب لہ کو از روئے ایک ہبہ نامہ کے جس کی رو سے بعض اراضی ہبہ کی گئی تہی

واسطے پرورش واہب کے منافع اراضی مذکور سے ہدایت کی گئی تہی تجویز ہوئی کہ دستاویز کو قابل

اسٹامپ بطور ہبہ نامہ کے ہے اور نہ بطور دستاویز استقرار امانت کے۔

۹۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۴۴ نیلام بعلت اجرائیکہ جس میں بتقابلہ ترکہ مسلمان متوفی قائم مقامی شخص

متوفی کی صرف بذریعہ بعض کے منجملہ اوس کے ورثا کے قریب تہی نہ سکے۔ نیلام کا جائز

قرار پایا۔

مسماۃ ودایا تہا۔ ایک مسلمان عورت اپنے شوہر اور چند اطفال نابالغ کو بطور اپنے قائم مقامان

کے کارندہ چہوڑ کر فوت ہو گئی بابت ایک ڈگری زر نقد جو بنام ودایا تہا حاصل کی گئی تہی واین سنے

بعض اراضی ان ودایا تہا قرق کرائی اور اس کے شوہر اور دو اطفال کو منجملہ اوس کی اولاد کو فریق

کارروائیات اجرا کا بنایا اراضی نیلام ہوئی اور اوس کو ڈگریدار نے خرید کیا ایک نالش میں جو اطفال

ودایا تہا نے واسطے منسوخی نیلام کے اس بنا پر منجملہ دیگر وجوہ کے کہ بعض اون میں سے فریق کارروائیات

اجرا نہ تہے اور بعض دیگر جو اوس وقت نابالغ تہے اون کی طرف سے کوئی ولی مقررہ عدالت شریک

نہیں ہوا اوس کی تجویز ہوئی کہ نیلام جائز تہا۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۴۵ فرض موت اتفاقی کی خبر پہونچانے کا۔ مالک مکان مالک اراضی

سے ممیز کیا گیا۔

از روئے دفعہ ۴۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے ہر ایک یا ذخیل اراضی پر فرض عاید ہے کہ وہ جرم کسی

موت اتفاقی کی جو وہان واقع ہو پہونچاوے بزرگ خاندان نایر کی نسبت حسب دفعہ ۱۷۶ مجموعہ

تعزیرات ہند کے بابت موت اتفاقی کی خبر نہ پہونچانے کے جو مکان خاندان میں واقع ہوئی تجویز

ثبوت جرم صادر ہوئی اور اوس پر جرمانہ کیا گیا بہ تقلید فیصلجات سابق عدالت کے تجویز ہوئی

کہ تجویز ثبوت جرم خلاف قانون تہی کیونکہ دفعہ ۴۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری مالک مکان سے متعلق

۹۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۳۹۹ - ایکٹ متعلق تادیب گاہون کے دفعہ [illegible]

تادیب گاہون کے ایکٹ سنہ ۱۸۷۶ء مین صرف نسبت مجرمان نو عمر جنس ذکور کے تادیب گاہون مین بھیجے جانے کا حکم ہے اور دفعہ ۳۹۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری جہان تک کہ اس کی رو سے ایسے مجسٹریٹ کو جو درجہ اول کا نہو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ کسی مجرم نو عمر جنس مذکور کے تادیب گاہ مین بھیجے جانے کا حکم دے منسوخ ہو گئی ہے پس جبکہ ایک مجسٹریٹ درجہ اول نے حسب دفعہ ۳۹۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری ایک لڑکے کے تادیب گاہ مین بھیجے جانے کا حکم دیا تجویز ہوئی کہ حکم مذکور خلاف قانون تھا -

۹۸ ایکٹ پنشن ۲۳ سنہ ۱۸۷۱ء دفعہ ۴ - عطیہ بواضع جسکی رو سے معطی لہ کو مالگذاری اراضی کے لینے کا استحقاق ہو -

نالش واسطے دلاپانے منصف [illegible] واضع کی جو بطور جاگیر عطا کئے گئے تھے تجویز ہوئی کہ چونکہ اصل عطیہ فری ہو اور [illegible] مالگذاری اراضی کا تھا لہذا نالش حسب دفعہ ۴ ایکٹ پنشن سنہ ۱۸۷۱ء کی ممنوع السماعت تھی -

۱۰۰ ایکٹ جنگل مدراس مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱ - ضابطہ - چارہ کار بذریعہ نالش معمولی کے ممنوع ہے

جو معاملہ کہ بذریعہ ایکٹ واضعان قانون کے کسی شخص کو اختیارات واسطے ایسے کام سرکاری کے دئے گئے ہون جس سے کسی شخص کو ضرر پہونچ سکتا ہو اگر طریقہ نسبت ایسے ضرر کے چارہ جوئی کرنیکا بذریعہ قانون کے بتلایا گیا ہو تو معمولی اختیار سماعت عدالتہائے دیوانی کا خارج کیا گیا ہے - اور بصورت ضرر کے وہ شخص بذریعہ نالش کارروائی نہین کر سکتا - مدعی نے واسطے منسوخی فیصلہ ایک عہدہ دار جنگل کے جسکو صاحب جج ضلع نے حسب دفعہ ۱ ایکٹ جنگل مدراس مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ء بحال کیا تھا اور واسطے دلاپانے بعض اراضی کے جسکی نسبت دعوی حسب دفعہ مذکور نامنظور کیا گیا تھا عدالت منصف مین نالش کی - تجویز ہوئی کہ منصف کو کوئی اختیار سماعت نالش مذکور کا نہ تھا -

۱۰۱ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء انتقال جائداد دفعہ ۶۰ (الف) رہن بیوگ بندہک - چارہ کار مرتہن - ایک مرتہن بیوگ بندہک کے معاملہ کہ کوئی معاہدہ اوس مضمون کا نہو حق اسکا نہین ہے کہ

واسطے نیلام جائدادون کے نالش کرے صورت مشکل ۔ تعبیر دفعہ ۹۰ (الف) ایکٹ

انتقال جائداد ۱۸۸۲ء کی ۔ مقدمہ نگنا سامی بنام اناپا انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۸۹ تا

۱۰۱ یہ فیصلہ کہ مرتہن بہوگ بندہک نالش واسطے بیبات کے یا واسطے نیلام کے

کرسکتا ہے واسطے بیبات نیلام بطریق بدل نالش نہین کرسکتا ہے غلط ہے ۔

نظائر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۰۹ ۔ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۲۳۲ ۔ مدراس جلد ۱۴

صفحہ ۲۸۷ ۔

۱۱۳ **مجموعہ** ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۲۱ ۔ ثالثی ۔ بدعاملگی منسوخی فیصلہ ثالثی ۔

تہمیراجو بنام باپی راجو — درحالیکہ ایک نالش سپرد ثالثی ہوئی اور نسبت فیصلہ ثالثی کے اس بناء پر اعتراض

کیا گیا کہ منجملہ ثالثان سے ایک ثالث اس وقت حاضر جلسہ نہ ہوا جبکہ دیگر ثالثان نے گواہون

کا اظہار لیا تھا تجویز ہوئی کہ فیصلہ ثالثی اوجہ بدعاملگی ثالثان حسب مراد دفعہ ۵۲۱ (الف) مجموعہ

ضابطہ دیوانی کے ناجائز ہے ۔

۱۱۴ **مجموعہ** تعزیرات ہند دفعات ۴۱۰ ۔ ۴۶۳ ۔ ۴۶۴ ۔ ۴۶۵ و ۴۷۷ ۔ جعلسازی ۔ جہوٹی دستاویز ۔

ملک عظم بنام کنجو نائر — اندراج فریبانہ حساب کی کتاب بابت

قیدی سے یہ کہا گیا تھا کہ ایک حساب کی کتاب مستغیث کی ہے وہ اس مضمون کا

اندراج کرے کہ نام ہے وہ مستغیث کا بابت ایک رقم کے مقروض ہے جو بعد تصفیہ حساب کے

واجب الادا تھی بجائے اس اندراج کرنے کے جیسا کہ درخواست کی گئی تھی قیدی نے

ایک ایسی زبان مین جو مستغیث کو معلوم نہ تھی یہ اندراج کیا کہ یہ رقم مستغیث کو ادا ہوچکی ہے

نامبردہ حسب دفعہ ۴۶۴ مجرم جرم جعلسازی کا قرار پایا ۔ **تجویز ہوئی** کہ جرم مذکور جعلسازی نہ

تہا بلکہ وہ ایک جرم اقدام دغابازی کا تہا

۱۱۶ **مجموعہ** ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۸۶ ۔ متعلق ان احکام سے ہے جو اجرائے ڈگریات مقدمات خفیفہ

اسے تہبالا بنام سنبا — مین صادر ہوات ۔

بنا بر اصنی حکم جو اجرائے ڈگری ایسی نالش مین صادر ہوا ہو جو قابل سماعت عدالت خفیفہ کے

ہو اور جس مین شے متنازعہ پانچسو روپیہ سے زیادہ نہ ہو کوئی اپیل دوم نہین ہوسکتا ہے ۔

۱۱۸ **شاملہری** ۔ منازعت ۔ نیک نیتی ۔ بدنیتی ۔ تماز ہونا ۔ غیر ملتفی ہونا قسمت کا ۔

گوروسامی بنام سربا — بعوض ایک قرضہ تادی مبلغ [illegible] کے مدعی نے مدعا علیہ کو اسواسطے دیا تہا کہ مدعا علیہ

اشخاص غیر سے ایک خاص اراضی دلاپا سکے مدعاعلیہ نے مدعیکو ہاتھ ایک جزو اداراضی مذکورکا بیع کیا جسکی قیمت قریب مبلغ ۱ روپے تہی صاحب جج ضلع نے یہ تجویز کی کہ معاملہ اس قسم شامپرٹی ہے اور نالش مدعی کو جو لغرض نفاذ اوس کے حقوق کے تہی ڈسمس کیا تجویز ہوئی کہ غیر ملمتفی ہونا مصمت کا واسطے ناجایز کرتے معاملہ مذکور کے ازخود کافی نہین ہے

۱۲۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۵۰ - عملدرآمد حکم واسطے ادائے خرچہ یوم سماعت کے - اداکرنا عدالت مین یا فریق کو -

بنام

درحالیکہ ایک فریق نالش کو ہائی کورٹ سے یہ ہدایت ہوئی کہ وہ خرچہ یوم سماعت کا ادا کرے اور اوس کے سالیسٹر نے روپیہ عدالت مین حسب دفعہ ۲۵۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے داخل کیا تجویز ہوئی کہ دفعہ مذکور متعلق نہین ہے کیونکہ حکم مذکور ڈگری نہین ہے -

۱۲۴ شہادت اقبال سے انکار - اظہار گواہان روبرو مجسٹریٹ جو حسب دفعہ ۲۸۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری پڑہاجاے غیر کافی تائید ہے -

بنام

درحالیکہ کوئی قیدی مجرم جرم قتل عمد کا بربناے ایسے اقبال کے قرار دیا گیا جس سے بوقت تجویز انکار کیا گیا اور جسکی تائید اون اظہارون سے ہوئی جو حسب دفعہ ۲۸۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے پڑہے گئی اور اون سے بھی بوقت تجویز انکار کیا گیا تجویز ہوئی کہ قیدی کو بربناے اپنی شہادت کے مجرم جرم نہین قرار دینا چاہیئے تہا -

۱۲۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۴۴ و ۵۸۸ و ۶۲۹ - تجویز ثانی کوئی اپیل دوم بنا راضی حکم بموجب دفعہ ۶۲۹ کے نہین ہوسکتا ہے

بنام

درحالیکہ منصف نے بوقت نظر ثانی ایک حکم مشعر نامنظوری عذر نسبت اجرا ایک خاص ڈگری کے منسوخ کیا اور بطبق اپیل عدالت ضلع نے دست اندازی کرنے سے انکار کیا - تجویز ہوئی کہ اپیل دوم ہائیکورٹ مین نہین ہوسکتا ہے -

قانون ملابار - وصیت - جایز ہونا انتقالات حسب وصیت جایداد تارواد کا جو منجانب اخیرحی القائم شریک تارواد کے عمل مین آئے -

بنام

آخیرحی القایم شریک ملابار تارواد کا جایز انتقال جایداد تارواد کا بذریعہ وصیت کر سکتا ہے

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۲۶ - مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۲۹۷ - مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۳۳۶ -

بنا سے مخاصمت نالش واسطے منسوخی پٹہ کے۔

۱۳۴ منالمین بنام مللاالپ مدعی سنے عدالت دیوانی مین نالش واسطے منسوخی پٹہ کے کی جسکی نسبت نامبردہ نے یہ بیان کیا کہ وہ صحیح نہین ہے اور مدعا علیہ سنے اس غرض سے کہ مدعیکو عدالت مال مین اوس کی منسوخی کی کارروائی کرنے سے روکے فریبا چھتیہ کی تاریخ لکہدی ہے پٹہ کی ایک نقل مکان مدعی پر چسپان کردی گئی تجویز ہوئی کہ مدعیکو کوئی ایسی وجہ مخاصمت حاصل نہین ہے جو قابل سماعت کسی عدالت دیوانی کے ہو۔

۱۳۶ گوبند بنام پرم دیوی ایکٹ دادرسی خاص دفعہ ۴۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۳ ترمیم عرضی دعوے۔ نالش واسطے استقرار اس امر کے کہ انتقال بجانب ہندو بیوہ کے ناجائز ہے دفعات بیوہ اثنائے دوران اپیل منجانب مدعی استحقاق اپیلانٹ نسبت کارروائی اپیل کے۔ عرضی دعوی کی ترمیم نہ لیہ۔ دعوی قبضہ کے نہین ہوسکتی ہے۔

شرط متعلق دفعہ ۴۲ ایکٹ دادرسی خاص یعنے یہ کہ صورت مین کہ مدعی سوائے صرف اظہار ملکیت کے کسی اور دادرسی کی استدعا بھی کرسکتا ہو اور ایسی استدعا نہ کرے تو عدالت ایسی ڈگری مشعر اظہار محض حق کے صادر نہ کرے گی" متعلق حیثیت مدعی کے ہے جو تاریخ نالش کو ہو درحالیکہ نالش واسطے اس استقرار کے دائر ہوئی کہ بعض انتقالات اراضی کی پابندی جو ہندو بیوہ سنے مدعا علیہم کے نام کئے مدعی پر جو وارث مابعد مسماۃ مذکور کا ہے لازم نہین ہے اور اثنائے دوران اپیل منجانب مدعی مین بیوہ فوت ہوگئی تجویز ہوئی (۱) کہ مدعی مستحق اپنی اپیل مین کارروائی کرنے کا ہے (۲) مدعیکو اجازت نہین دی جاسکتی ہے کہ اپنی عرضی دعوی کی ترمیم کرے اور قبضہ کا دعوے کرے۔

۱۳۹ نرسنگ بنام سبا مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۸۶۔ ایکٹ عدالت مطالبہ خفیفہ مفصل نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۶۵ع دفعہ ۶۔ نالش بنام پسران ہندو مقروض کے بربنائے تمسک تحریر کردہ پدر قابل سماعت عدالت مطالبہ خفیفہ کے نہین ہے۔ دہرم شاستر ذمہ واری لڑکے کی بابت قرضہ پدر اسکے جو زندہ ہے

ایک نالش مین جو بربنائے تمسک تحریر کردہ ہندو کے کی گئی مدعی نے مدیون کے پسران کو اون کے باپ کے ساتھ مدعا علیہم بنایا اور ایک ڈگری بمقابلہ پدر و پسران کے مشترکاً واسطے ادائے قرضہ کے صادر ہوئی۔ اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ نالش جو بمقابلہ پسران کے ہے وہ نالش قابل سماعت عدالت مطالبات خفیفہ حسب مراد دفعہ ۵۸۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی

کے نہین ہے - ڈویژن بنچ سے یہ بھی تجویز ہوئی کہ ڈگری بمقابلہ پسران کے ناقص

١٤٣ نیلام اجرا - دہرم شاستر - نیلام زمینداری موروثی بہ اجرائے ڈگری زرنقد بمقابلہ پدر مدعی حق

وراثت - پسر - قرضہ جو خلاف تہذیب نہو -

نمکشی ہنیدو بنام ... مدی لنگا ایاگونڈن

نیلام جو باجرائے ڈگری بمقابلہ زمیندار بابت اوس کے قرضہ کے ہوا وہ بہی کل حقیت زمینداری اوس کی داخل معلوم ہوتی تہی نالشہین جو اوس کے بیٹے نے بتایا نہ بیداد کے دائر کی اوسمین بید کو بھی ایک فریق مدعا علیہ بنایا اس امر کے قرار پانے کے لئے کہ نیلام اثر بمقابلہ پسر بطور وارث کے نہین رکھتا تہا اور اوس سے اوس کے حق واقع حقیت مین کچھ اثر نہین پہونچتا تہا شہادت سے یہ ثابت نہین ہوا کہ پدر نے قرضہ کسی خلاف تہذیب یا خلاف قانون کام کے لیا تہا تجویز ہوئی کہ چونکہ ناجائزی قرضہ کی ثابت نہوئی اسلئے نالش ساقط ہوئی ہے اور یہ کہ خیہ وحقیت نہین بلکہ کل حقیت کا نیلام سے انتقال ہوا کیونکہ قرضہ ایسا تہا جسکا ادا کرنا پسر پر فرض تہا - مقدمہ ہردے نراین ساہو بنام ادو پیکاش مصر (۱) جس مین نیلام صرف اوسیقدر حق و استحقاق ومرافق کا ہوا جو بہ پاداشتن رکھتا تہا تمیز کیا گیا -

نظائر متعلقہ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۴۲ - لارپورٹ ۱۰ انڈین اپیل - کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۳۴۰

١٤٨ مجموعہ تعزیرات ہند دفعات ۲۵۹ - ۴۷۷ کسی کفالت یا مال کا تلف ہونا - دستاویز بلا اسٹامپ جس کے مضمون سے ہو کہ وہ ایک کفالت یا مال فعل جو باعث ضرر خفیف کا ہو -

ملکہ معظمہ قیصر ہند بنام راماسامی

عمرو کے چند معاملات بکر سے تہے لہذا اوس نے ایک حساب مطولہ جہیٹہ کے واسطے ظاہر کرنے اس امر کے لکہیا کہ وہ قرضہ دار بکر کا ہے اور میزان پر دستخط کردیئے اس کاغذ پر اسٹامپ نہ تھا بعد ازان بکر نے اوس حساب کو عمرو کے روبرو پیش کیا اور کل رقم کے ادا کرنے کا تقاضا کیا عمرو نے صرف ایک جزو ادا کیا اور بعد کچہ حجت کے کاغذ کو چاک کر ڈالا - تجویز ہوئی کہ فعل چاک کرنے کا غالباً داخل جرم اتلاف کفالت یا مال ہوا اور نقصان جو پہونچا پاگیا ایسا تہا کہ ایک شخص معمولی عقل ومزاج کا اسکا استغاثہ کر سکتا ہے -

١٥١ مجموعہ تعزیرات ہند دفعات ۴۱۵ - ۴۱۹ - ۴۶۳ - فریب دہی بذریعہ تبدیل بصورت جعلسازی

ملکہ معظمہ قیصر ہند بنام آپاسامی

آپاسامی نے امتحان یونیورسٹی مین اپنے آپکو دوسرا شخص ظاہر کیا اور اوس کے نام سے ہال کا ٹکٹ لیا اور سوالات کے کاغذات جوابی بہ دستخط اسکے نام سے عنوان کیا

(۱) لارپورٹ انڈین اپیل جلد ۱۱ صفحہ ۲۶ و انڈین لارپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۶۲۶

اور دستخط کئے تجویز ہوئی کہ آیا سامی نے جرایم جعلسازی وفریب وہی بذریعہ تبدیل صورت کا ارتکاب کیا ۔

نظائر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۵۱ ۔ الہ آباد جلد ۱۵ صفحہ ۲۱۰ ۔

۱۵۳ ملکہ معظمہ قیصرہ بنام کیدرصاحب — ایکٹ شہادت دفعات ۲۶ و ۲۷ ۔ بیانات اقبالی بوجرا ست پولیس کئے جانیکے معیار تسلیم ہونے ۔

حسب دفعہ ۲۷ ۔ ایکٹ شہادت کے یہ قابل تسلیم ہونے اوس حال کے جو شخص ملزم کسی اہلکار پولیس کی حراست کیوقت مین ملا ہو معلوم اوس سے کہ وہ اقبال کی [illegible] پہونچنا ہوتا ہین یہ ہے ۔ کہ وہ واقعہ اوس حال کی وجہ سے ظاہر ہوا ہو اور کہ تقدر [illegible] حال مراحتا باعث اوس واقعہ ظاہر شدہ کا تھا اور بدینوجہ ایک واقعہ متعلقہ ہے یا نہیں ۔

نظائر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۵۳ ۔ بمبئی جلد ۱۲ صفحہ ۲۶۱ ۔

۱۵۵ سیم [illegible] بنام بنائی — دہرم شاستر ۔ وراثت پرپوتا دادا کی بہن کا ۔

بموجب دہرم شاستر وراثت مجریہ احاطہ مدراس کے متوفی کے دادا کی بہن کا پوتا بحیثیت بندہو وارث ہوتا ہے ۔

۱۵۷ نرا سمہا بنام ایا چیٹی — مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۳۹ ۔ استحقاق جو کسی نالش کی تائید کے لئے حسب دفعہ مذکور ضروری ہے ۔ نالش بغرض برخاست کرنے امین کے ۔

مدعیان نے جن کو استحقاق بطور منتظمان مندر کے واجبی کا [illegible] والی نہیں انتظام سے ملاحظہ کرنیکا بنسبت کسی خاص خیرات کے حاصل تھا [illegible] کے وقت خالی تہی اور متعلق مندر کے تہی اور جن کو تعلق مزید اور [illegible] کے انتظام [illegible] سے [illegible] حالات مین فواید خیرات مین حصہ پانے کا حاصل تہا حسب دفعہ ۵۳۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے نالش بغرض علیحدہ کرنے مدعا علیہ کے عہدہ امانت خیرات [illegible] انتظامی فریاد کے دائر کی تجویز ہوئی کہ استحقاق مدعیان سے نالش کی تائید [illegible] ہوتی ہے ۔ سوال ۔ آیا نالش واسطے علیحدگی امین کے حسب دفعہ مذکورہ بالا دائر ہو سکتی ہے ۔

نظائر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۵۷ ۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۰۰ ۔ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۶۴ ۔

۱۶۱ — ایکٹ معاہدہ دفعات ۶۳ و ۷۴ تا [illegible] ۔ شرط واسطے سود اضافہ شدہ کے بسود [illegible] نادہندگی بہ نہایت تاریخ ادا ۔ معافی جزوی تعمیل معاہدہ ۔ روپیہ جو بابت سود کے قبول کیا گیا ۔

ایک تمسک کفالتی مین شرط ادا کرنے سود کی اصل روپیہ پر بشرح ۱۲ فیصدی سالانہ تہی اور اسمین ایک شرط مزید یہ تہی کہ اگر سود جو واجب الادا ہو اوس کے ادا کرنے مین قصور ہو تو سود بتاریخ تمسک سے بشرح ۲۴ فیصدی ادا کیا جاوے گا بوقت واجب الادا ہونے ادا ۲۰۰ روپیہ رقم سود کے قصور واقع ہوا بعد اس کے کہ رقم دوم واجب الادا ہوئی مدعا علیہ نے ادا کرنا کچھ روپیہ کا جو بقایا سے کسی قدر زیادہ تہا بشرح ۱۲ فیصدی بابت سود کے قبول کیا - ایک نالش متدائرہ اپیل مین تجویز ہوئی (اول) یہ کہ بابت جمع کے روپیہ قبول کرنے سے مدعیان کسی استحقاق سے برمبنے تمسک دست بردار نہین ہوئے (دوم) یہ کہ شرط واسطے سود مزید کے جو بوجہ قصور کے تاریخ تمسک سے لگایا گیا وہ از تاوان حسب دفعہ ۷۴ ایکٹ معاہدہ کے تہی۔

(سوم) یہ کہ مدعی مستحق سود کا زر ڈگری پر تاریخ ڈگری سے تا تاریخ ادا سے بشرح چہہ روپیہ سیکڑا کے تہا مقدمہ بالکشن داس بنام رن بہادر سنگہ (۱) کی نسبت بحث کی گئی۔ اور ممیز کیا گیا و مقدمہ بجیانتہ سنگہ بنام شاہ علی حسین (۲) سے اختلاف کیا گیا۔

نظائر متعلقہ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۶۱ - بمبئی جلد ۱۴ صفحہ ۲۰۲ - کلکتہ جلد ۱۹ صفحہ ۷۹۶ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۶۱ - الہ آباد جلد ۱۵ صفحہ ۲۴۳ -

۱۶۸ وینکٹا بنام راہتو ریڈی

ایکٹ میعاد سماعت - ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۶ ضمیمہ ۲ مدات ۱۲ و ۹۵ - ایکٹ وصول مالگذاری (مدراس) ایکٹ مدراس نمبر ۲ سنہ ۱۸۶۴ء دفعہ ۵۹ - نالش منسوخی نیلام بعلت بقایائے مالگذاری - مدت حد سماعت -

نالش جولائی سنہ ۱۸۸۵ء مین واسطے منسوخی نیلام اراضی مدعی جو سنہ ۱۸۸۱ء مین بعلت بقایائی مالگذاری بموجب ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۶۴ء (مدراس) کے اس بنا پر دائر ہوئی کہ نیلام بذریعہ فریب و سازش فیمابین مشتری و اہلکاران موضع کے عمل مین آیا مدعی کو علم فریب منظورہ کا زائد از ششماہ قبل نالش سے تہا - تجویز ہوئی کہ قاعدہ میعاد سماعت متعلقہ مقدمہ مندرج دفعہ ۵۹ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۶۴ء نہین ہے اور نہ دفعہ ۹۵ ایکٹ میعاد سماعت مین اور اس لئے نالش مین حد سماعت عارض ہے مقدمہ وینکٹا پتہی بنام سیرامانیا (۳) کی توضیح کی گئی اور مقدمات عنایتہ ساہو بنام سیتل پرشاد (۴) و لالہ مبارک لال بنام سکرٹری آف اسٹیٹ ہند (۵) پر غور کیا گیا۔

(۱) انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۳۰۵ در مقدمہ مذکور لا رپورٹ چہپا ہے ہند جلد ۱۰ صفحہ ۱۲۲ (۲) انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۴ صفحہ ۳۴۴ (۳) انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۹ صفحہ ۴۴۵ (۴) بنگال لا رپورٹ جلد ۱۰ اپیل سرکلر صفحہ ۱ (۵) انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۲۰۰ -

نظائر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۶۸ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۳۔ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۹۲۔

۱۸۰ رمالی بنام راملائی

دوران مقدمہ۔ ایکٹ انتقال جایداد۔ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۵۲ کس صورت مین نالش شروع ہوجاتی ہے۔ تقدم رجسٹری شدہ رہن نامہ کا۔

جب ہی عرضی نالش کے داخل ہونے کی اطلاع مدعا علیہ کو کی جاتی ہے کارروائی نزاعی ہوجاتی ہے اور کوئی انتقال مابعد اوس کے تابع اصول دوران مقدمہ ہوجاتا ہے۔ ۲۵ جون کو ایک رہن نامہ تحریر کیا گیا اور اوس کی رجسٹری کی گئی ۱۰ جولائی کو مرتہنان مقدم نے بنا در اہنان کے اوس کی اراضی کے رہن نامہ غیر رجسٹری شدہ کی بنا پر ایک نالش دائر کی اور اون سے ایک ڈگری حاصل کی کہ جایداد مرہونہ کو قرق کرایا۔ تجویز ہوئی کہ مرتہن جسکی رجسٹری ہوئی تھی مستحق ترجیح ہے اور اوس کے رہن پر قاعدہ دوران موثر نہین ہے۔

۱۸۳ وینکیا بنام ہیت اما

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳۔ امر تجویز شدہ۔ ڈگری استقرار یہ ڈگری نالش نان نفقہ اور سالانہ۔

ایک ہندو بیوہ نے سنہ ۱۸۶۰ء مین ایک ڈگری حاصل کی جس مین یہ حکم تھا کہ وہ آیندہ نان نفقہ سالانہ ایک شرح معین سے پایا کرے مگر ڈگری مین کوئی تاریخ خاص نہین مندرج تھی کہ جس کو نان و نفقہ مذکورہ واجب الادا ہو سنہ ۱۸۸۵ء مین مسماۃ نے نالش حلل بدعوی بقایا نان و نفقہ بشرح مقررہ ڈگری سنہ ۱۸۶۰ء دائر کی تجویز ہوئی کہ نالش نہین ہوسکتی۔ مقدمہ سبھاماتہا بنام لکشمی (انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۹۰) سے فرق کیا گیا۔

۱۸۶ لوس بنام لوس

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۴۹۴ و ۵۸۸ و ۶۲۲۔ اوس حکم کی نارافعی سے کوئی اپیل نہین ہوسکتی جو بابت اجرائے اطلاعنامہ حسب دفعہ ۴۹۴ صادر ہوا ہو۔ نظرثانی ہائیکورٹ سے ایسے حکم کی جبکہ صادر ہونا بطریق اپیل بنا راضی حکم مذکور پایا جاتا ہو۔

مدعی نے ایک درخواست باستدعائے عطائے حکم امتناعی چندروزہ ایک نالش مین ایک عدالت ماتحت مین پیش کی حاکم عدالت نے بلا سماعت مدعا علیہ کے اوپر حکم صادر کرنے سے انکار کیا اور اون کے نام اطلاعنامہ جاری ہونے کا حکم دیا مدعی نے جج ضلع کے یہان اپیل کیا حاکم موصوف نے حکم امتناعی مستدعیہ عطا کیا۔ تجویز ہائی کہ بنا رافعی حکم عدالت ماتحت اپیل نہین ہوسکتا تھا اور جج ضلع نے ایک ایسی اختیار سماعت کو استعمال کرنا چاہا جو ازروئے قانون اون کو حاصل نہ تھا۔

۱۸۸ وینکٹاراسمیہ بنام سوریہ نارائن

آئین ۵ ۲ سنہ ۱۸۶۲ء مدراس دفعہ ۱۱- آئین ۲۹ سنہ ۱۸۶۲ء مدراس دفعات ۵ ۵ ، ۵ ۱ ۱ ، ۱۱۶ و ۱۱۷- نالش واسطے موقوفی ایک زمینداری کے کرنام کے - اختیار سماعت -

نالش منجانب زمیندار واسطے موقوفی کسی زمینداری کے کرنام کے منصف ضلع سماعت نہیں کرسکتا عدالت ماتحت اور جہاں عدالت ماتحت نہ ہو وہاں عدالت ضلع وہ عدالت ہے جو بجنسے کورٹ اف عدالت سنہ ۱۸۷۳ء کے قائم ہوئی ہے۔

۱۹۳ ناگپا بنام اسمعیل

ایکٹ حد سماعت - ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ مد ۵ ۷ - تمسک جسکا روپیہ بذریعہ اقساط کے واجب ہو - قسط کا غیر موودی رہنا - ایک قسط کی ادا ہونے پر شرط کیشمت ادا کئے جانے سے دست برداری کرنا - قبول کرنا روپیہ کا بابت ایسی قسط کے جسکی میعاد گذر گئی ہو۔

ایک تمسک قسطبندی میں یہ شرط تھی کہ اگر کسی قسط کے ادا کرنے میں وعدہ خلافی ہو تو کل قرضہ واجب الادا ہو جائے تیسری قسط کا روپیہ پانچ روز بعد تاریخ مقررہ کے ادا کیا گیا - عدالت ماتحت نے تجویز کی کہ اس روپیہ کو ان شخصوں نے بطور بیباقی تیسری قسط کے قبول کیا اور نہ بطور جزو ادا ئے کل زر قرضہ کے اور یہ کہ بلحاظ حالات نیت دست برداری کی وصول یکمشت سے پائی جاتی ہے کوئی دست برداری عمل میں نہیں ہوئی تجویز ہوئی کہ تیسری قسط کا روپیہ قبول کرنا دست برداری کی جانب ہے حسب مراد مد ۷۵ ضمیمہ ۲ - ایکٹ میعاد سماعت سنہ ۱۸۷۷ء کے پہونچتا ہے -

نظائر متعلقہ - مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۹۱ - بمبئی جلد ۱ صفحہ ۵۵۶ -

۱۹۶ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام آرو منگا

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۳۰ شہادت شریک جرم - تنبیہ غلط بدایت جوری کو -

جج کو لازم ہے کہ جوری کو اس امر سے متنبہ کرے کہ شہادت شریک جرم کی بجز اس کی کہ اس کی تائید کی ہو قبول نہ کریں ترک کرنا اس امر کا مساوی غلط ہدایت کے ہے -

۱۹۸ تھوراب جیب جی

ایکٹ اسٹامپ سنہ ۱۸۶۹ء دفعہ (۱۱) دستاویز ضمن بٹوارہ شناخت انفصال - تحریر کنندگان دستاویز - دستاویز - بٹوارہ

ایسے اشخاص نے جنہوں نے آپ کو مالکان شریک بعض جایداد کا غلطی سے بیان کیا اقرار تقسیم علیحدہ جایداد مذکور کا بذریعہ دستاویزات تحریری کے کیا تجویز ہوئی کہ یہ انتظام داخل تعریف دستاویز بٹوارہ مندرجہ ایکٹ اسٹامپ سنہ ۱۸۶۹ء کے ہے

۲۰۱ مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۱۹۵ - اجازت استغاثہ فوجداری - ایکٹ رجسٹری - ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۷ء

[illegible] جیسا کہ ایک [illegible] کی بھی جاری ہوئی -

[illegible] کہ اس مقدمہ میں اپیل ایسے ہی [illegible] کی بھی جاری

[illegible] حسب منشاء اسکے کی تھی تجویز ہوئی کہ اسکے استفادہ [illegible] کی اجازت

اب رعایا کی ضروری نہ تھی بلحاظ دنکھا چلا (۱) اور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام سباہم کی توضیح کی گئی

نظائر متعلقہ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۴۱ - مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۱۳۱ -

ایکٹ جنگلات - ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۸۲ع (مدراس) دفعہ ۶ - پٹہ درختون کا - قابض اراضی -

گیرندہ پٹہ درخت حسب مراد دفعہ ۶ - ایکٹ جنگلات مدراس کے قابض متعلقہ اراضی کا ہے

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۳۴ و ۲۳۲ و ۵۰۸ - وفات مدیون ڈگری کی بعد حکم دخل باجرا

ڈگری و قبل دخل یابی - اپیل بنا رد حکم عدالت اپیل منسوخی حکم حسب دفعہ ۲۳۲ -

ایک ڈگریدار عدالت منصف ضلع سے حکم دخل اراضی کا باجرائے اپنی ڈگری کے ۳ اگست کو

حاصل کیا کہ جس روز مدیون ڈگری مرگیا - دخل ۲۰ اگست کو دیا گیا جو اشخاص کہ بیدخل کئے گئے

اونہون نے ایک درخواست حسب دفعہ ۲۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی گذرانی جسمین اونہون

نے ڈگریدار کے استحقاق وغلیابی مین منجملہ دیگر وجوہ کے اس بنا پر اعتراض کیا کہ مدیون ڈگری

کی طرف سے مسل مین کسی کا نام بطور قائم مقام مدیون ڈگری کے مندرج نہین ہے -

بغرض اس امر کے کہ حکم دخل قبل وفات مدیون ڈگری کے صادر ہوا تھا -

تجویز ہوئی کہ درمیان تاریخ اوس حکم کے اور اوس تاریخ کے کہ جب حکم کی تعمیل کی گئی

ڈگریدار کو کسی اور شخص کا نام مسل مین درج کرنا ضروری نہ تھا مقدمہ مدراس ہی بنام ہاگیر تھی (۲)

سے امتیاز کیا گیا -

دہرم شاستر - رقاص - تبنیت - تبنیت متعدد اشخاص - تبنیت بغرض ناجائز

ایک رقاصہ نے دو لڑکی متبنی کین ایک دختر سنہ ۱۸۵۵ع مین متبنی ہوئی تہی یہ امر شہادت سے

ثابت ہوا تہا کہ رواج ملک کی موجب رقاصہ دختران کو ایک سے زیادہ ایک ہی وقت مین متبنی

کر سکتی ہین اب بحث وراثت درمیان اوس دختر کے جو پیچھے سے متبنی ہوئی اور اوس دختر

کی لڑکی کے جو پہلے متبنی ہوئی تہی ہے **تجویز** رواج کے بموجب جو مثل قانون ملکی کے ہوگیا

ہے اگر وہ رقاصان ایک قوم جداگانہ متصور ہوئی ہے اور اسکو دہرم شاستر قبول کرتا ہے

(۱) [illegible] لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۰۸ ، انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد [illegible]

[illegible] جلد [illegible] صفحہ [illegible]

پس جب تک کہ خلاف اس کے کوئی قانون خاص نہو اوس قوم کا رواج اصول تصفیہ معاملات وراثت تبنیت حقوق وغیرہ کا ہونا چاہیئے ہماری دانست مین بلحاظ رواج کے دختر موجودہ جو اجیر کو متبنی ہوئی بمقابلہ لڑکی کے لڑکے کے وراثت پاوے گی۔

۲۱۹ **قانون** ملابار۔ حقوق کارناون۔ انتقال حقوق بحق پسر کالعدم۔

جیمن نیار بنام آسن کٹی

ایک کارناون ملابار تاروادکو تین سال کے قید کا حکم ہوا اوس کارناون نے ایک دستاویز بحق اپنے پسر کے تحریر کی جسکی رو سے اپنے اختیارات کو جو بحیثیت کا نادن اوس کو حاصل تہے بحق اپنے لڑکے کے منتقل کئے بحث مقدمہ ہذا مین یہ تہی کہ آیا ایسے اختیارات کے انتقال کا کارناون کو اختیار تہا یا نہین۔ تجویز۔ ہماری دانست مین ایسے اختیارات منتقل نہین ہو سکتے ہین کوئی سند ایسی پیش نہین ہوئی جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ ایسے اختیارات قابل انتقال ہین کارناون بوجہ بزرگ ہونے خاندان کے مقرر ہوتا ہے اور وہ حق ذاتی ہے دستاویز جس کے ذریعہ سے اختیارات اپنے پسر کو کارناون نے دیئے ہین اگر محض مختارنامہ ہوتے تو کوئی نقص واقع نہ ہوتا۔ مگر دستاویز مذکور تو انتقال نامہ ہے اور اس وجہ سے کالعدم ہے۔

۲۲۳ **مجموعہ** ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳- امر تجویز شدہ۔ عدالت مجازنہ تعین نالش بہ تعداد نقدی۔

گنیتی بنام چاہتہ

ایک رسوم عدالت (ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ء) دفعہ ۱۱ ضمیمہ ۲ مد ۱۷- دم ۳) نالش بغرض ڈگری استقراری

تعین ایک نالش کا جو واسطے دو استقرارات کے ایک عدالت ماتحت مین داخل ہوئی مدعیان نے ایک ایسی تعداد پر کیا۔ جو منصف ضلع کے حد اختیار کی تعداد نقدی سے زیادہ تہی یہ عذر کیا گیا کہ معاملہ متنازعہ بوجہ ڈگریات عدالتہائے منصفی ضلع کے تجویز شدہ تہا عدالت ماتحت مین کوئی عذر نسبت تعین نالش کے نہین کیا گیا۔

تجویز ہوئی کہ عذر امر تجویز شدہ کا ساقط ہے از نتو سامی آیار صاحب جسٹس۔ واسطے اغراض اختیار سماعت کے تعین ایسی نالش کا جو محض واسطے ڈگری استقراری کے ہو وہی سمجہنا چاہئے جو واسطے تعین ہوتا کہ نالش واسطے قبضہ اوس جائداد کے کی جاتی کہ جس کی بابت مدعی اپنے استحقاق کا استقرار چاہتا ہے۔

نظائر متعلق۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۲۲۳- مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۷۹۔ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۴۹۹ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۵۰۲۔

۲۲۶ ملکہ معظمہ بنام ... ریڈی

ایکٹ جنگل ۔ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۸۲ء مدراس دفعات ۲۱، ۲۶، ۱۰۹، ۲۱ ۔ پٹہ درختان بمداخلت بیجا ناقص پٹہ چند درختان کی نسبت جو ایسی اراضی پر واقع ہے کہ جو ایک رکہایا ہوا جنگل قرار دی گئی تہی ۔ ثبوت اس امر کے کہ وہ پہار درختان کی بدستور لیتا رہا حسب ایکٹ جنگل مدراس جرم مداخلت بیجا کا ثبوت تجویز ہوا

تجویز ہوئی کہ تجویز ثبوت جرم ناقص ہے کیونکہ اس بات کا ثبوت نہین ہے کہ پٹہ دار کے دعوی کا تصفیہ باضابطہ طور پر ہو گیا ہے خواہ اوس نے اپنا دعوی اندر میعاد محکومہ قانون کے پیش نہین کیا ۔

۲۲۸ کیٹ للما بنام کیلیس

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۴۳ و ۲۴۴ ۔ نالش جداگانہ بطبق نامنظوری عذرداری نسبت اجرائے ڈگری ۔ ایکٹ شہادت ۔ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۲ء ۔ دفعہ ۴ ۔ عدالت مجاز ۔

اجرائے ڈگری مین مدعا علیہا نے جنپر نالش بطور قایم مقام اوس کے باور متوفی کے کیگئی تہی حسب دفعہ ۲۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی نسبت قرقی چند اراضیات کے جنکی نسبت اوس نے اپنا استحقاق بلاتعلق غیر سے ظاہر کیا عذرداری کی عذرداری نامنظور ہوئی اور اراضی نیلام ہو گئی تب مدعا علیہا نے خریدار اجرائے ڈگری پر واسطے منسوخی نیلام عدالت کی نالش کی اور ڈگری حاصل کی کہ جسکا اپیل نہین ہوا اب وہ واسطے قبضہ کے نالشی ہے تجویز ہوئی کہ نالش باوجود حکم حسب دفعہ ۲۴۴ کے ہو سکتی ہے ۔ از عدالت الفاظ مجاز نہ تہی مندرجہ دفعہ ۴ ۔ ایکٹ شہادت ایسی عدالت سے متعلق ہین جو بلا اختیار عمل کرے ۔

۲۳۱ ملکہ معظمہ بنام ونکٹ ...

ایکٹ اسٹامپ ۔ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء ۔ دفعہ ۳۷ (ب) و دفعات ۶۱ و ۶۳ ۔ نالش فوجداری بابت اقدام ہضم کرنے رسوم سرکاری کے بذریعہ کم بیان کرنے مالیت جایداد کی تقسیم نامہ مین جج ضلع نے ایک تقسیم نامہ جو اوس کے روبرو پیش کیا گیا تہا ضبط کیا اور اوس کو کلکٹر کے پاس حسب دفعہ ۳۵ ۔ ایکٹ اسٹامپ ۱۸۷۹ء بہیجا کیونکہ حاکم موصوف کی یہ رائے ہوئی کہ مقر دستاویز نے جرم دفعہ ۶۳ کا ارتکاب کیا کلکٹر نے حسب دفعہ ۶۹ منظوری مقدمہ فوجداری قائم کئے جانے کی منظوری عطا کی اور مجسٹریٹ نے اوس پر جرم حسب دفعہ ۶۳ ۔ ایکٹ مذکور ثابت تجویز کیا بطبق اپیل عدالت سشن نے اوس کو اس بنا پر بری کیا کہ کلکٹر نے تعمیل دفعہ ۳۷ (ب) یا دفعہ ۴۷ ۔ ایکٹ مذکور کی نہین کی تجویز ہوئی کہ حکم براءت غلط ہے ۔

مقدمات قیصر ہند بنام وو انکا ناتھ چودھری (۱) و قیصر ہند بنام سدانند جھنتی (۲) و قیصر ہند بنام جانکی (۳) پر غور کیا گیا۔

۲۴۴ عبدل ایا بنام — مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۴۔ نالش بغرض استقرار۔ تعدد۔ قانون ملابار۔ نالش منجانب تسرکا عوز و تاروادسکے۔

نالش منجانب بعض تسرکاسے خورد ایک تارواد ملابار کے بنام کرناون و دیگر تسرکاسے تاروار کے اور جن ایسے اشخاص کے کہ جن کے پاس بعض جایداد تارواد کی کرناون نے منتقل کردی تھی واسطے اس استقرار کے کہ وہ انتقالات تارواد پر قابل پابندی نہیں ہیں تجویز ہوئی کہ اس میں نقص تعدد کا نہیں ہے مقدمہ واسودیو شانبھاگ بنام کلیاڈی نرائی (۴) کی تقلید کی گئی۔

۲۴۵ وزنکت بنام سبربا — مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳۔ امر تجویز شدہ۔ ڈگری نالش کرنام کی جو اوس نے بحیثیت کرنام کی ہو اوس کے جانشین پر قابل پابندی ہے۔

ایک مٹھ کے کرنام نے واسطے دلاپانے ایک اراضی کے بطور جزو جایداد میراثی متعلق اپنے عہدہ کے نالش کی۔ واقع ہوا کہ باپ نے جو اوسی عہدہ پر پہلے سے تھا اوسی اراضی کے دلاپانے کے لئے اپنے عہدہ کے نالش کی تھی اور وہ نالش ڈسمس ہوئی۔ تجویز ہوئی کہ مدعی کا دعوی تجویز شدہ ہے۔

۲۴۶ گووندسامی بنام کپسامی — تبدیل تمسک بنائے دعوی۔ اہم ہونا تبدیل کا۔ فریب۔ شہادت

نالش روبنائے تمسک کہ جسکی تاریخ جس زمانہ میں کہ وہ مدعی کے قبضہ میں تھا اور سقبر کی ۲۵ ستمبر بنادی گئی تھی فریب ثابت نہیں ہوا اور میعاد سماعت ۱۱ ستمبر سے منقضی نہیں ہوی تھی تجویز ہوئی کہ تمسک بحیثیت مذکور کالعدم تھا اور واسطے قرضہ ثبوت کی شہادت میں لئے جانے کے قابل نہ تھا مقدمہ کرشنا چاریو بنام کربی لنگا (۵) کی تقلید کی گئی

۲۴۷ سوامی چیٹی بنام منا چیٹی — ملکیت کا قانون کی۔ نسبت اوس چیز کے جو ملکیت شاملاتی کی تھی یعنے نسبت ایک تالاب کے مالکان شریک میں سے کوئی اشخاص باقی اشخاص کو اوسکی مرمت کے خرچ میں شریک ہونے سے منع نہیں کرسکتے۔

(۱) انڈین لاء رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۳۹۹ (۲) انڈین لاء رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۲۵۹ (۳) انڈین لاء رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۱۸۴ (۴) رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۲۹ (۵) انڈین لاء رپورٹ مدراس جلد

ایک تالاب گاؤن کا جو ایک قدیم تالاب کی جگہ بہتا ملکیت شاملاتی کل باشندگان
کی تہی اور سب اوس کو استعمال کرتے ہتے باشندگان مین سے ایک خاندان کے
اشخاص نے بہ بنائے ترقیات اور اضافات کے جو اون کے مورث نے کئے تہے اور
تمام گاؤن نے اوس کی نسبت سکوت یا تسلیم کیا تہا بمقابلہ دیگر باشندگان کے یہ دعوی
کیا کہ اون کو تنہا استحقاق اپنے خرچ سے تالاب کی مرمت کرانے کا تہا لیکن مدعیان
کی ذمہ واری بمقابلہ مرمت کرانے کی ثابت نہین کی گئی اور نہ شہادت سے جس مین
ایک اقرارنامہ سنہ ۱۸۶۲ء کا بہی شامل تہا ظاہر ہوا کہ یہ قرار پایا تہا کہ سب لوگون سے روپیہ
معرفت شخص مہتمم کے وصول کر کے جو زر وصول اور اخراجات کا حساب دیگا مرمت کرائی
جاوے گی تجویز ہوئی کہ باقی باشندگان موضع کو یکسان یہ اختیار حاصل ہے کہ خواہ
مدعیان کو مرمت کرانے دین خواہ اس امر پر اصرار کرین کہ یہ کام خرچ شاملاتی سے کیا
جاوے تالاب گاؤن کے قبضہ شاملاتی رہے گا اور باشندگان مین نا موضع مین سے کسی
جماعت کو باقی باشندگان کو مرمت کے خرچ مین شریک سے منع کرنے کا کوئی حق

۵۰ حاصل نہ ہوگا

عبدال...

بنا... مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲ و ۲۶۸ و ۲۰۲۔ ایکٹ افیشل ٹرسٹی دہم ۱۸۶۴ء عہدہ
دار سرکاری ۔ قرقی ۔ بذریعہ نوٹس

ایک ڈگری مین جو بیاہی عورت کے نام تہی یہ حکم تہا کہ مطالبہ ڈگری مدیون کی جائداد
علیحدہ مین سے واجب الادا ہوگا مدیونہ ڈگری مستحق ایک حق حین حیاتی کی بعض
زرہائے امانتی مین بموجب ایک تملیک نامہ کے تہی کہ جس کا افیشل ٹرسٹی امین تہا
ڈگریدار نے اپنی ڈگری اس حق حین حیاتی پر حسب دفعہ ۲۰۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی تعمیل
کو نوٹس دینے کے ذریعہ سے جاری کرائی لیکن افیشل ٹرسٹی کے ہاتھ مین کوئی
روپیہ نہ تہا جو حسب دفعہ ۲۶۸ قابل قرقی ہوتا ۔ پس ڈگریدار نے یہ درخواست کی
کہ حق مین حیاتی مذکور نیلام کیا جائے تجویز ہوئی کہ حق مدیونہ ڈگری کا جائز طور پر قرق
نہین ہوا تجویز ضمنی افیشل ٹرسٹی حسب منشاے دفعہ ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی
ایک عہدہ دار سرکاری ہے

۱۴ ایکٹ وصول لگان (مدراس) ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء دفعات ۹ و ۱۹ و ۳۹ ۔ نقل پٹہ

دیشدار ہ پیش کرنا۔

ایک زمیندار نے اپنی اسامی کو نوٹس اس مضمون کی دی کہ اوس کا پٹہ جسکی تفصیل نوٹس مین درج ہے مرتب ہو گیا ہے اور اسکو چاہیئے کہ ایک ماہ کے اندر کچہری زمیندار مین آکر پٹہ لے اور مچلکہ لکھدے۔ تجویز ہوئی کہ پیش کرنا پٹہ کا واسطے قایم رہنے نالش حسب دفعہ ۹ ایکٹ وصول لگان مدراس کے کافی تہا

ایکٹ انتقال جاید او دفعہ ۱۶۔ ترتیب اداے قرضہ۔ دائنان سرکار وہ انہار شخص علیحدہ۔ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء بیسر متبنی داین متوفی کا۔ عملدرآمد بغرض تحقیقات اپیل ہائے مخالفت ۲۵۵ لوپال بنام می نالمہ این

یہ نالش منجانب پسر متبنی (داین متوفی) کے جس کے حق مین تمسک کفالتی تحریر کیا گیا تہا واسطے دلا پانے زر اصل و سود بلا تمسک مذکور کے اراضی مکفولہ سے تہی مدعا علیہ نمبر ا مقر تمسک نے تمسک مذکور بحیثیت مہتمم ہندو خاندان مشترک کے جس کا ایک شریک مدعا علیہ نمبر ۲ تھا واسطے اغراض جائز خاندان کے تحریر کیا تہا خاندان مذکور بعد ازان منقسم ہو گیا اور جایداد مکفولہ مابین مدعا علیہما نمبر ا و ۲ کے تقسیم ہو گئی۔ بعد ازان مدعا علیہ نمبر ا نے جزو اپنے حصہ کا بعوض قرضہ ذاتی کے پاس مدعا علیہ نمبر ۳ کے مکفول کیا جس نے بہ بنائے اپنی کفالت کے نالش کرے اور جایداد کو نیلام کرا کے خود خرید کیا۔ منصف ضلع نے ڈگری بحق مدعی صادر کی اور بنا اراضی اس کے مدعا علیہما نمبر ۲ و ۳ نے اپیلہائے جدا گانہ دائر کئے اور مدعی ہر دو اپیل مین تنہا رسپانڈنٹ تہا۔ صاحب جج ضلع نے بطبق اپیل ایک ڈگری بدین ہدایت صادر کی کہ مدعیکو چاہیئے کہ اول اوس کل جایداد سے جو مدعا علیہ نمبر ۳ کے پاس مکفول نہ تہی اور جس مین مدعا علیہ نمبر ۲ کا بھی حصہ ہے روپیہ وصول کرے مدعا علیہ نمبر ۲ نے اپیل دوم جملہ دیگر اشخاص کو شامل کر کے دائر کیا تجویز ہوئی (۱) کہ مدعی کو لازم نہ تہا کہ سرٹیفکٹ حسب ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء بغرض دائر کرنے نالش کے حاصل کرتا (۲) چونکہ مدعی اور مدعا علیہ نمبر ۳۔ ایسے دائنان ایک ہی شخص کے نہ تہے جنکا مطالبہ جایداد شخص مذکور پر ہو لہذا ضرورت قرار دینے ترتیب اداے قرضہ کی پیدا نہین ہوتی ہے اور بدین وجہ ہدایت صاحب جج ضلع غلط ہے وازعدالت۔ گو دونون مدعا علیہما نمبر ۲ و ۳ نے اپیل ہائے جدا گانہ بنا اراضی ڈگری ابتدائی دائر کئے مگر ناصردگان نے صرف مدعیکو رسپانڈنٹ بنایا اور مدعا علیہ

مدعاعلیہ نمبر ۲ سے اپیلانٹ عدالت ہذا مدعاعلیہ نمبر ۳ کو اپنے اپیل مین فریق نہین بنایا لیکن
ہماپیل مین دادرسی مستدعیہ یہ تہی کہ ڈگری ابتدائی جہان تک کہ وہ بحق مدعی اور خلاف اپیلانٹ
کے تہی منسوخ کیجاسے بلحاظ دادرسی مستدعویہ کے ہمکو کوئی وجہ تجویز کرنے کی نہین معلوم
ہوتی کہ اپیلانٹ عدالت ہذا ایک فریق ضروری واسطے اوس اپیل کے تہا جو مدعاعلیہ نمبر ۳
نے دائر کیا۔

۲۶۰ رام نادن بنام زنگ امال
دہرم شاستر۔ حق بیوہ نسبت سکونت مسکن خاندان مین۔ نیلام مکان مسکونہ بتعمیل اجرائی
ایک ایسی ڈگری کے جو بنام شوہر کے مہتمم خاندان کے بابت ایک ایسے قرضہ کے حاصل کیگئی
ہو جو واسطے اغراض خاندان کے لیا گیا تہا۔
ایک مکان جو جایداد موروثی ایک ہندو خاندان کا تہا بتعمیل اجراے ایک ایسی ڈگری
کے نیلام ہوا جسکی روسے زرمندرجہ ڈگری کا بار جایداد مذکور پر قایم کیا گیا تہا وہ قرضہ جسکی بابت
نالش کی گئی تہی۔ شوہر کے موجودہ وقت نے واسطے فایدہ خاندان کے لیا تہا گو وہ بعد وفات
پدر شوہر کے ذکور سے لیا گیا تہا۔ تجویز ہوئی کہ بیوہ مدیون کی جو مکان مذکور مین بحیات اپنے
شوہر کے رہتی تہی۔ مستحق اسبات کی بمقابلہ خریدار نیک نیت بعوض قیمت جس نے
باجرائے ڈگری مذکور خریداری کی تہی اگر جس کو اطلاع اس امر کی تہی کہ مسماۃ مکان مذکور مین بود و
باش رکہتی تہی اور بحیات اپنے شوہر کے بھی مکان مذکور مین سکونت پذیر رہتی تہی اور اب بھی
اوس کو وہان رہنے کا دعوی تہا) نہ تہی) کہ اوس حصہ مکان نیلام شدہ مین جس مین کہ وہ بعد
وفات اپنے شوہر کے رہتی تہی تاحیات خود بود و باش قایم رکہے مقدمہ ونیکٹ امال بنام
انداپا (۱) سے فرق ظاہر کیا گیا۔

۲۷۳ ملکہ معظمہ بنام مانا
نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۲۶۰۔ بمبئی جلد ۱۷ صفحہ ۰۰۔
مجموعہ تعزیرات دفعات ۳۷۲ و ۳۷۳۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۲۳۴ و ۵۳۷ لینا نابالغ
کا واسطے فعل شنیعہ کے قوم طوایف کی رسم تبنیت استعمال بیجا جرایم کا بضابطگی۔
ایک عورت نے جو قوم طوایف سے تہی قبضہ ایک نابالغ لڑکی کا حاصل کیا اور اس
سے کسبی کا کام لیا طوایف مذکور نے بعد ازان ایک اور نابالغ لڑکی کو اوس کے
والدین سے جو اوسی قوم کی تہی واسطے تبنیت کے لیا طوایف مذکور اور دوسری لڑکی کی

(۱) انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۶ صفحہ ۱۳۰۔

والدین پر ایک مقدمہ مین حسب دفعہ ۳۶۲ و ۳۶۳ مجموعہ تعزیرات کے جرم قائم کیا گیا بہ جراغۂ دونون لڑکیون سے متعلق ہتے تجویز ہوئی اول یہ کہ وہ جرائم کی ایک ساتھ تجویز ہونی چاہیئے ہتی لیکن جو بےضابطگی اون کے اس طرحپر تجویز کرنے مین ہوئی اوس سے کوئی بے انصافی نہین ہوئی ۔ دوم ۔ دفعات ۳۷۲ و ۳۷۳ ۔ ایسی صورت سے متعلق ہوتی ہین جسمین نابالغ جسکو تعلق ہو قوم طوائف سے ہو از متوسامی ایار صاحب سنبس ۔ ایسی صورت مین کوئی جرم نہ ہوگا کہ نیت یہ ہو کہ لڑکی کی پرورش مثل دختر کی کیجاتے اور یہ کہ جب وہ بالغ ہو تو اوسکو یہ اجازت ہو کہ خواہ شادی کرنا پسند کرے یا اپنی ماں کا پیشہ اختیار کرے ۔

نظائر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۰۳ ۔ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۳۳۰ ۔

۲۸۴ دہرم شاستر ۔ وراثت ۔ قاعدہ توریث جسپر اثر طریقہ زندگی کا پہونچا کسبی قوم ملاوار ایکٹ اکثر ۱۸۵۶ء ۔

سیلو ستکو بنام مینال

ناراداز قوم کی ایک بیاہی ہوئی عورت اپنے شوہر کو چہوڑ کر بحالت زناکاری ایک اور شخص کے ساتھ رہی جس سے اوس کے چار اطفال پیدا ہوئے ان اطفال مین سے دو لڑکیان ایک ساتھ رہتی تہین اور بطور کسبیون کے اپنی زندگی بسر کرتی تہین اور دو لڑکے اپنی بہنون سے علیحدہ ہو گئے تہے اور رواج قوم کے پابند تہے دختر کلان جایداد از قسم اراضی چہوڑ کر فوت ہوئی تجویز ہوئی کہ بہن وارث متوفیہ کی بہ ترجیح بہائی کے ہے

نظائر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۲۷۷ ۔ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۱۳۴ ۔ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۴۰۰ ۔

۲۸۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۴۴ ۔ دہرم شاستر ۔ نان ونفقہ ۔ نالش بغرض استقرار ایسے نان ونفقہ کے جو از روئے ڈگری کے مقرر کیا گیا ہو ۔ بار اراضی پر ۔

سامی ناتھ بنام زنگا تہال

ایک ہندو عورت نے ڈگری بابت نان ونفقہ بنام اپنے شوہر کے حاصل کرکے یہ بیان کیا کہ اوس نے جزو اپنی جایداد کا بغرض زائل کرنے اوس کے حق نان ونفقہ کے منتقل کیا ہے اور اوسپر نالش بغرض استقرار اس امر کے دائر کی کہ بعض اراضی جو اوس نے منتقل کی تہی ماخوذہ دار اوس کے نان ونفقہ کی ہے ۔ تجویز ہوئی کہ کوئی بنائے مخاصمت ثابت نہین کی گئی ۔

نظائر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۴۰ ۔ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۸۰ ۔

۲۸۵ منن تمام پسوم — اراضی جو موروث خاندان کے سپرد کی گئی ہو ساراضی جو تقسیم جائداد خاندان سے خارج کیگئی ہو اور ناقابل انتقال قرار دی گئی ہو خریداری بصیغہ نیلام سرکاری سے نیلام علیحدہ ہو [illegible] اندر وسے ایک دستاویز تقسیم کے جو منجانب چہ شرکاء ایک ہندو خاندان کے تہی یہ قرار پایا تہا کہ ایک جزو اراضی خاندان کا واسطے قایم رکھنے موروث خاندان کے علیحدہ کردیا جا ئے اور ناقابل انتقال قرار دیا جاوے اور باقی اراضی بحصص مساوی تقسیم کیگئی تہی سہم کو سے اوس اراضی کو [illegible] کی تہی [illegible] اراضی نزول کے دعوی کیا اور اوس کو بیت شرکاء خاندان [illegible] کیا جن میں سے ایک شخص نے ایک مکان اوس [illegible] دیگر شرکاء نے تعمیر کیا مکان مذکور [illegible] وسومہ تعمیر کنندہ کے نیلام کی گئی تجویز ہوئی [illegible] مکان تنسیخ نیلام کے مستحق تہے —

۲۹۲ مدسامی تمام سامرکز — شریک سے۔ قبضہ مخالفانہ۔ مدسماعت [illegible] مشترک کے تہے باظہار تقسیم اور اس بیان [illegible] کے ہاتہ بارہ برس سے بیشتر قبل ابتداء نالش کے بیچ کیا تہا [illegible] ترکہ اراضی کی مدعیان تقسیم مظہرہ کے ثابت کرنے سے قاصر [illegible] ایک شخص منجملہ شرکاء خاندان کے ہو اوس جائداد ینامہ تہا جسکی بابت بیعنامہ تہا [illegible] بیعنامہ میں شریک نہیں ہوا تھا —
تجویز ہوئی اول یہ کہ مدعیان جو تقسیم مظہرہ کے ثابت کرنے سے قاصر رہے ہیں استحقاق نہیں رکہتے کہ اپیل میں اون کی نالش بطور ایک نالش تقسیم کے مقصود ہو — (۲) یہ کہ نالش میں تمادی عارض ہے کیونکہ یہ مسئلہ کہ قبضہ ایک شریک کا مساوی قبضہ جملہ شرکاء کے واسطے اغراض مدسماعت کے ہے باہم ایسے خریدار کے جس نے منجملہ شرکاء کے ایک شخص سے خریداری کی ہو متعلق نہیں ہوتا ہے مقدمہ رام لکہی بنام درگا چرن سین (انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۶۸۰) کی تقلید کی گئی —

۲۹۳ نہاسا برام — مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۸۸۲ع دفعہ ۲۲۶ — ایکٹ ہائے مدسماعت۔ ایکٹ ۱۸۷۱ع صفحہ ۲ دفعہ ۱۵۔ ایکٹ ۱۸۷۷ع ضمیمہ ۱۹ مادہ ۱۲۱ عذر نسبت اجرائے —
ایک درخواست حسب دفعہ ۲۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۲ع مشعر عذر نسبت اجرائے ڈگری جو بذریعہ

دی ہوئی اراضی کے اس بنا پر کہ اراضی مذکور ملکیت سایل کی تہی مسموع ہو کر جولائی ۱۸۸۸
مین ڈسمس ہوئی جولائی ۱۸۸۸ء مین اندر بارہ سال کے تاریخ بیدخلی عذردار سے نامبردہ ز
نالش بنام ڈگریدار جس نے بعلت اجرائے ڈگری اراضی نیلام مین خرید کی تہی واسطے دخل
اراضی متنازعہ عذر ڈگریدار کے جو اوس کے قبضہ مین بحیثیت خریدار صیغہ اجرائے ڈگری ہی تہی
دائر کی تجویز ہوئی کہ نالش مین حد سماعت عارض نہین ہے۔

۲۹۷ تکمیل تعمیل بنام رتہنا چیٹی
مجموعہ تعزیرات دفعہ ۱۷۴ ترک کرنا تعمیل حکم جاری شدہ دار سرکاری کا سمن منجانب تحصیلدار
ارسال ہونے کے واسطے دینے شہادت کے ایک تحقیقات مفلسی مین - ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۶۹ء
(مدراس) اسٹینڈنگ آرڈر بورڈ مال (مدراس) نمبر ۱۲۴ - الف -
ملزمان پر فریق ایک درخواست مندرجہ عدالت ضلع کے ہاتہ تحصیلدار کے روبرو واسطے
دینے شہادت کے ایک تحقیقات مین جو وہ نسبت اس امر کے کرتا تہا کہ آیا سایل مفلس ہے یا
نہین طلب کیے گئے نامبردگان بمطابق سمن کے حاضر نہین ہوئے اور نسبت غیر حاضری
مذکور کے اون پر مقدمہ حسب دفعہ ۱۷۴ مجموعہ تعزیرات ہند کے قایم کیا گیا اور تجویز ثبوت جرم
کی ہوئی تجویز ہوئی کہ تجویز ثبوت جرم ناقص ہے کیونکہ تحصیلدار کو حسب ایکٹ ۳ ۱۸۶۹ء
(مدراس) ہے سمن جاری کرنے کا اختیار نہ تہا -

۳۰۱ مدد واتہو دن بنام کلکٹر مالابار
ایکٹ رسوم عدالت ایکٹ ۱۸۷۰ دفعہ ضمن ۵ (ج) (ہ) پر ملابار کی نالش کا تعین
بطریق ظاہر ہونے اس امر کے کہ پرمبا واقع ملابار پر محصول اراضی کا نہین ہے بلکہ بعض
قسم کے درختون پر جو اوس پر پیدا ہوتے ہین محصول لگایا جاتا ہے تجویز ہوئی کہ پرمبا کو
واسطے اغراض قانون رسوم عدالت کے بطور باغ یا اراضی کے کہ جسکی بابت مالگذاری
ادا نہین کیجاتی جیسی صورت کہ بلحاظ حالات ہر مقدمہ کے ہو تصور کرنا چاہیے -

۳۰۵ چیرٹی بنام بیکی
قانون ملابار کرناون کی طرف سے کفالت کافی اشخاص خود خاندان کو دیا جانا نالش
منجانب اشخاص خورد خاندان کے جو مکان تاروار مین کرناون سے علیحدہ رہتے ہون -
یہ نالش منجانب بارہ اشخاص خورد خاندان تاروار ملابار کے بنام کرناون بابت لقایا
کفالت کے ہے مدعیان ایک مکان تاروار مین کرناون سے علیحدہ رہتے ہین کرناون نے
بیان نہین کیا کہ یہ انتظام خلاف اوس کی مرضی کے ہے بلکہ یہ عذر کیا کہ اوس نے کافی
طور پر لوگون کی معیشت کا انتظام کر دیا ہے تجویز ہوئی کہ مدعیان مستحق ڈگری مقدار

متعلق ہے بہ بمقامات کے ہیں جب کے حساب میں آمدنی جاتا یا تھا اوسکی جو آمدن کے
تہہ میں پر مستثنیٰ ہونی چاہیئے۔ مقدمہ مل کنڈیل پر وادہی بنام پا پا نبیار (۱) کی تعمیل
کی گئی۔

۳۰۸ سکامن بنام سمن
قانون ملابار کرناون کے عہدہ کے لئے نابینائی کا ہونا مانع قابلیت کے ہے۔
نالش واسطے علیحدگی مدعاعلیہ کے جو کرناون تارواد ملابار سے ہے۔ مدعاعلیہ
بعد چند سال کے عہدہ کرناون پر نامور ہونے کے نابینا ہو گیا تجویز ہوئی کہ مدعاعلیہ
شخص لائق ہونے کرناون تارواد کے نہیں ہے اور عہدہ سے علیحدہ ہونا چاہیئے
نظائر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۳۰۰۔ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۲۱۰ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۳۰۴۔

۳۰۹ رام نندن بنام راجگوپال
دہرم شاستر۔ ڈگری زرنقد بمقابل باپ کے۔ قرقی حقیقت موروثی کی۔
ایک ڈگری زرنقد کے اجرا میں جائداد موروثی خاندان مشترکہ میں ڈگری کی قرق ہوئی
اوس کے پسران نے قرقی سے اپنے حق کے بری کرانے کے لئے بدین بیان نالش کی کہ
زر قرضہ ڈگری شدہ واسطے اغراض خلاف تہذیب کے لیا گیا تہا اور اس لئے ڈگری دار
کو اختیار تہا عدالتہائے ماتحت سے یہ تجویز ہوئی تہی کہ باپ کے حصہ سے زیادہ اور کچھ
قرق نہیں ہو سکتا ہے کیونکہ پسران فریق ڈگری نہیں تہے تجویز ہوئی کہ نوعیت قرضہ
کی تجویز ہونی چاہیئے کیونکہ راہن کو جو اختیار نسبت قرقی و نیلام کے حاصل ہے وہ باپ
کے اختیار فروخت پر منحصر ہے اور اختیار مذکور بر نوعیت قرضہ پر منحصر ہے مقدمہ مسماۃ نانومی
بیواسپیچی بنام مدن موہن (۲) کی نسبت بحث کی گئی اور اوس کی تعمیل کی گئی۔

۳۱۲ بنام نکم بنام برجن ناگیسہ
امر تجویز شدہ۔
ایک ڈگری کے اجرا میں جو بمقابلہ دہرم کرتا دیو استہام کے صادر ہوئی تہی بعض اراضی
متعلقہ نیلام ہوئی ایک شخص نے جو دعویدار اس امر کا تہا کہ وہ جائز جانشین عہدہ متولی
ڈگری کا ہے خریدار پر واسطے استقرار اس امر کے کہ نیلام ناجائز تہا نالش کی تجویز
ہوئی کہ نالش اس امر کے ثابت ہونے پر ڈسمس نہ ہونی چاہیئے کہ مدعی بمقابلہ ایک دیگر
دعویدار عہدہ کے ایک نالش میں جس میں مدعاعلیہ حال فریق نہ تہا اپنے حق دہرم کرتا گی کی
نسبت استقرار حاصل کرنے میں ناکامیاب رہا۔

۳۱۶
ایکٹ حد سماعت ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ دفعہ ۱۴۲ نالش انفکاک منجانب مفوض الیہ حق انفکاک۔

(۱) انڈین لاء رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۱۲۹ (۲) لاء رپورٹ اپیلہائے ہند جلد ۳ صفحہ ۱ و مقدمہ مذکور انڈین لاء رپورٹ
سلسلہ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۲۱

استحقاق جو بوقت نیلام اجرائے ڈگری خرید کیا گیا ہو

خلاصہ - مین نالش منجانب مفوض الیہ حق انفکاک واسطے انفکاک رہن ۱۸۶۶ء کے دائر ہوئی مرتہنان کو بموجب رہن نامہ کے قبضہ دلایا گیا اور سود کچھ نہین ادا کیا گیا ۱۸۷۵ء مین جایداد مرہونہ بعلت اجرائے ڈگری موسومہ مرتہنان بذریعہ نیلام عدالت اسطرح پر نیلام ہوئی کہ گویا وہ جز جایداد خاندان مرتہنان تھی اور مدعا علیہ نے اپنا حق خریدار نیلام اجرائے ڈگری سے منتقل کیا جس نے جایداد کی نسبت بطور مالک مطلق ست حکم کیا -

تجویز ہوئی کہ نالش مین بموجب ایکٹ مدت سماعت ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ دفعہ ۱۴۸ تمادی عارض تھی -

۳۲۰ زمیندار و اسامی - کانم ملابار - تبدیل حیثیت اراضی - مالک اراضی کا بذریعہ ترک فعل کے تسلیم یا سکوت کرنا - امر مانع تقریر مخالف - معاوضہ ترقیات جو اسامی نے کی ہون -

اراضی بطریق کانم واسطے زراعت تر کے پٹہ پر دی گئی پٹہ دار نے حیثیت اراضی کی بذریعہ عمل مین لانے مختلف ترقیات کے تبدیل کردی جسکی نسبت یہ تجویز ہوا کہ وہ متناقض اوس غرض کے ہین جسکے لئے اراضی پٹہ پر دی گئی تھی بمطابق تجویز اس امر کے کہ جس وقت حیثیت اراضی تبدیل کیجاتی تھی اوس وقت زمیندار دیکھتا رہا اور اس طور پر اور بدنیتی سے اوس نے یقین دلایا کہ تبدیل مذکور اوس کو منظور ہے بمطابق اپیل دوم تجویز ہوئی - کہ بوقت واگذاشت کانم کے پٹہ دار اپنے ترقیات کے معاوضہ کا مستحق ہے مقدمہ راسدن بنام ڈالسن (۱) کی تقلید کیگئی -

۳۲۵ دہرم شاستر ڈگری ذاتی بنام شریک مہتمم خاندان مشترکہ جو اوس حیثیت سے مدعا علیہ نہ بنایا گیا ہو تا نیلام با جرائے ڈگری مذکور - ایکٹ انتقال جایداد (ایکٹ ۴ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۹۹ - نیلام جائیداد مرہونہ با جرائے ایسی ڈگری کے جو بربنائے تمسک سادہ بابت سود زر رہن صادر ہوئی ہو -

شریک مہتمم ایک خاندان مشترکہ ہندو نے ۱۸۶۰ء مین رہن نامہ بعض اراضیات کا جو جایداد خاندانی تھی بکفالت قرضہ کے جس کو اوس نے واسطے اغراض خاندان کے لیا تھا - لکھدیا اور ۱۸۶۸ء مین اوس نے بہ معیت اپنی بھائی کے مرتہن کے نام ایک تمسک سادہ بابت اوس سود کے لکھدیا جو بابت رہن نامہ مذکور اوس وقت واجب الادا تھا ۱۸۷۲ء مین مرتہن نے

کنہاد بنام مار ... ۔ اسپنشوان بنام سنتی سان

برخاست نکیے سار مذکور نالش کی اور بعض ڈگری ذاتی مقابلہ ہر دو بہاوران مذکور حاصل کی کر
پاچلیسے اوس کے جزو جایداد مرہونہ کو نیلام کرایا جسکو ایک شخص ثالث نے خرید کیا تجویز ہوئی
کہ نیلام سے ایک دوسرے بھائی غیر علیہ شدہ کا حق جو فریق ڈگری نہ تہا منتقل نہین کیا
گیا کرش صاحب جج نے یہی تجویز کی کہ نیلام اجرائے ڈگری بموجب دفعہ ۹۱ - ایکٹ انتقال
جایداد نا جایز تہا - نظائر متعلقہ - مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۲۳ - مدراس جلد ۱ صفحہ ۵۵ -

۳۳۱ گوپی بیدی بنام جانکی بی
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۱۱ و - ضابطہ سماعت گم ہو جانے فیصلہ ثالثی کے -
جب کوئی فیصلہ ثالثی گم ہو جاوے تو عدالت جو بموجب دفعہ ۵۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے
عمل کرتی ہو مضامین فیصلہ ثالثی کی نسبت شہادت جو وہ نہین لی سکتی اور اوس کے مطابق
ڈگری صادر نہین کر سکتی - بسماعت مقدمہ کو واسطے راست ہائیکورٹ کے ایچ ایچ او فیلڈ
صاحب قایم مقام جج ضلع کونول نے بموجب دفعہ ۶۴۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ارسال کیا -

۳۳۴ رام بنام بالا
دہرم شاستر اطلاع حقوق نان و نفقہ بیوہ - بذریعہ قبضہ بیوہ - بیع جایداد خاندانی کا بغرض
ایفائے رہن سابق کے -
ایک شریک خاندان مشترکہ ہنود اور اوس کے دو پسران نے جایداد غیر منقولہ خاندان
مذکور بدست مدعی فروخت کر دی اور زر ثمن ایک رہن کے انفکاک مین خرچ کیا نوعیت رہن
کی ثابت نہین کرائی گئی ایک نالش مین جسکو مدعی نے واسطے دخلیابی کے دائر کیا یہ ظاہر
ہوا کہ جایداد متنازعہ پر ایک دوسرے شریک خاندان کا قبضہ اور بعد اوس کی وفات کے اوس
کی بیوہ کا قبضہ بلا شرکت غیرے بارہ سال سے زیادہ رہا ہے ہو منجملہ ہر دو اشخاص مذکور
کے کوئی اس فروخت مین جو مدعی کے ہاتھ ہوا شریک نہ تہا یہ بھی تجویز ہوئی تہی کہ بیوہ بابت
نان و نفقہ کے مستحق قبضہ کی تہی یہ تجویز ہوئی کہ قبضہ جداگانہ بیوہ کا بمنزلہ اس امر کے ہے
کہ مدعیکو اطلاع حق بیوہ واقعہ اراضی کی تہی لہذا مدعی مستحق ساقط کرنے حق مذکور کا نہ تہا -
نظائر متعلقہ - مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۳۳ - بمبئی جلد ۱۰ صفحہ ۲۸۳ -

۳۳۸ حکم سنگھ بنام نرائن سا
ایکٹ جنگلات مدراس - ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۴ و ۶ و ۱۶ و ۲۱ -
دعوی نسبت حصہ بعض ایسی اراضی کے پیش کیا گیا تہا جسکی نسبت اشتہار کہا نت سے کے
جا چکا بموجب ایکٹ جنگلات مدراس کے دیا گیا تہا وہ دعوی ابتداءً نا منظور ہوا تہا مگر بر طبق اپیل
عدالت ضلع نے اوس کو جایز تجویز کیا ہائیکورٹ نے فیصلہ عدالت ضلع کو منسوخ کیا اور یہ

…بات کی کہ سماعت اپیل کی کمرہ عمل میں آنے سے پہلے ایک اپیل … منظوری
کے جنگ والے نے اراضی مذکور پیدا رفت کا لے تب ازیمجو جب منشا … الف …
کا پایا کہ مدعی نے اراضی کو ازسر نو صاف کیا جسکی دفعہ ۷ - ایکٹ مذکور مین ممانعت … ہے
مجسٹریٹ نے ملزم کو اس بنا پر سزا کیا کہ کوئی حکم تحریری محکمہ جنگلات سے ملزم پر واسطے
ممانعت اس امر کے جاری نہین ہوا تھا کہ بزمانہ دوران سماعت کمرہ اپیل درختان کو نہ کاٹے
تجویز ہوئی کہ سزا ملزم غلط تھی -

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۶۲۲ - ایکٹ ۹ اسنہ ۱۸۸۱ء دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۱ - آئین ۵ سنہ ۱۸۷۴ء ۴۴۱
مطابق ایک درخواست کے جو ایجنٹ آف دی اولوس نے پیش کی عدالت ضلع نے ایک
حکم صادر کیا جسکا سیاق عبارت سے حسب ایکٹ ۹ اسنہ ۱۸۸۱ء دفعہ ۵ صادر ہونا پایا جاتا تھا -
شرائط مندرجہ دفعات ۳ و ۴ کا موجود ہونا ثابت نہین کیا گیا تھا - تجویز ہوئی کہ حکم
عدالت ضلع خلاف قانون تھا اور حسب دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی باین استدعا کہ ہائیکورٹ
سے حکم مصدرہ اے ایل لیسٹر صاحب جج ضلع کو داوری بطبق درخواست دیوانی صیغہ
متفرقہ نمبر ۶ - اسنہ ۱۸۸۸ء مورخہ ۱۷ مارچ سنہ ۱۸۸۸ء کی نگرانی کیجاوے -

نان و نفقہ - میعاد سماعت - ایکٹ میعاد سماعت نمبر ۱۵ اسنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۱ ضمن ۱۲ - انکار و … ۴۴۶
و نفقہ کا منجانب ان اشخاص کے جو دینے کے ذمہ دار ہین - بنائے مخاصمت -
ایک نالش مین جسکو ایک ہندو بیوہ نے سنہ ۱۸۸۵ء مین بمقابلہ خاندان غیر منقسم اپنے
شوہر متوفی کے جو ۲۴ سال قبل از جاری نالش فوت ہو چکا تھا رجوع کیا تھا - یہ واضح ہوا کہ لئے
نان و نفقہ کا بار کسی خاص جایداد پر عاید نہین کیا گیا تھا یہ تجویز ہوئی کہ بموجب ایکٹ میعاد
سماعت سنہ ۱۸۷۷ء کے میعاد سماعت بمقابلہ دعوی مدعیہ صرف اوس تاریخ سے شروع ہوگی
جبکہ مدعا علیہم نے اوسکو نان و نفقہ کے دینے سے انکار کیا مقدمہ نارائن راؤ راچند ر
پنت بنام رماباعی ۱۱ ، کی تقلید کیگئی -

ایکٹ عدالت مطالبات خفیفہ واقع مفصل دکن ۹ سنہ ۱۸۸۷ء ضمیمہ ۲ مد ۱۳ - مجموعہ ضابطہ دیوانی ۴۴۹
دفعہ ۴۴ - نالش بابت مدرسدی کے - جایداد مشترک -
… جسکا ایک جزو از ان مدعیان تہا دیگر جزو از ان مدعا علیہ ایک …

(۱) انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۳ صفحہ ۴۱۵ -

[illegible]

[illegible] نالش [illegible] حالت عدالت مطالبات [illegible] ہے اور اس [illegible]

[illegible] سے اپیل معدوم نہین ہو سکتا ہے مقدمہ گذشتہ کا فتوی جو بمرابلی بنام [illegible]

گیوحسن ہنراؤ (۲) کی تقلید کیگئی۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۵۴۵۔ ہلاکت جو بوجہ فعل بے احتیاطی اور غفلت کے وقوع میں آئی ہو۔ معاوضہ بیوہ متوفی کو۔

حکم مشعر اس کے کہ وہ زرجرمانہ جو اوس شخص پر کیا گیا جو مجرم جرم ہلاکت بذریعہ فعل بے احتیاطی اور غفلت کے قرار پایا بطور معاوضہ کے بیوہ متوفی کو دیا جاوے نا جائز ہے۔

زمیندار و اسامی۔ بیدخلی۔ کاشتکاری دوامی کا عذر کیا گیا۔ اطلاعنامہ بیدخلی۔

نالش بہ جس بیدخلی مدعاعلیہم بعض اراضی سے جسپر وہ منجانب مدعی بموجب چلگنی (سالانہ) پٹے [illegible] کے قابض تھے۔ مدعا علیہم نے یہ عذر کیا کہ وہ اسامیان کنگوگدی (استمراری) اراضی متنازعہ کے تھے تا مبرو کان نے اپنا استحقاق بطور اسامیان کنگوگدی کے قبل چلگنی پٹے کے پیش کیا لیکن یہ نہین معلوم ہوتا کہ اونھون نے حق مذکور کو تاریخ نالش تک مدعا [illegible] ظاہر کیا تجویز ہوئی کہ اس امر تنقیح طلب کی تجویز ہونی چاہیئے کہ آیا مدعی نے ایسا اطلاعنامہ بیدخلی دیا تھا یا نہین جو معقول اور مطابق رواج مقامی کے ہو۔ مقدمہ یابا بنام [illegible] دی پر غور کیا گیا۔

نظائر متعلقہ۔ بمبئی جلد ۱۵ صفحہ ۲۱۱ ۔ مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۹۰ ۔ مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۲۱۹ ۔ بمبئی جلد [illegible]

صفحہ ۲۱۲

اجرائے ڈگری مشعر تجویز حقوق فرقہائے مذہبی جن مین تنازعت ہو۔ ڈگری خلاف اجرائے استقرار یہ۔ مداخلت ڈگری بمقابلہ بعض شرکائے فرقہ کے کس حد تک فرقہ مذکور پر قابل نفاذ ہے۔

ایک نالش مین جسکی تجویز سنہ [illegible] مین ہوئی جبکہ چند اشخاص فرقہ [illegible] سکنہ ایک [illegible]

[illegible]

[illegible]

کہ ایک خاص مندر موضع مین یا اوس کی جگہ دیجاسکے یا عام طور پر ایک خاص وقت مین
اوس کی پرستش کیجاسکے آیا وہ معہ جلوس شوارع موضع مین نکالی جاسکے اور یہ ہدایت کی
گئی تہی کہ اگر مدعا علیہم مورت کی پرستش عام جاری رکہین تو مورت مذکور اٹہا دیجاسکے ۱۸۸۰ء
مین چند اشخاص فرقہ دونگالی نے یہ بیان کر کے کہ فرقہ تنگالی نے خلاف منشاء ڈگری مصدرہ
آمش مندر عمل کیا تہا ایک درخواست اجرا بدین استدعا پیش کی کہ چند اشخاص فرقہ تنگالی
کے گرفتار کئے جاوین اور جبتک کہ وہ احکام ڈگری کی متابعت نکرین مورت اون کے
پوجاری کی جسکی وہ عام طور پر پرستش کرتے ہین اوس مقام سے اٹہا دی جاسکے کہ یہ واقع
ہوا کہ ۱۸۸۴ء مین ڈسٹرکٹ جج ضلع نے ایک درخواست اجرا اسکی منظوری کی تہی۔ کہ
تنگالیون کو خلاف منشاء ڈگری عمل کرنے سے ممانعت کی جاسکے اس درخواست
اجرا کو عدالت ضلع نے ڈسمس کیا یہ تجویز ہوئی کہ درخواست صحیح طور پر ڈسمس کیگئی تہی کیونکہ
اجراء ڈگری مین جاری ہو سکتی تہی اور ڈگری کا اجرا بذریعہ دفعہ ۲۶۰ ضابطہ دیوانی ہو تو وہ بمقابلہ فریقین
درخواست مذکورہ جاری نہین کی جا سکتی ہے۔

۳۶۶ پشمدرنگ بنام ... ایکٹ اوقات مذہبی۔ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء دفعات ۳ و ۴ و ۱۴ – نالش منجانب ممبران کمیٹی مندر
بار ثبوت۔ منتظم ڈگری۔

نالش منجانب ممبران کمیٹی مندر کے جو بموجب ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء مقرر ہوئی تہی بنام ایسے
شخص کے جو دعوی کرتا ہے کہ موروثی امانت دار مندر کا ہے بغرض قبضہ جایداد مندر بغرض استقرار
اون کے حق کے نسبت پانے بعض مواجب سالانہ اور بغرض حکم امتناعی دوامی بنام مدعا علیہ
کے کہ وہ اون مواجب مین دست اندازی نکرے تجویز ہوئی کہ بار ثبوت اس کا کہ مندر
اوس قسم کا ہے جس قسم کا دفعہ ۴ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء مین مذکور ہے مدعیان پر تہا اسبات کے
دریافت ہونے پر کہ مورث مدعا علیہ مندر کا قایم کرنیوالا نہین تہا بلکہ گورنمنٹ نے اوس کو امانت
دار مقرر کیا تہا اور اوس کے قایم مقام ان عہدہ امانت داری ایسے ہی ہین جن مین سے سب
تنہا شخص اوس کے خاندان کے نہین ہین تجویز ہوئی کہ (۱) مدعیان مستحق ڈگری کے ہین
جس مین یہ قرار دیا جاوے کہ مندر متنازعہ از قسم مندرجہ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء دفعہ ۳ ہے اور یہ حیثیت
تابع امن کے اختیار کے ہے (۲) مدعیان بموجب ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء دفعات ۳ و ۱۴ مستحق
نہین ہین کہ جایداد مندر یا اوس کی آمدنی پر قابض کرائے جاوین۔

۳۴۷ وکلائے سمد بنام لوتیا — از الہ حیثیت عرفی و احقاق حق عرفی بنام عہدہ داران قیاسات نسبت عادات۔

بعض مالیاسے دیہ تیاری نے ایک عرضی بنام وکیلان [illegible] بنصف یہ اپنے عہدہ پر برقرار رکھا جاوے گزشتہ درخواست [illegible] ہے عرضی میں [illegible] تمام افعال [illegible] نالش ثابت ہو یہ امر [illegible] تجویز ہوئی [illegible] وہ اطلاع [illegible] تجویز ہوئی کہ سوال [illegible] اس [illegible] عادات سے قیاس [illegible] عرفی ہے۔

۳۴۸ نتیجہ بنام اسمعیا — عدالت دیوانی [illegible] مشغول انتقال جایداد [illegible] منافی [illegible] ثابت صورت [illegible]

[illegible] ہمارے [illegible] بہن کے [illegible] سنہ [illegible] میں وفات پائی لیکن واضح ہو کہ جایداد [illegible] سنہ [illegible] سے ہی تھی دخل [illegible] کی نسبت تحت آزموده اختیار ارادتی عدالت [illegible] مدعا علیہم سے ساتھ عرصہ کے قبضہ میں وہ تھی صداقت [illegible] کے اپنا دعویٰ قایم رکھا اور ڈگری حاصل کی [illegible] سے تجویز ہوئی کہ دالہ نالش میں حد سماعت بارا صرف کہنا ہی ہے ۔ ۱۲ دست برداری دعوی نسبت جایداد [illegible] اختیار ارادتی عدالت کا یہ اثر نہیں [illegible] سے ثابت نہیں کیا گیا کہ عدالت کا [illegible] ذیل کر [illegible] چونکہ مدعی بار ثبوت اس امر کے [illegible] تحریر کی گئی تھی اور جس معاملہ کی وہ [illegible] اصلی و [illegible] نسبت تھا ۔ پس دستاویز مذکور موثر نہ تھی نظایر متعلقہ [illegible] جلد ۵ صفحہ ۵۵ الہ آباد جلد ۱۶ صفحہ ۲۳۷۔

۳۸ **وقف خیرات - جایداد امانت جو انتقال [illegible] گئی ہو فروخت ہوئی - حقوق ورثا کے**

[illegible] بلحاظ خریدار کے [illegible] ذکر [illegible]

[illegible] ورثا [illegible] امانت [illegible] خاندان ہندو [illegible] نے بعض جایداد کی نسبت تحریر [illegible] کی تھی [illegible] شرط تھی [illegible] ورثا جایداد مذکور [illegible] مطالبہ قائم کرین گے - یا [illegible] کرینگے - لیکن [illegible] چنانچہ [illegible] کہ ورثا اوس کی آمدنی [illegible] پرورش کرین [illegible] امانت [illegible] ایسے خیرات کا [illegible] یہ ثابت ہوا کہ شرائط امانت کی تعمیل قایم کنندہ امانت نے یا اوس کے خاندان نے نہیں کی [illegible] قایم کنندہ امانت [illegible] امانت سے دست برداری کی جایداد مذکور امانت [illegible] ذاتی مین جو بمقابلہ قایم کنندہ امانت اور دیگر شخص اوس کے خاندان کے صادر ہوئی تھین قرق و فروخت کی گئی ہو شخص [illegible] کے بعد وفات قایم کنندہ امانت کے [illegible] کی تجویز ہوئی کہ مدعی مستحق [illegible] پانے [illegible] کا [illegible] یا جگ [illegible] کا فرق ظاہر کیا گیا [illegible]

نظیر متعلقہ مدراس جلد ۱۳ صفحہ [illegible]

۴۶۳ **وہرم شاستر - تعبیر [illegible] حقوق [illegible] بوقوع امر دیگر بنام جماعت** [illegible] ہونا شخص جماعت [illegible] صورت [illegible] ہوئی تھی سابق کی قاعدہ مندرجہ تمسک مذکور

ایک قرار مین جو [illegible] سیتا رام نبیرہ نابالغ مقرر [illegible] کیا گیا تھا اور بعد [illegible] ایسا امر ہے کہ مقرر نے سیتا رام کو واسطے [illegible] اپنے خاندان کے مقرر کیا ہے اور کچھ جایداد باپ کو سپرد کی ہے اوس مین یہ شرط تھی کہ جایداد مذکور سیتا رام کو بوقت اوس کے بالغ ہونے کے [illegible] سپرد کی [illegible] تھی - اگر سیتا رام مذکور کی اولاد ہوگی تو نہ تمہاری اولاد مذکو کو اور نہ کسی اور شخص کو کوئی حق کسی جایداد مندرجہ کا غذ ہذا مین حاصل ہوگا - اگر سیتا رام مذکور لاولد ہوگا - تو اولاد ذکور یعنی لڑکی کا ورثا تمہاری زوجہ کی جایداد سے [illegible] متمتع ہوگی - لیکن [illegible] اور کو کچھ حق اوس مین حاصل ہوگا - سوا اسکے اقرار برضا و رغبت میرے تحریر کیا گیا ہے سیتا رام [illegible] بلوغ کو پہونچا لیکن لاولد مر گیا اوس کے بڑی بہائی نے نالش واسطے قبض جایداد کے بموجب فقرہ مذکورہ بالا دائر کی - یہ تجویز ہوئی کہ چونکہ مدعی ایسا شخص تھا کہ جو تابع حق حین حیاتی موجودہ [illegible]

کے کہ جب پہ کہا گیا تہا قابض ہونے کے قابل تہا لیکن وہ وارث ہونیکا مستحق ہے۔

[illegible] ت ہو سکتی ہے اگر یہہ بنا مدعی ساقط ہوتی تو جایداد متروکہ [illegible] بعد وفات [illegible]

اولاد کے پہونچتی مقدمہ [illegible] لال [illegible] بنام [illegible] لال [illegible] (۱) کی تعمیل کی گئی ہے۔

نظائر متعلقہ۔ [illegible] صفحہ ۱۲

۴۰۳ تہنگم سیلے بنام سوبا پلے وہرم شاستر [illegible] الشبہ [illegible]

شہرون میں [illegible] الشبہ [illegible] ان کا نام [illegible] ان صحیح

الشبہ [illegible] تمام اشیاء آخر الذکر

سے چھوڑ دیتے [illegible] کتا ہے

۴۰۴ کلکٹر سا بنام رنگیا اختیار [illegible] صاحب کلکٹر اختیار صاحب

کلکٹر نسبت [illegible] تہا

[illegible] کیا تہا لہذا اوس نے

واسطے [illegible] کلکٹر نے عمل کیا تہا

[illegible] نہیں ہے نالش دائر کی

تجویز ہوئی (اول) صاحب کلکٹر [illegible] علاوہ اوس کے جو مدعی کے نام

جاری کیا گیا تہا جاری کرتے (دوم) عدالت دیوانی [illegible] ڈگری مشتہر باطل و کالعدم

قرار دینے [illegible] مقدمہ کملیا [illegible] بنام

[illegible] کی تعمیل کی گئی۔

۴۰۷ ونکٹ اپلو بنام صاحب کلکٹر مقام [illegible] ایکٹ ۱۸۶۵ء [illegible] کا کارخانہ گورنمنٹ سے پانی

[illegible] کو استعمال کیا گیا۔

[illegible] بذریعہ پانی کارخانہ آبپاشی گورنمنٹ سے [illegible] اراضی مدعیان پہ بہکر پہونچا جس اراضی مین

نامبردگان فصل خشک کاشت کرتے تہے اور اوس کی [illegible] رک گیا اسوجہ سے کاشت مذکورہ غیر

ممکن ہوئی۔ مدعیون کو بہنا اوس پانی کا اراضی نامبردگان پر منظور نہ تہا لیکن اوس کو خارج نہین

کرسکتے تہے لہذا انہون نے وہان کو [illegible] فصل کاشت کرنے کے بنظر حالات مذکور

کاشت کیا محصول پانیکا مدعیان سے بکلیہ ایکٹ ۱۸۶۵ء کے وصول کیا گیا۔ تجویز ہوئی

(۱) انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۶۶۳ (۲) رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۲۹۴

کہ پانی واسطے اغراض آبپاشی کے بسبب مراد ایکٹ ۱۸۶۵ء دفعہ ۱ سکے مہیا یا استعمال نہین کیا گیا اور مدعیان مستوجب ادائے محصول پانی کے نہ تھے ۔

۱۱۳ — دہرم شاستر ۔ وصیت نامہ ۔ ہبہ ۔ بنام جماعت ۔ حق متصلہ وموقوف بوقوع دیگر امر ۔ | بنام پونڈاپاپی

ایک وصیت نامہ مین جو ایک ہندو نے تحریر کیا تھا یہ فقرہ مندرج ہے کہ مین اپنی بڑی بیٹی کو [illegible] اس طرح پر دیتا ہون کہ وہ اور [illegible] لگا وے پیداوار کی تصرف رہے اور [illegible] اولاد کو پہونچے [illegible] بعد وفات [illegible] اوس کی بڑی لڑکی کے ایک لڑکا پیدا ہوا [illegible] بعد ازان مسماۃ نے مدعی اپنے شوہر کو چھوڑ کر وفات پائی جس کو کوئی اولاد ذکور [illegible] نہین چھوڑا مدعی نے بطور وارث اوس کے لڑکے کے واسطے دادا نے رقم ہبہ مذکورہ بالا کی نالش کی تجویز ہوئی کہ چونکہ اس لڑکی کو کوئی حق متصلہ ہبہ مین حاصل نہین ہوا تھا نالش ڈسمس ہونی چاہیئے ۔

۱۱۴ — ایکٹ شہادت ۱۸۷۲ء دفعہ ۱۱۶ ۔ ادعائے خلاف [illegible] ۔ اسامی [illegible] نجر سرشت مخالف مدعی ۔ پٹہ [illegible] مدعا علیہ [illegible] ۔ | [illegible] بنام گرشتاپا

مدعیان کی کچھ اراضی [illegible] نجر [illegible] شخص ایک [illegible] اوس نجر کو دو برس تک خود [illegible] دوسرے شخص [illegible] نام تحریر کر دیا یہ اراضی محکمہ مال [illegible] کسی شخص [illegible] بغرض کاشت [illegible] کر دیے مدعا علیہ نے کلکٹر [illegible] کا ہے اور مدعی نے دخل کی نالش کی مدعا علیہ [illegible] پیدا ہوئی کہ آیا مدعا علیہ استحقاق مدعی [illegible] بلحاظ دفعہ ۱۱۶ [illegible] دوسرے آیا اراضی نجر کی [illegible] کرنے سے کوئی حق [illegible] پیدا ہوتا ہے یا نہین ۔ ہائیکورٹ نے تجویز کی کہ مدعا علیہ [illegible] مدعی [illegible] انکار [illegible] جس وقت سے کہ اوس نے پٹہ کلکٹر سے حاصل کیا اوسکا استحقاق [illegible] ہوگیا اس قسم کی اراضی نجر عموماً سرکاری خیال کیجاتی ہے اور محض اس وجہ سے کہ مدعی نے اوس اراضی کو دو کاشت واسطے دو سال کے کیا استحقاق سرکار مین جو نسبت عطائے پٹہ کے قانوناً حاصل ہے کوئی نقص نہین عاید ہوتا ہے یہ صحیح ہے کہ بعض قواعد الیسے ہین جنکی رو سے مدعی کو پٹہ

سرکار سے ملنا چاہیے تہا مگر وہ قواعد قانونی حق سرکار کا جو نسبت عطامے پٹہ کے ہے زائل نہین کر سکتی پس مدعی کا حق ثابت نہین ہوتا ہے۔

۱۲۴ (دی مدراس اپا[illegible] لوینس بنام سی وینکٹ[illegible])

ایکٹ انتقال جایداد ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۷۸ - غفلت مجرمانہ - ترجیح رہن - مانع تقریر مخالف

۲۲ فروری سنہ ۱۸۸۶ء کو مدعا علیہ نمبر ۱ نے اپنی جایداد غیر منقولہ کا حق مدعی بنک کو مکفول کر دیا۔ مدعا علیہ نمبر ۲ و ۳ ضامن مدعا علیہ نمبر ۱ ہوئے تھے مگر دستاویزات متعلقہ جایداد مذکورہ مدعی بنک کے حوالے مدعا علیہ نمبر ۱ نے کر دی تہین اس رہن نامہ کی رجسٹری نہین ہو پائی تہی مدعا علیہم مذکورہ بالا نے سکرٹری بنک سے جس کے قبضہ مین دستاویزات مذکورہ تہین یہ درخواست کی اگر کاغذات حقیت اون کو واپس کئے جاوین تو وہ جایداد مذکور دوسری جگہ رہن کر کے بنک کا روپیہ اصل و سود بیباق کر دینگے ۲۷ اپریل سنہ ۱۸۸۸ء کو سکرٹری بنک نے حسب درخواست مدعا علیہم کاغذات متعلقہ جایداد مرہونہ حوالہ مدعا علیہم کر دی مدعا علیہ نمبر ۱ نے مدعا علیہ نمبر ۴ سے ۲۸ اپریل سنہ ۱۸۸۸ء کو رہن جایداد مذکور بار روپیہ لیا اور کاغذات حقیت اوس کے قبضہ مین کر دے اور رہن نامہ اوس کے حق مین تحریر کر دیا مدعی نے اپنے روپیہ کی نالش اس وجہ سے کی کہ مدعا علیہم راہنان نے حسب قول اپنے روپیہ مدعی بنک الرہن دیا۔ بلکہ جو روپیہ ملا تہا وہ خود تصرف کر لیا مدعی بنک نے مدعا علیہ نمبر ۴ مدعا علیہ مقدمہ ہذا مین اس وجہ سے کیا کہ وہ اپنا استحقاق مرتہن خفیف پر بمقابلہ مدعی بنک کے بتلاتا تہا - تجویز - ہماری دانست مین مدعی بنک کی جانب سے غفلت شدید ہوئی مدعی بنک کے سکرٹری نے جو کارپرداز منجانب کے تہا اور جس کے قبضہ مین کاغذات حقیت تہے بلا احتیاط کافی کاغذات مذکور کو حوالہ راہن کے کر دیا جس نے روپیہ مدعا علیہ نمبر ۴ سے بکفالت جایداد حاصل کیا مدعا علیہ نمبر ۴ کو واقفیت رہن مدعی سے نہ تہی دستاویز مدعی رجسٹری شدہ بہی نہ تہی جو مدعا علیہ نمبر ۴ کو اطلاع کا موقع ہوتا مدعی کا کام تہا کہ جب اوس نے دستاویزات حوالہ کی تہین اپنے ملازم کی معرفت اون کو دیتا تا کہ جو کوئی شخص بکفالت روپیہ دے اوس کو اطلاع رہن مقدم کی ہے ہماری دانست مین یہ غفلت ایسی ہے کہ جس سے حقوق مدعا علیہ نمبر ۴ جس نے حقیت کو نیک نیتی سے بعاوضہ معقول رہن کیا ہے محفوظ رہین پس ہماری دانست مین مدعا علیہ نمبر ۴ مرجح ہے۔

۲۹ **ایکٹ انتقال جایداد ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۷۸ - رہن مقدم ترجیح - غفلت عظیم - رجسٹری**

ایک مرتہن نے کاغذات حقیقت جائیداد مرہونہ کے جو اوس کے قبضہ میں تھے اصل راہن کو [illegible] واپس کئے کہ وہ [illegible] دوسری جگہ رہن کرکے حاصل کرے اور مدعی کا روپیہ [illegible] ادا کرے [illegible] ضابطہ [illegible] واپسی کاغذات کے [illegible] قرض [illegible] روپیہ کے [illegible] [illegible] مدعا علیہ نمبر ۳ [illegible] کا [illegible] [illegible] روپیہ [illegible] مدعا علیہم [illegible] [illegible] چنانچہ مدعا علیہم نمبر ۳ و ۴ [illegible] روپیہ [illegible] دیا اور کاغذات حقیقت بھی واپس [illegible] لیکر راہنان حقیقت کا [illegible] اور اس وقت ہی کاغذات حقیقت حوالہ کئے جاوینگے۔ بعد چند [illegible] راہنان نے واپس آکر بقیہ چار سو روپیہ مدعا علیہ ۳ و ۴ سے لیا اور رہننامہ حقیقت کا تحریر کرکے رجسٹری کرا دیا اور کاغذات حقیقت حوالہ کر دئے بوقت تحریر اس رہننامہ کے راہنان نے بیان کیا تھا کہ مرتہن سابق کا روپیہ دیدیا گیا حالانکہ درحقیقت وہ روپیہ نہیں دیا گیا تھا جائیداد مرہونہ بقبضہ راہنان تھی۔ مرتہن سابق نے دعوی اپنے روپیہ کا کیا اور مدعا علیہ نمبر ۳ و ۴ بھی مدعا علیہ کئے گئے تھے اور بحث ترجیح پیدا ہوئی تجویز ہوا صحیح ہے کہ مرتہن دوم نے احتیاط معقول نہیں کی کیونکہ مرتہن اول کے طریق عمل سے اوس کو ضرورت احتیاط کی نہیں تھی کیونکہ مرتہن اول نے اپنے قبالجات حقیقت نہایت بے احتیاطی سے حوالہ راہن کے کر دئے تھے اور ایسی صورت میں بلحاظ احکام دفعہ ۵۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۷۱ء کے مرتہن دوم بحق ترجیح کاسب حقوق مرتہن اول تابع اوس کے حق کے رہینگے۔

نظائر متعلقہ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۲۲۴ - مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۲۶۲ -

قانون میعاد بارہ ڈگری بمقابلہ کارناون - قائم مقام مارواڑ - ایکٹ میعاد ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۴ | ۴۳۴ ڈگری بنام پارٹی

ضمیمہ ۲ مد ۱۱ -

بذریعہ ایک اقرار کے ممبران تارواڑ نے ایک شخص کو کارناون مقرر کیا اور جملہ ممبران

خاندان نے یہبی اختیار اوس کو دیا تہا کہ وہ انتظام جایداد خاندانی کا کرے اور اگر ضرورت ہو تو روپیہ بکفالت یا بکفالت جایداد خاندانی کے قرض لے کارنامون سے معلوم ہوتا ہے کہ کچھ روپیہ قرض لیا اور [illegible] [illegible] نالش [illegible] ادہر اور ڈگری بمقابلہ اوس کے پائی اون نالش مین مدعی [illegible] سے نام نالش بحیثیت کارنامون [illegible] کی تہی بلکہ [illegible] مین [illegible] تذکرہ [illegible] حیثیت کا تہا [illegible] ڈگری کے اجرا مین جایداد [illegible] قرق ہوئی [illegible] [illegible] سوال کہ وہ [illegible] نامنظور ہوا اور [illegible] نالش ہوئی ہے حکم نامنظوری [illegible] کو صادر ہوا تہا [illegible] ستمبر سنہ ۱۸۸۰ع کو نالش عدالت منصفی مین دائر ہوئی ہے ۱۹ دسمبر سنہ ۱۸۸۲ع کو منصف نے یہ تجویز کیا کہ نالش کی سماعت کا اون کو اختیار سماعت کا حاصل تہا [illegible] اگست سنہ ۱۸۸۱ع کو ہائیکورٹ نے ڈگری جج کو منسوخ کیا اور حکم تحقیقات مالیت دعوی کا صادر کیا بعد فیصلہ جج کے عرضی دعوی [illegible] کی عدالت مین پیش ہو کر مقدمہ [illegible] فیصل ہوگیا تہا اور اوس ڈگری کی نارضی سے اپیل ضلع جج کی عدالت [illegible] صاحب کہ ہائیکورٹ سے فیصلہ جج منسوخ ہوا تہا ۳۰ اکتوبر سنہ ۱۸۸۳ع کو جج نے مقدمہ واپس شدہ مین یہ تجویز کیا کہ منصف صاحب کو اختیار سماعت کا حاصل نہ تہا یہ نالش جدید [illegible] [illegible] اگست سنہ ۱۸۸۲ع کو دائر ہوئی مقدمہ ہذا مین دو بحث تہین اول آیا تمادی عارض ہے یا مدعی مستحق منہائی ایام کا حسب دفعہ ۱۴ ایکٹ میعاد سماعت کے ہے دوم آیا مدعی پابند اوس ڈگری کا ہے جو بمقابلہ کارنامون کے ہوئی تجویز ہوئی کہ مدعی مستحق کامیابی کے ہین وہ ایام جو مقدمہ سابق کے دوران مین صرف ہوئی قابل منہائی کے ہین ۳۰ اکتوبر سنہ ۱۸۸۳ع تک مدعی نیک نیتی سے پیروی کرتا رہا ڈگری بہی بمقابلہ مدعی قابل پابندی کے نہین ہے کیونکہ ڈگری بحیثیت کارنامون صادر ہوئی تہی نہ اون حیثیت سے اوس پہ دعوی ہوا تہا۔

انتقال جایداد ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ع دفعہ ۵۲ - انتقال دوران مقدمہ - ڈگری راضی نامہ - دعوی تقسیم -

ایک مقدمہ تقسیم جایداد غیر منقولہ عدالتین دائر تہا دوران اوس مقدمہ مین مدعا علیہ نے

اپنی جایداد جو خاص مہرون مین بیان کیگئی تہی ہاتہ مدعیکی بیع کردی اوس مقدمہ تقسیم مین براضی طرفین فیصلہ ہوا اور کچہ مہرون کی تبدیل بدل ہوئی بحث یہ کی جاتی ہتی کہ بلحاظ اصول مدوران مقدمہ مدعی پابند اوس ڈگری کا ہے تجویز ہوئی یہ مقدمہ نزاعی نہ تہا اوس مین عدالت نے اپنی تجویز سے کوئی ڈگری صادر نہین کی دفعہ ۵۲ ۔ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء صرف اوس صورت سے متعلق ہے جبکہ ڈگری تجویز عدالت سے نہ صلحنامہ کے ذریعہ سے صادر ہوی ہو لیس ہماری دانست مین مدعی پابند اوس ڈگری کا نہین ہے ۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۸ صفحہ ۱۹۵ ۔

۱۳۴ دہرم شاستر ۔ وراثت ۔ الاتم ۔ بار ثبوت ۔ م کرشنا بنام ب رادہایائ

زید ایک ہندو جسکو اوس کے خسر نے بطور الاتم کے (ایک قسم کی تبنیت) اپنے خاندان مین لیا تہا فوت ہوا اور اوس نے کچہ جایداد چہوڑی جو اوس کو بوجہ شادی اقسم الاتم حاصل ہوئی تہی بوقت وفات سے اوس کی ایک لڑکا تہا اور ایک لڑکی یہ لڑکا لاولد صرف اپنی بہن کو چہوڑکر فوت ہوگیا ۔ اسبہ نزاع وراثت درمیان زید کے بہائی اور اوس کے لڑکی کے ہے کہ کون شخص شاستر وارث ہوگا تجویز ہوئی قسم الاتم کی کاروائی سے خاندان اصلی کا تعلق نہین چہوٹتا ۔۔۔ ۔۔۔ الفطرہ ۔۔۔ استحقاق وراثت حاصل ہے مدعا علیہ کو جو بہن اخیر ۔۔۔ ہے یہ ثابت کرنا چاہیئے کہ اوسکا استحقاق کسی خاص وجہ سے مرجح ہے دعوی ڈگری ہوا ۔

۴۳۴ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۲ء مد اس ۔۔۔ ۔ الیصال لگان زمین ۸ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۲۰ ۔ بیعنامہ ۔۔۔ نیلام ۔ اطلاع بقایا نابالغان کو ۔ ہرتا بنام رات لسیم

ایک متاحسمہ مین ایکموضع ملا جماعتی داخل تہا ۔۔۔ مدعیان نابالغان کا تہا یہ بسبب بقایا کے عوض مین نیلام ہوا اور اوس کو اول مرتبہ ولی نابالغان مذکور نے مدعیان کے واسطے خرید کیا یہ ولی حسب ضابطہ آئین ۸ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۲۰ کے بموجب مقرر ہوا تہا یہ نیلام بعد ازین منسوخ ہوا اور بقایا پڑی کہ جسکے عوض مین پہر وہی حقیت قرق ہوئی قبل اس کے کہ دوسری مرتبہ ہو جاوے ولی نابالغان فوت ہوا اور عدالت مین درخواست جدید ولی کے تقرر کی گذرانی گئی تہی مگر قرقی کے وقت تک کوئی ولی حسب ضابطہ مقرر نہین ہوا تہا ایکٹ الیصال لگان کے بموجب درخواست بقایا کے طلبی کی مدعیان کی ماں کے پاس بہیجی گئی تہی اور مدد مر ازہ مسکونہ

[illegible] تہا کہ [illegible] فہرست کا تعمیل ابتدا پر عمل [illegible]

[illegible] تعمیل کی جایا ہوتی تہی اس وجہ سے کافی نہیں ہے کہ [illegible]

[illegible] فہرست جدید مرتب ہوئی اور جس کے مشتہر کی جدید کی ضرورت [illegible]

[illegible] کی معافات سوالی مقرر یا وجود درخواست کے نہیں ہوا تہا تو کوئی [illegible]

[illegible] کی حفاظت کہ وجوہ نہ تہا امن جو قدرتی دلی ہے اور اس [illegible] انکی ذات [illegible]

[illegible] سے کیا تہا ایسی صورت مین ہم یہ خیال کرتے ہین کہ تعمیل جہان پر کیگئی کافی نہیں ہے

[illegible] مستحق ڈگری کے ہے۔

[illegible] آبکاری ۱۸۶۴ء مدراس دفعات ۵۵ (الف) و ۹۹ قاعدہ مرتبہ گورنمنٹ [illegible]

[illegible]۔

[illegible] تاڑی کے درختان سے نکالنے والے ہین اور اُن کے پاس لیسنس تاڑی [illegible]

[illegible] بموجب احکام گورنمنٹ کے جو اثر قانونی رکہتے ہین ملزمان پر لازم تہا کہ تاڑی نکالکر [illegible]

[illegible] یا آبکاری مین لیجانے رود اوسے واضح تہا کہ انہون نے تاڑی یا [illegible]

[illegible] لیسنس مین جو ملزمان کو عطا ہوا تہا کوئی شرط فوراً لیجانے تاڑی کی درج نہ تہی [illegible]

[illegible] ملزمان مجرم ہین یا نہین۔ تجویز ہوئی امر کہ اگر فوراً بعد نکالنے تاڑی کے ملزمان تاڑی [illegible]

[illegible] لیسنسدار کو نہین دے گئے ہین تو وہ مجرم ہونگے اون کے لیسنس مین [illegible]

[illegible] ہے یہ امر کہ فوراً کے کیا معنی ہین تجویز طلب بلحاظ حالات مقدمہ ہے [illegible]

[illegible] مین نظر بحالات سمجہنا چاہیے جیسا کہ فروخت تاڑی کے روکنے کے حکم

[illegible] اسکا لحاظ رہنا چاہیئے۔

[illegible] پینل کوڈ دفعہ ۱۸۱ و ۱۸۲۔ ضابطہ فوجداری دفعات ۴۲۹ و ۲۸۴ و ۲۰۳ [illegible]

[illegible] حکم سزا کا کیا اور صاحب اپیل مین یہ تحریر کیا کہ مجسٹریٹ [illegible]

[illegible]

[illegible]

اپنی جایداد جو خاص طرح پر بیان کیگئی تھی ہاتھ مدعیکی بیع کردی اوس مقدمہ تقسیم میں [illegible] طرفین فیصلہ ہوا اور فیصلہ [illegible] کی تبدیل ہوئی بحث یہ کی جاتی تھی کہ بلحاظ اصول دوران مقدمہ [illegible] ڈگری کا [illegible] ہونی یہ مقدمہ نزاعی نہ تھا اوس مین عدالت نے [illegible] ڈگری جاری شدہ کی دفعہ ۲ ایکٹ ۱۸ [illegible] صرف اوس صورت سے متعلق ہے جبکہ ڈگری [illegible] عدالت [illegible] [illegible] [illegible] ڈگری کا نتیجہ ہے۔

[illegible]

۲۴۴ رام کرشنا بنام [illegible]

دہرم شاستر۔ وراثت۔ [illegible]

زید ایک ہندو شخص اوس کی [illegible] [illegible] خاندان مین لیا تھا فوت [illegible] [illegible] حاصل ہوئی تھی [illegible] [illegible] [illegible] اوس کے [illegible] سے خاندان اصلی کا تعلق [illegible] وراثت حاصل ہے۔ عاعلیہ کو جو بہن [illegible] اوسکا استحقاق کسی خاص وجہ سے مرجح ہے [illegible]

۵۴۴ [illegible] بنام [illegible] تسلیم

ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۷۲ [illegible] ۔ الیصال [illegible] دفعہ ۲۰ بیغنا لگی نیلام [illegible]

ایک [illegible] [illegible] نابالغان [illegible] کے عوض مین نیلام ہوا اور اوس کو [illegible] نابالغ [illegible] مدعیان کے واسطے خرید کیا یہ ولی حسب ضابطہ [illegible] ہوا [illegible] منسوخ ہوا اور بقایا [illegible] قبل اس کے کہ دوسری مرتبہ ہو جاوے ولی نابالغان فوت ہوا اور عدالت مین درخواست [illegible] ولی کے تقرر کی گذرانی گئی تھی مگر [illegible] کوئی ولی حسب ضابطہ مقرر نہین ہوا تا ایکٹ الیصال [illegible] کو بموجب درخواست بقایا کے طلبی کی مدعیان کی ماں کے پاس بھیجی گئی تھی اور [illegible]

[illegible]

[illegible] ہدایت [illegible]

ہے [illegible] نہ ہوئی کہ بتلایا کے تعداد کی فہرست کی تعمیل باعتبار پچپل [illegible] ضروری
جو پہلے [illegible] جو تعمیل کی جانے ہوئی تہی اسوجہ سے کافی نہین ہے کہ بعد اس کے استبلام [illegible]
[illegible] بابت فہرست جدید مرتب ہوئی اور جس کے سے تشتری جدید کی ضرورت ہوئی [illegible]
کے بعد کوئی عدالت سوالی مقرر باوجود درخواست کے نہین ہوا تہا تو کوئی شخص حقوق
نابالغان کی حفاظت کو موجود نہ تہا ان جو قدرتی ولی ہے اوس نے صاف انکار ولایت اور تحفظ
حقوق سے کیا تہا ایسی صورت مین ہم یہ خیال کرتے ہین کہ تعمیل جو ان پر کیگئی کافی نہین ہے
پس مدعیان مستحق ڈگری کے ہے -

ایکٹ آبکاری ۱۸۸۶ع مدراس دفعات ۵۵ (الف) ۶۹ قاعدہ مرتبہ گورنمنٹ لیسنس کا اندراج -

ملزمان تاڑی کے درختان سے نکالتے رہے ہین اور اُن کے پاس لیسنس تاڑی نکالنے کا ہے بموجب احکام گورنمنٹ کے جو اثر قانونی رکہتے ہین ملزمان پر لازم تہا کہ تاڑی نکالکر فوراً دوکان لیسنس دار یا آبکاری مین لیجاتے روداد سے واضح تہا کہ انہون نے تاڑی باغ مین چند گہنٹے تک رکہی لیسنس مین جو ملزمان کو عطا ہوا تہا کوئی شرط فوراً لیجانے تاڑی کی درج نہ تہی بحث یہ تہی کہ آیا ملزمان مجرم ہین یا نہین - تجویز ہوئی کہ اگر فوراً بعد نکالنے تاڑی کے ملزمان تاڑی باغ سے دکان لیسنسدار کو نہین لے گئے ہین تو وہ مجرم ہین گو اون کے لیسنس مین وہ شرط تحریر نہین ہے یہ امر کہ فوراً کے کیا معنی ہین تجویز طلب بلحاظ حالات مقدمہ ہے فوراً کے معنی مناسب مین نظر بحالات سمجہنا چاہیے جب کے فروخت تاڑی کے روکنے کو یہ حکم نافذ ہے اسکا لحاظ رہنا چاہیے -

تصدیق اپیل - دفعہ ۱۸۱ و ۱۸۲ - ضابطہ فوجداری دفعات ۴۴۹ ۴۲۸ ۴۰۴ ۴۰۵ تعزیرات ہند

ملزم نے اپیل حکم سزا کا کیا اور وجوہات اپیل مین یہ تحریر کیا کہ مجسٹریٹ ماتحت نے اپیلانٹ کو گواہان کو طلب نہین کیا - عدالت اپیل ماتحت نے اپیلانٹ [illegible] بیان اپیل کی تصدیق حلف سے چاہی [illegible] اس نے تصدیق کی [illegible] معلوم ہوا کہ بیان اپیلانٹ صحیح نہ تہا اور اس پر مقدمہ

بیان غلط کرنے کا قائم ہو مجسٹریٹ نے یہ مقدمہ واسطے استغاثہ [illegible] بھیجا
تجویز ہوئی۔ اپیل بھی ایسے حکم تجویز لازم ہے ملزم کو قانوناً [illegible] نہیں دیا جا سکتا ہے
اوس سے حلف سے مستغیث ہوا تھا [illegible] فوجداری مین [illegible] تعمیل کی بابت حکم
یادداشت اپیل کے نہیں [illegible] ملزم کی [illegible] قائم نہیں رہ سکتا۔

ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۴۴ [illegible] ۹۳ [illegible] نیلام [illegible] ۴۵۴ داؤجی بنام [illegible]

[illegible] اپیل از حکم دفعہ ۴۹۳

ایک ڈگری [illegible] نیلام [illegible] ڈگریدار [illegible] کیا تھا کہ ایک بولی
[illegible] ڈگریدار [illegible] خریداری [illegible] کے بعد وہ بولی
[illegible] اور [illegible] نیلام [illegible] دوسرے روز وہ
ہی حقیت نیلام کی گئی [illegible] یہ سوال گذرا کہ کمی
زر نیلام ڈگریدار سے [illegible] داخل کرائی جاوے [illegible] اس حکم
کی نامنظوری سے اپیل [illegible] اپیل نہ ہوگا [illegible] جاری [illegible]
یہ نزاع درمیان فریقین مقدمہ اور متعلق [illegible] ڈگری کے ہے [illegible] اپیل جائز ہے
جایداد کا مکرر نیلام حسب قواعد دفعہ ۲۹۳ کے ہوا ہے عدالت کو تحقیقات [illegible] کو
کرنا چاہیے تھی مقدمہ واپس ہوا

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۲۰۴ ۔ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۲۲۹ ۔

تعزیرات ہند دفعہ ۸۴ - عذر جنونیت [illegible] ۴۵۹ قیصر ہند بنام [illegible]

واضح ہوتا تھا کہ ملزم نے [illegible] کو جو محض [illegible] تلوار سے مار ڈالا۔
شہادت سے یہ امر ثابت تھا کہ کسی قسم کی عداوت یا [illegible] بلکہ وہ اوس لڑکی سے
محبت سے پالتا تھا کوئی وجہ اور کا سبب اس جرم کی [illegible] نہیں کیگئی تھی ملزم کیجانب
سے یہ جواب تھا کہ یہ فعل حالت مجنونیت مین جو بوجہ غلبہ بیماری کے سرزد ہوا اور اسوجہ سے
وہ ذمہ وار نہیں ہے شہادت سے یہ پایا جاتا تھا کہ ملزم کو [illegible] قبل واردات سے آتا تھا
اور اوس نے کئی روز سے کچھ کہانا نہیں کہایا تھا جس روز [illegible] ہوئی اوس روز بھی بخار تھا اور
سے آیات اور کچھ کچھ آثار ہذیان کے معلوم ہوتے [illegible] ان کو جو سامنے آتے
تھے گالی دیتا تھا اور اوسی زمانہ مین اوس نے تلوار اٹھا کر اپنی [illegible] مار ڈالا اور ایک

[illegible] میں ہی [illegible] دی شہادت سول سرجن سے واضح ہوتا ہے کہ
[illegible] جنہوں [illegible] میں تھا جب کہ سول سرجن کے سپرد [illegible] سے متعلق
کے ہوتا بعد واردات کے ایک مجسٹریٹ واسطے اظہار کے گئے تھے اسامی کی
روبرو اوس نے اقبال قتل سے کیا اور اون کی دانست میں وہ جواب معقول سوالات
کا دیتا تھا۔ سوال [illegible] نے شہادت مقدمہ کے یہ کہا کہ ممکن ہے
کہ بیماری کی وجہ [illegible] سبب اور بخار کی تیزی کے باعث مونیا ملزم کو ہو گیا ہو اور
اوس کی وجہ [illegible] ایسی حرکت [illegible] میں آئی ہو سیشن جج نے یہ تجویز کیا کہ وہ مجرم ہوا اور
پھانسی کا حکم دیا [illegible] یہ نہیں کر سکتے [illegible] کہ یہ فعل ملزم سے ایسی
حالت مجنونیت میں کیا [illegible] حکم اثبات جرم بحال
ہو گا مگر سزا سے موت نامناسب ہے جرم حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیں گے اور
گورنر جنرل کی خدمت میں کل کاغذات مسل اس غرض سے بھیجے جاوینگے کہ اگر وہ مناسب
سمجھیں تو اور بہت [illegible] کی سزا کا حکم صادر فرماویں۔

نظایر متعلقہ [illegible] صفحہ ۵۶۶۔

الالیستنا قوم [illegible] خاندان۔
ایک [illegible] بزرگ تھی یہ دعویٰ کیا کہ مدعا علیہ جو نمبر کے طور پر
کام کرتا ہے [illegible] استحقاق ثابت قرار دیا یا دے مدعا علیہ کیجانب سے
یہ حجت [illegible] نہیں ہے اور وہ اپنے عہدہ سے برخاست
نہیں ہو سکتا ہے [illegible] ملیبار میں عورات نمبر ہونے سے ممنوع ہیں۔
مگر یہ خاندان ایک جدا خاندان ہے اور یہ ثابت نہیں کیا گیا ہے کہ اس خاندان میں
بھی وہی رواج ہے جو ملیبار کے خاندان ہائے میں ہے مدعا علیہ کا یہ عذر کہ عورت
الالیستنا قوم میں منیجر نہیں ہو سکتی ہے ثابت نہیں ہے [illegible] عرصہ سے
کام سرداری خاندان کا کرتا رہا ہے مگر اوس سے کوئی حق مخالفت پیدا نہیں ہوتا ہے یہ
سمجھنا چاہیے کہ وہ باجازت بزرگ خاندان کے ایسا کرتا رہا ہے پس [illegible] کی درخواست
پر وہ معطل ہو سکتا ہے۔
نظایر متعلقہ [illegible] صفحہ ۱۹۱۔

۴۹۲ [illegible] بنام [illegible]

۴۶۵ بنام ... بنام ... **ایکٹ ایصال لگان** - مدراس (ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء) دفعہ ۱۸ - قرقی و نیلام حقوق رعایا - زمیندار بعلت بقایا لگان -

ایک زمیندار نے بقایا لگان کے عوض حقوق رعایا و اشتہار نیلام کرائی اور قرقی کی کاشتکار نے نالش سرسری ناجوازی قرقی کی دائر کی بحث یہ کی گئی کہ ایسی نالش سرسری جایز نہین ہے **تجویز** - جب کہ حقوق قابل نیلام رعایا کے بقایا لگان کے ڈگری مین قرق ہوتے ہین - تو جایز حسب دفعہ ۱۱ - ایکٹ مذکورہ بالا مستحق اس امر کی نہین ہے کہ دعوی سرسری طور پر حسب دفعہ ۱۸ - دائر کرے بموجب دفعہ ۴۰ - کے زمیندار حقوق رعایا کے قرقی اوس وقت تک مقابلہ باقیدار کے نہین کرا سکتا ہے جب تک کہ سال حال جسکی بابت بقایا ہے ختم نہ ہو جاوے -

۴۶۶ گلابا بنام کلکٹر ... **ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء** دفعات ۱۴ و ۱۶ و ۱۴۱ - کارروائی بہ نیک نیت عدالت غیر مجاز - مدراس ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۱۸ - دعوی لگان منجانب مالک جو حسب ضابطہ پٹہ نہ رکھتا تھا -

ایک زمیندار دیہات کی کہ کاشتکار کو پٹہ باضابطہ دے روپیہ لگان کا طلب کیا - اور جب کاشتکار نے لگان دینے سے انکار کیا اوس کی کاشت کی قرقی کرائی ۲۲ ستمبر سنہ ۱۸۸۵ء کو کاشتکار نے قرقی سے محفوظی کے غرض سے روپیہ داخل کر دیا مگر عذر کر دیا تھا کہ روپیہ واجب نہین ہے ۲۲ - مارچ سنہ ۱۸۸۶ء کو اوس روپیہ کے واپسی کی نالش عدالت مطالبہ خفیفہ مین کاشتکار مذکور نے دائر کی ۲۰ ستمبر سنہ ۱۸۸۶ء کو وہ نالش بوجہ عدم اختیار سماعت کے ڈسمس ہوئی - اوسی تاریخ کاشتکار نے اوسی بنائے مخاصمت پر نالش ہذا دائر کی عذر تمادی کا ہوا - کیونکہ صرف میعاد چھ ماہ کی ایسے مقدمہ سے متعلق ہے - **تجویز** میعاد حسب دفعہ ۱۸ - مانع نالش نہین ہے مدعی نیک نیتی سے عدالت غیر مجاز مین پیروی کر رہا تھا پس دفعہ ۱۴ - ایکٹ میعاد سماعت متعلق دعوی سے ہے کیونکہ دفعہ ۶ کے بموجب صرف میعاد اون مقدمات خاص کے لئے خاص میعاد مقرر ہے ویز متعلق سمجھی گئی ہے مگر دیگر احکام قانون تمادی جملہ ایکٹ ہٰذا خاص سے متعلق ہین -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۲۰۲ - مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۲ -

۴۶۷ ... بنام ... **ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء** - ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۸۹ - ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۸ء (ترمیم ضابطہ دیوانی) دفعہ ۵۵ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۸ء (ترمیم ضابطہ دیوانی) دفعہ ۳ - اپیل بنا راضی حکم سب آرڈینیٹ جج جو درخواست دیوالیہ

ایک اڑکی سے اجرا میں جو عدالت مطالبہ خفیفہ سے ہوئی تھی اور جو منتقل ہو ماتحت ہیلاباد سے عدالت کو ہو گئی تھی۔ مدیون گرفتار ہوا اور اوس نے درخواست دیوالیہ قرار دیجانیکی عدالت ضلع میں داخل کی۔ عدالت ضلع نے اس درخواست کو واسطے تحقیقات اور تجویز کے عدالت ماتحت میں بھیجدیا اور یہ درخواست دیوالیہ ۲۵ جولائی ۱۸۸۸ء کو منظور ہوئی ۵ نومبر ۱۸۸۸ء کو ایک ڈگریدار نے اپیل کیا اور وہ ہائیکورٹ میں داخل کیا۔ تجویز ہائیکورٹ میں اپیل قابل سماعت کی نہیں ہے کیونکہ دفعہ ۵۸۸ ضابطہ دیوانی کے وہ الفاظ جن سے ہائیکورٹ عدالت اپیل قرار دی گئی تھی منسوخ ہو گئے ہیں۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۹۰۔

٤٧٣ ایکٹ اسلحہ ایکٹ ۱۱ ۱۸۷۸ء دفعہ ۱۹ حرف الف۔ فروخت کرنا گندھک اور سامان جنگ

فیصلہ بنام سیتارام کا لیسنس دار کے کارندہ کی جانب سے۔

ایک لیسنسدار کے گماشتہ نے اوس کی غیر حاضری میں کچھ سامان جنگ فروخت کیا مجسٹریٹ نے یہ تجویز کی کہ گماشتہ کو اختیار فروخت کرنیکا نہ تھا اور حکم سزائے جرمانہ صادر کیا۔ ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ اگرچہ لیسنس میں یہ الفاظ نہیں ہیں کہ لیسنسدار یا اوسکا گماشتہ مجاز فروخت کرے لیکن چونکہ لیسنس کا یہ منشا ہے کہ دوکان پر فروخت عمل میں آوے اور یہ مراد نہیں ہے کہ خود لیسنسدار ہر چیز فروخت کرے پس گماشتہ لیسنسدار کا فروخت کرنا سامان جنگ کا خلاف قانون نہیں ہے

٤٧٥ نمونہ ۶۔ ایکٹ ۱۱ ۱۸۷۸ء تعزیرات ہند دفعہ ۱۸۸۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۶۔ تعمیل اطلاعنامہ

فیصلہ بنام نارانیا احکام حسب دفعہ ۱۳۳۔

مجسٹریٹ نے حسب دفعہ ۱۳۳ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے نارانیا کو حکم دیا کہ ایک کوئیں کے چاروں طرف ایک کٹہرا قایم کرے یا اون کے روبرو حاضر ہو اور استدعا منسوخی حکم کی کرے نقل اس حکم کی نارانیا کے مکان پر لگائی گئی مگر وہ حاضر نہیں ہوا بعد اوس کے مجسٹریٹ نے کارروائی مطابق دفعہ ۱۳۶۔ اور ۱۴۰ کی اور حکم صادر کیا کہ نارانیا کوئیں کا کٹہرا ایک تاریخ معینہ تک بنا دے نارانیا نے جس پر اطلاعنامہ کی تعمیل ذاتی کی گئی اوس حکم پر عمل نہ کیا تب مجسٹریٹ نے اجازت استغاثہ فوجداری کی بنام نارانیا حسب دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند دی نارانیا حاضر ہوا اور

شہادت اس امر کی پیش کی کہ اوسپرکنٹنڈنٹ اکوٹیشن کا بنوانا لازم نہ تھا۔ تجویز ہوئی کہ حکم پنچم معطل کیا گیا جسکی حکم معدودہ ملازم سرکار جو با مقابلہ مشتہر کیا گیا ہو ثابت ہی اور وہ اس امر کا مستحقاق نہیں کہا ہے کہ اوس حکم کے صادر ہونیکی حالات ماقبل پر لحاظ کیا جاوے اور اس امر کا ثبوت دیوے کہ یہ حکم صادر ہونا چاہیے۔

نظایر متعلقہ ۔ الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۴۴۴۔

۴۷۹ متھو بنام چلایا **میعاد** ۔ ایکٹ میعاد سماعت ضمیمہ ۲ دفعہ ۱۷۹ اجرای ڈگری سے۔ میعاد بمقابلہ دیگران۔

ایک نالش دلاپانے اراضی کی بمقابلہ چند مدعا علیہم کے مدعی نے دائر کی اور ڈگری بمقابلہ حصص مدعا علیہما نمبر ۳ و ۴ کے حاصل کی اس ڈگری کے رو سے مدعا علیہم نمبر ۱ و ۲ بری کیے گئے تھے مدعی نے اس بات کے حکم کی بنا پر اپیل کیا اور اوس اپیل مین مدعا علیہما نمبر ۳ و ۴ کو بھی نمبر وار رسپانڈنٹ شامل کیا یہ اپیل بالآخر ڈسمس ہوا اور مدعی نے بمقابلہ اصل مدعا علیہم نمبر ۳ و ۴ ڈگری تاریخ فیصلہ اپیل سے اندر تین سال کی جاری کرائی مگر تاریخ فیصلہ ابتدائی سے وہ ڈگری خارج از میعاد تھی بحث یہ ہے کہ آیا وہ ڈگری اندر میعاد کے جاری ہوئی ہے یا نہین تجویز ہوئی کہ شمار میعاد کا تاریخ ڈگری مرافعہ اولی سے ہونا چاہیے کیونکہ اپیل سے کچھ تعلق حصص ان مدعا علیہم کا نہ تھا جن کے مقابلہ ڈگری ہو چکی تھی میعاد سماعت کا نہ شروع ہونا قبل فیصلہ اپیل کے اس اصول پر مبنی ہے کہ فریقین مقدمہ کو قبل تصفیہ کامل اجرای ڈگری کرنے پر مجبور کرنا مناسب حال نہین ہے مقدمہ ہذا اس اصول مین داخل نہین ہے بس تمادی ایام عارض ہی ہم اس اصول سے متعلق نہین ہین کہ بلا لحاظ نوعیت اپیل کے محض اپیل ہونی سے شمار میعاد کا تاریخ اپیل سے ہونا چاہیے۔

۴۸۱ شاسہا بنام ... نرائنیا **ایکٹ** ۔ ایکٹ لگان مدراس اختیار سماعت عدالت دیوانی و مال نالش دلاپانے قبولیت ۔ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۳ ۔ ترمیم عرضی دعوی۔

مدعی کا یہ بیان تھا کہ وہ بحیثیت مالک حصہ دار بذریعہ خرید کے ہے مدعا علیہ اوس کو بوجہ حصہ داری مین ایک جزو اراضی کی کاشت کرتا ہے اوسکو پٹہ دیا جاوے اور اوس سے قبولیت لکھوائی جاوے بحث یہ تھی کہ آیا یہ دعوی قابل سماعت عدالت مال کے ہے یا دیوانی کی عدالت اپیل ماتحت نے دعوی ہذا بہ تجویز ڈسمس کیا۔ کہ یہ دعوی عدالت دیوانی مین دائر نہین ہو سکتا تجویز ہوا کہ ہماری دانست مین دعوی کا ڈسمس ہونا بجا نہ تھا عرضی دعوی کی ترمیم اسطرح کیا جانا

[illegible] مدعی کا دعویٰ استقرار حق انفاذ کیا بنام مدعا علیہ کو متعلقہ [illegible] مدعی کی استحقاق
[illegible] کا بیان یہ تھا کہ نہ کسی دوسرے کی جانب سے کاشتکار ہے دعوی استقرار
[illegible] عدالت دیوانی سماعت کر سکتی ہے پس ہم مقدمہ کو اس غرض سے واپس کرینگے
کہ عدالت اول اوس [illegible] استقرار حق کا دعویٰ [illegible] دعویٰ کی تجویز [illegible] کرے۔

نظائر متعلقہ - [illegible] صفحہ ۳۳ [illegible] صفحہ ۳۳۳

۳۹۳ ہائیکورٹ حلف ۱۸۶۳ء دفعہ ۹ - ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۶۲ [illegible] جانب ملی ایک نابالغ
بجگل [illegible] بنام [illegible]

کے مدعا علیہ کے [illegible] حلف [illegible]

مدعی نے دعویٰ تقسیم جائیداد موروثی کا دائر کیا مدعا علیہم کی جانب سے یہ جواب تھا کہ بعض جائیداد
کی تقسیم قبل اوس کے ہو چکی ہے مدعا علیہم نے آخر فیصلہ اس امر کا منحصر بیان حلفی مدعی پر
کر دیا اور مدعی نے بحلف یہ بیان کیا کہ کوئی تقسیم عمل میں نہیں آئی اور عدالت نے کل جائیداد
کے تقسیم کی ڈگری صادر کی۔ مدعا علیہم کی جانب سے اپیل ہوا اور ایک مدعا علیہ جو نابالغ تھا۔
اور اوس کے ولی نے منحصر کیا تھا اوس کی جانب سے یہ عذر ہوا کہ بلا اجازت عدالت حصہ منجانب نابالغ
نہیں ہو سکتا تھا پس فیصلہ درست نہیں ہے تجویز ہماری دانست میں کچھ تعلق دفعہ
۳۶۲ - ضابطہ دیوانی کا اس مقدمہ سے نہیں ہے مقدمہ میں یہ ثابت نہیں کہ ولی نے کوئی فریب
کیا یا کوئی بے احتیاطی شدید کی یا اوس کو سوائے بیان مدعی کے کوئی اور شہادت معقول مل سکتی
تھی پس ہم دست اندازی نہیں کریں گے۔

۳۹۵ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۰۹ - سود مقررہ - سود بعد ادائے نالش عرضی دعویٰ - خرچہ -
[illegible] بنام [illegible]

مدعی نے یہ دعویٰ بہ بنائے ایک تمسک کے دائر کیا جس میں شرح سود [illegible] فیصدی سالانہ
درج تھی دعویٰ سود کا اوسی شرح سے تا تاریخ نالش اور نیز تا ادائے روپیہ کے دائر کیا گیا تھا عدالت
مرافعہ اول نے تجویز کیا کہ شرح سود کی بہت زیادہ ہے تاریخ نالش تک عدالت موصوف نے
سود صرف [illegible] فیصدی سالانہ دلایا اور خرچہ مدعی کو متعلق نہیں دلایا مدعی نے اپیل کیا اور نسبت خرچہ
اور نیز نسبت سود کی تا یوم ڈگری بحث کی۔ تجویز ہماری دانست میں مدعی مستحق سود کا تا یوم ڈگری
حسب قرارداد باہمی ہے ہم خرچہ کے معاملہ میں دست اندازی نہیں کریں گے دیکھو خلاف
اوس کے انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۵۲۶ جس کا اختلاف کیا گیا اور دیکھو انڈین لا رپورٹ
الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۶۴۳ و جلد ۲ صفحہ ۱۲ و ایضاً بمبئی جلد ۳ صفحہ ۲۶۲ -

ایکٹ میعاد سماعت ... دفعات ۱۴۴ و ۱۲۳ ...

مدعیہ ایک لڑکی نے ... ایک پرامیسری نوٹ کا دعویٰ

دائر کیا کہ وہ پرامیسری نوٹ استری دہن اوس کی ماں کا ہے جس ... نے

چھوڑا ہو مدعا علیہ مقدمہ ہے مدعیہ یہ بیان کرتی تھی کہ وہ اور اوس کی ... نوٹ کے بین مدعا علیہ کا حق اوس مین نہین ہے ماں مدعیہ کی سنہ ۱۸ء مین فوت ہو گئی ... مدعا علیہ اپنے آپ کو قابض بذریعہ ایک وصیت نامہ کو سنہ ۱۸ء مین عدالت نے ... قرار دیا تھا

یہ دعویٰ سنہ ۱۸ء مین رجوع کیا گیا بحث یہ تھی کہ آیا دعویٰ ہذا اندر میعاد ہے **تجویز** ہماری دانست مین دعویٰ از میعاد ہے کیونکہ چاہے دعویٰ سے تمادی سہ سالہ اور چاہے تمادی ... سال کا تعلق ہو دعویٰ ہذا بیرون از میعاد ہے دفعہ ۱۲۳ ایسے دعویٰ سے متعلق نہین ہے جو بمقابلہ ایسے شخص کے دائر کیا جاوے جسکا کوئی تعلق متروکہ متوفی سے جسکا دعویٰ ہے ...

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۶۲۔

۴۸۹ **ضابطہ دیوانی دفعات** ۲ و ۵۸۸ - اپیل بنا راضی حکم مدعی کہ مدعا علیہ کی جانب سے ایک مقدمہ مین یہ حکم دیا گیا کہ ایک مدعی مقدمہ مدعا علیہ قرار دیا جاوے اس حکم کی نارضامندی سے اپیل کیا گیا بحث یہ تھی کہ آیا ایسی اپیل جائز ہے یا نہین **تجویز** ہوئی کہ حسب دفعہ ضمن ۲ - اپیل ہوسکتا ہے -

۴۹۰ **دہرم شاستر** - وصیت منجانب ایک ہندو بحق اپنی عورت کہ دوبارہ متبنیٰ کرین گے ... انتقال جائداد موروثی بذریعہ وصیت نامہ -

ایک ہندو نے قبل تبنیت کے ایک دستاویز لکھی کہ اگر اوس کی بیوہ کے ... اوس کے اور درمیان متبنیٰ کے کوئی نزاع ہو تو فلان اراضی پر قبضہ بیوہ مذکور کا بعوض نان نفقہ کے رہے بعد تحریر اس دستاویز کے تبنیت ہوئی اور متبنیٰ کے اصلی باپ نے اس ... کے ساتھ اپنی لڑکی کو تبنیت مین دیا اگر وہ اس طرح رضامند ہوتا تو وہ متبنیٰ کو ... مقدمہ ہذا مین یہ تھی کہ آیا وہ دستاویز جائز ہے یا نہین اور وہ دستاویز وصیت نامہ ... ایک دستاویز انتظام خانگی - **تجویز** - دستاویز مذکور ضرور وصیت نامہ ... کنندہ کے انتقال کے بعد عملدرآمد ہونا تحریر ہے دستاویز مذکور کے ذریعہ ... اوس نام کو دیکھنا چاہیے جس نام سے دستاویز لکھی گئی ...

کرنا واسطے قرق کی بہ نسبت دستاویز انتقال ہے یہ وصیت نامہ بھی داخل ہے تحریر کرنے وصیت کی بابت کچھ خیال نہیں ہے لیکن اس مقدمہ کی شکل دوسری ہے قبل نیت سے وہ دستاویز تحریر ہوئی اور اوسی دستاویز کی شرائیا کے منظوری پر تبنیت کی گئی پس دیا انتقال مجض بغرض نان ونفقہ ایک مستحق کے آئندہ کے الزامات کو دفع کرنے کو کیا گیا جائز ہے -

نظائر متعلقہ - مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۱۵۸ - مدراس جلد ۲ صفحہ ۴۴ -

۴۹۵ بلب بنام مہبوطہ **ازالہ حیثیت عرفی** - سرجیہ خلاف قانون اظہار اس امر کا کہ ذات سے خارج کیا گیا یہ جات باہر کرنا بعدم موجودگی رواج قومی -

مدعی نے دعوی ولاپانے زر ہرجہ کا مدعا علیہم پر جو ممبران اوس کی قوم ہنود ری برہمن تھے دائر کیا اس سے کہ مدعا علیہم نے بلا تحقیقات کافی حیثیت مدعی کو جات سے باہر ہونیکا حکم دیا اور الزام یہ لگایا کہ اوس نے اپنی ایک غیر قوم عورت سے تعلق کیا ہے واضح ہوتا ہے کہ بموجب رواج اس قوم کے جب کبھی کسی عورت پر شبہہ بدچلنی کا ہوتا تھا تو تحقیقات اوس کی چلن کی ہوتی ہے اور اگر تحقیقات پر یہ معلوم ہو کہ درحقیقت الزام سچ ہے تو وہ عورت اور اوسکا آشنا دونوں جات باہر کئے جاتے ہیں تحقیقات کا طریقہ یہ ہے کہ اول عورت اور یروہت خاندان کا تحقیقات کرتے ہیں اور در صورت صحت الزام اطلاع اوس کی راجا کو جو قوم کا چیف ہوتا ہے کیجاتی ہے اگر راجہ کو اس رپورٹ پر یقین ہوتا ہے تو وہ ایک کمیشن چند اشخاص کو واسطے تحقیقات کے مقرر کرتا ہے اور ایک موقع خاص پر تحقیقات کے بعد اگر الزام ثابت ہوتا ہے تو وہ عورت اور اوسکا آشنا دونوں جات سے نکالے جاتے ہیں اس مقدمہ میں واضح ہوتا تھا کہ کمیشن سے جو تحقیقات ہوئی اوسوقت مدعی مقدمہ موجود نہ تھا اور عورت کے بیان پر جو بغیبت مدعی لیا گیا تھا الزام کی تصدیق کیگئی مدعیکا یہ بیان تھا کہ وہ عورت بدچلن ہے اور عداوت سے لوگوں نے اوسپر الزام لگایا گیا ہے اور راجہ اور تحقیقات کنندہ سب اوس مشورہ کے شریک ہیں مدعیکو مندر کے اندر جانے اور پوجا سے روکا ہے اسوجہ سے دعوی کیا گیا جواب نالش یہ تھا کہ بعد تحقیقات کے مدعی پر الزام ثابت ہوا اکار روائی سب نیک نیتی سے ہوئی پس مقدمہ قائم نہیں رہ سکتا ہے مدعیکا یہ بیان بھی تھا کہ تحقیقات حسب رواج قومی نہیں ہوئی تجویز ہماری دانست میں مدعی مستحق کامیابی ہے مدعا علیہم نے تحقیقات باضابطہ نہیں کی جو تحقیقات بغیبت

مقدمہ کو پہونچتی ہے وہ اوس اصول قانون کی بالکل خلاف ہے جسکی رو سے کسی شخص کو بلا اس کے کہ اوس پر جواب لیا جاوے حکم سزا دینا نا مناسب سمجھا جاتا ہے ہماری دانست مین یہ امر اوس تحقیقات مین نقص عظیم تہا محض عورت کی بیان پر جسکی تائید کافی نہ تہی ایسا حکم جاری تہا جو الزام کہ اس طرح پر بلا معقول تفتیش کے کیا جاوے وہ نیک نیتی سے خیال نہین کیا جا سکتا ہے ہماری دانست مین وہ تحقیقات جس مین ایک فریق سے کچھ دریافت نکیا جاوے کبہی کوئی تحقیقات معقول نہین خیال کیجا سکتی ہے۔

۵۰۰ رام راوی بنام سباروی

ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳۔ امر تجویز شدہ نالش سابق کا ڈسمس ہونا اس بنا پر کہ نالش قبل از وقت ہے۔

مدعی نے ایک رہن نامہ خرید کیا اور دعوی زر رہن کا پہلے اوس رہن نامہ کی بنیاد پر دائر کیا وہ دعوی اس بنیاد پر کہ اوس انتقال کی اطلاع مدیون کو حسب ایکٹ انتقال جائداد نہین دی گئی تہی ڈسمس ہوا تہا مدعی نے اب بعد دینے اطلاع کے دعوی مذا رجوع کیا بحث یہ ہوئی کہ دفعہ ۱۳ عارض ہے اور تجویز سابق مانع تجویز دوبارہ ہے ڈگری سابق کو دیکہنا چاہیے نہ تجویز مقدمہ کو بنائے دعوی فریقین واحد ہین اور یہی دعوی از روئے ایک ڈگری عدالت مجاز کی ڈسمس ہوا ہے پس اصول تجویز دوبارہ مانع ہے۔

تجویز ہماری دانست مین اس امر کی دیکہنے کے لئے کہ دفعہ ۱۳ عارض ہے یا نہین تجویز کا دیکہنا ضرور ہے ڈگری مین بنیاد تجویز از روئے ضابطہ دیوانی مندرج نہین ہوتی ہے اس مقدمہ مین کوئی تجویز روداد اصل بحث کی جو نسبت ذمہ واری ادائے قرضہ کے ہے مقدمہ سابق مین عمل مین نہین آئی پس کوئی تجویز قطعی ایسی نہین ہوئی جو مانع تجویز ہو۔ دیکہو انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۲۔ دیکہو خلاصہ اس کا انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۸ صفحہ ۸۸۔

۵۰۴ آرن چیلم بنام مورد چلپا

ضابطہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۴۴ و ۴۶۲ ڈگری بمقابلہ نابالغ راضی نامہ سے۔ نامنظوری درخواست۔

ایک ڈگری بمقابلہ نابالغ کے برضامندی ولی کے صادر ہوئی کوئی اجازت عدالت ایسے صلحنامہ کی بابت نہین ہوئی تہی اب بوقت اجرائے ڈگری جانب نابالغ یہ سوال کیا کہ ڈگری مذکور ناجائز ہے اور قابل اجرا نہین کیونکہ وہ بلا اجازت عدالت صادر ہوئی ہے یہ عذر نامنظور ہوا اور اوس کے ناراضی سے اپیل ہوا بحث یہ کیگئی کہ اپیل نہین ہو سکتا ہے اور یہ معاملہ داخل دفعہ ۲۴۴

ضابطہ دیوانی کے نہیں ہے — **تجویز** — ہماری دانست میں یہ معاملہ متعلق بہ اجرائے ڈگری نہیں ہے کیونکہ اجرائے ڈگری کا وہی معاملہ خیال کیا جا سکتا ہے جبکہ ڈگری کا وجود تسلیم کیا جاوے — اس معاملہ میں تو بحث یہ ہے کہ کوئی ڈگری قانوناً صادر نہیں ہوئی تھی یہ شکل اون معاملات کی ہے جبکہ کسی ڈگری کی منسوخی بہ بنائے فریب کرنا چاہا ہو — تو ایسے معاملہ کی بابت نالش جدید ہونا چاہیے اجرائے ڈگری سے واسطہ نہیں ہے — اپیل منظور — دیکھو انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۵۰ انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۵۰ —

٥٠٥ اقرار بلا رجسٹری انتقال جائداد کا انتقال بابعد رجسٹری شدہ — ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۷ دفعہ ۵۰ اسٹامپ ۵ — اقرار بلا رجسٹری — اطلاع —

اور علم بنام ... تھی تہات

مدعی نے جو حق راہن کا خریدا بذریعہ ایک بیعنامہ رجسٹری شدہ کے ہے یہ دعویٰ واسطے فک الرہن جائداد کی بمقابلہ مرتہن قابض کے دائر کیا مرتہن مذکور کا یہ جواب تھا کہ قبل بیعنامہ مدعی کے راہن نے ایک اقرار تحریری بیع کرنے جائداد مذکور کا مدعا علیہ سے کیا تھا اور اوس اقرار کے بموجب جو معرض تحریر میں آیا تھا راہن نے بیعانہ بھی لیا اور مدعا علیہ نے اندر میعاد مقررہ کے بقیہ زر بیع بھی پیش کیا مدعی کو نسبت اطلاع اس معاہدہ کی خریداری کی ہے اور وہ مستحق انفکاک نہیں ہے بحث یہ کی گئی تھی کہ وہ اقرار بوجہ نہ ہونے رجسٹری شدہ نہیں ہے پس وہ شہادت میں پیش نہیں ہو سکتا ہے **تجویز** — یہ صحیح ہے کہ اقرار نامہ مذکور بوجہ نہ ہونے رجسٹری کے جائداد غیر منقولہ پر اثر پیدا نہیں کر سکتا ہے مگر تاہم وہ بنائے نالش تعمیل مخصوص معاہدہ کی ہو سکتا ہے مدعی کو اس معاہدہ کا علم تھا یہ امر بھی ثابت ہے کہ مدعا علیہ نے زر بیع پیش بھی کیا پس مدعی نے تابع اوس معاہدہ کے خریداری حقیت کی کی ہے مدعی کو جب علم اوس معاہدہ کا ہوا تھا تو اوس کو لازم تھا کہ نوعیت معاہدہ کی تا ہماری دانست میں وہ مستحق کسی داد رسی کا مقدمہ ہذا میں نہیں ہے دعویٰ مدعی کا بمقابلہ مدعا علیہ کے ڈسمس ہوگا —

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۵۵ —

٥٠٩ درخواست منظوری — دفعہ ۶۲۴ ضابطہ دیوانی — کون تجویز ثانی سماعت کر سکتا ہے تجویز ثانی کی درخواست —

ایک مقدمہ میں درخواست تجویز ثانی حسب دفعہ ۶۲۴ ضابطہ دیوانی اسی منصف کے روبرو گذری جنھوں نے ابتدائی فیصلہ کیا تھا منصف مذکور نے اوس درخواست پر یہ حکم صادر کیا کہ نقل ڈگری پیش کیجاوے بعد اوس کے منصف مذکور تبدیل ہو گئے اور اوس کے قائم مقام نے درخواست تجویز ثانی

سو منظور کر کے فیصلہ منسوخ کیا اور ڈگری بحق مدعی صادر کی بحث یہ تھی کہ آیا حسب احکام دفعہ ۶۲۴ تجویز ثانی کے سماعت کا اختیار تھا یا نہین تجویز ہماری دانست مین سماعت تجویز ثانی کا اختیار نہ تھا محض گذرنا درخواست کا روبرو حاکم سابق کے کافی نہ تھا کوئی اطلاعنامہ بنام فریق ثانی جاری نہین ہوا تھا نہ نوبت منظوری تجویز ثانی آئی تھی - اور دیکھو انڈین لارپورٹ الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۴۷ - و انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۸۰ -

نظائر متعلقہ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۸۶ -

۵۱۱ **ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۲۲** خریدار نیلام ڈگری - درخواست اجرا نامنظوری اپیل — ...بابیوا بنام ...ری لواس

سائل نے جس نے ایک ڈگری نیلام مین خرید کی تھی درخواست اجرا ڈگری مذکور عدالت ماتحت مین گذرانی عدالت مذکور نے وہ درخواست نامنظور کی اوس حکم نامنظوری کا اپیل ہوا **تجویز** - ہماری دانست مین یہ حکم جو حسب دفعہ ۲۲۲ ضابطہ دیوانی صادر ہوا ہے قابل اپیل نہین ہے انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۸۰ کی تقلید کیگئی -

نظائر متعلقہ - الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۵۸۴ -

۵۱۲ **قانون** - ملابار - دو عدالت کی تجویز اتفاقی - اقرار تقسیم جایداد خاندانی - اپیل پریوی کونسل — ...لرشنا راجا بنام سری دیو

دو عدالت ہائے ماتحت نے روداد پر یہ تجویز کیا تھا کہ ایک اقرار نامہ فریقین کے درمیان اس **مضمون** کا ہو چکا ہے کہ جایداد خاندانی بیا حصص مین تقسیم کی جاوے مگر ایک ڈگری کی رو سے تقسیم برابر حصص کے جاری کی سے نہین ہوئی اس امر اتفاقی کی نسبت مباحثہ پریوی کونسل مین تھا مگر ایسا کوئی امر ظاہر نہین کیا گیا تھا کہ احکام پریوی کونسل واقعات کو ملاحظہ کرین - تو عدالتہائے ماتحت کے تجویز سے اختلاف ضرور ہوگا

تجویز - ہم اُس قاعدہ کی پابندی کرینگے جو ایسے مقدمات مین قرار دیا گیا ہے کہ دو عدالت ماتحت کی واقعاتی تجویز مین بلا خاص وجہ کے دست اندازی نہ ہوگی -

تمام شد

مطبوعہ قانونی ہند پریس امرتسر

خلاصہ نظائر

انڈین لارپورٹ مدراس

جلد سیزدہم

بابت سنہ ۱۸۹۰ء

1 ہتر دلالی بنام ام یار

دفعات ۲۵۳ و ۵۴۶ و ۵۸۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی - ضمانت واسطے تعمیل قرار واقعی ڈگری عدالت اپیل - طریق ایسے ضامن کی ذمہ واری نافذ کرنیکا - کارروائیات اجراء -

اسصورت مین جبکہ منجانب رسپانڈنٹ اپیل ضمانت حسب دفعہ ۵۴۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی واسطے تعمیل قرار واقعی ڈگری عدالت اپیل کی گئی تہی اور اپیل مین کامیابی ہوئی تجویز ہوئی کہ حسب احکام دفعات ۲۵۳ و ۵۸۳ ڈگری عدالت اپیل کارروائیات اجراء بین ضامنان پر جاری کی جا سکتی ہے مقدمہ ونکاپا بنام سبل لنگاپا (۱) اپسند کیا گیا -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۱۲ -

6 سیوانتک بنام ویدیاکر

انتظام مندر - موقوفی دہرم کرتا کے وجوہ - دہرم کرتا جرم بد اعمالی جو عہدہ بشرائط رکہا گیا ہو

ایک نالش علیحدگی دہرم کرتا کی گو نامبردہ مجرم بد اعمالی کا انجام دہی ہائے فرائض منصبی مین قرار پایا ہو بحالت نہ ہونے کسی نیت اور بالعمد بددیانتی مدعا علیہ کے دہرمسور بنا سے ایسی شرائط کے ہو سکتی ہے جنکی تعمیل نامبردہ کرے گا -

10 [illegible] بنام منگوا

دہرم شاستر - وراثت - ماموں - پہوپہی

مطابق دہرم شاستر مجاریہ احاطہ مدراس کے پہوپہی بہ ترجیح ماموں کی مستحق وراثت ہے

تجویز منجانب از ولکنسن صاحب بہوجی ایک بند ہو ہے۔

نیلام عدالت۔ پیداوار اراضی۔ فصل استادہ اراضی جو مرتہن قابض کے اجراء ڈگری میں نیلام ہوئی ہو۔ ۱۵ مالاڈیکا بنام [illegible]

ایک مرتہن قابض نے بہ بنا اپنے رہن کے نالش کی اور بعد حصول ڈگری اراضی کو اجراء ڈگری میں نیلام کرایا اور خود بایں اجراء ڈگری قابض ہو گیا تجویز ہوئی کہ مرتہن خریدار اجراء ڈگری سے قیمت فصل استادہ کے وصول پانیکا مستحق نہیں تھا نظیر متذکرہ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۲۲۲۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۴۸۸۔ ذمہ داری پرورش زوجہ خود اس شخص کی جو اپنے باپ سے جدا نہ ہوا ہو۔ ۱۷ ملکہ معظمہ قیصر ہند بنام [illegible]

بموجب دفعہ ۴۸۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے ایک شخص پر جو اپنے باپ سے جدا نہ ہوا ہو حکم پرورش اسکی زوجہ کا ہو سکتا ہے۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۹۶۔ وارنٹ تلاشی۔ وارنٹ تلاشی کب جاری ہو سکتا ہے۔ ۱۸ ملکہ معظمہ قیصر ہند بنام متبت [illegible]

ملزم پر تصرف بیجا مجرمانہ خزانہ متعلقہ ایک مندر کا جسکا وہ امانت دار بیان کیا گیا تھا عاید کیا گیا ہے مستغیث سے معلوم ہوا کہ خزانہ متعلق مندر جھنڈے کے نیچے مندر میں دفن کیا گیا تھا۔ صاحب مجسٹریٹ کی یہ رائے ہوئی کہ نوعیت مال مدفونہ کا بہت بڑا اور اہم اثر مقدمہ مستغیث پر تھا تجویز ہوئی کہ صاحب مجسٹریٹ کو بغرض تلاشی و پیشی مال کے وارنٹ جاری کرنیکا اختیار اس خبر پر تھا جو صاحب موصوف کے نزدیک معتبر تھی کیونکہ ان کے روبرو استغاثہ حسب ضابطہ مصدقہ [illegible] مجموعہ ضابطہ فوجداری دائر کیا گیا تھا اور صاحب موصوف پر لازم نہ تھا کہ جب تک شہادت منجانب مستغیث بحاضری ملزم کے [illegible] انتظار کریں۔

ایکٹ جنگل ایکٹ مدراس نمبر ۵ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۲۶ قواعد جنگل ملک کنارا نمبر ۲۰ و ۲۳۔ ۲۱ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام [illegible]

ملزمان نے بلا حصول اجازت نامہ چند درختان مندرجہ فہرست واقع جنگل کی متصل اراضی اپنی کے کاٹے اور لکڑی ان کی بطور ہیزم سوختنی کے اپنی بھٹی کے کام میں لائی اور بریں سبب ان واقعات کی نسبت تجویز ثبوت جرم حسب قواعد ۲۰ و ۲۲ عمل میں آئی تجویز ثبوت جرم خلاف قانون ہے۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۴۷۶ و ۴۷۷ و ۴۷۸ و ۴۷۹۔ اختیارات صاحبان جج و مجسٹریٹ ۲۴

ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام ستنیا

نسبت جرائم کہ جو اس کے روبرو کئے جاتے ہین مجموعہ تعزیرات ہند دفعہ ۱۰۵ -
سشن کی عدالت یا ہائی کورٹ وغیرہ ان ملزمان کی نسبت تجویز کرسکتی ہے کہ جو مرتکب جرائم روبروئے اس کے ہون صرف ان صورتون مین کہ جب مین دفعات ۱۷۵، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۲۲۸ متعلق ہون اور بصورت دیگر کہ ملزم پر جرم دفعہ ۱۰۵ مجموعہ تعزیرات ہند کا عاید کیا گیا ہو وہ عدالت مذکورہ مین سے کوئی دفعہ متعلق نہین ہو سکتی -

۲۵ رمیا بنام سبرالیودہ

اختیار سماعت - مدعا اس کی بابت اپیل مین اول مقدمہ کیا گیا یا نالش بابت تقسیم -
مدعی نے عدالت ضلع مین بابت تقسیم سالوین حصہ کے نالش دائر کی جبکہ اس نے اگرچہ استقرار مین تخمینہ کیا تھا کہ جسکی کل الیت تخمیناً مبلغ ... کے تھی اور ایک ڈگری حاصل کی مدعا علیہم نے اپیل مین یہ عذر پیش کیا کہ نالش منصف ضلع کی عدالت مین دائر ہونی چاہئے تھی تجویز ہوئی کہ نالش منصف ضلع کی عدالت مین دائر ہونی چاہئیے تھی مقدمہ بعینی نالشہ بنام سبرانتیا (۱) اہمیز کیا گیا از عدالت گو کہ عذر عدالت ماتحت مین نہین لیا گیا تاہم عرضی نالش کی رو سے وہ ظاہر ہے کہ اختیار سماعت عدالت سے متعلق ہے لہذا ہم کو اس پر لحاظ کرنا چاہئیے

۲۷ ملکہ معظمہ بنام بیرا رجو

مجموعہ تعزیرات ہند دفعات ۴۱۹ و ۴۲۰ و ۴۶۴، ۴۷۱ دغا جعلسازی - استعمال ایک جھوٹے نام کا اس نیت سے کہ فریب دیا جاسکے -
منجانب مدعی یہ بیان ہوا کہ ملزم نے یہ اشتہار دیا کہ ایک کتاب محاورات انگریزی مصنفہ رابرٹ الیس ولسن صاحب ایم اے کی طیار ہے اور ظاہر کیا کہ قیمت مبلغ عہ ہے اور خریداران خواہشمند روپیہ بذریعہ منی آرڈر بپاس رابرٹ الیس ولسن کونسل ہاوس اسٹریٹ کلکتہ کے بھیجین اور بعد ازان نامبردہ نے عہدہ داران ڈاکخانہ کلکتہ سے بذریعہ چٹھی دستخطی رابرٹ الیس ولسن یہ درخواست کی کہ منی آرڈر موسومہ ان کے رحم مین بھیجے جاوین اور اسی طور سے پوسٹ ماسٹر رحیم سے یہ درخواست کی کہ منی آرڈر میرے محرر تیشنگری راؤ کو دئیے جایا کرین - اور بعدہ اس نے روپیہ منی آرڈرہائے موسومہ رابرٹ الیس ولسن کا پوسٹ ماسٹر رحیم سے وصول پایا اور از نام تیشناگری راؤ رسیدون پر دستخط کئے رابرٹ الیس ولسن و تیشناگری راؤ فرضی اشخاص بیان کئے گئے ہین اور یہ بھی بیان کیا گیا کہ ملزم کے پاس کوئی کتاب محاورات انگریزی

(۱) انڈین لاء رپورٹ مدراس جلد ۸ صفحہ ۲۲۳ -

کی خریداروں کے پاس پہنچنے کے لئے طیار نہین تہی تجویز ہوئی کہ بیانات مذکورالصدر سے
تا ثبوت الزامات دغا و جعلسازی کی ہوتی ہے

۳۲ برہنا سامی بنام لوپال
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۲ استعمال مدعاعلیہ جدید۔
نالش بربنائے تمسک جسمین مدیون بطور منتظم ایک مٹھ کے بیان کیا گیا مدعاعلیہم نے
جو پسران مدیون رحیب نے اپنا ازان وفات پائی عذرداری کی کہ اون کے پدر نے قرضہ مٹھہ کی
خدمت کے لئے لیا تہا مٹھہ کے لیا تہا صاحب جج نے حکم دیا کہ قائم مقام متہہ بزمرہ مدعاعلیہ
نالش مین ازروے دفعہ ۳۲ شامل کیا جائے اور بعدازان ایک ڈگری بمقابلہ اُسکے صادر کی گئی
تجویز ہوئی کہ حکم ازروے دفعہ ۳۲ صحیح ہے اگرچہ بغرضی نالش مین کوئی ڈگری بمقابلہ مٹھہ کے
نہین ہوسکتی تہی

۳۳ سوتہا انڈین ریلوے کمپنی بنام راما کرشنا
ازالہ حیثیت عرفی۔ اظہار تمسک۔ تہمت از جانب ریلوے گارڈ۔ نالش بنام ریلوے کمپنی
۔ امور حقیقت کا قانون مین لحاظ نہین ہوتا۔
نالش مسارد بابت ازالہ حیثیت عرفی ایک ریلوے گارڈ نے یہ سمجھکر کہ ایک مسافر
ایک گاڑی مین مدراس سے چنگل پٹ تک کا سفر کر رہا ہے اُس نے اپنا ٹکٹ ایک درمیانی
اسٹیشن کا خرید کیا۔ گارڈ نے مدعی اور دیگر مسافرون سے اپنے اپنے ٹکٹ دکھانے کو کہا
مدعی سے ٹکٹ دکھانے کے لئے طلب کیا اور اسکے کہ وجہ اوس نے مدعی سے بموجودگی دیگر مسافرون
کے یہ بیان کیا کہ مجھکو شک ہے کہ تم غلط یا فرضی ٹکٹ کے ذریعہ سے سفر کر رہے ہو یہی
ازالہ حیثیت عرفی ہے جسکا استغاثہ کیا گیا۔ گارڈ کی نسبت تجویز کیا گیا کہ اوس نے نیک
نیتی سے الفاظ بالا کہے تجویز ہوئی کہ مدعی مستحق ڈگری خسارہ نہین ہے

۳۹ روبیر ستیار بنام سویدیش
ایکٹ معیاد سماعت۔ قبضہ مخالفانہ۔
ایک نالش مین جو سنہ ۱۸۸۸ء مین واسطے انفکاک ایک کانم بدعوی مبلغ ۳۵ سنہ ۱۸۶۲ء
کے یہ معلوم ہوا کہ سنہ ۱۸۶۲ء مین مرتہن نے اپنے کانم کی تجدید بعوض اتم لکھ کے حاصل کی تہی اور
مدعاعلیہ نے دستاویز کی تجدید سنہ ۱۸۹۲ء مین بعلم مدعی ایک نالش مین جسمین مدعی فریق تہا پیش کی
تجویز ہوئی کہ نالش مین تمادی عارض نہین ہے مقدمہ ماہو بنام سرابہت (۱) ممیز کیا
گیا۔

(۱) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۴۲

۴۱ راستہ کنندہ بنام ستہوکندن

ریگیولیشن ۴ سنہ ۱۸۳۱ء دفعہ ۴ - نالش استقرار نسبت اراضی متعلقہ [illegible] - اختیار عدالتہاے مال - امر تجویز شدہ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳ -

نالش بعوض ثبات حق [illegible] نسبت ایک اراضی خاص کہ جسکو مدعا علیہم یعنی صاحب سکریٹری [illegible] اراضی خاص [illegible] بنام متعلقہ مدرسہ [illegible] نسبت عدالت مال سے پیشتر ایسا ہو چکی تہی جیسی کہ تجویز ہوئی کہ عدالت کو [illegible] دفعہ ۴ یا ۵ کی رو سے مقدمہ عدالت مال استقرار [illegible] سماعت [illegible] -

نظایر متعلقہ مدراس جلد [illegible] صفحہ ۴۲ -

۴۲ سامی نالہ بنام ورانا

قانون ایصال لگان ایکٹ [illegible] ارسالی [illegible] ڈاک -

ایک زمیندار [illegible] ڈاک [illegible] سامی نے اوس کو لینے سے انکار کیا [illegible] ایصال لگان سے پہونچا جانا پٹہ کا بذریعہ ڈاک کافی [illegible] -

۴۴ [illegible] بنام پونوسامی

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳ - امر تجویز شدہ - وجہ نالش - ایکٹ میعاد سماعت ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ عدد ۹ - نالش [illegible] دستاویز -

بتاریخ ۳ [illegible] سنہ ۱۸۸۱ء مدعی نے [illegible] ایک دستاویز جو سیاق عبارت سے بیعنامہ معلوم ہوتا تہا لکہدی [illegible] مدعی نے اس دستاویز [illegible] کرانے کی نالش کی اس بیان پر کہ مدعا علیہ نے [illegible] سنہ ۱۸۸۱ء ایک صادقت نامہ تحریر کرنے کا اقرار کیا تہا مگر تحریر نہ کیا - یہ نالش بوجہ عدم ادا [illegible] خارج ہوئی [illegible] ایکٹ [illegible] گئی مدعی نے اب سنہ ۱۸۸۳ء میں نالش اس استقرار کی کی کہ دستاویز مذکور بہ اغراض فرضی لکہی گئی تہی اور اوسکا موثر ہونا مقصود نہ تہا - تجویز ہوئی اول یہ کہ وجہ نالش مقدمات سنہ ۱۸۸۲ء و سنہ ۱۸۸۳ء میں ایک ہی تہی لہذا دعوی مقدمہ آخری امر تجویز شدہ نہ تہا (دوم) نالش میں تمادی عارض تہی

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۸۹ -

۴۶ حسین بنام شیخ [illegible]

شرع محمدی - ہبہ منجانب پدر - حصہ غیر منقسم - مالکی قبضہ -

ایک مسلمان نے ہبہ تحریری بنام اپنی دختر کی بوقت شادی نسبت ایک نصفی حصہ چند مکانات غیر منقسم کے کیا کہ جو ملکیت زوجہ [illegible] بوقت وفات موہوب الیہ کے اس کا

شوہر نے اسکی ہمشیرہ کے ساتھ شادی کر لی بعد وا ہب نے اسی طرح ہمشیرہ مذکور کے نام ہبہ بیگر نصف جایداد غیر منقسمہ کا کیا ہو موہوب الیہ بوقت اپنے ہبہ پانے کے نابالغ تھیں شوہر نے اب واسطے دلاپانے حصہ اپنی زوجہ اول کے کہ جسکی جوانگی نہیں ہوئی تھی نالش کی تجویز ہوئی کہ ہبہ بوجہ غیر محدود ہونے و عدم حوالگی قبضہ نا جایز تھا۔

۵۴ نرمل بنام ... سامی

نیلام بمعاملات ڈگری خلاف پرقوم سنہ حق ایسر جو دیدہ نہ ہوا ہو۔ سارٹیفکٹ نیلام۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۱۶ موجبات اپیل دوم۔

باجرائے ڈگری بغرض نیلام مرصد ... بربنائے دستاویز کفالت کل اراضی مشمولہ ضمانت قرق ہوئی مدیون ڈگری منجملہ اہالیان خاندان غیر منقسمہ تھا اوس کے بیٹے نے جو بعد اجرائے ڈگری ہوا کوئی دعوے نہیں کیا مگر اس کے بھتیجے نے جو ... کہ نے یہ علم ہوا کہ حق نفوق ... مدیون ڈگری کا نیلام کیا جاوے ڈگریدار خریدار نیلام ہوا اور بعد حصول سارٹیفکٹ نیلام کہ جسمیں یہ عبارت درج تھی کہ کل حق مدیون ڈگری ... نیلام ہوا کل اراضی پر قبضہ ہوا اور جز واس اراضی مذکور کا پٹہ نامبردہ نے بھیر کو دیا بعدہ بھتیجے نے مدیون ... ڈگری اپنے حصہ کی حاصل کی اور پہر بالقبض اراضی کو اس مشتری بیاپیسر نے ... نالش کی تو ... ثابت کرنی سے قاصر رہا ... تجویز ہوئی کہ کل جایداد ... فروخت ہوئی البتہ لڑکے کا ڈگریدار کی طرف منتقل ہوگیا ... کس سے ... نیلام ہوا اور قیمت دی گئی ایک ... کہ جسمیں قانون و واقعات ... متعلق ہیں اور ... اسکے ہائیکورٹ اپیل دوم میں بابت تجویز عدالت اپیل اول کی ہو سکتی ہے۔

۵۱ چنایا بنام پیرول

دہرم شاستر۔ انتقال جائداد بذریعہ پدر ... پسر ... پابندی ہے۔ بارثبوت۔

ایک غیر منقسمہ خاندان ہندو میں پدر کو اختیار انتقال حصہ مشترکہ اراضی بیسر بحالت نہ ہونے کسی قرضہ کے حاصل نہیں ہے لہذا ایک شخص کو جو محض بطور ریدر کے مشتری ہے دعوے کرے یہ شہادت دینی چاہیے کہ انتقال کسی ایسی غرض کے لیے کیا گیا جسکا پابند پسر ہوگا یا یہ کہ اس کی رضامندی سے کیا گیا۔

۵۴ کرشنا بنام ...

ایکٹ دادرسی خاص۔ ایکٹ ۱۸۷۷ء دفعہ ۹۔ جایداد غیر منقولہ۔ حق گہاٹ۔

حق گذر جایداد غیر منقولہ ہے یا جیسا دفعہ ۹۔ ایکٹ دادرسی خاص کے ایک متعلق ہے

۵۶ راما کرشنا بنام بھگوانا — ایکٹ رسوم عدالت (ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰) دفعہ ۷ ضمن ۵ – ایکٹ عدالتہائے دیوانی (ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۳) دفعات ۱۲ و ۱۴ – نالش واسطے رجسٹری جبریہ کے اختیار سماعت –

یہ نالش عدالت منصفی ضلع مین اغراض رجسٹری جبریہ دو بیعنامہ بابت مکان ہوئی ہردو دستاویز مین جایداد جسکا منتقل کرنا منظور تھا [illegible] دریافت ہوا کہ قیمت جایداد کی دو ہزار پانسو روپیہ سے کم نہی لیکن دستاویز [illegible] مین حق اہتمام کرنے ایک مندر خیراتی کا بھی انتقال کیا گیا تھا – یہ دریافت ہوا کہ دستاویز [illegible] دستاویز سے تحریر ہوئی تہی اور منصف ضلع نے ایک ڈگری اس حکم سے صادر کی کہ صرف [illegible] کی رجسٹری عمل مین آوے تجویز ہوئی کہ منصف ضلع کو اختیار سماعت اس نالش کا حاصل تھا

۶۰ ایار او بنام سبانا — ایکٹ انتقال جایداد (ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲) دفعات ۱۰۰ و ۱۰۱ – زمیندار آسامی – تقدیم ہونا حق اسامی کا نالش منجانب زمیندار واسطے منسوخی نیلام عدالتی حق رعیت بابت –

ایک رعیت زمیندار نے اراضی جو اوس کی کاشت مین شامل تہی رہن کی اور مرتہن نے نالش کرکے ڈگری بربنائے رہن نامہ حاصل کی اور حقوق راہن واقعہ اراضی قرق کرا کر اون کو بعوض اجرائے اپنی ڈگری کے نیلام عدالتی مین خرید کیا زمیندار نے جسکی عذرداری بیعنہ اجرائے ڈگری مین نامنظور ہوئی تہی نالش واسطے منسوخی نیلام اور اراضی سے بیدخل کئے جانے ڈگریدار اور مدیون ڈگری کے دائر کی فریقین مین سے کسی نے شہادت پیش نہین کی تجویز ہوئی کہ چونکہ بار ثبوت بذمہ مدعی تہا اور اوس نے اوس کو سبکدوشی حاصل نہین کی لہذا نالش ڈسمس ہونی چاہیئے –

۶۶ پاپاٹھو کا بنام ادیتہ — شرع محمدی – وقف – وقف مشروط وقابل انفساخ – شرائط وقف جایز –

ایک مسلمان عورت نے بذریعہ دستاویز منسوخی دستاویز امانت سابق اپنی جایداد بنام اپنے شوہر بطور امانت واسطے اغراض ذیل کے منتقل کی – اول – پرورش واقفہ اور اوس کے اطفال کی آمدنی سے دوم – حوالہ کرنا جایداد کا اطفال کو بوقت اون کے بلوغ کے – سوم – بصورت لاولد فوت ہونے واقفہ کے آمدنی جایداد سے مسجد مین ختم یا دعا کا پڑہوانا اور ملاؤن کو جو دعا پڑہنے اوین کہانا دینا اور مولود کا کرانا – واقفہ نے اپنے اور اپنے قائم مقامان کے لئے یہ اختیار باقی رکہا کہ نسبت جایداد کے بطور سرمایہ خاص بغرض پرورش اپنے اطفال کے اگر کوئی ہون عملدرآمد کرے – واقفہ لاولد فوت ہوئی اس نالش مین جو اوس کی سوتیلی بہن نے بنام اوس کے شوہر اور دیگر اشخاص

سے بذریعہ دلاپانے اپنے حصہ جایداد سکے واسطے کی یہ تجویز ہوئی رامتوسامی ایار صاحب جج [illegible] ... ہائیکورٹ مدعی مستحق دلاپانے اپنے حصہ تناسب جایداد کی با وجود موجودگی شرائط دستاویز مذکورہ [illegible] بوقت کامل جایداد کا عمل مین نہین آیا اور بجز اُس آمدنی کے جو واسطے [illegible] وقف کے درکار ہے اُس کی جایداد کا انتقال وقوع مین نہین آیا شرائط وقف جہان [illegible] ۔ [illegible] کلکتہ [illegible] جلد [illegible] صفحہ ۱۹۲ ۔

۷۵ ایکٹ داد رسی [illegible] ۱۸۷۷ء دفعہ [illegible] ۔ [illegible] تنقیح [illegible] جس سے وظیفہ [illegible] ایکٹ [illegible] ۱۸۷۷ء دفعہ ۹

موسمی بنام [illegible]

نالش بغرض [illegible] متواتر [illegible] اول درجہ مدعاعلیہ نمبر ا وظیفہ [illegible] سرکار سے پاتا تھا جو [illegible] لیکن اُس نے مدعیکو حصہ [illegible] کہ مدعی مستحق نالش واسطے دادرسی مرتبہ کے علاوہ استقرار [illegible] حق کے ہے اور چونکہ اس نے ایسا نہین کیا لہذا نالش بموجب ایکٹ دادرسی خاص دفعہ ۴۲ کے [illegible] ہونی چاہئے [illegible] دفعہ ۲ ایکٹ [illegible] متعلق نہین ہے ۔

۷۸ میونسپل [illegible] ایکٹ [illegible] ایکٹ ۴ ۱۸۸۴ء مدراس دفعات ۴۹ و ۵۰ و ۵۳ و ۱۵۰ [illegible] اختیار [illegible] عدالت مطالبہ خفیفہ ۔ ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ مفصلات ۔ ایکٹ ۹ ۱۸۸۷ء ضمیمہ ۲ فقرہ ۱ ۔ حکام لوکل گورنمنٹ ۔

میونسپل کونسل مقام ٹیوٹی کورن بنام ڈسٹرکٹ انڈین ریلوے کمپنی

میونسپلٹی مقام ٹیوٹی کورن نے [illegible] ٹیکس [illegible] انڈین ریلوے کمپنی سے طلب کئے جو پیشتر [illegible] میونسپلٹی مقام [illegible] کو ادا کر چکی تھی کمپنی نے ایفائے مطالبہ سالمہ عذر کیا اور میونسپلٹی پر نالش واسطے واپسی زر مودی کے عدالت منصف ضلع مین بصیغہ مطالبہ خفیفہ رجوع کی تجویز ہوئی کہ (۱) عدالت کو اختیار سماعت و تجویز نالش کا حاصل ہے (۲) میونسپلٹی مقام ٹیوٹی کورن کو کوئی استحقاق ٹیکس لگانیکا ریلوے کمپنی پر حاصل نہ تھا اور ڈگری مشعر ہدایت واپسی زر وصول شدہ صحیح ہے ۔

۸۳ ایکٹ معاہدہ ۹ ۱۸۷۲ء دفعہ ۲۳ ۔ بدل ناجایز ۔ اقرار دلالی شادی کا ۔ دہرم شاستر ۔

مدعی نے اپنی دختر کی مدعاعلیہ کے بھتیجے کے ساتھ بعوض مبلغ [illegible] کے شادی کرنیکا اقرار کیا یہ نہین بیان کیا گیا تھا کہ روپیہ مذکور بطور جہیز یا انتظام مابعد دلہن کے ادا کیا گیا تھا یا اوا کئے گئے اور مدعاعلیہ نے بابت باقی روپیہ کے ایک تمسک تحریر کیا شادی قسم اسور عمل مین آئی مدعی

سے اسے بیدخل کرنا چاہتا ہے تمسک نالش کی تجویز ہوئی کہ بدل تمسک ناجائز نہیں ہے۔

۸۹ سیکرٹری آف اسٹیٹ بنام اہتم ورہتی

ایکٹ وصول مالگذاری نمبر ۲ سنہ ۱۸۶۴ء (مدراس) دفعات ۱۰ و ۳۹ و ۴۲۔ حقوق جنمی (رہتین) کے ملابار میں۔ عطا کرنا اراضی افتادہ کا منجانب سرکار۔ بذریعہ ایک قول کے نیلام کیا جانا ایک اراضی کا لقایا مالگذاری۔ نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۱۹۹

کلکٹر مدراس نے سنہ ۱۸۶۹ء میں مدعاعلیہ نمبر ۲ کو قبضہ اراضی افتادہ کا بموجب قول کے دیا۔ اور سنہ ۱۸۷۲ء میں اسکو ٹکڑا اراضی مذکور کا عطا کیا تو اسنے اراضی کو کاشت کیا مگر بعد ازاں اس کو غیر مزروعہ چھوڑا اور مبلغ شخصہ ادا نہ کیا۔ اس وجہ سے اراضی سنہ ۱۸۷۵ء میں بابت باقی مالگذاری کے بسبب ایکٹ وصول مالگذاری مصدرہ سنہ ۱۸۶۴ء میں قرق کی گئی اور مدعاعلیہ نمبر ۳ کے ہاتھ نیلام ہوئی۔ مدعیکو جو اس اراضی کا جنمی تھا کوئی اطلاع قول یا پٹہ کی نہیں ہوئی اس نے اپنا حق جنمی بہ حکم کا ازرو نے ایک عرضی کے جو صاحب کلکٹر کے روبرو بوقت نیلام پیش کی گئی ظاہر کیا مگر نیلام بلا لحاظ اس کے دعوے کے عمل میں آیا۔ نالش حال واسطے منسوخی نیلام کے دائر کیگئی تجویز ہوا کہ حق جنمی کا ازروے نیلام کے منتقل نہیں ہوا

۱۲۴ نراین بنام ملک

ایکٹ وصول لگان (مدراس) ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۱۲۔ استعفا بذریعہ ترک کے ایک اسامی کو پٹہ واسطے پانچ سال کے دیا گیا سنہ ۱۲۹۱ فصلی تک اسامی نے کاشت کی لیکن چونکہ مدعاعلیہ نے نہ قبولیت تحریر کی اور نہ اراضی کو کاشت کیا اور نہ اس سال فصلی کا لگان دیا اور نہ استعفاد اخل کیا لہذا مدعاعلیہ اول نے اراضی مدعاعلیہ نمبر ۲ کو پٹہ پر دیدی۔ مدعی نے دعوے دخل بربنائے پٹہ کے جسکی میعاد نہیں گذری تھی پیش کی منصف ضلع نے یہ تجویز کی کہ چھوڑنا اراضی کا بوجہ احکام دفعہ ۱۲۔ ایکٹ مذکور لگان مدراس کے جایز نہیں ہے اور اسنے مدعی کے حق میں بلا لینے شہادت کے ڈگری صادر کی اور اس ڈگری کو جج ماتحت نے بحال رکھا اس ایکٹ کی بموجب زمیندار کو اختیار بیدخلی اسامی کا بلا حصول ڈگری عدالت دیوانی یا بہ تعمیل دفعہ ۱۰ خواہ ۴۱ ایکٹ مذکور کے نہیں ہے تجویز ہوا کہ اگرچہ جوابدعوے سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ مدعی نے استعفا تحریری حسب دفعہ ۱۲ مذکورہ بالا پیش کیا مگر عدالت کو یہ امر تنقیح طلب قایم کرنا چاہیئے۔ کہ آیا مدعی نے اراضی کو چھوڑ دیا تھا۔ یا نہیں۔

۱۲۸ — دہرم شاستر - تبنیت - برہمنان مین - رسم تبنیت بعد شادی ہو جانے تبنی کے - دوسرے لقب ... جایداد خاندان -

بجو داین بنام ...

مدعی نے بحیثیت پسر متبنے مدعا علیہ کے اسلیے تقسیم جایداد خاندان کے نالش دائر کی مدعا علیہ نے یہ عذر کیا ... رسوم تبنیت ... اپنے پسر متبنے ... مدعا علیہ سے اس امر سے انکار کیا ... شادی تاریخ تبنیت کے ... ہوچکی ... جواز تبنیت کے نسبت اعتراض کرنے سے ممنوع نہیں ہے -

۱۳۱ — تعزیرات ہند دفعہ ۳۵۲ - سرکاری ملازم - ڈسٹرکٹ میونسپل ایکٹ مدراس نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۴ع)

ایک میونسپل انسپکٹر بہ معنے ایکٹ ... مدراس ڈسٹرکٹ میونسپل ایکٹ ایک ملازم سرکاری ہے -

ملکہ قیصر ہند بنام راما سامی

۱۳۲ — دہرم شاستر - بیوہ اسی - وراثت -

ایک کسبی کی وفات پر اوسکی بھتیجی جو کسبی ہو بمقابلہ متوفیہ کے بہائی کے وراثت پاتی ہے۔

نظایر متعلقہ - کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۱۰۷ -

جسیہ بنام گنگا

۱۳۵ — ایکٹ حد سماعت (ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع) دفعات ۷ و ۹ و ۱۹ - نابالغی - ایکٹ عبارت عامہ (نمبر ۱ سنہ ۱۸۶۸ع) دفعہ ۲ ضمن ۲ -

مدعی نے نالش دلا پانے اصل و سود کی بربنائے ایک تمسک رجسٹری شدہ کے جو مدعا علیہ نے مدعی کے باپ کے حق مین لکہا تہا دائر کی مدعا علیہم نے عذر حد سماعت پیش کیا - تاریخ تمسک ۲۰ جون سنہ ۱۸۷۰ع تہی اور اصل رقم ۲۰ جون سنہ ۱۸۷۲ع کو واجب الادا تہی - مدعیکا باپ سنہ ۱۸۷۰ع مین فوت ہوا مدعا علیہم نے اقرار اپنی ذمہ واری کا جون سنہ ۱۸۷۵ع مین کیا مدعی سنہ ۱۸۸۰ع مین بالغ ہوا اور یہ نالش ۱۱ اگست سنہ ۱۸۸۷ع کو دائر ہوئی تجویز ہوا کہ دعوی مین تمادی عارض نہیں ہے

منا رامائی بنام نانشہ رامائی

۱۳۸ — دہرم شاستر - وراثت نسبت استری دہن کے - حق سوتیلے لڑکے کا بابت پانے وراثت کے -

رسیا ...

بیکایا بنام بیپا — ایک ہندو بیوہ جسکے پاس استری دہن تہا جو اُس نے اپنے شوہر سے حاصل کیا تہا - بلا
ہوئے کسی اولاد کے فوت ہوگئی مدعاعلیہ نے جو اُس کی بڑی بہن کا لڑکا تہا قبضہ کرلیا -
سوتیلی بیٹی مسماۃ نے نالش دائر کی جایداد استری دہن کے واپس کی یہ دریافت ہوا کہ شادی متوفی
کی حسب طریقہ برہم ہوئی تہی تجویز ہوا کہ وہی مستحق وراثت ہے

۱۴۱ سوبہی بنام سنگہی — مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۴۴ - میعاد وقتیہ بلون ڈگری -
زیر دفعہ ۲۴۴ ضابطہ دیوانی عدالت میون ڈگری کی تعمیل کے لیے کوئی میعاد مقرر نہین کی گئی

۱۴۲ ملکہ قیصرہ ہند بنام اولاکا سنن — ضابطہ فوجداری دفعہ ۲۶۴ - پولیس ایکٹ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۶۱ء دفعہ ۳۴ - اختیار سماعت بنچ
مجسٹریٹان -
جرایم زیر دفعہ ۳۴ پولیس ایکٹ کی سماعت مجسٹریٹان سماعت کر سکتی ہے

۱۴۴ ملکہ قیصرہ ہند بنام تر رکا — ضابطہ فوجداری دفعات ۱۹۵ و ۴۷۶ -
سشن جج کو یہ معلوم ہوا کہ ملزم پر جلت [illegible] کے الزام کا شبہہ ہے پس اُنہون نے
تحقیقات ابتدائی [illegible] کے واسطے تجویز کے حسب دفعہ ۴۷۶ ضابطہ فوجداری سپرد مجسٹریٹ
کیا ملزم کی درخواست منسوخی [illegible] علم کے گذرنے پر ہائی کورٹ نے تجویز کیا کہ ہائی کورٹ کو
کوئی اختیار نہین ہے کہ بطریق اپیل [illegible] کو منسوخ کرے جو معمولی طور پر عدالت ماتحت
مین زیر دفعہ ۴۷۶ ضابطہ فوجداری دایر ہو - نظایر متفرقہ الہ آباد جلد ۱۱ صفحہ ۸۰ -

۱۴۵ منیر خان بنام قدرسا — ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۵ - ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۸۷ء دفعہ ۱۴ - اختیار سماعت عدالت خفیفہ - اُن دعاوی
کی سماعت کا جو قابل سماعت منصف دکہہ ہون -
الفاظ سب سے ادنیٰ درجہ کی عدالت موقومہ دفعہ ۱۵ ضابطہ دیوانی اُن عدالتون سے
متعلق ہین جیسے کہ ضابطہ دیوانی متعلق ہے اس واسطے عدالت مطالبہ خفیفہ کو اختیار حاصل
ہے کہ ایسے دعاوی کی سماعت کرین جو قابل سماعت عدالت منصف دکہہ ہون

۱۴۷ استصو — دفعہ ۳۴ - ایکٹ اسٹامپ تمسک پرامیسری نوٹ -
... دہن نے بحق سوار نار امائن ایک دستاویز لکہدی جس کے رو سے اوس نے اقرار
ادا ہے ... کا معہ سود عند الطلب کیا - راقم نے دستاویز پر دستخط کیا اور نیچے چند گواہون

کی البتہ حیثیت تھی تجویز ہوا کہ دستاویز کو ایک تمسک تھی اور اُس پر پورا اسٹامپ چاہیئے تھا۔ اسے تصواب حسب دفعہ ۴۹۔ ایکٹ اسٹامپ ۱۸۔ ستمبر ۱۸۸۹ء۔

۱۴۸ تقریر یاسست [illegible] دفعات [illegible] قانون

ایکٹ [illegible] [illegible] اور لیتا یا مکان کی [illegible] اس کی امداد سے اُس قرقی کردہ کا اور اُن پر جبر [illegible] تجویز ہوا کہ تجویز [illegible] ہے۔

۱۵۰ ایکٹ انسالوینٹ استیوٹ [illegible] باب ۱۱ دفعات [illegible] ضابطہ دیوانی دفعہ ۶۴۲۔ گرفتاری سے مستثنےٰ ہونا۔

ساما پوری بنام بیری اینڈ کمپنی

مسمی [illegible] ایک [illegible] جب [illegible] جیسا اس نال سے تجویز ہوا کہ حکم جو زیر دفعہ [illegible] قطعی ہے [illegible] اختیار نہیں ہے کہ اس دفعہ کی رو سے [illegible] کو اجازت دی جائے کہ حکم نامہ جو وقت [illegible] بنام چارٹرڈ مرکنٹائل بینک (۱) منسوخ کیا گیا [illegible] سے رہ گیا [illegible] ڈگری دار نے بذریعہ وارنٹ فوراً اس کو گرفتار کر لیا [illegible] کہ [illegible] کو حق حاصل نہ تھا۔ کہ عدالت سے جب کہ وہ واپس آرہا تھا۔ پکڑا جاتا۔

۱۵۸ ایکٹ انتقال جایداد (۴ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۵۵۔ بایع و مشتری معاہدہ مفہومہ واسطے استحقاق کی۔ افعال بعضے دست برداری معاہدہ ہو قبضہ کا ازرو سے معاہدہ لینا۔

خورشید بیگم بنام رستم جاہ

۱۶۔ اگست ۱۸۸۵ء کو مدعا علیہ نے مدعیہ سے اقرار خرید کرنے ایک مکان کا کیا اور ایک اقرار بمضمون ذیل تحریر کر دیا کہ آج کی تاریخ بعوض [illegible] روپیہ مکان ملکیت مدعی ہے نے خرید کیا۔ اور [illegible] بطور بیعانہ کے دیئے ہیں اور قبضہ مکان پر پالیا نقد زرثمن [illegible] ادا ہو [illegible] کے بیباق کیا جائیگا اور اس وقت بیعنامہ مکان کا بیگم صاحبہ سے تحریر کرالیا جاویگا۔ مدعی نے بوقت تحریر اس اقرار نامہ کے بیعنامہ اپنے حق میں بھی اپنے بایع سے تحریر کرالیا تھا۔

در مقدمہ ... تک وہ بیعنامہ اپنے حق مین بھی اپنے باپ سے حاصل نہ کرسکی اس
تک بیعنامہ مدعا علیہا بعض مکان ... اور اوس نے صرف ایک جزو بقیہ زرثمن بیع کا ادا کیا مرمت
مکان کی اُس نے کی اور اُس مکان کو کرایہ پر بھی لوگون کو اُس نے دیا اور زر کرایہ خود وصول کیا۔ یہ
بھی واضح ہوتا تھا کہ تہوڑے دن بعد اس اقرارنامہ کے مدعا علیہ نے مدعی سے بیعنامہ لکہانا چاہا
تھا اور بذریعہ رہن اس مکان کے روپیہ جمع کرانا چاہا تھا۔ ۲۲ دسمبر ۱۸۸۰ء کو مدعا علیہ نے مدعیکو
تحریر کیا اور اُس سے بیعنامہ کی تحریر چاہی اور یہ لکہا کہ اگر بیعنامہ ماہ آئندہ تک بیع کی تکمیل
ہو جائے گی وہ بقیہ زرثمن پر سود نہ دیگا ۱۸۸۱ء مین مدعی نے یہ نالش بابت دلاپانے بقیہ
زرثمن کے معہ سود یک روپیہ فیصدی ماہواری دائر کی تجویز ہوا کہ افعال مدعا علیہ معاہدہ کا استحقاق
کی دست برداری تک پہونچ گئے اور مدعیہ مستحق دلاپانے بقیہ زرثمن کے معہ سود قرار یافتہ کے ہے
جو معاہدہ ضمنی نسبت صحت استحقاق کے ہوتا ہے اُس سے مدعا علیہ نے اپنے افعال سے قبضہ
لینے مرمت کرنے اور تصرف کرنے زر کرایہ سے دست برداری کی اور اب وہ اصرار نہین
کر سکتا ہے۔

۱۶۲ رام کرسینا بنام قاسم

ایکٹ معاہدہ دفعہ ۱۳۵- ایکٹ ۲۶ سنہ ۱۸۸۱ء (ہنڈویات) دفعات ۷ ۳۰ ۹۳ ۶۶- ہتک کرنے
والا براءت پیش کرنا پرامیسری نوٹ کا۔

یہ نالش بربنائے ایک پرامیسری نوٹ کے منتقل الیہ پرامیسری نوٹ نے بنام تحریر کنندہ پرامیسری
نوٹ کے دائر کی۔ مدعا علیہ کا یہ جواب تہا کہ اُس نے وہ نوٹ بحق والیس کمپنی کے جیسا کہ مدعی کو خود
معلوم ہے تحریر کیا تہا اور مین ذمہ واری سے اس وجہ سے بری ہون کہ مدعی نے اُس نوٹ
کی بابت والیس کمپنی سے معاملہ کیا ہے اور کبھی وہ نوٹ واسطے ادا کرانے کے اُس کے روبرو پیش نہین
کیا گیا واضح ہوتا ہے کہ مدعیکا بیوہار والیس کمپنی سے بہت تہا اُس روپیہ اور بعوض روپیہ اس
نوٹ کے مدعی نے والیس کمپنی سے اُس کی کارخانہ کا رہن نامہ لکہا لیا اُس رہن نامہ مین ذاتی
ذمہ واری بہی تہی اور وعدہ ادائے روپیہ کا ۱۲ اگست ۱۸۸۱ء قرار پایا تہا۔ کل کارخانہ پر قبضہ بہی
مرتہن نے پا لیا تہا اور وعدہ یہ ٹھہرا تہا کہ مدعی کل کارخانہ کو چلا کر روپیہ بیباق کر لے گا
اس نوٹ کا روپیہ جون ۱۸۸۱ء مین واجب الادا ہوا تہا مگر اس نوٹ کو کبھی مدعا علیہ کے
پاس مدعی نے واسطے طلبی روپیہ کے پیش نہین کیا گو محض اس امر سے ذمہ واری تحریر کنندہ
نوٹ کی زائل نہین ہوتی ہے مگر چونکہ مدعی نے والیس کمپنی سے اس طرح کا معاملہ کیا جس سے اون

مہلت مزید ملی اور مدعاعلیہ کے استحقاق مین مثل ضامن کے فرق آیا تو قرار پایا کہ مدعاعلیہ ذمہ داری سے بری ہوگیا۔ دعوے مدعی اُس پر واجب نہین ہے یوگوس بنام بنک آف بنگال (١) ممیز کیا گیا۔

تجویز ضمنی۔ راقم پرامیسری نوٹ قابض کے تاریخ معینہ پر نوٹ مذکور کو پیش نہ کرنے سے براءت حاصل نہین کرتا۔

١٧٨ اماسامی بنام ریسو **ضابطہ دیوانی** دفعات ۲۲۲-۲۴۴-۲۲۶-۲۲۲ تجویز ثانی۔ ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۸۷ء دفعہ ۱۷ زرخرچہ کا جمع کرنا

۲۲ فروری سنہ ۱۸۸۹ء کو جج ماتحت نے ایک دعوی خفیفہ کا اس بنیاد پر ڈسمس کیا کہ مدعی نے اپنے گواہ حاضر نہین کئے ۲۶۔ فروری کو مدعی نے درخواست تجویز ثانی پیش کی اور اُس پر حکم اجرا ے اطلاعنامہ کا صادر ہوا مگر مدعی نے عدالت مین خرچہ جو بموجب اُس ڈگری کی واجب الادا تھا جمع نہین کیا تھا ۱۷۔ اپریل کو یہ درخواست واسطے سماعت کے پیش ہوئی اور جج نے یہ ہدایت کی کہ اول سائل زرخرچہ یا فتنی مدعاعلیہ حسب دفعہ ۱۷۔ ایکٹ مطالبہ خفیفہ عدالت مین جمع کرے دوسرے روز مدعی نے چنانچہ وہ زرخرچہ جمع کردیا۔ ۲۱۔ اپریل کو یہ درخواست تجویز ثانی بوجوہ دیگر بر آن وجوہ سے جن کا ذکر دفعہ ۶۲۴ ضابطہ دیوانی مین ہے مبنی تھی قائم مقام جج ماتحت کے حضور مین جنہون نے چارج ان دونون تواریخ مین لیا تھا پیش ہوئی انہون نے سماعت درخواست کی کی مگر درخواست کو نامنظور کیا مدعی نے اس حکم کی نارانسی سے درخواست نظر ثانی کی ہائیکورٹ مین پیش کی اجلاس کامل سے **تجویز ہوا**۔ قایم مقام جج ماتحت کو اختیار تھا کہ حکم کی نظر ثانی کرتا۔ مسٹر پارکر وولکنس صاحبان ججان نے تجویز کیا کہ دفعہ ۱۷۔ ایکٹ مطالبہ خفیفہ کی رو سے بر طبق درخواست تجویز ثانی جو حکم خرچہ کے جمع کرنیکا ہے وہ لازمی نہین ہے

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۵۰۶

١٧٩ نڈاپا بنام حیا **دہرم شاستر**۔ تازہ کرنا قرضہ تمادی شدہ کا منجانب بیوہ ایک ہندو متوفی کے۔

اِس مقدمہ مین بحث یہ تھی کہ آیا بیوہ اپنے کسی فعل سے قرضہ تمادی شدہ شوہر کی تجدید بعد گذرجانے میعاد کے کرسکتی ہے اور وہ فعل اُسکا قابل پابندی ورثاء مابعد پر ہے یا نہین **تجویز ہوا** کہ جج صاحب کی یہ راے غلط ہے کہ کوئی منیجر خاندان مشترکہ ہنود کا قرضہ تمادی شدہ کی تجدید اس حیثیت سے بمقابلہ اپنے دیگر شرکاء خاندان کے کرسکتا ہے یہ فیصلہ اجلاس کامل سے طے ہوچکا ہے دیکھو انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۷۱ مگر فیصلہ جج کا صحیح ہے۔

کیونکہ قرضہ تمادی شدہ کی تجدید سہاتی اپیلانٹ نے نہین کی ہے بلکہ بیوہ متوفی نے۔ یہ امر تجویز ہو چکا ہے کہ بیوہ قرضہ تمادی شدہ شوہری کو ادا کرنے کی مجاز ہے کیونکہ ایسا ادا کرنا ایک فرض نیک بیوہ کا ہے تو وہ رہن جو بیوہ نے نیک نیتی سے قرضہ تمادی شدہ مین کیا ہو جائز ہے اور اس رہن کے ادا مین اگر کوئی جایداد موروثی بیع کیجاوے اور وہ بیع منجانب غیر خاندان کے عملمین آوے تو وہ جائز ہے۔ نظایر متعلقہ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۱۹۱ –

191 ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام رانمو جام

ایکٹ افیون ایکٹ ۱۸۷۸ع دفعہ ۹ لیسنس رکھنے افیون کا بابت یا بہتیر لیجانا افیون کا۔ ایک شخص نے جس کے پاس اٹھہ تولہ افیون رکھنے کا لیسنس تھا اپنے نوکر کو ایک لیسنسدار فروشندہ افیون کے پاس بھیجا اور روپیہ بھیجا کہ وہ پانچ تولہ افیون خریدکر لاوے اُس پر الزام افیون کے ایکجگہ سے دوسری جگہ لیجانے کا بغیر لیسنس کے لگایا گیا۔ تجویز ہوئی کہ الزام صحیح تھا۔

192 سنگ... بنام ترونیکام

ایکٹ انتقال جایداد ایکٹ ۱۸۸۲ع دفعات ۶۰ و ۶۸ – راہن و مرتہن۔ تعبیر رہن نامہ نیلام جایداد به نالش مرتہن سابق کے حق مرتہن ثانی کا واسطے نالش کرنے ذات خاص راہن پر۔ مدعاعلیہما نے جنہوں نے جایداد کو کسی دوسرے شخص کے پاس رہن کر دیا تھا ایک رہن نامہ کہ جس مین پہرہی جایداد شامل تہی بحق مدعی واسطے ضمانت قرضہ کے رہن کی اور اس بابت پر راضی ہوئے کہ مدعی کو روزانہ آمدنی فروخت لکڑی کی دیا کرینگے جو قرضہ مین مجرا ہوتی جاوے گی چونکہ مدعاعلیہما نے وہ اقرار جو اول رہن مین واجب الادا تہی ادا نہین کی اس لئے مرتہن اول نے ایک ڈگری حاصل کی اور جایداد مرہونہ نیلام کرائی مدعی نے اب نالش زرنقد عدالت خفیفہ مین واسطے دلایانے رقم واجب الادا کے بربناے اپنے رہن نامہ کے دائر کی تجویز ہوئی کہ رہن نامہ مین کوئی ذاتی ذمہ داری ازجانب راہن نہ تہی بلکہ بموجب دفعات ۶۸ و ۶۸– ایکٹ انتقال جایداد راہنان قاصر رہے کہ جنکی وجہ سے مرتہن کو حسب دفعہ مذکورہ بالا راہنون کی ذات پر نالش کرنی کا اختیار حاصل ہوگیا۔

195 کنڈاسوامی بنام اکلم

ایکٹ دادرسی خاص۔ ایکٹ ۱۸۷۷ع دفعہ ۴۲۔ ڈگری واسطے استقرار حق کے نالش منجانب وارث مالبعد۔ حق وارث مالبعد کا جو بموجب دفعہ ۴۲ – ایکٹ دادرسی خاص محفوظ کیا گیا ہے بوجہ ہونے دو حق حین حیاتی کے تبدیل نہیں ہوجاتا۔

دہرم شاستر - زمینداری ناقابل تقسیم - حق زمیندار کا انتقال کرنے کا مجبوبہ ضابطہ دیوانی دفعات ۳۰۷ و ۴۴۶ مدراس ریگولیشن ۵ سنہ ۱۸۰۴ دفعات ۲ و ۸ - نالش منجانب شخص ناقابل تابع کورٹ آف وارڈس کے استعمال بیجا و عدم استعمال فریقین -
۱۹۷
بسی قورٹو
بنام
اسمبا

مالک ایک ناقابل تقسیم زمینداری نے جو تابع اُس قانون کے جسکی رو سے بڑا لڑکا مالک ہوتا ہے ایک پٹہ کان کہودنے کا ایک حصہ زمینداری مین مدت برس کے واسطے لکہدیا جسکی رو سے کوئی منافع زمیندار کو نہین دیا جاتا جب تک کہ کان کا کام کامیابی سے نہ چلے اور شروع کرنا کاروبار کان کا اختیار مین پٹہ دار کے رہا بعد وفات پٹہ دہندہ کے اُس کے نابالغ لڑکے اور جانشین نے بذریعہ کلکٹر ضلع جو اسکا ولی تہا ایک نالش واسطے منسوخی پٹہ کے پٹہ دار [illegible] اسکی مدعی دوم وہی شخص تہا جسکو پٹہ کورٹ آف وارڈس نے دیا تہا اور جو از طرف نابالغ زمیندار کا کام کرتا تہا - مدعا علیہ نے ایک اقرار نامہ مین اپنے حقوق کا بحق چند اشخاص کے جو مقدمہ مین شامل نہین کئے گئے لکہدیا تہا بحث یہ تہی کہ آیا دونون مدعیان کا اشتمال بیجا ہے یا نہین ہے اور اُن اشخاص کا جو مدعا علیہ کے حقوق کے قایم مقام تہے شامل نہ کرنا بیجا ہے یا نہین تجویز ہوا - از پارکر صاحب جسٹس - مین سمجہتا ہون کہ مدعی اول بذریعہ کلکٹر کے بطور اپنے ولی کے نالش کر سکتا تہا کیونکہ کورٹ آف وارڈس نے کلکٹر کو اختیار نالش کرنے کا عطا کیا تہا (از متوسامی ایار و ولکنس صاحب جسٹس از پارکر صاحب کے فیصلہ کو پسند کر کے) مین سمجہتا ہون کہ چونکہ اول اور دوم مدعیان کے حقوق ایک دوسرے کے برخلاف نہ تہے نالش بوجہ اشتمال بیجا کے ناقص نہین ہے اور چونکہ مدعا علیہ کے حقوق بمقابلہ اُن اشخاص کے جن کو اختیار بموجب اقرار نامہ کے دیا گیا تہا - برخلاف نہ تہی لہذا ان کو بوجہ نہ شامل کرنے کے بیجا نہین ہے اور پٹہ اس قسم کا نہ تہا جو کہ ایک مہتمم ممبر ایک معمولی مشترک خاندان کا جو قانون متاکشرا کے تابع ہو معقول طور پر دیسکتا (از متوسامی ایار و ولکنس صاحب جسٹسان پارکر صاحب کی تجویز کی مخالفت کر کے اور بحالت عدم موجودگی کسی شہادت رواج خاندانی کے جس سے کہ زمینداری ناقابل انتقال ہوتی پٹہ بمقابلہ مدعیان کے ناجائز نہ تہا مقدمہ ستراج کنواری بنام ویوراج کنواری (۱) کی تائید کی گئی - اور اوس پر بحث کی گئی

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۱۶ -

(۱) انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۱۷۲ -

۲۰۹ چیندہ بنام ستابا

قانون الیاسنتن۔ قابلیت اجمان۔ جذام۔

۲ عزی ممبر ازقسم اناث خاندان الیاسنتن نے ایک تبنیت بلااجازت اپنے لڑکے سے کی جو کہ عارضہ جذام مین مبتلا تہا اور بوجہ ام سپید لیبی نہ تہا تجویز ہوئی کہ لڑکے کو اختیار تبنیت کے منسوخ کرانے کا حاصل ہے

۲۱۱ سکومنی بنام اکورن

اختیار سماعت فریقین کی رضامندی سے۔ دست برداری بوجہ نہ ہونے اختیار سماعت کے مجموعہ ضابطہ دیوانی کا حکم بلا اطلاع فریق ثانی کے دیاجانا۔ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۵۔

ایک نالش ۱۸۸۰ع مین بابت اراضی کے عدالت جج ماتحت کوچین کے دائر کی گئی ۱۸۸۱ع مین گورنمنٹ نے بذریعہ نوٹیفکیشن حسب ایکٹ ۲ ۱۸۸۱ع اوس ضلع کو جس مین وہ اراضی واقع تہی عدالت کے اختیار سماعت سے تبدیل کر کے عدالت ماتحت کالی کیٹ کو متعلق کر دیا جس پر عدالت ضلع مین درخواست دی کہ مقدمہ ماسبق الذکر عدالت کے پاس حسب دفعہ ۲۵ ضابطہ دیوانی کے منتقل کیا جاوے جج ضلع نے بلا اطلاع دینے مدعا علیہ کے درخواست کو منظور کیا۔ مدعا علیہم نے مقدمہ کی تجویز ہونے دی اور ایک اپیل بنا راضی ڈگری کے جو کہ عدالت ... صادر ہوئی تہی بلا عذر اختیار عدالت کے دائر کی بابت اجرائے ڈگری مذکور الصدر کے جو اپیل سے بحال رہی۔ مدعی نے قبضہ کرنا چاہا مگر خارج دخلی ہو گیا جس سے اوس نے یہ نالش حال بمقابلہ ان خارجان دخل کے حسب احکام دفعہ ۳۳۲ ضابطہ دیوانی دائر کی اور یہ بحث کی کہ ڈگری جسکا اجراء مطلوب تھا بلا اختیار سماعت کے صادر کی گئی تجویز ہوا اول یہ کہ اوس درخواست کی جو حسب دفعہ ۲۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی گئی اطلاع نہ ہونا مدعا علیہ کو بالکل غیر اہم تہا دوم یہ کہ اگر کوئی نقص اختیار سماعت اوس عدالت مین تہا جس نے ڈگری صادر کی تو افعال سے اوس کی دست برداری متصور ہے۔

۲۱۴ زنکنا یاکا بنام الورسیتی

دہرم شاستر۔ ویش۔ ضروریات تبنیت دوران سوتک مین۔ ایکٹ معاہدہ ایکٹ ۹ ۱۸۷۲ع دفعات ۱۵ و ۱۶۔ جبر۔ داب ناجائز۔

نابالغ بیوہ ایک متوفی ہندو قوم ویش نے جسکو اختیار تبنیت ایک لڑکے کا عطا ہوا تہا۔ ایک لڑکے کو بطور متبنے کے قبول کیا اور جو اس کے شوہر متوفی سے دوسرے گوتر کے تہا کوئی رسوم معمولی لڑکے کے گود لینے کی نہین ہوئی اور دت ہوم نہین کیا گیا جس وقت کہ لڑکا بیوہ کو دیا گیا اوسوقت اوس کے خاوند کی نعش مکان مین موجود تہی اور رشتہ دار لڑکے اور دیگر اشخاص

قومہ نے نعش کے اٹھانے سے روکا جب تک کہ لڑکا بطور متبنے کے قبول نکیا جائے۔ اوبیوہ نے ایک تبنیت نامہ لکھدیا تجویز ہوا کہ کوئی جائز تبنیت بیوہ نے نہیں کی ہم یہ نہیں کہسکتے ہیں کہ محض نعش کا روکنا اس شرط پر کہ جب تک تبنیت نہ کی جائیگی اور دستاویز پر دستخط ثبت نہ ہوجاینگے نعش نہ اٹھائی جائیگی یہ اُس قسم کا فعل نہیں ہے جسکی تعریف دفعہ ۱۵ یا ۱۶ ایکٹ معاہدہ مین گئی ہے اسمقدمہ مین سنوت ضرورت نکا ہونا اور تبنیت کرنے ایام سوتک مین بحث کی گئی۔

ایکٹ انتقال جایداد۔ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۳۵۔ قرضہ کا انتقال بعوض معاوضہ کے ڈگری دینا منتقل الیہ مستحق ہے۔ ۲۲۵ بیل کنندہ بنام گرشتہ سامی

ایک نالش مین جو بنام ایک مدیون کے ہو اُس شخص کو بموجب دفعہ ۱۳۵ ایکٹ انتقال جایداد کے کوئی حق اُس سے زیادہ قیمت پانے کا حاصل نہین ہے جیسے کہ اُس شخص نے داسطے لینے حق و دیگر خرچ بیع وغیرہ کے دیئے ہون جانی بیگم بنام جہانگیر خان (۱) سے اتفاق کیا گیا۔

نظائر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۲۷۵۔ الہ آباد جلد ۱۲ صفحہ ۲۱۷۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۳۱ و ۲۵۸۔ ایکٹ حد سماعت ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء دفعات ۷ و ضمن ۲ و ۱۷۹ نابالغی۔ اجراے ڈگری۔ ۲۳۶

ایک ممبر خاندان ہنود غیر منقسم کہ اور اوس کے دو نابالغ بھائیوں نے ایک نالش واسطے تقسیم جایداد خاندان کے مقابلہ اپنے باپ کے دائر کی اور چند اشخاص کو جو ایک حصہ جایداد پر بذریعہ ایک انتقال کے جو اون کے باپ نے کیا تھا اور جو حقیت دعوے مین بمقابلہ خاندان کے ناجائز بیان کیا گیا تھا بطور مدعا علیہ کے شامل کیا سنہ ۱۸۸۵ء مین ایک ڈگری بحق مدعیان صادر ہوئی اول و دوم مدعی مین سے کسی نے ڈگری کی اجرا کیواسطے درخواست نہین کی لیکن مدعی سوم نے جو جون سنہ ۱۸۹۰ء مین بالغ ہوا ایک درخواست ابتدائی ڈگری کی اپریل سنہ ۱۸۹۱ء مین گذرانی دو مدعا علیہم نے اُس درخواست مین عذر کیا۔ جج ضلع نے اوس کی درخواست کو جو لغایت چہارم حصہ کے تھی اور جسکا وہ مستحق بذریعہ ڈگری کے تھا منظور کیا تجویز ہوا کہ حکم جج صاحب کا غلط ہے کیونکہ نہ دفعہ ۷ نہ دفعہ ۸ ایکٹ حد سماعت مقدمہ سے متعلق ہے اور اس واسطے درخواست مین تمادی ایام عارض تھی

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۳۹۔ مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۹۲۔ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۱۰۹۔ مدراس جلد ۱۹ صفحہ ۲۰۳۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۷۲۔ ایکٹ ڈاکخانہ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۶۶ء دفعہ ۵۔ قرقی خطوط کی ڈاکخانہ مین ۲۴۳

تارا سیم موہن بنام اودیا پد

ایکٹ مہ ۱۸۵۹ء دفعہ ۲ ۔ ضابطہ دیوانی خطوط پر جو ٹکٹ لگی نہین ہے تھے اور جو ایک مدیون ڈگری کے نام سے تہے ہوتی ۔ ایک دن پیشتر قرقی سے خطون کے بہیجنے والون نے خطوط کے واپسی کی استدعا کی تجویز ہوا کہ یو سماسٹر خطوط کو مدیون ڈگری کی بابت بامانت دار تصور اور اس وجہ وہ قابل قرقی بدرخواست ڈگری دار نہی مدیون ڈگری کے نام ابت قیمت تیل کے یہ روپیہ بذریعہ نوٹ بہیجا گیا تہا یہ اس خط کا امانتدار پوسماسٹر ہو گیا جب ہی یہ خط مکتوب الیہ کے نام ڈاکخانہ مین ڈالا گیا اور یہ خط ملک مدیون ڈگری کا متصور ہو گا ۔ کاتب مستحق اوس کے واپس کا نہین ہے ۔

۴۴۸ پیر دل بنام راج گوپال

ایکٹ العال لگان مدراس ۔ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۱ ۔ حکم موجب اوس کے مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲ ڈگری ۔

جو حکم موجب دفعہ ۲ ۔ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء کے صادر کیا گیا ہو مجموعہ ضابطہ دیوانی کے موجب ڈگری نہین ہے ۔

۴۴۹ رنگا یا تیار بنام سندیا لارنی

ایکٹ وصول العال لگان مدراس ۔ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء دفعات ۹ و ۱۰ ۔ پٹہ مین ناواجب اقرار حق اسامی کا بعد گذر جانے میعاد پٹہ کے جائداد پر قابض رہنے کا

نالشات سرسری مین جو ایک زمیندار نے واسطے قبول کرانے ایک پٹہ کے جو اوس نے اسامی کو بابت فصلی سنہ رواں کے لکھہ دیا تہا یہ بحث کی گئی تہی کہ پٹہ اس وجہ سے ناجائز تہا کہ اوس مین وہ اراضیات شامل نہین تہین جنپر حق استمراری وہ بیان کرتے تہے اور نیز یہ کہ اون مین چند اسطرح کے اقرار تہے جنکو کہ مدعی مدعا علیہ پر مجبور نہین کر سکتا تہا کہ قبول کرے (۱) یہہ کہ سود مختلف اقساط کا جب ہی کہ وے واجب ہو جائین دیا جاوے (۲) یہ کہ مدعا علیہ درختون کو بجز کاشتکاری کی غرض کے نہ کاٹے (۳) یہ کہ مدعا علیہ فصل کو بلا اس کے کہ مدعی کی اجازت حاصل کرے نہ کاٹے (۴) یہ کہ بر وقت تبدیل کرنے کہیتی کے بلا اجازت مدعی کے حق اسامی کا چہین لیا جاوے گا اور اگر کاشتکار بلا مرضی زمیندار کے فصل خشک یا تری کی تبدیل بدل کرے تو حق کاشتکاری سے درصورت نہ ہونے ادا مالگذاری سرکار اور ایک غیر تصفیہ شدہ لگان کے جو علاوہ لگان کے واجب الادا ہو گا مدعی کو ادا نہ کرے مدعا علیہ اس بات کو ثابت کرنے مین قاصر رہے کہ اوسکا حق قابض رہنے کا اوس زمین پر جو پٹہ مین شامل نہین ہے ہمیشہ کا ہے اور یہ ثابت ہوا کہ اراضی متدعویہ اون کے پاس بذریعہ پٹون کے جو مدعی نے دیئے ہے تہے ۔ یعنی

پس سے ہتی اور کہ بلا اجازت بعد اختتام میعاد کے وہ قابض رہے اور یہ بھی ثابت ہوا کہ وہ اقرار جو درختوں کیواسطے تہا جہاڑ لیا ہے متعلق نہ تھا اور یہ اقرار اُس پٹہ مین جو دس برس کیواسطے دیا گیا تہا قبول کرلیا گیا تھا عدالت ابتدائی نے پٹون کے چند اقرار کو ترمیم کیا اور ایک ڈگری صادر کی کہ پٹہ جات ترمیمہ قبول کئے جائین بنا راضی اس حکم کے چند مدعا علیہم نے اپیل دائر کیا اور بمطابق اپیل کے جج ضلع نے پٹہ کو اور بھی ترمیم کیا۔ تجویز ہوا (۱) جج ضلع کو کوئی اختیار حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۴۴ پٹہ کو بحق مدعا علیہم ترمیم کرنیکا جس نے کہ اپیل نہ کیا ہو حاصل نہیں ہے (۲) شرط یہ کہ مدعا علیہم اسبات کے مستحق نہ تہے کہ پٹہ اسطور پر ترمیم کیا جائے کہ اُس مین اراضی اور طرہ کی دی جائے یا وہ شرط جو سود اور درختوں کے کاٹنے سے متعلق ہے خارج کردیجائے (۳) کہ مدعا علیہم مستحق اسبات کے ہتے کہ پٹہ کی ترمیم اس طور پر کیجائے کہ فصل کے کاٹنے اور اراضی کے ضبط ہو جانے کی دفعات خارج کردیجائین۔ نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۲۶۵ و ۲۶۵۔

۲۵۵ ایکٹ۔ ایکٹ اسٹامپ ضمیمہ ۱ مد ۵ الف اقرارنامہ بابت فروخت حصون کے۔ اقرارنامہ بذریعہ خط وکتابت کے۔

منتیر بنام گولڈ

مدعی اور مدعا علیہ نے خط وکتابت بابت فروخت چند حصہ کمپنی کے کی مگر بیعنامہ نہیں ہوا مدعی نے ایک نالش بر خلاف مدعا علیہ دائر کی اور یہ ثابت کرنا چاہا کہ ایک اقرار بیع ہوا تھا جو بلا اسٹامپ ہے اور وہ اقرار خطون سے پایا جاتا ہے تجویز ہوا کہ خطوط اگرچہ ان پر اسٹامپ نہیں لگا تہا قابل قبول بطور شہادت ایک اقرار کے تہے گو وہ خود ایک اقرارنامہ نہیں ہین۔

۲۶۵ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۳۴۔ دہرم شاستر۔ اجراے ڈگری بمقابلہ پسر ایک ہندو مدیون کے۔ دہرم شاستر نوعیت قرضہ۔

ونیکٹ راما بنام سنتو ولد

ایک ڈگری کے اجرا مین جو بر خلاف ایک ہندو کے جو لبعد صادر ہونے ڈگری کے مرگیا اُس کے بیٹے کی جایداد جدی قرق کی گئی پسر نے جو درخواست بنا بر اعتراض قرقی دی کہ جایداد قابل قرقی نہیں ہے خارج ہوگئی ہائیکورٹ سے تجویز ہوا کہ حکم ڈسمسی درخواست غلط تہا کیونکہ جب کوئی ڈگریدار جایداد جدی کو جب کہ وہ بوجہ پسماندگی کے قبضہ پسر مین آجاتی ہے قرق کراتا ہے تو زیر معنے دفعہ ۲۳۴ ضابطہ دیوانی یہ خیال نہیں کیا جاسکتا کہ وہ بر خلاف جایداد مدیون متوفی ڈگری جاری کرا رہا ہے۔ نظایر متعلقہ۔ الہ آباد جلد ۱۲ صفحہ ۴۱۳۔

۲۶۷ ایکٹ انتقال جایداد (۴ سنہ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۹۲ و ۹۳ - زمانہ انفکاک کا تعین - درخواست اجرائے ڈگری -

الہ آباد بنام کرشنا

نالش انفکاک ایک کرنا مین ایک ڈگری انفکاک کی بدین شرط دائر کی گئی تین ماہ کے اندر زر رہن اور قیمت ترقیات ادا کردی جاوین بعداد ڈگری اس زمانہ مین ادا نکی گئی لیکن ڈگریدار نے بعد میعاد کے درخواست اجرا گذرانی تجویز ہوا کہ ڈگریدار مستحق جاری کرانے جانے ڈگری کا نہ تھا یورنیس نالمتہ موزبیلا بنام رام جیدو موزیدار (۱) ممیز کیا گیا - نظایر متعلقہ یہ رسن جلد ۱۶ صفحہ ۲۱۹ - ۱۰ ، ۱۶ ، ۱۲ ، ۱۳

۲۶۹ میعاد - ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۷۷ء دفعات ۵ و ۱۴ - وجہ توجیہ - بابت توقف - نقص قانونی -

کرشنا بنام جہتیلیان

ایک اراضی ایک ڈگری کے اجرا مین جسکی تعداد زاید صہ ۔۔۔ تھی نیلام ہوئی اس نیلام کی منسوخی کی غرض سے نالش مہری عدالت ماتحت مین دایر ہوکر ڈسمس ہوئی مدعی جو اپیل کرنا چاہتا تھا اوسکو یہ ہدایت کی گئی کہ وہ اپیل اپنا ہائیکورٹ مین دائر کرے چنانچہ اس نے موجبات اپیل اندر میعاد کے ہائیکورٹ مین داخل کیا ہائیکورٹ کے حضور مین یہ بات ظاہر ہوئی کہ مالیت جایداد متروکہ کی کم از صہ ۔۔۔ تھی پس ہائیکورٹ نے وہ موجبات اپیل واسطے پیش کرنے عدالت ضلع کے واپس کیا ضلع جج نے وہ اپیل بدین وجہ نامنظور کیا کہ وہ بعد میعاد کے پیش ہوا تھا اپیل کی دائرت مین وہ ایام جو دوران اپیل ہائیکورٹ مین صرف ہوئے تھے قابل منہائی کے نہ تھے تجویز ہوا کہ ڈسٹرکٹ جج کو فیصلکرنا چاہیے تھا کہ آیا اپیلانٹ نے اثنا خاص حالات مقدمہ مین ہائیکورٹ مین اپیل کرنے مین پورے یقین او خبرداری سے کارروائی کی ہے - ہم یہ خیال نہین کر سکتے کہ کسی قابلیت مین غلطی قانونی وجہ موجبہ ایکٹ میعاد دفعہ ۵ کے نہین ہو سکتی -

۲۷۱ ایکٹ ایصال لگان - ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۸۱ء دفعات ۹ و ۱۰ - قبولیت پٹہ جو موافق ایکٹ کے نہو -

آبادراؤ بنام وراما

وہ اسامی جس نے پٹہ قبول کیا ہو اور حالیکہ رجسٹری شدہ زمیندار کو بلکھدایا ہو مستحق نہین ہے کہ فرقی پیداوار کو جو زمیندار نے کی ہے برخاست کراوے وہ صورت دوسری ہے کہ جب کاشتکار نے پٹہ قبول نکیا ہو اور وہ پٹہ خلاف قانون ہو اسصورت مین خود پٹہ کو قبول کر کے کاشتکار نے قبولیت لکھدی اب وہ اعتراض کرنیکا منصب نہین رکھتا ہے -

۲۷۳ اختیار سماعت - اپیل دوم مین اوس کی بابت اول مرتبہ عذر کرنا کب عذر قایم نہین رہ سکتا

دیاباندہ بنام ۱۰۱

وست برداری اغراض نسبت اختیار سماعت -

ایک نالش جو بالتعین استحقاق رسوم متعلقہ ریاست مین دایر کی گئی جسمین ڈگری صادر کی اور مدعا علیہ نے اوس ڈگری کے روبرو جج ضلع کے اپیل کیا گیا اور بلا عذر اس امر کے کہ عدالت ماتحت کو اختیار سماعت نالش کا حاصل نہین ہے مقدمہ کا فیصلہ ہوا۔ اپیل دوم مین بحث حاصل ہونے اختیار سماعت کے کی گئی تجویز ہوا کہ عذر اختیار سماعت کا صحیح ہے اور نالش ایسی عدالت مین دایر کرنا چاہئیے کہ جن کو اختیار سماعت کا حاصل ہو اور اس نوعیت مقدمہ مین یہہ عذر سماعت ہو گیا۔

۲۷۵ دہرم شاستر۔ ایک شریک کا اپنے حصہ کا جایداد مخصوص مین بیع کرنا۔ حقوق خریدار۔ ایکٹ انتقال جایداد۔ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۴۴۔ وینکٹ راما بنام میرلادی

ایک خریدار ایک حصہ مخصوص جایداد موروثی خاندان ہنود غیر منقسمہ کا نالش واسطے فرق اوس خاص حصہ کے نہین کر سکتا جو اوس نے ایک ممبر اوس خاندان سے خریدا ہو۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۳ صفحہ ۸۴۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۳۲۶۔ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۴۹۔ مدراس جلد ۲۰ صفحہ ۲۷۷۔ بمبئی جلد ۱۸ صفحہ ۱۶۹۔

۲۷۷ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء (اوقاف مذہبی) دفعہ ۷۔ آئین ۷ سنہ ۱۸۱۷ء مدراس دفعہ ۱۴۔ نالش منجانب دہرم کرتا نسبت نہ ماننے افعال دہرم کرتا سابق۔ حد سماعت۔ محمد بنام لپتی

مدعی نے جو سنہ ۱۸۶۶ء مین سب کلکٹر کے حکم سے ایک ہنود مندر کا دہرم کرتا مقرر کیا گیا تھا اور جس کے واسطے کوئی کمیٹی بموجب ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء دفعہ ۷ کے مقرر نہین کی گئی تھی نالش سنہ ۱۸۸۶ء مین واسطے دلا پانے قبضہ جایداد کے جو مدعا علیہ کو پہلے دہرم کرتا نے جو سنہ ۱۸۸۵ء مین فوت ہو گیا۔ پٹہ دوامی پر سنہ ۱۸۵۶ء مین دی تھی دایر کی تجویز ہوا (اول) چونکہ آئین ۷ سنہ ۱۸۱۷ء ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء بابت مندرون ہنود کے منسوخ ہو گیا مدعی کو نالش کرنے کا حق بوجہ تقرری حکم سب کلکٹر کے حاصل نہ تھا لہذا اس امر کا تصفیہ ضرور ہونا چاہئیے کہ آیا اوس کو استحقاق نالش بلالحاظ اس حکم تقرری کے حاصل ہے یا نہین (دوم) اگر یہ تجویز کیا جائے کہ اوس کو استحقاق ایسی نالش کا حاصل ہے تو اوس کو منصب منسوخ کرانے افعال دہرم کرتا سابق کا اس وجہ سے حاصل ہو گا کہ وہ درحقیقت قایم مقام دہرم کرتا سابق کا نہین ہے (سوم) ایسی نالش کے لئے بنائے مخاصمت مدعی کو تاریخ اوس فعل سے حاصل نہین ہے جو اوس کے متقدمین نے کیا ہے بلکہ منصب منسوخی کا اوس کو اوسوقت سے حاصل ہے جب کہ خود مدعی جانشین

ہوا ہے۔

نظائر متعلقہ۔ مدراس جلد ۸ صفحہ ۲۶۶۔

۲۸۱ بکنتما بنام کمسیرا

رجسٹری۔ ایکٹ ۳ ؁ ۱۸۷۷ء دفعہ ۱۷ حروف (ب) و (ج)۔

جبکہ ایک دستاویز تقسیم مابین مادر اور اوس کے بیٹے سے بعض حقوق نسبت جایداد منقولہ و غیر منقولہ زاید از یکصد ظاہر ہوں تو تجویز ہوا کہ اگرچہ دستاویز مذکور سے یہ ظاہر ہو کہ دیگر دستاویزات متعلق انہی حقوق کے زیر غور ہیں لیکن پھر بھی دستاویز مذکور نسبت حقوق مادر متعلق جایداد منقولہ و غیر منقولہ شہادت مین ناقابل پذیرائی ہے۔

نظائر متعلقہ۔ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۴۳ و 336

۲۸۷ وکٹا چلاپتی بنام کرشنا

ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳۔ امر تجویز شدہ۔ ایکٹ ایصال لگان مدراس۔ تصفیہ معاملات مال۔

نالش عنبری مین جو ایک زمیندار نے بنام آسامی بعدالت ڈپٹی کلکٹر زیر ایکٹ ایصال لگان دائر ۱۸۶۵ء واسطے قبولیت پٹہ کے دائر کی یہ ظاہر ہوا کہ ایک نالش سابق مین جو انہین فریقین کے درمیان اسی عدالت مین ہوئی اس امر کا فیصلہ ہو گیا ہے کہ مدعا علیہ مدعی کا اسامی ہے اور زمین متنازعہ کا پٹہ قبول کرنے کا پابند ہے تجویز ہوا کہ مدعا علیہ کو حق حاصل نہین ہے کہ مقدمہ حال مین استحقاق مدعی کی نسبت عذر کرے کیونکہ وہ پہلے مقدمہ مین ثابت ہو گیا ہے اور مقدمہ حال مین امر تجویز شدہ ہے۔

۲۹۳ وکٹا چلاپتی بنام سب ایا

ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۱۔ ایکٹ ۲۴ ؁ ۱۸۶۳ء دفعہ ۵۔ شادی بیوہ۔ دہرم شاستر۔ استحقاق پوجا کرنے مندر مین۔ ذات باہر کرنا۔

۱ مدعا علیہم ممبران کمیٹی ایک مندر کے ہین اور انہون نے مدعی کو اندر کے درجہ مندر مین جانے سے اس وجہ سے منع کیا کہ اُس نے ایک بیوہ سے شادی کی جو خلاف احکام دہرم شاستر اور نیز رواج قومی کے تہی مدعی نے یہ دعوے دلایا فی ذرہر جہاد نیز اثبات کا دائر کیا کہ وہ بغرض پوجا کے اندر کے درجہ مندر مین جانیکا مستحق ہے اور مدعا علیہ کمیٹی کو ممانعت ہو کہ وہ آئندہ کبھی مزاحم مدعی کے اس استحقاق کے نہون منصف صاحب نے یہ دعوے ڈگری کیا اور یہ تجویز کی کہ وہ مستحق مندر کے اندر بغرض پوجا کے جانے کا ہے دعوے ہرجہ کا منصف نے بدین وجہ ڈسمس کیا کہ اون کی دانست مین مدعی کو جو خارج از برادری مدعا علیہ نے کیا تہا

و عداوتاً نہین ہے اور مدعی بہی مندرین معہ ایک جماعت کے اسغرض سے گیا تہا کہ بغرو
مزاحمت ہوگی اسوقت نالش کرکے عدالت سے یہ امر ثابت کرالین گے کہ شادی بیوہ کی شاستر
جائز ہے اپیل مین ہائیکورٹ کے روبرو یہ بحث کی گئی تہی کہ نالش قابل سماعت کے نہین ہے
عدالت دیوانی مین اس قسم کی نالش جائز نہین ہے مدعی بوجہ شادی کرنے کے بیوہ سے
خارج از برادری ہوگیا اور بیوہ سے شادی شاستر اجازت نہین ہے تجویز ہوا کہ ایک ہی
پوجا کی غرض سے جو ایک مندر مین مدعی قبل از شادی بیوہ کے کرتا تہا اور ہوتا ہے مدعیکا بیان
ہے کہ اوسکو ایسا استحقاق پوجا کرنیکا حاصل ہے اور وہ ہمیشہ اُس سے قبل کرتا رہا ہے اور محض
اس وجہ سے کہ اُس نے ایک بیوہ سے شادی کرلی اُس کے استحقاق زائل نہین ہوسکتے ہین
یہ استحقاق منطبق اس قسم کا ہے جسکی نسبت مدعی عدالت سے تجویز کراسکتا ہے بلحاظ رواج
قومی کے اسکا تصفیہ ہونا چاہیئے منصف نے یہ تجویز کیا ہے کہ ہر قوم کے آدمی مندرین جا سکتے ہین مگر
ان کے واسطے جداجدا موقع مقرر ہین مثلاً نہایت نیچی قوم کے آدمی سوائے صحن مندر کے اور
جگہ اندر نہین جاسکتے ہین اور سوائے برہمنون کا اور دوسری قوم مندر کے اندر کے درجہ مین نہین
جاسکتا ہے جج ماتحت کی بہی یہی رائے تہی کہ مندر ہنود کا ایک موقع عام ایسا نہین ہے
جسمین ہر ایک شخص استحقاقاً جاسکے بلکہ ایک خاص فرقہ اور ملت کے آدمی اُس مین جاسکتے
ہین تصفیہ بہ نوع اس امر کا کہ آیا مدعی مستحق مندر کے اندر جانے کے ایسی صورت مین ہے یا
نہین محض رواج پر منحصر ہے کوئی بحث استحقاق وراثت کی اسصورت مین نہین ہے ایکٹ
۱۴ ۱۸۶۳ء اس غرض سے موضوع نہین ہوا ہے کہ ہنود کے رواج جو نسبت مندرون وغیرہ
کے ہون اُن کی ترمیم کی جاوے یہ استحقاق جسکی بابت نالش ہوئی ہے وہ کوئی استحقاق پوجا
خاندان کے دیوتا کا نہین ہے نہ کوئی ذاتی استحقاق مدعیکا ہے بلکہ وہ ایسا استحقاق عام ہے
کہ جسکی روسے مدعی بشمول دیگر اہلقوم کے ایک عام مندر مین پوجا کا حق ظاہر مثل ایک بعض کی
کرتا ہے یہ امر کہ مدعی جات سے خارج کیا گیا جیسا کہ دو اور اشخاص جنہون نے بیوہ سے شادی کی
تہی خارج ہوئے مشتبہ ہے کیونکہ فہرست خارج شدون مین نام مدعیکا نہین ہے اور ہم
یہ خیال نہین کرسکتے ہین کہ مدعی خارج از برادری ہے محض ضمنی قیاس پر ایسا خیال مبنی نہین
ہوسکتا ہے اس خیال سے معاملہ کے تصفیہ کے لئے رواج مندر اور قوم کا دیکھنا ہوگا مقدمہ
پالیس ہذا عدالت ماتحت سے تجویز یہ ہو کر آئی کہ رواجاً مدعی مستحق اندر کے درجہ مین جانے کا

نہین ہے جیسا کہ وہ تجویز منظور ہوکر دوسے ڈسمس ہوا۔

نظایر متعلقہ بمبئی جلد ۱۰ صفحہ ۱۱۱ -

۳۰۸ سماپا بنام گنگاپا
ایکٹ رجسٹری ۳ سنہ ۱۸۷۷ء دفعات ۱۱ (د) و دفعہ ۴۹ - ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۲۷ - بپابندی تعمیل مختص معاہدہ بیع -

مدعی نے مدعاعلیہ سے ایک مکان کرایہ پر تین سال کے لیئے لیا اور دستاویز کرایہ نامہ غیر رجسٹری شدہ تہی جس مین کرایہ دار کی طرف سے یہ اقرار تہا کہ وہ کسی موقعہ پر مکان کو خرید کریگا مدعی نے اب اس معاہدہ کی تعمیل مختص کے لیئے نالش کی تجویز ہوا کہ غیر رجسٹری شدہ دستاویز مذکور شہادت مین قابل مقبولی نہین ہے اس واسطے دعوے خارج ہوگا

۳۱۴ بیابائی بنام یمنابائی
ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳ - امر تجویز شدہ - نالش تقسیم - شامل نہ کرنا فریق کا - ڈگری استقراریہ -

ایک نالش تقسیم بعض اراضی کی بمقابلہ ایک مدعاعلیہ کے منجملہ مدعاعلیہم بذریعہ دست برداری کے خارج ہوئی اور مدعی اور بقیہ مدعاعلیہم کے درمیان صلحنامہ ہوا جسکی رو سے عدالت نے ایک حصہ کی ڈگری بحق مدعی صادر کی ڈگری دار بلا اس کے ڈگری جاری کراسکے فوت ہوگیا اور اس کے وارث نے دعوے دخل اور تقسیم کا دائر کیا اور جملہ حصہ داران کو مدعاعلیہ کیا یہ بحث کی جاتی ہے کہ مقدمہ سابق مین مورث مدعی ڈگری تقسیم کی حاصل نہین کرسکتا تہا نہ وہ ڈگری قابل اجرا ہوتی وہ ڈگری محض استقراریہ خیال کی جا سکتی ہے تجویز ہوا کہ یہ تعبیر اس ڈگری کی کرنا مناسب ہے جس سے انصاف ہو پس ہم یہ تجویز کرین گے کہ نالش حال ممنوع نہین ہے مگر چونکہ قصور مورث مدعی سے مقدمہ سابق نامکمل رہا۔

پس خرچہ نہ ملے گا -

۳۱۶ تاتایا بنام بچایا
ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۷۵ - ایکٹ انتقال جایداد (۴ سنہ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۸۳ -

راہن نے اپنے حقوق راہنی مدعاعلیہم کے ہاتھ بیع کئے جنہون نے حسب دفعہ ۸۳ زر رہن عدالت مین جمع کیا مرتہن نے اُس زر رہن کے لینے سے بوجوہ انکار کیا مگر بالآخر راضی نامہ ہوا جسکی رو سے یہ قرار پایا کہ ایک جزو جایداد راہن بدست مرتہن فروخت کر دے اور روپیہ زر رہن کا اس شرط سے مرتہن اٹھانے چنانچہ مرتہن نے وہ روپیہ عدالت سے اٹھا لیا عدالت نے اُس شرط بیع پر کچھ لحاظ نہین کیا راہن نے بعد اُس کے اپنے معاہدہ بیع کی تکمیل نہین کی اور یہ نالش تعمیل مختص معاہدہ بیع کی منجانب مرتہن مذکور دائر ہوئی ضلع جج نے نالش ہذا بین تجویز ڈسمس کی کہ کارروائی دفعہ ۸۳ کی مثل مقدمہ عنبری کی ہوتی ہے کیونکہ دفعہ مذکور مین حکم ہے

کہ سوال مذکورہ کی تصدیق مثل عرضی دعوے کی کیجاوے گی پس ... سے متعلق ہے جو حکم کہ عدالت سے اُس کارروائی مین صادر ہو مثل ڈگری ... صاف صاف الفاظ پر توجہ نہین دلائی گئی اور وہ داخل ڈگری نہین ہوا تو نالش ... ہے تجویز ہوا کہ دفعہ ۴۳ ایکٹ انتقال جایداد کی کارروائی تہری کے موافق نہین ہے ... وجہ سے کہ سوال کی تصدیق مثل عرضی دعوے کے کی جاتی ہے وہ سوال عرضی دعوے ... ہوسکتا ہے یا جو حکم اُس سوال پر صادر ہو وہ مثل ڈگری کے متصور ہوگا پس ہماری ... نالش تعمیل محض اس وجہ سے ممنوع نہین ہے کہ اُسکا ذکر حکم مین نہین ہے۔

۳۱۹ ایکٹ ایصال لگان نمبر ۲ سنہ ۱۸۶۲ء دفعہ ۲ ۔ مالگذاری کا منتقل الیہ ۔ حقوق منتقل الیہ ۔ کفالت جایداد ۔ مدعا علیہ نمبر ۱ مالک اراضی کا تہا جو مالگذاری اُس اراضی پر مشخص تہی اوس کو سرکار نے لعوض اُس زرچندہ کے جو سرکار نے ایک مندر کے متعلق کردیا تہا اُس مندر کو دیدیا حقوق مدعا علیہ نمبر ۱ ۔ ایک ڈگری نفاذ کفالت مین نیلام ہوئی اور مدعا علیہم نمبر ۲ و ۳ نے خرید کئے اُنہون نے بعد خریداری مالگذاری واجب الادا مندر مین داخل نہین کی ۔ مہتمان مندر نے بکفالت اراضی مذکورہ بحیثیت منتقل الیہ دعوے بقایا مالگذاری دائر کیا بحث یہ تہی کہ آیا مدعی کو حقوق کفالت کے حاصل ہین یا نہین ۔ تجویز ہوا کہ یہ تو بحث اس مقدمہ مین کی نہین گئی ہے کہ جملہ حقوق سرکار منتقل الیہ کو حاصل ہوجاتے ہین مگر ہماری دانست مین لطور منتقل الیہ مالگذاری سرکار کے اُن کو استحقاق کفالت حاصل ہے دفعہ ۲ ۔ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۶۴ء کے بموجب عوض اراضی اُس لگان کی ذمہ وار ہے شب ہارلو صاحب جج نے مجہہ کو اسبات مین شک ہے کہ منتقل الیہ مالگذاری کو حقوق کفالت حاصل ہین کیونکہ یہ بحث کیجاتی ہے کہ جب سرکار نے اپنے اقساط مالگذاری کو کسی شخص کے ہاتہ منتقل کردیا تو وہ بعد اوس کے وہ اقساط سرکاری مالگذاری مین داخل متصور نہین ہوسکتے ہین مگر اس خاص مقدمہ کی شکل جداگانہ ہے کیونکہ ابہی تک مدعا علیہ نمبر ۱ کو پٹہ سرکار سے ملتا ہے اور یہ واضح نہین ہوتا ہے کہ سرکار نے اپنے حق مالگذاری سے دست برداری بمقابلہ مدعیان کرلی ہے بلکہ ایک طریقہ ادا ایک مندر کی نذرانہ کا تجویز کردیا پس ہم سمجہتے ہین کہ اس معنے کر کے کفالت مدعی کو حاصل ہے۔

۳۲۱ اردموگکام بنام متوتینا ایکٹ انتقال جایداد (۴ سنہ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۶۸ ۔ بیع اراضی مرہونہ کا زیر ایکٹ حصول اراضی لیکاہ سرکار ۔ مرتہن کی طرف سے ذاتی دعوے ۔ بیع ہوجانا اراضی مرہونہ کا زیر ایکٹ حصول اراضی لیکار سرکار اُس کفالت کو نہین توڑتا جو زیر

[illegible] انتقال جایداد ہوتی ہے ایکٹ [illegible] مرتہن کو خلاف راہن بنالش کرنے کا استحقاق

۳۲۲ اسٹلر [illegible]

[illegible] ایکٹ ۱۸۸۲ء مدراس مشترک اغراض۔
[illegible] کے رو سے ایک جنگل پر جو گورنمنٹ کا قبضہ ہو وہ راہن کر ساتھ زیر معنی دفعہ ۴۳ ایکٹ
[illegible] مشترک اغراض رکھتا ہے۔

۳۲۴ کانن بنام کرشنن

[illegible] رجسٹری (۳ سنہ ۱۸۷۷ء) دفعہ ۴۸۔ ایکٹ انتقال جایداد (۴ سنہ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۵۴۔ زبانی معاہدہ منبت
بیع اراضی۔ اطلاع قبضہ کا دینا۔ ایکٹ دادرسی (۱ سنہ ۱۸۷۷ء) دفعہ ۲۷ و ۲۲۴ تعمیل مختص معاہدہ۔

مدعی کے قبضہ اراضی جسکی بیع قرار پائی تہی بذریعہ ایک رہن نامہ کے تہی ۲۷ جنوری سنہ ۱۸۸۵ء کو درمیان راہن و مرتہن کے یہ معاہدہ ہوا کہ وہ اراضی بدست مرتہن مدعی کے بیع کیجاوے یہ معاہدہ زبانی تہا اور زر بیع جو قرار پایا تہا اُسکا ایک جزو راہن کو دیا بہی گیا بعد اس کے راہن نے اندر میعاد معینہ ہفتہ کے جس میں تکمیل بیع بذریعہ تحریر دستاویز اور اوس کی رجسٹری کے قرار پائی تہی تکمیل نہین کی بلکہ بعینہ اوسی اراضی کا مدعا علیہ نمبر ۲ کے نام لکہہ کر رجسٹری کرا دیا یہ امر شہادت سے ثابت ہوا تہا کہ بوقت خریداری کے مدعا علیہ نمبر ۲ کو واقفیت رہن مدعی اور نیز معاہدہ بیع کی تہی۔ جو مدعی کے ساتہہ ہوا تہا مدعی نے یہ نالش تعمیل مختص معاہدہ اور تحریر کرانے بیعنامہ مدعا علیہ نمبر ۱ بایع اور مدعا علیہ نمبر ۲ خریدار دونون پر دائر کی بحث یہ پیش ہوئی کہ آیا بلحاظ احکام دفعہ ۵۴ ایکٹ انتقال جایداد اور دفعہ ۴۸ ایکٹ رجسٹری کے زبانی معاہدہ بمقابلہ دستاویز رجسٹری شدہ کے کچہہ کار آمد ہی یا نہین اور اُس سے کچہہ استحقاق جایداد خرید کردہ مدعا علیہ نمبر ۲ پر پہونچتا ہی یا نہین تجویز ہوا کہ یہ معاہدہ بیع بابت جایداد غیر منقولہ پر اثر فی الحقیقت نہین رکہتا ہی مگر اس معاہدہ کی رو سے ایک دستاویز کی تکمیل کا خیال غرض یقینی تہا اور ایسے معاہدہ پر رجسٹری کی ضرورت حسب دفعہ ۴۸ نہین ہے دفعہ ۵۴۔ ایکٹ انتقال جایداد سے متعلق نہین ہے کیونکہ اُسوقت جبکہ زبانی معاہدہ ہوا کوئی انتقال عملمین نہین آیا بلکہ تکمیل بیع کے واسطے آئندہ قرار پایا تہا مدعیکو ازرو سے اس معاہدہ کے صرف یہ اختیار ہے کہ تعمیل اُس معاہدہ کی بذریعہ تحریر ایک دستاویز کے حسب قانون چاہے ایکٹ دادرسی مین اس بابت قاعدے درج ہین کہ کن اشخاص سے تعمیل مختص کی درخواست کی جاسکتی ہے دفعہ ۲۷ کے الفاظ سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ خریدار بایع کو اطلاع معاہدہ ہو تو وہ بہی تعمیل کے لئے مجبور کیا جاسکتا ہے اطلاع ہونے سے وہ شخص امانتدار بایع کا متصور ہوتا ہے قانون انتقال جایداد خواہ قانون رجسٹری کے احکام

ایکٹ واد رسی باطل نہین ہوتے ہین یہ عذر کیا گیا ہے کہ عرضی دعوے مین چونکہ ورخواست خریدار سے بیعنامہ کے تنسیخ کی نہین ہے اور صرف اپنے اثبات حق کی ہے تو دعوے بلحاظ دفعہ ۴۲ ایکٹ واد رسی کے ناقص ہے ہماری راے مین دعوے تعمیل مختص معاہدہ مین صرف دادرسی مطلوبہ کافی ہے اور بیعنامہ مدعاعلیہ نمبر ۲ کی تنسیخ محض ایک امر زاید ہے اور اوس کی ضرورت نہ تھی ۔

۳۳۵ **اسامی** ونمبردار۔ امر مانع تقریر مخالف ۔ سازش۔

لپو پتی بنام نارائن

مدعی نے ایک نالش اسبد خلی مین یہ ظاہر کیا تہا ۔ جو پیشتر اوس سے ہوئی تہی کہ وہ اراضی جو پہلے جایداد مدعاعلیہ نمبر ۲ کے باپ کی تہی وہ ایک ڈگری کی اجرا مین نیلام ہوگئی اور وہ منجانب مدعی بہ اسم فرضی خرید کی گئی اور جو معاہدہ اوسکے لگان کا اراضی مسطورکی نسبت خریدار اسم فرضی اور مدعاعلیہ نمبر ۱ کے درمیان ہوا تہا وہ بہی درحقیقت مدعی کی جانب سے ہوا تہا اور قبضہ مدعی کو عدالت سے دلوایا گیا تہا اب یہ امر ثابت ہوا کہ مدعاعلیہ نمبر ۲ جو اوس ڈگری پر جسمین جایداد کا نیلام عمل مین آیا ۔ بمقابلہ اپنے بحث کرتا تہا مدعاعلیہ نمبر ۱ سے سازش کر گیا مدعاعلیہ نمبر ۲ نے اس نالش مین جو منسوخی نیلام کی غرض سے دائر کی گئی تہی اور جس مین یہہ درخواست تہی کہ وہ نیلام بعد وفات اوس کے باپ کے اوس پر قابل پابندی نہین ہے دست برداری کر دی تہی مدعاعلیہ نمبر ۱ نے سازش کر کے لگان بہی وصول کر لیا تجویز ہوا کہ چونکہ مدعاعلیہ نمبر ۲ نے مدعاعلیہ نمبر ۱ سے سازش کر لی تو وہ بہی استحقاق مدعی سے انکار کرنیکا مجاز نہین ہے اور جو لگان اوس نے مدعاعلیہ نمبر ۱ سے وصول کیا ہے اوس کو مدعی واپس پا سکتا ہے ۔

۳۳۸ **ضابطہ** دیوانی دفعہ ۲۴۴ ۔ اپیل بتاراضی حکم ۔ ایک ڈگری کے روسے تقرر کرنا ۔ منسوخی تقرر منجانب وارث ۔

گنا سمبندا بنام وسوا لنگا

ایک مندر کے پنڈا کو ازروے ایک ڈگری کے یہ اختیار عطا ہوا تہا کہ ایک زمیندار ماتحت کا افسر نامزد کرے جسکو عدالت جج ماتحت پسند کرے اوس پنڈا نے بموجب اوس ڈگری کے ایک شخص کو نامزد کیا مگر قبل اس کے کہ اوسکی قابلیت کی نسبت جج ماتحت تجویز کرے وہ پنڈا فوت ہوگیا اوس پنڈا کا قایم مقام مسل مین فریق مقدمہ ہوا اور اوس نے اپنے متقدم کی نامزدگی پر اعتراض کیا اور دوسرے شخص کو نامزد کیا جج ماتحت نے یہ تجویز کیا کہ نامزدگی کا مجاز یہ شخص نہین ہے اور تجویز نسبت قابلیت شخص نامزد شدہ کے کی اور یہ تجویز کیا کہ وہ شخص ناقابل

نہین ہے۔ وہ مقدمہ کا اس حکم کی نامدہی سے اپیل ہوا تجویز ہوا کہ اول یہ کہ اپیل
پیش ہو سکتا ہے دوم یہ معاملہ متعلق اجراے ڈگری کے ہے اور وہ شخص جسکی نامزدگی ہوئی
فریق مزدوری مقدمہ کا ہے سوم اگر کوئی وجہ موجہ بیان کیجاوے تو وہ نامزدگی منسوخ
ہو سکتی ہے اور اپیلانٹ نے جس شخص کو نامزد کیا ہے اوس کی قابلیت دیکھنا ضرور
ہے ہم نے شہادت کو دیکھا اور ہماری دانست مین شخص نامزد کی قابلیت کی بابت
شہادت معقول نہین ہے وہ فیصلہ منسوخ ہوگا ۔

۳۴۳ قیوم بند بنام گورہ ادو
ضابطہ فوجداری دفعہ ۳۰۷۔ تجویز با امانت چوری شہادت مین شک ہونا مقدمہ
ہائی کورٹ کو ارسال کرنا ۔

اس مقدمہ مین مدعا علیہ پر جرم چوری کا لگایا گیا اور اوس کی تجویز عدالت سشن سے
با امانت جوری کے ہوئی جوری نے اوسکو مجرم جرم کا تجویز کیا ۔ جج صاحب نے یہ تجویز کیا یہ عالم
یقین کرنے شہادت کا ہے مین ضرور شہادت پر شبہہ کرتا ہون اور یہ امر شتبہ ہے
کہ آیا حکم سزا ایسی شہادت پر مناسب ہے یا نہین مگر مین یہ ضرور نہین سمجہتا کہ خواہ مخواہ
اس وجہ سے مقدمہ ہائی کورٹ کو بھیجون تجویز ہوا کہ گو ایسی صورت مین ہائی کورٹ مین
مقدمہ بھیجا جانا اختیار مین سشن جج کے ہے لیکن تاہم ہماری دانست مین جب
اُن کو شبہہ نسبت کافی ہونے شہادت کے ہو اون کو چاہیئے کہ مقدمہ ہائی کورٹ
کو بھیجدین ۔

۳۴۴ سمن بنام میکھا
ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۲۲ و ۵۲۶ و ۵۲۳ (ب) ایکٹ و ۱۸۸۷ء ضمیمہ ضمن ۴۳ ۔
اس مقدمہ مین دعوے مدعی کا بابت دلا پانے کسیقدر زر نقد کے بہ بناے ایک فیصلہ
پنچایت کے تھا منجانب مدعا علیہ یہ عذر تھا کہ فیصلہ پنچایت ناقص ہے اور قابل نفاذ نہین
ہے کیونکہ فیصلہ مذکور بہ غیبت مدعا علیہ کیا گیا اور بابت لاٹری کے جو قانوناً جایز نہین ہے
صادر ہوا ہے یہ مقدمہ جج ماتحت کے حضور مین جنکو اختیارات عدالت مطالبہ خفیفہ حاصل
ہے دایر ہوا تھا ۔ جج ماتحت نے یہ تجویز کیا کہ ایسا مقدمہ قابل سماعت عدالت مطالبہ خفیفہ
کے نہین ہے بعد عرضی دعوی واپس کیا مدعی نے عرضی دعوی منصف کے حضور مین
پیش کیا انہون نے یہ تجویز کیا کہ مقدمہ قابل سماعت عدالت مطالبہ خفیفہ کے ہے پس انہون
نے مقدمہ واپس کیا مدعی نے ضلع جج کے حضور مین درخواست بدین مضمون پیش کی کہ

اُس کے مقدمہ کی رپورٹ ہائیکورٹ مین حسب دفعہ ۶۴۶ حرف (ب) کے کی جاوے یہ تجویز ہوا کہ ضلع جج پر لازم تہا کہ وہ مقدمہ ہائیکورٹ کو بہیجتے کیونکہ ایک فریق نے ایسی خواہش کی تہی ہماری سمجھ مین دعوی ہذا قابل سماعت عدالت مطالبہ خفیفہ کی تہا یہ دعوی دلا پانے روپیہ کا بہ بربنائے ایک فیصلہ پنچایت کے یا یون سمجھنا چاہیئے کہ یہ دعوے لنفاذ فیصلہ پنچایت کا بسبب دفعہ ۵۲۵ ضابطہ دیوانی کے ہے بہر صورت یہ دعوے قابل سماعت عدالت مطالبہ خفیفہ کے تہا یہ دعوے واسطے تردید فیصلہ پنچایت کے نہین جو ممنوعات مین داخل ہوتا محض اس وجہ سے کہ اس فیصلہ پنچایت پر منجانب مدعا علیہ اعتراض ہوا نوعیت دعوے تبدیل ہوتی ہے

نظائر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۳۹۵۔

ضابطہ دیوانی دفعات ۲۳۱ و ۲۳۲۔ ڈگریدار مشترک۔ درخواست اجراے ڈگری۔ ایکٹ میعاد سماعت (نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء) ضمیمہ ۲

مدراس ۱۷۹۔ ایک ڈگری تقسیم کی ۱۸۷۸ء مین صادر ہوئی درخواست اجراے ڈگری ۱۸۸۸ء مین گذری عذر تمادی کا ہوا منجانب ڈگریدار یہ بحث کیگئی تہی کہ ڈگری اندر میعاد کے ہے کیونکہ اسکے لڑکے نے اپنے حصہ کی بابت اندر میعاد اسکے ڈگری کا اجرا کرایا ہے اور وہ درخواست حافظ میعاد ہے۔ کیونکہ وہ بہی ایک ڈگریدار تہا واضح ہوتا تہا کہ پسر ڈگریدار نے بعد حصول ڈگری تقسیم کے جو ۱۸۷۸ء مین حاصل ہوئی تہی نالش اپنے باپ ڈگریدار پر واسطے اپنے حق کے اس جایداد مین سے جو از روے ڈگری تقسیم کے حاصل کیا وہ دایر کی تہی اور بقدر اپنے حصہ شاستری کے اُس نے ڈگری پائی تہی اور اُس نے ڈگری ۱۸۸۱ء کو جاری بہی کرایا تہا بحث یہ تہی کہ آیا وہ درخواست جو منجانب لڑکے کے گذری حافظ میعاد ہے یا نہین تجویز ہوا کہ نہ دفعہ ۲۳۱ خواہ دفعہ ۲۳۲ متعلق اس مقدمہ کے ہے وہ ڈگری جو باپ نے حاصل کی تہی وہ اس وجہ سے ڈگری مشترک متصور نہین ہوسکتی ہے کہ بعد ازین پسر نے بمقابلہ پدر کے اپنا حق ثابت کرلیا بفرض اس امر کے کہ قانون کی روسے انتقال ایک جزو ڈگری کا بحق پسران عمل مین آگیا مگر اُس کا اثر یہ نہین ہوسکتا ہے کہ پسر ڈگریدار مشترک تصور کیا جاوے اس کو صرف بلحاظ حصہ از روے ایک ڈگری عدالت کے جداگانہ ملسکیگا پس ہماری دانست مین وہ درخواست اجرا جو پسر کی جانب سے گذری حافظ میعاد نہین ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۲۵۲

۳۴۹ سروناین (؟) بنام گوپال ساہی

ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۹۵۔ ڈگری قطعی۔ اجازت اپیل پریوی کونسل۔

مدعی نے بحیثیت متبنی کے دعوے بعض جایداد کا دایر کیا مدعا علیہ کو بہت سے عذرات لغیت

دو سطے کے ہتے ایک عذر یہ تھا کہ مدعی بیتنے نہین ہوا عدالت مرافعہ اول نے تجویز کیا کہ مدعی بیتنے نہین ہوا اور دعوے ڈسمس کیا۔ بطبق اپیل مدعی کے عدالت ہائیکورٹ نے تجویز کیا کہ مدعی بیتنے ہو ہتا

اور مقدمہ واسطے تجویز دیگر امور کے ہائی کورٹ نے واپس کیا مدعا علیہ نے حکم ہائیکورٹ کی ناراضی سے اپیل پریوی کونسل کی اجازت کی درخواست گذرانی بحث یہ کی گئی کہ یہ ڈگری قطعی نہین ہے اور اجازت نہونا چاہیئے **تجویز ہوا** کہ بہ تقلید مقدمہ مہنت الیشرگر بنام سندرا سامی (۱)، یہ تجویز کرتے ہین کہ ڈگری ہائی کورٹ جسکی ناراضی سے اپیل منظور ہے قطعی ڈگری مقدمہ مین نہین پس اس کی ناراضی سے اپیل پریوی کونسل ہین نہوگا۔

۳۵۱ کالورام بنام چنگاپا **ایکٹ** ۱۳ سنہ ۱۸۵۹ع (عہد شکنی کاریگران) مزدور کشتی پر جانے والے۔
ایک کشتی والے کو کچھ روپیہ بدین عہد دیا گیا تھا کہ وہ نمک کو کشتی پر ایک خاص مقام پر لے جاویگا کوئی اقرار خاص اوس کی ذاتی مزدوری کرنیکا قرار نہین پایا تہا بحث یہ ہتی کہ آیا ایسے معاہدہ کی خلاف ورزی سے مدعا علیہ مجرم حسب ایکٹ مذکور کے نہین ہے نہ زرپیشگی دینے والا مالک متصور ہے۔

۳۵۳ قیصر ہند بنام چیریاکاپا **تعزیرات ہند** (ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع) دفعات ۱و۲ ضابطہ فوجداری دفعہ ۱۔ اضلاع مندرجہ فہرست۔ ضابطہ فوجداری۔ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۷۴ع دفعات ۱تا۱۰، ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۴ع دفعات ۳و۴۔
لیکڈو جزائر سے ایکٹ اضلاع مندرجہ فہرست متعلق کیا گیا مگر کوئی اشتہار گورنمنٹ سے اسمضمون کا صادر نہین ہوا تھا کہ مقدمات فوجداری مین کسطرح کی کارروائی ہونا چاہیئے مجسٹریٹ نے ایک شخصکی تجویز مقدمہ فوجداری کی مگر انہون نے اس ضابطہ کا کچھ لحاظ نہین کیا جو ضابطہ فوجداری مین محکوم ہے بحث یہ تہی کہ آیا ان کو اسطرحکی کارروائی کا اختیار تہا یا کل کارروائی ناقص ہے **تجویز ہوا** کہ مجسٹریٹ کو لازم تھا کہ ضابطہ فوجداری کے بموجب کارروائی کرتے کارروائی ناقص ہے فیصلہ منسوخ ہوگا۔

نظائر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۱۲۳۔

۳۶۱ ایشرداس بنام پینگ ... **ایکٹ** ایصال لگان مدراس ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ع دفعات ۳و۷و۱۵و۷۰۔ اختیار سماعت دیوانی۔ پٹہ ناجائز کا نفاذ۔ ڈگری لگان۔ میعاد۔ رواج۔

---

(۱) انڈین لارپورٹ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۴۸۔

ایک زمیندار نے اپنے کاشتکارون پر دعوے قبولیت پٹہ او تحریر چیلک عدالت منصفی ضلع کے حضور مین دائر کیا اور بقایا لگان کا بھی دعوے کیا یہ مقدمات پیش کرنے پٹہ کے ۳۰ یوم کے بعد دائر ہوئے تھے ان پٹہ جات مین بعض امور خلاف ضابطہ بھی تحریر تھے بحث یہ تھی کہ آیا تمادی ایام عارض ہے یا نہین تجویز ہوا کہ اُس قاعدہ قانونی سے جسکا ذکر دفعہ ۷ ایکٹ ۸ اجیال لگان مین ہے دعوے بذا خارج از میعاد نہین ہے عدالت دیوانی کو اختیار سماعت ایسے دعوی کا حاصل ہے اور عدالت دیوانی کو یہ بھی اختیار ہے کہ ان شرائط پٹہ کو ترمیم کردے جو درحقیقت بیضابطہ اور ناقص ہین اور مناسب چیلکہ تحریر کرا دے مگر ہماری دانست مین دعوے لگان قابل نامنظوری کے ہے کیونکہ پٹہ مین ایسی شرائط تحریر ہین جو خلاف قاعدہ تھین پہلے مقدمات مین جو فیصلہ ہوا ہو وہ بطور وجہ ثبوت رواج ملکی کے پیش ہو سکتے ہین گو حال کے فریقین مقدمہ اُس مین فریق نہ ہون ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۲۷ ۔

٣٦٦ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۸۴ - فریق اجرائے ڈگری - میعاد - ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ نمبر ۱۱ - گرو آ بنام سلیاد ...

زید نے ایک ڈگری کے اجرا مین جو بمقابلہ بکر کے تھی ایک مکان قرق کرایا خالد عذردار ہوا اور جایداد مذکور قرقی سے واگذاشت ہوئی زید نے بعدازین نالش بمقابلہ بکر اور خالد کے اس غرض سے دائر کی کہ وہ جایداد بکر کو تجویز کیجاوے اور اُس نے ڈگری حاصل کی بکر اس کارروائی مین کبھی حاضر نہ ہوا تھا خالد نے اس ڈگری کی ناراضی سے اپیل کیا اور بصیغہ اپیل راضی نامہ ہوا جسکی رو سے کل وہ جایداد بحق خالد واگذاشت کی گئی اب بعد گذر جانے ایک سال کے تاریخ عذرداری سے بکر نے نالش اپنے استقرار حق کی بمقابلہ خالد کے دائر کی بحث یہ کی گئی تھی کہ چونکہ دعوے ہذا زاید از ایک سال تاریخ حکم متفرقہ سے دائر ہوا ہے تمادی ندیر ہے اور جہان تک کہ اس حکم متفرقہ کو تعلق مدعی سے ہے وہ قطعی ہوگیا تجویز ہوا کہ دعوے مین تمادی ایام عارض نہین ہے کیونکہ وہ حکم متفرقہ فی الحقیقت کچھ خلاف مدعی کے نہ تہا مدعاعلیہ پر جو اس حکم کو مانع دعوے بتاتا ہے یہ واجب تھا کہ وہ دکھلاتا کہ کسطرح مدعی فریق اُس کارروائی کا تہا اور کیونکہ وہ حکم اوس کے خلاف صادر ہوا ہے کیونکہ بالکل ممکن ہے کہ مدیون فریق مقدمہ نہ ہو یا اوس کو اطلاع نہ ہو یا وہ حکم اسطرح صادر کیا جاوے کہ اُس کے حقوق کے خلاف نہو ۔

دریا قابل جہازرانی - دریا کی اراضی کا برآمد ہونا - ملکیت اراضی مذکور - حقوق مالکان اراضی قریب ٣٦٩

سکریٹری آف اسٹیٹ فار انڈیا بنام قادر الٰہی

ہندوستان سے وہ قاعدے انگلستان متعلق ہین جنکی رو سے حقوق سرکار کی تجویز ایسے معاملات مین نوعیت دریا اور طریق برآمد ہوئے اراضی پر منحصر ہین سوائے اسصورت کے جب کسی خاص قانون سے وہ قاعدہ معلق نہ کیئے گئے ہون اس مقدمہ مین بوجہ فعل خلاف قانون بعض اساسیان کے دریا سے قابل جہازرانی مین یکبارگی تبدیل واقع ہوئی ہے اور اس تبدیل سے اراضی متنازعہ برآمد ہوئی تو ایسے حال مین وہ اراضی برآمد شدہ ملکیت گورنمنٹ کی ہے

۳۷۹ ایڈمنسٹریٹر جنرل بنام وائیٹ

وصیت نامہ۔ زوجہ۔ تعبیر وصیت نامہ۔ وصیت مخالف۔

ایک شخص نے وصیت نامہ مین بہ تحریر کیا۔ مین بذریعہ اس تحریر کے اپنے جملہ وصیت نامہ جات کو منسوخ کرتا ہون۔ میری یہ خواہش ہے کہ میری زوجہ جملہ جایداد میری کی قابض ہو۔ اور کل روپیہ کے منافع کی متصرف ہو جو اس روپیہ سے پیدا ہو اور اسطرح تا وفات اپنی وہ متصرف رہے بعد اس کے اگر کچھ باقی رہے تو وہ روپیہ تعلیم اطفال یوریشین وغیرہ کے صرف مین کیا جاویگا اور میرے وصیت نامہ کی تعمیل ایڈمنسٹریٹر جنرل مدراس کے کرین تجویز ہوا کہ یہ حق بیوہ قطعی ہے اور جو اس کے بعد کی شرایط ہین وہ ناقابل نفاذ ہین۔

۳۸۳ مدراس بلڈنگ کمپنی بنام رولنڈس

ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء۔ انتقال دفعات ۷۸ و ۱۰۱۔ مرتہن کا تقدم۔ غفلت شدید۔ کفالت کا معدوم ہونا۔ رجسٹری کی اطلاع۔ ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۷ء (رجسٹری) دفعہ ۵۰۔ (د)

ایکمقدمہ مین جو اسغرض سے دایر کیا گیا تھا کہ ترجیح رہن ناموجات کی تجویز کی جاوے اور جایداد کی بیعیات عمل مین آوے واضح ہوتا تھا کہ جایداد متنازعہ اول پاس مدعا علیہ نمبر ۲ کے سنہ ۱۸۷۹ء مین رہن ہوئی تھی اور مدعا علیہ کے پاس سنہ ۱۸۸۳ء اور بعد اوس کے سنہ ۱۸۸۶ء مین رہن ہوئی تھی اور سنہ ۱۸۸۶ء مین اسی جایداد کو راہن نے قطعی طور پر منتقل بحق مدعا علیہ نمبر ۲ کے کردیا تھا۔ راہن نے جب رہن ناموجات سنہ ۱۸۸۳ء مین بحق مدعی تحریر کئے تھے تو کرایہ نامہ اس جایداد کے بھی بحق اس کے اپنی طرف سے تحریر کردیتے تھے یہ جملہ رہن نامجات رجسٹری شدہ تھے مگر مدعی یا مدعا علیہ کو بوقت تحریر اپنے اپنے رہن ناموجات انتقال نامہ کی اطلاع اون کے ایک دوسرے کو نہ تھی مگر مدعی نے بوقت تحریر رہن نامہ سنہ ۱۸۸۳ء کے دستاویزات متعلقہ جایداد مرہونہ اپنے قبضہ مین لے لی تھین مدعا علیہ نمبر ۲ کا بیان بنسبت دستاویزات کے یہ تھا کہ وہ دستاویزات اوس کے قبضہ مین سنہ ۱۸۷۹ء سے قبل تھین کیونکہ اوس کے پاس جایداد مذکور قبل سنہ ۱۸۷۹ء کے رہن تھی اور صرف تجدید اوس رہن نامہ کی سنہ ۱۸۷۹ء مین ہوئی ہے یہ کہ مدعا علیہ مذکور اوس سے دستاویزات اس بیان سے واپس

سے گیا تھا کہ اوس کو دستاویزات مذکور کلکٹر کے روبرو کسی خاص غرض سے پیش کرنا ہے اور سبب مدعا علیہ نمبر ۲ نے دستاویزات مدعا علیہم سے طلب کین تو اوس نے بیان کیا کہ وہ دستاویزات بقبضہ صاحب کلکٹر کے ہین یہ بیان مدعا علیہ نمبر ۲ کا نسبت نہ قابض ہونے دستاویزات کے تھا تجویز ہوا کہ بلا تجویز اس امر کے کہ آیا دستاویز انتقال کی رو سے جو ۱۸۶۹ء مین تحریر ہوئی معاہدہ جداگانہ ہو گیا اور دستاویزات سابق کالعدم ہو گئین ہماری دانست مین طریق عمل مدعا علیہ نمبر ۲ ایسا ہے جس سے غفلت عظیم اوس کی پائی جاتی ہے اوس نے دستاویزات متعلقہ حقیت راہن کے قبضہ مین مرتہنے دین رہن کی رجسٹری سے خواہ مخواہ اطلاع مدعی کی مستنبط نہین ہو سکتی ہے اور ایسی حال مین بموجب دفعہ ۷۸ قانون انتقال جایداد کے بوجہ غفلت عظیم کے ترجیح مدعی کی دستاویز مابعد کو ہو گیا۔

۳۹ مدرانی بیری

تقرر رسیور متوفی رسیور۔ اختیار تمیزی نسبت یکطرفی ایک رسیور یا مہتمم جایداد ہندو بیواؤن کے۔

پریوی کونسل کے حضور مین اوس حکم کی ناراضی سے جو ہائی کورٹ سے دربارہ نامنظوری درخواست متوفی رسیور کے صادر ہوا تھا اپیل کیا گیا واضح ہوتا تہا کہ راج تنجور کا سرکار نے اپنے اختیار شاہانہ سے ضبط کر لیا اور بالآخر بیوگان راجہ متوفی کے حق مین عنایت سے بذریعہ ایک سند کے واگذاشت کیا اوس سند کا منشاء یہ تھا کہ بڑی بیوہ منتظم اور مہتمم جایداد کی ہوگی۔ اور دیگر بیوہ نان ونفقہ پاوین گی اور بعد وفات بڑی بیوہ کے دیگر بیوگان درجہ بدرجہ جایداد پاوین گی بعد بیوگان کے لڑکے کو اگر وہ نہ ہو تو دیگر وارثان راجہ مذکور کو ورثہ پہونچے گا چند سال بعد اس عطیہ کے بیوگان مین تنازعہ ہوا اور ایک مقدمہ عدالت دیوانی مین بدین غرض دائر ہوا کہ بڑی بیوہ سے جو بدانتظامی کی ہے وہ قبضہ سے برطرف کی جاوے اور دیگر بیوگان کے حقوق کا استحکام کیا جاوے اس مقدمہ مین ہائی کورٹ نے یہ تجویز کیا کہ درحقیقت بڑی بیوہ نے جملہ اوس روپیہ کو زایل کیا جو اوس کو سرکار سے ملا تہا جایداد منقولہ کا جزو کثیر غارت کر دیا بہت سا قرضہ اب تک ادا ہونے کو باقی ہے انتظام کسی دوسری بیوہ کو دینے کا کوئی نتیجہ بہتر نہین ہے مقدمات لاانتہا دائر ہون گے۔ جایداد اوسی طرح تباہ ہو گی پس بہتر یہ ہے کہ جایداد بقبضہ رسیور رہے بالفعل کلکٹر رسیور مقرر ہون بعد اوس کے اگر ضرورت ہو تو عدالت دیوانی سے رسیور مقرر ہو سکتا ہے اب حال مین بعد چند سال کے جملہ ورثاء نے جنکا تعلق جایداد سے ہو سکتا ہے درخواست ہائی کورٹ مین

گزرانی کہ اسے موقعت کیا جاوے اور جایداد کا قبضہ بیوہ مہی القایم کو دیا جاوے ہائی کورٹ نے یہہ تجویز کیکہ ضرورت تقرر رسیور کی پہلے موجود تھی اب تک ہے درخواست کو نامنظور کیا اس حکم کی نارضی سے پریوی کونسل مین اپیل ہوا تجویز ہوا کہ موقوفی رسیور کی محض اختیار مین عدالت ماتحت کے تھی اور ہم نہین کہہ سکتے ہین کہ عدالت ماتحت نے اپنے اختیار تمیزی مین غلطی کی ہے پس درخواست نامنظور بجا ہوئی۔

۳۹۴ ہال بنام اونعکام گرنٹ
ہرجہ خلاف نالش بدوجہ موجہ۔ عداوت۔ بار ثبوت۔

دعوے ہرجہ مین جو بنا بر استغاثہ عداوت ہوا یہ معلوم ہوا کہ مدعا علیہ نے مدعی کے برخلاف جو الزام لگایا تھا وہ بے بنیاد تھا اور بلا وجہ موجہ لگایا گیا تھا تجویز ہوا کہ وجہ موجہ کا نہ ہونا قانون مین عداوت کو پیدا نہین کرتا اور مدعی کے یہ بات نہ کرنے سے کہ مدعا علیہ جرم پر ایمانداری سے یقین کرتا دعوے خارج کرنا چاہیئے۔

۴۰۲ دیا پورا لی بنام ولا بھا
میعاد۔ قبضہ مخالفانہ۔ نالش بجانب امانت دار بابت افعال اپنے متقدم کے۔

ایک امانت دار ایک میلا بار کے دیو استھان نے جو اس عہدہ پر جون سنہ ۱۸۸۳ء مین مقرر ہوا تھا سنہ ۱۸۸۵ء مین دعوے دلا پانے قبضہ بعض اراضی متعلقہ دیو استھان کا بمقابلہ مدعا علیہ کے دائر کیا جس کے حق مین رہن نامہ سپردوار سابق نے فروری سنہ ۱۸۵۸ء مین تحریر کر دیا تھا بیان نالش یہ تھا کہ وہ انتقال بمقابلہ دیو آسن کے ناجائز تھا مدعا علیہ قابض اراضی کا زاید از بارہ سال تھا اور اپنا قبضہ بذریعہ ایک غلط کنام کے جو سپردوار سابق کی رضامندی سے ہونا بیان کیا جاتا تھا بیان کرتا تھا بحث یہ تھی کہ آیا دعوے مین تمادی ایام عارض ہے یا نہین مدعا علیہ کا بیان تھا کہ کنام سنہ ۱۸۵۸ء مین صرف بمعاوضہ رہننامجات سابق کے تھا جس کے ذریعہ سے اس کا قبضہ مدت سے ہے تجویز ہوا کہ تمادی ایام عارض دعوے نہین ہے قبضہ مدعا علیہ مخالفانہ نہ تھا سنہ ۱۸۵۸ء سے پہلے کا کوئی کنام ثابت نہین ہے یہ بیان غلط مدعا علیہ نے اپنے قبضہ کی نوعیت کی تبدیل کو کیا ہے اس سے قبل قبضہ اسکا باجازت سپردوار موجود الوقت کے تھا پس ایسی صورت مین دعوے تمادی پذیر نہین ہو سکتا ہے سپیل بنام کلکٹر صاحب تجوز (۱) ممیز کیا گیا۔

۴۰۶ راجہ ملکر... بنام در...
زمینداری کا ناقابل تقسیم ہونا۔ شہادت۔ عطیہ بذریعہ سند سنہ ۱۸۰۲ء مین۔ آئین ۲۵ سنہ ۱۸۰۲ء دفعہ ۱۷ بس۔

یہ امر کہ کیا زمینداری متنازعہ مقدمہ ناقابل تقسیم ہے اور بڑے لڑکے کو ملتی ہے یا یہ امر کہ

وہ ایسی نہین ہے اور عام قاعدہ وراثت دہرم شاستر کے تابع ہے ایسے امور مین جنکا فیصلہ ہر مقدمہ کے واقعات متنبہ پیدا گا نہ ہونا چاہئیے اس مقدمہ مین شہادت سے یہ امر ثابت ہے کہ ١٨٠٢ء مین زمینداری قابل زمینداری حیثیت اولاد اکبر کے تہا اور زمینداری ناقابل تقسیم سمجھی جاتی تہی اور گورنمنٹ بہی اسکو ایسا ہی سمجہتی تہی آئین ٢٥ سنہ ١٨٠٢ء کے نفاذ پر جو اسناد استمراری ملکیت کی ایک خاص لگان مقرر کے عوض جاری ہوئی اُس سے نوعیت زمینداری تبدیل نہین ہوئی بلکہ وہ ناقابل تقسیم اور قابل وراثت اسطرح پر ہے جیسی کہ اُس سے پہلے تہی کیونکہ کوئی نیت یا منشاء گورنمنٹ کا اوسکی نوعیت کے تبدیل کرنیکا پایا نہین جاتا ہے پس اُس کا قاعدہ وراثت یہ ہے کہ اولاد اکبری ورثہ پاوے گی۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ٦ صفحہ ٥٤۔

٤٢٤ **ضابطہ فوجداری** دفعہ ١٨٨۔ جرم کا وقوع ملک غیر مین تجویز بلا سرٹیفکٹ۔ قیصر ہند بنام کنہیا پیرومل

ایک مجسٹریٹ ضلع نے ایک شخص کی مقابلہ مین جسکی نسبت بیان ہوا تہا کہ اُس نے جرایم دفعات ٤١٩ و ٤٦٧ و ٤٧١۔ تعزیرات ہند کے تہے عدالت برٹش انڈیا مین تحقیقات اور تجویز کرنا شروع کی یہ جرائم ملک فرنچ مقبوضہ مین سرزد ہوئے تہے اور ملزم رعایا برطانیہ تہا دفعہ ١٨٨۔ تعزیرات ہند کے بموجب کوئی سارٹیفکٹ پولٹیکل ایجنٹ کا حاصل نہین کیا گیا تہا۔ ان الزامات پر ملزم سپرد عدالت سشن کیا گیا۔ سشن جج نے اُس سپردگی کے منسوخ کئے جانے کی رپورٹ ہائیکورٹ کو بدین تجویز کی کارروائی بمقابلہ ملزم مجسٹریٹ ضلع نے شروع کی تہی کو مجسٹریٹ ضلع خود پولٹیکل ایجنٹ ہین مگر انہون نے کوئی سارٹیفکٹ بدین مضمون نہین شامل کیا کہ بکی واقعت مین بحیثیت پولٹیکل ایجنٹ کہ اوسکے مقابلہ مین کارروائی برٹش مین ہونا چاہئیے وکیل سرکار کی درخواست ہے کہ اب سارٹیفکٹ شامل مسل کیا جاوے مگر قانونکی اسے قبل شروع ہونے کارروائی کے ایسا سارٹیفکٹ ہونا چاہئیے تہا کارروائی ابتداء سے ناقص ہے **تجویز** ہوا کہ سشن جج سے اتفاق ہے محض یہ امر کہ مجسٹریٹ ضلع اتفاق سے پولٹیکل ایجنٹ بہی ہین سارٹیفکٹ نہ ہونے کے نقص کو رفع نہین کرتا ہے سارٹیفکٹ قبل شروع ہونے کارروائی کے پیش ہونا چاہئیے تہا۔ کل کارروائی ناجایز اور کالعدم ہے سپردگی کا حکم منسوخ ہوگا۔

٤٢٦ **قتل**۔ سرقہ بالجبر۔ شہادت۔ قبضہ مال مسروقہ۔ قیاس۔ قیصر ہند بنام سانی

اِس مقدمہ مین مدعاعلیہما پہ الزام سرقہ بالجبر اور قتل ایک لڑکی کا بطمع زیور کی تہا ایک مدعاعلیہ

نے ابتداءً یہ اقبال کیا تہا کہ زیور اوتار ا اور اوس نے فروخت کیا مگر بعد اوس کے اُس اقبال سے انحراف کیا تہا مگر حالات مقدمہ و شہادت پیش شدہ و طریق عمل مدعاعلیہ مذکور سے وہ اقبال درست معلوم ہوتا تہا اس اقبال مین ملزم مذکور نے قتل سے انکار کیا تہا اور اوس کا یہ بیان تھا کہ جب وہ زیور اپنے گہر رکھنے گیا مدعاعلیہ مجرم نے اوس کی غیبت مین لڑکے کو مار ڈالا قتل اور سرقہ بالجبر ایک ہی وقت کا معاملہ تہا سوال واسطے تصفیہ کے یہ تھا کہ آیا فوراً بعد اس جرم کے مال کا بقبضہ اپیلانٹ موجود ہونا صرف سرقہ بالجبر کے قیاس کرنے کے لئے شہادت ہے یا قتل عمد کی بہی۔ تجویز ہوا کہ جب قتل بہی سرقہ کے معاملہ کا ایک جزو تہا اور ایک ہی وقت مین واقع ہوا ہے تو یہہ قیاس بہی بیجا نہین ہے کہ درصورت نہ ہونے کسی شہادت کے برخلاف اوس کے یہ شخص قاتل بہی ہے اس مقدمہ مین طریق عمل اپیلانٹ جو بعد ارتکاب جرم مارا شاہد اس امر کا ہے کہ مدعاعلیہ مجرم ہے۔

نظایر متعلق مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۴۳۶

۴۳۷ مندائن بنام مندائن **ضابطہ** دیوانی دفعہ ۲۴۴ - اجرائے ڈگری - میعاد ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۷ع ضمیمہ ۲ مد ۱۷۹ و ۱۷۹ و ۲۳۰ و ۱۲۰ -

۱۸۶۶ع مین مدعاعلیہ مقدمہ حال نے ایک ڈگری دلایا نے قبضہ ایک موضع اور دلا پانے واصلات ایک سال کے حاصل کی ایک ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا اور تا تصفیہ اپیل کے اجرائے ڈگری ملتوی ہوئی مدعی جس نے اپیل کیا تہا صد... کے پرامیسری نوٹ بطور ضمانت کے جمع کر دیئے ڈگری عدالت اپیل سے بحال رہی اور مدعاعلیہ مقدمہ حال نے اُس نوٹ کو اجرائے ڈگری مین نیلام کرایا اور زر نیلام سے زر ڈگری اور نیز زر واصلات سالہائے مابعد کا وصول کر لیا صیغہ اجرائے ڈگری مین اپیل ہائیکورٹ مین ہوا اور اُس عدالت سے اجرائے ڈگری جہان تک متعلق واصلات سالہائے مابعد کے تہی منسوخ کی گئی مدعی مقدمہ حال نے موضع مذکور کو اُس روپیہ کی بابت واسطے نیلام کرایا اور وہ نیلام ہو گیا مگر قبل اس کے کہ زر نیلام مدعیکو دیا جاوے مدعاعلیہ نے نالش واصلات سالہائے مابعد کی عدالتین دائر کر کے ڈگری حاصل کی زر نیلام عدالت سے وصول کر لیا اس ڈگری واصلات مابعد کا اپیل ہائیکورٹ مین ہوکر فیصلہ ضلع کا منسوخ ہوا اور بعد منسوخی فیصلہ مذکور کے مدعی نے درخواست واپسی اُس روپیہ کی جو مدعاعلیہ صیغہ اجرائے ڈگری مین [illegible] تہا وائر کی حسب دفعہ ۲۴۴ ضابطہ دیوانی یہہ درخواست

ما آخر منظور ہوئی اب یہ نالش طلب واسطے دلا پانے اُس [illegible] کی دائر کی ہے
بحث یہ تھی کہ آیا دعوے ہذا قابل دائر ہونے کے ہے یا نہیں دفعہ ۲٤٤ [illegible] نہین
تجویز ہوا کہ دفعہ ۲٤٤ ضابطہ دیوانی عارض دعوے نہین ہے نہ میعاد مانع نالش ہے۔
کیونکہ ایسے دعوے سے مد ۱۲۰۔ ایکٹ میعاد کے متعلق ہے اور چونکہ نالش ۹ اگست ۱۸۸۸ء کو
دائر ہوئی خارج از میعاد ہے۔

٤٤٣ ایکٹ لوکل بورڈ نمبرہ ۱۸۸٤ء متعلقہ مدراس۔ دفعات ۱۲۸ و ۱۵٦۔ نالش اہتمام بیجا اطلاع نالش
تانبی بنام سب راین
یہ نالش دلاپانے ہرجہ خلاف نالش کی بمقابلہ چیرمین اور محاسب ایک پنچایت کے بعد چھ
ماہ کے ختم ہونے استغاثہ فوجداری سے دائر ہوئی۔ بحث یہ کی گئی تھی کہ آیا ایسی نالش
بلا نوٹس کے قابل جواز کے ہے یا نہین تجویز ہوا کہ مین باوجود احکام دفعہ ۱۲۸۔ ایکٹ
مذکورہ بالا کے نالش بمقابلہ مدعا علیہم بابت ان کے فعل بیجا کے قابل سماعت ہے اور مدعی
مجبور نہین ہے کہ اپنے چارہ کار کو بمقابلہ بورڈ کے مانگے۔ دفعہ ۱۵٦۔ ایکٹ مذکورہ بالا کا
تعمیل اس وقت تک قرار نہین پا سکتا ہے جب تک یہ ثابت نہ ہو کہ وہ فعل جو انہون
نے کیا تھا اندر اختیارات قانونی اُس کے تھا اور اسی وجہ سے نالش بعد چھ ماہ کی ممنوع
نہین ہے

٤٤٥ میعاد۔ ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ مد ۱۲۰۔ نالش حکم امتناعی دوامی۔ دعوے قبضہ۔
سنا لبا پائی بنام میتھ
مدعی نے یہ نالش بدین استدعا دائر کی کہ مدعا علیہ کو ممانعت ہو کہ وہ مدعیکو اندر مکان کے
جانے سے نہ روکے۔ بحث یہ تھی کہ آیا ایسی نالش کی میعاد کیا ہے یہ ثابت تھا کہ مدعا علیہ
چھ سال سے زاید قابض مکان بلا شرکت غیرے تھا تجویز ہوا کہ دعوے حکم امتناعی دوامی کا
ہے ایسے دعوے کے لئے کوئی میعاد خاص معین نہین ہے پس اندر چھ سال کے یہ دعوی
رجوع ہونا چاہئیے تھا میعاد کا لحاظ نوعیت چارہ کار مطلوبہ سے ہوتا ہے یہ دعوے قبضہ کا
نہین ہے مدعیکو اختیار تھا کہ وہ دعوے قبضہ دلا پانے کا دائر کرتا۔

٤٤٧ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲٦٦۔ کارخانہ شراکتی کا حصہ غیر معین۔ قرقی۔
[illegible] بنام بیا پانا [illegible]
ایک شخص راموتری فوت ہوا وہ تین اور مدعا علیہم متفق ہو کر ایک کارخانہ مین شرکت
رکھتے تھے مدعیکی ایک ڈگری بمقابلہ پسر راموتری کے تھی اُس نے حصہ متوفی کے لڑکے کا
جو کارخانہ شراکتی مین تھا اجرا ڈگری مین قرق کرایا اور [illegible] دعوے مدعیکا یہ ہے کہ

حساب بابت مناسب وجوہات میں پایا ہے مہر کو ایسی بابت سے کہ امر تحریری بلا نکلے ماامنی کو وفیا ہا
ہو سکے اس میں نامنی اپنے تبدیلہ کیا جاتا ہے تجویز ہوا کہ بنام اپواسطے کہ تمکی بحدود سے قانون
نامنی ہین ہے اصلی واسطے دعوے قابل قایم رہنے کے ہے۔ مقدمہ انکا معہ بین ووس بنام بلکیتوتی
(الہی (۱)) سے امتیاز کیا گیا۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۶۹۵ -

۴۵۱ دیبیا بنام ستایان **ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء** دفعہ ۱۴ مجرائی ایام دوران مقدمہ سابق۔ اُس قسم کی وجہ منجملہ چہ کس کے جن کے حق مین حقوق دائنان ایک تمسک کی بالت کر منتقل ہوئے تھے ۴ کس نے دعوے اپنے حصہ جس کا عدالت ضلع مین دائر کیا اور بقیہ تین نے اپنے حصص کی بابت دعوے عدالت منصفی مین پیش کیا ضلع جج نے دعوے دین بنیاد خارج کیا کہ اُس امیہ مقدمہ قابل رجوع کے نہ تھا جو منصف کے محکمہ مین دعوے دائر ہوا تھا وہ بطریق باضابطہ واپس لیا گیا اب نالش ہذا بر شش دائنان نے مکرر رجوع کی ہے بحث یہ تھی کہ آیا وہ ایام جو مقدمات سابق کی پیروی مین صرف ہوئے ہین حسب دفعہ ۱۴ ایکٹ میعاد کے قابل مجرائی ہین یا نہین تجویز ہوا کہ وہ ایام قابل مجرائی ہین مقدمہ دیو پرشاد سنگہ بنام پرتاب کیری (۲) کی کی گئی ہے۔

۴۵۴ ونہالم براتی بنام بادشاہ **ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۸۷ء** متعلقہ مدراس دفعات ۱۰ و ۲ و ۴ و ۶ - طریقہ تجویز معاوضہ ترقی اراضی - یہ دعوے انفکاک رہن بعض اراضی کا تھا جو کنام بیدی گئی تھی یہ دعوے باد اسکے قیمت ترقیات جو تجویز ہو کیا گیا ہے۔ معاوضہ بابت ترقیات ذیل کر پایا گیا ہے ۱ نمبر ایک دفلی اراضی کو دھانی کر دیا ہے ۲ نمبر بنجر کو قابل تردد ۳ نمبر درختان۔ عدالتین ماتحت سے مختلف رقوم کے ادا کرنے کی دعوے کی صادر ہوئی طریقہ تجویز معاوضہ کی نسبت سوال ہے تجویز ہوا کہ طریقہ مناسب تجویز معاوضہ کا ایسی صورت مین یہ ہے کہ حیثیت اراضی کی بلحاظ قیمت بازاری کے تجویز کیا جاوے جو جو ترقیات ہوئی ہین انکا لحاظ کیا جاوے قیمت روپیہ جو اسامی نے اُس کی ترقی مین صرف کیا ہے وہ خیال کیا جاوے اور ان جملہ امور کے لحاظ سے معاوضہ دلایا جاوے۔

۴۶۴ اپاسامی بنام سستبا **ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء** متعلقہ مدراس۔ ایکٹ ایصال لگان دفعہ ۲ و ۷ یہ دعوے برخاستگی قرقی کا ہے دفعہ ۹ ایکٹ ایصال لگان کر منجانب کاشتکار زمیندار

(۱) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱۲ (۲) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۸۶ -

پر وایہ ہوا ہے یہ معلوم ہوا کہ قسط بندی کے مطابق جو زمینداری مذکور مین واجب الوصول ہتی لگان بذریعہ اقساط واجب الادا ہتا اور ہر فصل کے نومبر مین شروع ہوتا تہا تجویز ہوا کہ تاریخ انقضائے سال فصلی سے شمار میعاد کا ہونا چاہیے ۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۲۴۴ - مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۲۲۵ -

میعاد - ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۶۲ء مدراس دفعہ ۱۸ - ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۱ء مدہ ۱۴۲ - تاریخ ظہور بنائے مخاصمت قبضہ مخالفانہ - اقرار ملکیت ۔ ۴۶۷ سنکارن بنام پیریا سامی

یہ نالش بابت دلاپانے بعض اراضی کے تہی جو مدعی زمیندار شیوگنگا اپنی زمینداری کا جزو بیان کرتا تھا اور مدعا علیہ اوس کو اپنے قبضہ مین بذریعہ ایک ہبہ نامہ مورخہ سنہ ۱۸۴۳ء کی بتلاتا تھا جو منجانب قابض زمینداری مذکور کے جو اوسوقت تہا بحق مدعا علیہ عمل مین آیا تہا واضح ہوتا تہا کہ استمرار زمیندار اوس زمینداری کا سنہ ۱۸۲۹ء مین فوت ہو گیا بعد اوس کی وفات کے بعض اشخاص قابض زمینداری بلا استحقاق کے رہے مگر سنہ ۱۸۶۳ء مین اوس کی لڑکی نے بذریعہ ایک ڈگری پریوی کونسل کے دخل زمینداری کا حاصل کیا سنہ ۱۸۶۴ء مین مسماۃ مذکورہ نے دعوے دلاپانے اراضی متنازعہ بمقابلہ مدعا علیہ کے دایر کیا مگر وہ مقدمہ بازدعوے کے ذریعہ سے خارج ہوا مدعیہ کے وکیل نے بحضور عدالت یہ بیان کیا کہ فریقین مین راضی نامہ ہو گیا اور تجویز مقدمہ کی ضرورت نہین رہی وہ سنہ ۱۸۷۱ء مین فوت ہوئی اور مدعی اوسکا قایم مقام ہوا اور مدعا علیہم کے حق مین ہبہ نامہ منجانب غاصبان کے تہا - بحث یہہ تھی کہ نالش حال مین تمادی ایام عارض ہے یا نہین یہ واضح ہوتا تھا کہ مدعا علیہ پرالوپا یعنی ایک قسم کا لگان اراضی کا ادا کرتے آتے تہے تجویز ہوا کہ ادائے پرالوپا سے مدعی کا دعوے بیدخلی مدعا علیہ اندر میعاد نہین ہو سکتا ہے قبضہ مخالفانہ ایک جزو حقیت کے لیے ویسا ہی ہو سکتا ہے جیسا کہ قبضہ مخالفانہ کل ملکیت کے واسطے پس جہان تک کہ دعوے مدعی کو تعلق بیدخلی سے ہے تمادی ایام عارض ہے قبضہ مخالفانہ مدعا علیہ کا اوس وقت سے شروع ہوا جب سے مدعا علیہ کے حق مین ہبہ نامہ منجانب غاصب کے ہوا پریوی کونسل کی ڈگری جو سنہ ۱۸۶۳ء مین صادر ہوئی اوس سے میعاد کا شمار نہین ہو سکتا ہے جو مقدمہ سنہ ۱۸۶۴ء مین دایر ہوا اور باز دعوے بہ بیان صلحنامہ داخل ہوا اوس سے بہی کوئی فایدہ بحق مدعی مستنبط نہین ہوتا ہے کیونکہ اوسمین کوئی آواز منجانب مدعا علیہ کے استحقاق مدعی کا نہ تہا جس سے میعاد جدید شمار کیجاوے بلکہ بنائے مخاصمت واسطے نالش ہذا کے بمقابلہ مدعا علیہ اوس شخص کو سنہ ۱۸۳۰ء مین پیدا ہو چکی

تہی جو ملک زمینداری حصہ ۳ء میں تہا یہ کوئی امر قابل لحاظ نہین ہے کہ مقدمہ پریوی کونسل میں زمینداری کا دعویٰ تھا اوران جزئیات پر توجہ اس ڈگری سے قبل نہین ہوسکتی ہے گو ایسا ہو مگر ایسا ہو مگر قانون تمادی میں اس قسم کا استغنا پایا بہی جاتا ہے

۴۷۲ میکنزی بنام اسٹری رہا — **ایکٹ** معاہدہ دفعہ ۲۷ معاہدہ تجارت کی ممانعت میں فروخت نمک ۔

ایک شخص کو پاس لیسنس بنانے نمک کا تہا اوس نے مدعا علیہ کمپنی کے ساتھ یہ اقرار کیا کہ وہ اُس سے زیادہ نمک طیار نہین کرے گا جیسا کہ مدعا علیہ کمپنی کو شروع سال نمک میں درکار ہوگا اور جسکی بابت اطلاع لیسنسدار کو دیجاے گی اور جو کچہ نمک لیسنسدار طیار کرے گا وہ کمپنی مذکور کے ہاتہ فروخت اُس شرح پر کرے گا جو قرار پاچکی ہے یہ اقرار بابین فریقین کے واسطے پانچسال کے ہوا تہا اب یہ دعوے اجراے حکم امتناعی کا بنام لیسنسدار منجانب کمپنی کے دائر ہوا ہے مدعی کی استدعا یہ ہے کہ مدعا علیہ کو ممانعت ہو کہ وہ نمک دیگر اشخاص کے ہاتہ فروخت نہ کرے بحث یہ کی گئی تہی کہ یہ معاہدہ چونکہ ممانعت تجارت کی بابت ہے جایز نہین ہے اور دفعہ ۲۷ ایکٹ معاہدہ مانع ہے **تجویز ہوا** کہ دفعہ ۲۷ مانع نہین ہے یہ معاہدہ تو بالکل جایز ہے کہ مدعا علیہ مدعی کے ہاتہ جو کچہ مال اُس کے کارخانہ میں طیار ہوگا پانچسال تک ایک شرح مقررہ پر فروخت کرے گا لیکن بلحاظ اس امر کے کہ معاہدہ کا دوسرا جزو جو اس جزو سے علیحدہ ہوسکتا ہے جایز ہے یا نہین ہماری دانست مین مدعی مستحق ڈگری کا ہے

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۹ صفحہ ۶۷۳ ۔

۴۷۷ شاہ بنام اسرہی نو — **ایکٹ** ایصال مالگذاری مدراس ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۶۴ء دفعات ۴۲ و ۴۳ ۔ ایک جزو اراضی کا نیلام بعوض بقایا مالگذاری ۔

مدعی نے بحیثیت خریدار نیلام کے دعوی دلاپانے قبضہ بعض اراضی کا مدعا علیہ پر دائر کیا مدعا علیہ نے وہ اراضی نیلام بقایا مالگذاری میں خرید کی تہی بحث یہ تہی کہ فریقین کے حقوق کیا ہیں اور خریداری بقایا مالگذاری کی مرجح ہے یا نہین مدعا علیہ نے جو یہ اراضی خرید کی تہی تو اُس بقایا بابت خریدی تہی جو بابت ایک دوسری اراضی کے واجب الادا تہی اور مدعی نے اراضی مذکور ایک ڈگری سادہ کے اجرا میں جو مدیون پر تہی وہی اراضی خرید کی تہی **تجویز ہوا** کہ دعوے خارج ہونا چاہیئے تہا ۔

نظائر متعلقہ - مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۳۰۴

۴۷۹ (… بنام پدماسو) **آئین** ۲۵ سنہ ۱۸۰۲ء مدراس دفعہ ۱۲ - ایکٹ مالگذاری مدراس (۲ سنہ ۱۸۶۴ء) دفعات ۳۳ و ۳۴ … مدراس دفعات ۳۴ و ۹ -

خریدار نیلام پر فرض نہیں ہے کہ وہ شرح رعایتی قبول کرے وہ مستحق دلاپانی قبولیت کا بشرح لگان فیصل ہے -

۴۸۰ (یلمسن امان بنام … زاسمیار) **نابالغ** - دعوے برخلاف ولی نابالغ - بیضابطگی غلطیہ - نابالغ کی اغراض کی پابندی -

ایک متبنیٰ نے بعد وفات اپنے متبنی کرنیوالے باپ کے بنا بر وصولیابی جدی جایداد کے جو اجراء ڈگری بنام مادر متبنی مین نیلام ہوئی نالش کی ڈگری مین مادر متبنی کو بطور ولی مدعی حال کی جو اُس وقت نابالغ تہا ظاہر کیا گیا تہا ڈگری بربنائے ایک تمسک کے صادر ہوئی تہی جو مدعاعلیہ اپنے خاوند متوفی کی قرضہ میں لکہا تہا تجویز ہوا کہ مدعی بطور فریق مقدمہ گردانا ضروری تہا لہٰذا دعوی خارج ہونا چاہیئے -

۴۸۵ (… بنام … رامچندر) **ایکٹ** حصول اراضی بکار سرکار (۱ سنہ ۱۸۹۴ء) اراضی کا معاوضہ دیا جانا - آئین ۴ سنہ ۱۸۳۱ء مدراس - درخواست قواعد -

ایک مالک اراضی کی کچھ اراضی بکار سرکار لی گئی تہی بعد اس کی کہ زر معاوضہ کی تجویز ہو جاوے اپنے حقوق کا انتقال بحق مدعاعلیہ مقدمہ ہذا کے کر دیا جب کہ سرکار سے یہ درخواست کی کہ بعوض اُس معاوضہ کے اراضی متنازعہ مقدمہ ہذا اوس کو دی جاوے یہ اراضی جسکی بہت درخواست تہی گورنمنٹ کی بنجر اراضی تہی یہ درخواست منظور ہو کر بعینہ بہی لکہا گیا مدعی نے اس اراضی کی بابت پہلے سے درخواست حسب قاعدہ گذرانی تہی مگر کلکٹر نے مدعاعلیہ کو قبضہ دیئے جانیکا حکم صادر کیا مگر بورڈ نے بعدازین یہ حکم دیا کہ درخواست ہائے سابق جو منجانب مدعی گذری تہین وہ قبول کی جاوین اور چنانچہ مدعی کو قبضہ دیدیا گیا مگر مدعاعلیہ نے مدعی کو بعدازین بیدخل کر دیا اور مدعی نے نالش حال واسطے دلاپانے قبضہ کے دائر کی تجویز ہوا کہ مدعی مستحق اراضی کا برخلاف مدعاعلیہ کے تہا -

۴۹۰ (… نمبیاران کینی بنام … ت بہوتی) **قانون** مالابار - استحقاق شفع اوٹی مین - دست برداری - ایکٹ میعاد (۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء) دفعہ ۲۸ -

ایک جنمی نے بعض اراضی مالابار مین اوٹی پر مدعاعلیہ نمبر ۳ کو ۱۸۶۹ء مین دیکر حق جنمی مدعی اور مدعاعلیہم نمبر ۱ و ۲ کے کو ۱۸۸۶ء مین فروخت کر دیا ۱۸۸۸ء مین مدعاعلیہ نمبر ۳ نے کچھ روپیہ اور دیا

اور ایک موجود دستاویز مدعا علیہم نمبر ۱ و ۲ سے حاصل کرلی مدعی نے اب نالش بعد
چھ سال کے تاریخ بیع سے اپنے حصہ کے دلا پانے کی (مدعا علیہ نمبر ۳ قابض تہا) باوا سطے
ایک ثلث ملبخان اولی کے دائر کی تجویز ہوا کہ ابلا تجویز اس امر کے کہ آیا اس قسم کی نالش
جائز ہے یا نہیں) مدعا علیہ نمبر ۳ کو حق شفع بطور اولی دار کے حاصل ہے جس سے
اوس نے دست برداری نہیں کی اور جن میں تمادی مانع نہیں ہے اور جو نالش ہذا کا جواب
معقول ہے۔

نظایر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۲۰۴ -

۴۹۲ سندرام بنام اننگر
ضابطہ دیوانی (ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۵۶۱ ۔ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۸ء دفعہ ۴۴ ۔ ایام ادخال اعتراض
کوئی اپیل قطعی طور پر لیا نہیں لیا جا سکتا جب تک عدالت یہ تحقیق نہ کرے کہ اپیل
کے اطلاعنامہ کی تعمیل ریسپانڈنٹ پر ہوگئی ہے اور تاریخ سماعت ایسی اطلاع یابی سے ایک ماہ
کے وقفہ سے کم نہ ہونی چاہیئے -

۴۹۴ وینکٹا رتنا بنام روی آہ
ایکٹ شہادت (ا سنہ ۱۸۷۲ء) دفعہ ۹۲ - رہن - بیع - شہادت لسانی بثبوت اور بیان میں خلاف
اس مقدمہ میں بحث یہ تہی کہ آیا دستاویز بمنزلہ بظاہر بیعنامہ ہے اور جس کو دوسرا فریق رہنامہ
بیان کرتا ہے شہادت لسانی سے رہنامہ ثابت کئے جا سکتے ہیں یا نہیں تجویز ہوا کہ دفعہ
۹۲ - ایکٹ شہادت کا اس مقدمہ سے واسطہ کچھ نہیں ہے یہ امر طے ہو چکا ہے کہ جب ایک
فریق ایک معاملہ کو بیع اور دوسرا اوسی معاملہ کو رہن کا معاملہ بیان کرتا ہو تو شہادت لسانی اس
امر کی گذر سکتی ہے کہ درحقیقت معاملہ رہن کا تہا مدعی کی جانب سے گو یہ بیان مقدمہ ہذا میں تہا
کہ بیعنامہ بوجہ نہ ہونے معاوضہ کے ناجایز ہے مگر تاہم جج کو یہ اختیار تجویز کرنے کا تہا کہ وہ
بیعنامہ نہیں ہے بلکہ رہننامہ ہے یہ معاہدہ ثابت ہے کہ واپسی جایداد کی باوا سطے بعوض بیعیہ
کے قرار پائی تہی لیس ڈسمس ہوا -

نظایر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۱

۴۹۵ منگارا بنام پالاسہ
تجویز عدالت ملک غیر ۔ اختیار سماعت ۔ اطلاعنامہ نالش پر بناے تجویز مذکور -
مدعا علیہم نے جو رعایاے برطانیہ ہے مال کچہ بلک فرنچ سے خریدکیا مدعی نے بمقابلہ
مدعا علیہم عدالت فرنچ میں دعوے دائر کرکے ڈگری حاصل کی مدعا علیہم نہ تو عدالت فرنچ کے
اختیار سماعت کے اندر سکونت رکہتے تہے نہ انکی کوئی جایداد اس حد کے اندر تہی وہ بوقت

سماعت مقدمہ مذکورہ ابھی کو حاضر نہ ہوتے تھے نہ اُن کو کوئی واقعی اطلاع نالش کی ہوئی تھی مدعی نے بعد ازین نالش مدعا علیہم پر بربنائے اُس ڈگری کے جو اُس نے عدالت ملک غیر مین حاصل کی تھی دائر کی بحث یہ تھی کہ آیا ازین حالات مدعی مستحق ڈگری کا بربنائے تجویز ملک غیر کے ہے یا نہین تجویز ہوا کہ چونکہ مدعا علیہم کو اطلاع نالش عدالت فرنچ کی نہین ہوئی تھی اسوجہ سے وہ نقص اس نالش کا ساقط کرنیوالا ہے عدالت فرنچ کی نہین ہوئی تھی اسوجہ سے وہ نقص اس نالش کا ساقط کرنیوالا ہے عدالت فرنچ کو اختیار سماعت مقدمہ کا بھی حاصل نہ تھا۔

نظائر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۸۰۔

۵۰۲ مالیکن بنام شانکنی

مالابار کے کاشتکاران کی ترقی اراضی کا ایکٹ ایکٹ ۱ سنہ ۱۹۰۰ء مدراس) دفعہ ۷۔ ایکٹ عبارات عامہ ۱ سنہ ۱۸۶۸ء دفعہ ۶۔

اِس مقدمہ مین بحث یہ تھی کہ آیا ایکٹ ۱ سنہ ۱۹۰۰ء مدراس جو دوران مقدمہ ہذا مین نافذ ہوا کچھ اثر مقدمہ ہذا پر کرتا ہے یا نہین۔ تجویز ہوا کہ ایکٹ ۱۹۰۰ء کے فوراً انفاذ کا حکم ہے۔ دفعہ ۷ کی رو سے بوقت حکم بیدخلی تجویز معاوضہ کا حسب ایکٹ مذکور حکم ہے یہ نالش بعد یکم جنوری سنہ ۱۸۹۶ء کی دائر ہوئی ہے اور منشاء دفعہ ۷۔ ایکٹ مذکور کا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ واضعان قانون معاوضہ اُس ایکٹ کے بموجب بعد اُس تاریخ کے دلانا چاہتے ہین پس ایکٹ مذکور متعلق دعوے کے ہے۔

۵۰۴ موتیا بنام اپاسامی

ضابطہ دیوانی (ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء) دفعات ۳۱۸ و ۳۴۴ و ۳۴۳۔ خریدار کی جانب سے قبضہ کی درخواست مزاحمت۔ اپیل۔ اُس حکم سے۔ میعاد ۱۶۷ و ۱۷۸۔ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء

تبر طبق درخواست جو سنہ ۱۸۹۵ء مین زیر دفعہ ۳۱۸ ضابطہ دیوانی منجانب خریدار (جس کی بابت بوقت اجرائے ڈگری منتقل ہو گئی تھی) عدالت نیلام کنندہ مین کی گئی استدعا کی گئی کہ جائداد نیلام شدہ کا قبضہ دلایا جاوے نیلام سنہ ۱۸۸۶ء مین واقع ہوا اور سنہ ۱۸۸۶ء مین وہ قطعی ہو گیا اور جنوری سنہ ۱۸۸۷ء مین حکم دینے قبضہ کا ہوا مدیون نے سنہ ۱۸۹۵ء مین خریدار کے حصول قبضہ مین اعتراض اور درخواست سنہ ۱۸۸۷ء کو تمادی پذیر بتایا مدیون اور خریدار کے درمیان ایک زبانی اقرار کا ہونا بیان کیا گیا درخواست حصول قبضہ نامنظور کی گئی تجویز ہوا (۱) بنا ر اصنی حکم نامنظوری درخواست اپیل ہو سکتا ہے (۲) درخواست مذکور ایک شکایت اعتراض نہ تھی پس تمادی پذیر نہین ہے اور واقعات پر اُس کی سماعت ہونی چاہیے۔

۵۰۸ نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۲۹۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۲۲۔

کورٹ فیس۔ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ء ضمیمہ ۱ دفعہ ۱۷۔

مدعی نے ایک تمسک کی بنیاد پر نفاذ کفالت کا دعوے کیا وہ مدعا علیہ مقدمہ ہذا مین تھے عدالت مرافعہ اول نے تجویز کیا کہ مدعا علیہ نمبر ۱ مواخذہ دار دعوے کا ہے مگر مدعا علیہ نمبر ۲ نہین ہے بنا بر اُسی حکم بابت مدعا علیہ نمبر ۲ کے مدعی نے اپیل کیا اور وجوہات اپیل پر صرف ... کا اسٹامپ جیسا کہ ڈگری استقراری بابت چاہیے چسپان کیا بحث یہ تھی کہ آیا بلحاظ تعین دعوے جو بقدر ... ہے تمام اسٹامپ چاہیے یا جو کا اسٹامپ کافی ہے تجویز ہوا کہ مدعی کی حقیت مین غرض یہ ہے کہ جایداد مدیون نمبر ۲ بھی اوسکی مواخذہ دار ٹھہرائی جاوے پس بلحاظ تعین دعوے اسٹامپ چاہیے۔

۵۱۰ شیخ مراد بنام محمد حسب ضابطہ دیوانی دفعات ۱۳ اور ۱۰۲ و ۱۰۸ و ۱۵۰ ایمیشن کی فیس نہ داخل کرنا۔ میعاد کا تعین۔ امر تجویز شدہ سنہ ۱۸۸۱ء مین دعوے ... بوجہ فیس ایمیشن داخل نہ کرنے سے خارج ہوا مقدمہ مین کوئی امر تنقیح قایم نہ ہوا تھا اور حکم او خارج فیس مین کوئی وقت ادخال فیس کا نہ تھا مدعی نے پھر مدعا علیہ پر اُسی اراضی کا دعوے کیا تجویز ہوا کہ مقدمہ مذکور بطور امر تجویز شدہ کے نہین ہے۔

۵۱۲ سیوا شوا بنام ... میعاد۔ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۹ء دفعہ ۱ ضمن ۱۲۔ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ دفعہ ۱۴۱۔ وہ مرشایت وارث ... کی نالش بعد وفات بیوہ اور لڑکے کی بابت جایداد کے۔

مدعی کا نانا سنہ ۱۸۴۶ء مین ایک بیوہ اور دو لڑکیان جو سوتیلی بہنین تھین چھوڑ کر مر گیا بعد اُس کی وفات کے بیوہ قابض جایداد ہوئی ایکسال کے اندر وہ بھی فوت ہو گئی قبضہ جایداد پر مسماۃ ... نے جو مدعیہ کی ان کی بہن سوتیلی نے حاصل کیا اور سنہ ۱۸۵۰ء مین اُس نے حقیت کا انتقال کیا سنہ ۱۸۵۳ء مین مدعیہ کی ماں نے وفات پائی + - + - + - + - + - + - + - + اُس نے اپنی حیات مین کوئی دعوے نصف جایداد یا منافع کا اپنی بہن پر دایر نہین کیا تھا سنہ ۱۸۸۱ء مین مدعی نے دعوی قبضہ او فسخ انتقال سنہ ۱۸۵۰ء کا مدعا علیہ پر دایر کیا تجویز ہوا کہ دعوے مین تمادی عارض نہین ہے۔

۵۱۶ نظایر متعلقہ۔ الہ آباد جلد ۱۴ صفحہ ۱۵۶

دفعہ ۱۳۵۔ ایکٹ انتقال جایداد ضمن (د) تصفیہ مقدمہ۔

اس مقدمہ مین منتقل الیہ ایک تمسک استغراقی ... نے ... صد ... روپیہ اصل و سود ...

رام ... بنام ... دنکا

کیا واضح ہوتا تہا کہ خریدار نے صرف اسلئے سرمایہ کو ادا کیا تہا بحث کی گئی تہی کہ بلحاظ مقام دفعہ ۴۳ - ایکٹ انتقال جایداد کے مدعی مستحق زاید اُس روپیہ سے نہین ہے جو اُس نے فی الواقع ادا کیا ہے مدعی کی جانب سے یہ عذر تہا کہ چونکہ اس تمسک کی ایک قسط کی بابت عدالت سے دعوے ہوکر اصلیت تمسک کی تجویز ہوچکی تو دفعہ ۱۳ کے مستثنیات مین یہ دعوی داخل ہے اور ضمن ادہ پر استدلال کیا گیا ہے یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ ایک اور ڈگری مین جو بمقابلہ مدیون ڈگری ہوئے تہی جایداد مکفولہ تمسک ہذا نیلام پر دا بر کرائی گئی تہی چنانچہ اس مقدمہ مین عذر داری ہوکر بمقابلہ ڈگریدار صحت تمسک ثابت ہوچکی ہے تجویز ہوا کہ عذر داری کی تجویز کچہ متعلق معاملہ نہین ہے وہ درمیان دائن اور مدیون کے کوئی تجویز نہ تہی نہ بابت قسط کے جو دعوے ہوا تہا وہ کچہ اثر رکہتا ہے کیونکہ دعوے ہذا بابت اقساط مابعد کے ہے اس مقدمہ مین تجویز نہین ہوا پس ہماری دانست مین مدعی اُس سے زیادہ کا جو اُس نے ادا کیا ہے معہ سود کے پانے کا مستحق نہین ہے

نظائر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۵۰۴۔

۵۱۸ قیصرہ ہند بنام ابراہیم **ایکٹ ڈسٹرکٹ میونسپلٹی مدراس** نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۴ء دفعہ ۱۰۳ - قرقی جایداد غیر منقولہ - دروازہ گہر - ایک گہر کے دروازے بطور جایداد غیر منقولہ زیر ایکٹ ڈسٹرکٹ میونسپلٹی مدراس (دفعہ ۱۰۳) قابل قرقی نہین ہین -

۵۲۰ کلیم بنام نراین **ضابطہ دیوانی** (ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۲۳۱ - اپیل - اختیار سماعت - ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۳ء (ایکٹ عدالتہای دیوانی مدراس) دفعہ ۱۴ -

مدعی کی ڈگری زاید صہ (۰۰۰) کی تہی اوس کی مزاحمت صیغہ اجرائے ڈگری مین مدعا علیہم نے کی مدعی نے رفع کئے جانے مزاحمت کی درخواست گذرانی جایداد جسکی نسبت مزاحمت کیگئی تہی کم از صہ (۰۰۰) تہی عدالت جج ماتحت نے مقدمہ نمبر پر حسب دفعہ ۳۳۱ ضابطہ دیوانی کے قایم کیا اور تصفیہ امور نزاعی کا کرکے ڈگری بحق مدعی صادر کی اس ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا اور بحث یہ کی گئی کہ آیا اپیل اُسکا عدالت ضلع مین ہوگا یا ہائیکورٹ مین - تجویز ہوا کہ اس ڈگری کا اپیل ضلع مین ہوگا مالیت شئے متنازعہ کی کم از صہ (۰۰۰) ہے -

۵۲۱ ... بنام ... **دہرم شاستر**۔ وراثت جیر مٹہہ کی رسنائیسی - ایام معین - مہلت زاید شہادت روا جر - مدعی نے دعوے استقرار حق اپنے کا بطور جیر ایک مٹہہ کے اور واسطے قبضہ اراضی متعلقہ مٹہہ کے دایر کیا - مدعی کا بیان تہا کہ دواج قدیم بسنبت وراثت جیر کے یہ رہا ہے کہ جیر اپنی حیات مین اپنے قایم مقام

نامزد کیا کرتا ہے اور اگر ایسی نامزدگی وہ اپنی حیات مین نہ کرے تو اوسکی کل چیلا اوسکی وفات
کے مقام پر جمع ہو کر ایک چیلہ کو واسطے قایم مقامی کی تجویز کر لیتے ہین اور وارث ہوتا ہے اسی
طرح سے وراثت جیر کا تصفیہ قدیم الایام سے ہوتا آتا ہے مدعی کا یہ دعویٰ تھا کہ اوسکو جیر متوفی نے
نامزد کیا تھا گو بعض چیلوں نے ایسی نامزدگی سے نااتفاقی ظاہر کی تھی جیر متوفی نے نہ صرف مدعی
کو نامزد کیا تھا بلکہ اوس کی نامزدگی کے بعد اوس کو سنائیسی کرنے اور داخل کرنے اس عہدہ کے
رسوم کی ہدایت کی تھی اور وہ مستحق عہدہ جیر کا ہے مدعی نے اس مقدمہ مین ڈگری حاصل کی
اور یہ حکم ہوا کہ وہ چار ماہ کے اندر سنائیسی ہو جاوے مدعا علیہ نے اس ڈگری کی ناراضی سے اپیل کیا
اور مدعی نے بھی توسیع میعاد کی بابت اعتراض کیا اور یہ درخواست کی کہ میعاد معینہ عدالت ماتحت
مین توسیع کی جاوے تاکہ وہ بعد فیصلہ اپیل کے سنائیسی ہو سکے تجویز ہوا کہ مدعی کی اپیل
کی نسبت ہماری دانست مین عدالت کو توسیع میعاد کا اختیار ہے مگر مدعا علیہ کے عذرات اپیل کے
لحاظ سے ہم یہ تجویز کرتے ہین کہ چونکہ مدعی نے پرلشن منتر کا جپ نہین کیا تو اوسکا ایڈیشن ناکافی
تھا اور مدعی کا استحقاق نسبت قایم مقامی کے اس وجہ سے پورا نہین ہوا کہ وہ سنائیسی فوراً
بعد اپنی نامزدگی کے نہین ہوا تو اس وجہ سے کوئی اس قسم کا حق وراثت جیسا کہ بیان کیا جاتا ہے مدعی کو
کامل طور پر حاصل نہین معلوم ہوتا ہے۔

۵۴۹ رعایا بنام رام سکھا

ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۰ - بنائے ہے سے مختلف - ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۳۹ - منسوخی دستاویز
ایک مقدمہ مین جو واسطے منسوخی بیعنامہ کے دائر ہوا تھا مدعی کی جانب سے یہ بیان تھا کہ نام
اوسکا بیعنامہ مین بطور مقر کے جعلی بنایا گیا ہے اور اگر جعل ثابت نہین ہے تو وہ نام فریب سے
مندرج کیا گیا ہے اور بیعنامہ بوجہ نہ پانے معاوضہ کے کالعدم ہے بحث یہ تھی کہ آیا اس قسم کا
مقدمہ دائر ہو سکتا ہے یا نہین تجویز ہوا کہ ترتیب مقدمہ ناقص ہے اگر جعلی قرار دینے دستاویز
کا مدعی دعویٰ لیے کرتا ہے تو اوس کے ساتھ یہ دادرسی نہین مانگ سکتا ہے کہ اگر جعلی نہ ہو
اور یہ تجویز ہو کہ وہ مدعی کی تحریر کردہ ہے تو وہ بوجہ
نہ ہونے معاوضہ کے دستاویز
ناقص قرار دی جاوے ایسی
وہ مخالف وہوے
شامل

نہیں ہو سکتے ہیں -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۴۲ -

تمام شد

مطبوعہ قانونی ہند پریس امرتسر

خلاصہ نظایر

انڈین لا رپورٹ

مدراس

جلد چہاردہم

بابت سنہ ۱۸۹۱ء

1 ستھیمبہ بنام برسیاسامی

مٹھ - ایکٹ متعلقہ اوقاف مذہبی - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء دفعات ۴ و ۱۸ - پروہیتی کا زاید ہونا - علیحدگی پروہیتی کی لمونہ گری - مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۱۲ و ۴۳ و ۵۳۹ - امر تجویز شدہ - خیرات -

مدعی زمیندار شوگنگا نے عدالت ماتحت مین واسطے علیحدگی مدعا علیہ کے عہدہ سرداری ایک مٹھ سے نالش دائر کی مدعا علیہ ایک بیاہا آدمی تہا جو اپنی زوجہ کان وبچون کے ساتھ جن کی وہ پیداوار جایداد متعلقہ مٹھ سے پرورش کرتا تہا رہتا تہا اور یہ واضح ہوا کہ وہ ایام دہی سہم مٹھ مذکور سے قاصر رہا تھا -

مٹھ متنازعہ کا وجود از روے ایک دستاویز وقت یا عطیہ خیراتی کے قایم ہوا تہا جس کے ذریعہ سے شوگنگا کے زمیندار اول نے اپنے گورو کو واسطے تعمیر وخبرگیری ایک مٹھ وانجام دہی بعض کار ہاے مذہبی دوامی کے اراضی عطا کی تہی اور یہ شرط کی تہی کہ مٹھ مذکور کا سردار اصل میں ہو بہ ہے چیلون کی سلسلہ سے ہونا چاہئیے کہ جس کی خاندان روحانی کو ہمیشہ قایم رکہتا زمیندار مذکور چاہتا تہا -

سنہ ۱۸۶۱ء میں ایک سابق قایم مقام حق مدعی نے ایک نالش جس مین وہ ناکامیاب رہا - واسطے دلاپانے بعض جایداد متعلقہ مٹھ کے مدعا علیہ سے دایر کی اہا ایک بناے نالش بیان کی جا تہی کہ حالت بطور مرد متعہدا اور اس کے تصرف بیجا جایداد مٹھ کے علاوہ متی

اور اس نالش مین یہ ثابت ہوا تھا کہ سردار مٹھ موجودہ وقت کو حق تقرر اپنے جانشین کا حاصل ہے اور یہ کہ اس قسم کا تقرر تابع منظوری زمیندار نہ تھا کوئی اجازت واسطے دایر کرنے نالش ہذا کے حاصل نہین کی گئی تھی۔ یہ واضح ہوا کہ امانت ہائے مٹھ کی خلاف ورزی عمل مین آئی تھی اور آمدنی بطور بیجا استعمال کی گئی تھی اور یہ کہ کوئی چیلہ ایسا لایق موجود نہ تھا کہ جس کو حق وراثت حاصل ہوتا اور یہ کہ محض شرکائے خاندان مدعی وہ اشخاص تھے جو تقرر مذکور مین غرض رکھتے تھے۔ تجویز ہوا۔

(۱) کہ اختیار سماعت عدالت ماتحت کا از روئے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء خارج نہین ہو گیا تھا اس وجہ سے کہ امانت ہائے کارخانہ مذکور از قسم امانت ہائے خانگی تھین۔

(۲) یہ کہ بوجہ متذکرہ بالا اجازت بموجب دفعہ ۵۳۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے قبل نالش مذکور درکار نہ تھی۔

(۳) یہ کہ نالش مذکور مین میعاد سماعت عارض نہ تھی کیونکہ اُس کا منشاء یہ تھا کہ ایک خاص وقف کو اپنے مقصد جایز سے تبدیل کئے جانے سے روکے اور اُس کو پھر مقصد مذکور مین لگا دے۔

(۴) یہ کہ نالش مذکور مین دفعہ ۱۳ یا دفعہ ۴۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی عارض نہ تھی۔

(۵) (۱) یہ کہ ڈگری مناسب یہ تھی کہ مدعی کا حق نسبت اس امر کے قرار دیا جاتا کہ وہ باتفاق اپنے بقیہ خاندان کے کسی شخص لایق کو مقرر کرے (۲) اور سکو یہ ہدایت کی جاتی کہ وہ اس کام کو ایک میعاد معینہ کے اندر انجام دے۔ درصورت وقوع قصور کے نالش مذکور معہ خرچہ ڈسمس قرار دیجاوے۔ اگر تقرر مذکور عمل مین آیا تھا تو قبل اوس کی منظوری کے دیگر شرکائے خاندان مدعیکو نوٹس دیجانی چاہیئے تھی بشرط منظوری تقرر مذکور کے جایداد مذکور کی نسبت یہ ہدایت ہونی چاہیئے کہ وہ شخص مقرر شدہ کے حوالہ کی جاوے کہ اُسکا انتظام مطابق امانت ہائے رواج مٹھ مذکور کے عمل مین آوے۔ تجویز ضمنی۔ بیرولیبی یعنی سردار مٹھ ایسا شخص ہوسکتا ہے جسکی شادی ہوئی ہو بشرطیکہ وہ بطور جایز چیلہ ہو چکا ہو۔

نظائر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۱۹ صفحہ ۸۵۔

اسٹامپ کا ایکٹ۔ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء دفعہ ۲ ضمن ۴ تمسک۔ ایکٹ داد رسی خاص۔ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۷ء دفعات ۴۲ و ۵۴ و ۵۷۔ ایکٹ معاہدہ۔ ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۳۹۔

مدراس بیلو کمپنی بنام ماس سلے

معاہدہ نسبت خدمت ذاتی کے معاہدہ بابت زاید سہ سالہ حکم امتناعی درمیانی۔

مدعا علیہ نے بمقام انگلستان ایک اقرارنامہ پر جو اُس نے ریلوے کمپنی کے ساتھ کیا تھا دستخط کئے جسکی رو سے اُس نے یہ معاہدہ کیا کہ وہ تابع تاوان یکصد پونڈ کے ہندوستان مین عرصہ چار سال تک صرف کمپنی کی نوکری کریگا مدعا علیہ ہندوستان مین بصرف کمپنی مذکور آیا اور دو سال تک اوس کی ملازمت کر کے اُس کی ملازمت کو دوسرے آقا کی ملازمت کے واسطے چھوڑ دیا اس بیان سے کہ ایک لوکو موٹو سپرنٹنڈنٹ نے اُس کے ساتھ منصفانہ طور پہ برتاؤ نہیں کیا تہا۔ تجویز ہوئی (۱) کہ دستاویز نوشتہ مدعا علیہ محض ایک اقرارنامہ تھا اور اوسپر مثل تمسک کے اسٹامپ لگایا جانا ضرور نہ تھا (۲) یہ کہ مدعا علیہ کو کوئی حق منسوخی اقرارنامہ مذکور کا حاصل نہ تہا اور مدعی کمپنی مذکور مستحق حصول ایک حکم امتناعی درمیانی کی مشعر اس امر کے ہتی کہ مدعا علیہ اور لوگوں کی ملازمت کرنے سے باز رکھا جاوے اس شرط پر کہ مدعی کمپنی اُسکو اپنی خدمت مین رکھنے پر راضی ہو۔

نظایر متعلقہ۔ بمبئی جلد ۱۸ صفحہ ۱۱۷۔

۲۴ امبہ بنام سُٹلمی ۱۱۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۳۔ وجہ نالش جداگانہ۔ نالش بنا بر قبضہ بعد منسوخی نیلام عدالت۔

اجراے ایک ڈگری مین مدعا علیہما نے جسپر بحیثیت قایم مقام اُس کے برادر متوفی کی نالش کیگئی تہی حسب دفعہ ۲۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے قرقی بعض اراضیات کی نسبت عذرداری کی اور اُن کی بابت حق جداگانہ پیش کیا عذر مذکور نامنظور ہوا اور اراضی فروخت کی گئی مدعا علیہما نے بر طبق اُس کے خریدار اجراے ڈگری پر منسوخی نیلام عدالت کی نالش کی اور ایک ڈگری حاصل کی جسکی ناراضی سے کوئی اپیل نہین ہوا۔ مسماۃ مذکور نے اب نالش واسطے قبضہ کے دائر کی اور یہ تجویز ہوا کہ بتاریخ نالش ماسبق اُس کو یہ علم نہ تھا کہ خریدار اجراے ڈگری نے قبضہ حاصل کر لیا تہا تجویز ہوئی کہ نالش مین مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۳ عارض نہین ہے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۱۴۰ و ۱۴۶۔

۲۶ ادنی بنام کنجی ۱۱۱ ایکٹ دادرسی خاص۔ ایکٹ ۱۸۷۷ء دفعات ۳۹ و ۴۰ و ۴۲ تنسیخ دستاویز ڈگری استقرار ایکٹ میعاد سماعت۔ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ مد ۹۱۔

سنہ ۱۸۸۵ء مین ایک ملابار تاروادکی طرف سے اُس کے دو شرکا نے نالش واسطے دلاپانے ایک جائداد کی دائر کی جو ۱۸۶۹ء مین ایک دستاویز کانم کے ذریعہ سے کرنا ون نے جو اب اُس کے اپنے عہدہ سے برطرف کیا گیا منتقل کی تھی۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ استعمال تنسیخ دستاویز کانم ایک جزو لازم داد رسی مدعیان کی نہ تھی لہذا نالش مین معیاد سہ سالہ مندرجہ ایکٹ میعاد سماعت سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ دفعہ ۹۱ عارض نہین ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۱ و ۱۶۰ ۔

۲۹ قانون ملابار تقسیم تارواد و قیمہ تارداد۔ تعمیل ڈگری۔

سنکر بنام کیلو

سنہ ۱۸۸۸ء مین مہتممان ترواد میں سے بعض اراضی جائداد زیر نالش سے بذریعہ کانم کے منتقل کی سنہ ۱۸۸۸ء مین انہون نے نالش انفکاک کانم کی دائر کی اور ایک ڈگری صادر ہوئی کہ مدعی ایک خاص رقم کانمدار کو ادا کرے اور یہ کہ وہ اراضی مذکور کو پاوے۔ لیکن تجویز مین یہ تحریر تھا کہ زرکانم کا بار اراضی پر رہیگا۔ سنہ ۱۸۹۲ء مین ترواد کی تقسیم ہوئی اور اراضی مذکورہ بالا شاخ مدعی کے حصہ مین آئی۔ سنہ ۱۸۹۵ء مین کانمدار نے بہ اجرائے ڈگری مندرجہ بالا اراضی کو نیلام کرایا اور محمود مدعا علیہ نے اسے خرید لیا۔

تجویز ہوئی کہ نیلام مذکور مدعی پر قابل پابندی نہین ہے۔

۳۰ ایکٹ اسٹامپ۔ ایکٹ نمبر ۱ بابت ۱۸۷۹ء دفعات ۳۴ و ۲۴ و ۴ قاعدہ ۶ پرامیسری نوٹ۔ اسٹامپ ہنڈی۔

مدراس بنام پاپایاہ

ایک نالش مبنائے ایک پرامیسری نوٹ تعدادی للعہ سماعت تھی جو ایک کاغذ نقش شدہ پر تحریر تھا اس پر ایک اسٹامپ منقش تھا اور لفظ ہنڈی اس کے اوپر اور الفاظ تین روپیہ نقش مذکورہ کے تحت مین درج تھے بوقت ظاہر ہونے اس امر کے کہ بلحاظ تعداد رسوم کے دستاویز مذکور صحیح اسٹامپ پر تحریر تھی یہ تجویز ہوئی کہ دستاویز مذکور شہادت مین لئے جانے کے قابل ہے

۳۱ مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۳۰۷ و ۴۲۳ رائے جوری۔ تجویز جوری کا خلاف شہادت ہونا مناسبطہ اختیارات جبکہ سشن جج کو جوری کی رائے سے اختلاف ہو۔ اپیل بنا اراضی تجویز ثبوت جرم۔

ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام سابیتولن

جوری نے نسبت ملزم کے بعد دیکھنے اس کے ثبوت جرم ظاہر کی سشن جج نے اسے قرار

کو تسلیم کیا گو انہون نے یہ کہا کہ ان کو اس سے اتفاق نہین ہے اور انہون نے رو بہ دو چوری کر
واسطے برات کر اسکے ظاہر کی تہی حاکم موصوف نے یہ تحریر کیا کہ وہ راسے چوری کو انکے واسطے
خلاف شہادت ارسال نہین کر سکتے کیونکہ شہادت خلاف ملزم کے موجود ہے جس سے
باور کرنے کا چوری کو اختیار تہا۔ ملزم نے اپیل ہائیکورٹ مین بنا دیگر وجوہ کے اس بنا پر کیا
کہ سشن جج کو لازم تہا کہ مقدمہ ہائیکورٹ کو بہ تجویز بیان کرے ... ملزم ارسال کر
تجویز ہوئی ... آیا ... اگر ... کوئی ... غلط چوری تو ... نہین اور کچھ شہادت
نہ تہی ... راسے چوری ... کے ... ہائیکورٹ کو ... ... تہا ... چوری کی
کیسی ہی بیجا تصور کیا ...

۳۸ **قانون الیاسنتان**۔ جایداد خاندان ... ایک شخص ... بیجا طور پر منتقل
کیا جانا۔ حد سماعت۔ قبضہ مخالفانہ

سنہ ۱۸۴۸ع مین ایک خاندان الیاسنتان ... جایداد خاندانی کے پاس بعض مدعا علیہم وغیرہ کو رہن کیا
ان بعض مدعا علیہم اور ان مین سے بعض منتقل الیہ بعض ہین۔ ان کے علاوہ ایک بہائی کے دو بہن چہوڑین۔
جنمین سے ہر ایک کے ایک لڑکا تہا اور خاندان غیر منقسم تہا سنہ ۱۸۵۶ع مین ان لڑکون مین سے
ایک نے باتفاق راے اپنے چچا اور ماں کے اراضی بنام مرتہن منتقل کی لیکن یہ معاملہ از رو
کسی ضرورت خاندانی کر جایز نہ تہا اور سنہ ۱۸۵۸ع مین دوسرے لڑکے اور اوس کی ماں نے اپنا
نصف حصہ غیر منقسم مدعی کے پیشتر و ستحقاق کے ہاتھ فروخت کیا ایک نالش انفکاک
رہن موقوعہ سنہ ۱۸۸۹ع مین مدعی نے ڈگری انفکاک نصف جایداد مرہونہ کی حاصل کی تجویز ہوئی
کہ گو سنہ ۱۸۵۸ع مین یہ سمجہا گیا ہو کہ از رو سے قانون الیاسنتان کے تقسیم جبریہ جایز ہے الا چونکہ
حق نسبت اوس نصف حصہ سے جسکا سنہ ۱۸۵۸ع مین فروخت کیا جانا ظاہر کیا گیا تہا کوئی وجود
قانونی نہین رکہتا تہا لہذا از رو سے بیع مذکور کوئی حق منتقل نہین ہو سکتا تہا اور نالش ڈسمس
ہونی چاہیئے۔ از عدالت۔ نہ تو اصل مرتہن اور نہ اوسکا لڑکا قاعدہ حد سماعت بارہ سال
پر استدلال کر سکتا ہے بجز اس کے کہ وہ بیع جایز تاریخ مابعد کی ثابت کرے اور بحالت نہ ہونے
ایسے ثبوت کے یہ سمجہا جائیگا کہ اسکا قبضہ اسی قسم کا رہا جیسا ابتداً تہا۔

نظائر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۸ —

ایکٹ و صول لگان۔ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ع دفعہ ۱۱ معاہدہ معنوی نسبت لگان کے اراضی جسکی

اسماسوند بنام ماسامی

آبپاشی نہر گشت سے ہو کلکٹر کی منظوری بابت اضافہ لگان کرے

ایک زمینداری کی اراضی کو جو دریا کستنہ کی دو شاخوں کے بیچ واقع تھی ایک نہر دریائے مذکور سے آبپاشی جدید ہوئی زمیندار نے پٹہ لکھ کر شرح اراضی آبپاشی دینا چاہا تجویز ہوئی (۱) کہ زمیندار کو استحقاق لینے لگان کا بشرح زائد بلا منظوری کلکٹر کے حسب دفعہ ۱۱ ایکٹ [illegible] ہو سکتا ہے [illegible] صرف کیا ہو (۲) پانچ سال تک بشرح آبپاشی [illegible] لگان کا [illegible] معاہدہ اپنے [illegible] (۳) [illegible] اسامیان لگان [illegible] آبپاشی ہونے کے [illegible] قابل پابندی کے نہیں ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس [illegible]

۳۶ اکیٹ [illegible] قابل حصول ہے ایکٹ حصول اراضی [illegible] لفظین مالیت یا ہم عوام الناس کے۔

چوہد بنام روما

مدعیہ [illegible] کی آیا نالش دائر کی جس میں گورنمنٹ کیطرف سے کوئی حاضر [illegible] قیمت [illegible] ان اراضیات کے جو حسب ایکٹ حصول اراضی [illegible] مدعیہ کے شوہر نے اپنا حصہ اراضی نزاعی کا مدعا علیہم کے [illegible] بذریعہ دستاویز کے رہن کیا تھا جس میں اس کے [illegible] قرار دی گئی تھی تجویز ہوئی (۱) یہ کہ نالش صرف [illegible] (۲) [illegible] مالیت حصہ شوہر مدعیہ مندرجہ دستاویز [illegible] نالش حال میں نہیں ہے از عدالت بغرض اس امر کے کہ مدعیہ [illegible] استدعا کر سکتی ہے اور اس سے استدعا کرنیکے لئے کہا گیا [illegible] فیصلہ عدالت ہائیکورٹ بمقدمہ [illegible] بنام [illegible] انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۵۴ یہ ہے کہ نالش اس نوبت کارروائی پر بربنا درجہ مذکور [illegible] نہ ہونی چاہیئے کیونکہ یہ عذر عدالتہائے ماتحت میں سے کسی کے روبرو پیش نہیں کیا گیا۔

نظائر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۲۸۔ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۵۲

۴۹ ایکٹ انتقال جائیداد۔ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ع دفعہ ۸۴۔ جمع کرنا روپیہ کا عدالت میں منجانب راہن کے۔

متفرق بنام پنچو

جس جمع کرنے روپیہ کا مقصود دفعہ ۸۴ ایکٹ انتقال جائیداد میں ہے جب تک اطلاع کی تعمیل نہ ہو [illegible] مرتہن کو [illegible] وہ نہیں [illegible] اور جب تک احکام دفعہ مذکورہ کی تعمیل نہیں ہوئی۔

نظائر متعلقہ۔ [illegible] ۲۲۵۲۲۶۔

۵۱ ازالہ حیثیت عرفی۔ منصوبہ [illegible] منجانب ایک [illegible] کے اپنے [illegible] کی نسبت دوسرے شخص [illegible] کے۔

ویشمن بنام کالینا

ایک [illegible] ازالہ حیثیت عرفی ایک شخص [illegible] شراب [illegible] عرصہ سے ملازم ایک [illegible] تھا [illegible] بنام [illegible] کے دائر کیا [illegible] بیانات ذیل [illegible] مندرجہ [illegible] مدعا علیہ (بنام) [illegible] شراب [illegible] اسے ملازم [illegible] اور [illegible] یہ اطلاع [illegible] شراب [illegible] شراب میں اپنے ذمہ سے [illegible] بیانات [illegible] اطلاع [illegible]۔

۵۲ ایکٹ [illegible] لگان کی جوا دی [illegible] معاہدہ [illegible] فریق [illegible] لگان [illegible]۔

لیواد بنام راگھوا

ایک زمیندار [illegible] مدعا علیہم [illegible] اور وہ ایک مچلکہ تحریر کریں یہ معلوم ہوا کہ پیشتر [illegible] استحقاق [illegible] پیشتر [illegible] استحقاق مدعی سے سنہ ۱۸۵۹ع میں ایک قول واسطے گیارہ سال کے قبول کیا جس میں شرح [illegible] سے لگان جنس میں یا نقدی لیکن زمانہ انقضا میعاد سے برابر لگان زرنقد میں ادا کیا گیا اور اس کی تعداد مختلف تھی اور قول میں اسامی کی نسبت یہ لکھا گیا تھا کہ وہ سکھواسی رعیت ہے اور مدعا علیہم کو بھی یا دو ہی تھا کہ وہ سکھواسی اسامیان ہیں [illegible] ہوئی ہے کہ [illegible] اختلاف [illegible] تعداد لگان و دریافت کرنا غیر

ضروری ہے اور یہ اقرار کہ لگان زر نقد مین ادا کیا جائے ایک اقرار معنوی تصور ہونا چاہیئے
پس زمیندار کو یہ استحقاق نہین ہے کہ پٹہ جسمین شرط ادائے لگان جنس مین ہو رعایا کو دے

۵۵ بنگالیا بنام ... دیو

ایکٹ رجسٹری - ایکٹ ۳ ۱۸۷۷ء دفعات ۱۷ (د) و ۴۹ - ایکٹ وادہی خاص ایکٹ ۱۸۷۷ء دفعہ ۴۲ حرف (ج) قابل مقبولی شہادت ہونا دستاویز غیر رجسٹری شدہ کا نالش واسطے تعمیل مختص معاہدہ بیع اراضی -

مدعا علیہ نے بیعنامہ ایک اراضی کا بنام مدعی تحریر کیا اس دستاویز پر صرف ایک روپیہ کا اسٹامپ تھا مدعی نے یہ بیان کیا کہ مدعا علیہ نے بیچا ہو رپٹہ رجسٹری بیعنامہ سے انکار کیا - اور یہ استدعا کی کہ ڈگری جبریہ رجسٹری دستاویز اور قبضہ اراضی متنازعہ کی صادر کی جائے -

تجویز ہوئی کہ دستاویز غیر رجسٹری شدہ شہادت مین قابل پذیرائی ہے اور ہر صورت مین شہادت درجہ دوم اسکے مضمون کی قابل مقبولی ہے کیونکہ دستاویز بوجہ قصور مدعی کے بلا رجسٹری شدہ رہی -

۵۷ رنگوا بنام راجا تہم

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۰ - مدعیان کثیر التعداد کی قایم مقامی - اشتہار حق مشترک کا ہونا ڈگری واسطے انتظام ہندو مندر کے - درخواست اجرا منجانب ایسے شخص کے جس کو تعلق ہو -

چند بنگالی برہمنون نے ایک نالش واسطے استقرار طریقہ انتخاب دھرم کرتا ایک مندر وغیرہ کے نالش کی اور حکم واسطے اجرائے اشتہار اس مضمون کے جاری ہوا کہ "کل اشخاص جنکو تعلق ہو حاضر ہون اور فریق مقدمہ بنائے جاوین یا ایسی تدبیر کرین کہ دیگر اشخاص جنکہ وہ اپنا قایم مقام بنانے پر راضی ہون فریق مقدمہ بنائے جاویں" اور ایک ڈگری صادر ہوئی جس مین ایک قاعدہ واسطے انتخاب وغیرہ مذکورہ بالا کے واسطے عملدرآمد کے داخل تھا ایک شخص نے جسکا نام مسل مین نہ تہا اور جو بنگالی فرقہ مین داخل نہ تھا مگر جو دعوے بعض حقوق کا نسبت ڈگری کے تہا درخواست جبراً تعمیل کرانے اس قاعدہ کے پیش کی **تجویز ہوئی** کہ حکم مذکورہ بالا سے نالش اس طرح کی نہین ہوگئی کہ جو از جانب قایم مقامان سمجھی جائے اور سائل کو کوئی حق درخواست کرنے کا نہین تہا -

نظائر متعلقہ - مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۴۲

۶۱ **ایکٹ حد سماعت** ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۷ء دفعہ ۱۰ ... بنام ...

سیٹھو بنام کرشنا

مدعی سنے اپنے باپ پر نالش واسطے استقرار اپنے حق او قبضہ جایداد کے دائر کی جسکو اُس سنے اپنی مادر متوفی کا استری دہن بیان کیا جبکہ وہ اکیلا بیٹا تہا عرضی دعوے مین یہ بیان تہا کہ کچھ جایداد مدعی کی ماں کو بوقت اس کے ازدواج کے ۱۸۶۳ء مین دی گئی تہی اور ۱۸۶۵ء مین مسماۃ کے باپ نے مدعا علیہ کو امین جایداد کا واسطے مدعی اور اوس کی ماں کے مقرر کیا تہا اور رقوم جو بعد ازان اُس نے مدعا علیہ کو بحیثیت امین بابت استری دہن مدعی کی ماں کے دی گئین اور مدعا علیہ نے اس مال سے تجارت کی اور اوس کو تلف کیا تجویز ہوئی کہ حسب ایکٹ حد سماعت دفعہ ۱۰ بلحاظ بیانات مندرجہ عرضی دعوے تمادی عارض نہین ہے۔

۶۴ کرشنما ساما بنام کیشو

ایکٹ اہلی قانون جنتیہ ایکٹ ۱۸۷۹ء دفعات ۲۶ و ۲۸ - پرامیسری نوٹ جو کسی فریق نے اپنے وکیل کو بابت محنتانہ مقررشدہ کے تحریر کر دیا ہو اور اُس کا سرٹیفکٹ نہ دیا گیا ہو۔ نالش بربنائے پرامیسری نوٹ۔

ایک فریق نالش نے اپنے وکیل کو بابت اُس محنتانہ کے جو قرار پایا تہا ایک پرامیسری نوٹ تحریر کر کے حوالہ کیا مگر وہ نوٹ اُس مقدمہ مین داخل عدالت نہوا وکیل نے نالش بربنائے پرامیسری نوٹ مذکور دائر کی تجویز ہوئی کہ پرامیسری نوٹ ناجایز ہے اور مدعی مستحق دلایا نے صرف اُس رقم کا ہے جس کا وہ مستحق بابت اپنے محنتانہ کے پایا جاتا ہے۔

نظائر متعلق - مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۷۹ - مدراس جلد ۶ صفحہ ۲۰۸ -

۶۵ امرتہ الینا بنام کہیترام این

وصیت نامہ کی تعبیر محدود اختیار بیوہ کا نسبت تبنیت کے۔

ایک ہندو نے ۱۸۶۴ء مین ایک وصیت نامہ تحریر کیا اور اُس مین یہ لکہا کہ وہ بحق موصی کی زوجہ کے تحریر کیا جاتا ہے اُس مین نامبردہ نے یہ تحریر کیا "ہم کو دیا ہے کہ ایک لڑکا جس کو تم پسند کرو اُن لڑکون مین سے جو میرے بہائیون کے خاندانون مین پیدا ہوں متبنے کرو" اور بعد کو بعض تجویزات نسبت اپنی جایداد وغیرہ کے درج کیا اور خاص غرض اس وصیت نامہ کی یہ ہے کہ تم میرے سئے کوئی مناسب لڑکا متبنی کرو" بعد وفات موصی کے بیوہ نے بطور استعمال اُس اختیار کے جو مسماۃ کو بذریعہ وصیت نامہ کے دیا گیا تہا ظاہرا ایک لڑکا جو مطابق فقرہ اول منجملہ فقرہ ہائے مندرجہ بالا کے نہ تہا متبنی کیا گو موصی کے بہائیون مین سے ایک نے اپنا لڑکا تبنیت کے لئے دینے کو کہا تہا ایک نالش مین جو موصی کے بہائیوت نے واسطے استقرار

اس امر کی دادرسی کی کہ جو تبنیت بیوہ نے ظاہر کی ہے وہ ناجائز ہے تجویز ہوئی کہ باوجود اس کے کہ فقرہ ہائے مندرجہ بالا میں سے فقرہ دوم کی عبارت عام ہے بیوہ کا اختیار نسبت تبنیت کے ازروئے فقرہ اول محدود تھا اور جو تبنیت کہ ظاہراً اسماۃ نے کی ہے وہ ناجائز ہے۔

۷۱ جیکن بنام ونذلت

ایکٹ انتقال جائداد۔ ایکٹ ۴ ۱۸۸۲ء دفعات ۹۲ و ۹۳۔ جزو آ انفکاک ۔ حصہ رسدی۔

۱۸۷۳ء میں [illegible] نے جائداد علیحدہ شدہ [illegible] اور [illegible] کے پاس مکان متنازع حال [illegible] الف کی جائداد [illegible] تھا اور ایک مکان مملوکہ [illegible] ۱۸۷۶ء میں الف نے مکان متنازعہ حال مدعی کے پاس مکفول کیا ۱۸۸۷ء [illegible] اپنے [illegible] کے بذریعہ ایک دستاویز انتقال کے [illegible] کی [illegible] جائداد [illegible] رضامند اس قرضہ کے قبول کئے جو بذریعہ کفالت ۱۸۷۶ء کے [illegible] باقی باعث [illegible] کے پاس [illegible] اس نالش میں [illegible] اصل و سود کی ازروئے اس کی کفالت ۱۸۷۶ء کے [illegible] الوصول [illegible] دو [illegible] مدعا علیہا [illegible] لے اور [illegible] ڈالنی چاہیئے تجویز ہوئی کہ ازروئے ایکٹ انتقال جائداد دفعہ ۸۲ مدعی کو یہ استحقاق نہیں ہے کہ مدعا علیہا نمبر ۲ کو [illegible] مکان سے جہاں تک کہ [illegible] ہے۔

۷۳ درگابا بنام اسنتہا

ایکٹ انتقال جائداد۔ ایکٹ ۴ ۱۸۸۲ء دفعہ ۹۹ ڈگری [illegible] اراضی مرہونہ کے [illegible] قرقی اراضی مرہونہ [illegible] کا۔

ایک مرتہن نے [illegible] اراضی مرہونہ [illegible] ۱۸۸۵ء کے راہن کے قبضہ میں چھوڑ دی جب کہ [illegible] باقی [illegible] اکتوبر ۱۸۸۵ء میں نالش کی۔ اور ڈگری بابت باقی [illegible] مدعا علیہ کے حق ہو گئی [illegible] اراضی مرہونہ [illegible] ڈگری قرقی کرائی اور اس کو نیلام کرایا [illegible] نالش دخل کی [illegible] تجویز ہوئی کہ نیلام ازروئے ایکٹ انتقال جائداد دفعہ ۹۹ ناجائز تھا۔

۷۶ محمد بنام علی کویا

قانون ملابار۔ کانم۔ نالش انفکاک بارہ برس کے اندر تاریخ کانم سے دائر کی گئی۔ خاص شرط انفکاک۔

نالسش الفکاک ایک کا نم مین جو بارہ برس کے اندر تاریخ ارجاع نالسش سے تحریر کیا گیا تھا فیصلہ ہوا کہ دستاویز کا نم مین واسطے جو انکی معیاد کے شرط تھی اگر کسی وقت جائیداد مذکور کی بابت واسطے جنکی سکے بموجب تجویز ہوئی کہ جو ضرورت خاص ثابت کرنی [illegible] کے بیزمینداری [illegible] بالا تجویز ہوئی کہ [illegible] بموجب قاعدہ [illegible] ثابت ہے کہ [illegible] [illegible] وجہ نالسش [illegible] وقت [illegible] ہے۔

۸۰ [illegible] [illegible] نالسش [illegible] [illegible] [illegible]

تعین نالسش۔

ایک نالسش [illegible] کئے جانے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بابت [illegible] مدعا علیہ [illegible] [illegible] جائز [illegible] نالسش [illegible] کی گئی مدعا علیہ نالش مذکور [illegible] ارشد مدعا علیہ [illegible] ضلع میں [illegible] ان تمام بالغ اشخاص فریق بنائے گئے [illegible] تاریخ شرکاء [illegible] فریق نہیں بنائے گئے تھے البتہ [illegible] بیان [illegible] کی کہ اُس نے [illegible] بہ انتظامی [illegible] بالا کے تجویز ہوئی [illegible] نالسش [illegible] نالسش سابق [illegible] نہیں ہے اور [illegible] ہے [illegible] نابالغ شرکاء [illegible] کی طرف سے [illegible] [illegible] نالسش ہوئی ہے۔

۸۱ گوبند بنام بہنڈاری

ایکٹ [illegible] تجویز ثانی کرانے مین صرف ہوا شمار میعاد [illegible] ہے۔

آپیلانٹ مستحق [illegible] خارج کئے جانے اُس عرصہ کا جو اُس کو تجویز ثانی کرانے مین صرف ہو شمار اُس میعاد سے جس کے اندر اُسکا اپیل دائر کیا جانا ہے نہیں ہے درحالیکہ یہ معلوم ہوا کہ درخواست تجویز ثانی [illegible] پہنچی تھی کہ جسکی نسبت اُس قضیہ مین جسکی تجویز ثانی کی درخواست کی گئی تھی تجویز ہوئی تھی اور دریافت ہوئے شہادت جدید جو تین مہینے قبل درخواست کے معلوم ہوئی تھی عدالت نے اپنا اختیار تمیزی نسبت خارج کرنے اُس عرصہ کے جو اس طرح پر

مدعی نے جو اختیار استعمال نہیں کیا۔

ایکسائز ٹھیکہ آبکاری۔ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۸۶ء (مدراس) دفعہ ۱۷ حقوق ٹھیکہ دار آبکاری جن کا کلکٹر بند کرنے ان کا قانون سے جو ٹھیکہ دار کے معاہدہ میں داخل تھیں۔ احکام کلکٹر کی ترمیم بورڈ مال سے کی نالش ہرجہ۔

مدعی نے گورنمنٹ سے ٹھیکہ آبکاری کا الیسی شرائط پر یا جنکی رو سے بعض اختیارات کلکٹر کو دیئے گئے تھے بموجب ایکٹ آبکاری کے لیسنس حاصل کیا نامبردہ اہتمام دکانات واقع قبہ منہ رجہ ای پر کیا خود نہیں کرتا تہا نہ اس نے الیسی لائسنسہا سے علیحدہ حاصل کئے کہ دکانات مذکور کا اہتمام اور وائسرین کا کلکٹر نے احکام جنکو بعد ازان بورڈ مال نے ترمیم کیا بدین ہدایت صادر کئے کہ بعض دکانات جو مدعی نے اپنی طرف سے ٹھیکہ پر دی تھیں بند کیجائیں اور یہہ حکم دیا کہ اور دکانات نہ کہولی جائیں معلوم ہوا کہ احکام کلکٹر ان اختیارات سے متجاوز نہ تہے جو حاکم موصوف کو از روے معاہدہ دیئے گئے تھے اور احکام مذکور خود خود استدبیر یا بجز نیک نیتی سے کسی دیگر وجہ پر جاری نہیں کئے گئے تھے نالش بابت اس ہرجہ کے جو مدعی کا بوجہ ان احکام کے ہوا ڈسمس کیگئی تجویز ہوئی کہ مدعی مستحق دلاپانے ہرجہ کا نہین ہے۔

طلاق۔ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۶۹ء دفعہ ۳۷۔ زرنفقہ دوران مقدمہ۔ خارص آمدنی منہائی جواز تبدیلی حالات۔ فرمان شاہی دفعہ ۱۵ حکم مشعر تقرر تاریخ سماعت مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۶۔

ایک درخواست منجانب زوجہ جو دو نالشات متخالف (صیغہ ازدواج) مین سے ایک مین سایل اور دوسری مین رسپانڈنٹ تھی۔ واسطے اضافہ زرنفقہ کے گذری تہی برطبق اپیل برضامندی ایک درخواست زرنفقہ تصور کیگئی۔ واضح ہوا کہ رسپانڈنٹ گورنمنٹ سے تنخواہ پاتا تہا جسمین سے منہائی بابت پنشن اور سرمایہ سالانہ کے ہوتی تہی اور اس کے حالات ابتر تھے اور اس نے اپنے دائنان سے وعدہ کیا تہا کہ زرذمگی اپنا بذریعہ اقساط کے ادا کرے گا اور بطور ایک جزو اقرار مذکور کے وہ ایک جان بیمہ کا چندہ بابت اپنی زندگی کے ادا کرتا ہے اور وہ پرورش وتعلیم اپنے تین بچون کی انگلستان مین کرتا ہے لیکن اسکی تنخواہ بعد اس حکم کے جو اولا بابت زرنفقہ کے صادر ہوا تہا بڑہ گئی ہے تجویز ہوئی کہ رسپانڈنٹ مستحق تہا مستحق منہائی صرف پنشن اور سرمایہ سالانہ کا بوقت شمار کئے جانے

اُس کی اصل غایت کے بمقابلہ اُس عدالت کے ہم نے جو رائے کے ہین کہ اُن الزامات پر جا
ناکیا جاتا ہے جو رسپانڈنٹ کو اپنے بچون کی پرورش کی بابت ادا کرنے پڑتے ہین اور نیز
اُس انتظام پر جو اُس نے واسطے ادائے اپنے قرضجات کے کیا ہے " جو حکم کہ ایک جج ہائی
کورٹ بوقت قایم کیئے جانے امور تنقیح طلب مشعر مقرر کرنے دوسری تاریخ واسطے سماعت
نالش کے صادر کرے وہ ایک حکم حسب دفعہ ۱۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی نہین ہے اور اُسکا
اپیل حسب دفعہ ۱۵ - فرمان شاہی کی ہوسکتا ہے سوال آیا عدالت کو یہ اختیار ہے یا نہین
کہ تعداد زر نفقہ جو اثنائے دوران مقدمہ مین لگ گئی ہو بوجہ تبدیل حالات بڑھائے یا گھٹائے

۹۶ اکیٹ حدسماعت - ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ دفعات ۱۴۲ و ۱۴۴ - قبضہ مخالفانہ - بارثبوت
مدعیہ نے جو مدعا علیہ کی بہن تھی سنہ ۱۸۸۱ء مین نامبردہ پر نالش دلاپانے نصف پر باقی جو
انہون نے سنہ ۱۸۵۸ء مین بالاشتراک خرید کیا تہا دائر کی سنہ ۱۸۶۶ء مین مدعیہ کسی اور جگہ جا رہی
لیکن وقتاً فوقتاً مدعا علیہ کے پاس اراضی متنازعہ پر آئی تہی اور اُس کے ساتھ چند روز
تہی لیکن مدعا علیہ نے تمادی کا عذر کیا تجویز ہوئی کہ ایکٹ حدسماعت ضمیمہ ۲ دفعہ ۱۴۴ نالش
سے متعلق ہے اور بارثبوت قبضہ مخالفانہ کا ذمہ مدعا علیہ ہے

۹۸ میراثی حقوق کساورگام اسامی - نالش بیدخلی - اطلاعنامہ بیدخلی -
میراثی دار ایک موضع واقع ضلع تنجور نے نالش دلاپانے ایک منی کی کہ جب مقبوضہ موروثان
مدعا علیہ نمبر ۸ کو دلایا گیا تہا جو موضع کے آہنگران تھے بطور اسامیان کساورگام کے
دائر کی مدعا علیہ نمبر ۸ موضع سے چلا گیا تہا اور اراضی کو دیگر مدعا علیہم کے ہاتھ کہ جواب
قابض ہین اسطرح فروخت کر گیا تہا گویا کہ وہ اُس کی جایداد موروثی تھی تجویز ہوئی کہ مدعیان
کو یہ استحقاق تہا کہ اراضی مذکور بلا ثبوت اس امر کے کہ قابضان پر اطلاعنامہ بیدخلی جاری
کیا گیا دلاپاوین -

۹۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۴۴ و ۲۵۸ و ۵۸۸ - اپیل بنا راضی حکم حسب دفعہ ۲۵۸ -
تجویز ضمنی بنا راضی حکم مشعر ہمسی ایسی درخواست کے جو حسب دفعہ ۲۵۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی
گذری ہو کہ اطلاع تصفیہ ڈگری شامل مسل کی جائے اپیل ہو سکتا ہے -
نظایر متعلقہ الہ آباد جلد ۱۶ صفحہ ۸۳۰ - مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۲۴ -

قانون ملابار - نالش متجانب چھوٹے خبر کا سے تاروادسے - نالش واسطے استقرار نا جواز

کانم کے - حد سماعت -

(ونتھوس بنام شنکرن) چہوٹے شرکا سے ایک تارواد ملابار نے نالش بنام اپنے کرناوان اور اعلی اننداون اور بعض اشخاص کے جو بذریعہ ایک کانم کے جو شخص اول الذکر نے عطا کیا تہا مدعو سے اقرار اس امر کے کہ کانم ناجایز تہا اور واسطے قبضہ اراضی کے جو منتقل کیگیی تہی مع زر واصلات کے دائر کی نالش تخمیناً ۱۲ برس بعد تحریر کانم کے تحریر کیگیی تہی تجویز ہوئی (۱) کہ نالش منجانب مدعیان قابل پذیرائی ہے (۲) اور نالش مین تمادی عارض نہین ہے -

نظایر متعلقہ - بمبئی جلد ۱۶ صفحہ ۱۹ -

۱۰۳ (نینسا بنام گینتی) **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعہ ۱۳ - اشتمال بیجا بنائے نالش کا - ایکٹ اوقاف مذہبی - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء دفعات ۳ و ۱۴ موروثی امانتداری معطلی امانتداری سے اور حق ہوجا کا - قایم رکہا جانا عہدہ پر لشرایط -

نالش منجانب بعض دکتاداران یعنی امانت داران موروثی مندر جمبیرم بنام دکتاداران باستدعا سے اُن کی موقوفی کے عہدہ سے اور واسطے ڈگری زر نقد کو اس بیان سے دایر کی گئی کہ نامبردگان بالاشتراک مجرم بد اعمالی کی بابت اُس مال مندر کے ہوئے جو اُن کی تحویل مین تہا - اور نامبردگان مانع مرمت کرنے بعض مندرون کے ہوئے صاحب جج ضلع نے ڈگری مشعر معطل کرنے بعض مدعاعلیہم کے عہدہ امانتداران اور حق پوجا سے واسطے ایک میعاد کے جسکا تعین نہین کیا گیا تہا صادر کی - حاکم موصوف نے ڈگری زر نقد متدعویہ کی بہی صادر کی تجویز ہوئی (۱) کہ نالش بوجہ اشتمال بیجا بنائے نالش کے ناقص نہین ہے (۲) تاثیر ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء اور اس قبال [illegible] نہین ہوگئی کہ امانت داری بعض خاندانون مین معلق ہے (۳) صاحب جج ضلع کو از روئے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء یہ اختیار حاصل تہا کہ مدعاعلیہم کو حق پوجا سے محروم کرین - بربنائے شہادت یہ بھی تجویز ہوئی - کہ مدعاعلیہم مستوجب اُس سزا کے تہے جو اُن کو دی گئی - یہ ڈگری صادر کی گئی کہ معطلی مدعاعلیہم کے اس شرط پر دست برداری کی جائے کہ اس قسم کا اقرار مع دو ضامنون کے داخل کرین کہ مال متعلقہ مندر جواب نہین ملتا ہے واپس کرینگے اور نامبردگان فیصلہ کثرت رائے دکتاداران کی تعمیل نسبت اہتمام کاروبار وغیرہ مندر کے کرین گے -

۱۲۱ (ملکہ قیصرہ بنام [illegible]) **مجموعہ ضابطہ فوجداری** دفعہ ۲ - فرمان شاہی دفعہ ۲ - ایکٹ اضلاع مندرجہ فہرست

اشتہارات حسب ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۷۴ء اختیار سماعت ہائی کورٹ علاقہ ایجنسی پر - قواعد ایجنسی ایکٹ ۲۴ سنہ ۱۸۳۹ء (مدراس) وغیرہ -

ہائی کورٹ نے ایک تجویز ثبوت جرم کو جو ایجنٹ گورنر مقام وزگاپٹم نے بجرم قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہنچتا ہو صادر کی تھی منسوخ کیا اور یہ ہدایت کی کہ ملزم کی سماعت بعدالت سشن جج وزگاپٹم بجرم قتل عمد کی جاوے بموجب اس کے ملزم کی سماعت ہوئی اور اسپر جرم قتل عمد ثابت قرار دیا گیا اس نے ہائیکورٹ میں اپیل کیا علاقہ ایجنسی وزگاپٹم ایک ضلع منضبطہ برجب فہرست حسب ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۷۴ء کے ہے اور گورنر باجلاس کونسل نے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۶۱ء کو علاقہ مذکور سے بذریعہ ایک اشتہار حسب ایکٹ مذکور سنہ ۱۸۶۲ء میں متعلق کیا سنہ ۱۸۶۳ء میں گورنر باجلاس کونسل نے بذریعہ ایک اشتہار حسب ایکٹ مدراس ۲۴ سنہ ۱۸۳۹ء کے ایجنٹ مذکور کو ایک سشن جج حسب مجموعہ ضابطہ فوجداری مقرر کیا۔ تجویز ہوئی کہ ہائیکورٹ کو اختیار اس ہدایت کے کرنے کا حسب احکام فرمان شاہی اور نیز مجموعہ ضابطہ فوجداری کے تھا کہ ملزم کی تجویز روبرو سشن جج کے ہو۔

۱۲۶ ملکہ معظمہ قیصرہ بنام تیراکادہ

مجموعہ تعزیرات - ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء - دفعات ۱۴۱ و ۱۴۳ - مجمع خلاف قانون - اظہار حق -

منجملہ دو فرقہ ہائے ایک موضع کے ایک فرقہ نے دوسرے فرقہ کی نسبت مع جلوس کے ایک خالی قطعہ زمین پر جو موضع مذکور کے خاص راستہ پر واقع تھا گذرنے میں معترض کیا - عدالت منصف ضلع سے ۲۰ مارچ کو ایک حکم امتناعی نسبت جلوس مذکور کی حاصل کیا گیا - ۱۱ مئی کو ایک جلوس طیار ہوا اور اراضی مذکور کے قریب پہونچا - ۴۶ شرکا فرقہ اول الذکر کے جلوس مذکور کو بزور روکنے کے لئے وہاں جمع تھے پولیس نے اُن کو متفرق ہو جانے کا حکم دیا جب اس حکم کی تعمیل نہ کی گئی پولیس نے دوسرے فرقہ کو اس بات پر راضی کیا کہ وہ جلوس مذکور کو بند کریں تجویز ہوئی کہ وہ لوگ جو حکم دیئے جانے کے بعد متفرق نہیں ہوئے مجرم جرم مجمع خلاف قانون کے شرکا ہونے کے تھے -

۱۳۳ سبرایا بنام [illegible]

ایکٹ دیوالیہ - اسٹیٹوٹ ۱۱ و ۱۲ جلوس وکٹوریہ باب ۲۱ دفعات ۴ و ۲۳ - کمیشن موقوفی سود بوقت ادخال درخواست -

بذریعہ ایک دستاویز کے جس کا نام کمیشن رکھا گیا تھا مقر نے اقرار لینے قرضہ کا کیا اور یہ اقرار

کیا کہ وہ کمیشن بحساب سے فیصدی ماہواری قرضہ مذکور پر ادا کرے گا اور زر اصل دو برس اور نو مہینہ مین ادا کریگا یہ واضح ہوا کہ جسکا نام کمیشن کہا ہے وہ ایک قسم سود ہے اور اوس کی شرح اس سبب سے زیادہ مقرر کیگئی تہی کہ یہ امید تہی کہ قرضدار ایک جنگل کا ٹھیکہ لیگا اور اوس سے فایدہ کثیر اُس کو ہوگا قرضدار نے اپنی درخواست عدالت دیوالیہ مین بتاریخ یکم ستمبر ۱۸۸۲ع داخل کی تجویز ہوئی کہ دعویدار مستحق حصہ رسدی کا بابت اُس کمیشن کے نہین ہے جسکی نسبت اُس کا دعوے ہے کہ بعد تاریخ مذکور واجب الادا ہوا۔

۱۴۰ **ایکٹ** میونسپلٹی شہر مدراس۔ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۸۴ع دفعات ۱۰۳ و ۱۰۹ و ۱۹۲ ٹیکس پیشہ مواخذہ دار ہونا شریک کا کسی کوٹھی کا۔ حد اُس اپیل کی جو فیصلہ پر مجلس میونسپلٹی کی ناراضی سے ہوسکتی ہے۔

ڈیویس بنام سیکرٹری میونسپل کمشنر میونسپلٹی مدراس

شریک ایک کوٹھی واقع مدراس پر جسکا ایک دوسرا شریک غیر حاضر تہا حسب ایکٹ میونسپلٹی مدراس ایک رقم خاص بطور ٹیکس ہنر و پیشہ و تجارت وغیرہ کے بحیثیت ایسے ایجنٹ کے تشخیص کی گئی جسکی سپردگی مین کاروبار ایک شریک غیر حاضر کوٹھی مذکور کا تہا اُس نے مجلس سے بخلاف تشخیص مذکور حسب دفعات ۱۰۴ و ۱۹۰ ایکٹ مذکور کے اس بنا پر شکایت کی۔ کہ وہ مستوجب ادائے کسی ٹیکس کا بحیثیت ایجنٹ کی نہ تہا وغیرہ وغیرہ لیکن تشخیص کو منظور کی گئی بطبق اس کے اُس نے صاحبان مجسٹریٹ کے روبرو اپیل کیا۔ تجویز ہوئی کہ صاحبان مجسٹریٹ کو بموجب ایکٹ میونسپلٹی مدراس دفعہ ۱۹۲ کے یہ اختیار تہا کہ بموجب دفعہ ۱۰۳ کے اپیلانٹ کے مستوجب ادائے ٹیکس ہونے کی بحث کا فیصلہ کرین (۲) یہ کہ گو شریک غیر حاضر سے مطالبہ ادائے ٹیکس کا جو کوٹھی سے بابت اُس کی کل آمدنی کے واجب الادا تہا معرفت اپیلانٹ کی بطور اُس کی ایجنٹ کے کیا جاسکتا تہا لیکن اور طرح پر وہ مستوجب ادائے کسی ٹیکس کا نسبت اُس کاروبار کے نہ تہا۔ جو وہ کرتا تہا۔

۱۴۹ دہرم شاستر۔ وراثت۔ بندہو لیتی۔

تلاما بنام نیال

پوتی مستحق وراثت اپنے دادا کی بحیثیت بندہو کے ہے۔

نظائر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۱۸۳۔ مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۱۸۲۔

۱۵۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع دفعہ ۲۰۶۔ ترمیم ڈگری کی بعد اجرا کے۔

پیاریل بنام ...

ایک نالش زرنقد مین جو بنام کرنادن اور دو انتدراون ہا کے ایک تارواد واقع ملابار کے دایر کی گئی تہی تجویز مین یہ ہدایت کی گئی کہ ڈگری بحق مدعی حسب استدعا کے اس کے ہو لیکن

ڈگری مین حکم ادا ئے زر صرف ایک سند راون کی نسبت لکہا گیا اراضی از ان تارواد قرق کی گئی اور اجرا ئے ڈگری مین نیلام ہوئی۔ عذر جو دیگر شرکا سے تارواد کی جانب سے کیا گیا تہا نامنظور ہوا بعد نیلام کے ڈگری کی ترمیم کی گئی اور وہ مطابق تجویز کے کر دی گئی ایک نالش مین جو دیگر شرکا سے تارواد کی جانب سے بنام کرناون کے کی گئی جو کہ ڈگریدار اور خریدار اجرائی بہی تہا یہ تجویز ہوا کہ زر ڈگری واسطے اغراض مناسب تارواد کے قرض لیا گیا تہا اور یہ کہ اراضی مذکور بقیمت مناسب نیلام ہوئی تہی تو تجویز ہوا کہ نیلام مذکور مدعیان پر قابل پابندی ہے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۴۴۔

۱۵۴ **قانون** ملابار۔ ملکو بہا مصالحت مابین ورالران کی نسبت حق انتظام ایک دیواسم کے جو کہ منجانب بعض اور الران کے واسطے خارج کئے جانے دیگر اور الران کے انتظام سے میعاد سماعت۔

حق اوریما نسبت ایک دیواسم واقع ملابار کے ایک الم کو جو تہا دیکا کہ مدعی نمبر ا جو کہ نمبوری برہمن ہے ایک شریک تہا مدعا علیہم تایم مقامان ایک خاندان کے ہین جو سابق مین اس حصہ ملک پر حکومت کرتا تہا کہ جہان دیواسم مذکور واقع ہے مدعیان نے نالش استقرار اس امر کے دایر کی کہ ان کے خاندان ہائے مستحق انتظام کاروبار دیواسم کی بلاشرکت غیرے ہین یہ واضح ہوا کہ مدعیان اور مدعا علیہم کے خاندان سنہ ۱۸۲۵ع سے بموجب شرایط ایک صلحنامہ کے بالاشتراک انتظام کرتے تھے۔ (۱) بلطبق ثبوت اس امر کے کہ صلحنامہ مذکور کرناون الم مدعیان نے لکہا تہا اور یہ کہ صلحنامہ مذکور فریب یا کسی ایسی وجہ سے ناقص نہ تہا یہ تجویز ہوئی کہ صلحنامہ مذکور مدعی پر قابل پابندی تہا (۲) یہ کہ دعوے نسبت انتظام بالاشتراک مین میعاد سماعت عارض ہے از عدالت۔ قانونی ابتداء استعمال یکجائی حقوق انتظام کے ہو سکتی ہے اس امر سے پائی جا سکتی ہے کہ وہ جو کہ زمانہ سلف مین ملکو یا تہا بعد سلطنت برطانیہ کے بطور امانت یکجائی کے گورنمنٹ برطانیہ کی اجازت یا سکوت کے ساتھ قایم رہا ہو یا ابتداء سے مذکور خاندان نمبدی کے مربی کارخانہ مذکور کے ہونے سے ہو سکتی ہے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۴۵۶۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۱ ۔ رسوم اسٹامپ جو کہ عرضی دعوے پر ڈگری تعداد متدعویہ سے کم کی جواب دعوے قبیح۔

ایک مفلس نے اپنی بہن پر نالش واسطے تقسیم جایداد مالیتی تعدادی کثیر دایر کی فریقین کی ذات لنگم بتی اور ضلع گوداوری مین رہتے تہے مدعاعلیہا نے یہ عذر کیا کہ اُس نے جایداد بطور کپی کے حاصل کی اور مدعی کے حق کی نسبت جایداد مذکورہ کے انکار کیا مدعی نے ڈگری ۱۳۰۰ روپیہ کی بابت نصف جایداد کے جو متروکہ مادر فریقین تجویز ہوئی حاصل کی۔

تجویز ہوئی (۱) بلحاظ شہادات نسبت رواج مقامی اس قوم کے ڈگری صحیح ہے۔ (۲) مدعاعلیہا صرف رقم ڈگری شدہ پر رسوم عدالت ادا کرنے کی ذمہ وار ہے۔

۱۶۷ **ایکٹ** دادرسی خاص۔ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۵۴ نالش استقرار حق ڈگری فریبی حکم امتناعی۔

گنیشہ
بنام
کنی

نالش واسطے استقرار اس امر کے کہ ڈگری عدالت جج ماتحت بوجہ فریب کے صادر ہوئی اور حاکم کو مدعاعلیہ حال نے رشوت دی تجویز ہوئی کہ نالش نہین ہو سکتی۔

از عدالت ظاہرا چارہ کار یہ ہے کہ حکم امتناعی بنام فریق کے واسطے انسداد اجرائے ڈگری کے حاصل کیا جائے۔

۱۶۹ **ایکٹ** رسوم عدالت۔ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ء دفعات ۷، ۱۲ نالش منسوخی ایسی دستاویز کی جو اراضی پر موثر ہو جزوی حق مدعیکا اراضی مین۔ اپیل بنا اراضی جسکی منسوخی طلب ہے زر زاید رسوم عدالت

کنارن
بنام
کماپن

ایک نالش مین جو شرکائے ایک تارواد ملابار نے واسطے منسوخی ایک ایسی دستاویز کے دایر کی جو کل جایداد تارواد پر موثر تہی جج ماتحت نے یہ تجویز کی کہ رسوم عدالت بلحاظ مالیت جایداد قابل ادا تہی اور مطابق اُس کے حکم دیا کہ مدعی زر مزید ادا کرے مدعی نے روپیہ ادا نہین کیا اور جج ماتحت نے نالش کو ڈسمس کیا تجویز ہوئی (اول) یہ کہ حکم غلط ہے کیونکہ مدعیکو اگر وہ ڈگری حاصل کرے بقدر مالیت جایداد کے فایدہ نہوگا (دوم) یہ کہ ہائیکورٹ کو از روئے ایکٹ رسوم عدالت دفعہ ۱۲ انظر ثانی کرنے حکم کی اور منسوخی ڈگری کی ممانعت نہین ہے

۱۷۰ **بایع و مشتری**۔ حق خریداری شرطیہ۔ رہن بذریعہ بیع بالوفا۔

ایاویلد
بنام
رحیم الت

یکچی ہتو نے بہت سی بعض اراضی پاس ایاسامی این کے مکفول کی اور ایک دستاویز انتقال اُس کے حق مین سنہ ۱۸۶۳ء مین بعوض السیدل کر تحریر کی جو اب ناکافی قرار پایا اُسی تاریخ ایاسامی نے بنام یکچی ہتو ایک دستاویز اُس کے مقابلہ کی تحریر کی اور اوس کی رو سے اقرار بہر منتقل کرنے اراضی اور ملکیت سمیا مسکا کیا بشرطیکہ زر ثمن اسکو نقد بتاریخ ۲۰ مئی سنہ ۱۸۷۸ء واپس دیا جاوے اس وثیقہ

مین کوئی شرط نسبت سود کے نہ تہی اور خریدار کو کچہ اختیار واپس پانے زرثمن کا باقی نہین رکہا گیا تہا سنہ ۱۸۸۵ء مین قایم مقام بحی ہتو نے یہ بیان کیا کہ وہ معاملہ جو دستاویز مذکورہ بالا سے ظاہر ہوتا تہا ایک رہن تہا اور نالش واسطے اُس کے انفکاک کے دایر کی ۔ تجویز ہوئی ۔ کہ یہ معاملہ رہن کا نہین ہے اور مدعیکو استحقاق انفکاک نہین ہے ۔

۱۷۲ مدراس ساہو بنام راما سامی — دہرم شاستر ۔ تبنیت جو ایک روز بعد تحریر وصیت نامہ اُس باپ کے جس نے متبنے کیا عمل مین آئی بسبر تنفیذ کا پابند وصیت نامہ ہوتا ۔ عذرات متناقض ۔

ایک ہندو نے ایک وصیت نامہ تحریر کیا جس کی رو سے اُس نے جایداد موروثی منقولہ اپنی زوجہ کے ہبہ کی اور دوسرے روز اُس نے اُس کی رجسٹری کرائی اور مدعی کو متبنے کیا موصی تہوڑے روز بعد فوت ہوگیا یہ واضح ہوا کہ مدعیکا پدر قدرتی انتقال مندرجہ وصیت نامہ سے واقف تہا اور موصی مدعیکو بلا رضا مندی پدر قدرتی نسبت انتقالات مذکور متبنی نہ کرتا مدعا علیہم نے جنہون نے بموجب ہبہ نامہ زوجہ کے دعوے کیا اپنے بیانات تحریری مین تبنیت سے انکار کیا اور بر طبق اپیل یہ عذر مزید کیا کہ اگر تبنیت ہوئی ہو اس امر پر مشروط ہتی کہ شرایط مندرجہ وصیت نامہ تسلیم کئے جائین تجویز ہوئی اول یہ کہ مدعا علیہم کے لئے کامیاب ہونا بربنائے اس عذر متناقض آخر الذکر کے ممنوع نہین ہے دوم یہ کہ مدعی مستحق جایداد موروثی کا جواز روئے وصیت نامہ بنام زوجہ موصی ہبہ کی گئی نہین ہے مقدمہ لکشمی بنام سبرامنیا (انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۹) کی تقلید کی گئی ۔

نظائر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۲۴ ۔

۱۷۷ سدلیشر بنام کرشن — سد راہ شارع عام ۔ نالش استقرار حق و حکم امتناعی ۔ ہرجہ خاص ۔

ایک دروازہ ایک شارع عام مین باجازت میونسپل کونسل تعمیر کیا گیا جو مدعی اور عوام الناس سے استعمال حق ایک چاہ پر جانے اور پانی کہینچنے کا ہارج تہا شہادت سے یہ ظاہر ہوا کہ عرصہ دعوے مین بیان نہین ہوا تہا کہ مدعیکو وہ اراضی جو مابین دروازہ نو تعمیر اور چاہ کے تہی بوقت مرمت اپنے مکان کے استعمال کرنی پڑتی تہی مدعی نے اجازت نالش حسب دفعہ ۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے حاصل نہین کی اور اس لئے اُس نے نالش استقرار اپنے حق استعمال کرنے سڑک اور چاہ سے پانی کہینچنے کی اور واسطے حصول حکم امتناعی مشعر منہدم کرنے دروازہ کے دایر کی ۔ تجویز ہوئی کہ یہ نالش داخل اُس قاعدہ

قاعدہ کے ہے جسکی رو سے نالشات منجانب خاص اشخاص کے بابت خلاف ورزی حقوق عام کے بلا بیان ہرجہ خاص اور اُسکی ثبوت کے ممنوع ہاین اور اسوجہ سے نالش قابل پذیرائی نہین ہے -

۱۸۴ اختیار سماعت ایکٹ عدالتہائے دیوانی (مدراس) ایکٹ ۳ ۱۸۷۳ء دفعہ ۱۲ - تعین مالیت وادیسی ایکٹ تعین مالیت نالشات - ایکٹ ۷ ۱۸۸۷ء دفعہ ۸ - نالش منجانب خریدار نیلام عدالتی واسطے تقسیم کے -

خریدار نیلام عدالتی آٹھ پنگو میں سے ۸ ۵/۱۲ پنگو کا مدعی کو ہاتھ فروخت کیا کل مال کی مالیت ۲۵۰ روپیہ سے زیادہ تھی لیکن آٹھ پنگو جو مدعی کے ہاتھ فروخت ہوئے اُن کی قیمت اُس تعداد سے کم تھی مدعی نے نالش بذا ایک عدالت لشکری مین بنام اپنے بائع اور دوسرے اشخاص کے جو قابض کل حقیت کے تھے اور بحق خریداری اپنے آپکو اُسکا مستحق سمجھتے تھے واسطے تقسیم اور قبضہ پٹہ آٹھ پنگو کے دایر کی - یہ قرار پایا کہ مدعی آٹھ پنگو کا جو اُس نے خرید کیا ہے بمقابلہ مدعا علیہم استحقاق رکھتا ہے تجویز ہوئی (۱) کہ نالش اندر حد اختیار [illegible] منصف ضلع کے ہے (۲) چونکہ فیصلہ نالش سے کوئی مضرت نہین ہوئی لہذا ایکٹ تعین مالیت نالشات دفعہ ۱۱ متعلق ہے اور ڈگری جج ماتحت بحال رہنی چاہیئے - سوال آیا عدالت ماتحت کو اختیار ہمعصر سالہ منصف ضلع کے اُن نالشات مین حاصل ہے یا نہین جنکی مالیت ۲۵۰۰ روپیہ سے کم ہو -

۱۸۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۳۹ و ۵۰۵ و ۵۷۵ - برخاستگی امناء - اختیار سماعت عدالت ضلع کے حکام اُس تیج مین ہونے چاہئین جب کہ پیر سماعت کی اپیل کیجاوے -

ایکمقدمہ مین جو حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۳۹ عدالت ضلع مین واسطے برطرفی امین موروثی ایک امانت عام کے بوجہ امانت مین خیانت کرنیکے دایر کیا گیا تھا صاحب جج ضلع نے یہ تجویز کی کہ اُن کو اختیار صادر کرنے ڈگری متدعیہ کا نہین ہے - مدعی نے اپیل کیا اور وہ رو برو دو حکام کے پیش ہوا جنہوں نے اختلاف کیا - بر طبق اس کے حسب دفعہ ۵۷۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی کو اپیل سپرد کیا گیا اور اس کی سماعت ایک جلسہ تین حکام مین ہوئی جس مین وہ حکام بھی شامل تھے جنہوں نے اول مرتبہ اپیل کی سماعت کی تھی -

تجویز ہوئی - صاحب چیف جسٹس ان رمتہ سامی ایار صاحب جسٹس مخالف الرائے [illegible]

ن سوامی
بنام
سابای

سبیا
بنام
کرشنا

صاحب جج ضلع کو اختیار برطرفی امین کا خلاف مرضی اس کے بوجہ امانت مین خیانت کرنے کے بمطابق نالش حسب دفعہ ۴۹۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی حاصل ہے مقدمہ نرسیما بنام این انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۱۵۷ پر غور کیا گیا

نظایر متعلقہ بمبئی جلد ۱۲ صفحہ ۶۲۹ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۴۶۲۔

۲۲۳ ملکہ معظمہ قیصرہ بنام سوکاسنگہ

ایکٹ پولیس شہر مدراس (ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۸۸ مدراس) دفعہ ۱ ضمن ۱۴ و ۱۵ مجمع اشخاص جو بوجہ باجا بجانے کے ہوا سد راہ ہونا مقام خاص مین باجا بجانا۔

مجسٹریٹ نے یہ تجویز کی کہ اشخاص سلویسن آدمی کے مدراس مین ایک گلی کے موڑ پر تنبورا بجاتے تھے اور گاتے تھے اور اوس سے بہت آدمیون کی جمع ہو گئی کہ جس سے گلی مین ہجوم ہو گیا اور ان پر جرایم دفعہ ۱ ضمن ۱۴ و ۱۵ ایکٹ پولیس شہر مدراس ثابت تجویز کیے بمطابق نگرانی یہ تجویز ہوئی کہ چونکہ نیت ملزمان کی یہ نہ تھی کہ گلی مین بھیڑ جمع ہو جاوے لہذا تجویز ثبوت جرم حسب ضمن ۱۴ صحیح ہے خواہ وہ جگہ جہان ملزمان باجا بجاتے اور گاتے تھے مقام خاص ہو یا نہ ہو لیکن اگر وہ ایک مقام خاص ہو تو تجویز ثبوت جرم حسب ضمن ۱۵ غلط ہے۔

۲۲۸ رنگنا بنام سابا

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۰۶ نیلام عدالت بیضابطگی اہم۔

ارنعدالت ہماری رائے مین آغاز نیلام عدالت قبل القضاے میعاد کے یا توقف روپیہ داخل کرنے مین حسب حکم دفعہ ۳۰۶ کے یا وقتاً فوقتاً بلاوجہ کافی کے نیلام کا ملتوی ہونا محض بیضابطگی ہے اس سے زیادہ نہیں ہے

۲۲۹ ملکہ معظمہ بنام ژونگشا

ایکٹ سررشتہ ڈاک (ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۶۶ع) دفعہ ۴۸ چٹھیون کا چھپانا اور فریب کام مین لانا۔ سرقہ بدنیتی سے تصرف بیجا کرنا مجموعہ تعزیرات (ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع) دفعات ۴۰۳ و ۴۱۴

ملزم نے جو ملازم سرکار سررشتہ ڈاک مین تھا صورت کردہ چٹھیون کے چھپانے مین جو وصول رہا تھا وہ چٹھیان اس نیت سے چھپا لین کہ چٹھی رسان کو دیدے اور محصول ان کا وہ اور چٹھی رسان آپس مین تقسیم کر لین نامبردہ پر جرم حسب دفعہ ۴۸ ایکٹ سررشتہ ڈاک بند قایم کیا گیا۔ تجویز ہوئی (اول) یہ کہ چونکہ نیت ملزم کی یہ نہ تھی کہ چٹھیات مکتوب الیہم کو حوالہ کیجائیں لہذا وہ مجرم ان کے چھپانیکا حسب منشای دفعہ مذکورہ نہ تھا (دوم) یہ کہ نامبردہ مجرم چرانے اور تصرف بیجا کرنے چٹھیات کا حسب منشای دفعہ مذکور اور اقدام بدنیتی سے تصرف بیجا مال کا حسب منشای مجموعہ تعزیرات کے تھا۔

نظائر متعلقہ - مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۱۹۴ -

۲۴۴ **ایکٹ** انتقال جایداد (ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء) دفعات ۵۸ (د) و ۶۷ - رہن انتفاعی معہ ذمہ واری ذاتی نالش مرتہن واسطے نیلام کے -

راما پیا بنام اسکوروو ا

ایک نالش نیلام مین جو منجانب مرتہن کے کی گئی تھی ظاہر ہوا کہ رہن مین ایک اقرار راہن کا واسطے ادا اسکے زر رہن کے داخل تھا لیکن اور طرح پر وہ رہن مطابق تعریف رہن انتفاعی مندرجہ ایکٹ انتقال جایداد دفعہ ۵۸ (د) کے تھا حکم ہوا کہ بموجب دفعہ ۶۷ - ایکٹ انتقال جایداد کے مرتہن جایداد کو از روے رہن کے نیلام کرانے سے ممنوع نہین ہے -

۲۴۵ **مجموعہ** ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۹۰ - نیلام عدالت - بولی نیلام سے باز آنا -

آگرہ بنک بنام

نیلام عدالت مین بولی بولنے والا اپنی بولی سے باز آسکتا ہے -

۲۴۶ **اسوقت** قابل تقسیم ہونا ایک زمینداری کا جو ابتداءً قبل ۱۸۰۲ء کے موجود تھی - عطیہ منجانب گورنمنٹ ایک ہی زمینداری کا ۱۸۰۲ء مین اور پھر ۱۸۰۴ء مین بطور زمینداری ناقابل تقسیم کے عطا کرنیکا منشا نہونا - سند ملکیت استمراری -

سری راجا ستروچارلا جگن ناده رازو بنام راجہ ستروچارلا ابہید رازو

اگرچہ یہ تصور کیا جاسکتا ہے کہ زمینداری میرانگی سابق مین فوجی خدمت کی غرض سے راج کی طرف سے قبضہ مین تھی اور وہ بعد اس کے کہ ایک اور زمینداری مین شامل ہوگئی اور بعد ازان جبکہ بذریعہ فتح کے شامل زمینداری وزیا نگرم ہوگئی - کہ جس کے ۱۷۹۵ء مین ٹکڑے ہوگئے اسی طور پر برابر قبضہ مین رہی اور گو ناقابل تقسیم ہونے کا قاعدہ اسوقت تک اس سے متعلق بھی ہونا ہم کارروائیات مابعد سے جو اس زمینداری کی نسبت کی گئین اور نوعیت اور شرائط عطیات سے کہ جسکی رو سے اوس پر قبضہ بعد ۱۸۰۲ء کے رہا اور اوس کے حال مین ناقابل تقسیم رہنے کا ثبوت نہ ہونے سے اور نیز نوعیت علاقہ سے جو کسی طرح پر معمولی زمینداری کی نوعیت سے جس پر مالگذاری مشخص ہو قابل امتیاز نہین - ہے سب سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ یہ زمینداری اب قابل تقسیم ہے - قبولیت یعنی دستاویز منظوری سند ملکیت استمراری مورخہ ۲۵ - اپریل ۱۸۰۲ء سے ظاہر ہے کہ سند مذکور اوسی شکل کی تھی جیسی کہ سندین اس قسم کی ہوتی ہین اور کوئی وجہ اس امر کے اخذ کرنے کی

(۱) بابو بیر پرتاب ساہی بنام مہاراجہ راجیندر پرتاب ساہی - پاپل ہند مولفہ مور صاحب جلد ۱۲ صفحہ ۱ -

نہیں ہے گورنمنٹ کا یہ منشا تہا کہ ایک زمینداری ناقابل تقسیم قائم کیجاوے یا زمینداری سابق ناقابل تقسیم قرار دے کر بحال کیجاوے سنہ ۱۸۴۵ء مین گورنمنٹ نے اس علاقہ کو پہر بذریعہ سند عطا کرنے سے اُس کی نسبت دوبارہ ایک ایسی کارروائی کی کہ جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کوئی منشا حسب مذکورہ بالا نہ تہا مقصد زمینداری ہنسا پور واقع ہوا ہے کہ جس زمینداری کی نسبت حکام عالی مقام نے سنہ ۱۸۶۲ء مین یہ تجویز کی تھی کہ یہ تقسیم کرنا لازم ہے کہ بعد اس کے سنہ ۱۸۹۰ء مین عطا کی گئی اُس کی قایم حیثیت سابق ناقابل تقسیم ہونے کی قایم رہی امتیاز کیا گیا۔

۲۴۷ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام جنگم ریڈی ایکٹ جنگل ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۸۲ء (مدراس) دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۶ و ۲۸ و ۲۹ و ۵۰ — ملزمان نے جو ملازمان ایک اگہارم کے شروتیم داد کے تھے ایک تہوں کے تودہ کو جو اراضی شروتریم پر اُس جنگل کے سوانہ کے کنارے پر جسکا بہانا تجویز کیا گیا تہا۔ منجانب سررشتہ جنگل کے بتایا گیا تھا توڑ ڈالا حسب ایکٹ جنگل دفعہ ۶ شروتریم دار پر کسی نوٹس کا تعمیل کیا جانا ثابت نہیں ہوا اور یہ نہیں واضح ہوا کہ آیا اراضی متنازعہ حدود مصرحہ اشتہار مین جو حسب دفعہ ۴ مشتہر کیا گیا تہا داخل تھی ملزمان پر جرم حسب دفعہ ۲۵ (د) ثابت تجویز ہوا تجویز ہوئی (اول) یہ کہ احکام ایکٹ مذکور اراضی شروتریم سے متعلق نہیں ہین (دوم) یہ کہ استحقاق عہدہ دار جنگل کا حسب دفعہ ۹ اراضی پر جانے اور حدبندی کرنیکا صرف بغرض اُس تحقیقات کے ہے جسکی دفعہ مین ہدایت ہے (سوم) یہ کہ تجویز ثبوت جرم غلط ہے۔

۲۵۲ راماسامی بنام انداپیلے مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۳۱ و ۲۳۲ و ۲۳۴ و ۲۳۵ ڈگریداران مشترک۔ انتقال حصہ ڈگری کا بذریعہ تاثیر قانون کے۔ درخواست اجرا۔ تجویز ثانی کی وجوہ۔ ایکٹ معیاد سماعت ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ نمبر ۱۷۹ ضمن ۴۔

ایک ہندو نے سنہ ۱۸۷۷ء مین ڈگری واسطے تقسیم ایک جایداد کے حاصل کی اور اب سنہ ۱۸۸۷ء مین اُس ڈگری کو جاری کرانے کی درخواست کی اُس نے واسطے انسداد تمادی کے ایک درخواست اجرا پر استدلال کیا جو اُس کے لڑکے نے گذرانی تھی کہ جس نے ڈگری اُس پر سنہ ۱۸۸۱ء مین ایک نالش تقسیم مین حاصل کی تھی جس کے ذریعہ سے اُسکا حق نسبت ایک خمس اُس جایداد کے ثابت قرار پایا تہا جو باپ کو بذریعہ ڈگری سنہ ۱۸۷۷ء کے حاصل ہوا۔ باپ کی درخواست اجرا مین سنہ ۱۸۸۸ء مین بمقدمہ راماسامی بنام انداپیلے (۱) تمادی عارض تجویز ہوئی۔

(۱) انڈین لاء رپورٹ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۲۴۳۔

برطبق تجویز ثانی یہ پایا گیا کہ لڑکے نے درخواست واسطے اجرائے کل ڈگری کے۔ اس بیان ہوکی تھی کہ اسکا باپ اُس درخواست مین شریک نہین ہوا اور اطلاع باپکو دی گئی تھی تجویز ہوئی۔ اول یہ کہ لڑکا منتقل الیہ بذریعہ تانیز قانون کے ایک تمسّک شرح ڈگری شدہ نالش ۱۸۷۸ء کا تہا

(دوم) یہ کہ اُس کی درخواست سے بوجہ مذکور ڈگری حسب ایکٹ میعاد سماعت ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ مد ۱۷۹ ضمن ۴ زندہ رہی اور باپ کی درخواست ۱۸۸۸ء مین تمادی عارض نہ تھی۔

۲۵۵ ایکٹ اسٹامپ۔ ایکٹ ا ۱۸۷۹ء دفعات ۲، ۳۴ و ۳۴ (ب)۔ ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۶۹ء دفعہ ۳۱۔ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۶۲ء دفعہ ۱۵۔ دستاویز بلا اسٹامپ جو برٹش انڈیا سے باہر ۱۸۶۲ء مین تحریر ہوئی۔ تاوان۔

استعواب حسب ایکٹ اسٹامپ دفعہ ۴۲

ایک دستاویز جس مین انتقال مقر کے حق بذریعہ وصیت نامہ اور نیز بذریعہ مختارنامہ کا دخل تہا ۲۹ مئی ۱۸۶۲ء کو اسٹریلیا مین تحریر ہوئی۔ ... مین ... اس مین کام مین لانیکی ضرورت ہوئی گرائیپر اسٹامپ نہ تہا ... تجویز ہوئی کہ از روئے ایکٹ اسٹامپ ۱۸۷۹ء کے اُس کی بابت تاوان نہین لیا جا سکتا۔

۲۵۸ معاہدہ ۱۵ اداے سود۔ تعبیر

تجوزرام چندراؤ بنام تیاناؤن نیرچمای

بابت ایک قرضہ کے جسپر سود بشرح مقررہ تمادیون سے دا ایر کو قریب پہونچنے اُس زمانہ کے جبکہ قرضہ مین تمادی عارض ہوجاتی ایک اقرارنامہ لکہدیا تاکہ تمادی واقع نہ ہو۔ تجویز ہوئی کہ اقرارنامہ مذکور کا صرف یہ منشاء تہا کہ قانون تمادی سے محفوظی حاصل ہو اور اُس سے بذریعہ تجدید معاہدہ کے داین کو کوئی حق ایسا موجود کی کسی معاہدہ خاص خلاف کی مطالبہ سود بشرح زاید اُس شرح سے جو قرضہ پر تاریخ تحریر اقرار تک تہا حاصل نہین ہوا۔

۲۶۷ ڈگری استقرار یہ۔ ایک جزو دعوے سے دست برداری ایکٹ دادرسی خاص دفعہ ۴۲۔

بیکٹی بنام کالنڈن

مدعیان نے جو شرکا ایک ملابار تارواد کے تھے نالش اول واسطے تنسیخ ہبہ نامہ ایک جایداد غیر منقولہ کے جس کا ازان تارواد مدعیان ہونا بیان کیا گیا تہا۔ دوم واسطے والپسی جایداد موہوبہ مدعی بمنزا خواہ مدعا علیہ نمبر ۱ کرناون حال کو منجانب تارواد کے دایر کی منصف نی مدعی کی نالش برنباے رویداد مسمس کی برطبق اپیل جج ماتحت نے مدعیان کو جو رسوم عدالت واسطے دلاپانے جایداد کے ادا نہین کر سکتے تھے یہ اجازت دی کہ اس جزو دعوے سے دست برداری کرین اور ڈگری بحق مدعی بنسبت باقی جزو یعنی تنسیخ دستاویز کے صادر کی۔

بہ بلحق اپیل دوم بہ منسوخی ڈگری عدالت ماتحت یہ تجویز ہوئی کہ چونکہ استدعائے واپسی جایداد نظر بحالات مقدمہ قابل پذیرائی تہی لہذا مدعیان اس کے مجاز نہ تہے کہ صرف دادرسی قسم دیگر پر اپنے دعوے کو محدود کریں اور قایم رہنا نالش کا بعد قطع و برید خلاف منشاء دفعہ ۴۲ - ایکٹ دادرسی خاص کے ہے -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۳۲ - مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۲۲۲ -

۳۶۹ اچایا بنام ہونت راو بودو

بحیثیت ٹہیکہ دار - اختیار ٹہیکہ دار بنسبت کرنے نالش بید خلی کے -

ٹہیکہ دار نالش بید خلی بنام فریق قابض کے کر سکتا ہے گو بتاریخ ٹہیکہ دہندہ قابض جایداد نہ ہو - مقدمہ پیران کشن وسے بنام ایشر بہین (بنگال لا رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۲۰۷) ڈیبری بنام کرسٹی مونپوس (لا رپورٹ اپیل ہائے ہند جلد ۱ صفحہ ۷) کا حوالہ دیا گیا -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۹۶ - مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۱۹۸ - مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۹۹

۳۷۱ رتنا سبہا پتہی بنام ونیکٹا چیلم

دستاویز پٹہ - رجسٹری لازمی -

ایک دستاویز پٹہ میں ایک شرط یہ بہی کہ حقیت عطیہ دستاویز پٹہ جس وقت کہ پٹہ دہندہ چاہے قطعی طور پر قطع ہو سکتی ہے تجویز ہوئی کہ اس قسم کی دستاویز کی رجسٹری لازمی نہیں گو اُس میں شرایط بابت کرایہ سالانہ اور ادائے کرایہ پیشگی ہر سال کے مندرج ہوں اگر یہ شرایط نہ ہوتے تو ان سے یہ قیاس پیدا ہوتا کہ ایک سال سے زیادہ کا قبضہ داخل مقصود متعاقدین تہا مقدمات جگجیون داس جواہرداس بنام نراین (انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۸ صفحہ ۲۰۹) و مارٹن بنام وڈ (لا رپورٹ کوئینس بنچ جلد ۳ صفحہ ۶۵۸) بینڈ بنام ہال (لا رپورٹ ایکسچیکر ڈویژن جلد ۲ صفحہ ۳۵۵) کا حوالہ دیا گیا اور لسپنڈ کیے گئے -

۳۷۴ ننہو میا بنام کرشنا سامی

ہندو بیوہ - حق واقع جایداد غیر منقولہ - اختیار انتقال

ایک ہندو موصی نے ایک پوتا بذریعہ تبنیت اپنے بعد زندہ چہوڑا اور علاوہ جایداد منقولہ کے اپنی زوجہ تہا مال کے لئے ایک مکان واسطے اُن کے نان و نفقہ کے ہبہ بالوصیت کیا بحال فیصلہ عدالت ماتحت تجویز ہوئی کہ گو موصی مجاز تہا کہ بعبارت مناسب اپنی بیوہ کو اختیار انتقال عطا کرتا لیکن بحالت نہ ہونے ایسی عبارت کے اور بلحاظ حالات موجودہ اور اُن خیالات کے جو ہندوں کو نسبت معمولی حق کے جو عورات کو جایداد غیر منقولہ میں حاصل ہوتا ہے ہوتے ہیں یہ قیاس کرنا ضرور ہے کہ موصی کی منشا یہ مراد تہی کہ ایک حق حین حیاتی چہوڑے

یہ بھی تجویز ہوئی کہ وارث قانونی ذمہ وار ادا کرنے اُس روپیہ کا نہین ہے جو اُسکا ان مین ایسے شخص نے لگایا ہو جو بیوہ کے ذریعہ سے بعلم مضمون وصیت نامہ قابض ہو۔

۲۵۵ گروسامی بنام ونیکٹاسامی
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۷۶ و ۳۰۵۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی کی منشا مین رہن یا ٹھیکہ یا بیع خانگی صرف اُسی حالت مین داخل ہے کہ وہ زرڈگری ڈگری کی اسطور پر سبیل ہو سکے عدالت اجرا کنندہ ڈگری بموجب اس دفعہ کے نہ سارٹیفکٹ عطا کر سکتی ہے اور نہ رہن اور نہ دیگر انتقال جایداد کو منظور کر سکتی ہے بجز اس کے کہ یہ معلوم ہو کہ بذریعہ ایسے انتقال کے کل زرڈگری پورا بیباق ہو جائیگا۔ یہ کافی نہین ہے کہ بعد عطاے سرٹیفکٹ کے مدیون ڈگری کی طرف سے مابین اس کے اور اوس کے مرتہن کے رہن نیک نیتی سے عمل مین آیا ہو اور نہ اِس امر سے اُس کیفیت مین فرق آتا ہے جو ڈگری دار کو حسب دفعہ ۲۷۶ حاصل ہون۔

۲۸۴ گوونداً بنام مناوکرمن
بنا ہاے مختلف نالش کا شامل کرنا۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۴۴ و ۴۵ ۔ امر تجویز شدہ۔

نالش دلاپانے زر رہن سابقہ استدعاے علی سبیل البدل نیلام جایداد مرہونہ کے ایک نالش دلاپانے جایداد غیر منقول کی حسب معنے دفعہ ۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے نہین ہے نالش جس مین استدعاے نفاذ ذمہ داری بابت قرضہ رہن کے جسکا بار ملابار تارواد پر ہو بوجہ ایک ڈگری ذاتی ماقبل کے جو بنام بعض اہالی تارواد بابت اُسی قرضہ کے حاصل کیگئی ہو ممنوع السماعت نہین ہے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۴۳۵۔ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۸۵۔ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۶۸۔

۲۸۹ سنکو بنام نیما
قانون الیاسنتان۔ وراثت۔ فاترالعقلی جو پیدایشی نہین ہے نالش ایسے شخص کی جو فاترالعقل قرار نہین دیا گیا منجانب ایجنٹ کورٹ آف وارڈس بحیثیت ولی۔ اختیار کورٹ آف وارڈس۔ آئین ۵ سنہ ۱۸۰۴ء۔ علاقجات اشخاص فاترالعقل تابع عدالت ہاے مفصل ایکٹ ۳۵ سنہ ۱۸۵۸ء۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۶۴۔

ایک شخص جین نے جو تابع قانون الیاسنتان کے تہا ایک وصیت کی جس کے ذریعہ سے نامبردہ نے اپنے خاندان کی جایداد چند اشخاص کے نام منتقل کی اور بعدہ فوت ہو گیا مدعیہ شہا جی القایم شریک خاندان وصی کی بہتی لیکن یہ امر مسلمہ تہا کہ مسماۃ مذکور اُس وقت اور زاید از پچاس برس سے فاترالعقل بہتی کہ مسماۃ مذکورہ حسب ایکٹ ۳۵ سنہ ۱۸۵۸ء کے ایسی قرار

نہین دی گئی تہی یہ واضح ہوا کہ مسماۃ کی فاترالعقلی پیدایشی نہ تہی اور مسماۃ مذکور نے بذریعہ صاحب کلکٹر جنوبی کنارا یعنی بحیثیت کورٹ آف وارڈس کے نالش کی تجویز ہوئی (اول) یہ کہ مدعیہ از روے قانون الیا سنتان کے بوجہ فاترالعقلی کے وراثت سے محروم نہ تہی اور وصیت نامہ بحق مدعا علیہم ناجایز تہا (دوم) یہ کہ کورٹ آف وارڈس کو یہ اختیار تہا کہ حسب آئین ۵ سنہ ۱۸۰۴ع دعوے مدعیہ کی سماعت کرلی (سوم) یہ کہ کورٹ آف وارڈس کو لازم ہے کہ عموماً حسب ایکٹ ۵۳ سنہ ۱۸۵۵ع کے اون صورتون مین استقرار حاصل کرے جنمین فاترالعقلی ایک نابالغ کی قابل اعتراض ہو مگر مقدمہ حال مین کورٹ آف وارڈس کا ترک عمل مذکور معتبر نالش نہین ہے (چہارم) یہ کہ بموجب دفعہ ۴۴۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی متعلق مقدمہ ہے (پنجم) یہ کہ تقرر صاحب کلکٹر کا بطور ولی مدعیہ کے حسب قانون اور جایز تہا۔ اس امر کے تجویز کرنے مین کہ مقدار اوس جایداد کی کیا ہے جسکی کہ مدعیہ حسب تطابق مذکورہ بالا کے وراثتاً پانے کی مستحق تہی بعض دستاویزات جو بغرض ثبوت تقسیم جایداد خاندانی کے پیش کی گئی تہین اون کی نسبت یہ تجویز ہوئی کہ دستاویزات مذکورہ محض انتقالات تصرف جداگانہ واقع ہوتے ہین

۱۴ مدراس ۳۰۱ کرشنن بنام دیلو

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳ ۔ امر تجویز شدہ ۔ رہن ۔ انتقال سابق ۔ تقرری داین بطور کارکن واسطے تحصیل کرنے لگان و لینے ایک جزو کے قرضہ مین ۔

ایک نالش مین جو واسطے انفکاک کانم ایک خاص اراضی بنام متعلقہ دیواسم واقع ملابار کے تہی یہ معلوم ہوا کہ مدعیکی پاس اوسی اراضی کی نسبت ایک میلکانم تہا جو اوس سے نام العبد تاریخ کانم کے جسکے فک کرانے کی استدعا تہی) مدعا علیہ نمبر ۲ سمودایم دیواسم کی جانب سے تحریر کیا گیا تہا مدعا علیہ نمبر ۳ بحیثیت ایک شخص جنیم کے مطابق اوس کے پوریلران نے سنہ ۱۸۶۲ع مین ایک دستاویز بتقرری اوس کے سمودایم کے تحریر کی تہی اور اوس مین یہ مندرج تہا کہ انہون نے اوس سے کانم ۱۸۰۰ فانم کا جایداد ماے دیواسم بہ وصول پایا اور اوسمین یہ شرط تہی کہ وہ جزو لگان زر قرضہ مین سے یہ معلوم ہوا کہ نالش بدخلی اسامیان مین پوریلران نے بذریعہ مدعیان ہمراہ سمودایم نالش کی مگر نالشات مالعبدین مجملہ پوریلران کے دو اشخاص نے دیگر اسامیان پر بابت لگان اور سمودایم پر بابت حساب کے نالش دائر کی تہی ہر دو مقدمات ہذا بر طبق اپیل دوم پیش ہوے اور تجاویز ہائیکورٹ

مین تصریح سموداِیم کی بطور مرتہن قابض کے کی گئی تھی۔ اس امر کے واضح ہونے پر کوئی نالشات ماسبق مین درباره تعبیر دستاویز ۱۸۲۱ء نہین ظاہر کی گئی۔ تجویز ہوئی۔ (اول) فیصلجات سابق کا اثر امر تجویز شده کا نہ تہا (دوم) بنظر طریق عمل فریقین مع شرایط دستاویز ۱۸۲۱ء تجویز ہوئی کہ سموداِیم اِس وجہ سے مرتہن قابض نہین ہوا اور میعاد کا نم پیش کردہ مدعی ناجایز تہا۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۳۱۵

۳۱۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳۔ امر فیصل شده۔ حق سماعت۔ ایک دیواسم کا داین جو بطور سامود ایم قابض کیا گیا ہو۔ رامن بنام شتہانا تہین

ایک نالش مین جو یوریلران دیواسم نے ملابارمین واسطے دلا پانے ایک اراضی مقبوضہ مدعاعلیہ کے دایر کی تہی یہ معلوم ہوا کہ مدعاعلیہ حسب دستاویز مورخہ ۱۸۲۱ء قابض تہا جس کی روسے اُسکا بیشتر دباقبا استحقاق سامود ایم مقرر ہوا تہا اور جس سے اُس کو اختیار محسوب کرنے جزو لگان جایداد دیواسم کا سود اُس قرضہ مین دیا گیا تہا۔ جو اُس نے یوریلران کو دیا تہا ان یوریلران مین سے دو شخص نے نالش ماسبق بنام مدعاعلیہ بابت حساب لگان جو اُس کو وصول ہوا اور واسطے حکم امتناعی کے دایر کی تہی وہ نالش بر طبق اپیل دوم ڈسمس ہوئی کیجس مین ہائیکورٹ نے مدعاعلیہ کو بحیثیت مرتہن قابض کے تحریر کیا لیکن یہ بحث کہ وہ مرتہن معہ قبضہ یا بلا قبضہ کے تہا اُسوقت مین صریحاً و بطور نفس الامری تنقیح مین نہ تہی تجویز ہوئی (اول) یہ کہ حالت مدعاعلیہ امر فیصل شده نہین ہے بوجہ تجویز نالش ماسبق کے (دوم) یہ کہ عدالت نے تقلید مقدمہ کرشنن بنام دیو (۱) یہ تجویز کی کہ مدعاعلیہ مرتہن قابض حسب دستاویز ۱۸۲۱ء کے نہ تہا اور نالش مین تمادی عارض نہ تہی۔

۳۱۶ دہرم شاستر شادی۔ ایک برہمن دولہن کی شادی اُس کی مادر کی طرف بلا رضامندی اُس کے پدر کے کی گئی۔ ونکٹا چاریو بنام رنگا چاریو

ایک ولیشنو برہمن کی لڑکی کو اُس کی مادر نے مدعیکو شادی مین بلا رضامندی اُس کے باپ کے دیدیا کہ جس نے بعد شادی کے منسوخ کر دیا یہ معلوم ہوا کہ مادر نے جہوٹ اُس برہمن کو یہ اطلاع کی تہی جس نے کہ شادی کرائی کہ پدر کی رضامندی اس کی نسبت تہی تجویز ہوا

(۱) مقدمہ کرشنن بنام ویلو صفحہ ما قبل کتب انگریزی ۳۰۱۔

کہ مدعی اس استقرار کا مستحق ہے کہ شادی جائز ہے اور ایسے حکم امتناعی کا بھی ہے کہ والدین دولہن کسی دوسرے شخص کے ساتھ اُس کی نسبت شادی کرنے سے ممنوع ہوں۔

۳۲۳ جیندو بنام کیتنامد

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۴ تشریح پنجم۔ امر طے شدہ۔ نالش واسطے دلاپانے قبضہ ایک حصہ جایداد خاندان اہل اسلام۔

ایک نالش سنہ ۱۸۶۲ع مین جو مابین شرکائے خاندان کے دوبا بعد راثت شرع محمدی کے تابع بھیجی دایر ہوئی تھی جس بنا مدعیان نے بحیثیت حصہ داران واسطے دلاپانے اپنے حصہ واقع خاص جایداد کے نالش کی احد المدعا علیہم نے یہ جوابدہی کی کہ یہ مبا جو جزو جایداد متنازعہ تہا تقسیم نہین کیا جا سکتا ہے لیکن اس عذر مین ناکامیابی ہوئی اور ایک ڈگری حق مدعیان صادر ہوئی نالش حال بجانب ایک راہن کے جس کے پاس احد المدعا علیہم نالش سابق نے رہن کیا تھا جو غیر حاضر تھا واسطے دلاپانے نامبردہ کے حصہ پر مبا مذکور الصدر یعنی جایداد جو اُس کے پاس رہن ہوئی تھی دایر ہوئی راہن دیگر اشخاص کے ساتھ مدعا علیہ قرار دیا گیا جس بہت وہ مدعا علیہ بھی تھا ایک تہا اُس نے عذر متذکرہ بالا پیش کیا تہا شخص مذکور نے اس عذر کو بہ پیش کیا (۱) مقدمہ وکٹر ایلا بنام سبالی میرا (انڈین لا ریپورٹ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۲۰۳) کا فرق ظاہر کیا گیا۔ برنا ..... اس وجہ سے کہ فریقین دربارہ وراثت شرع محمدی کے تابع ہین تجویز ہوئی کہ نالش ہو سکتی ہے (۲) یہ امر کہ یہ مبا تقسیم نہین کیا جا سکتا ہے از روے دفعہ ۱۴ تشریح پنجم مجموعہ ضابطہ دیوانی کے امر طے شدہ ہے۔

نظیر پر جوع نہ کی گئی ... مدراس ... جلد ۱۰ صفحہ ۳۲۱۔

۳۲۴ راملہ بنام حکمن نا

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ..... امر طے شدہ۔ دعوے جسکی نسبت فیصلہ مین کچھ ذکر نہ ہو۔ واصلات ما بعد نالش۔

ایک نالش تقسیم زمینداری مین مدعیان نے منجملہ دیگر امور کے یہ استدعا کی کہ "دس سال گذشتہ کا منافع اور منافع آیندہ دلایا جاے" حاکم نے ڈگری تقسیم کی صادر کی جس مین تین سال قبل نالش کی واصلات کی ڈگری بحق مدعیان ہوئے لیکن مہتمم کی ڈگری اور فیصلہ مین نسبت واصلات ما بعد متدعویہ عرضی دعوے کے کچھ ذکر نہ تھا۔ مدعا علیہ نے بنا راضی اس ڈگری کے اپیل کیا۔ اور مدعیان نے ایک یادداشت عذرات بنا راضی جزو ڈگری کے

داخل کی لیکن جہان تک کہ ڈگری مین واصلات مابعد کی نسبت حکم نہ تہا اُس کی نسبت کوئی عذر نہ کیا مدعیان نے نالش عال واسطے مدعاعلیہ سے دلاپانے واصلات کے من ابتدائے تاریخ نالش مذکورہ دایر کی تجویز ہوئی کہ مدعیان کا دعوے جہان تک کہ اُس کو اُس واصلات سے تعلق ہے جو صدور ڈگری نالش سابق کے بعد واجب ہوئی امر طے شدہ نہین ہے اور اُس حد تک نالش مذکورہ از روئے دفعہ ۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ممنوع نہین ہے -

۳۴۴ ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند بنام بدھن سنبی — **مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۴۲۷** تحقیقات مزید - اختیار سماعت صیغہ نگرانی -
صاحب سشن جج بوقت کارروائی حسب دفعہ ۴۳ مجموعہ ضابطہ فوجداری مجاز ہین کہ جب شہادت مزید حاصل نہ ہو تو تحقیقات مزید کی ہدایت کرین -

۳۴۲ ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند بنام نشر — **نکاح - ایکٹ نکاح اہالیان مسیحی ہند ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۲ء دفعات ۵ و ۶۸** - نکاح جسکی رسم شخص غیر مجاز نے ادا کی ہو - دیدہ و دانستہ حاضری رجسٹرار نکاح -
ایک گرجا کے امانتدار دنیادار نے جسمین استقرارات نکاح مابین عیسائیون کے منعقد کیئے گئے تھے ایک نکاح مابین نامبردگان مطابق رسوم گرجا انگلستان کے کرایا رجسٹرار نکاح بحیثیت خانگی وغیرہ ملازمت بوقت ادائے رسوم حاضر تہا وہ شخص جس نے نکاح کرایا زمرہ اُن اشخاص مین داخل نہ تہا جنکو بصورت غیر حاضری رجسٹرار نکاح کے نکاح کرانے کا اختیار ہے اور اُس پر جرم حسب ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۲ء دفعہ ۶۸ قایم کیا گیا تجویز ہوئی کہ تجویز ثبوت جرم صحیح ہے -

۳۶۲ میکائیل بنام گرگن — **کلب** مال جو کسی ممبر کو دیا گیا ہو - نالش منجانب کلب - متفرق مقدمہ -
نالش دلاپانے قیمت مال جو کسی ایسی کلب کے شریک کو دیا گیا ہو جسکی کچھ ملکیت نہ ہو - یا اُس کی ذمہ واری پر دیا گیا ہو سکرٹری کلب کے نام سے نہین ہو سکتی -

۳۶۳ تمبالدن بنام پیراناٹا — **مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۴۳۴ و ۴۳۹ و ۴۴۰** - سوال نظر ثانی تجویز برات -
کوئی اپیل بنا راضی حکم برات بطریق نظر ثانی داخل منشائے مجموعہ فوجداری نہین ہے اور بربنائے مصلحت عام ناپسند ہونا چاہیئے -

۳۶۴ ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند بنام [illegible] — **مجموعہ تعزیرات ہند ایکٹ ۴۵ ۱۸۶۰ء دفعات ۱۰۹ و ۲۰۹** - امر باعث تکلیف قمارخانہ قایم کرنا اعانت -

کرایہ دار ایک مکان کی نسبت جس نے یہ اجازت دی کہ مکان کو واسطے قمار بازی کی تخاص معنے استعمال کرین اور اس وجہ سے وہ باعث تکلیف عام ہوا جرم حسب دفعہ ۲۹۰ تعزیرات ہند قرار دیا گیا۔ لیکن یہ ظاہر ہوا کہ ملزم نے مکان کو اس غرض سے کرایہ پر نہین لیا تہا کہ اُس کو بطور قمار خانہ کے کرایہ پر دے۔ تجویز ہوئی کہ تجویز ثبوت جرم صحیح ہے۔

۳۶۵ مہادیون بنام ولرم

ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۳۹ء کی بموجب اپیل۔ عدم سماعت۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۴۳ و ۴۴۔ امر تجویز شدہ۔ زمیندار و اسامی۔ قبضہ اراضی بعوض خدمت معہ لگان۔ اضافہ لگان۔ ضبطی۔

ایک نالش مین جو سنہ ۱۸۸۶ء مین دایر کی گئی زمیندار واسطے دلاپانے ایک حقیت کے جو اُس کے پیشرو نے مدعا علیہ کے پیشرو کو عوض خدمت کے دی تہی اور ایک حقیت لگان بہی قایم رکہا تہا یہ واضح ہوا کہ سنہ ۱۸۶۴ء مین حق پیشرو مدعی نسبت لگان کے بذریعہ نالش سابق قرار دیا گیا۔ لیکن کوئی شہادت اس امر کی نہ تہی کہ خدمت کا لینا بند کیا گیا لیکن سنہ ۱۸۸۵ء مین مدعا علیہ کو یہ اطلاع دی گئی کہ خدمت نہ لیجاوے گی اور اوسپر اطلاعنامہ بیدخلی جاری کیا گیا۔ لیکن ساتھ ہی اُس کے یہ اختیار دیا گیا اگر وہ چاہے تو لگان اضافہ دیکر قابض رہے تجویز ہوئی (۱) کہ نالش مین تمادی عارض نہین ہے اور نہ وہ از روے مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۴۳ و ۴۴ کی ممنوع السماعت ہے (۲) مدعی کو بذریعہ کسی معاہدہ ضمنی کے ممانعت اضافہ لگان نہ تہی (۳) بار ثبوت اس عذر کا کہ مدعی کو منصب بیدخلی نہین ہے ذمہ مدعا علیہا کے تہا اور وہ اس بار سے سبکدوش نہین ہوے حساب میعاد اپیل بحضور گورنر اجلاس کونسل بنا راضی ڈگری صدور ایجنٹ گورنر کرنے مین حسب اُن قواعد کے جو بموجب ایکٹ ۲۴ سنہ ۱۸۳۹ء مرتب کئے گئے وہ زمانہ منہا کیا جا سکتا ہے جو حاصل کرنے نقول ڈگری اور تجویز مین جس کی نا راضی سے اپیل ہو صرف ہوا ہو۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۹۹۔

۳۶۶ وینکٹارمنا بنام وینکیا

ایکٹ سارٹیفکٹ وراثت۔ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۹ء دفعہ ۴ نالش واپن متوفی کے پسر غیر منقسم کی جانب سے۔

ایک ہندو بالغ کی نالش کرنے حسب ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۶ء کے اُس تمسک کی بنا پر نالش کرنے کا مستحق نہین ہے جو اوس کے پدر متوفی کے حق مین بحالت شراکت لکہا گیا تہا تاوقتیکہ دیکہنے تمسک سے یہ نہ معلوم ہو کہ زر قرضہ متدعویہ بابتی خاندان مشترکہ کا تہا جس مین

پیدا و بیسر واقعل تھے۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۱۰۸ و ۱۴۷۔

۳۷۹ **مجموعہ ضابطہ فوجداری** - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۱۹۸ و ۵۰۴ - ازالہ حیثیت عرفی زوجہ - استغاثہ بجانب شوہر

بیلم تیسیدو بنام بدوم سامی

جب کہ ایک عورت منکوحہ کا ازالہ حیثیت عرفی اتہام بے عصمتی سے کیا جائے تو اُس کا شوہر وہ شخص ہے جس کو رنج پہونچتا ہے اور اوس کی استغاثہ پر مجسٹریٹ بموجب مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۱۹۸ کی سماعت استغاثہ کی کر سکتا ہے۔

۳۸۲ **ہندوستانی** - عیسائی ہت وجو عیسائی ہوگیا ہو - ایکٹ طلاق ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۶۹ء

پیریا نایکم بنام پالوانی

ایک پیریا نایکم نے جو عیسائی ہوگیا تھا ایک عرضی بابت طلاق بموجب ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۶۹ء کی بنا ئے زناکاری گذرانی جسکی مرتکب اس کی زوجہ قبل اُس کے مذہب تبدیل کرنے کے ہوئی تھی **تجویز ہوئی** کہ عدالت کو کوئی اختیار درخواست کی سماعت کا نہ تھا۔

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۳۹ - مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۲۳۵ -

۳۸۶ **ایکٹ میونسپلٹی** شہر مدراس - ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۸۴ء علاقہ مدراس دفعہ ۴۳۳ - بیان وجہ نالش پتہ اُس شخص کا جو مدعی ہونا چاہتا ہو -

ایلیس بنام میونسپل کمشنران مدراس

ایک نالش مین جو بنام میونسپل کمشنران شہر مدراس کی بابت خسارہ کی جو مدعیکو بسبب صدمہ پہونچنے اُس کی گھوڑون کے بوجہ بے مرمت ہونے سڑک کے اندر حدود میونسپلٹی کے ہوا کی گئی یہ واضح ہوا کہ اخیر خط و کتابت مابین مدعی اور پریزیڈنٹ میونسپلٹی مین مدعی ذاتی خط مین جسکے سرنامہ پر مدراس لکھا تھا تحریر کیا کہ مینے نیلام کنندگان کو گھوڑون کے فروخت کرنے کی ہدایت کی ہے اور یہ کہ مین اُس خسارہ یا نقصان کے دلاپانے کی کارروائی قانونی جو مجھکو عاید ہوگا بمقابلہ تمہارے کرونگا - اور یہ تحریر کیا کہ براہ مہربانی اُس کو بطور نوٹس دعوے حسب دفعہ ۴۳۳ ایکٹ میونسپلٹی سنہ ۱۸۸۴ء تصور کیجئے" اور یہ کہ اٹرنیان مدعی نے ایک خط مابعد مین مبلغ ... روپیہ خسارہ کے وصول پانیکا مطالبہ جو اُن کے موکل کو بسبب غفلت مرمت مناسب جزو سڑک مذکور وغیرہ کے عاید ہوا کیا اور بیان کیا کہ اگر زر مدعویہ ادا ہوگا تو مدعی مجبوراً کارروائی قانونی واسطے دلاپانے زر مذکور کے بلا نوٹس مزید کریگا" **تجویز ہوئی** (اول) کہ ان ہر دو خطوط کو ایک ساتھ پڑہنا چاہئیے - (دوم) یہ کہ وجہ نالش خط ثانی مین منجملہ خطوط مذکورہ بالا کے کافی

طور سے بیان ہوئی ہے ۔

(سوم) یہ کہ بتہ مدعی خط اول مین منجملہ خطوط متذکرہ بالا کے کافی طور سے بیان ہوا ہے ۔

۳۹۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۶۰۰ و ۶۰۲ ۔ اپیل بحضور پریوی کونسل ۔ توسیع میعاد واسطے داخل کرنے روپیہ کے ۔

عدالت واسطے داخل کرنے روپیہ بمقتضیہ دفعہ ۶۰۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے بوجوہ معقول ... حسب قاعدہ مندرجہ مقدمہ ... بنام ... میعاد بڑھا سکتی ہے لیکن وجوہ مذکور ضرور تا ایسے ہونے چاہیئیں جنسے عدالت کو اطمینان ہو جاوے کہ فریق وقت مناسب پر روپیہ داخل کرنے کی کوشش کرنے میں اندیشہ ... رکھتا اور یہ کہ فریق مذکور ایسا کرنے ... [illegible] ... مجبور رہا بلکہ بوجہ کسی امر اتفاقی یا کسی دوسری وجہ سے ... [illegible] ... یا بہ نسبت غلطی کے جسکو عدالت غیر معقول یا بوجہ غفلت کے تصور کرنے ... مجبور رہا ۔

۳۹۶ ایکٹ تمادی ۔ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ مد ۱۷۹ ضمن ۶ ۔ ڈگری ادا ... تاریخات معینہ پر اگر ڈگری سے یہ مستنبط ہو سکتا ہے کہ ان تاریخوں یا اوقات پر جو کافی طور پر الفاظ ڈگری سے ظاہر ہین روپیہ ادا کرنے کی ہدایت کی گئی ہے تو احکام ایکٹ تمادی ضمیمہ ۲ مد ۱۷۹ ضمن ۶ ۔ کی تعمیل ہوگئی ۔

۳۹۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۔ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۴۸۹ ۔ نان نفقہ ۔

مجسٹریٹ کو کوئی اختیار صادر کرنے حکم بابت نان نفقہ لڑکے ... ترقی پذیر زمانہ آئندہ بموجب دفعہ ۴۸۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے نہین ہے لیکن اس امر سے کہ طفل بڑا ہو گیا ہے تبدیلی ان حالات مین جنکی روسے تبدیلی شرح مین ضروری ہو ہونا ممکن ہے ۔

۳۹۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۔ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۱۰ و ۵۲۸ ۔

ایک مجسٹریٹ جو مجسٹریٹ حصہ ضلع کے ماتحت ہے ضلع مجسٹریٹ کے بھی ماتحت حسب منشائے مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۵۲۸ ہے ۔

مجموعہ تعزیرات دفعہ ۴۱۴ ۔ مجرم کو بچانا ۔

ملزم نے اقرار ادائے مبلغ ... کا سامی ناتھ پلے کو بعوض اس کی شہادت خلاف کلند ویلو دوپنے کے کیا تھا کہ جسپر جرایم نقب زنی بخانہ بوقت شب اور چوری عمارت مین کرنیکا

الزام لگایا گیا تھا۔ سامی ناتھ پلے نے شہادت خلاف کلند دیلوکے دی مگر وہ بری کیا
گیا۔ ملزم بموجب دفعہ ۱۹۳ مجموعہ تعزیرات کے الزام لگایا گیا لیکن وہ بری ہوا۔
تجویز ہوئی کہ براءت صحیح تھی۔

۴۰۴ عبداللہ بنام محمد ایکٹ دیوالیہ اسٹیٹوٹ سنہ ۱۱ جلوس وکٹوریا باب ۲۱ دفعات ۲ و ۴۳ و ۴۷ - اپیل تمادی -
شہادت۔

جب دائنان دیوالیہ نے بنا ر اضی ایک الیسے حکم کے اپیل کیا جسکی رو سے دیوالیہ
اپنی ذاتی براءت کا مستحق قرار دیا گیا تھا۔ میعاد اپیل بزمانہ تعطیل عدالت گذر گئی اور درخواست
اپیل بروز افتتاح عدالت پیش کی گئی۔ اثنائے کارروائیات دیوالیہ مین شہادت حسب
دفعہ ۲۰ قلمبند نہین کی گئی اور بہ طبق اپیل اپیلانٹ نے خلاصہ شہادت کمشنر کے استعمال کرنیکی
درخواست کی تجویز ہوئی (اول) کہ اپیل مین تمادی عارض نہین ہے۔ (دوم) عدالت مجاز
حوالہ دینے خلاصہ کمشنر کی نہین ہے۔

۴۰۶ داناگاموڈی بنام رام سامی فرمان شاہی دفعہ ۱۵ - تجویز مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۶۲۲ - زمیندار و اسامی - نالش لگان
ایک نالش عدالت مطالبہ خفیفہ مین بابت لگان یافتنی نسبت دو قطعات اراضی
کے عدالت ڈگری بحق مدعی صادر فرمائی مدعا علیہ نے درخواست بحضور ہائیکورٹ مطابق
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۶۲۲ کے پیش کی جو روبرو ایک حاکم کے واسطے سماعت کے پیش
ہوئی حاکم موصوف نے یہ تجویز کی کہ عدالت مطالبہ خفیفہ ڈگری سابق مابین فریقین کو
نسبت ایک قطعہ اراضی کی نافذ کرنے سے قاصر رہی تھی اور حکم منسوخی ڈگری کا نسبت اُس کی
صادر کیا اور جو کچھ دیگر قطعہ اراضی پر واجب تھا اُس کی نسبت رپورٹ طلب کی مدعی نے اپیل
بموجب دفعہ ۱۵ فرمان شاہی کے دائر کیا تجویز ہوئی (اول) چونکہ حکم مذکور الصدر ایک
تجویز ہے اِس وجہ سے اُسکا اپیل ہو سکتا ہے (دوم) اگر جج ماتحت ڈگری سابق کو نافذ
بھی نہ کر سکے تاہم غلطی ایسی نہ تھی جس سے کہ عدالت کو اختیار اُن کی کارروائیات کی نگرانی
کا بموجب مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۶۲۲ کے حاصل ہو۔

۴۰۸ سنگ سوامی بنام ... رتین دہرم شاستر۔ نالش منجانب خریدار حصہ غیر منقسم جایداد خاندان کے۔ وقت جب کہ
حصہ کی تحقیقات ہو۔
ایک شخص نے جس نے خاندان ہندو مشترکہ کے ایک شخص سے اُس کا حصہ

اُس مکان کا جو متعلق خاندان تہا خرید کیا تہا۔ نالش بابت تقسیم اور دخلیابی اُس حصہ کے جو اُس کی خریداری کی تعداد اُن اشخاص کی جو بطور شرکائے جایداد خاندان کے مستحق تہے درمیان تاریخ خریداری اور نالش کے زیادہ ہوگئی تہی یہ معلوم نہین ہوتا کہ آیا مکان کل جایداد یا جز جایداد خاندان ہے اور کوئی بحث دربارہ اس امر کے پہلے مجاز ارجاع نالش تقسیم جزوی کے نہین کی گئی تہی تجویز ہوئی۔ اجلاس کامل سے کہ اُس حصہ کی تعداد جو مدعیکو دلایا جانا چاہئے۔ بلحاظ حالات خاندان مشترکہ بوقت نالش کے مقرر ہونی چاہئے اور ڈویزن بینچ سے یہ کہ وہ ڈگری بنا راضی جسپر کے اپیل ہوا ہے اوسکی رو سے مدعی قیمت حصہ مکان بحساب مذکورہ بالا دلا پاسکتا ہے اور خاص حصہ نہین دلا پاسکتا صحیح ہے۔

۴۳۰ پرالیس بنام برون

رواج تجارت۔ رواج کا تعین و شہرت۔ لوازم متعلقہ رواج۔ تجارت قابل پابندی ہے۔

نالش ہرجہ بابت عہد شکنی کرایہ پر دینے اسپان کے مدعی نے ایک جوڑی گہوڑون کی بمقام اوٹکمنڈ مدعا علیہ سے عرصہ چہ مہینے کے واسطے کرایہ پر لی اور اُنکو تب مقام مذکور کی حدود میونسپلٹی سے ان کو باہر ہانک لیگیا۔ اُن کی واپسی پر مدعا علیہ نے گہوڑون کو مدعی سے لے لیا کہ یہی عہد شکنی تہی جسکا استغاثہ کیا گیا تہا مدعا علیہ نے یہ بحث کی کہ مدعیکا استعمال اسپان حسب مذکورہ بالا خلاف رواج تجارت مختص المقام کے تہا۔ تجویز ہوئے کہ چونکہ رواج مظہرہ کی نسبت یہ ثابت نہین کیا گیا کہ وہ معین یا غیر قابل تبدیل یا ایسا مشہور ہے کہ اشخاص کی نسبت یہ قرار دیا جائے کہ اُنہون نے معاہدہ بلحاظ اُس کے منعقد کیا تہا۔ لہذا وہ کوئی جوابدہی نالش کی نہین ہے۔

۲۵ ...

قانون ملابار۔ ایکٹ دادرسی خاص۔ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۷ء۔ دفعہ ۵۶ (ب) نالش منجانب اشخاص جزو تارواد کے بحکم امتناعی مشعر ممانعت اجرائے ڈگری جو بنالش موسومہ مدعی کی کرناون سے حاصل لیگئی تہی۔

ایک نالش مین جو اشخاص جزو متعلقہ تارواد کے ملابار نے بنام اپنے کرناون و دیگر اشخاص کے عدالت ماتحت مین دایر کی مدعیان نے استدعا واسطے استقرار استحقاق بوریا متعلق اپنے تارواد ایک دیوانی سے اور واسطے ایسے حکم امتناعی کے جس کے رو سے مدعا علیہم مذکور جو اشخاص دیگر علاوہ اشخاص تارواد مدعیان کے ہین اُس ڈگری عدالت ضلع کے اجرا کرنے سے

[illegible] جو بر طبق اپیل بنا [illegible] عدالت منصفی کے صادر کی گئی تھی اور جس کی رو سے [illegible] کی نسبت یہ ڈگری کی گئی تھی کہ بحق ان کے بحیثیت پوریلیان واگذاشت کی جاوے [illegible] ایک فریق نالش مذکور میں تھا جس میں [illegible] دیگر طور پر استحقاق پوریما کا [illegible] تھا جسکی یا کسی کو تجویز ہوئی (اول) [illegible] نالش [illegible] اپنے کرنے کے نالش سابق میں رجوع کرنے کے [illegible] حکم امتناعی جسکی نسبت استدعا کی گئی ہے ایکٹ [illegible] خاص [illegible] رو سے ممنوع نہیں ہے

(سوم) [illegible] جسکی استدعا کی گئی ہے مستوجب ہیں۔

انعام کمشنر [illegible] (مدراس) ایکٹ ۴ [illegible] (مدراس) ضبطی انعام جاگیر [illegible] شہادت نسبت حقوق میراثی [illegible] نازل شدہ کی۔

ایک نالش [illegible] مدعی [illegible] موضع [illegible] اس جاگیر میں شامل تھا [illegible] عطا کیا تھا یہ معلوم ہوا کہ موضع [illegible] بغیر خراج کے قاضی مدراس کو بطور ایک وقف [illegible] معطی لہ اول کے پسر کو بغیر شرط خدمت [illegible] موضع مذکور کو دائمی طور پر معطی لہ [illegible] عہدہ [illegible] اس کی ورثا کے قبلی [illegible] عہدہ مذکور [illegible] ہونے اولاد صلبی از قسم ذکور کے [illegible] قاضی کیواسطے بطور [illegible] نامزد کیا گیا تھا جس نے یہ ہدایت کی کہ وہ موضع مذکور پر قابض رہے اور یہ ہدایت مزید کی کہ موضع مذکور بطور ایک وقف [illegible] تعلق [illegible] کے دیا گیا تھا اسی سال میں انعام کمشنر نے اس کو بطور ایک [illegible] کے عطا کیا [illegible] کو بری کر دیا۔ اور ایک قبالہ قابض کو عطا کیا [illegible] میں گورنمنٹ نے حکم دیا کہ موضع مذکور کی رجسٹری بطور ایک وقف عہدہ قاضی کے کی جاوے اور [illegible] میں گزٹ میں مشتہر کیا کہ قبالہ جو پیش نہیں کیا گیا تھا

[illegible] جات نے [illegible]

[illegible] مستقل [illegible] ادا ۔

[illegible] مین گورنمنٹ نے موضع کو ضبط کر لیا اور بجدیہ ہدایت کی کہ تمام آمدنی کی [illegible]

[illegible] قاضی کو ادا کیجائے قاضی جس کے ذریعہ سے مدعیان نے دعوے کیا

[illegible] مین فوت ہو گیا ایک انعام چند اراضیات بنگال کا جو سابق مین جو کیا [illegible]

[illegible] انعام سے دیا گیا تھا ۔ قاضی کو ۱۸۰۲ء و ۱۸۰۳ء مین عطا کیا گیا تھا اُن کو رعایا نے

[illegible] کہا تھا ۔ جو ویرم انعام دار کو ادا کرتے تھے حکم ضبطی ۱۸۴۳ء کا کوئی علاقہ ان اراضیات

سے نہین رکھتا تھا لیکن ۱۸۶۶ء مین گورنمنٹ نے پٹہ جات رعایا کو دے ۔ تجویز ہوئی

(اول) کہ عطیہ ۱۷۷۹ء کا چونکہ دستاویز اصلی مدعی نے پیش نہین کی تھی اُس ترجمہ سے

[illegible] طور پر ثابت ہو گیا جو قبضہ حاکم سے پیش کیا گیا تھا اور جس کے صحیح ہونے کی تصدیق [illegible]

[illegible] مین کی تھی اور جس پر گواہی سرکاری مترجم فارسی کی تھی (دوم) یہ کہ گورنمنٹ مجاز

تھی کہ ۱۸۰۹ء مین نوعیت عطیہ ۱۷۶۱ء کو بطور ایک فعل سلطانی کے تبدیل کرے (سوم)

یہ کہ بلحاظ تعبیر صحیح آئین چہارم ۱۸۳۱ء اور ایکٹ ۲ ۱۸۰۲ء کے اور بنظر ان واقعات کو

[illegible] مدعی نوعیت قبضہ اور مضامین عطیہ ۱۷۷۹ء اور منسوخی قبالہ انعام سے واقف تھا گورنمنٹ

کا فعل متضمن منسوخی سند وغیرہ خارج از اختیار نہ تھا (چہارم) یہ کہ قاضی جس کے

[illegible] سے مدعی نے دعوے کیا تھا چونکہ ۱۸۲۸ء مین فوت ہو گیا لہذا کوئی وجہ نہین ہے

کہ جس کی رو سے ضبطی ۱۸۴۳ء پر حجت کی جائے (پنجم) یہ کہ مدعی قبضہ اراضیات بنگال کا

مستحق ہے کیونکہ فعل گورنمنٹ کا پٹہ جات بحق رعایا جاری کرنے مین خارج از اختیار

ہے اسعد تنقیح طلب اول بر طبق اپیل درباره دعوے مدعی بنسبت حقوق میراثی دار اضیات

[illegible] قرار دیئے گئے ۔ شہادت متعلقہ حقوق میراثی پر غور کیا گیا ۔

[illegible] کونسل ۔ عملدرآمد ۔ انکار سماعت مکرر ۔ امر جدید“

تجویز ہوا جوڈیشل کمیٹی پریوی کی ملکہ معظمہ کو باجلاس کونسل اطلاع کر دی گئی اور منظور کر لی گئی

[illegible] ہے کہ شہادت جدید دستیاب ہوئی ہے پہر غور نہین کیا جا سکتا مقدمہ [illegible]

[illegible] گیا ۔

[illegible] جلد ۱ صفحہ ۴۳ ۔

۳۹ [illegible]

۴۵۲ ایکٹ دیوانی عدالت (ایکٹ ۱۸۶۹ء) مدراس دفعات ۳ و ۴ و ۵ و ۶
واسطے تبدیل کرایا نے پٹہ وچلکہ کے ترمیم پٹہ۔
کالنس صاحب چیف جسٹس و متوسامی آیا صاحب جسٹس و پارکر صاحب جسٹس و ... صاحب جسٹس مختلف الرائے نے تجویز کی کہ ایک معمولی عدالت دیوانی نالش بابت منظور کرایا نے پٹہ وتحریر کرایا نے چلکہ کے سماعت کرنے کی مجاز ہے اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ اگر پٹہ جو دیا گیا ہے درست نہ پایا جاوے تو عدالت مذکور اس کی ترمیم اور کاشتکار کو یہ ہدایت نہیں کرسکتی کہ ایک چلکہ اس کے موافق جیسا کہ ترمیم کیا گیا ہے تحریر کرے بلکہ ایک نالش میں جو اس غرض سے درست طور پر مرتب کی گئی ہے ڈگری واسطے استقرار اس امر کے کہ کیا درست پٹہ ہے صادر کرسکتی ہے

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۰۔

۴۵۳ **ایکٹ** وراثت نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۱۸۰ - ایکٹ وصیت نامجات ہنود نمبر ۲۱ سنہ ۱۸۷۰ء دفعہ ۲ - جایداد ہنود متوفی - قایم مقام جائز۔
جانکی بنام ... لعل

ایک ہندو جو ایک نالش میں منجملہ مدعا علیہم کے ایک مدعا علیہ تھا مر گیا - اور ایک وصیت نامہ چھوڑ گیا - وصی نے جو بروئے وصیت نامہ مقرر ہوا پروبیٹ حاصل نہ کیا اور متوفی کی جایداد اس کے علیحدہ شدہ بھائیوں کے قبضہ میں آ گئی - جو مسل مقدمہ مذکور میں مدعا علیہ متوفی کے قایم مقامان لکھے گئے صلحنامہ سے ایک ڈگری بحق مدعی صادر ہوئی - متوفی کی والدہ نے جو وصیت نامہ سے الگ رہی اس کے جائز قایم مقام ہونے کی حیثیت سے مذکورہ بالا ڈگری کی تنسیخ کی نالش کی متوفی کی والدہ نے اس سے پہلے ڈگری وراثت اپنے لڑکے متوفی کی بمقابلہ اس کے برادران متذکرہ صدر حاصل کی تھی تجویز ہوا کہ مدعی دعوے کو قایم رکھنے کا مستحق نہیں ہے

۴۵۴ **ایکٹ** جانشینی نمبر ۵ سنہ ۱۸۸۹ء دفعہ ۴ (ب) درخواست واسطے اجراء کے -
ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۸۹ء دفعہ ۴ فقرہ (ب) درخواست ہائے اجراء ڈگری سے جو تاریخ نفاذ ایکٹ مذکورہ پیدا ہوئیں متعلق نہیں ہے البتہ یہ اُن درخواستوں سے متعلق ہے جو بعد نفاذ ایکٹ گذری ہوں۔

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۶۴ - مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۰۶ -

[illegible]

[illegible] دفعہ ۲

ایک ممبر خاندان ہندو غیر منقسم نے جو والد اپنے بیٹے لڑکے اور چچا کے اراضی متروکہ خاندان کی مدعی کے پاس فروخت کی ایک نالش میں جو مدعی نے استقرار حق ہونے کے متعلق بعد وہ سے قبضہ میں مذکورہ سے دائر کی ظاہر ہوا کہ بیع کسی ضرورت خاندانی کی وجہ سے نہیں ہوئی تھی اور کہ متذکرہ صدر بیٹے پر تبنیت کنندہ کے چچا کا بیٹا تھا دوران مقدمہ میں چچا جو شریک تھا مر گیا اور اپنی جائداد کا ہبہ بحق اپنی بہو کے کر گیا تجویز ہوا (اول) متبنیٰ بلا حالات کے رو سے تبنیت جائز نہ تھی (دوم) اور کہ ہبہ منجانب چچا شریک کے بحق بہو خود کی بخلاف مدعیان نا جائز ہے (سوم) کہ مدعی مستحق نصف حصہ اراضی کا تھا۔ جو اُس کے پاس

ایکٹ ۔ ایکٹ عدالت ہائے دیوانی نمبر ۳ ۱۸۸۷ء مدراس) دفعہ ۱۳ (۲) اپیل بنا راضی حکم عدالت ماتحت ۔ کاروائی کا ہونا جبکہ ایک عدالت ضلع غلطی سے درخواست اپیل کو ہائیکورٹ میں پیش کرنیکے لئے واپس کر دی ہو ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۸۲ و ۵۸۶ ۔

خاندان موپلا کے چند ممبر دیگر ممبران پر عدالت ماتحت میں بر روئے شرع محمدی اپنے تقسیمی حصص کو حاصل کرنیکی نالش کی جائداد جو قابل تقسیم تھی حصہ سے زیادہ مالیت کی تھی لیکن مدعیان کے حصص پانچ ہزار سے کم تھے عدالت ماتحت نے ڈگری دی جسکی ناراضی سے عدالت ضلع میں اپیل ہوا لیکن عدالت ضلع نے اپیل کو ہائیکورٹ میں پیش کرنیکی لئے واپس کر دیا اپیلانٹ نے صاحب ضلع کے اس فیصلہ کی ناراضگی سے ہائیکورٹ میں اپیل دوم کیا اور نیز ایک درخواست نگرانی حسب دفعہ ۶۲۲ ضابطہ دیوانی اس حکم کی ناراضی سے ہائیکورٹ میں گذرانی تجویز ہوا (۱) عدالت ضلع سماعت اپیل کا اختیار رکھتی تھی (۲) نہ اپیل دوم اور نہ درخواست نگرانی حسب دفعہ ۶۲۲ چارہ کار مناسب تھا جو اپیلانٹ نے کیا بلکہ چارہ کار مناسب یہ تھا کہ حسب دفعہ ۵۸۲ و ۵۸۶ ضابطہ دیوانی اپیل بنا راضی حکم کیا جاتا ۔ چونکہ غلطی اپیلانٹ ایک محض ضابطگی ہے لہذا ہائیکورٹ نے اپیل دوم کو ترمیم کر کے بطور اپیل بنا راضی حکم ڈسٹرکٹ جج سماعت کیا اور ہدایت کی کہ ڈسٹرکٹ جج بنا راضی فیصلہ جج ماتحت کے اپیل سماعت کر کے فیصلہ دے ۔

ایکٹ سٹامپ نمبر ۱ ۱۸۷۹ء ضمیمہ ۲ متاثر ۱۱۶۹ ۔ نالش درمیان شرکا را اقرار نامہ شراکت رجسٹری شدہ ۔ مدعیان اور مدعا علیہم نے باہم ایک اقرار نامہ شراکت کیا جس کی کہ رجسٹری کرائی گئی ۔ [illegible]

اُس مین علاوہ دیگر امور کے یہ شرط کی گئی کہ ہر ایک حصہ دار نقصان کاکاروبار مین اگر کوئی ہو حسب مقدار اپنے حصہ کے ذمہ دار ہوگا ۔ مدعیان نے بہ بیان مدعا علیہم پر معلی نقصان کی نالش کی کہ کاروبار مین نقصان ہوا ہے اور اُنہون نے اُس کو برداشت کیا ہے ۔ تجویز ہوا کہ چونکہ اقرار نامہ شراکت رجسٹری شدہ ہے اس واسطے نالش مذکور پر ایکٹ میعاد سماعت کی مد ۱۱۶ ضمیمہ ۲ حاوی ہوگی ۔

۴۶۹ ایکٹ میونسپلٹی ہا ضلع نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۴ء مدراس) دفعات ۱۰۲ و ۱۰۳ و ۱۱۰ - ایکٹ ترقی حصہ جات نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۱ء مدراس) دفعہ ۱۵ ۔ نوٹس قرقی ۔ پرشوتم بنام میونسپل کمشنر بنڈری

ایک میونسپل کمیٹی جو زیر ایکٹ میونسپلٹی ہا ضلع ہو حسب دفعہ ۱۱۰ اختیار رکھتی ہے کہ نوٹس واجبی کے بعد جو اُس نوٹس کے علاوہ ہو جو حسب دفعہ ۱۰۳ دیا جاوے قرقی کرے لیکن جو جایداد کہ قرق کی جاوے وہ اُس شخص کی ہو جس کے ذمہ باقی ہے اور وارنٹ قرقی مین کیواڑ ایک گھر کے اٹھائے نہین جاسکتے ۔ نوٹس جو مالک جایداد کو اس واسطے دینا چاہیئے تاکہ وہ ہوس ٹکس سے معاف کیا جاوے ایک سالانہ نوٹس ہے ۔

۴۷۰ ایکٹ ہنڈویات نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۱ء دفعہ ۶۱ - ہنڈی پیش کرنا ۔ نوٹس نہ سکار نے جانے ہنڈوی کا ۔ دستاویز تاوان ۔ شنمگام بنام چاساسی

ایک نالش میز جو بربنا دستاویز ضمانت کے جسکو ایک شخص چھ ہنڈویات کے لکھنے والے نے ابطور ذمہ واری لکھدیا تھا یہ ظاہر ہوا کہ تین ہنڈویات ادا ہوگئی ہین اور جب باقی تین جو قابل ادا تہین لکھنے والے کے روبرو پیش کی گئین تو اُس نے فوراً بوجہ نہ ہونے نوٹس نہ سکار جانے ہنڈوی کے یا نہ پیش کرنے کے بطور ایکدم بہت کے روپیہ دینے سے انکار کیا ۔ تجویز ہوا کہ چونکہ مدعا علیہ نے یہ ثابت نہین کیا کہ اُسکا کچھ روپیہ یا فنتی اُس شخص پر تھا جس کے اوپیہ اُس نے ہنڈوی لکھی یا یہ کہ عدم اطلاع نہ سکار نے سے اُسکا نقصان ہوا اس واسطے مدعی مستحق ڈگری ہے ۔

۴۷۲ ایکٹ ۲۷ سنہ ۱۸۶۰ء ۔ دفعہ ۵ ۔ دستاویز ضمانت ۔ نالش منجانب وارث متوفی ۔ سیان بنام آپن

جب مدعا علیہ نمبر ۱ کو زیر ایکٹ ۲۷ سنہ ۱۸۶۰ء سرٹیفکٹ ملا تو مدعا علیہ نمبر ۲ نے عدالت ضلع کو ایک تمسک ضمانت کا دیا ۔ مدعی جنے حسب سرٹیفکٹ ایصال زرمجتمعہ مین اپنا حق پیدا کر لیا تھا اب دعوے واسطے وصولیابی زرمجتمعہ کے بموجب تمسک ضمانت کیا ۔

جو حق ... مدعی نے ... ضمانت کا انتقال نامہ عدالت ضلع سے حاصل

نہین کیا ... ضمانت مذکور کا دعوے نہین کر سکتا۔

۴۷۷ رہن۔ نالش بقایا سود اور نیلام حقیت۔ نالش قبل اس کے کہ زر واجب الادا ہو جاوے
نالش بواسطے وصولیابی سود کے جو رہن پر تہا۔ اور واسطے نیلام حقیت مرہونہ کے
اس تاریخ سے پہلے دایر ہوئی۔ کہ زر اصل واجب الادا ہو جاوے۔ رہننامہ مین شرط تہی
کہ اگر تاریخ مقررہ پر سود ادا نہ کیا جائیگا تو سود در سود لیا جاوے گا اور نیز اصل پر بہی
شرح سود اضافہ ہو جاوے گی تجویز ہوا کہ مدعی بقایا سود کے دعوے کرنیکا مستحق ہے نہین
۴۷۸ اور نہ جایداد مرہونہ کو تاوقتیکہ زر اصل واجب الادا ہو جاوے نیلام کرا سکتا ہے۔

ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۴۴۔ اجرا ڈگری۔ ڈگری کا انتقال۔ نالش نمبری۔
منتقل الیہ ایک ڈگری نے درخواست اجرا گذرانی۔ اُس کی درخواست خارج ہو گئی۔ اور
عدالت نے اُس کو ڈگری دار کی حثیت کبہی نہ دی۔ مدعی نے اب یہ دعوے بنابر منسوخی
حکم جس کے رو سے اُس کی درخواست اجرا نامنظور ہوئی تہی اور واسطے حصول استحقاق
اثبات حق کے دایر کیا تجویز ہوا کہ دعوے ہذا بروئے دفعہ ۲۴۴ ضابطہ دیوانی ممنوع
۴۸۰ نہین ہو جاتا۔

ایکٹ رسوم عدالت ۱۸۷۰ء دفعہ ۷۔ نالش بربنا رہن نامہ۔ رسوم عدالت عرضیدعوے پر
نالش انفکاک کا نام راہن ہین عرضیدعوے پہ رسوم عدالت حسب قرضہ کا نام جیسا کہ اصل
مین ہو لگائی جاوے گی۔

۴۸۲ نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۴۱۵۔

تعزیرات ہند ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء دفعات ۱۷۷، ۱۹۳، ۲۱۱ معنے من قانون؟
۲۴ نومبر سنہ ۱۸۹۰ء کو مجرم نے جو نائب تحصیلدار تہا اپنے حاکم اعلے کے پاس ایک غلط اطلاع
بندوبست ... ایک نمونہ کے ارسال کی اور نیز ۵ دسمبر سنہ ۱۸۹۱ء کو اسیطرح ایک تحقیقات مال
مین روبروے پرنسپل اسسٹنٹ کلکٹر جہوٹہا بیان کیا۔ اُس پر تجویز ثبوت جرم دفعہ ۱۷۷
تعزیرات ہند ہوئی تجویز ہوئی کہ تجویز ثبوت جرم غلط ہے دیکہو ... بنام ملکہ قیصرہ ہند

(۱) ... سے اختلاف کیا گیا۔

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۴۴۔

عملدرآمد سلسلہ مشتمل۔ قانون مالاہار۔ نالش منجانب ایک کے مخولہ ...

یہ نالش والاپسنے قبضہ کی برنبائے ایک استحقاق کے عقی جسمین مدعی ...
نمبر آشریک تہا مدعی نے نالش قبضہ کی دایر کی اور بیان دعوے مین یہ بیان کیا کہ ...
نمبر اشریک نالش نہین ہوا اس وجہ سے مدعا علیہ کیا گیا۔ مدعا علیہ اصل نے جواب ...
مین صاف اس بیان سے انکار کیا۔ شہادت سے یہ واضح نہین ہوتا تہا کہ مدعا علیہ نمبر ا
نے یہی دعوی کرنے سے شمول مدعی سے انکار کیا تہا یہ ہی معلوم ہوتا تہا کہ کبہی دوس سے اس
دعوے کی بابت پوچہا ہی نہین گیا تہا۔ بحث یہ تہی کہ آیا اندرین حالت مدعی مستحق دعوے
کرنیکا ہے یا نہیں **تجویز**۔ دعوے مدعی کا بوجہ نہ شامل کرنے شخص مستحق دعوی کے قابل ڈسمس
ہونیکے ہے مدعا علیہ کا یہ حق ہے کہ وہ جملہ معتقدان کے شمول پر اصرار
کرے
نظیر متعلقہ۔ مدراس جلد ۲ صفحہ ۴۱۵۔

۴۹۱ **ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء**۔ دفعہ ۵۲۔ دوران مقدمہ۔ انتقال قابل پابندی۔

ایک جایداد کے تین مالک تہے منجملہ اُن کے دو نے ایک رہن نامہ اُس جایداد کا بابت اپنے
حصص کے تحریر کر دیا یہ رہن نامہ دسمبر ۱۸۷۲ء مین تحریر ہوا تہا۔ ۱۸۷۹ء مین ایک داین نے
جس کے مدیون ہرسہ مالکان تہے بمقابلہ اُن ہرسہ کے دعوے روپیہ کا کیا اور ڈگری حاصل کی
اور اُس ڈگری کے اجرا مین منجملہ دیگر جایداد کے وہ جایداد بہی قرق کرائی جو رہن ہو چکی
تہی جولائی ۱۸۸۰ء مین مرتہن نے بعیہ اجرائے ڈگری عذرداری کی اُس مین یہ حکم ہوا
کہ جایداد تابع اُس کے رہن کی نیلام کیجاوے بعدازین مرتہن مذکور نے نالش بنا
اپنے رہن نامہ کے عدالت مین دایر کر دی۔ نومبر ۱۸۸۰ء مین جایداد اُس ڈگری سادہ کی
نیلام ہوئی اور مدعا علیہ نے خرید کی مرتہن نے بعدازین فروری ۱۸۸۱ء مین ڈگری حاصل
اور جایداد مرہونہ اُس ڈگری کے اجرا مین مارچ ۱۸۸۲ء مین نیلام ہوئی اور مدعی نے پائی
یہ دعوے مدعی نے قبضہ کا مدعا علیہ پر دایر کیا ہے بحث یہ تہی کہ آیا مدعی مستحق ڈگری
کا بمقابلہ مدعا علیہ کے ہے۔ اور مدعا علیہ پابند اُس ڈگری کا ہے۔ جو مرتہن نے پائی تہی
یا نہین۔
تجویز۔ یہ تجویز ہو چکا ہے کہ خریدار نیلام بہی قانون دوران مقدمہ کا پابند ہے دیکہو ...
رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۴۹۳ و جلد ۲ مدراس رپورٹ صفحہ ۲۰۱ مدعا علیہا اس مقدمہ کا ...

بمبئی ہوا
بنام

[illegible]

... اس کے ... کی ... نیلام ... حق ...

... خرید کیا اور وہ اس ڈگری کا پابند ہے جو بہ بناے رہن نامہ صادر ہوئی تھی ...

... نے تابع حق مرتہن کے خرید کیا اور وہ اس ڈگری کا پابند ہے جو بہ بناے رہن نامہ صادر ہوئی تھی۔ مدعا علیہ کو چاہیے تہا کہ زر رہن ادا کر دیتا۔ مگر اُس نے ایسا نہیں کیا۔ پس مدعی مستحق ڈگری کا ہے اور اصول دوران مقدمہ متعلق مقدمہ کے ہے۔

قانون مالابار۔ نیلام عدالت۔ ڈگری بحکم نیلام بایفائے دو قرضہ۔ ایک قرضہ قابل پابندی نہ ہونا۔

یہ نالش منجانب بعض ممبران میلا بار تاروا ڈ کے خریدار نیلام اور کارناون جایداد تاروا ڈ کے ہوئی بیان واسطے ہوئی کہ وہ قرضہ جس کی ڈگری کے اجرا میں جایداد نیلام ہوئی ہے۔ قابل پابندی کی تاروا ڈ پر نہ تہا۔ یہ ڈگری بر بناے ایک رہن نامہ کے ہوئی تھی جو واسطے اغراض تاروا ڈ کے تحریر ہوا تہا ایک دوسرا رہن نامہ کا روپیہ بھی اس ڈگری میں شامل تہا جس کی نسبت یہ ثابت نہ تہا کہ وہ کسی غرض جائز یا ضرورت جائز کے لئے لیا گیا تہا بحث یہ تھی کہ آیا ایسی صورت میں کہ جب ایک جزو ڈگری بابت قرضہ جایز اور دوسرا جزو ناجایز ہے۔ خریدار نیلام کے مقابلہ میں جو خود ڈگریدار اس مقدمہ میں ہے کیا کارروائی ہونا چاہیے **تجویز** ہماری دانست میں مناسب ڈگری اس مقدمہ میں یہ ہوگی کہ مدعی مستحق واپسی جایداد کا ہو بشرطیکہ وہ روپیہ ادا کرے جو ایک رہن نامہ جایز کی بنیاد پر ذمہ جایداد کے ہے۔

قانون مالابار۔ وصیت۔ حق حین حیاتی کا ہبہ۔ میعاد سماعت۔

مدعی کارناون ایک میلا تاروا ڈ کا ہے اور اُسکا یہ دعوے ہے کہ کارناون سابق نے ایک ہبہ نامہ جایداد تاروا ڈ کا جولائی سنہ ۱۸۵۴ء میں کر دیا تہا وہ ناجایز ہے واضح ہو تا ہتا کہ جایداد مرہونہ مکسوبہ کارناون کی تھی اور اُس نے اس شرط سے ہبہ نامہ ... کا اپنی بیبی اور لڑکی کے نام کر دیا تہا کہ تاحیات جایداد پر انکا قبضہ اور تصرف رہیگا اور بعد وفات انکے جایداد پھر تاروا ڈ میں واپس ہو آویگی واہب سنہ ۱۸۵۸ء میں فوت ہوا اور اُس کی بیوہ ... میں لڑکی اُس سے قبل فوت ہو چکی تھی۔ بحث یہ تھی کہ شمار میعاد کا ایسے دعوے کے ... سے ہوگا یہ ثابت تہا کہ ہبہ نامہ تحریر ہوا تہا اُس پر جملہ ممبران خاندان

[illegible] کے متعلق تجویز [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] استقال سے بلنے مخاصمت شروع ہوگی تمادی عارض [illegible]
عملدرآمد عدم استعمال ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۸۸۲ء دفعہ ۲۹۴ ترمیم [illegible] ایکٹ ۱۲ ۱۸۹۱ء۔ خریداری نیلام۔ منجانب داین بلا اجازت فریق مقدمہ ہونے کا عذر۔

اس مقدمہ مین بحث یہ تھی کہ آیا جو خریداری نیلام بلا اجازت عدالت کے ڈگریدار نے کی ہے وہ کالعدم ہے اور اُس خریداری پر بعد منظوری نیلام کے اُس بنیاد پر اعتراض ہو سکتا ہے یا نہین دوسری بحث اس مقدمہ مین یہ تھی کہ جب ایک شریک خاندان مشترکہ اہل ہنود نے دعوے کسی اراضی کا کیا۔ اور اُس دعوے پر بدین بیان منجانب مدعا علیہ اعتراض نہین ہوا کہ دیگر شرکا بھی مدعی کیئے جاوین تو آیا مدعا علیہ بصیغہ اپیل اس عذر پر کامیاب ہو سکتا ہے یا نہین۔ تجویز۔ ہماری دانست مین محض اس وجہ سے کہ خریداری کی اجازت حاصل نہین کی گئی نیلام ناجایز نہین ہے۔ جب مدعا علیہ نے عدالت ابتدائی مین عذر السیت نہ کیئے جانے فریق کے نہین کیا۔ تو اپیل مین عذر پر استدلال نہین کرسکتا ہے اس عذر کا موقع اب نہین رہا۔

مدراس کی چودہوین جلد تمام ہوئی

مطبع قانونی ہند پریس امرتسر

خلاصہ نظائر

انڈین لا رپورٹ مدراس

جلد پانزدھم

بابت سنہ ۱۸۹۲ء

۱
زامیا بنام چندرا

پنچایت - ریگولیشن ۴ سنہ ۱۸۱۶ء مدراس) ریگولیشن ۱۲ سنہ ۱۸۱۶ء مدراس - وہ مقدمات جنمیں ڈسٹرکٹ پنچایت مقرر کی جا سکتی ہے فیصلہ کا قطعی ہونا نوٹس تقرری پنچایت داران -

مدعی اور مدعا علیہم کی زمینداری ایک دوسرے سے ملی ہوئی تھی اور اسوجہ سے حدود پر ہمیشہ تنازعہ رہتا تھا کوئی دو صد ایکڑ زمین متنازعہ تھی - ۵ جون سنہ ۱۸۸۸ء کو کلکٹر ضلع نے یہ نزاع حسب ریگولیشن ۱۲ سنہ ۱۸۱۶ء سپرد منصف کی منصف نے واسطے تصفیہ کی بذریعہ پنچایت ضلع کے جو حسب ریگولیشن مذکورہ بالا معین کی گئی تھی یہ معاملہ رکھا منصف نے پنچایت ضلع کو جمع کیا اور پنچوں نے ۱۹ جولائی سنہ ۱۸۸۸ء کو فیصلہ بحق مدعا علیہ نمبر ا کے صادر کیا مدعی نے یہ نالش واسطے منسوخی اوس فیصلہ کے دایر کی اور منصف کلکٹر ضلع اور پنچان کو مدعا علیہ مقدمہ ہذا قرار دیا عدالت مرافعہ اول نے دعوی ڈسمس کیا اور اوس کی ناراضی سے اپیل دایر ہوا - بحث منجانب مدعی یہ کی جاتی تھی کہ فیصلہ پنچایت بوجوہ ذیل ناقص ہے اول پنچایت مناسب طور پر مقرر نہیں ہوئی - دوم قبل تقرر پنچایت کے مدعیکو کوئی نوٹس منصف نے نہیں دیا تھا - سوم مدعیکو موقع اعتراض پنچوں پر نہیں دیا گیا - چہارم مدعی کو دو پنچ

مصر کرنے کا موقع نہیں دیا گیا۔
پنچ کی کارروائی باضابطہ نہیں ہوئی اور فیصلہ روبرو فریقین کے سنایا نہیں گیا۔

تجویز ہوا کہ اطلاق اُس ضابطہ کا جو ریگولیشن ۱۲ سنہ ۱۸۱۶ء میں مندرج ہے اُن مقدمات سے متعلق نہیں کیا گیا جن میں نقص ایسا واقع ہوا ہے یا سمجھا گیا ہے جب کہ پنچایت ضلع متعینہ بروئے ریگولیشن مذکور کوئی فیصلہ کرے تو وہ فیصلہ مابین فریقین قطعی اور آخیری ہے اسکی بابت کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا اور نہ وہ منسوخ ہو سکتا ہے بجز اس صورت کے جو ریگولیشن مذکور میں بیان کی گئی ہے وہ فیصلہ اس وجہ سے ناقص نہیں ٹھہرایا جا سکتا کہ صرف ایک فریق نے پنچایت کے پاس معاملہ متنازعہ کی نسبت رضامندی ظاہر کی ہے یا بدین وجہ کہ دوسرے فریق کو اُن سے کارروائیات کی بابت پنچایت دوران کے تقرر کی بابت اطلاع نہیں ہوئی۔ پس دعوے ڈسمس۔

قانون میلابار۔ تنقیح متعلق بہ منسوبی الام کے۔ ایکٹ میعاد ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء مدات ۹۱ و ۱۲۰۔ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳ تجویز دوبارہ۔ ۶ منگل بنام کیشوان

ایک مقدمہ میں جو بغرض اثبات استحقاق اس امر کے دایر ہوا تھا کہ میبران منسوبی الام کے جسمیں مدعیان بھی داخل تھے کا ٹا ایک دوارث آلام موسومہ کلواپورہ کے ہیں اور یہ کہ خاندان اصلی اُس آلام کا کوئی باقی نہیں رہا اس وجہ سے بین دعوے قبضہ اراضی متعلقہ الام مذکور شامل تھا مدعا علیہم کارناوان اور منتظم مدعیان کے الام اور میبر ایک دیگر الام کے تھے شہادت سے یہ امر ثابت ہوا تھا کہ مدعیان کا کارناوان کلواپورہ الام میں متبنے ہوا تھا اور اسوقت سے وہ الام اور الام مدعیکا شامل ہو گیا تھا۔ یہ اشتراک بموجب ایک قرار کے ہوا تھا جو درمیان چند اشخاص کے جسمیں ایک زوجہ ایک میبر کلواپورہ الام کی بھی داخل تھی تحریر ہوا تھا۔ یہ زوجہ اندر بارہ سال کے فوت ہوئی تھی اور مدعا علیہم کا جو میبر اور کارناوان مدعیان کے الام کے نہیں ہیں یہ عذر ہے کہ وہ مستحق منفعت جایداد کلواپورہ الام کے ہیں اس کلواپورہ الام کے نسبت شہادت سے مقدمہ ہذا میں یہ امر ثابت ہوا تھا کہ بہ نسبت مدعیان کے مدعا علیہم کا تعلق دور کا تھا یہ بھی واضح ہوتا تھا کہ اسی قسم کا استحقاق پہلے بھی مقدمات میں جو بہ تحریر قرار کی میبران الام مدعا علیہم سے ملے جو مقابلہ کارناوان دوسرے ایک کا رمدعیان کے الام کے دایر کئے تھے پیش ہو گیا تھا اور استحقاق مدعیان کی خلاف تجویز ہوئے تھے۔ ایک جزو جایداد ایک ڈگری کی ذریعہ

ہے منجملہ دیگر ڈگریات کے بھی مدعیان کا بیان مقدمہ بذا مین یہ تھا کہ وہ ڈگریان منسوخ کیجاوین

تجویز ہوا کہ (اول) نالش مین تمادی ایام عارض نہیں ہے دوم مدعیان پر یہ فرض نہ تہا کہ وہ بحیثیت اپنے کارنداون کی مقدمات سابق مین ثابت کرین کہ وہ ادائی ڈگریات کی منسوخی کا دعوے کرین جو مقدمات سابق مین صادر ہوئی تھین ان ڈگریون کی وجہ سے مقدمہ حال مین اودل تجویز دوبارہ مانع نہیں ہے کیونکہ ان مقدمات مین کارنداون بحیثیت کارندہ ون کے فریق مقدمہ نہ تھا۔ سوم نسبت مدعی کے کارنداون کی درست ہے گو یہ امر ثابت نہیں ہے کہ دتا ہوم کی رسم ادا ہوئی تھی اور [illegible] لاولد کلو والیدہ کا مدعیکو اپنا وارث ظاہر کرکے فوت ہوا اور اُس کی بیوہ سے از قسم دیا موشاین بنیت کی ہے پس چہارم مدعیان مستحق ڈگری کے حسب مدعویہ ہین۔

ایکٹ شہادت ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۳۵ معاملہ جو فریقین غیر مین عمل مین آیا ہو۔

دستاویزات۔ عرضی منجانب سابق جانشین مدعی دربارہ قایم کرنے استحقاق کے مدعیکو سابق جانشین کا فیصلہ بابت اثبات حق حاصل کرنے۔

ایکمقدمہ مین جو واسطے اثبات حق مدعی کے نسبت ایک اراضی کے تنہا مدعی نے شہادت مین کاغذات ذیل پیش کئے۔ اول۔ ایک بیانامہ جو بحق پدر مدعی ہوا تھا۔ دوم۔ ایک قبالہ نیلام جس کے ذریعہ سے اراضی مذکور کو بایع بدست پدر مدعی نے اراضی مذکور کو خرید کیا تہا سوم۔ ایک ابوالڈگری کے مقدمہ کا سوال عذرداری جس مین مدعی کے باپ نے عذرداری کی تھی چہارم۔ ایک تجویز ایک مقدمہ کی جسمین حق مدعی کے باپ کا عدالت سے ثابت ہوا تہا اُن دستاویزات کا کوئی فریق مدعاعلیہ یا مورث اسکا نہ تہا۔ بحث یہ تھی کہ آیا دستاویزات مذکورہ بالا بمقابلہ مدعاعلیہ کے داخل شہادت ہوسکتی ہین یا نہیں۔

تجویز ہوا کہ یہ جملہ دستاویزات داخل شہادت ہین۔

قانون دادرسی خاص۔ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۷ء دفعات ۴۲ و ۵۶۔ چارہ کار شخص مدعی بذریعہ دعوی حکم امتناعی و ترمیم عرضی دعوے۔

مدعی نے ایک نالش مین ایک ڈگری حاصل کی جسمین اس کی اقرار کیا کہ وہ علاوہ شخص کلانی اور دیگر چند جایداد کا جو اُس عہدہ کے ساتھ ہین مستحق قرار پایا ہے اس امر کی استدعا کی کہ مدعاعلیہ کا شخص کلانی مین یا جایداد متنازعہ مین کچھ حق نہیں ہے اور اجرا حکم امتناعی کی کہ مدعاعلیہ کو مدعی کے

مقابل مین مداخلت بجا یا اوپا کسی دیگر امر مین کرنے سے روکا جاوے اور نیز دیگر دادرسی کی بابتہ ما
کی عدالت ماتحت مذکور سے حسب شہادت پیش شدہ یہ تجویز کیا کہ مدعا علیہ قابض ہے لیکن کوئی تاریخ
اس امر کی بابت قایم نہ کی کہ اس قسم کا دعوے بلحاظ دفعہ [illegible] ایکٹ [illegible] دادرسی خاص
ہوسکتا ہے یا نہین۔

تجویز ہوا کہ عدالت ابتدائی [illegible] شہادت
[illegible]
[illegible] قابض ہے۔ تجویز ہوا کہ قبضہ غیر مسموع ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] اجازت دی گئی۔

نظایر متعلق۔ [illegible]

میلاپا بنام وولا 19

میلاپار قانون۔ قانون رواجی ملیالم۔ انعقاد دعوے۔ نالش بنا ب کارناون میلاپار شہادت
۔ ایکٹ [illegible] دفعہ ۳۲۔ عرضی ادعا [illegible]

مدعی نے بحیثیت کارناون میلاپار و ادا کے واسطے دلایا نے قبضہ اراضی کے جو بقبضہ
مدعا علیہم تھی اور جو انہون نے بذریعہ ہبہ کے کارناون سابق اور ان کی مزارعان سے پائی تھی نالش
دایر کی۔ واقعہ ہوا تھا کہ کارناون حسب الذکر نے ہبہ نامہ تحریر کیا تھا کم از کم ۱۲ سال قبل ارجاع نالش فوت
ہوا تھا کہ مدعا علیہ تیتیبی کے ہبہ کئے جانے پر ۱۲ سال گذر چکے تھے اس مدعا علیہ کے حق مین پانچ
برس پیشتر وفات ہبہ نامہ ہوا تھا ایک یہ امر تنقیح طلب تھا کہ آیا تصفیہ اس نزاع کا جو درمیان
فریقین کے ہے قانون مرکاتیم یا مارومکاتیم سے ہونا چاہیے ایک حکم منصف صاحب ضلع جو
ایک عرضی پر تھا جو کارناون سابق کے مقابلہ مین گذری تھی وہ شہادت مین اس غرض سے
پیش کیا گیا تھا کہ کارناون مذکور نے بحیثیت ماروملکاتیم کے عمل کیا تھا ایک مسودہ عرضی نالش
اس غرض سے پیش کیا گیا تھا کہ سابق کے کارناون نے جایداد کا انتقال خلاف حقوق ملاوا
کے کرنا تسلیم کیا تھا۔

تجویز ہوا کہ۔ اول بموجب بیانات مندرجہ عرضی دعوے کے مدعی مستحق ایسے دعوے کا ہے۔
اور نالش بوجہ تعدد کے ناقص نہین ہے۔ دوم جو حکم منصف ضلع اور جو مسودہ عرضی نالش پیش
ہوا ہے وہ شہادت مین پیش ہوسکتا ہے اس غرض کے لئے جس کے واسطے وہ پیش کیا گیا ہے

سوم ـ شہادت سے یہ امر ثابت ہوتا ہے کہ مدعی عہدہ سابق کارنادن کا جیساکہ بیان ہوا تھا یعنی تھا اور کارنادن سابق قانون مارومکاتیم کا پیرو تھا گویہ امر معلوم ہوتا تھا کہ دیگر ان نانانات نے جایداد کی نسبت ان پر عمل کیا ہے جیساکہ جایداد پیداکردہ کی نسبت موافق شرع محمدی کے کیا جاتا ہے ـ چہارم ـ نالش بمقابلہ مدعا علیہ تذکرہ بالا کے تمادی ہو چکی ہے اور اس کا قبضہ چونکہ بلا نزاع ہے واسطے اس نسبت کے ثابت ہے جیساکہ بغیر کسی ثبوت ثابت تسلیم کیا گیا ـ

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۹ ـ مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۳

۲۹ [illegible] ایکٹ نمبر ۱۰ ایکٹ [illegible] مجریہ ۱۸۶۵ع [illegible] نالش کی نوعیت ـ ایکٹ کورٹ فیس [illegible]

[illegible] یاد داشت اپیل کی [illegible] اسٹامپ کا [illegible]

ایک شخص [illegible] [illegible] ایک

پرانے مرتہن [illegible] مدعا علیہ سے بحق متوفی مدعی کے گرو کر دیا تھا مدعا علیہ کا جواب [illegible] فک الرہن کا دعوی کیا ہے اور اس روپیہ کے مجرائی کے [illegible] کا واصل باقی زر رہن کے رکھتا ہے بعد [illegible] دعوے سے ڈگری رقم زائد کی بحق مدعا علیہ صادر ہونا چاہیئے ـ

تجویز ہوا ـ اول یہ کہ یہی بیان نسبت مجرائی بطور ایک فرضی دعوے کے خیال ہونا چاہیئے اور بدین وجہ اس پر پورا اسٹامپ ہونا چاہیئے ـ دوم یہ کہ اگر مدعی نے بطور وارث وقائم مقام اپنے باپ کے دعوے کیا ہے تو مجرائی کے بابت درست طور پر عذر کیا گیا ہے ـ سوم جب کہ یادداشت اپیل با حنابطہ اسٹامپ چسپان شدہ نہیں ہے تو کمی اسٹامپ عدالت اپیل کو پوری کرانی چاہیئے ـ

نظایر متعلقہ ـ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۱۰۷ ـ

۳۵ **ایکٹ اجیال لگان** ـ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۶۴ع (مدراس) دفعہ ۵۲ ـ کرنام زمینداری بندوبست استمراری میں مدعی کی جایداد قرق اور نیلام ایک مطالبہ میں ہو گئی مدعی کا یہ دعوے ہرجہ اور منسوخی حکم کلکٹر کا ہے سوال مقدمہ ہذا میں یہ تھا کہ آیا مدعی جو کرنام دیہہ ہے ایک ملازم دیہہ زمینداری کا حسب معنی دفعہ ۵۲ ـ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۶۴ع کے ہے یا نہیں ـ

تجویز ہوا کہ کرنام ان زمینداریوں میں جن کا بندوبست استمراری ہوا ہے ملازم دیہہ

دست بردار ہونا دفعہ ۲۵ - ایکٹ ایصال لگان متعینہ بغرض مالگذاری ہے -

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۲۶۴ و ۱۹۱ - احکامات گورنمنٹ نسبت تجویز ملازمان سرکاری -

سنہ ۱۸۹۱ع مین کلکٹر گنجام نے رپورٹ بورڈ مال کو کی کہ ایک سب مجسٹریٹ ملزم رشوت ستانی کا ہوا ہے بورڈ نے یہ حکم دیا کہ مقدمہ واسطے تحقیقات اور تجویز کے سپرد کسی مجسٹریٹ ماتحت کے کیا جاوے مگر موجودہ مجسٹریٹ یا ہیڈ اسسٹنٹ مجسٹریٹ اوس کی تجویز نہ کرین چنانچہ اس حکم کے بموجب بعد تحقیقات کے ملزم کو مجرم جرم کا قرار دیا اور سزا کا حکم صادر کیا اس حکم کی ناراضی سے اپیل ہوا اور سشن جج نے روداد پر ملزم کو بری کیا اس حکم برات سے گورنمنٹ نے اپیل نہین کیا مگر مجسٹریٹ ضلع نے یہ معاملہ ہائیکورٹ کو بدین التجا بھیجا کہ ہائی کورٹ تجویز کرے کہ آیا مجسٹریٹ مذکور کو اختیار سماعت مقدمہ کا تھا یا نہین - بر طبق

استصواب

تجویز ہوا کہ ایسا مقدمہ نہ تھا کہ جس مین ہائیکورٹ دست اندازی کرے - اول اس امر کا ثبوت نہین ہے کہ مجسٹریٹ نے بلا اختیار عمل کیا ہے - دوم گورنمنٹ بطبق بہیت بعدالت سشن جس نے سوال اختیار سماعت کے ساتھ غور کیا ہے اور تجویز کی ہے اپیل نہیں کیا ہے -

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۴۳۶ و ۴۳۷ تحقیقات مزید مجسٹریٹ ضلع کے اختیارات نسبت سپردگی

اس مقدمہ مین اول مجسٹریٹ درجہ دوم نے ملزمان کو رہا کیا تھا بر طبق درخواست کے ضلع مجسٹریٹ نے مجسٹریٹ دوم کو تحقیقات مزید کا حکم دیا اور یہ تحریر کیا کہ اگر واقعات پیرورا سے قائم ہو سکتی ہین تو ہماری دانست مین مجسٹریٹ مذکور کو مناسب ہے کہ ملزم سپرد سشن کرین - بعد اوسکے اس حکم کے مجسٹریٹ مذکور نے کوئی رائے نسبت شہادت کے تحریر نہین کی نہ یہ لکھا کہ کوئی بادی النظر مقدمہ ثابت ہوتا ہے ملزم کو دورہ سپرد کیا

تجویز ہوا کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جو مقدمہ کو کسی سب مجسٹریٹ کے ہان بابت تحقیقات مزید سپرد کرتا ہے مجاز نہین ہے کہ ملزم کو باستثنا جو ڈیشیل تحقیقات دربارہ اس امر کہ آیا مقدمہ بعدالت سشن سپرد ہونا چاہیئے یا نہ مقدمہ کی نگرانی رکھے -

تعزیرات ہند ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع دفعہ ۳۶۲ خلاف قانون نابالغ کو منتقل کرنا -

ایک رقاصہ متعلقہ مندر نے مہتمم مندر مذکور کو یہ درخواست دی کہ ایک لڑکی نابالغ کا نام مندر

کے رقاصون میں داخل کیا جاوے اس لڑکی کے نسبت رقاصہ مذکورہ نے جھوٹا یہ بیان لکھایا تھا کہ وہ لڑکی اُس کی تھی اِس درخواست پر مہتمم مندر نے یہ حکم تحریر کیا کہ نام اُس لڑکی کا فہرست رقاصان مندر میں درج کیا جاوے اس لڑکی کی عمر کوئی ۱۱ برس کی تھی اِس لڑکی کے نام داخل فہرست ہونے کے سوا اور کوئی کارروائی نہیں ہوئی تھی وہ خدمت کا کام مندر مین کرتی تھی ہم بلوغ ہو جانے کے بعد وہ لڑکی شادی کرنے کی مجاز نہوتی تھی اور نہین ہوئی تھی بحث ان واقعات پر یہ تھی کہ آیا جرم دفعہ ۳۷۲ تعزیرات ہند کا رقاصہ اور مہتمم پر عاید ہو سکتا ہے یا نہین مجسٹریٹ نے استغاثہ کو بدین تجویز خارج کیا تھا کہ کوئی جرم ان واقعات سے پیدا نہین ہوتا ہے یہ امر بھی شہادت سے واضح ہوتا تھا کہ رقاصان مندر اکثر زناکاری کیا کرتی ہین -

تجویز۔ ہماری دانست مین واقعات مندرجہ بالا سے جرم حسب دفعہ ۳۷۲ تعزیرات ہند سے عورت رقاصہ و مہتمم مندر اور والدین لڑکی نے سرزد کیا ہے -

نظایر متعلقہ۔ بمبئی جلد ۱۶ صفحہ ۴۲۷ -

۴۴ گیابند بنام بھگوان

مہنت تعلق درمیان قایم کرنے والے مٹھ اور مہنت کی۔ اقرارنامہ مہنت۔ برطبق اس کی تقرری۔ اختیار موقوفی -

بنیاد ڈالنے والے مٹھ کے وارث نے دعوے موقوفی مہنت مٹھ کا اس بیان سے دایر کیا کہ مدعا علیہ کو مدعی نے بوجہ اس کے کہ اُس نے حساب آمدنی جایداد مٹھ کا نہین دیا موقوف کردیا ہے وہ علیحدہ کیا جاوے مدعی نے اپنے منصب دعوی کی نسبت یہ بیان کیا تھا کہ وہ قائمقام بنیاد ڈالنے والے مٹھ کا ہے اور نیز بوجہ ایک اقرارنامہ کے جو مدعا علیہ نے بوقت مہنت قرار دیئے جانے کے تحریر کیا تھا۔ مدعی کو ایسی موقوفی اور برطرفی کا اختیار ہے۔ بحث یہ تھی کہ آیا مدعی کو منصب نالش ہے یا نہین -

تجویز ہوا۔ کہ ہماری دانست مین مدعی کو منصب نالش نہین ہے مدعی کے مورث نے یہ مٹھ اور جایداد متعلقہ اُس کی مدت ہن کی پوجا کی غرض سے علیحدہ کی تھی اور اوس نے انتظام جایداد کا برہمن پوجاریون کے متعلق کیا تھا۔ وہ ہی اُس کا انتظام کرتے رہے ہین رواج سے انتظام کے معاملات مین تصفیہ ہونا چاہیئے کوئی تعلق درمیان مدعی اور مہنت کے مالک اور ملازم کا پایا نہین جاتا ہے کوئی ایسا رواج نہین معلوم ہوتا ہے کہ جس سے حساب نہ دینے پر مدعی دعوے برطرفی کا مدعا علیہ پر دایر کر سکے -

[illegible] ویجٹ۔ ایصال ایکٹ ۱۸۶۵ء دفعہ ۹۔ اراضیات کا ندی کرشنا سے سیراب ہونا۔ ایکٹ ۱۸۶۵ء دفعہ ۱۱۔ شرح لگان معاہدہ ضمنی

اس مقدمہ مین بحث یہ تہی کہ آیا مدعی زمیندار مستحق لگان پانے کا بشرح اراضی آبپاشی کے مدعاعلیہ سے ہے یا نہین جبکہ زمیندار ایسی اراضی کا تہا جسکی آبپاشی ندی کرشنا کے پانی سے ہوتی تہی گورنمنٹ نے کوئی ٹیکس جدا گانہ آبپاشی بوقت بندوبست کے نہین لیا تہا یہ امر ثابت تہا کہ مدعاعلیہ نے بشرح متدعویہ ۱۴ سال پیشتر سے لگان دیا تہا بحث یہ تہی کہ آیا مدعی مستحق پانے لگان کا بشرح مذکورہ بالا یا نہین

تجویز ہوا کہ ہماری دانست مین بلا اجازت کاشتکار کے بشرح متدعویہ مدعی مستحق پانے لگان کا نہین ہے یہ امر کہ مدعاعلیہ کاشتکار ۱۴ سال تک یہ لگان دیتا رہا مدعی کو مستحق پانے لگان کا بشرح مذکور نہین کرتا ہے نہ کوئی معاہدہ ضمنی اُس سے پیدا ہوتا ہے پٹہ مین یہ شرط جائز ہے کہ زمیندار کی بلا رضامندی کاشتکار درخت نہین کاٹ سکتا ہے۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۷ مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۵۔ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۷۵۔ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۴۳۔

۵۰ ایکٹ انتقال جایداد ایکٹ ۴ ۱۸۸۲ء دفعہ ۵۵ (۲) خریدار و بایع حق کی ذمہ واری سے دستبرداری رتبیر بیعنامہ۔

محمد بنام سیتارام

مدعی نے دعوے منسوخی بیعنامہ کا بدین بیان دایر کیا کہ مدعاعلیہ نے جایداد وقف کا بیعنامہ جس کی وہ صرف امانتدار ہے فرضیاً اپنی جایداد موروثی بیان کرکے بحق مدعی کیا ہے بیان دعوے مبنی بر فریب غلط بیانی مدعاعلیہ کے تہا یہ بیان مدعی کا عدالت ماتحت مین ثابت نہین ہوا تہا۔ بہ صیغہ اپیل دوم ہائیکورٹ مین مدعی کی جانب سے یہ بحث کی گئی تہی کہ بالفرض اس امر کے کہ مدعی بیان فریب ثابت نہ کر سکا۔ وہ مستحق ڈگری کا بلحاظ احکام دفعہ ۵۵۔ ایکٹ انتقال جایداد کے ہے بایع ذمہ وار اپنے استحقاق کی مضبوطی کا ہے بحث یہ ہے کہ آیا اس بنیاد پر اپیل دوم مین مدعی مستحق کامیابی کا ہے۔

تجویز ہوا کہ جس صورت مین کہ مشتری جو نالش تنسیخ بیع برنباء فریب خلاف بیانی یا اخفاء دستاویز منجانب بایع کرتا ہے ان وجوہات دادرسی کی استقرار سے ناکامیاب رہتا ہے اُس کو یہ اجازت نہین دی جا سکتی ہے کہ وہ اپیل دوم مین بربنا ضمنی معاہدہ واسطے استحقاق حسب دفعہ ۵۵ (۲) ایکٹ انتقال جایداد کے نالش قایم کرے۔

۵۴ چنن بنام ونکپہ | **ایکٹ انتقال جایداد (ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء) دفعات ۵۵ و ۹۱ - فریق مقدمہ - انفکاک رہن -**
نالش بجانب مرتہن مابعد - اپیل دوم پر راہن کا شریک کرنا - مدعی پاسے نام عارض -
بر وقت اپیل دوم بنا بر امنی ڈگری اخراج دعوے جو مرتہن مابعد کی طرف سے واسطے انفکاک
رہن از سابقہ قرضہ رجوع کیا گیا تہا یہ حکم دیا گیا کہ راہن فریق مقدمہ بنایا جاوے یہ تحریر ہوئی
یہ کہ یہ مدعا نہین رکہا گیا تہا کہ مدعیکو کوئی فایدہ بروے رہن نامہ جسکی بنا پر نالش کی گئی
ہے حاصل نہ کرنا چاہیے -

۵۷ پاچہ بنام محی الدین | **تجویز ہوا کہ اپیل دوم خارج ہونی چاہیے -**
ایکٹ میعاد (ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء) مد ۱۲۷ ضمیمہ ۲ جایداد خاندان مشترکہ نالش بجانب مسلمان
وارث بابت اپنے حصہ موقوعہ جایداد غیر منقسمہ
الفاظ " جایداد خاندان مشترک " موقوعہ مد ۱۲۷ ضمیمہ دوم ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء سے مراد جایداد
مشترکہ ہندو خاندان سے لی گئی ہے سنہ ۱۸۸۹ء مین ایک مسلمان وارث نے واسطے دلایانے
اپنے حصہ موقوعہ جایداد مشترک جایداد اپنے دادا کے نالش کی - اوس کی اولاد اوس کی وفات
کی تاریخ سے جس سنہ ۱۸۴۳ء تہی - حال تک متمتع مشترک ہوتی رہی - خاندان تابع کسی خاص
رواج کے ثابت نہوا -
تجویز ہوا کہ نالش تابع مد ۱۲۷ نہین ہے اور تمادی عارض ہے -
نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱ صفحہ ۶۲ - مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۶۳ - مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۶۱ -

۶۰ کسمی بنام آنیما | **ایکٹ میعاد (ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء) مدات ۱۲۳-۱۲۷-۱۴۴ -**
تیوہ ایک شخص ٹیلا* نے جو حصہ زاید از ہو دہ سال پیشتر قبل ارجاع نالش بلا وصیت فوت
ہو گیا تہا نالش بابت سولہوین حصہ جایداد متروکہ شوہر و برادر شوہر کے دایر کی -
تجویز ہوئی کہ گو فریقین ہیلا ہین نالش تابع مد ۱۲۳ - ایکٹ میعاد کے ہے اور اوس مین تمادی
عارض ہے -
نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۶۳ - مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۶۱ -

۶۳ قیصہ بنام سمی | **ایکٹ شہادت - ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۲ء دفعات ۳۰ و ۱۳۲ - گواہ کے خود متہم کرنے والے**
بیانات - ثبوت قابل پذیرائی ہونا - بیانات ملزم کا جو بہ حیثیت گواہ ہون اور جن سے اثبات
جرم ہوتا ہو -

* ٹیلا ایک ہندو خاندان کا نام ہے - المولف

ایک اہلکار مال پر الزام اقدام رشوت ستانی کا لگایا گیا تہا اس الزام کے اثبات کے لئے شہادت چند کاشتکاران کی گذری تہی جنہون نے یہ بیان کیا تہا کہ ملزم نے ان سے رشوت لینے کی خواہش کی اور یہ لوگ عام طور پر گواہان سرکاری بمقابلہ ملزم کے تہے ملزم کو اس الزام مین سزا اسے قید ہوئی اوس نے بعد اپنی سزا کے یہ استغاثہ کیا کہ اُن کاشتکارون پر مقدمہ رشوت دینے کے مشورہ مین شریک ہوتے کا قایم کیا جاوے جب یہ مقدمہ قایم ہوا۔ تو بمقابلہ ان کاشتکاران کے وہ بیانات کاشتکاران مذکور جو انہون نے حلف سے بمقابلہ ملزم مذکور کئے تہے پیش کئے گئے اور یہ بحث پیدا ہوئی کہ آیا بیانات ان کے مقابلہ مین ثابت کئے جا سکتے ہین یا نہین دفعات ۸۰ و ۱۳۲ ایکٹ شہادت کا حوالہ دیا گیا تہا۔

تجویز ہوا کہ ہماری دالسنت مین وہ بیانات شہادت مین پیش ہو سکتے ہین

۶۵ ایکٹ انتقال جایداد ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ع دفعہ ۶۸ (ج) ذاتی نالش بابت زر رہن۔ | ... بنام ...

دعوے زر رہن اور سود بربنائے ایک دستاویز رہن نامہ برخلاف راہن مین یہ ظاہر ہوا کہ ادائیگی سود باقیات مین پڑ گئی ہے اور دستاویز رہن نامہ مین یہ شرط تہی کہ بصورت عدم ادائے مرتہن جایداد مرہونہ کے قبضہ کا مستحق ہوگا۔ راہن نے جہوٹہ بیان کیا کہ کل زر سود واجب الادا ادا ہو گیا ہے۔

تجویز ہوا کہ مرتہن بطریق مندرجہ بالا نالش کرنے کا مستحق ہے۔

۶۷ ایکٹ ایصال لگان۔ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ع مدراس) دفعات ۳ و ۱۲ ملجنی حقیت استحقاق کاشتکار چہوڑنے پٹہ کا۔ | کرشنا بنام ... ملجنی نائین

ملجنی کاشتکار جنوبی کنیرا مین چہوڑنے کہیت کا اور ذمہ داری ادائے لگان سے بچنے کا بلا رضامندی زمیندار مجاز نہین ہے۔

سوال۔ آیا۔ ملجنی کاشتکار زمینداران کی جماعت مندرجہ ایکٹ ایصال لگان دفعہ ۳ کے معنون مین آتا ہے۔

۶۹ ایکٹ عدالتہائے دیوانی (مدراس) ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۳ع۔ دفعہ ۱۲۔ اختیار سماعت تعین دعوی نالش تقسیم۔ | نارائن بنام نارائن

ایک اپیل بنا راضی ڈگری جج ماتحت نسبت اخراج نالش جو ایک ممبو دری آلام نے دوسرے آلام پر بابت تقسیم قبضہ نصف جایداد کی دایر کی یہ ظاہر ہوا کہ قیمت حصہ متدعویہ کی ... سے کم تہی۔

تجویز ہوا کہ اپیل بعدالت ضلع ہوسکتا ہے مقدمہ گرشنا بائی بنام کنکابائی (۱)
لی ہیوی گیگتی -

۷۰ رامایار بنام سنتومگام
دستاویز مین جسکی بنا پر نالش ہوئی تبدیل ہونا کا اہم ہونا جعلی گواہی -

ایک نالش بربنا دستاویز کفالتی محررہ قبل از عملدر آمد ایکٹ انتقال جایداد مین اور جو مدعاعلیہ نمبر اول کے پدر متوفی نے بحق مدعی لکہی تہی یہ ظاہر ہوا کہ بعد اس کے کہ دستاویز بدست مدعی آئی مدعاعلیہ نمبر اول کا نام بطور مصنوعی گواہ کے ایزاد کیا گیا ہے اور یہ جعلسازی ہے
تجویز ہوا کہ مدعی واپس لینے سے باز نہین رکہا گیا بدین وجہ کہ اوس دستاویز مین جس کی بنا پر وہ نالش کرتا ہے یہ تبدیل ہوا ہے -

۷۳ گری بنام فدیان
ملازم و آقا - ذمہ واری آقا نسبت فعل ملازم پیش کرنا روپیہ کا منجانب مدعاعلیہ جہگڑا سے سے بچنے کے لئے -

مدعاعلیہ ہوٹل مدعی مین مقیم تہا اوس کے ملازم نے حماقت سے فلر مدعی کا توڑ ڈالا مدعی کی نالش بابت نقصان مین ظاہر ہوا کہ ملازم نے اپنے فرائض خدمت یا مدعاعلیہ کے کسی کام کی انجام دہی یا اپنے فایدہ کے لئے نہین توڑا مدعاعلیہ نے جہگڑہ سے بچنے کے لئے سے روپیہ قیمت فلر مدعی کے روبرو پیش کی مگر مدعی نے اون کے لینے سے انکار کیا - مدعاعلیہ کا جواب تہا کہ وہ ذمہ وار قیمت کا نہین ہے -

تجویز ہوا - اول یہ مدعاعلیہ اپنے ملازم کے فعل کا ذمہ دار نہین ہے - دوم یہ مدعی مبلغ سے روپیہ کی ڈگری کا مستحق نہین ہے -

۷۵ قیصر ہند بنام لسباء
تعزیرات ہند دفعہ ۳۷۲ منتقل کرنا نابالغ کا - لڑکی کا متعلق مندر کے کرنا -

ملزمہ جو ماں لڑکی نابالغہ کی ہے اوس نے اپنے لڑکی کو مندر کے دیوتا کے ساتھ بیاہ دیا تہا بموجب رواج کے اس شادی کا نتیجہ یہ ہوتا تہا کہ لڑکی کو قابلیت بیاہ کرنے کی کسی دوسرے شخص کے ساتھ نہین رہتی تہی اور اوس لڑکی کو اختیار تہا کہ جس مرد کے ساتھ چاہے ہم بستر ہو کوئی اجرت ہم بستری کی نہین لی جاتی تہی جو اولاد ایسی ہم بستری سے پیدا ہوتی تہی وہ اولاد اوس لڑکی کے باپ کی کہلاتی تہی اس قسم کی کارروائی اوس خاص قوم مین معیوب نہین سمجہی جاتی تہی بلکہ جو لڑکا لڑکی اس طرح پیدا ہوتے تہے وہ

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۱۰۳ -

اوسی عزت کے ساتھ رکھے جاتے تھے جیسے کہ اولاد شادی جانیہ سے رکھی جاتی ہے ایسی حالت مین ملزمہ پر الزام دفعہ ۳۷۲ تعزیرات ہند کا لگایا گیا تھا۔

تجویز ہوا کہ ملزمہ نے جرم زیر دفعہ ۳۷۲ تعزیرات ہند سرزد کیا ہے۔

٧٨ **ایکٹ** میعاد (ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء) دفعہ ۴۔ یادداشت اپیل کا بلا اسٹامپ ہونا۔ کورٹ فیس کا بعد میعاد لگانا۔ — چیلماحب بنام صاحب کلکٹر ... ارکٹ

جس صورت مین عرضی اپیل اندر میعاد مقررہ بلا رسوم عدالت پیش کی گئی ہو۔ اور کورٹ فیس بعد انقضا سے میعاد اپیل لگایا گیا ہو

تجویز ہوا کہ اپیل اندر میعاد ہے۔ مقدمہ سنکر بنام اورڈی (۱) کی پیروی کی گئی۔

٧٩ **ایکٹ** معاہدہ دفعہ ۲۷۔ ممانعت تجارت۔ — سداگوپال منجیا بنام میکنزی

مدعا علیہ کے پاس سینس بناتے نمک کا تھا اوس نے مدعی سے یہ اقرار کیا کہ وہ اوس سے زیادہ نمک اپنی کارخانہ مین طیار نہ کریگا جس قدر کی نسبت مدعی ہر فصل کے ابتداء سے مین تبلادیگا اور جو مال کہ طیار کرے گا وہ مدعی کے ہاتھ ایک قیمت مقررہ پر فروخت ہوگا یہ اقرارنامہ واسطے پانچ سال کی تھا مدعی نے اب یہ دعوی واسطے اصدار حکم امتناعی کے بنام مدعا علیہ اس غرض سے دائر کیا کہ وہ دوسرون کے ہاتھ مال نہ فروخت کر سکے اور جو فروخت کیا ہے اوس کا ہرجہ مدعا علیہ سے دلایا جاوے۔

تجویز ہوا کہ خواہ اول شرط بموجب دفعہ ۲۷ قانون معاہدہ جائز تھی یا نہ۔ یہ دوسری شرط سے علیحدہ تھی۔ جو بوجہ ہونے ممانعت تجارت زبون نہین ہے۔

٨٢ **مجموعہ** ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۴۔ نالش بربنائے تجویز ملک غیر۔ ضابطہ۔ عذر۔ اختیار سماعت سے دست برداری۔ — سل ... ہو خان بنام ... مقرخان

ایک نالش بربناء تجویز عدالت ٹیسیر مین یہ ظاہر ہوا کہ اس نالش مین جس مین تجویز سنائی گئی مدعا علیہ نے اختیار سماعت عدالت کی بابت کوئی اعتراض نہ کیا اور اوس نے بذریعہ اپنے ایجنٹ کے ملک ٹیسیر مین مقدمہ جاری رکھا اور ڈگری بحق مدعی بعد سماعت شہادت جانبین بطریق معمولی صادر ہوئی۔

تجویز ہوا۔ اول۔ مدعا علیہ مجاز نہین ہے کہ مقدمہ کی مکرر سماعت کرائے دوم۔ مدعا علیہ

(۱) انڈین لارپورٹ اپیلہائے ہند جلد ۶ صفحہ ۱۲۶۔

عدالت نمبر کے اختیار سماعت کی نسبت اعتراض کرنے کا مستحق نہیں ہے

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۳۲۶ -

۸۴ قیصر ہند بنام اروگادو

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۲۶۰ سرسری تحقیقات بطرفداری مجسٹریٹ -

اِس مقدمہ مین ملزم پر یہ الزام تہا کہ اوس نے سڑک سرکاری پر مزاحمت کی اور اپنے مکان
کے سامنے چبوترہ کی شکل اونچی زمین سڑک سرکاری پر کر لی جس سے مزاحمت شارع عام
کو ہوئی اس فعل مدعا علیہ کی اطلاع مجسٹریٹ کو جو چونگی کے میر مجلس بہی تہے بذریعہ کسی شخص کے
عرضی کی ہوئی تہی مجسٹریٹ موصوف نے عرضی پر معائنہ موقع آپ گہوڑے سی کی سواری پر
کیا اور بعد ملاحظہ کے سزا کا حکم صادر کیا -

تجویز ہوا کہ کارروائی مجسٹریٹ کی محض ناقص ہے اور سزا منسوخ ہونی چاہیے -

۸۹ دیکنٹہ پیہ بنام مودین صاحب

مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۳۴۴ و ۶۴۴ ضمن ۱۶ - ایکٹ عدالت مطالبات
خفیفہ ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۸۷ء - درخواست دیوالیہ قرار دی جانے کی - عدالت مطالبات خفیفہ کی اجرائے
ڈگری مین - اپیل -

ایک خفیفہ کی ڈگری کے اجرائے مین مدیون نے سوال دیوالیہ قرار دیئے جانے کا کیا جو
منصف ضلع گذرانا جن کو اختیارات خاص سماعت مقدمہ دیوالیہ کے گورنمنٹ سے عطا ہوئے
ہے مدیون جو ڈگری کی مرضی حسب دفعہ ۳۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی مین استدعا گذرانی کہ اوس کو
دیوالیہ قرار دیا جاوے منصف صاحب نے درخواست دیوالیہ نامنظور کی -

تجویز ہوا کہ دیوالیہ کی اختیارات خاص منصف کو عطا ہوئے ہین اوس نے اور اختیارات خفیفہ
سے کچھ واسطہ نہین ہے پس اپیل عدالت ضلع مین ہوگا -

۹۱ قیصر ہند بنام شودا

ڈسٹرکٹ میونسپل ایکٹ مدراس - ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۴ء دفعہ ۲۲۲ - امر باعث تکلیف عام
پانی کا سڑک پر نکلنا -

ایک شخص نے اپنے مکان کا پانی اپنے مکان کا سڑک پر بہنے دیا جو میونسپلٹی کی حدود مین واقع
تہی اسصورت مین اوس نے تابع ڈسٹرکٹ ایکٹ میونسپلٹی مدراس حسب دفعہ ۲۲۲ جرم سرزد
کیا ہے گو کہ میونسپلٹی نے کوئی نالی پانی کے نکلنے کے لئے سڑک کے کنارون پر نہین
بنائی تہی -

۲ مجموعہ تعزیرات ہند - دفعہ ۱۸۶ - ملازم سرکاری سے مزاحمت کرنا ٹیکا لگانے والون کو

رکنا۔

جھوٹی خبر مشتہر کرنا اور لوگوں کو اپنے بچوں کو ٹیکا لگانے والے ملازم سرکاری سے ٹیکا لگوانے سے روکنا حسب دفعہ ۵۰۶ تعزیرات ہند کوئی جرم نہیں ہے

۹۴ اچار ... بنام ... راؤ

مجموعہ ضابطہ فوجداری ۔ دفعہ ۵۲۸ ۔ منصف دیہ ۔

اس مقدمہ میں بحث یہ تھی کہ آیا منصف دیہ مجسٹریٹ حسب معنی ضابطہ فوجداری کی ہیں یا نہیں ۔

تجویز ہوا کہ منصف دیہ مجسٹریٹ حسب معنی ضابطہ فوجداری کی نہیں ہیں لیکن جائنٹ مجسٹریٹ کو حسب دفعہ ۵۲۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری کوئی اختیار نہیں ہے کہ منصف دیہ سے مقدمہ واپس لے اور برائے تجویز مجسٹریٹ درجہ دوم کے ہاں منتقل کرے ۔

۹۵ ... شاچار لو بنام ... لنذ ایا

آسامی و زمیندار ۔ نالش بیدخلی ۔ بار ثبوت ۔

نالش بیدخلی منجانب زمیندار برخلاف آسامی میں مدعی کامیاب نہیں ہو سکتا تا وقتیکہ وہ یہ ثابت نہ کرے کہ بلحاظ شرائط کرایہ داری و واقعات وہ مدعا علیہ کو بیدخل کرنے کا استحقاق رکھتا ہے گو کہ مزارعہ اپنی دوامی یا مستقل کرایہ داری کے استقرار حق کی ثابت کرنے میں ناکامیاب ہو ۔

۹۷ ... کوتھاندا پانی ... بنام ... سوم ... استدرام

ایکٹ کمپنی ہائے ۱۸۸۲ء دفعہ ۷۷ ۔ طے کاروبار کمپنی از خود ۔ ذمہ داری نالشس قرضخواہان ۔

جس صورت میں کمپنی از خود کاروبار کو طے کر دے تاہم اس پر نالش بابت قرضہ واجب الادا کے جو اختتام کاروبار سے پیشتر لیا گیا تھا ہو سکتی ہے گو کہ یہ واقعہ کہ لکوڈیٹر مقرر کئے تھے ۔ اگر ڈگری کے اجرا کی دادرسی چاہی گئی ہو تو یہ ایک جزو اہم ہو سکتا ہو ۔

۹۸ ... روآپان ... بنام ... ہیلان

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۸۶ ۔ ایکٹ مطالبات خفیفہ ۔ ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۸۷ء دفعہ ۲۳ ۔ انتقال مقدمہ بہ صیغہ عنبری ۔

نالش از قسم قابل سماعت عدالت مطالبات خفیفہ حسب منشاء دفعہ ۵۸۶ ضابطہ دیوانی ایسے ہونے سے منع نہیں رکھے جاتے ۔ کیونکہ اس عدالت نے جس میں یہ نوعیت نالش مطالبات خفیفہ رجوع کی گئی ہے عرضی دعوے بموجب دفعہ ۲۳ ۔ ایکٹ مطالبات خفیفہ بصیغہ عنبری دائر کرنے کو واپس ہوتی ہے بدین دلیل کہ نالش مذکور استحقاق کی بابت ہے

۹۷ گوپی راوی بنام مہا نندی

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۲۵ - نالش بربنائے فیصلہ ثالثی - شہادت درجہ دوم
جس صورت میں فیصلہ ثالثان داخل عدالت ہو سکتا ہو اور ڈگری جو بربناء اس کے بموجب دفعہ ۵۲۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی حاصل کی گئی ہو کوئی فریق اس کی بنا پر نالش کرنے سے منع نہیں رکھا گیا ہے اگر فیصلہ ثالثی گم ہو گیا ہو تو شہادت درجہ دوم بعد ثبوت گم گشتگی اسی مضمون کی بابت پیش ہو سکتی ہے -

۱۰۱ سیکرٹری آف اسٹیٹ فار انڈیا ان کونسل بنام نیل کنٹہ

ثبوت حق زمیندار کا نسبت پہاڑ اور جنگل کے بغیر سند استمرار بابت تنازعہ نسبت اراضیات عطا شدہ - مواضعات کی فہرست - تاثیر افعال ثابت شدہ قبضہ منجانب زمیندار
مدعی کا یہ دعوے تہا کہ تین قطعہ اراضی جس میں جنگل اور پہاڑ ہیں ملک مدعی کی ہیں دعوے اس اراضی سے دخل اور منسوخی حکم گاورنمنٹ کے اوپر اس بیان سے ہے کہ مدعی کے ایام نابالغی میں جب اوسکا علاقہ تحت کورٹ آف وارڈس تہا سرکاری پیمایش کرنے والی نے اوس اراضی کو سرکاری اراضی قرار دی - یہ اراضی بعض جگہ ۳ میل بعض جگہ ۳۰ میل لمبی چوڑی تہی - سرکار کی جانب سے جواب یہ تہا کہ یہ اراضی پہاڑ اور جنگل ملکیت مدعی کی نہیں ہے نہ اوس کے مواضعات کے متعلق ہے یہ اراضی اس قسم کی اراضی ہے کہ سرکار نے کسی کے ساتھ اوسکا بندوبست نہیں کیا اور وہ ملکیت سرکار ہے - شہادت سے یہ امر واضح ہوتا تہا کہ بعض اراضی پر قبضہ مدعی زمیندار کا تہا اوس وقت سے جب سے کہ سند سرکار سے اوس کو عطا ہوئی - اور بعض اراضی پر اوس کے دیہات کے مویشی چرتے تھے اور دیگر دیہات کے بھی مویشی چرتے تھے مدعی نے بارہا ان اراضیات کی نسبت اپنے استحقاق پر استدلال کیا تہا سند میں کوئی خاص تفصیل اراضیات درج نہ تہی مگر یہ ثابت تھا کہ مدعی تاریخ عطائے سند سے برابر قابض رہا ہے بحث یہ تہی کہ آیا مدعی نے بمقابلہ سرکار ملکیت اپنی ثابت کر دی ہے -
تجویز ہوا کہ ہماری دانست میں سند محض دیہات پہاڑی نہیں ہے نہ اراضی متصلہ دیہات پر شہادت سے تاریخ سند سے قبضہ اراضی متنازعہ پر زمیندار کا پایا جاتا ہے اور اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ از روئے سند مذکور قابض ہے نسبت ان قطعات اراضی کے جن پر دیگر دیہات کے مویشی بھی چرتے ہیں واضح ہوا کہ حق ملکیت مدعی میں محض اس وجہ سے فرق نہیں آسکتا ہے ان دیہات والوں نے حقوق ملکیت مخالفانہ نہیں

گئے ہین اون کو اگر حق آسایش حاصل نہو تو اوس کی کوئی بحث مقدمہ ہذا مین نہین ہے -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۳۲۱ -

ضابطہ دیوانی دفعات ۳ و ۱۰ و ۹۱ و ۱۰۳ - تجویز دوبارہ - عدالت مجاز - زمیندار و کاشتکار اقرار واسطے قبضہ بلاخلش - فریق مقدمہ - نالش بابت ہرجہ - بنام پٹہ دہندہ مشتمل خرچہ استعمال ایک فریق منجملہ دو پٹہ دہندہ بطور مدعا علیہ - نالش کا ایسے پٹہ دہندہ کے مقابل مین خارج ہونا -

۱۱۱ احمد منگا یادو پیا جی بنام ہتی رنگا مدلائی

سنہ ۱۸۸۳ع مین زید نے جو ایک امانتدار کارخانہ خیراتی کا تھا ایک کاشتکاری پٹہ ۹ سال کے واسطے بحق بکر اور خالد کے تحریر کیا اور جایداد خیراتی کا قبضہ دے دیا اس پٹہ مین یہ شرط تھی کہ اگر روپیہ قسط کا حسب مندرجہ پٹہ کے نہ پہونچے تو پٹہ فسخ ہو جاویگا کوئی خاص شرط پٹہ مین نسبت قبضہ بلاخلش کے نہ تھی سنہ ۱۸۸۵ع مین او اسے قسط مین بدعہدی ہوئی اور زید نے پٹہ کو فسخ کیا اور نالش دلا پانے روپیہ بقایا کی جسکی تعداد الے ۱۸۰۰ رہتی بمقابلہ کاشتکاران مذکور کے حاصل کی اوس مقدمہ مین بکر نے یہ عذر کیا کہ خالد صرف ایک پٹہ دار برائے نام منجانب زید کے تھا زید نے اوس کے ذریعہ سے فایدہ ناجایز جایداد خیرات سے اوٹھانا چاہا ہے بکر نے یہ بھی بیان کیا کہ بعض رعایا نے بسازش زید کے اوس کو ایک جزو اراضی پر قبضہ سے محروم کیا ہے - جج عدالت نے عذرات مدعا علیہ کے خلاف تجویز کیا اوسی سال مین بکر نے ایک نالش بمقابلہ زید و خالد کے ہائیکورٹ مین واسطے ہرجہ کی دایر کی اور اُس مین وہی بیانات کئے جنکا ذکر اوپر کیا گیا ہے جب مقدمہ کی سماعت ہوئی تو صرف خالد موجود تھا اور اس وجہ سے مقدمہ عدم پیروی مین خارج ہوا بکر نے اب نالش اوسی بیان سے زید پر دایر کی خالد بھی مقدمہ کا فریق ضروری سمجھ کر بعد کو مدعا علیہ بنایا گیا تھا خالد نے یہ عذر کیا کہ چونکہ بوقت سماعت کے جو پہلے مقدمہ کے ہوئی - وہ موجود تھا حکم اخراج مقدمہ اوس کے مقابلہ مین قطعی ہے خالد کے اس عذر پر اوسکا نام زمرہ مدعا علیہم سے خارج کیا گیا اب مقدمہ مین -

تجویز ہوا کہ اول بوجہ نہ شامل ہونے خالد کے مقدمہ ناقص نہین ہے نہ اس وجہ سے نقص مقدمہ مین آسکتا ہے کہ اب مدعی بمقابلہ خالد کے کوئی کارروائی نہین کرسکتا ہے -

دوم یہ کہ عدالت کی تجویز حسب حکم دفعہ ۱۳ ضابطہ دیوانی کا نتیجہ نہیں رکھتی ہے کیونکہ وہ عدالت مجاز قطعی تصفیہ عذرات متعلقہ مقدمہ ہذا کی نہ تہی۔ سوم یہ کہ مدعی دعوے سے بنا مخاصمت معقول بمقابلہ مدعا علیہ کے پیدا ہے۔ چہارم یہ کہ مدعی بنا دعوے برخلاف اپنے پٹہ دہندہ کے کیا تہا وہ دلوانی اور فوجداری کارروائیات کے خرچہ لینے کا برخلاف ریعیت جس نے اوس کو بیدخل کیا ہے مستحق نہیں ہے

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۸ صفحہ ... مدراس جلد ... صفحہ ... مدراس جلد ۱۰ صفحہ

صفحہ ۱۹۵ مدراس جلد ... صفحہ ...

۱۲۴ مدلان بنام اہتی بہنیار **قانون** میلابار قیمت ... بیان تحریری میں حق زمیندار سے انکار ... ۔

آراضیات ملابار میں ... حقیت ... مدعا علیہ نے کچھ ... اون کے منتقل کردیا مگر مدعی نے لگان وصول کیا بعد انتقال ... بیدخلی مزارعہ پر بدین دلیل کی کہ حقیت ضبطی گئی ہے مزارع نے اپنے ... بیان تحریری میں زمیندار کے استحقاق سے انکار کیا۔

تجویز ہوا کہ اول بنا ... دعوے ... زائد المیعاد ہے دوم مدعی نالش ہذا میں ... مندرجہ بیان تحریری واپس نہیں دلا پاسکتا۔

۱۲۵ دگوردن بنام رنگاین **زمیندار** و کاشتکار ضبطی بوجہ ادانہ کرنے لگان کے انتقال باقی ماندگی۔ ایکٹ انتقال جایداد ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۶ ضمن (ب)

ایک پٹہ کاشت میں یہ شرط تھی کہ اگر لگان ادا نہو تو کاشت سے بیدخلی ہوگی لگان نہ ادا ہوا اور اوس کی ڈگری مدعی نے علیحدہ کرائی اب بیدخلی کا دعوے ہوا بحث یہ تھی کہ آیا عدالت پر نفاذ اوس شرط بیدخلی کا لازمی ہے۔ یا یہ کہ عدالت اس شرط کو ناجائز قیاس کر کے دست اندازی کر سکتی ہے۔

نتیجہ انتقال باقی ماندگی جو شرط ضبطی پر مبنی ہے بوجہ ایکٹ انتقال جایداد کے دفعہ ۶ ضمن (ب) کے ناجائز نہ تہا۔

۲۰ سب ... **تعزیرات** ہند دفعہ ۱۶۶ ملازم سرکار۔ ریگولیشن ۲۹ سنہ ۱۸۰۲ء (مدراس) دفعہ ۴ فرائض زمینداری کرنام کے۔

ملزم پر یہ الزام تھا کہ وہ ملازم سرکار تھا اور اوس نے ہدایت قانونی کے خلاف کیا او بہ نیت نقصان پہونچانے کے کی تھی دفعہ ۱۶۶ تعزیرات ہند کا الزام تھا ملزم کرنام زمینداری دیہہ کا تھا اوس کو جرم دفعہ ۱۶۶ تعزیرات ہند سزا ہوئی بحث یہ تھی کہ آیا ملزم مجرم دفعہ مذکور کا قرار پا سکتا ہے اور وہ ملازم سرکار ہے یا نہیں۔

تجویز ہوا کہ ملزم ملازم سرکار ہے اور اوسکا یہ کام تھا کہ وہ حساب مالک زمینداری کے پاس پیش کرتا پس جرم قرار داد صحیح ہے مگر جو شخص حساب مانگتا ہے وہ مالک زمینداری نہیں ہے اور اس وجہ سے جرم مذکور مین مدعا علیہ سزایاب نہیں ہو سکتا۔

۱۴۱ تعزیرات ہند دفعہ ۲۲۸ مجسٹریٹ سے گستاخی کرنا۔ ضابطہ فوجداری دفعات ۱۹۵ و ۴۸۰ و ۴۸۲ منصف دیہہ۔

قیصر ہند بنام وینکٹاسامی

ملزم نے ایک منصف دیہہ کی جب وہ مجسٹریٹ کی حیثیت سے کام کر رہا تھا گستاخی کی منصف دیہہ نے گستاخی کی بابت نہ تو کوئی استغاثہ خود کیا نہ اجازت استغاثہ کرنیکی دی۔ ملازم پولیس نے اوس واقعہ کی اطلاع مجسٹریٹ درجہ دوم کے حضور مین کی جنہوں نے مقدمہ قایم کر کے ملزم کو حسب دفعہ ۲۲۸ تعزیرات ہند کی سزا کا حکم صادر کیا۔

تجویز یہ ہوا کہ۔ اول۔ احکام دفعات ۴۸۰ و ۴۸۲ ضابطہ فوجداری کے منصف دیہہ سے متعلق نہین ہین۔ دوم مجسٹریٹ درجہ دوم کو ایسے استغاثہ کی سماعت کا اختیار تھا اور سزا دی درست تھی۔

۱۴۲ ضابطہ فوجداری دفعہ ۴۔ تبدیلی سب رجسٹرار جکو اختیارات اسپیشل مجسٹریٹ کے مفوض تھے۔ ایکٹ ۲ ۱۸۹۵ء (مدراس) دفعہ ۴۔

قیصر ہند بنام ورنا

سب رجسٹرار کو اختیار مجسٹریٹ درجہ سوم واسطے تجویز جرایم دفعہ ۴۔ ایکٹ ۲ ۱۸۹۵ء کے موضع گنور کی بابت گورنمنٹ سے عطا ہوئے تھے اس سب رجسٹرار کی تبدیلی دوسرے علاقہ کو ہوئی وہان کے مجسٹریٹ ضلع سے اونہون نے یہ دریافت کیا کہ وہ مقدمات فوجداری کو بموجب ان اختیارات کے جو اون کو اوس خاص موقع کی بابت عطا ہوئے تھے فیصلہ کر سکتا ہے یا نہین مجسٹریٹ ضلع نے خیال کر کے کہ وہ اختیار محدود بہ خاص مقام تھے اختیار مکرر عطا کئے جانے کی بابت گورنمنٹ کو رپورٹ کی سب رجسٹرار نے قبل اس کے کہ گورنمنٹ سے کوئی حکم آوے چند مقدمات کو فیصل کیا بعد اوس کے یہ معلوم ہوا کہ گورنمنٹ۔

اون کو اختیارات مجسٹریٹی دینے سے انکار کیا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ان مقدمات منفصل
شدہ کو برائے احکام ہائیکورٹ بھیجدیا۔
تجویز ہوا کہ بموجب دفعہ ۳۶ ضابطہ فوجداری کے سب مجسٹرار کو بوقت تبدیلی کے اختیارات
وہی دوسرے مقام مین حاصل رہے ہوا اوس کے گورنمنٹ سے وہ اختیارات واپس لئے جاوین
جسوقت مقدمات کا فیصلہ کیا اوسوقت تک حکم گورنمنٹ سے اطلاع اون کو نہین ہوئی تہی
پس ان کا فیصلہ کرنا جایز تہا اور دست اندازی کی ضرورت نہین ہے۔
١٣٤ مقدمہ مستغوا بورڈ مال ایکٹ ۱۸۶۹ء دفعہ ۲۹ ضمیمہ مدراس ج ۱۴۴ - ہن دو افرانامہ جس کے لئے اوسکوئی شرط
نہین ہے ؛
اس مقدمہ مین سوال یہ تہا کہ آیا اسٹامپ اوس مچلکہ پر چاہئیے کہ جو آبکاری کے ٹھیکہ
دار کو تحریر کرنا چاہئیے مضمون مچلکہ یہ ہے کہ ٹھیکدار جملہ شرائط لیسنس کو تسلیم کرتا ہے اور وہ سطور
تعمیل شرائط کے ضمانت کے طور پر تین ماہ کا کرایہ پیشگی داخل کرتا ہے۔
تجویز۔ ہماری رائے مین اسٹامپ ہر کالیسی دستاویز پر چاہئیے۔
١٣٥ کرشنامہ بنام مرون ایا ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۹ وکیل کا منجانب کلکٹر کورٹ آف وارڈس ہونا بعد وفات کلکٹر وکالت
نامہ کا جایز رہنا۔
ایک کلکٹر ضلع نے جو مینیجر کورٹ آف وارڈس کے تہے منجانب کورٹ آف وارڈس نالش
کی اور اپنی جانب سے وکیل واسطے پیروی مقدمہ کو مقرر کیا کلکٹر مذکور دوران اوس مقدمہ
مین مرگیا۔
تجویز ہوا کہ وکالت نامہ جدید کی ضرورت نہین ہے وکیل اوسی وکالت نامہ کے ذریعہ سے پیروی
کر سکتا ہے کیونکہ فی الواقع وکیل منجانب کورٹ آف وارڈس مقرر ہوا ہے نہ منجانب کلکٹر کے۔
١٣٧ قید ضابطہ فوجداری دفعہ ۴۱۹ - عرضی اپیل کا پیش کرنا۔
حسب منشاء دفعہ ۴۱۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری عرضی اپیل کا بذریعہ ڈاک بھیجنا عدالتین پیش
کرنا نہین ہے۔
١٣٨ گرگ ضابطہ فوجداری دفعہ ۱۹۵ - ایکٹ رجسٹراری - دفعات ۷۲، ۷۷، ۸۲ ایکٹ ۳ ۱۸۷۷ء - عدالت
- اجازت استغاثہ بابت جہوٹی گواہی -
رجسٹرار جو بموجب دفعات ۷۲، ۷۷، ایکٹ رجسٹری کارروائی کرتا ہو باغراض دفعہ ۱۹۵ -

مجموعہ ضابطہ فوجداری ایک عدالت ہے۔

فیصلہ متعلقہ۔ الہ آباد جلد ۱۵ صفحہ ۱۳۲۔

ایکٹ اسٹامپ۔ ایکٹ ۱۸۷۹ء ضمیمہ ۲ مد ۲ مستثنیٰ۔ اقرار بیع مال۔

اقرارنامہ ذیل بیرون واسطے [illegible] مال منقولہ کے تحریر ہوا تھا کیا اسٹامپ پایا جاتا ہے۔ اقرارنامہ کا مضمون یہ تھا کہ میں [illegible] مال فلاں نمونہ کا فلاں کمپنی سے خرید کیا یہ مال فلاں تاریخ [illegible] قیمت [illegible] تاریخ مذکور کو تک [illegible] نہیں تو بیع کو [illegible] کہ اوس مال کو نیلام یا بیع خانگی کے ذریعہ سے فروخت [illegible] قیمت کا [illegible] میرے حساب میں بھی [illegible] وہ مجھ سے لیں اور [illegible] میں [illegible] ہوا [illegible] اور نیلام [illegible]

فیصلہ [illegible] کے بعد [illegible]

تجویز ہوا [illegible] اقرارنامہ بابت بیع مال منقولہ کے ہے اور اسٹامپ سے مستثنیٰ ہے کہ [illegible] ادا [illegible] قبل از [illegible]

ایکٹ ڈسٹرکٹ میونسپلٹی ایکٹ ۱۸۸۴ء [illegible] (مدراس) دفعات ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۲۲۲، ۲۲۳۔

ضمن ۲ٹیکس درقہ [illegible]

مدراس [illegible] کا کام دو مقام پر کیا تھا اور ڈسٹرکٹ میونسپلٹی میں ہوتا تھا ان ہر دو جگہ پر مدراس ڈسٹرکٹ میونسپلٹی ایکٹ نافذ تھا۔ بنک نے میونسپلٹی ٹیکس کو [illegible] بابت [illegible] بموجب ایکٹ ہر دو [illegible] واجب الادا [illegible] میونسپلٹی [illegible] دو جگہ [illegible]

اسی قدر میعاد کا بنک [illegible]

تجویز ہوا کہ بنک [illegible] ٹیکس [illegible] میونسپلٹی [illegible] وصول کیا ہے نتیجہ [illegible] ہے اس قسم میں [illegible] ٹیکس [illegible]

۱۵۵ ایکٹ مطالبات خفیفہ۔ ایکٹ ۱۸۸۷ء دفعہ [illegible]

مدعی کا یہ دعویٰ تھا کہ ایک نالی مشترکہ کی [illegible] مرمت کی [illegible] جو [illegible] صرف ہوا اوس کا نصف کا بقدر [illegible] حصہ مدعا علیہ کا [illegible] ہے

تجویز ہوا کہ یہ دعوے عدالت مطالبہ خفیفہ کی سماعت کے لائق ہے۔

١٥٦ قیصر ہند بنام کرشنا نائن

ایکٹ جنگلات - ایکٹ ۵ سنہ ١٨٨٢ع مدراس دفعہ ٢١ (الف) رکھے ہوئے جنگل سی مویشی چرانا

تاآنکہ مویشی جنگل رکھے ہوئے مین چراتا ہوا پایا گیا - وہ بموجب ایکٹ جنگلات مدراس دفعہ

٢١ (د) بعدم موجودگی شہادت اس امر کے کہ آیا اوس نے مویشی چرایا ہے یا اوس کی اجازت

سے چرائی گئی ہے سزا نہین دیا جا سکتا -

١٥٧ سبا کا بنام مروایا کلا

ایکٹ میعاد - ایکٹ ١٥ سنہ ١٨٧٧ع مد ٤٩ و ١٤٨ - نالش واپسی دستاویزات متعلقہ جایداد جو بعد

انفکاک مرتہن کے پاس رہن دیگئی ہو - تقاضا و انکار -

یہ نالش بابت واپسی اون دستاویزات متعلقہ حقیت کے ہے جو بوقت رہن مدعی نے

مدعا علیہ مرتہن کو دی تھین مدعی کا یہ بیان تھا کہ باوجود ہو جانے فک رہن کے دستاویزات اوسے

نہین دی گئین ہین

تجویز ہوا کہ مد ٤٩ ایکٹ میعاد مقدمہ سے متعلق ہے کیونکہ تاریخ میعاد تاریخ انکار

سے شروع ہوئی ہے -

١٦١ رامچندر بنام جگموہن

ایکٹ میعاد - ایکٹ ١٥ سنہ ١٨٧٧ع مد ١٣١ و ١٣٢ و ١٤٤ - کتو بادی حق علی الاتصال - ایکٹ ارتصال لگان

ایکٹ ٨ سنہ ١٨٦٥ع (مدراس) دفعہ ٧ -

یہ دعوے زمیندار نے بمقابلہ علیدار نام کے دایر کیا ہے یہ دعوے بابت بقایا کتو بادی

کے ہے واضح ہوتا تھا کہ کتو بادی کے بابت بارہ سال قبل نالش کے کبھی ادا نہین ہوا تھا

١٢ سال تک قبل نالش کے عدالت تحت نے دعوے ان وجوہ پر ڈسمس کیا - اول یہ کہ ادا نہ کیا جانا

کا ہونا ثابت نہین ہے - دوم مدعی نے استحقاق اپنا نسبت کتو بادی کے ثابت نہین کیا ہے

سوم اگر کوئی حق اوس کا نسبت کتو بادی کے سمجھا بھی جاوے تو اوس مین تمادی عارض ہے -

تجویز ہوا کہ تجویز بنا امر دوم و سوم صحیح ہے اور دعوے اون وجوہ پر ڈسمس ہونا چاہیے تمادی

عارض دعوے ہے مقدمہ سالوبی بنام کہتی بی (١) سے تمیز کیا گیا -

١٦٤ بعدمہ

ایکٹ اسٹامپ - ایکٹ ١ سنہ ١٨٧٩ع دفعہ ٣ ضمن ١١ دفعہ ٢٩ ضمن ۵ - دستاویز تقسیم -

سات بھائیون مین سے تین نے جو ممبران خاندان مشترکہ اہل ہنود کے تھے دستاویزات

تحریر کی جن کے ذریعہ سے ہر ایک ذریعہ نے جایداد کا جو اوس کو دی گئی اقرار کیا کیونکہ تقسیم جایداد

خاندانی کی عمل مین آئی تھی اور اوسی دستاویز کے رو سے ہفتم حصہ قرضہ کے دینے کا بھی

---

(١) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ١٠ صفحہ ١١

جو خاندانی قرضہ تھا اقرار ہر ایک نے کیا تہا ایک دستاویز مین یہ شرط لکھی ہتی کہ مقر دستاویز اور کسی جایداد خاندانی پر آیندہ کوئی حق نہ رکہے گا۔

تجویز ہوا کہ اُن دستاویزات پر اسٹامپ مثل دستاویز تقسیم کے ہونا چاہیے اور ہر ایک دستاویز پر اوس قدر اسٹامپ لگنا چاہیے جس قدر حصہ کہ ایک حصہ دار کے پاس ہوگیا ہو۔

۱۶۶ راماسی بنام کرالا ورما — اسامی و زمیندار۔ حوالہ کرنا۔ میعاد۔ قبضہ مخالفانہ۔ قانون ملابار۔ اختیارات کارناون پٹہ استمراری

ایک کارناون ملابار کو دیلا گام نے ایک کو کانام پٹہ بعض اراضی کا جو جنم کو دیلا گام کی ہتی سنہ ۱۸..ع مین تحریر کیا اور سنہ ۱۸..ع مین اُس کے جانشین نے اوسی اراضی کا پٹہ استمراری اونہیں کاشتکارون کے نام تحریر کر دیا کارناون حال نے سنہ ۱۸۸۹ع مین نالش حال واسطے دلایا نے قبضہ اراضی مذکور کے دایر کی۔

تجویز ہوا۔ کہ اول۔ پٹہ استمراری ایک فعل معقول نہ تہا اور بلا اختیار جایز اور کالعدم تہا۔ دوم۔ اصل پٹہ حوالہ نہین کیا گیا تہا۔ سوم۔ نالش مین تمادی عارض نہین ہے کیونکہ مدعا علیہ کا قبضہ مدعی کو دیلا گام کے مخالف کبہی نہین رہا۔

۱۶۹ اندرسن بنام پیریاسامی — مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۹۵۔ درخواست سرٹیفکیٹ اپیل بریوی کونسل۔ ایکٹ میعاد۔ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع دفعہ ۱۲ و عدد ۱۷۷۔

درخواست واسطے سارٹیفکیٹ برائے داخل کرنے اپیل بحضور ملکہ معظمہ باجلاس کونسل کے عرصہ میعاد شمار کرنے مین وہ وقت جو حصول نقل ڈگری او فیصلہ جسکی اپیل کیجاتی ہے محسوب نہین ہوسکتا۔

۱۷۰ سناوکرامن بنام ای ایان — ایکٹ انتقال جایداد ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ع دفعات ۹۲ و ۹۳۔ اپیل ڈگری انفکاک رہن۔ وقت مقررہ واسطے انفکاک۔

۹ دسمبر سنہ ۱۸..ع کو ایک ڈگری انفکاک رہن کی صادر ہوئی میعاد انفکاک کی چہہ ماہ کی عطا ہوئی ہتی مرتہن نے اس ڈگری سے اپیل کیا۔ اور ۲۹ نومبر سنہ ۱۸..ع کو اپیل سے وہ فیصلہ بحال رہا۔ راہن نے اندر میعاد چہہ ماہ کے تاریخ ڈگری اپیل سے روپیہ فک رہن کا جمع کر دیا اور مستدعی اجرائے ڈگری انفکاک کا ہوا۔

تجویز ہوا۔ کہ اس عدالت کو جس مین راہن نے درخواست دی ہتی قبل از صدور حکم پر درخواست مدعی کو میعاد دینی چاہیے ہتی کہ عدالت ضلع مین واسطے ترمیم ڈگری حسب دفعہ ۹۲

ایکٹ انتقال جایداد و درخواست کرنا - نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۱۴۳ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۲۱۳ کلکتہ جلد ۱۹ ...

۱۶۴ سامیا بنام نگانگام

ایکٹ انتقال جایداد ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء - دفعات ۶۰ و ۸۶ - رہن انتفاعی - بیدخلی مرتہن - نالش واسطے مبلغات خرچہ -

مدعی نے حسب درخواست راہنان کے ایک جزو قرضہ جو بربنائے ایک رہن نامہ انتفاعی کو واجب الادا تھا ادا کیا اور اس مرتہن کردہ جایداد پر ہوا کہ وہ قابض ہو گیا اور اوس مرتہن نے اپنے حصہ کی بابت فارغخطی بھی تحریر کر دی - دوسرے مرتہن نے بربنائے اول رہن نامہ ڈگری نیلام کی حاصل کی اور اوس ڈگری کے اجرا میں جایداد مرہونہ نیلام تابع مدعی کے حقوق کے جنکو وہ ثابت کرے ہوئی وہ جایداد نیلام میں ڈگریدار نے خرید کی - اور اپنے حقوق کا انتقال بدست مدعا علیہما کیا جنہوں نے مدعی کو جایداد مرہونہ سے بیدخل کر دیا اب مدعی نے نالش بنام مرتہنان و راہن اور مدعا علیہما مندرجہ بالا دایر کی -

تجویز ہوا کہ مدعی ڈگری نیلام کا مستحق نہیں تہا -

نتیجہ - مدعیکو اس نیلام کو اپنے مقابل میں ناجایز قرار دینے کے لئے نالش کرنی چاہئے تہی - جو اول مرتہن انتفاعی کی نالش پر واقعہ ہوا ہے -

۷۹ دوکنشا بنام دی برٹش انڈیا سٹیم نیوی گیشن کمپنی لمیٹڈ

بلاد پریسیڈنسی کا ایکٹ عدالت مطالبات خفیفہ - ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۳۰ و ۶۹ - درخواست باجلاس کامل واسطے جدید تجویز کے مقدمہ بیان کردہ

اجلاس کامل بلاد پریسیڈنسی عدالت مطالبات خفیفہ مقدمہ کو واسطے رائے ہائیکورٹ مطابق درخواست واسطے تجویز جدید بموجب ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۶۹ کے بیان نہیں کر سکتی -

ایکٹ کورٹ فیس - ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ء دفعہ ۷ ضمن ۲ دفعہ ۱۲ ضمن ۲ -

کرشنا ... جج

مدعی نے چار اشخاص پر تین قطعہ اراضی اور بقایا لگان کے دلاپانے کا دعوے کیا اور منصف ضلع کے حضور سے ڈگری پائی تعین نالش بقدر مالیت کے کیا گیا تہا مدعا علیہ نمبر ۲ نے جو اپنے آپ کو مستحق بہ حیثیت جنمی ایک قطعہ اراضی کا سمجہتا تہا اپیل دایر کیا ضلع جج نے اس نالش کے تعین کی بابت یہ تجویز کیا کہ مدعیکو اسٹامپ بقدر مالیت ۰۰۰ روپیہ دینا چاہئے اور چونکہ یہ روپیہ ادا نہیں ہوا ایس نالش ابتدائی نامنظور ہو گی یہ اپیل جو ایک مدعا علیہ نے کیا تہا - اوس کو ضلع جج نے واسطے فیصلہ کے جج ماتحت کے حضور میں بہیجدیا اونہوں نے اسی بنیاد پر اپیل کو معہ خرچہ کے ڈگری کیا اس حکم سے اپیل دوم ہوا -

تجویز ہوا کہ ضلع جج کا فیصلہ نسبت نامنظوری کل دعوے کے بہانے سے ادا ہونے کے پہلے پیومنٹ کے بے ضابطہ تہا اور اپیل واسطے فیصلہ بروئے قانون جج ماتحت کے ہان ہی بہیجی جانی چاہیے تہی –

١٨٤ تاراچند بنام ... انتقال مذہبی عہدہ منتقل الیہ و منتقل کرنے والے کی وراثت کل کا نہ پہونچنا۔

ایک نالش مین جو بتایا گیا ایک مندر یا امانت دار سے متعلق تہی مدعی نے استقرار حق اس امر کا چاہا کہ اوسکا حق ہو یا کرنے کا مندر مین ثابت کیا جاوے اور مدعا علیہ کے نام حکم امتناعی جاری ہو کہ وہ اوس کے استحقاق ہو جانے مین مزاحمت نہو واضح ہوتا تھا کہ عہدہ جو جاری مدعی کے خاندان مین موروثی تہا اور مدعیکا حقیقی چچا شامل تہا ایک اوس عہدہ پر متمکن رہتا تہا – اور اوس عہدہ کا انتقال مدعیکے چچا نے سنہ مین مدعیکے باپ کے حق مین کیا جس کے ذریعہ سے مدعی خواستگار ہے اس امر کی بابت تحقیقات کی گئی تہی کہ آیا باپ مدعیکا تنہا وارث منتقل کرنے والے کا تہا مگر ثابت ہوا تہا کہ وہ تین بھائی ہیں اور تنہا وارث اوس کو نہیں پہونچتا ہے

تجویز ہوا کہ انتقال جو بحق پدر مدعی ہوا ناجائز ہے اور نالش بوجہ ڈسمس ہونی چاہیے

١٨٦ ہنکا آئی بنام تہما آپا **الایا ستنا قانون** – ایکٹ دادرسی خاص ایکٹ سنہ دفعہ ۴۲ – استقراریہ دادرسی ایکٹ میعاد سماعت ایکٹ ۱۵ سنہ ضمیمہ ۱ – مدات ۱۲۷ و ۱۴۴ –

مدعیان نے دعوے استقرار حق اس امر کا دائر کیا کہ وہ ممبر ایک خاندان مشترکہ الایا ستنا خاندان کے تہے جس کے ممبران مدعا علیہم بھی ہین اور کہ جایداد متنازعہ خاندانی ہے اور مدعی نمبر اول جو سب سے بڑا ہے مستحق اس امر کا ہے کہ اوس جایداد کو اپنے نام درج رجسٹر سرکار کرائے۔ مدعا علیہم نے جو بیانات عرضی دعوی مین کئے تہے اون سے انکار کیا اور یہ بحث کی کہ دعوی محض استقرار حق کا قابل قبول کے نہین ہے اور دعوے مین تمادی ایام بھی عارض ہے واضح ہوتا تہا کہ مدعیان نے اپنے آپ کو مدعا علیہم سے بارہ برس سے زیادہ ہوئے جب علیحدہ کیا تہا۔ اور جایداد خاندان مشترک سے علیحدہ کر دیئے گئے تہے اور اون کو علم تہا کہ جایداد خاندانی سے وہ علیحدہ کئے گئے ہین۔

تجویز ہوا کہ اگر فی الواقع مدعی نمبر اول حسب بیان مدعیان اجمان خاندان کا ہے تو وہ اس امر کا مستحق ہے کہ اہتمام جایداد خاندانی کا خود کرے اور خود قبضہ کل جایداد پر حاصل کرے

ہیں ایسی صورت میں محض دعوے استقراری جائز نہیں ہے۔ مقدمہ چند بنا دعوٰی تنقیح طلب
الجیر کر دیا گیا۔

باحتیاط ہماری راے میں دفعہ ۲۴ اس مقدمہ سے متعلق ہوتی ہے اور کہ مدعیان کے اپنے آپ کو معاعلیہم سے جدا ایک [illegible] سال سے [illegible] خود یا یاد خاندان مشترک سے علیحدہ ہو گئے ہیں اس سے [illegible] مقدمہ ہمارے نام ہے بھی [illegible] کیا گیا۔

۱۹۴ **اسٹامپ** اسٹامپ ایکٹ [illegible] کا [illegible] ہونا۔
اسمقواب لورٹ ال

ایک کمپنی نے [illegible] روپیہ [illegible] میں واسطے اخراجات بنانے ایک سڑک ریلوے کے [illegible] اور یہ شرط قرار پائی تھی کہ ریلوے ڈبینچرس کمپنی مذکور بابت [illegible] دیے جاوینگے اور اگر دوسرا فریق اپنی ذمہ داری [illegible] پوری نہ کریگا تو کمپنی کو اختیار ہوگا کہ وہ حصص ریلوے کو یعنی ڈبینچرس [illegible] اور آیندہ قسط نہ دلوے یہ بھی قرار پایا تھا کہ کمپنی [illegible] پونڈ [illegible] اور اخراجات کے اپنے پاس رہنے دے اس اقرار نامہ پر کمپنی کے [illegible] ڈائرکٹران کمپنی اور سکرٹری کے ہو ئی تھی

تجویز ہوا کہ یہ دستاویز مثل [illegible] کے اسٹامپ پر ہونی چاہیے اور تعداد معاوضہ دو لاکھ [illegible] ہزار پونڈ [illegible] ہونا چاہیے۔

۱۹۵ **اسامی** و زمیندار تعمیر پٹہ وراثت۔
[illegible] بنام [illegible]

ایک مقررہ استمراری اجارہ پٹہ سے کوئی اتفاق ورثا سے متوفی پٹہ گیرندہ کو نہیں پہنچتا ہے۔

۲۰۳ **ضابطہ** دیوانی دفعات [illegible] تعمیر [illegible] پریوی کونسل تاثیر دیتا ہے [illegible] انتظام سود ضامنان [illegible] سے ڈگری۔
[illegible] بنام [illegible]

[illegible] ڈگری [illegible] اراضی نیلام ہوئی اور خرید کی گئی نیلام منظور ہوا اور قبضہ خریدار [illegible] نیلام سے ہائیکورٹ میں اپیل ہوا اور وہاں سے یہ تجویز ہوا

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد [illegible] (۲) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۳ صفحہ [illegible]

سبب چند بے ضابطگیون کے نیلام ثانی بحالی کے بہیت سے خریدار نے پریوی کونسل
مین اپیل بنا رادنی بحالی منصفہ ہائیکورٹ کے دائر کیا دوران اپیل مین خریدار کو قبضہ واپس کرنا
پڑا مگر ضمانت بموجب ایک حکم عدالت کے ضامنان سے بدین وجہ لیگئی تھی کہ قبضہ واپس معہ
اصلات کے دیا جاویگا اگر اپیل مین کامیابی ہوگی - ضامن اشخاص ثالث ہوئے تھے
اسی دوران مین مدیون کے ڈگریدار ان سے بدرخواست کی کہ جائداد مذکور بقبضہ رسیور میعادی
چنانچہ بموجب اون کی درخواست کردیا - مذکور بقبضہ رسیور دی گئی - آخر مین پریوی کونسل سے
حکم منسوخی نیلام جو ہائیکورٹ سے ہوا تھا منسوخ ہوا -
خریدار نے بعد ازان ڈگری درخواست کی کہ جائداد معہ واصلات قابل وصول بمقابلہ مدیون
ڈگری دار ضامنان ڈگری دار ... عدالت ... درخواست ... کہ ضامنان سے بضمانت
تھی خارج کی - اور ... خاص ... اراضی ... خرچ انتظام بذریعہ رسیور
سایل کے ... لیا ... دلوایا -
تجویز ہوا کہ - اول - ... بموجب دفعہ ۲۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی صادر کیا جاچکا
ہے اور اوس کا اپیل ... دوم - اگرچہ اپیل جو ہائیکورٹ اور پریوی کونسل مین ہوئی
وہ حکم منظوری نیلام سے متعلق ... اور حکم
پریوی کونسل مین ... اصلات ... کی بابت کوئی ہدایت نہی تاہم وہ ادائیگی بوجہ
ہونے ایک منافع منجملہ اور بازیافت کی یعنی اس حکم کے ... مقدمہ ... بنام کمیٹر (۱) کی
تقلید کیگئی - سوم - ضمانت ... درخواست ... ہوئی ہے - چہارم
- خرچ جو بوجہ تقرری رسیور ہوا سایلان کے برخلاف عاید نہین ہونا چاہیے کیونکہ وے
معمولی کارروائی معقول انتظام مین کوئی دقیق ... تہے - پنجم سود حسب شرح معمولی سالیانہ سایلان
کو وزن اصلات پر سال کے اختتام کی تاریخ سے تاریخ ادائیگی تک ملنا چاہیے
تعزیرات ہند - دفعہ ۴۹۹ مستثنی ۱۰ - ازالہ حیثیت عرفی - اجازت - بدنیتی - ۲۱۴ قیاگرا
اجازت اضافہ کیگئی -
مستغیث ایک برہمن جو پہلے ذات سے باہر کیا گیا تہا بعد کرنے بعض رسوم پر انچیت کر بنام
برادری سے شامل ذات کیا گیا اسطرح ذات مین شامل ہونا ملزم کو گوارا نہین تھا اوس نے رشنا سامی

(۱) لا رپورٹ پریوی کونسل جلد ۳ صفحہ ۴۶۵ -

برادری سے بعض لوگون کو جمع کیا اور اونہون نے چھ مہینے کے بعد ایک کاغذ چہپا کر کل قومون سے آدمیون کو بازار مین تقسیم کیا جس مین مستغیث کو دوشی بیان کیا تہا دوشی گنہگار کو کہتے ہین اور اوسکا منشا یہ تہا کہ ملزم اس لایق نہین ہے جس سے بیوہار قایم کیا جاوے اس فعل کی بابت ملزمان پر جرم ازالہ حیثیت عرفی کا قایم کیا گیا تہا۔ اونہون نے اجازت یعنی ... کارروائی پر استدلال کیا اور یہ تسلیم کیا گیا کہ وہ فعل بدنیتی سے نہین ہوا۔

تجویز ہوا کہ ملزمان نے ایسا نیک نیتی سے نہین کیا اور کل جملہ قوم کے آدمیون کو بازار اوس کاغذ کا تقسیم کرنا جو بہت سی چہاپے گئے تہے داخل مستثنی دفعہ ۴۹۹ تعزیرات ہند نہین ہے پس حکم اثبات جرم صحیح ہے۔

۲۱۹ راسن بنام چمنن

ایکٹ الیصال لگان ۲ سنہ ۱۸۶۳ع ... دفعہ ... نوٹیفکیشن آبکاری متعلقہ ایکٹ مذکور نیلام بغرض الیصال روپیہ واجب الوصول ... آبکاری ... اثبات بغرض واپس دلایانے اراضی فروخت شدہ۔

... ضلع ... کی بموجب استحقاق فروخت تاڑی کا خاص مقامات ... معین ہو اور نیلام کیا جاویگا ایک اشتہار کے ہوا تہا جسمین یہ شرط تہا کہ ... ہوگی تو دکانات مذکورہ اور ٹھیکہ دار کو لیسنس فروخت لینا پڑیگا ... مالگذاری کے وصول کا نیلام ہوگی اور جو کمی واقع ہوگی ... مالگذاری ... کیجاوے گی۔ مدعی نے ایک نیلام مین بولی ... منظور ہو گیا چاہا کہ اوس معاہدہ سے دست بردار ہو جاوے ... کمی قیمت نیلام ہوتین اور جب اوس نے ... وقت معین پر ادا نہین کیا ... مالگذاری کے نیلام ہوا اور جو کمی واقع ہوئی اوس مین مکان مدعی کا بموجب ... کو اوسی زمانہ مین دلایا مدعا علیہ نے خرید کیا یہ نیلام جون سنہ ۱۸۸۶ع مین ہوا تہا ... گیا تہا۔ نالش قبضہ ... مین دایر ہوئی تہی۔

تجویز ہوا کہ اول نالش مین جو چھ ماہ بعد تاریخ نیلام ... دایر ہوئی تمادی عارض نہین ہے دوم یہ کہ نیلام خلاف ... اور کالعدم تہا۔ سوم یہ کہ مدعی نے جو نالش اندر بارہ سال میعاد مقررہ مین دایر کی ... سے مستحق واپس دلایانیکا ہے۔

۲۲۲ قیصر ہند بنام سدھاما

تعزیرات ہند دفعات ۱۰۳ و ۱۸۶ جان بوجھ کر کرنا۔

ضلع جج نے ایک مدعا علیہ کے گھر کی تلاشی اور برآمدگی مال کا حکم دیا اور ایک اہل کمیشن کو برائے تعمیل حکم مقرر کیا جس وقت اہلکار وہاں پہونچا۔ مدعا علیہ مذکور نے مکان کے کواڑ اندر سے بند کر لئے اور خود بھی اندر رہا بہت سے محلہ کے لوگ جمع ہو گئے اور اس وقت اور ہجوم کے لحاظ سے کمشنر مذکور کو یہ طریقہ محفوظ معلوم ہوا کہ اس وقت وہ گھر کی تلاشی بجز [illegible] مدعا علیہ کی لیے سے بلا جبر کے تلاشی ہونا ممکن نہ تھا ان واقعات پر مدعا علیہ پر جرم دفعہ ۱۸۶ تعزیرات ہند کا لگایا گیا۔ [illegible] ہائیکورٹ میں اس حکم سزا کی نسبت بحث کی گئی۔

تجویز ہوا کہ [illegible] ان واقعات سے کوئی جرم جو بموجب تعزیرات ہند کی [illegible] ہوتا ہے۔

۲۲۳ [illegible] بنام رنگا نیکا

ایکٹ ایسال لگان [illegible] دفعات [illegible] ناش بابت پٹہ [illegible] کار حیثیت کی شتکاران سے ہونا بہ زمیندار۔

مدعی نے [illegible] بیان [illegible] بعض [illegible] مدعا علیہ زمیندار سے پٹہ دلایا جاوے۔ مدعا علیہ [illegible] جواب تھا کہ مدعی [illegible] اور یہ نالش نہ [illegible] اسسٹنٹ کلکٹر نے دعوے مدعی [illegible] کیا چونکہ تعلق کاشتکار اور زمیندار کا تسلیم نہیں ہے یہ بحث [illegible] مقدمہ میں طے ہونا چاہیئے [illegible] جج نے یہ ڈگری بحال کی مدعی نے اپیل کیا۔

تجویز ہوا کہ کلکٹر اس اعتراض کی تجویز [illegible] کہ وہ اٹھایا گیا یا نہ تھا اور اس کو [illegible] تھا کہ فریقین کو اس امر کے طے کرانے کے لئے نالش [illegible] کرنیکی ہدایت کرتا۔

نظایر متعلق۔ [illegible]

۲۲۴ عبد القادر بنام [illegible] صاحب

ضابطہ فوجداری دفعات [illegible] پیش [illegible] عدالت سے حکم [illegible] ہونا۔

اس مقدمہ میں ڈگری بمقابلہ مدعا علیہ [illegible] مدعا علیہ [illegible] کے ابھی تجویز نہیں [illegible] صرف شامل مسل [illegible] نہیں [illegible] شہادت [illegible] مقدمہ کی [illegible]

اور تجویز رووداد پر نہین کی گئی تہی منصف سے ان عوض دستاویزات کی نسبت جو جعلی سمجہی گئی تہین مدعاعلیہ پیش کنندہ دستاویزات کو بجرم فوجداری کیا۔

تجویز ہوا کہ اول ہائیکورٹ کو اختیار دست اندازی بکارروائیات منصف [illegible] دوم منصف ضلع مجاز نہ تہا کہ مسل سے باہر کارروائی کرتا سوم [illegible] منسوخ ہونا چاہیے

۲۲۶ ناگا متہو بنام سواری متہو — ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۴ ۲ - فریق مقدمہ جب نسبت اجرا [illegible] اجرا ڈگری [illegible] جدا گانہ -

ایک مدعیہ کا یہ بیان تہا کہ اوس کا خاوند نے وفات کیا [illegible] روپیہ کفالت [illegible] خاندانی جائداد [illegible] مدعاعلیہم [illegible] اوس کی نفقہ کفالت کا [illegible] نقصان از جملہ مدعاعلیہم [illegible] جو باقی مدعاعلیہم کے [illegible] مقدمہ [illegible] مقابلہ مین ڈگری [illegible] گئی تہی [illegible] مدعاعلیہا رج پہ دایر کی

تجویز ہوا کہ دعوے بروئے دفعہ ۲۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی منع نہین تہا۔

۲۳۰ وینکٹا سیلیا بنام وینکایا — راہن و مرتہن - رہن بیباق قبل نفاذ ایکٹ انتقال جائداد - انفکاک رہن -

ایک رہن نامہ سنہ ۱۸۶۱ء مین تحریر ہوا تہا اوس مین شرط یہ تہی کہ اگر راہن زر رہن ایک میعاد معین کے اندر ادا نہ کرے گا تو جائداد مرہونہ ملکیت مرتہن کی ہو جاوے گی بعد گذر جانے میعاد رہن نامہ کے راہن نے یہ نالش انفکاک رہن کی سنہ ۱۸۹۰ء مین دایر کی -

تجویز ہوا کہ راہن مستحق انفکاک رہن کا ہے مقدمہ راماسامی سنرگیل بنام سامی یاپا نائکن (۱) کی توضیح کی گئی اور تقلید کی گئی -

۲۳۳ مسادیو بنام کیوسامی — ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۵۶ - کارروائی دیوالیہ کمیشن رسیو کیونکر شمار کیجیے -

رسیور بموجب مجموعہ ضابطہ دیوانی کارروائیات دیوالیہ مین مقرر کیا گیا ہے مستحق کمیشن کا بعد منہائی اون اخراجات کی ہوگا جنکا ذکر شق (ب) و (ج) و (د) مین دفعہ ۲۵۶ کے مندرج

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۷۹ -

ہے۔

دہرم شاستر۔ تقسیم۔ راہن و مرتہن۔ انفکاک رہن۔ رہن متعدد۔ جایداد خاندانی پر۔ انتقال حق انفکاک۔ ۲۳۴ سیتارامیہ بنام وینکٹارتنم

دو بھائی ایک خاندان مشترک ہنود کے ممبر تھے بڑے بھائی نے نصف بعض جایداد خاندانی کو پاس پرشاد کے رہن رکھا اور دوسرے نصف کو پاس پدر متوفی مدعا علیہم مقابل کے رہن کیا۔ دو مرتہنان سابق الذکر قابض جایداد مرہونہ کے ہوئے تھے کوئی رہن مذکورہ بالا چھوٹے بھائی پر قابل پابندی کے نہ تھا۔ اوس چھوٹے بھائی نے اپنے حصہ کی اراضی اوسی اراضی میں سے مدعی کے پاس رہن کی تھی۔ مدعی نے اوس رہن نامہ کی بنیاد پر ڈگری حاصل کر کے اوس ڈگری کی اجرا میں جایداد مذکورہ کو قرق اور ذریعہ نیلام کرایا اور وہ نصف حصہ جو نیلام میں خرید کیا بعد اوس کے مدعی نے حصہ بڑے بھائی کا بھی خرید کر لیا اور نصف کی بابت پرشاد مرتہن سے بندوبست کر کے بقیہ نصف کا دعوی جو مدعا علیہم مقابل کے قبضہ میں تھی بدین بیان دائر کیا کہ وہ حقیت دوسرے چھوٹے بھائی کی تھی اور مدعی خریدار اوس کے حقوق کا ہے اوس کو ملنا چاہیئے۔

تجویز ہوا کہ۔ اول۔ یہ نزاع درمیان اون دو اشخاص کے ہے جو خاندان مشترک سے کچھ تعلق نہیں رکھتے ہیں پس یہ بحث جو پیش کی جاتی ہے کچھ قوت نہیں رکھتی ہے کہ جایداد خاندانی کی تقسیم کا دعوی ہونا چاہیئے۔ مدعی نے اراضی متنازعہ خرید کی ہے اور اوس کو خریداری کے ذریعہ سے نالش کا استحقاق ہے۔ دوم۔ مدعی منتقل الیہ بڑے بھائی کا ہے وہ اوس کے مرتہن کو ایک جزو جایداد منقولہ سے محروم نہیں کر سکتا ہے بلا اس کے کہ وہ حساب زر رہن کرنے کو طیار ہو اور اوس روپیہ کے دینے کو آمادہ ہو جو از روئے رہن نامہ کے واجب الادا نکلے۔

محموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۹۶۔ مالیت متنازعہ نالش۔ ایکٹ عدالت دیوانی (مدراس) ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۳ء دفعہ ۱۴۔ ۲۳۹ ریکایا بنام ویرنکمی

ایکٹ عدالتہائے دیوانی (مدراس) نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۳ء مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۵۹۶ کی تعبیر پر مخنوی نہیں ہے اور بموجب دفعہ مذکور اصل قیمت بازاری مالیت شئے متنازعہ ہے خواہ پریوی کونسل میں اپیل ہو سکتا ہو۔ یا نہ۔

ضابطہ دیوانی دفعات ۲۳۰ و ۲۴۴۔ درخواست اجرائے ڈگری کا بوجہ نہ داخل ہونے طلبانہ ۲۴۰

لکشمی نرسا بنام انجانا

سے خارج ہونا۔ درخواست مابعد اجرائے ڈگری۔

۱۱ جولائی سنہ ۱۸۸۵ع کو اول درخواست اجرائے ڈگری گذری اور اطلاعنامہ بنام مدیون جاری ہوکر اوس کی جایداد قرق ہوئی اور بوجہ اس کے کہ خرچہ مزید ڈگریدار نے جمع نہین کیا درخواست اجرا خارج ہوگئی کوئی اجازت عدالت کی پھر رجوع ہونے جدید درخواست کی بابت بموجب دفعہ ۳۷۳ ضابطہ دیوانی حاصل نہین کی گئی تھی۔

تجویز ہوا کہ ڈگریدار اپنی ڈگری کے اجرا کے لئے مکرر درخواست دینے کا مستحق تھا۔

۲۴۱ گستیارین بنام ڈی کوسٹا

ضابطہ دیوانی دفعات ۵۳۹ و ۱۵ ایکٹ شہادت دفعات ۵۵ و ۵۷ ۔ عام فایدہ کی امانت۔ عدالت ضلع کے اختیار سماعت۔ کتب تواریخ۔

ایک چرچ مقام [illegible] اور جایداد متعلقہ اوس کی بعض لوگ کارن یعنی امانت داران کے قبضہ مین تھا یہ لوگ باقاعدہ انتخاب سے منتخب ہوئے تھے مگر اب بذریعہ ایک دوسرے [illegible] کے وہ لوگ برطرف کیے گئے تھے اور بجائے اون کے تین کس اور جو مدعیان مقدمہ ہین [illegible] جنہون نے نالش قبضہ دایر کی ہے منتخب ہوئے ہین مدعیان رومن [illegible] ہین اور معینہ اشخاص کہ جنکا اوپر ذکر کیا گیا ہے مدعیون مین [illegible] ہین [illegible] ہین عرضی دعوے حسب دفعہ ۵۳۹ ضابطہ دیوانی کے مرتب ہوا تھا اور اوس مین [illegible] درخواستون کے یہ درخواست تھی کہ اس امر کا استقرار حق کیا جاوے کہ چرچ امانت کے طور پر واسطے عبادت کے موافق عقیدہ اور قواعد چرچ روم کے ہے اس عرضی دعوے مین درخواست صدور حکم امتناعی کی بھی تھی۔ یہ مقدمہ ضلع جج کی حضور مین تجویز ہوا جسکے اختیار سماعت پر مدعا علیہم نے بدین دلیل اعتراض کیا کہ دفعہ ۵۳۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی متعلق نہ تھی اوس نے دعوی مدعی کا ڈگری کیا۔ ضلع جج نے تجویز کرنے مقدمہ مین حوالہ اور کتب تواریخ کا دیا تھا جس سے ان کی رائے کی تائید ہوتی تھی اونہون نے یہ تجویز کیا تھا کہ چرچ مذکور بغرض [illegible] امانت کر تھا جسکا ذکر مدعیان نے کیا ہے۔

تجویز ہوا ۔ اول ۔ چونکہ دعوے منجانب بینیفشری کے امانت داران کے اوپر اون اغراض کی غرض سے نہین ہے جنکا ذکر دفعہ ۵۳۹ مین ہے پس دفعہ مذکور متعلق نہ تھی۔ دوم گو یہ نالش عدالت جج ماتحت مین دایر ہونی چاہیے تھی تاہم اختیار سماعت نالش مذکور کا ضلع جج کو حاصل تھا سوم۔ کتب تواریخ پر جو حوالہ ضلع جج نے کیا ہے وہ صحیح ہے۔ چہارم۔ ڈگری درست ہے

یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جہریٹ وغیرہ از ابتداء ۱۸۹۹ لغایت ۱۸۸۲ء امانت تہی گو اصل امانت مختلف

ہو۔

۲۵۴ گوامی بنام بارایا آیا — ایکٹ انتقال جایداد۔ ایکٹ ۴ ۱۸۸۲ء دفعہ ۵۹۔ رہن نامہ جسکی رجسٹری نہ ہوئی ہو۔ ذاتی ذمہ داری ادا کرنے کی۔

ایک غیر رجسٹری شدہ رہن نامہ ۱۸۸۶ء مین لکہا گیا جس مین راہنان نے قرضہ حاصل کرنے کو اپنی ذاتی ذمہ داری قبول کی تہی۔

تجویز ہوا کہ مرتہن مستحق ہے کہ اقرار کی بنا پر نالش کرے اور ذاتی ڈگری بخلاف راہنان حاصل کرے۔

۲۵۵ نزرین بنام مختلدی — **ایکٹ دادرسی خاص** ایکٹ ۱ ۱۸۷۷ء دفعہ ۴۲۔ استقرار حق جایداد کا مستدعی۔ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۳۔ ترمیم عرضی دعوے۔

دو خاندان مالابار تاروار اونکے بیرون کے درمیان ایک قرارنامہ تحریر ہوا اتہا کہ باکی دوسری ... مدعیان اور مدعا علیہم ... مدعا علیہ نمبر ۲ ... شامل کیا گیا تہا مدعا علیہ نمبر ۳ کارناون تہا۔ ایک جزو جایداد تہا وہ مدعیان کے قبضہ مین ... مدعا علیہم نمبر ۲ تہا اور ایک جزو اوسکا بذریعہ انتقال کارناون سے منتقل ہو گیا تہا مدعی نے نالش ... اس امر کے واسطے کی کہ اوسکا حق نسبت اس جایداد کے ثابت قرار دیا جاوے ... جایداد ... قابل پابندی کے تہا۔

تنقیح یہ قایم ہوئی کہ آیا دعوے محض اثبات حق کا قابل چلنے ہے۔؟

تجویز ہوا کہ اول نالش اثبات بوجہ شامل کرنے دادرسی قبضہ جایداد کے قابل قبول نہیں ہے دوم بصیغہ اپیل اب ترمیم دعوے کی اجازت بازیادتی استدعا کے مدعیان کو نہین دی جا سکتی ہے۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۳۴۲ و ۲۲۳۔

۲۵۶ تہانی کاچلا بنام شوداچلا — **ایکٹ میعاد سماعت** نمبر ۱۵ ۱۸۷۷ء ضمیمہ دفعات ۹۹ و ۱۳۲۔ ادا کئے کل روپیہ کا منجانب ایک کاشتکار کے نالش برسدی دلایانے کی۔

مدعی ایک ٹہیکہ دار نے کل ٹہیکہ ادا کیا اور یہ نالش بغرض دلایانے کی مدعا علیہ نزاع شریک پر دایر کی منصف نے دعوے کو ڈسمس کیا کیونکہ وہ زاید از تین سال تاریخ ادائے روپیہ سے دایر ہوا تہا۔ مدعی کی اپیل پر ضلع جج نے یہ تجویز کیا کہ دعوے تین تمادی ایام عارضی

کیونکہ اس روپیہ کی کفالت جایداد غیرمنقولہ پر ہے۔

تجویز ہوا کہ ادائیگی جایداد غیرمنقولہ پر مواخذہ قائم نہیں کرتی۔ لہذا دعوے مین تمادی عارض ہے۔

نظایر متعلقہ - الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۲۹۔

۲۵۹ مقدمہ لوبا **ایکٹ اسٹامپ** - ایکٹ ۱۸۷۹ء ضمیمہ - مدمہ دفاع مخطی ارکا اسٹامپ چسپانیدنی پوراقیمت کا اسٹامپ

ایک دستاویز فارغخطی تعدادی مالیت سیکی اسٹامپ چسپیدنی کے ساتھ ایک کاغذ سادہ پر لکھی ہوئی جج خفیفہ کے روبرو پیش ہوئی اور جج خفیفہ نے اوس دستاویز کو ضبط کرکے سم اسٹامپ اور جرمانہ کے لیکر اوس کو شہادت مین قبول کیا۔ ایسی فارغخطی پر اسٹامپ لگا چاہیئے تمام رکے اسٹامپ لینے مین ارکا اسٹامپ خفیفہ کے جج نے مجرا دیا تھا۔

تجویز ہوا کہ ارکا اسٹامپ چسپانیدنی اوس سم کے حساب مین مجرا نہ ہونا چاہیئے تھا اور دستاویز مذکور بلا اسٹامپ کے متصور ہے۔

۲۶۱ اہائی بنام پال ۱۸۱ **ایکٹ وراثت** - ایکٹ ۱۸۶۵ء دفعہ ۵۰ ضمن ۲ گواہی - دستخط صرف گواہان کے۔

یہ مقدمہ بابت ایک وصیت نامہ کے تھا اور سوال واسطے تصفیہ کے یہ تھا کہ آیا گواہان نے دستخط اپنے وصیت نامہ پر کئے ہین اور وہ وصیت نامہ جایز ہے یا نہین۔ تین گواہ حاشیہ کے تھے اُن مین سے ایک نے تو پورے دستخط اپنے نام کے کئے تھے بقیہ دو نے صرف مختصر حروف اپنے نام کے درج کئے تھے۔ بحث یہ پیدا ہوئی تھی کہ آیا یہ مختصر دستخط واسطے اغراض دفعہ ۵۰ ضمن ۲- ایکٹ ۱۸۶۵ء کافی ہے یا نہین۔

تجویز ہوا کہ مختصر دستخط نشانی کی مانند نہین ہوسکتے ہین بلکہ وہ بھی دستخطون مین داخل ہین ہوسکے دستخط بھی نشانی کئے جاسکتے ہین اور اس وجہ سے وہ نشانی کی حد سے زاید ہین۔ ہماری دانست مین وصیت نامہ جایز ہے اور ایکٹ ۱۸۶۵ء کی دفعہ ۵۰ کی اغراض پوری ہوجاتی ہین۔

۲۶۴ مہادیو بنام کیلو **ضابطہ دیوانی** دفعہ ۱۳ تجویز دوبارہ - بحث درمیان مدعاعلیہم

مدعیہ جو بالا بار اور ذکی جو سپرمیر تھی اُس نے بیان کیا کہ کرناون نے اوس کو اپنے حقوق نیم بہ تمامی اراضیات مین منتقل کردیئے تھے اور اُس نے ایک جدید انتقال بنام کو

حاصل کیا ہے اور ایک مزارعہ کو اوسپر قابض کرادیا ہے مزارعہ کو موجودہ کرناون ذی بیدخل کر دیا ہی اور سنہ ۱۸۶۲ع مین اوس پر ادر مدعیہ پر واسطے دلایانے قبضہ اراضی نالش کی گئی۔ نالش اس بنا پر خارج ہوئی کہ بیان متذکرہ بالا مدعیہ بے بنیاد تہے اوس نے اب موجودہ کرناون کے نام نالش بر اے حصول قبضہ کل اراضی کے دایر کی۔

تجویز ہوا کہ دعوے مدعیہ جہانتک کہ اراضی متنازعہ سابقہ مقدمہ سے متعلق ہے۔ وہ مجویز مانع تجویز دوبارہ ہے لیکن باقی کی بابت نہین۔

۲۶۷ **ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳** — تجویز دوبارہ نالش منجانب اسم فرضی۔

مشنکارا بنام کرشنا

مدعیہ کا یہ بیان تہا کہ اصل مالک اراضی متنازعہ کا وہ تھا۔ مدعاعلیہ نمبر ۲ اوس کا بہائی ہے اوس کے نام جایداد مذکور اسم فرضی مدعی نے خرید کردی تہی۔ مدعاعلیہ مذکور نے سنہ ۱۸۸۷ع مین اصل مدعاعلیہ پر نالش دخل اراضی مذکور کی دایر کی اور اس نالش کی پیروی معقول نہین کی۔ اسوجہ سے نالش مذکور ڈسمس ہوئی مدعی اصل مالک اوس تجویز کا پابند نہین ہے۔ مدعاعلیہ کو یہ عذر تہا کہ کوئی عقات درحقیقت نہین ہوئی۔ اور نالش بعلم مدعی دایر کی گئی تہی اور تجویز سابق مانع تجویز حال ہے۔

تجویز ہوا کہ مدعی اس ڈگری کا جو سابقہ مقدمہ مین حاصل کی گئی تہی پابند تہا اور اب خفیہ استحقاق کی بنا پر واپس نہین لے سکتا۔

۲۶۸ **ایکٹ انتقال جایداد** نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۲ع دفعات ۳ و ۴۸ و ۱۰۱ - مرتہن - مقدم رہن - غفلت مرتہن مقدم - کفالت کا زوال - ایکٹ رجسٹری نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۷ع دفعات ۱۷ (د) و ۴۹ - اطلاع بذریعہ رجسٹری۔

سان مان لال بنام مدراس بلڈنگ کمپنی

اس مقدمہ مین بحث یہ تہی کہ آیا مرتہن دوم کا حق بمقابلہ مرتہن اول کے اسوجہ سے مرجح ہوگیا کہ مرتہن دوم نے غفلت اشد کی اور آسکا استحقاق مرجح حسب دفعہ ۷۸ - ایکٹ انتقال جایداد کے زائل ہوگیا۔ راہن نے اول جایداد پاس مدعاعلیہ نمبر ۱ کے رہن کی تہی مگر مدعاعلیہ نمبر ۱ نے دستاویز حقیقت کو اپنے قبضہ مین نہین رکہا تہا۔ بعد اوس کے راہن نے اوسی جایداد کو دوسرے شخص کے پاس رہن کردیا اور دستاویز حقیقت اوس کو سپرد کی گئی دونون دستاویزات رجسٹری ہوئی تہی۔ منجانب مدعاعلیہ کے یہ بحث کی جاتی تہی کہ چونکہ رہن نامہ اوس کا تاریخ سے قبل کا رجسٹری شدہ موجود ہے تو اطلاع اوس رہن کی مرتہن دوم کو ہوجانی تسلیم کرنا چاہیے

مرتہن دوم کا کام تہا کہ وہ دفتر رجسٹری سے کیفیت کفالت دریافت کرلیتا محض اس امر سے کہ دستاویز حقیت اوس کے پاس نہین ہین کفالت زایل نہین ہوتی ہے دستاویز حقیت کی بسنت مرتہن مقدم کا یہ بیان تہا کہ راہن بعد رہن کے اس حیلہ سے لیگیا کہ واسطے ایک سرٹیفکٹ کلکٹر کے اوکا پیش ہونا ضرور ہے اور بعد کو راہن نے بیان کیا کہ وہ کلکٹر کے قبضہ مین ہین -

تجویز ہوا - اول مدعی کا حق کفالت مرجح ہوگیا ہے محض جسٹری دستاویز سے ایسی اطلاع فرض نہین کی جاسکتی ہے جس سے مدعی متنبہ ہوجاتا نہ محض یہ امر کہ مدعی نے تلاش محکمہ جسٹری مین بسنت کفالت کے نہین کی اوس کا حق مین کچھ مضرت پیدا کرتا ہے دوم - مدعا علیہ مرتہن مقدم نے کوئی وجہ معقول دستاویزات حقیت کی راہن کے پاس چھوڑنے کی بیان نہین کی یہ دستاویزات چار سال تک بقبضہ راہن رہین اور اس وجہ سے اوسکا رہن مقدم حسب دفعہ ۷۸ ایکٹ انتقال جایداد زایل ہوگیا - اون دستاویزات کی وجہ سے راہن کو مدعی نے قرضہ دیا - اگر وہ دستاویزات بقبضہ مرتہن اول ہوتین - تو مدعی ہرگز قرضہ راہن کو نہ دیتا - جسٹری کافی اطلاع رہن نہین ہے -

نظایر متعلقہ - بمبئی جلد ۱۸ صفحہ ۲۶۸ -

۲۸۱ **قانون مالابار** - قاعدہ وراثت مکاتین - رواج تیار کا جنوبی مالابار - مین

وہ جماعت جو مکاتین کے قاعدہ کی پیرو کار ہے ضرور نہین کہ تابع قانون وراثت ہنود ہو لیس جب کہ کوئی ممبر تیار قوم کا کلیکٹ مین جو اصول مذکور کا پیرو کار ہے کوئی رواج ثابت کرے یا بیان کرے کہ بھائی بترجیح بیوہ جایداد خود پیدا کردہ متوفی کو پاتے ہین - تو یہ تجویز ہوا کہ عدالت کو وہ ماننا چاہیئے

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۸۳ و ۱۸۵ -

۸۴ **دہرم شاستر** - موروثی عہدہ کرنم - وقف کا آزاد ہونا - اراضی آزاد کردہ کا منتقل ہونا -

قابض موروثی عہدہ کرنم کے دو غیر منقسم بیٹے تہے منجملہ اون کے ایک کے حق مین اوس نے اپنا عہدہ منتقل کیا - بعد از ان قیام دیہہ کی نظر ثانی ہوئی اور جدید کرنم عہدہ سے برخاست کیا گیا - اور اراضیات جو اوس عہدہ کے ساتھ تہین اور وقف تہین کشنر انام سے آزاد کی گئین اور ایک دستاویز متعلق بسنت اون اراضیات کے اوس کو دی گئی - بعد اوس کی وفات کے

جو لاولد فوت ہوا اوس کے بہتیجا نے نالش واسطے استقرار اپنے حق کی نسبت اون اراضیات کی دایر کی۔

تجویز ہوا کہ اراضی ذاتی طور پر وقف کی گئی تہی نہ کہ اوس کے خاندان کو اور پس بعد اوس کی وفات کے طور جایداد خاندانی منتقل ہو گی۔

۲۸۶ **ایکٹ حق آسایش** - ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۴ - حقوق ضروری واسطے آسایش کے -

مدعی نے اول نالش کی کہ اپنا حق نسبت نکالنے چہجے کے اراضی مدعا علیہ پر اور موری وپرنالہ کے اوس کی اراضی پر ثابت قرار دیکر ڈگری عدالت دلوانے سے پائی اب یہ نالش اوسی مدعی نے واسطے اثبات استحقاق اس امر کے دایر کی کہ وہ مستحق مرمت کرنے اپنی دیوار کا اور چہجہ کا اراضی مدعا علیہ پر ہو کر ہے -

تجویز ہوا کہ مدعی مستحق اس امر کا ہے کہ اپنے چہجے اور دیوار کی مرمت کا بتعلق آسایش اوسکو بمقابلہ مدعا علیہ حاصل ہونا تجویز ہوا ہے مدعا علیہ کی اراضی پر ہو کر کرے مگر ہمارے نزدیک ایسی حق میں کچھ حدود اور قیود بہی ہونے چاہئیں اور ہم یہ قید لگاتے ہیں کہ مدعی سال میں کہ جب مرمت کرنیکا مستحق ہے وہ بجے دن سے ۵ بجے شام تک اور اوس کو اوس دن کے جس دن وہ مرمت کرنا چاہتا ہے ایک مہینہ پہلے نوٹس دینا چاہیے -

۲۸۷ **ایکٹ کورٹ فیس** - نمبر ۷ سنہ ۱۸۷۰ء دفعہ ۱ ضمن (۱) و دفعہ ۱ ضمن ۲ و ضمیمہ ۱ عدد ۱ ضمن (۱) حکم اپیل میں بجانب مدعا علیہ واسطے ادا ہونے رسوم کہ مدعی سے - نوٹس -

ایک نام جو بصیغہ اجراے ڈگری قرق ہوا تہا اوس کی نسبت مدعی نے عذرداری بصیغہ متفرقہ کی تہی اور ڈگری بمقابلہ اوس کے حقیقی بہائی کے جو نا بالغ شریک رہتا تہا بہی یہ عذرداری جو نا منظور ہوئی تہی مدعی نے اب یہ دعوے اثبات حق کا نسبت پانچ کے دایر کیا اور اپنے عرضی دعوے پر اسٹامپ ... روپیہ کا لگایا مدعی نے ڈگری حاصل کی مدعا علیہ نے بنا راضی اس ڈگری کے اپیل بعدالت ڈسٹرکٹ کورٹ کے دایر کی اپیل بہی ڈسٹرکٹ جج کے روبرو دایر تہی اوس نے یہ فرض کہ عرضی دعوی پر اسٹامپ ناکافی ہے حکم دیا کہ مدعی فیس حسب حیثیت ادا کرے اور بصورت عدم ادا کے نالش خارج ہو گی - مدعی کو اول اس حکم سے اطلاع ۲۶ مارچ کو ہوئی باقی رسوم عرصہ مقررہ کے اندر ادا نہوئی اور ۲۸ مارچ کو حکم ڈسمسی نالش کا صادر کیا گیا -

تجویز ہوا کہ عرضی دعوے پر اسٹامپ کافی تہا اور ایسی حالت میں ——— حکم ڈسمسی

دوسری نالش بجا لیکن اسپیل ہوا یہ تہا بے ضابطہ تہا۔

۲۹۰ ننودیبی بنام جارد گہا — مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۱ ۔ ایکٹ انتقال جایداد نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۷۶، ۷۷، ۔ مرتہن قابض کی مرمت سے نقصان ۔ قبضہ بعد تاریخ مقررہ ۔

ایک نالش ہیت جو سنہ ۱۸۸۹ء مین واسطے دلا پانے اصل و سود واجب الادا بربنا رہن انتفاعی محررہ ۱۰ اجولائی سنہ ۱۸۶۸ء وادایگی ایک اقرار ادائگی بابت قرضہ حاصل کردہ بتاریخ ۱۵ اجون سنہ ۱۸۷۸ء تہا مدعاعلیہ نے اعتراض کیا اور ثابت کیا کہ مرتہن نے دکان کو خستہ حالت مین ہونے گرا کر جدید عمارت بنانے کی اجازت دی تہی اور یہ ظاہر ہوا کہ مرتہن بعد جولائی سنہ ۱۸۸۸ء کی قابض رہا ہے ۔

تجویز ہوا کہ اول بلحاظ دفعہ ۷۶ ایکٹ انتقال جایداد کے مدعاعلیہ مستحق دلاپانے اوس روپیہ کا ہے جو واقعی بوجہ نہ کرنے مرمت دکان کے مدعاعلیہ کو ہرج مین واقع ہوا ہے اور اوس کے لئے اوس اقرارادی بابت جدا نالش کرنی ضروری نہ تہی ۔ دوم مرتہن بعد عدم ادائگی کے دخیل ہا اور ایک عرصہ دراز تک منافع حقیت پاتا رہا یہ سمجہنا چاہیئے کہ منافع حقیت برابر سود کے تہا ۔

۲۹۲ کرشنا بنام بلاری میونسپل کونسل — ایکٹ ڈسٹرکٹ میونسپلٹی مدراس ۔ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۴ء دفعہ ۱۶۹ ۔ نالش واسطے استقرار حق برخلاف میونسپلٹی فریقین ۔

مدعی نے یہ دعوے کیا کہ اوس کو حق کا اثبات نسبت تعمیر ایک برآمدہ کے کیا جاوے مدعی اپنی اراضی پیش دروازہ تہی برآمدہ بنایا چاہتا تہا میونسپل کمیٹی نے تعمیر کی اجازت نہین دی تہی مدعی نے یہ نالش استقرار حق اپنے کی بنام میونسپل کمیٹی کے دایر کی تہی اس نالش مین سکرٹری آف اسٹیٹ کو بھی مدعاعلیہ مدعی نے قرار دیا تہا ۔ بحث یہ تہی کہ جب اندر حدود میونسپلٹی کے کوئی شخص تعمیر کرنا چاہیئے تو آیا کوئی اختیار میونسپل کمشنران کو تعمیر سے باز رکہنے کا ہے یا نہین ۔ اور آیا سکرٹری آف اسٹیٹ ایک ضروری فریق مقدمہ کا ہے یا نہین ۔

تجویز ہوا کہ اول ۔ سکرٹری آف اسٹیٹ فریق ضروری مقدمہ ہذا کا نہین ہے ۔ دوم ۔ میونسپل کونسل کو کوئی اختیار حسب دفعہ ۱۶۹ ۔ ایکٹ مذکورہ نہین ہے کہ مدعی کو عمارت بنانے سے باز رکہے لیکن بشرطیکہ اوس سے پبلک کی عایدہ اور قواعد صحت مین مداخلت نہ کی ہو ۔

۲۹۴ پرلاتہ بنام ... — ایکٹ کورٹ فیس ۔ ایکٹ سنہ ۱۸۷۰ء ضمیمہ ۱ مد ۱ ۔ منسوخی اقرارنامہ بیع ۔ فیس حسب مالیت ۔

مدعی نے ایک اقرارنامہ بیع جایداد کا بعوض اون رہننامجات کے تحریر کردیا جو اوس کی نابالغی کے زمانہ مین تحریر ہوئے تہے اب مدعی نے نالش حال واسطے منسوخی اس رہننامہ کے اس بنیاد پر

دایر کی کہ وہ اقرار اوس سے جبراً لکہایا گیا ہے اوس نے یہ درخواست کی تہی کہ اثبات حق اس امر کا کردیا جاوے کہ اقرارنامہ مذکور اوس کے اوپر قابل پابندی نہین ہے مدعی نے یہ بھی درخواست کی تہی کہ کوئی اور دادرسی اوس کو دلائی جاوے جو بہ نظر حالات عدالت کو مناسب معلوم ہو اسٹامپ ایسی ہی نالش پر لگایا گیا تہا۔

تجویز ہوا کہ مدعی کو اسٹامپ بلحاظ اوس قیمت کے دینا چاہئیے جو اپنی دادرسی مطلوبہ یعنی اوس حق کی نیکی بابت اوسکا دعوے ہے سمجہتا ہو۔

۲۹۶ آنہو دن بنام ایو — مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۳ تجویز دوبارہ رجوع متروکہ۔

مدعی نے اول دعوے تقسیم مال وجایداد موروثی کا مدعاعلیہ پر دایر کیا۔ مدعی اور مدعاعلیہ دونون حقیقی بھائی ہتے اوس مقدمہ مین مدعی نے قرضہ موروثی مشترک کو بہی دعوے مین شامل کیا تہا وہ دعوے بحق مدعی ڈگری ہوا اب مدعی نے دعوے حال بدین بیان دایر کیا کہ قرضہ جات مندرجہ عرضی دعوے مدعاعلیہ نے وصول کئے تہے مدعی کو علم اس امر کا بوقت نالش سابق نہ تہا مدعی کو معلوم نہ تہا کہ وہ قرضجات ہین اور مدعاعلیہ نے وصول کر لئے ہین اس مقدمہ مین جواب نالش یہ تہا کہ نالش مین دفعہ ۴۳ عارض ہے کیونکہ مدعی نے مقدمہ سابق مین اوس قرضہ کی بابت دعوی نہین کیا تہا۔

تجویز ہوا کہ دفعہ ۴۳ عارض نہین ہے بوقت نالش سابق مدعی کو علم اس قرضہ کا نہ تہا۔ پس نہین کہا جا سکتا ہے کہ مدعی نے نالش سابق مین اس چیز کی نالش متروک کی تہی جب شی کا وجود معلوم ہو اوسکی بابت نالش امداد ازین ممنوع نہین ہے۔

۲۹۸ [illegible] بنام [illegible] — ایکٹ مطالبات خفیفہ نمبر ۹ سنہ ۱۸۸۷ء دفعہ ۴۱ - اختیار سماعت نالش زرہرجہ پیداوار۔

اس مقدمہ مین اپیل دوم مین بجانب رسپانڈنٹ یہ بحث کی گئی تہی کہ اپیل دوم قابل سماعت نہین ہے کیونکہ مقدمہ ابتدائی نوعیت عدالت مطالبہ خفیفہ کا تہا اور تعداد اوسکی کم از پانسو ہے پس اپیل دوم جایز نہین ہے نالش ہذا کی دراصل غرض یہ تہی کہ وہ فصل کہیت جو مدعاعلیہم زبردستی تصرف کر گئے ہین اوس کی قیمت مدعاعلیہم سے دلائی جاوے۔

تجویز ہوا کہ یہ مقدمہ نوعیت عدالت خفیفہ کا ہے دفعہ ۴۱ قانون مذکور مین جس مین نالشات جو سماعت خفیفہ سے مستثنی رکہی گئی ہین داخل نہین ہے یہ نالش منافع جایداد غیر منقولہ کی نہین ہے بلکہ یہ نالش واسطے دلاپانے زرقیمت فصل متفرقہ کے ہے جو مدعاعلیہم زبردستی مدعی کی کاٹ لی گئے

ور اپیل دوم جائز نہین ہے -

٣٠٠ سب ... بنام کلاسا

دہرم شاستر - سوتیلی بہن کا لڑکا - وراثت - احاطہ مدراس -

اس مقدمہ مین بحث یہ تہی کہ آیا سوتیلی بہن کا بیٹا بموجب دہرم شاستر وجہ اس ملک کے ور اس وراثت کا مستحق ہے یا نہین -

تجویز ہوا کہ سوتیلی بہن کا بیٹا بہی بندہو ہے اور چونکہ بندہو کا تعلق نانا سے ہوتا ہے پس وہ بہی مستحق ترکہ کا مثل حقیقی بہن کے بیٹے کے ہے ممکن ہے کہ سوتیلی بہن خود ترکہ نہ پاوے مگر اوس کے بیٹے ترکہ پانے کے مستحق ہین ایسی صورتین بہت ہین جنمین عورت ترکہ نہین پاتی ہے مگر اوس کی اولاد ورثہ پاتی ہے -

٣٠٢ ... بنام ...

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ٢٤٤ و ٢٥٨ - ڈگری کے ایفا کا استقرار حق - ایفاء ڈگری بیرون از عدالت -

ایک مدیون ڈگری نے بدین بیان نالش نمبری عدالت دیوانی مین دایر کی کہ ڈگری دار ... بیرون از عدالت تصفیہ ہوگیا جس سے وہ ڈگری قابل اجرا نہین ہے ... ڈگری ... ہے وارنٹ قرقی جاری کرا دیا ہے وارنٹ منسوخ کیا جاوے اور یہ تجویز کیا جاوے کہ ... ڈگری بیرون از عدالت ہوگیا ہے اور ڈگری ناقابل اجرا ہے جواب منجانب مدعا علیہ یہ تہا کہ ایسی نالش نمبری جائز نہین ہے دفعہ ٢٤٤ مانع ہے تجویز ہوا کہ عذر مدعا علیہ کا باوقعت ہے اور نالش نمبری بلحاظ دفعہ ٢٤٤ کے جائز نہین ہے

٣٠٣ ... بنام گنگی ...

ایکٹ شہادت ہند - نمبر ا سنہ ١٨٧٢ع دفعہ ١١٥ - مانع تقریر مخالف - خریدار نیلام کو بلا علم رہن ہونا -

مدعی نے نیلام کرا پانے جایداد متنازعہ کی نالش دایر کی مدعا علیہ نمبر اول مدیون ڈگری نہ ہے مدعا علیہم نمبر ٢ و ٣ خریدار جایداد مرہونہ ہین - یہ نالش بربنائے رہن نامہ کے ہے - جس مین جایداد متنازعہ قبل خریداری کے مدعا علیہ نمبر اول نے رہن بحق مدعی کی تہی مدعا علیہ نمبر اول کے اوپر ایک ڈگری سادہ دادنی مدعی کی تہی اوس ڈگری کے اجرا مین بعد رہن متنازعہ جایداد مرہونہ کو واپر نیلام کیا - اور اوس وقت یعنی ڈگری کے اجرا یا نیلام کے وقت مدعی نے اظہار رہن اپنے کا نہین کیا تہا - بحث یہ پیدا ہوئی کہ آیا ایسی صورت مین مدعی کو منصب نیلام کا بغرض ایفاء رہن ہے یا نہین اور کیا دفعہ ١١٥ مانع نالش ہذا ہے یا نہین -

تجویز ہوا کہ مدعی کو منصب نیلام جایداد خرید کردہ مدعا علیہما کا نہین ہے جو مدعی نے اپنے

ڈگری سادہ مین ایسی جایداد کو نیلام کرایا اور اوسوقت اعلان رہن نہین کیا پس اب وہ فیصل
یا نزک ضلع مانع تقریر مخالف ہے ۔

نظایر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۱۲ ۔

۳۰۴ مال سامی بنام رنا چیلیا **ایکٹ انتقال جایداد** نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۶۷ ۔ ڈگری ذاتی بمقابلہ راہن ۔

اس مقدمہ مین مدعی نے نالش بعد انقضاے میعاد واسطے دلا پانے زرنقد کے بمقابلہ راہن دایر کی تہی اور بحث یہ پیدا ہوئی تہی کہ آیا ایسا اوس کو اختیار ہے یا نہین رہن نامہ مین کوئی خاص شرط ادا ے زررہن کی نہ تہی صرف یہ تحریر تہا کہ اگر عرصہ پانچ سال مین روپیہ دیا جاوے تو راہن کو دخل جایداد کا ملیگا ایک غیر شخص نے اپنی ڈگری سادہ مین اس جایداد کو جو مدعی کے پاس رہن تہی نیلام کرایا ۔ مدعی نے عذرداری جسمین متفرقہ کی اوس عذرداری مین یہ تجویز ہوا کہ چونکہ بوقت رہن جایداد مذکورہ ایک شخص کی ڈگری مین قرق تہی پس بلحاظ دفعہ ۲۷۶ ضابطہ دیوانی انتقال بذریعہ رہن کے ناجایز متصور ہوگا ۔ اس حکم کی منسوخی کا دعوے مدعی نے دایر نہین کیا ۔ مگر یہ نالش دلاپانے اپنے روپیہ کے راہن پر دایر کی ۔ مدعی کی جانب سے یہ بحث کی گئی تہی کہ نالش بدالوجوہ ذیل جایز ہے ۔ اول ۔ اس وجہ سے کہ میعاد ادا ے زررہن کی گذرجانے کے بعد اوس کو استحقاق نالش ہے ۔ دوم ۔ اس وجہ سے کہ مدعا علیہما نمبر ۱ و ۲ نے جنہوں نے حقیت کو خرید کیا ہے ۔ مدعی کو بیدخل کردیا اور بلحاظ احکام دفعہ ۶۸ ضمن (ج) مدعی کو منصب نالش زررہن حاصل ہوگیا ۔ سوم ۔ اس وجہ سے کہ مدعا علیہ راہن نے زررہن مدعا علیہما نمبر ۱ و ۲ کا ادا نہین کیا اور اس وجہ سے حقیت مرہونہ نیلام ہوگئی اور مدعی کی مکفولہ حقیت نکل گئی ۔

تجویز ہوا کہ مدعی کو منصب نالش زرنقد کا بمقابلہ ذات راہن کے حاصل نہین ہی رہن نامہ مین کوئی شرط ادا ے زرنقد بوعدہ مدعا علیہ نے تحریر نہین کی اور اوسمین صرف یہ لکہا ہی کہ اگر وعدہ تک روپیہ قرض لیا ہوا راہن واپس کردے تو حقیت بہی واپس ہو جاوے گی اس شرط سے وعدہ ادا ے زررہن اسطرحپر کہ نالش زرنقد بمقابلہ راہن جایز سمجہی جاوے مستنبط نہین ہوتا ہے بیدخلی جو مدعی کی ہوئی ۔ وہ خود اوس کی غفلت سے ہوئی بیدخل کرنے والے کو کوئی استحقاق بیدخل کرنے کا نہ تہا ۔ یہ رہن جو مدعی کے حق مین ہوا قبل از نیلام تہا مدعا علیہما نے صرف ایک سادہ ڈگری مین حقیت نیلام مین خرید کی تہی ۔ عذرداری

میں جو حصہ مشتہرہ میں حسب حکم صادر ہوا وہ نافذ نہیں ہوا کیونکہ وہ دوسری ڈگری کے مطابق نہیں
حیثیت بجائے رہن فرق نہیں ہے وہ ڈگری اور یہی ہو گئی دفعہ ۲۷۶ کے بموجب بمقابلہ اوس ڈگری
کے جس میں حقیقت فرق ہوئے رہن نا جائز ہو سکتا تھا تجویز مشتہر ہو گیا

مدعی کو چاہیئے تھا ۔ کہ اس حکم منسوخہ کی منسوخی نالش کرتا ۔
اوس نے ایسا نہیں کیا ۔ راہن ذمہ دار اس حکم غلط کا جو عدالت سے صادر ہوا نہیں تھا
مدعیکو ایک صاف چارہ جوئی موجود تھی قبضہ جو خریداران نے جایداد پر کیا ۔ اور جس سے
بیدخلی مدعیکی ہوئی منصبانہ نہ تھا نہ کسی استحقاق قانونی پر پس راہن غضب کا ذمہ دار نہیں ہو
دفعہ ۶۸ ایکٹ انتقال جایداد کا حرف (ج) بدین وجہ کچھ مدد نہیں دے سکتا ہے راہن
ذمہ دار افعال بیجا اشخاص ثالث کا نہیں ہو سکتا ہے اگر کسی استحقاق پیدا کردہ راہن کے
موجب بیدخلی اوسکی عمل میں آئی ہوتی تو نالش جائز ہوتی مدعیکو مدد دفعہ ۶۸ کی ضمن
(ب) سے بھی نہیں مل سکتی ہے کیونکہ کوئی فعل ناجائز راہن کا نہیں ہوا جس سے
جایداد قبضہ مرتہن سے نکل جاتی ۔ راہن نے زر ڈگری سادہ اگر ادا نہیں کیا تھا ۔ تو
اوس ڈگری سے اجرا میں صرف حق راہن نیلام ہو سکتا تھا اور بیدخلی کسی صورت میں مدعیکی نہیں ہو سکتی تھی
حق رہنی جائز طور پر نیلام ہو سکتا تھا پس مدعیکو منصب نالش زر لقد کا بمقابلہ ان کے حاصل نہیں ہے ۔

دھرم شاستر ۔ وراثت ۔ غیر صحیح النسب ۔ شودر ۔ ایکٹ ۱ دادرسی خاص بمراد ۱۸۷۷ء ۔ دفعہ
۴۲ ۔ بار ثبوت ۔

بیوگان ایک شخص شودر نے دعوے اثبات حق کا نسبت متروکہ اپنے شوہر متوفی کے بمقابلہ
پسر غیر صحیح النسب متوفی کے دایر کیا مدعاعلیہ کا جواب یہ تھا کہ وہ غیر صحیح النسب نہیں ہے
کیونکہ قبل از پیدائش کے مدعیکی رسوم بیری ایام ادا ہو چکے ہیں اور بموجب رواج خاندان
کے وہ صحیح النسب متصور ہے دعوے صرف اثبات حق کا جائز نہیں ہے کیونکہ مدعاعلیہ
قابض متروکہ ہے مدعیان اپنے آپ کو قابض متروکہ ظاہر کرتی نہیں ۔
تجویز ہوا کہ دفعہ ۴۲ کا فقرہ آخر مانع دعوے ہذا نہیں ہے شہادت قبضہ مقدمہ ہذا میں
نہایت مختلف ہے ایک کرایہ نامہ ایک مکان کا منجانب مدعاعلیہ پیش ہوا ہے وہ کرایہ نامہ
بعد نزاع کے تحریر ہوا ہے اور وہ بھی ایک خفیف جزو جایداد متنازعہ کی بابت ہے مگر کاغذ
میں زر مالگذاری کے کچھ داخلہ جات ہیں جو بر اے خود قبضہ کا کوئی ثبوت نہیں ہیں تاہم البتہ

مدعا علیہ کا کلکٹری مین درج رجسٹر ہوگیا ہے۔ مگر وہ بھی دلیل قبضہ واقعی کی خواہ مخواہ نہین ہے زر مالگذاری اوسی سے لیا جاتا ہے جسکا نام درج رجسٹر ہو یہ بھی ثابت ہوتا ہے۔ کہ بہت سی رعایا نے مدعا علیہ کو قبولیت لکھا۔ مدعیان بیوگان ہین اون کے قبضہ مین اس قسم کی شہادت ہونا قرین قیاس بھی نہین ہے پس ہماری دانست مین دعوے اثبات اندرین حالت ہوسکتا ہے مدعیان مستحق جایداد کی ہین سوائے اوس صورت کے کہ مدعا علیہ کا حق وراثت مرجح ہو کوئی خاص رواج ثابت نہین ہے مگر یہ ثابت ہے کہ مدعا علیہ غیر صحیح النسب بیٹا متوفی کا ہے اور وہ حصہ شودرون مین پانے کا مستحق ہے۔

پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا حصہ اوس کو بمقابلہ بیوگان کے ملنا چاہیئے اس عدالت مین یہ تجویز ہوا ہے کہ بمقابلہ بیوہ کے حصہ نصف پسر غیر صحیح النسب کا ہوتا ہے اس عدالت سے یہ بھی تجویز ہوا ہے کہ غیر صحیح النسب بیٹا خادمہ کا ہو یا نہ ہو اگر وہ مدخولہ کا لڑکا ہے تو بھی حصہ پاوے گا۔ پس مدعیان نصف اور بقیہ نصف مدعا علیہ پاویگا۔

۱۲۱۵ ایکٹ جنگلات نمبرہ ۱۸۸۲ء (مدراس)۔ بار ثبوت قبضہ دیرینہ۔ قیاس استحقاق۔

سی آفت بنام ناحاجی

بعض اراضی جنگل کو کہا ہوا سرکاری کلکٹر نے تجویز کر کے اشتہار اوسکا حسب ایکٹ جنگل ۱۸۸۲ء کے صادر کیا۔ مدعیکا اس نالش مین یہ بیان ہے کہ اراضی مذکور اس کے خاندان کے قبضہ مین چھ سو یا سات سو برس سے ہے اور وہ مالک اراضی ہے سرکار کی جانب سے یہ بیان تھا۔ کہ اراضی مذکور ایک دوسرے خاندان کے متعلق ہے اور وہ بوجہ ضبطی بقبضہ سرکار آگئی ہے شہادت سے مدعیان نے یہ ثابت کر دیا تھا کہ کم سے کم قبضہ اوس کا ۶۰ برس سے تو ضرور ہے۔

تجویز ہوا کہ مدعی نے استحقاق اپنا ثابت کر دیا ہے ۶۰ برس سے قبضہ اوس کا ہونا ثابت ہے یہ اوسکا منشا نہین ہے کہ صرف ۶۰ برس سے قبضہ شروع ہوا ہے بلکہ اوس سے پیشتر بھی قبضہ تھا جسکی بابت شہادت نہین ملی چہ ہماری سمجھ مین حسب بیان مدعی جو ہے کہ قبضہ اوسکا تین سو چار سو برس سے ہے اور قبضہ اوس نے ۶۰ برس تک ثابت کر دیا ہے۔ تو قیاس اوس کے مفید ہونا چاہیئے۔ مدعا علیہ نے ضبطی ثابت نہین کی یہ قیاس اوس کے خلاف ہے مالابار کے جنگل کے نسبت یہ تجویز ہوچکا ہے کہ وہ ملکیت سرکار خواہ مخواہ فرض نہین کیا جاتا ہے پس مدعی مستحق ڈگری ہے۔

۳۷۳ مع اندھا جام آنا نا

دفعہ ۳۷۲ - نابالغ کو بغرض خلاف تہذیب منتقل کرنا علم۔

اِس مقدمہ مین یہ الزام ملزمان پر تہا کہ انہون نے نابالغ لڑکی کو بغرض خلاف تہذیب منتقل کیا۔ ایک مندر کی داسی نے جب بوجہ ضعیف العمری کے معذور ہو گئی یہ درخواست مندر کے مہتمم کو دی کہ بجائے اوس کے اوس کی لڑکی فہرست رقاصان مندر مین درج کی جاوے حکم اندراج نام برطبق اوس درخواست کے صادر ہوا شہادت سے یہ امر ثابت تہا کہ وہ لڑکی پانچ یا چھ مہینے تک اوس مندر مین کام رقاصہ کا دیتی رہی اس امر کی بالخصوص شہادت نہین ہے کہ وہ کسی اور بر سے کام مین لائی گئی تھی یہ استغاثہ مہتمم مندر کے اوپر منجانب سرکار یا وارثان لڑکی کے قایم نہین ہوا تہا بلکہ ایک ملازم موقوف شدہ مندر کی درخواست پر جو یہ الزام چوری موقوف ہوا تہا شروع ہوا تھا مجسٹریٹ ضلع نے شہادت پر الزام ثابت قرار نہ دے کر ملزمان کو رہائی دی تہی آن کی یہ رائے تھی کہ شہادت اثبات جرم کی کافی نہ تہی اور مختلف تھی اس حکم کی ناراضی سے اوسی شخص نے ہائی کورٹ مین دفعہ نگرانی پیش کی۔

تجویز (چیف جسٹس) کہ ہماری دانست مین جرم قرار دادہ کا ثبوت بادی النظر موجود ہے کوئی اختلاف اہم شہادت مین نہین ہے یہ امر ثابت ہے کہ یہ لڑکی رقاصہ کے طور پر کام مندر مین کرتی ہے لقاصان کا پیشہ زنا کاری سے بسر کرنے کا کچھ نہ کچھ معلوم ہوتا ہے یہ داسی مندر کی قرار دی گئی اور داسیان غرض ناکردنی مین استعمال ہوتی ہین ہماری سمجھ مین مجسٹریٹ ضلع کو فرد جرم لگانا چاہیئے تھی ملزم کو ضرور علم اس امر کا تہا کہ نابالغ ایسے کام مین لایا جاوے گا مگر چونکہ اس امر کی شہادت نہین ہے کہ اُس لڑکی کے ساتھ اوس زمانہ مین برا کام ہوا اور یہ استغاثہ منجانب سرکار نہین ہے۔ بلکہ صرف ایک عداوتی کی جانب سے ہے ہم مقدمہ واپس نہ کرینگے۔

نظایر متعلقہ۔ بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۳۳۶ ، - مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۳۱۲ - مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۱۴۴ - مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۷۳ - مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۷۲ -

پارکر صاحب قانون فوجداری کی تعبیر سختی سے کرنی چاہیئے لڑکی کی نسبت یہ بیان نہین ہوا ہے کہ وہ رسم ادا ہو گئی جس سے وہ آیندہ شادی کے لایق نہ رہی یہ ضرور نہین ہے کہ رقاصہ برا فعل بہی کرے داسی کیئے جانے کا بہی ثبوت نہین ہے نہ اس امر کا کہ قبل بلوغ کے کی جاویگی ہم چیف صاحب سے اتفاق اسبارہ مین نہین کرتے ہین مگر مقدمہ واپس

کرنے مین متفق ہین۔

ایکٹ میعاد سماعت نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲۔ مدات ۱۳۶-۱۳۹۔ ۳۳۱

رونگا بنام بالنگا

مدعا علیہ نمبر اول نے اراضی تنازعہ نیلام مین اپریل سنہ ۱۸۷۳ء مین خرید کی تھی اور بعد اوس کے اُس اراضی کو بدست مدعی بیع کردیا بعدہ مدعی یا مدعا علیہ نمبر اول کا قبضہ واقعی اراضی مذکورہ پر کبھی نہین ہوا تہا۔ عدالتین ماتحت نے یہ تجویز کیا کہ نالش بلحاظ مدہ ۱۳۶ ایکٹ میعاد کے تمادی پذیر ہے۔

تجویز ہوا کہ تجویز عدالتین ماتحت درست ہے، مدہ ۱۳۶ متعلق نہین ہے، صاف ظاہر ہے مدہ ۱۴۴ متعلق معلوم ہوتی ہے کہ اگر نالش منجانب خریدار نیلام کے ہوتی تو بلاشبہہ مدہ ۱۳۸ متعلق ہوجاتی کوئی وجہ اسی امر کی نہین معلوم ہوتی ہے کہ کیون وہ مدہ اوس صورت سے متعلق نہو جب دعوے منجانب پسر خریدار نیلام یا خریدار قائم مقام خریدار کورکی جانب سے رجوع ہو مدہ ۱۳۸ اوس صورت سے متعلق معلوم ہوتی ہے جب خریدار قائم مقام خریدار نیلام کا نیز ہوتی الفاظ مین قائم مقام مرتہن بہی داخل سمجہا گیا ہے۔ دیکہو انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۹۹ و جلد ۱۱ صفحہ ۲۲۳۔

قانون مالابار ـ مشترکہ داری ـ کارناون ـ ڈگری بمقابلہ اوس کے نیلام بصیغہ اجرائے ڈگری ۳۳۲

گوبندا بنام کرشنا

ایک جوینر ممبر مشترکہ داری آلام نے جو بطور مینجر کے کام کرتا تہا قرضہ واسطے اغراض آلام کے لیا اور بعد ادا نہونے قرضہ کی نالش بمقابلہ مدیون دایر کی اس نالش مین مدیون مدعا علیہ بحیثیت خود نہ بحیثیت مینجر کے کیا گیا تہا۔ اس ڈگری کے اجرا مین جایداد آلام واسطے نیلام کرائی گئی مدیون کے پسر نے عذر داری کی۔ کہ وہ جایداد اوس ڈگری کے اجرا مین قابل نیلام نہین ہے

تجویز ہوا کہ یہ جایداد اوس ڈگری کے اجرا مین نیلام نہین ہوسکتی ہے مشترکہ داری ہندو کا عام قاعدہ متعلق نہین ہے جس کے روسے یہ قرار پایا ہے کہ بیٹے پر قرضہ پدری سوا اوس قرضہ خلاف تہذیب یا ناجائز کے ادا کرنا فرض ہے یہ طے ہوچکا ہے کہ جب بحیثیت مینجر کے دعوے نہین ہے تو اوس ڈگری کے اجرا مین جایداد اوتاروار نیلام ہوگی کوئی حق باپ کا جداگانہ نہین ہوتا ہے جو نیلام کیا جاوے

مجموعہ ضابطہ دیوانی ـ دفعات ۱۲ و ۴۳ ـ تجویز دوبارہ ـ ایکٹ رجسٹری نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۷ء دفعات ۱۷ و ۴۹ ـ دستاویز موثر جایداد منقولہ غیر منقولہ ۔ ۳۳۶

ہان ویلن بنام دلی اما

بیوہ و دختر بہائی متوفی نے جو اپنے بہائی سے علیحدہ رہتا تہا ایک دستاویز آپس مین لکہدی جس کی روسے جایداد منقولہ و غیر منقولہ آپس مین ایک خاص حصص مین تقسیم کی گئی تہی اس دستاویز پر رجسٹری نہین

ہوئی تھی۔ اس جایداد کی بابت فریقین مین نزاع ہوتی بیوہ نے ایک وصیت نامہ کے اوپر استدلال کیا جو وہ بحق اپنے تحریر کیا جانا بیان کرتی تہی بہائی نے نالش ہو جایدبین بیان دایر کی کہ وصیت نامہ جعلی قرار دیا جاوے مگر عدالت سے یہ تجویز ہوا کہ وصیت نامہ جعلی نہین بلکہ اصلی تہا اسی بہائی مذکور نے نالش بمقابلہ بیوہ واسطے ہست قرار اپنے حصہ جایداد کے جو بموجب اوس تقسیم نامہ کے جو دلائی گئی تہی دایر کی اس نالش کے جواب مین مدعاعلیہا بیوہ نے اپنے وصیت نامہ پر استدلال کیا بہائی نے یہ بحث کی کہ بموجب رواج خاندان مسکے وصیت نامہ مذکور ناجایز تہا بحث یہ پیدا ہوئی کہ آیا وصیت نامہ کی صحت پر بوجہ مقدمہ سابق بحث کرنے کا اختیار بہائی کو ہے یا نہین اور آیا دستاویز تقسیم بلا رجسٹری جایز ہے یا نہین۔

تجویز ہوا کہ اول نسبت رجسٹری کے ہماری دانست مین جہان تک دستاویز ہٰذا کو تعلق جایداد غیر منقولہ سے ہے دستاویز مذکور بلا رجسٹری کے ناجایز ہے مگر جہانتک اوسکو تعلق جایداد منقولہ سے ہے وہ جایز ہے۔ دوم امر کی نسبت ہماری یہ رائے ہے کہ فیصلہ سابق مانع نہین ہے مقدمہ سابق مین صرف یہ بحث تھی کہ آیا دستاویز مذکور جعلی ہے یا نہین مقدمہ حال مین بحث یہ ہے کہ آیا دستاویز مذکور بوجہ کسی رواج خاندانی کے ناجایز ہے یا نہین رواج یہ بیان کیا گیا ہے کہ جایداد مذکور بوجہ رواج خاندان کے ناقابل انتقال ہے ہماری سمجھ مین یہ عذر جواب کیا جانا سابق مین کرنا ضرور نہ تہا نہ دفعہ ۱۳ نہ دفعہ ۴۳ ضابطہ دیوانی عارض ہے۔

۳۴۴ ه
سلطان
بنا
سوالایا

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۳۱ و ۲۵۸ ڈگری مشترک درخواست واسطے اجرا ڈگری وصول بلا تصدیق ایک ڈگریدار کو۔

ایک ڈگری مشترکہ ڈگریداران کے حق مین صادر ہوئی ایک ڈگریدار نے کل ڈگری کے اجرا درخواست گذرانی واضح ہوتا تہا کہ دوسرے ڈگریدار نے بیرون از عدالت ایک جزو ڈگری کا وصول کر لیا تہا مگر اس وصول کی اطلاع عدالت کو نہین کی گئی تہی عدالت مرافعہ اول نے یہ تجویز کیا تہا کہ مبلغ الف،، ڈگریدار مذکور نے وصول کئے ہین۔

تجویز ہوا کہ مدیون ڈگری نے ایک جز ڈگری ایک ڈگریدار کو ادا کیا ہے اس امر کی تجویز ہونی چاہئے کہ اس ڈگری مین کسقدر کا شریک وہ ڈگریدار تہا اگر اوسکا پورا حصہ اوس کو پہونچ چکا ہے تو بقیہ کی نسبت ڈگری بحق اس ڈگریدار کے جاری ہونا چاہئے اگر دوسرے ڈگریدار کا کچھ حصہ کا روپیہ باقی ہے تو اوسقدر کی حفاظت کیواسطے عدالت اطمینان اس ڈگریدار سائل سے کر سکتی ہے

جو روپیہ مدیون نے ایک ڈگریدار کو بیرون از عدالت دیا ہے وہ صرف اوس کی حصہ تک دیا جانا باور متصور ہوسکتا ہے نہ اوس سے زاید کی بابت مقدمہ واپس ہوا۔

۳۴۵ سکیلو بنام وکرشنا **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعات ۲۴۴ و ۲۹۵ - اجرائے ڈگری - رسد تقسیم - انتقال ڈگری یعنی اجرا دو ڈگریان ایک ہی مدیون کے مقابلہ مین عدالت منصفی سے صادر ہوئی تہین - ایک ڈگری عدالت خفیفہ سے صادر ہوئی تہی جو عدالت مطالبہ خفیفہ سے ڈگری صادر ہوئی تہی اوس کے اجرا مین حق حقوق مدیون واقع ایک زر یافتنی مدیون کا قرق کرایا گیا - دوسرے ڈگریدار نے اوس زر مقروقہ سے حصہ رسدی دلا پانے کی درخواست گذرانی ڈگری اس ڈگریدار کی اوس عدالت کو جہان سے قرق ہوئی تہی بلا توسط عدالت ضلع کے منتقل ہوگئی تہی۔

تجویز ہوا - کہ - اول - کوئی امر قانونی مانع ایسے انتقال ڈگری کا نہین ہے - دوم - جج ماتحت کو منصف ضلع کی ڈگری کے اجرا کا اختیار حاصل ہے - سوم حکم رسدی حصہ پانیکا صحیح ہے۔

۳۴۸ ونکایا بنام نکمالایا **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعہ ۵۲۲ - ڈگری بموجب فیصلہ ثالثی - اپیل -

ایک مقدمہ فسخ شرکت مین بعد قایم ہونے امور تنقیح طلب کے مقدمہ سپرد ثالثی کے ہوا ثالثان نے فیصلہ اپنا داخل کیا ایک جایداد کی نسبت جو جایداد شراکت کی نہ تہی ثالثان نے یہ تجویز کیا کہ اوسکی بابت فریقین عدالت دیوانی سے علیحدہ مقدمہ کے ذریعہ طے کرلین عدالت ماتحت نے بموجب اس فیصلہ ثالثی کے ڈگری صادر کی۔

تجویز ہوا کہ اگر فیصلہ ثالثی خلاف قانون ہو تو اوس کی بنا پر جو ڈگری عدالت سے صادر ہوگی اوس کی ناراضی سے اپیل دایر ہوسکتا ہے مگر اس مقدمہ مین فیصلہ ثالثی خلاف قانون نہ تہا ثالثان نے اسمقدمہ شراکت مین اوس جایداد کی نسبت تجویز نہین کیا جو شراکتی نہ تہی۔

۳۵۰ رامامی بنام وواس **میعاد سماعت** نالش درج کئے جانے نام کی رجسٹر انتقال مین - فراق مقدمہ

ایک جایداد مدعی نے خریدی کی اوس جایداد کے اوپر نام لکہا جانے کی درخواست مدعی نے گذرانی کلکٹر نے وہ درخواست مئی سنہ ۱۸۸۴ع مین نامنظور کی اب یہ نالش مدعی نے واسطے داخل اپنے نام کے عدالت دیوانی مین دایر کی بحث یہ پیدا ہوئی کہ آیا نالش مذا اندر میعاد کے ہے یا بموجب مد ۱۲۰ تمادی مانع ہے۔

تجویز ہوا کہ تمادی مانع دعوے نہین ہے کلکٹر نے کبہی استحقاق مدعی کا انکار نہین کیا استحقاق

دعیکا شہادت موجودہ سے ثابت ہے پس تمادی عارض نہین ہے

۳۵۲ متفرقہ بنام ماشیون — **ضابطہ فوجداری** دفعات ۱۹۳ و ۲۸۷ و ۲۸۸ و ۳۳۹ و ۳۴۹ — معافی شرطیہ ملزم — تجویز یکجائی ثبوت بیانات اقبالی ملزم —

چند اشخاص پر الزام ڈکیتی کا لگایا گیا تھا دوران مقدمہ مین دو ملزمان نے بیان اقبالی حاکم کے روبرو دئے ان ملزمان کو شرطی معافی دی گئی اور اون کا اظہار بطور گواہ سرکاری کے حضور مجسٹریٹ ضلع اور سشن جج کے ہوا سشن جج کے روبرو جب اظہار اون کا ہوا اونھون نے انکار اس امر سے کیا کہ شرطی معافی اونھون نے قبول کی ہے یہ بیان اون کا جھوٹا تھا۔ اور اس وجہ سے جج نے اون کو بھی شامل زمرہ مدعا علیہم کے کر کے تجویز مقدمہ کی بیانات ان اشخاص کے جو روبرو مجسٹریٹ کے ہوئے تھے بطور شہادت کے جوری کے روبرو پڑھے گئے —

تجویز ہوا کہ تجویزان ملزمان کی جو سپرد سشن عدالت مجسٹریٹ سے نہین ہوئے تھے کالعدم ہے جج کو اختیار سماعت ابتدائی مقدمات کا نہین ہے۔ پس سشن جج نے اقبالی بیانات ان اشخاص کو جنکو اوس نے ملزم متصور کیا ہے شامل مسل کرنے سے انکار کرنے مین بے ضابطگی کی ہے۔ معافی قبول کرنے والے کی تجویز کرنا نامناسب ہے جنکی شرطیہ معافی بوقت تجویز معہ دیگر ملزمان جن کے تجویز کئے جانے مین اونھون نے شہادت دی تھی منسوخ کی گئی —

۳۵۵ مینی وہ بنام اسلام — **مجموعہ ضابطہ دیوانی** — دفعہ ۱۱ نالش دیوانی — مذہبی رواج اہل اسلام خطبہ

مدعیان ایک فرقہ مسلمانان سے ہین جو سپالا کہلاتے ہین اونکا یہ دعوی ہے کہ مدعا علیہم نے جو مسجد نئی جدا گانہ بنائی ہے اور جس مین خطبہ وہ پڑھتے ہین اون کو ممانعت ایسے خطبہ پڑھنے کی ہو جاوے بیان مدعیان یہ تھا کہ بموجب رواج کے مدعا علیہم خطبہ مدعیوں کی مسجد مین جمعہ کے روز پڑھتے تھے اب اونھون نے علیحدہ مسجد بنا کر خطبہ پڑھنا شروع کیا ہے ایسا خطبہ پڑھنا خلاف مذہب اہل اسلام کے ہے اور عرضی دعوے مین استدعا واسطے حکم امتناعی کے تھی۔ کہ مدعا علیہم کو ایسا خطبہ پڑھنے سے روکا جاوے —

تجویز ہوا کہ عرضی نالش سے کوئی بنائے مخاصمت پیدا نہین ہوتی ہے اس قسم کی نالش جائز نہین ہے۔

۳۵۶ دیوالیہ — ۱۲۰۱۱ — باب ولنڈیا ۱۲ سو دفعات ۹۲۶ — سائل دائنان کا قرضہ — قرضہ مشترک —

رنگاروچیٹی یکطرفہ

ایک تاجر مدراس نے ایک پرامیسری نوٹ بحق دو تاجران کے جو مشترکہ تجارت کرتے تھے اور ہمبر خاندان مشترکہ کے تھے تحریر کیا اس پرامیسری نوٹ کے اوپر مبلغ صما ۔۔۔ روپیہ اون کا واجب الادا تھا اور اونہون نے درخواست دیوالیہ قرار دیئے جانے مدیون کی گذرانی۔

تجویز ہوا کہ سائل دائنان کا قرضہ درخواست کی تائید مین کافی تھا۔

۳۶۰ مدمہ وتل دیہا یکطرفہ

ایکٹ وراثت نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۱۸۲ ۔ منتظم کا ضمنًا مقرر ہونا ۔ انتظام منسلکہ وصیت ایک ہندو ایک وصیت نامہ چہوڑ کر فوت ہوا اس وصیت نامہ کے روسے کل جایداد اوس نے جس مین قرضہ بھی شامل تھا اپنے دو نبیران کو دی یعنی ان دو نبیران نے درخواست پروبیٹ اس وصیت نامہ کی اس بیان سے گذرانی کہ وہ ایکزیکیوٹر اوس وصیت نامہ کے ضمنًا مقرر ہوئے ہین اور مستحق پروبیٹ کے ہین۔

تجویز ہوا کہ کوئی ضمنًا ایسا تقرر نہین پایا جاتا پس وہ مستحق پروبیٹ کے نہین ہین۔

۳۶۲ سنگا آپا بنام سوکالنگا

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۵۹ ۔ فریق مقدمہ ۔ رسپانڈنٹ کا شامل اپیل مین منجملہ دو دائنان ایک کیطرف سے سازشی فارغخطی قرضہ ۔ رہن ۔

سنہ ۱۸۷۷ء مین مدعی نے ایک تمسک کفالت ایک شریک کے نام منجملہ دو شرکاء کے تحریر کردیا یہ قرضہ جو مدعی نے لیا تہا روپیہ مشترک دونون کا تہا سنہ ۱۸۸۱ء مین مدعی نے منجملہ دیگر جایداد کے جایداد مکفولہ کو بھی پاس مدعاعلیہ نمبر ۲ لغایت ۴ کے بیع کردیا اور یہ قرار دیا کہ زر رہن مشتریان ادا کرین ۔ مشتریان نے زر رہن ادا نہین کیا مگر سنہ ۱۸۸۲ء مین مشتریان نے ایک رہن نامہ جایداد مذکور کا بحق دوسرے شریک کے اس قرضہ کی بابت تحریر کردیا اور اس شریک نے مدعی کو فارغخطی قرضہ سے عطا کردی ۔ یہ امر ثابت ہوا تہا کہ مدعی نے اس دوسرے شریک سے سازش کرلی ہے اور اپنے دوسرے قرضخواہ شریک کے جس کے نام دستاویز لکہی گئی ہے حق تلفی چاہتا تہا ۔ بعد اس کے سنہ ۱۸۸۵ء مین دوسرے شریک نے جس کے حق مین رہن نامہ لکہا گیا تہا اپنے رہن نامہ کی بنیاد پر نالش کرکے ڈگری سنہ ۱۸۸۵ء مین بمقابلہ ذات مدعی کے یکطرفہ به نیلام جایداد مرہونہ حاصل کی مدعاعلیہ نمبر ۱ جو منتقل الیہ رہن نامہ سنہ ۱۸۸۲ء کا ہے اوس نے اسی زمانہ مین ڈگری بمقابلہ مدعاعلیہ نمبر ۴ کے حاصل کرلی اس ڈگری کا اجرا نہین ہوا اوس کے بعد اوس کے نالش نفاذ کفالت دایر کی اور ڈگری بمقابلہ مدعاعلیہم

مدعا علیہ نمبر ۲ بنفاذیت ہم حاصل کی مدعی نے اب یہ نالش واسطے منسوخی اس ڈگری کے دایر کی اور بقیہ زر بیع کے دلا پانے کی درخواست مدعا علیہم نمبر ۲ بنفاذیت ہم سے پیش کی۔ عدالت مرافعہ اول نے ڈگری بابت زر تتمہ روپیہ کے صادر کی اور روپیہ کی کفالت جایداد پر قرار دی۔ مدعا علیہ نے نمبر اول نے اپیل ثانی میں مدعا علیہم نمبر ۲ بنفاذیت ہم عدالت اول اپیل سے ریسپانڈنٹ کروانے گئے۔ اور عدالت ہذا نے نالش خارج کر دی۔

تجویز ہوا کہ مدعا علیہم نمبر ۲ بنفاذیت ہم ورست دوپیہ مدالت سے بموجب دفعہ ۵۵۹ ضابطہ دیوانی ریسپانڈنٹ بنانے گئے۔ جب مدعی نے اپنے مقابلہ میں ڈگری یکطرفہ ہو جانے دی جو فایقص رہن نامہ سے حاصل کی۔ اور جب اس نے سازش برات انکے وارثے حاصل کی۔ تو اب وہ مستحق دلاپانے کسی روپیہ کا مدعا علیہم سے نہیں ہے:-

۴۶۶ راموں بنام بہارتن

ایکٹ انتقال جایداد نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۲ع دفعات ۸ و ۵۵ و ۶۰ و ۶۲ و ۶۷ و ۹۲ و ۹۳ و ۹۹ - ایکٹ ۸

مرتہن مکرر انفکاک رہن کا قایم۔

ایک جنجی اراضی واقع مالابار نے سنہ ۱۸۶۲ع میں دعوے فک رہن کا جو سنہ ۱۸۲۹ع میں رہن ہوا تھا دایر کیا جسکا کہ یہ تابع تھا ڈگری فک رہن مدعی اس مقدمہ میں صادر ہوئی۔ اس ڈگری میں صرف یہ حکم تھا کہ مدعا علیہ مرتہن مدعی کو اراضی مرہونہ بادا زر رہن جو اندر عرصہ تین ماہ ادا کرے گا واپس دیگا۔ اس ڈگری کا اجرا نہیں ہوا کیونکہ روپیہ عرصہ تین ماہ میں اس نے ادا نہیں کیا تھا اب جنجی نے ایک دوسری نالش فک رہن اوسی کانم کی دایر کی۔

تجویز ہوا کہ عدالت ہائی کورٹ مدراس اور فیصلہ جات عدالت ہائے بمبئی اور الہ آباد میں اس بارہ میں تناقض ہے دفعات ۶۲ و ۹۲ - ایکٹ انتقال جایداد کے ملاحظہ سے واضح ہوتا ہے کہ حق انفکاک رہن محض میعاد معین پر ادا نہ کرنے سے ساقط نہیں ہوتا ہے بلکہ جب تک جایداد نیلام نہ ہو جاوے حق انفکاک قایم اور برقرار رہتا ہے۔ رہن سادہ یا انتقالی میں کسی حالت میں مرتہن بیعات کا مستحق نہیں ہوتا ہے۔ پس سوائے اوس صورت کے کہ جایداد نیلام کی جاوے استحقاق فک رہن تا بہ نیلام قایم

رہے گا۔ اور راہن ہروقت روپیہ ادا کرسکتا ہے پس ہماری دانست مین یہ نالش جائز ہے اور ہم مدراس ہائیکورٹ کے مقدمات کی پیروی کرین گے یعنی تعلق راہن اور مرتہن کا صرف اوسی صورت مین ختم ہوتا ہے جب کہ روپیہ دیکر فک رہن ہو جاوے

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۹۵ و ۶۲۲ تقسیم رسدی۔ حکم جایداد کی سپردگی کا دیوالیہ مین۔ ۳۷۲ وردرالیو بنام پیرسرملکا

ایک مدیون جس کے مقابلہ مین بہت سی ڈگریات صادر ہوئی تہین اوس نے درخواست دیوالیہ قرار پانے کی عدالت مدراس داخل کی اور وہ درخواست منظور ہوکر اوس کی جایداد کی سپردگی کا حکم صادر ہوا ایک داین نے اس سے قبل جایداد مدیون مذکور کی اپنی ڈگری مین قرق کرالی تہی اور حکم نیلام جایداد مذکور ضلع جج سے حاصل کرلیا تہا۔ اب ایک دوسرے ڈگریدار نے دیگر جایداد مدیون اپنی ڈگری کی اجرا مین قرق کرانی چاہی اور یہ بہی درخواست اوس نے کی کہ نیلام سے جو مقدمہ ڈگریدار اول الذکر مین روپیہ وصول ہوا اُس مین سے حصہ رسدی اوس کو ملے ڈسٹرکٹ جج نے تجویز کیا کہ حکم سپردگی ہر دو درخواست لانے کا مانع ہے۔

تجویز ہوا کہ۔ اول حکم منسوخی درخواست واسطے جدید قرقی درست تہا۔ دوم۔ حکم منسوخی درخواست واسطے تقسیم رسدی غلط تہا اور ہائی کورٹ مجاز ہے کہ بطبق نگرانی حسب دفعہ ۶۲۲ اوس کو منسوخ کرے۔

ایکٹ شہادت نمبر ا سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۳۵۔ تجویز متعلق مقدمہ تسلیم استحقاق جنبی ۳۷۸ تہما بنام کندن

ایک مقدمہ مین جو بابت انفکاک ایک کانم کے ملکا تامدار نے دایر کیا تہا۔ دستاویز کانم کا گم ہونا ثابت ہوا اور یہ معلوم ہوا کہ سابقہ نالش جنبی نے واسطے انفکاک اوسی کانم کے دایر کی تہی اور تجویز جو اوس مقدمہ مین ہوئی جس مین یہ بیان کیا گیا تہا۔ کہ مدعاعلیہم نے اپنے آپ کو بطور کانم داران تسلیم کیا ہے استحقاق جنبی کے ثابت کرنیکی شہادت مین پیش کی گئی تہی۔

تجویز ہوا کہ تجویز شہادت مین پیش ہوسکتی تہی

ایکٹ تمادی۔ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۹ ضمیمہ دوم۔ مادتہ ۵۹ و ۱۱۵ قرضہ تاریخ جبکہ منعقد و واجب الادا ہوتا ہے۔ اقرار ایک وصیت بلا دستخط شدہ مین۔ ۳۸۰ راماسامی بنام متوسامی

ایک نالش مین جو ایک متوفی قرضدار کے جانشین قایم مقامان کے بخلاف واسطے دلایانے اوس نقد او قرضہ کے دایر ہوئی یہ معلوم ہوا کہ قرضہ بمعاہدہ تین سال کے بعد ادا کرنے کا ہوا تہا لیکن قبل از نالش تین سال سے کم واجب الادا تہا۔ میعاد کے بالغرض رکھنے کے لئے مدعی نے اقرار قرضہ مندرجہ سادہ وصیت پر منحصر کیا جو بجانب وصی لکھی گئی تہی اور جس کی اول سطر مین اوسکا نام لکھا ہوا تھا۔

انروایر صاحب نے تجویز ہوا کہ گو وصیت نامہ لکھا ہوا مدیون کے ہاتھ کا ہے مگر اوس پر دستخط مدیون کے نہین ہین پس وہ دفعہ ۱۹ کے احکام مین داخل نہین ہو سکتا ہے دفعہ ۱۹ کے بموجب دستخط اوس پر ہونا چاہئیں پس نالش اندر میعاد کے نہین ہے متوسامی آئر اور پارکر صاحب جٹسان نے تجویز کیا کہ میعاد اوس تاریخ سے شمار ہونی چاہئیے جب کہ قرضہ واجب الادا تہا اور نالش میں تمادی عارض نہین ہے۔

۳۸۲ کرشن بنام پراجن **ایکٹ میعاد** نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ دوم۔ مد ۶۲ و ۱۲۰۔ نالش زر بیعہ کی جو مدعا علیہ نے مدعی کی بابت پایا ہو نالش جس کے لئے کوئی میعاد مقرر نہین ہے۔ ایکٹ انتقال جایداد نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۶۲ و ۱۳۵۔

زید نے ایک ڈگری بمقابلہ بکر کے حاصل کی اور اوس ڈگری کی اجرا مین ایک جایداد کو بکر کی قرار دے کر نیلام کرایا خالد نے اس جایداد کی بابت عذرداری کی اور وہ عذر اوس کا محکمہ متفرقہ سے منظور ہوا زید نے بعد اوس کے نالش استقرار حق بکر کی نسبت جایداد مذکور کے دایر کی اور ڈگری حاصل کی اس دوران مین کچہ جایداد بکار سرکار آگئی تہی اور اوسکا روپیہ کلکٹر کے حضور سے بہ تقویت حکم متفرقہ خالد نے لے لیا۔ زید نے اوس روپیہ کو جو اس طرح خالد نے بکر کا یافتنی سے لیا تہا بکر کا قرضہ بذمہ خالد قرار دے کر اپنی ڈگری کے اجرا مین نیلام کرایا۔ اور اوس قرضہ کو مدعی نے خرید کیا۔ اور اب اوس قرضہ کے دلاپانے کی درخواست میں نالش مین بمقابلہ خالد دایر کی۔

تجویز ہوا کہ نالش ہذا تابع مد ۱۲۰ ضمیمہ دوم ہے نہ کہ تابع مد ۶۲ ہے اور کہ مدعی بلالحاظ شرایط دفعہ ۱۳۵۔ ایکٹ انتقال جایداد واپس دلاپانیکا مستحق ہے۔

۳۸۴ لکشمی نرایو بنام سنا **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعات ۵۰۸ و ۵۱۴ و ۵۲۱۔ فیصلہ ثالثی کی میعاد کی توسیع بعد میعاد یہ مقدمہ واسطے تجویز کے ثالثان کے پاس بہیجا گیا جو میعاد کہ عدالت نے واسطے فیصلہ

سکے مقرر کھتی اوس سکے اندر ثالثان نے فیصلہ صادر نہیں کیا نہ کوئی درخواست توسیع میعاد کی گذرانی بعد گذر جانے میعاد کے ثالثان نے توسیع میعاد کی درخواست گذرانی۔ اوس پر فریقین نے رضامندی ظاہر کی اور وسعت میعاد کو دی گئی اور میعاد کے اندر ثالثان نے فیصلہ ثالثی داخل کر دیا اور ڈگری بلحاظ شرائط فیصلہ صادر ہوئی۔

تجویز ہوا کہ وسعت میعاد کی خلاف قانون نہیں ہے اور وہ فریق جس کے خلاف مراد ڈگری صادر ہوئی فیصلہ اور ڈگری کے منسوخ کرانے کا مستحق نہیں ہے۔

۳۸۶ **ایکٹ اسٹامپ** نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ء فقرہ ۶ دفعہ ۳ ضمیمہ نمبر ۱ دفعہ ۲۷ تخفیہ نامہ امانت وکس کس میراث وارث یا موقوفہ کی ... تخفیہ نامہ ایک دستاویز ہے جو اختیارات عطا کئے کہ وہ اوان کی طرف سے ... کا غذات حاصل کرے اور جائیدادی یا منقولی اون کی اوس کے ... کو تکمیل و تنقیح دیہات میراث و کاشت اراضی اور ... تقسیم اوس ... کا موجب ... کے ہے قبضہ دیا تھا۔

تجویز ہوا کہ یہ دستاویز ایک تخفیہ نامہ ہے اور اوس پر اسٹامپ عام کافی ہے۔

۳۰۹ **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعات ۲۹۴ و ۳۱۱ ... نالش منسوخی نیلام بذریعہ عدالت فریقین وکیل جو بروقت نیلام عدالت خریدار ہے ... فریب ... منسوخی انتقال ناجائز امانت داری کا۔

ایک موروثی ... کرتا ایک ... جس نے اپنا عہدہ ایک زمیندار کو منتقل کیا تھا۔ اور ویسے انتقال کی بنا پر ڈگری صادر ہوئی ... رضامند ہوا تھا مجاز ہے کہ نالش واسطے منسوخی نیلام عدالت بابت اراضیات ... کرے اور اس انتقال کو کالعدم تصور کرے۔ ایک مرتہن نے رہن نامہ کی بنیاد پر ڈگری حاصل کی اور اس ڈگری کے اجرا میں جائیداد مرہونہ نیلام ہوئی اور مرتہن کے وکیل نے خریدکی وکیل نے اپنے موکل کو یہ اطلاع نہیں کی تھی کہ وہ اوس جائیداد کو خرید کرنا چاہتا ہے نہ وکیل نے اجازت عدالت سے واسطے خریداری کے حاصل کی تھی مگر وکیل کے موکل مرتہن نے وکیل کو ہدایت از جانب اپنے خرید کرنے کی بابت کے دی تھی۔ اور اوسیطرح عدالت سے بھی اجازت مرحمت ہوئی تھی روداد سے واضح ہوتا تھا کہ وکیل نے خریداری کے معاملہ میں صفائی سے کام نہیں کیا ہے خریداران

مقیت کو ترغیب ناجائز دی تہی مشہور یہ کیا تہا کہ نیلام ملتوی ہو گیا مدیون ڈگری نے
اس نیلام کی منسوخی کی درخواست مدین عذرات داخل کی کہ نیلام حقیقت بیجا طور پر ہوا
و، اوس سے اوس کی حق تلفی ہوئی مگر یہ درخواست اوس کی حسب دفعہ ۳۱۱ ضابطہ
دیوانی نامنظور ہوئی۔
تجویز ہوا کہ یہ ظاہر ہونے پر کہ کونسل اپنی نگی نبوت کے دینے سے بکدوش نہین
ہوا جو امنت ثابت کرنے اس امر کے تہا کہ مولانا شک سے میر اتہا کہ نیلام منسوخ ہونا
چاہیئے۔

۳۹۹ کرشنا پا بنام اونیا بیگم
مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ دفعات ۲۳۴ و ۳۶۸ - اجراے ڈگری - وفات مدیون ڈگری
بعد قرقی وقبل نیلام۔ قایم مقامان کا شامل ہونا۔
اس مقدمہ مین واضح ہوتا تہا کہ بعد قرقی ہو جانے جایداد مدیون کو بصیغہ اجراے ڈگری
مدیون نے وفات پائی اور بعد وفات مدیون کے بلا اس کے کہ کوئی قایم مقام اوس کا
مقرر کیا جائے اور مسل مین داخل کیا جاوے جایداد مدیون نیلام ہوئی۔
تجویز ہوا کہ نیلام منسوخ ہونا چاہیئے۔

۴۰۱ اکو بنام کستی
قانون مالابار۔ اوٹی دار کا حق شفع ۔ نالش انفکاک ۔
مدعی حق مرامنی کا خریدار ہے اور اوس نے دعوے انفکاک رہن مدعا علیہ اوتی دار پر
بر انفکاک رہن کا بادا کیے رہن دار کیا ہے مدعا علیہ اوتی دار کا یہ جواب تہا کہ اوس کو
منصب نالش نہین ہے مدعی کا حق اپنی ایک ڈگری کے اجرا مین خرید کیا ہے اور
بہ حیثیت اوتی دار کے وہ بذریعہ حق شفع وہ خریداری جایداد کا مستحق ہے حق شفع
سے مدعا علیہ نے دست برداری نہین کی بحث یہ تہی کہ آیا اس نالش مین انفکاک رہن
شفع کی بنیاد پر بحث ہو سکتی ہے۔
تجویز ہوا کہ جس بنیاد پر نالش نمبری مدعا علیہ کرنے کا مستحق ہے اوسی بنیاد پر جوابدہی کا
بھی اوس کو اختیار ہے پس وہ اس دعوے مین استحقاق شفع پر استدلال کر سکتا
ہے۔

۴۰۳ چانتایان بنام پیاول
مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۰۶ و ۶۲۳ تجویز دوبارہ - ترمیم ڈگری - اجراے ڈگری مابعد
ایک نالش ترنقلی بمقابلہ کارناون و دواسندوان کے دایر ہوئی تہی اور اوسمقدمہ

وہ اشخاص جن کا نام لیا گیا۔ مدعا علیہم گردانے گئے اور اونہون نے بیان متذکرہ بالا کی تائید کی۔ بدین وجہ نے اپنے عرضی دعوے کو ترمیم کیا۔ اور اصل وارث مدعا علیہ کے برخلاف ڈگری کے شے استدعا کی اور دیگران کا نام مسل سے خارج کر دیا گیا۔ ترمیم بعد تین سال تاریخ واجب الادا قرضہ سے ہوئی۔ لیکن نالش اندر تین سال دایر کی گئی تہی۔

تجویز ہوا کہ دعوے میں تمادی عارض نہین ہے۔

۴۱۹ (کریا سامی بنام ...) **ایکٹ** سرٹیفکٹ وراثت۔ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۹ء دفعات ۴ و ۲۔ نالش بابت منتقل الیہ بابت قرضہ واجب الوصول ایک وارث متوفی۔

ایک شخص مسمی سپال نے کچھ زر نقد مدعا علیہ کو قرضہ دیا اور فوت ہو گیا۔ ایک پسر متبنا پیچھے چھوڑا جس نے مدعی کے نام قرضہ منتقل کر دیا۔ نہ تو مدعی نے اور نہ اوس کے منتقل کنندہ نے سرٹیفکٹ حسب ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۹ء حاصل کیا۔ مدعی نے اب نالش واسطے دلاپانے قرضہ منتقل شدہ دایر کی۔

تجویز ہوا کہ مدعی دلاپانے کا مستحق نہین تہا کیونکہ اوس نے کوئی سرٹیفکٹ حسب ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۹ء حاصل نہین کیا۔

۴۲۱ (چینا مل بنام ڈنکا چالا) دہرم **شاستر**۔ وراثت۔ خالہ۔ نانا۔

بموجب دہرم شاستر مروجہ مدراس پریزیڈنسی نانا ایک متوفی ہندو بترجیح اوس کی خالہ کے وراثت حاصل کرتا ہے۔

۴۲۲ (راگوتی بنام ڈیومیلیا) دہرم **شاستر**۔ نالش منجانب ایک شخص کہ جس پر حقیت عود کرنیوالی ہو واسطے ناجایز قرار دیئے جانے بیع منجانب بیوہ۔ دختر آخری شخص (قسم ذکور) قابض کا شامل ہونا۔

بموجب قانون دہرم شاستر مروجہ پریزیڈنسی مدراس وہ شخص جس پر حقیت عود کرنے والی ہو مستحق ہے کہ نالش واسطے قرار دیئے جانے ناجایز بیع منجانب بیوہ شخص آخری قابض (قسم ذکور) دایر کرے باوجودیکہ متوفی کی دختر پیچھے ہے جو تاریخ نالش تک زندہ تہی لیکن فریق مقدمہ نہ بنائی گئی

۴۲۴ (دی موسٹ ریورینڈ جوسٹ سوگنن بنام بنفسٹر جنرل مدراس) **قاعدہ** برخلاف مدامت نامئے۔ اہل ایمان باطل کے دستور۔ امانت واسطے اشخاص پیرو کار کلیسائی مرضی وصی۔ تفویضگی ہبہ۔

ایک امریکن ایک وصیت کر کے ۱۸۳۶ء مین بمقام مدراس فوت ہوا جس کے ذریعے اوس نے

ایگزیکوٹر مقرر کئے اور کسی قدر مبلغات ہبہ کئے ہوئے کہ اون کی آمدن بمری روح اور ارواح اقرباء کے فایدہ کی غرض سے کے لئے ہمیشگی پیروکار کلیسائی کو دیا جاوے ۔ اور نیز اوسی اثناء مین مبلغ [illegible] ۲۲ روپیہ اپنی نواسی کو تاحیات ہبہ کئے اور یہ کہ اگر اوس کی شادی ہو اور بچے پیدا ہوں تو وہ اون کو [illegible] روپیہ ہبہ کر سکے گی ۔ اور اگر وہ لاولد فوت ہو تو مبلغ [illegible] روپیہ منجملہ [illegible] ۴۲ روپیہ منہا کیا جاویگا اور اوس کے خاوند کو دیا جاویگا اور باقیماندہ [illegible] روپیہ اول الذکر ہبہ کے ساتھ شامل ہو جاویگا اور اوسی طرح اوس کی آمدنی بھی پیروکاران کلیسائی کو دیا کرے گی ۔ ایگزیکوٹر نے حسب وصیت اول الذکر مال وصیتی کو تا ہیز دی ۔ بروئے اوس انتظام کے جو نسبت شادی نواسی خیال کیا گیا دوسرے مال وصیتی کا منشا جیسا کہ وصیت مین مشروط تھا کہ [illegible] روپیہ جسکی نسبت یہ بیان کیا گیا تھا کہ بصورت نہ پیدا ہونے اولاد کے اور نیز بلحاظ زوجہ کے پیچھے رہنے اور پھر زندگی مین بلا ازدواج ذکر سے باقیماندہ موصی اہم وصی کے مابین تقسیم کیا جاویگا سے ہو گیا شوہر انتظام مذکور ایک فریق تھا ۔ اور منتظم بھی وصی کا تھا ۔ جو انتظام مذکور کا ایک منجملہ امناء سے تھا بعد ہونے شادی ایک نالش بجانب شوہر زوجہ برخلاف امناء دائر کی گئی اور ڈگری صادر ہوئی جسکے رو سے امناء عہدہ سے موقوف کئے گئے اور فنڈ امانت عدالت مین مشعر ہدایت اس امر کے جمع کیا گیا کہ منافع جو اوس سے حاصل ہو تا صدور حکم ثانی زوجہ کو ملتا رہے ۔ خاوند لاولد فوت ہوا اور بعد مین سنہ ۱۸۹۰ء مین زوجہ بلا کرنے ازدواج ثانی فوت ہوئی ۔ اڈمنسٹریٹر جنرل مدراس نے چٹھیات منتظمی برائے انتظام جایداد متروکہ بلا انتظام موصیہ حاصل کین اور مبلغ [illegible] روپیہ متذکرہ بالا اوسکو ادا کئے گئے ۔

تجویز از شفرڈ صاحب جسٹس کہ مبلغ [illegible] روپیہ بوجہ انتظام مذکور بصورت دیگر باقیماندہ جایداد موصیہ مین شامل ہو گیا ۔

تجویز از کولنس صاحب چیف جسٹس و ہینڈلی صاحب جسٹس بہ بحالی تجویز شفرڈ صاحب جسٹس ۔ اول ۔ کہ مبلغ [illegible] روپیہ جایداد موصیہ کا بلا انتظام شدہ مال ہو گیا ۔ دوم کہ یہ حق پیروکاران کلیسائی چونکہ اصول برخلاف مدامت ہائے کا ناسخ ہے ناجایز اور کالعدم متصور ۔

نظائر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۲۰۱ ۔ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۲۲۶ ۔ مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۲۰۲ ۔

تعبیر وصیت فنڈ امانتی کا وصی کے نام پر مشتہر ہونا اصول مخالف قیام مدامی فنڈ کی بابت اور انتقال کا بجز ہدایات مشتمرہ اوس کی مداوت کے نا جایز تجویز ہونا یہ باشخاص فرداً فرداً ... ۴۴۰
تفویض ہونے والے مال وصیتی یا ہبہ آمدن فنڈ کا کل کو خارج کرنا کرایہ داری جو شامل ہوئی نہ کہ بطور خیرات ٹریژر جنرل
- اختیار نسبت ادا ہونے کی بغرض فایدہ نابالغ موہوب لہ منجملہ اوس کے حصہ کے حق مفوضہ مدراس
کا بعد کی شرط سے منسوخ ہونا - اظہار خواہش کا شرط یا امانت پیدا نہ کرنا - نقص دستاویز بنام
بنسبت منشاء ہبہ مال وصیتی کا ساقط ہونا - تغیر ایسی استعمالات کا ہبہ کو ناجایز کرنا -

ایکٹ وراثت ہند - دفعات ۷۸ - ۸۴ - ۹۸ - ۱۰۱ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۲۵ - ۱۵۹ -

جس صورت مین کہ بذریعہ وصیت وصی نے ہدایت کی کہ منتظم امین مدراس بنک مین "گیرٹ ٹرسٹ فنڈ" اوس کے نام پر قایم کرین اور نیز یہ کہ "وہ امانت مذکور اس بنک مذکورہ مین سے تاقیام مدام اوس سے واپس نہین لیجاوے گی" اور کہ "گیرٹ ٹرسٹ فنڈ ہر وقت جاری رہیگا - اور آمدن جو اوس سے حاصل ہوگی چند موہوب لہم سے صرف کیجایا کرے گی اور نیز وہ آمدن اون کی اولاد کو وقتاً فوقتاً ایک حد سے دوسری حد تک بمطابقت حصہ جایز استحقاق وراثتاً پہونچیگی" -

تجویز ہوا کہ اس فنڈ کے قایم ہونے کی نسبت کوئی ناجایز امر نہین تھا بجز اوس ہدایت کی کہ کفالت ہاے جو فنڈ پر ہین - مدراس بنک مین فند امانت کردہ سے وصول نہین کی جاویگی اور چونکہ وہ بطور یعنی جزاے قایم کرنے فنڈ تا مدام کے تھی اس لئے ناجایز اور کالعدم تھی - لیکن یہ وصی کے ارادہ نسبت قایم کرنے اور ہبہ کرنے فنڈ کے واپس کر لینے کی مانع نہ تھی - اور کہ موہوب لہم نے پورا منافع حاصل کر لیا ہے -

وصی نے "اپنے نواسون جو اوس کی دختر ای - ڈبلیو سے پیدا ہوے تھے نیز اوس کے پوتے الیف - ڈبلیو - ایم اور اوس کے سوتیلے بھائی جی - ڈبلیو - ایم" ایک خاص فنڈ برابر حصون مین ہبہ کیا - تجویز ہوا کہ یہ وصی کے نواسون کے حق مین جو اوس کی بیٹی ای - ڈبلیو سے ہین کا ہبہ تھا نہ بطور جماعت بلکہ اون کو فرداً فرداً تھا - نیز تجویز ہوا کہ بروے شرایط وصیت نامہ وصی کے نواسگان جو ای ڈبلیو سے پیدا ہوے اور فرنک ولیم منی اور جی - ڈبلیو - ایم - نے

تاریخ وفات وصی سے آمدن مفوضہ آمدن اپنے حصص واقعہ فنڈ مذکورہ وصول کی ہے - یعنے ہبہ جو امدن کے نام بابت منافع سود آمد فایدہ کا واقعہ فنڈ مذکور تہا - بہ بروئے دفعہ ۱۵۹ ایکٹ وراثت ہند کل فنڈ کا ہبہ تہا - یعنے اونہوں نے بطور شامل آسامیان حاصل کیا ہے نہ کہ بطور مشترک - اور کہ بروئے اختیار مفوضہ منتظم فنڈ مذکورہ نے برائے خاص اغراض فایدہ فرنسیک ولیم منی ہمراہ اوس کے اخراجات آمد و رفت انگلینڈ حصہ سے منتظم ان اغراض کے لئے فرنسیک منی کے ۱/۹ حصہ واقعہ فنڈ مذکور سے زیادہ خرچ کرنے کا مجاز نہیں ہے کیونکہ وصی کا ارادہ فرنسیک ولیم منی کو نافع واقعہ فنڈ حصہ مذکورہ سے زیادہ دینے کا منشا نہیں تہا - اور منتظم اغراض معین کے لئے منافع تقسیم کرنے میں اصل حصہ کے زر اصل کو کم کر دینے کا صرف مجاز تہا - بشرطیکہ آمدن فرنسیک ولیم منی کے گذارہ اور خرچ انگلینڈ کے لئے بروئے حصہ رسدی خرچ کی گئی تہی ناکافی ہوتی -

نیز تجویز ہوا کہ بموجب شرائط ہبہ مندرجہ فقرات نمبر پنجم و ششم وصیت بابت خاص مکان و دیگر عمارات و اثاث البیت بحق نواسگان وصی (جو اوس کی لڑکی ای - ڈبلیو سے جو بوقت وصیت فوت ہو چکی تہی پیدا ہوتے) ایک کامل ہبہ بحق نواسگان مذکورہ وصی کے کل حقوق و مفاد جایداد مذکورہ کا تہا - اور ایسے ہبہ پر ہدایات مندرجہ آخری حصہ فقرہ پنجم غالب نہیں تہیں - یعنے کہ مکان تا حصول عمر اٹہارہ سال سب سے چہوٹے نواسہ کی فروخت نہیں ہونا چاہئے - یہ صرف وصی کی ایک ظاہری خواہش تہی نہ کہ بطور شرطیہ امانت کی اور وہ کوئی جایز موثر ہدایت تہی یاد کہ ای - ڈبلیو کی اولاد نے جو بوقت وفات وصی زندہ تہی نہ بطور مشترک اسامیان بلکہ فرداً فرداً ہر ایک نے برابر حصص واقعہ جایداد جو بوقت وفات وصی اون کو مفوض ہوئے تہے حاصل کئے تہے اور بدین وجہ منجملہ ایک شخص مسمی ای - جی - ڈبلیو کا حصہ جو وصی کے پیچہے رہا لیکن بعد ہین فوت ہوا مدعا علیہ نمبر نہم اوس کے قایم مقام کو منتقل ہو گیا -

نیز فقرہ نمبر شانزدہم وصیت مذکورہ میں وصی نے اپنے منتظم اور امین کو ہدایت کی تہی کہ منجملہ پانصد روپیہ کے کسی چند غریب اشخاص کو جنکا نام اوس نے منتظم و امین کو بتایا تہا تہوڑی پنشن تقسیم کرے

تجویز ہوا کہ وصیت باغراض ہبہ ناقص نہیں اور بروئے دفعہ ۶۸ - ایکٹ وراثت ہند کوئی اور شہادت علاوہ وصیت وصی کی نیت کی بابت نہیں قبول کی جا سکتی پس بدین وجہ

جن کے نام پٹہ اور مچلکہ پہلے سے لکھا جا چکا ہے

تجویز ہوا کہ مدعی چونکہ درج رجسٹر شدہ زمیندار ہے تنہا واحد مستحق نالش کرنے کا ہے

نظائر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۲۲۔

۴۸۶ گھنیا مل بنام دہاسامی

ایکٹ شہادت ۔ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۱۱۵ ۔ مانع تقریر مخالف بذریعہ فعل و ترمیم شاستر ۔ تبنیت ۔

ایک ہندو بیوہ نے بدین بیان کہ منجملہ ایسا آرنیکا اختیار اوس کے خاوند کیطرف سے حاصل ہے مدعا علیہ نمبر ۲ کو متبنے کیا اور اوسکو اجازت دی کہ اوس کے شوہر کی رسم کریا کرم ادا کرے ۔ اراضی جسکی کہ وہ بصورت دیگر مستحق تھی ایک ڈگری بخلاف مدعا علیہ نمبر ۲ سکے اجراء مین قرق کی گئی ۔ اب بیوہ نے قرق سے واگذار کرانے کے لئے نالش بدین بیان دایر کی کہ تبنیت ناجایز تھی کیونکہ اوس کو اپنے خاوند کی طرف سے اجازت نہ تھی ۔

تجویز ہوا کہ مدعیہ بحث کرنے سے مانع تھی ۔

نظائر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۱۶۹۔

۴۸۷ سیمن بنام ارونچلم

ایکٹ انتقال جایداد ۔ ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۸۵ ۔ فریق نالش رہن ۔ اعتراض تحریری بیان مین نسبت نہ شامل کرنے مدعا علیہ کے ۔

ایک نالش منجانب مرتہن برخلاف دو منجملہ تین راہنان مین مدعا علیہم نے اپنے تحریری بیان مین اعتراض کیا کہ چونکہ راہن سوم شامل مدعا علیہم عرضی مین نہین کیا گیا بدین وجہ نالش ناقص ہے اور نیز بیان کیا کہ کفالت بالعبعا جایداد مرہونہ پر مدعی کی رضامندی سے قایم کیگئی ہے ۔ ظاہر ہوا کہ راہن سوم نے جو بطور گواہ تہا جایداد مرہونہ مین سے اپنے حق کا جزو اعظم ترک کر دیا ہے ۔ بر طبق اپیل دوم ۔

تجویز ہوا کہ نالش عدالت مرافعہ اولی مین براے تجویز بعد شامل کرنے راہن سوم کے اور بالعبد کی کفالت دے کے واپس بہیجے جانے چاہیے ۔

۴۸۹ سمبہ چیا بنام لوپالا کرشنا

عملدرآمد ۔ اختلاف مابین عندات و ثبوت ۔ دادرسی جسکی استدعا نہو ۔

مدعی نے بدین بیان کہ ایک خاص گلی اوس کی ملکیت تھی اور کہ مدعا علیہم نے اوس کو وہان دروازہ بنانے سے روکا ہے نالش واسطے حکم امتناعی اور ہرجہ کے دایر کی ۔ عدالت سے تجویز ہوا کہ مدعی کا استحقاق نسبت اراضی ثابت نہین ہوا لیکن ڈگری بدین امر صادر

کی کہ ہر دو مدعی اور مدعا علیہم بطور حق استفادہ گلی کو استعمال کر سکتے ہیں۔
تجویز ہوا کہ یہ استقرار جسکی استدعا نہیں کی گئی تہی قایم نہیں کرنا چاہیئے تہا اور
نالش کو بوجہ عدم ثبوت متعلق مدعی خارج کرنا چاہیئے تہا۔

۴۹۱ چیہو بنام وراداپشن

ایکٹ میعاد - ایکٹ ۱۵ بابت ۱۸۷۷ء دفعہ ۱۹ - اقرار تحریری - ایکٹ شہادت - ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۲ء
دفعہ ۶۵ و ۹۱ - شہادت درجہ دوم -
دفعہ ۱۹ - ایکٹ میعاد کو ایکٹ شہادت کی دفعہ ۶۵ و ۹۱ کے ساتھ پڑہنا چاہیئے اور شہادت
درجہ دوم ان مقدمات مین جہان کہ ایسا ہونا بروے دفعہ ۶۵ قابل قبول ہے خارج نہیں
ہوئی۔

۴۹۲ استفادارزو بنام ویانا

ایکٹ میعاد - ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ دوم مد ۱۰۲ - نالش بابت تخفیف لگان مشخصہ
بر اراضی -
ایک نالش مین جو بنا بر قابض ایک حصہ برخلاف قابضان دیگر حصص واقعہ اراضی انعام
تہی اور جو ایک ہی پٹہ مین شامل تہے اور جو بھی اُن پر بموجب تقسیم خصوصی تہی یہ ظاہر ہوا کہ مدعی
نے استدعا واسطے تخفیف لگان بابت عرصہ چہہ سال قبل از نالش کی تہی۔
تجویز ہوا کہ نالش مین تمادی عارض نہین ہے۔

۴۹۴ کنجی اُنن بنام رامان مینن

مجموعہ ضابطہ دیوانی - دفعہ ۱۳ - تجویز دوبارہ - عدالت باختیار سماعت مجاز - ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ
۴۳۳ -
نالش برخلاف ایک شہزادہ
ایک نالش واسطے استقرار حق مدعیان تارواڑ بابت خاص اراضی عدالت ضلع مین
برخلاف مہاراجہ کوچین و دیگر کسان جن مین اشخاص دیو اسم شامل تہے دایر ہوئی۔ یہ ظاہر ہوا - کہ اوسی
اراضی کی بابت ایک عدالت ماتحت مین بتاریخ ۲۰ اگست ۱۸۸۰ء کو نالش ہوئی تہی جس کے فریق قایمقامان
ہر دو مدعیان تارواڑ دیو اسم تہے اوس وقت اراضی ملکیت دیو اسم ثابت ہوئی اور ڈگری بحق اونکے
صادر ہوئی نالش ہذا مین بحث یہ تہی کہ دعوے حال بوجہ اوس ڈگری کے مانع تجویز دوبارہ نہین تہا۔
کیونکہ بموجب شرایط دفعہ ۴۳۳ - ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء جو دوران نالش مذکور مین نافذ ہوا کسی شہزادہ کی
برخلاف کسی عدالت ماتحت عدالت ضلع نالش نہین ہوسکتی تہی اور عدالت صادر کنندہ ڈگری مذکور
وہ عدالت مجاز تجویز نہ تہی۔ نالش حال حسب منشاء دفعہ ۱۳ ضابطہ دیوانی ہے **تجویز** ہوا کہ ان

الفاظ کا حوالہ بابت اختیار سماعت عدالت بوقت سماعت اور تجویز اس نالش کے دینا چاہیئے تھا تاہم بعوے حال ہائی تجویز دوبارہ ہے کیونکہ متعلق بابت اراضی ایک امر تنقیح طلب قابل سماعت عدالت جج ماتحت تھا اور اوسی سے فیصلہ کیا گیا تھا۔

٤٩٩ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ١٣۔ تجویز دوبارہ ۔ عدالت باختیار سماعت مجازہ دہرم شاستر ۔ اختیار ولی بابت انتقال اراضی ۔ مقدمہ کا راضی نامہ ۔ نرسمہا چاریا بنام ننکما

۱۸۸۶ء مین دختر ایک متوفی ہندو نے ایک نالش عدالت منصفی ضلع مین واسطے استقرار اس امر کے کہ مدعا علیہ اوس کے باپ متوفی کا متبنیٰ نہین جیسا کہ وہ ہونیکا دعویدار ہے دایر کی یہ معلوم ہوا کہ تبنیت بیان کردہ جایز ہے اور نالش خارج کی گئی ؛

اس مدعا علیہ نے اس مدعیہ کے نام ایک نالش ۱۸۹۰ء مین واسطے واپس دلاپانے قبضہ اراضی کے اوسی عدالت مین دایر کی بدین بیان کہ اراضی مذکور ناجایز طور پر مادر تبنیت کنندہ نے لطور ہبہ کے اپنی لڑکی کے نام منتقل کر دی تہی ۔ مدعا علیہا نے تبنیت سے انکار کیا اور بیان کیا کہ انتقال جایز تہا کیونکہ وہ انتقال بروے اوس انتظام کے جو اوس کے باپ نے حیات خود کیا تہا ہوا تہا ۔ یہہ مانا گیا کہ مالیت کل جایداد جسکا مدعی بروے اپنی تبنیت ہونیکے مستحق تہا بشرطیکہ تبنیت جایز ہوتی ۔ ا ب صمار روپیہ سے زاید تھی عدالت اپیل اول نے تجویز کیا کہ سوال بابت تبنیت مانع تجویز دوبارہ نہین تہا اور یہ غور کیا کہ انتقال بحق مدعا علیہا صرف بس غرض سے کیا گیا تہا تاکہ وہ دعوے بابت تبنیت سے باز رہے تجویز ہوا کہ۔ اول۔ مدعا علیہا مدعی کی تبنیت کی بابت اعتراض نہین کر سکتی تہی ۔

دوم ۔ عدالت کو تحقیق کرنا چاہیئے تہا کہ آیا انتقال منجانب مادر مدعی لطور اوس کے ولی اوس کے فایدہ کی غرض سے کیا گیا تھا ۔

٥٠١ **ایکٹ** عدالتہائے مدراس) ۔ ایکٹ نمبر ۳ ۱۸۷۳ء دفعہ ١٢ ۔ استقرار ممبری ٹارواڈ ۔ مالیت باغراض اختیار سماعت ۔ پرامیت کوہتی بنام کوماموتی کویا

مدعی نے بدین بیان کہ وہ مدعا علیہ کے ٹاروارڈ کا کارنامن تہا عدالت ماتحت مین واسطے استقرار اس امر کے کہ وہ ٹارواڈ کا ممبر تہا ... ... اوسکی استدعا کی ۔ یہ ظاہر ہوا کہ مالیت جایداد ٹارواڈ زاید از ۱۰۰۰ روپیہ تھی ۔ لیکن حصہ بانٹنا سب ہر ممبر کا برابر تقسیم کیا گیا کم از ۱۹۰ روپیہ تہی ۔ جج ماتحت نے تجویز کیا کہ نالش اندر اختیار سماعت منصفی ضلع تہی اور عرضی کو نامنظور کیا ۔

تجویز ہوا کہ عذر غلط تھا اور منسوخ ہونا چاہیے۔

۵۰۳ کرپالکھی راوہنگا بنام واسدیو سنتاسٹی

اپیلانٹ اپیل میں وہ بحث اٹھا نہیں سکتا ہے جو مقدمہ کھڑا کردہ عدالت ماتحت سے مختلف ہو۔ کوئی اپیل ہے بنا ہے وجوہ مختلف از مقدمہ کھڑا کردہ عدالت ماتحت سماعت نہیں ہو سکتا گو کہ عذر جدید وہ ہو سکے جو نالش ابتدائی میں بطور ایک پہلو کا کے پیش کی جا سکتی تھی۔ ایک نالش میں بیوگان دو برادران متوفی میں مدعیہ کا استحقاق اس امر پر منحصر تھا کہ اوسکا و مدعا علیہا کا شوہر حقیقی ایک باپ کی اولاد تھے اور بہن جو ایک دوسرے کے سپرد تھے تاکہ معیت ثابت ہو ایک بیوہ دوسری بیوہ کی وفات پر اوس کی وارث ہوگی۔ یہ حیثیت اوس نے منقولہ جائداد کی بابت بموجب ملکیت کی تھی نالش کی گو عدالتین نے معلوم کیا کہ مدعیہ و شوہر ایک ولی امراء و ثالث تھا اور سپرد نہ تھا اور نالش خارج کی۔ مدعیہ نے جواب اپیلانٹ ہے بحق معلوم کرنے اس واقعہ کے کہ ہر دو برادران ولدالزنا تھے یہ بحث کی کہ گو وہ بحیثیت پدر باپ کا ورثہ نہیں پا سکتے تھے تاہم ایک دوسرے کی جائداد پا سکتے تھے۔ تجویز ہوا کہ یہ بحث او سمقدمہ سے جو عدالت ماتحت میں کی گئی ایسی مخالف تھی کہ یہ اب قبول نہیں ہو سکتی۔ مقدمہ بی موتی ودیسی بنام رانی لالون موتی (۱) کا حوالہ دیا گیا اور تعمیل کیا گیا۔ و نیز راستے ظاہر کردہ عدالت ماتحت کہ بروئے قانون مروجہ پریسیڈنسی مدراس بیوہ اپنے شوہر کے رشتہ داران (قسم مذکور) کے سلسلہ وراثت میں سے نہیں ہے۔

تمام شد

(۱) مورز انڈین اپیلس جلد ۱۲ صفحہ ۴۰

خلاصہ نظایر

انڈین لا رپورٹ مدراس

جلد شانزدھم

بابت سنہ ۱۸۹۳ء

رہن مخالف ایک ہندو شریک بیوگان بغیر رضامندی دوسرے کے کرنا جائز ہے بوجہ پسماندگی اُن کے مشترک حقوق موافق تعبیر دستاویزات میں

"ایک نے منجملہ دو شریک بیوگان بغیر رضامندی دوسرے کے جزو جائداد جس کو وہ مشترکاً بروئے وراثت اپنے متوفی خاوند کے مستحق تھیں رہن کی -

تعبیر بنا ئے تعبیر دستاویزات رہن جو اس ذکر میں ہیں تجویز ہوا کہ وہ ایسی تعبیر مرتب نہیں ہوئیں جیسے بصورت وفات - ہر ایک بیوہ کی بقبضہ جائداد دوبارہ پابندی لازم ہے لیکن بغرض اس امر کے کہ دستاویزات ایسی مرتب ہوئی تھیں اور نیز تنہا بیوہ (شریک بیوہ) کے نئے جائداد محلوکہ متوفی خاوند بنام اشیاء جن کے اس جگہ موجود ہونے کے بارہ میں کوئی تصفیہ نہیں ہوا ہے رہن کرنے کی بابت ضرورت تھی تو ایسی ضرورت اُس رہن سے جو ایک شریک بیوہ نے کرنیکا اقدام کیا ہے اس جائداد کو جو بیوگان کو اُن کے مشترک گذارہ کے لئے معہ اُن کے حق پسماندگی وراثت میں پہنچی تھی پسماندہ بیوہ کے حق پر اثر ڈالنے کے لئے پابند نہیں کر سکتی - بھگوان دین دوبلی بنام مینا بائی (۱) کا حوالہ دیا گیا اور تقلید کی گئی -

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۳ صفحہ ۱۸ - بمبئی جلد ۲ صفحہ ۲۲

(۱) مورز انڈین اپیل سلسلہ ۱۱ صفحہ ۴۸ -

۱۱ متوادہ گان تہا تیوار بنام ... بہ سالہ

دہرم شاستر۔ زمینداری ناقابل تقسیم حق قابضان وراثت مسدودہ در اثنا مدر لواحقگان

ضابطہ دیوانی دفعات ۱۳ و ۴۴ ۔ دو تجویزیں دو بارہ ۔

ایک نالش بغرض دلایا پانے قبضہ زمینداری کے جو ناقابل تقسیم ہے یہ ظاہر ہوا کہ زمیندار استمرار ۔۔۔ میں فوت ہو گیا ہے اور کوئی اولاد ۔۔۔ مدت تک ۔۔۔ نابالغ قبضہ ۔۔۔ اس کے بھائی اور اس کی بھائی اور اس کی اولاد ۔۔۔ اس کی دختر سے ۔۔۔ اس کے وارث ہونے کا قائم کیا اور ۔۔۔ میں قابض ہوتی ۔ وہ ۔۔۔ میں ۔۔۔ حالی ۔۔۔ اور بعض لڑکیاں پیچھے چھوڑ کر فوت ہوئی ۔ اس وقت مدعا علیہ حال ۔۔۔ ان کی بڑی ۔۔۔ متوفیہ کا بیٹا تھا ۔ ایک نالش بخلاف مدعی ۔۔۔ سابق انکی بابت قبضہ زمینداری ۔۔۔ حق وراثت مستحق ہو ۔۔۔ پیدا ہوا ۔۔۔ زمینداری ۔۔۔ جس کی رو سے وہ نابالغ زمینداری ہو ۔۔۔ اپنی وفات ۔۔۔ تک جب کہ مدعا علیہ حال وارث ہوا قابض رہا ۔

مدعی اب حسب مذکورہ بالا ۔۔۔ دعویدار ہوا کہ حق زمینداری بروقت وفات مدعی بقدمہ سابق اسکو میراث میں پہنچا ہے نہ کہ مدعا علیہ کو ۔ تجویز ہوا کہ ۔

(۱) مدعا علیہ کا والد میراث موصوف کا وارث نہیں ہوا اور نہ محض حق ۔۔۔ مشترک خاندان کا جس میں مدعی حق لیما ندگی رکھتا تھا ۔ لیکن ۔۔۔ بطور ۔۔۔ جائداد کا وارث ہوا تھا اور یہی وجہ ایک جدید منبع اولاد ہوا ہے ۔

(۲) قربت اور لحاظ رشتہ داری نسبت زمیندار استمرار کے غیر ضروری ہے اور مدعا علیہ کا حق وراثت اس واقعہ سے موثر نہیں ہوا کہ کل جماعت زمیندار استمرار کی نواسگان کی ختم نہیں ہو سکی تھی نیز تجویز ہوا کہ مدعی ان تجویزوں کے اٹھانے سے باز نہیں رکھا گیا تھا جنکے متذکرہ بالا قرار دئیے وجہ متعلق ہونے ہیں کہ وہ اس مقدمہ میں جو بخلاف اس کے مدعا علیہ کے باپ نے دائر کیا تھا بطریق عذر نہیں اٹھائی گئیں تھیں ۔

نظایر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۹ ۔ مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۳۱۱۲۲۰ ۔ مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۵۰ ۔ ۲۶۷ ۔ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۴۸ ۔ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۵۰ ۔

ضابطہ دیوانی ۔ دفعات ۴۴ ۔ ۲۹۴ و ۳۰۴ و ۶۲۲ ۔ نیلام بااجرائے ڈگری ۔۔۔ ڈگری کی اجرائی برخلاف یکدیگر ۔ قایم مقام ڈگریدار ۔ اپیل نگرانی ۔

ایک شخص جس نے ایک ڈگری قرق کرائی تہی اور بروقت نیلام اراضی جسکی بابت جرا مین نیلام ہونے کا حکم صادر کیا گیا تہا بولی بولنے کی اجازت حاصل کی تہی اور زرثمن اور تعداد واجب الوصول بروئے ڈگری کی بابت بخلاف یکدیگر مجرائی کرانا چاہتا تہا بعوض تعداد کم از تعداد بروئے ڈگری واجب الوصول مزید ازہوا۔ عدالت نے موجب دفعہ ۳۰۸ ضابطہ دیوانی ایک حکم براسئے منسوخی نیلام اور بالصدار حکم مکرر نیلام بدین دلیل صادر کیا کہ خریدار نے پوری تعداد واجب الوصول بمبلغ اپنی خرید میعاد مقررہ کے اندر داخل نہین کی تہی۔ خریدار نے حسب دفعہ ۶۲۲ ضابطہ دیوانی درخواست واسطے نگرانی گذرانی۔

تجویز ہوا (۱) کہ سایل حسب منشا دفعہ ۲۴۴ ضابطہ دیوانی ڈگریدار کا قایم مقام تہا اور اوس کو اس حکم کی ناراضی سے جسکی نگرانی کی بابت اوس نے استدعا کی گئی ہے اپیل کرنا چاہیئے تہا۔

(۲) کہ یہ درخواست واسطے نگرانی غیر قابل مسموع تہی گو بربنائے حالات متذکرہ صدر عدالت کو کوئی اختیار سماعت نہ تھا کہ حسب دفعہ ۳۰۸ ضابطہ دیوانی حکم صادر کرتی۔

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۱۵ صفحہ ۴۷۔

دہرم شاستر۔ وراثت۔ ہندو۔ ماموں علاتی۔ باپ کا پہوپہیرا بہائی۔ رشتہ دار علاتی بموجب دہرم شاستر مروجہ مدراس پریزیڈنسی ماموں علاتی ترجیح باپ کے پہوپہیرا بہائی کے وارث ہونیکا مستحق ہے اول الذکر آتما بندہو ہے اور موخر الذکر پترو بندہو ہے۔ ۲۳ منوسامی بنام توکمارسامی

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۱۹۳۔

ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۳۹۔ نالش بابت برطرفی ایک شخص کی جو ایک مت کا جہیر ہونے کا دعویدار ہے۔ ایکٹ دادرسی خاص۔ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۴۲۔ دادرسی مستلزمہ۔ ۲۴ ترپتی ولیا اجگار بنام ترپتی ولیاسوامی

تین کس شاگردان (چیلے) ایک مت نے برضامندی ایڈوکیٹ جنرل ایک نالش بموجب دفعہ ۵۳۹ ضابطہ دیوانی بدین بیان دایر کی کہ مدعا علیہ ایک چہوٹے لڑکے کا بموجب لطو جانشین سابق جہیر مت کا قابض تہا اور باستدعا اس امر کے کہ وہ سابق جہیر کا باضابطہ مقرر کردہ جانشین نہ تہا اور کہ خالی عہدہ جہیر پر بذریعہ عدالت تقرر فرمایا جاوے لیکن کسی دادرسی مستلزمہ کی استدعا نہ کی گئی۔ **تجویز ہوا** کہ نالش ہذا پر دفعہ ۵۳۹ ضابطہ دیوانی قابل اطلاق نہ تھی اور کہ نالش بدین وجہ غیر قابل مسموع تہی کہ بروقت استقرار استدعیہ دادرسی مستلزمہ کی بابت بموجب دفعہ ۴۲۔

ایکٹ دادرسی خاص استعما نہین کی گئی تہی۔

۴۴ سوبہلادری اپاراؤ بنام گوپال کرشنا

ریگولیشن نمبر ۲۵ سنہ ۱۸۰۲ء (مدراس) دفعات ۴ و ۲۰۔ جمع مشخصہ مندرجہ سند زمیندار ایک ضلع اگرہامپیلگان بالعوض خدمت کا ہوتا۔ شرح مندرجہ دستاویز استحقاق انعام اگرہامداران کی بالاشتراک ذمہ داری۔

مدعی ایک زمیندار اپنی اراضی پر بروئے ایک سند مورخہ سنہ ۱۸۰۲ء قابض تہا۔ بہ سند ریگولیشن ۲۵ سنہ ۱۸۰۲ء کی دفعہ ۴ کی عبارت سے تقریبا بالعینہ مطابق تہی اور بابت اضافت جو خفیف لگان بالعوض خدمت ادا کرتی ہین مندرج تہا۔ اس کا ایک ادلی یہ تہی کہ وہ لگان بالعوض خدمت جو تم سے تبدیل نہین کیا جاسکتا۔ تمہاری زمینداری کی جمع مشخصہ مین شامل ہے۔ نالش بعوض دلاپانے اوس بقایا جودی بابت لگان بالعوض خدمت کے دایر کی گئی تہی جو ایک اگرہام کے موضع دافعہ زمینداری مذکور پر واجب ٹہیرا تہا۔ مدعا علیہم جو اگرہامداران ہین موضع کو تقسیم کرکے جدا گانہ حصص پر قابض تہے انہون نے یہ عذر کیا کہ ہم جودی اس شرح سے زیادہ کرنے کے ذمہ دار نہین ہین جو صاحب کمشنر انعام نے تعین کرکے اپنی معطوفہ دستاویز استحقاق انعام بابت موضع مذکور بہ سنہ ۱۸۶۹ء لکہدی تہی۔

تجویز ہوا کہ —

(۱) فیصلہ صاحب کمشنر انعام زمیندار کے دعوے کو کوئی نقصان نہین پہنچاتا۔ اور کہ سوال قابل تجویز یہ تہا کہ بندوبست استمراری کے وقت بر بنا جس کے پیشکش بابت زمینداری تعین کیے گئے ہے موضع مذکور کی نسبت کیا کچہ جودی واجب الادا تہی۔

(۲) کہ مدعا علیہم بالاشتراک و بالانفراد اس تعداد کے ذمہ دار تہے جو زمیندار کی واجب الوصول نکلے بہ طبق اظہار اس امر کے کہ چہ روپیہ فی پتی از ابتداے سنہ ۱۸۳۲ء لغایت سنہ ۱۸۶۹ء شرح چلی آئی ہے اور کوئی شہادت باظہار اس امر کے موجود نہین ہے کہ اگرہامداران نے کبہی کوئی اور شرح ادا کی یا کہ چہ روپیہ علاوہ کرکے ادا کیے ہے تہے عدالت نے قیاس کرلیا کہ بندوبست استمراری کے وقت یہی شرح تہی

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۴۔

۴۰ سرپاملا بنام آپاسا

ایکٹ ایصال لگان (مدراس) ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۱۲۔ انعامدار۔ آسامی حق قرقی کرنے کا۔

ــ ایک زمیندار نے (جس کی جمع مشخصہ زمینداری مین جودی واجب الاداء انعامدار شامل تہی) اور جو ایک سند کے رو سے اپنی اراضیات پر قابض تہا۔ بموجب ایکٹ ایصال لگان بغرض دلاپانے بقایا جودی بذریعہ قرقی کارروائی کرنی شروع کی۔

ــ ایک نالش زمینداری مین جو واسطے برخاستگی قرقی کے تہی یہ ظاہر ہوا کہ مدعی نے اراضی آگے کرایہ پر دیدی ہے اور کہ شرح بحساب جس کی جودی کا دعوے کیا گیا ہے شرح مندرجہ پٹہ صاحب کمشنر انعام سے زیادہ ہے تجویز ہوا کہ۔

(۱) حسب منشاء ایکٹ ایصال لگان انعامدار زمیندار کی آسامی تہا۔

(۲) یہ واقعہ کہ انعامدار نے آگے اراضی کرایہ پر دیدی ہے آسامی کی نسبت اُس کو زیادہ حق نہین عطا کرتا۔

(۳) پس زمیندار حسب ایکٹ ایصال لگان کارروائی کرنیکا مستحق ہے اور کہ اُسکا دعوے رقم جودی مندرجہ پٹہ صاحب کمشنر انعام تک محدود نہین تہا۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۲ صفحہ ۴۰۔ مدراس جلد ۹ صفحہ ۵۰۲۔

۴۳ شریفہ بی بی بنام غلام محمد دستگیر خان

شرع محمدی۔ ہبہ قریب المرگ۔ رضامندی ورثا مشاع۔ حوالگی قبضہ

ــ ایک مسلمان نے ۲۷ فروری کو دو دستاویزات ہبہ تحریر کین منجملہ اُن کے ایک کی رو سے (جو اس کے تمام بیٹیون سے شہادت دی گئی تہی) اُس نے ایک چہارم حصہ واقعہ ایک خاص مقام اپنی دختران کو منتقل کر دیا اور دوسری کے رو سے (جو اوس کی تمام دختران سے شہادت دی گئی تہی) اُس نے باقیماندہ جایداد واقعہ اراضی اپنی بیٹیون کے نام منتقل کر دی تہی۔ واہب ۲ مارچ کو فوت ہوا اور بطبق شہادت یہ معلوم ہوا کہ متذکرہ بالا انتقالات اس کی جایداد کے ہبہ جات قریب المرگ تھے یہ معلوم ہوا کہ واہب ان اراضیات کا جو اُس نے منتقل کردین علیحدہ قبضہ رکھتا تہا گو کہ ایک جزو اسکا مشترک پٹہ جات کے رو سے قبضہ مین تہا جس مین دیگران بھی حقدار تھے اور نیز کہ ہر دو ہبہ جایداد مذکور کی ملکیت کا انتقال ہونا بذریعہ منادی ڈہول تشہیر کیا گیا تہا اور موہوب لہم کو جدید سردار تسلیم کرنے کے لئے آسامیان طلب کی گئی تہین جنہون نے بعدہٗ ان لگان وصول کیا بیوہ نے ہر دو ہبہ جات سے کسی شئے کو استثناء نہ کیا۔ لیکن بعد دو سال اس کی ایک دختر نے نالش ہذا واسطے تنسیخ ان ہبہ جات بطور ناجایز کے اور واسطے دلاپانے اپنے حصہ بطور وارثہ اپنے باپ کے دایر کی۔

تجویز ہوا - (۱) کہ بمطابق شہادت تمام فریقین متعلقہ نے ورثا کی شہادت بطور شہادت رضامندی خیال کی تہی اور اونہون نے ہبہ جات قریب المرگ کی نسبت جو ہبہ وہ کئے گئے تہے اپنی رضامندی ظاہر کی ہے -

(۲) بوقت وفات واہب یہ رضامندی منسوخ نہین کی گئی اور چونکہ ہبہ جات کی کافی حوالگی ہونی ثابت ہے پس ہبہ جات مکمل ہتے -

(۳) بربناء شاع ہبہ جات کی بابت اعتراض نہین ہو سکتا تہا ناجائز دباؤ کی شہادت پر غور کیا گیا -

نظایر متعلقہ - بمبئی جلد ۹ صفحہ ۱۴۶ - کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۱۱۲ - الاباد جلد ۱۱ صفحہ ۲۶۰ -

۹۴ کاشی پتی بنام گرد ...

دہرم شاستر - ناقابل انقسام پولیم - شہادت نسبت ناقابل انقسام ہونیکے - اراضیات پلال پولیم کے ساتھ شامل کیا جانا - جونیر ممبر خاندان پولیگر کی شادی اور گذارہ کے اخراجات ایک پولیم واقع ضلع مدورا جسکی کل سالانہ آمدنی تقریباً ۱۵۰۰۰ روپیہ تہی ، کے قابض کے سوتیلے بھائی نے اس کے نام نالش واسطے تقسیم جایداد اور علی سبیل البدل واسطے گذارہ کے دایر کی یہ ظاہر ہوا کہ سولہوین صدی سے پولیم بربناء ملٹری (فوجی) حقیت مقبوضہ تہا جسکی کبہی بھی تقسیم نہین ہوئی اور اسی ضلع مین اسی قسم کی بہت سے پولیم ہا مین رواج ناقابل انقسام کا پایا گیا - ۱۸۱۲ء و ۱۸۰۲ء مین زمینداری کے خاندان کے ممبران اور دیگر اشخاص کی بابت جو اس زمینداری مین شامل تہی بدریافت اصلیت جایداد تحقیقات کی گئین تہین اور اون کے تحریری جوابات ہوئے ہا ہے سے ثابت ہوا کہ وہ جایداد مذکور ناقابل انقسام سمجہی جوتی تہی - اور کہ وہ ایک واحد وارث کو ورثہ مین پہونچی تہی - تجویز ہوا کہ (۱) کہ پولیم ناقابل انقسام تہا -

(۲) کہ مدعی اپنی گذارہ کی بابت ۲۰۰ روپیہ ماہوار وصول پانے کی بابت ڈگری کا مستحق تہا - دعوے مدعی خاص دو پنائی اراضیات واقعہ اندر حدود اراضی زمینداری مذکور تک وسعت دیا گیا ہے منجملہ جنکی چند ۱۸۳۱ء سے دست بدست زمینداران کو دی جاتی رہی ہیت - اور باقیماندہ مدعی کے والد کی خریدکردہ تہین - ہائیکورٹ نے معلوم کیا کہ وہ اراضیات بطور حصہ اور جزو زمینداری مذکور سمجہی اور کارروائی کی گئین تہین - تجویز ہوا کہ اراضیات پنائی ناقابل انقسام تہین اور کہ مدعی ان مین یا سولیشی وغیرہ مین جو ان کے زراعت کے لیے استعمال کئے گئے

دینے کا حق نہیں تہا۔

علاوہ ازین مدعی ایک رقم تعدادی [illegible] زرنقد ایک تعداد قرضہ قبل [illegible]

بعوض اپنی شادی معاہدہ کیا جانا بیان کیا تہا کی بابت دعویدار ہوا۔ یہ ظاہر ہوا کہ خرچ

شادی دولہن کے بہائی سے ادا کیا گیا تہا۔ تجویز ہوا کہ مدعی اس وجہ سے ڈگری کا مستحق

نہین تہا۔ کیونکہ مدعا علیہ اگر اس نے قرضہ جات باغراض اپنی شادی برداشت کئے ذمہ دار

ہو گا۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۴۰۶۔ مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۲۴۳۔

ایکٹ میعاد۔ ایکٹ نمبر ۱۵ ۱۸۷۷ء ضمیمہ دوم دفعات ۱۲۳ و ۱۴۴۔ ایک مسلمان کا منقسمہ

حصہ۔ نالش بابت قبضہ مسند بتجویز دوبارہ مابین مدعا علیہم۔

ایک مسلمان نے یہ بیان کر کے خاص جایداد خاندانی سے وہ خود اور مدعا علیہم رجوا وس کی

مادری رشتہ داران ہتے ایک شامل الحیال تک قبل از اجراء نالش اسوقت تک متمتع ہوتی رہی

جبکہ وہ قبضہ سے خارج کی گئی تہی۔ اب بعوض دلایا نے اس حصہ کے جسکی وہ بروئے قانون

وراثت شرع محمدی مستحق ہونے کے دعویدار ہے نالش کی یہ ظاہر ہوا کہ جایداد مذکور

اس کے نانا کے حیات مین جو تیس سال قبل از نالش فوت ہوا حاصل کی گئی تہی اور

منجملہ اس کے بیٹون کے ایک نے اپنے حصہ واقعہ جایداد مذکور کی بابت ایک نالش مین

جس مین منجملہ دیگر اشخاص مدعیہ اور مدعا علیہم حال کا والد فریقین ہتے ایک ڈگری حاصل

کی تہی اور کہ عذر جو فریقین نے اسوقت اٹھایا تہا کہ جایداد خود اس کی حاصل کردہ تہی مسترد

کیا گیا۔ دعوے حال اسی بنا پر مزاحمت کی جانے کے لئے استدعا کیا گیا۔ جو منشا امر تنقیح

دوم کا تہا۔ لیکن یہ قرار دیا گیا کہ مدعا علیہم یہ عذر اٹہانے سے باز رکہے گئے ہین اور اسبارہ مین

کوئی شہادت موجود نہ تہی کہ آیا معاملہ ہذا مدعیہ حال اور اس کے چچا کے مابین مقدمہ سابق

مین امر متنازعہ فیہ تہا۔ جو جہان تک کہ مدعیہ سے متعلق تہا یکطرفہ فیصل کیا گیا تہا

مدعیہ کی مان تقریباً تیس سال قبل از نالش حال فوت ہو چکی تہی۔

اجلاس کامل سے تجویز ہوا۔ کہ مدعیہ کے لئے بناء دعوے بعد از

اخراج از تصرف جایداد پیدا ہوئی ہے اور کہ نالش زائد المیعاد نہین ہے۔ [illegible]

تجویز ہوا کہ بصورت عدم موجودگی شہادت کوئی تجویز نسبت امر تنقیح دوم [illegible]

مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۵۰۶ ۔ مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۶۰۶ ۔

ایکٹ میعاد۔ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ دوم مادہ ۱۴۴ و ۱۳۶ ۔ نالش بابت بیعات یا بیع کے۔ ایکٹ انتقال جایداد ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۵۸ (ج) ۶۷ ۔ رہن بذریعہ بیع شرطی ڈگری بابت قبضہ بیعات ایکٹ سارٹیفکٹ جانشینی ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۹ء)

بتاریخ ۲۸ مارچ سنہ ۱۸۷۵ء مدعا علیہ کے باپ نے مدعیکے باپ سے ایک تعداد زر نقد قرض لی اور اسکا بروے ایک دستاویز رہن خاص اراضی پر قبضہ کرا دیا جسمین یہ شرط تھی کہ پیداوار سے سود ادا کیا جایا کرے اور جو کچھ باقی بچے وہ زر اصل میں مجرا کیا جایا کرے۔ دستاویز مین نیز ایک یہ اقرار بھی درج تھا کہ چار سال مین وہ باقی جو اس وقت راہن کے ذمہ رہے ادا ہو جائیگی اور ایک شرط یہ ہے کہ بصورت قصور راہن کو جایداد حوالہ مرتہن کر دینی ہوگی گویا کہ یہ اس کے ہاتھ فروخت کی گئی تھی سنہ ۱۸۸۲ء مین راہن نے بلا ادا کرنے زر رہن قبضہ واپس لے لیا چونکہ مرتہن فوت ہوگیا تھا اسکے پسران نے ۴ اپریل سنہ ۱۸۹۰ء کو نالش حال بربنائے رہن دایر کی اور ڈگری بیعات یا بیع کے بابت استدعا کی بابتاے دایر ہونے مقدمہ کے ایکٹ سرٹیفکٹ جانشینی بابت سنہ ۱۸۸۹ء نافذ ہوگیا لیکن مدعی نے اس کے بموجب کوئی سرٹیفکٹ حاصل نہ کیا۔ تجویز ہوا

(۱) کہ نالش زائد المیعاد نہین تھی اور مدعیان ڈگری بیعات بدین ہدایت پانے کے مستحق تھے۔ کہ اُن کو قبضہ حوالہ کیا جاوے۔

(۲) کہ مدعیان بدین دلیل ڈگری حاصل کرنے سے مانع نہین کہی گئی تھی کہ انہون نے بموجب ایکٹ متذکرہ صدر سارٹیفکٹ حاصل نہین کیا۔

نظایر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۵۰۴

۶۷ **مذہبی تعلیم۔ قرضہ معاہدہ کردہ اس شخص کا جو بطور سردار تعلیم کے قابض ہونے کا** دعویدار ہے اختیار "منتظم" "واقعی" "خرچہ جایدہی" مقدمہ بیدخلی۔

نالش بربناء ایک تمسک کے ہے جس مین شخص مجبور کو بطور سردار مت بیان کیا گیا قرضہ بذریعہ اس کے حاصل کیا گیا تھا "بغرض مناسب اخراجات متعلقہ مٹھ کی

سامی ناتا بنام برنشو

کارروائی جاری تھی اور بغرض فایدہ اور اخراجات مت کے "برداشت کردہ بیان کیا گیا ہے
تو مدعی کی بابت ایک شخص نے جو بروے اس دعوے کے کہ وہ باضابطہ مقرر شدہ
سردار مذہبی تعلیم کا ہے مت کا قابض تھا معاہدہ کیا۔ بدین اغراض کہ اُس نالش کا جو کسی مذہبی
سلسلہ کے سردار کی طرف سے بغرض اُس کی بیدخلی از مت پر خاص حقوق قایم کرنے کے
دایر کی گئی ہے۔ اعتراض کیا جاوے ڈگری نسبت بیدخلی حاصل کی گئی لیکن مدعی کو
چند حیلہ بازیون کی کامیابی سے مزاحمت کی گئی۔ مدعا علیہ حال نے مت کی جایداد کا عدالت
سے بدوران مقدمہ سپورد مقرر کیا گیا۔ تجویز ہوا کہ تمسک مذکور مت کی جایداد کی برخلاف
نفاذ نہیں پا سکتا۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۷۵۔ بمبئی جلد ۱۵ صفحہ ۲۲۷ مدراس جلد ۱ صفحہ ۵۰۰
مدراس جلد ۹ صفحہ ۰۰

۷۱ **ایکٹ** پروبیٹ و ایڈمنسٹریشن۔ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۸۱ دفعات ۵۴ و ۹۰۔ **انتظام** مال متوفی غیر منتظمہ۔ وصیت نسبت خود پیدا کردہ جایداد نالش منجانب اپیرو وصی۔ نارائن ایولو بنام غلام حسین صاحب

ایک ہندو شخص نے بعض اراضیات جو اس کی خود پیدا کردہ تہین بذریعہ اپنی وصیت
کے اپنے نابالغ بچے کے نام وصیت کیں بر طبق اس کی وفات کے اُس کی بیوہ نے جو وصیت
مین منتظمہ درج تھی پروبیٹ حاصل کیا لیکن وہ قبل اس کے کہ جایداد کا پورا انتظام کرے
بلا وصیت فوت ہوئی۔ اب بیٹے نے بذریعہ اپنے رفیق دوم نالش واسطے دلاپانے باقیات
لگان واراضی پر دو منجانب وصی مدعا علیہم کے بیٹہ پر دی گئی تہین واجب تہیرین دایر کی۔
تجویز ہوا کہ چٹھیات متعلقی بابت مال متوفی غیر منتظمہ حاصل کرنی چاہئین تہین اور
چونکہ مدعی کے نام وصی کی جایداد نہین تہی پس وہ نالش کرنیکا مجاز نہ تہا۔

۷۲ **انتقال** امانت مذہبی تفویضگی امانت۔ تقرری ایجنٹ منجانب امین واسطے نو سال کے۔ ارشناما چارلو بنام رنگا چارلو
ایک شخص قابض اراضی از راہ امانت واشتہ ہ نے اراضی مذکور کی آمدن مین سے ایک مندر
مین چاول وغیرہ بہم پہونچانیکی غرض سے وہ اراضی بروے بیٹہ مدعا علیہ کے قبضہ مین دیدی
اور ازان بعد ۱۸۸۱ء مین مدعی کو واسطے نو سال کے بروے ایک دستاویز جس مین یہ شرط
تہی کہ مدعی آمدن تحصیل کیا کرے اور منفر دستاویز کو ایک جزو اسکا دیدیا کرے حوالہ کی گئی تہی
اور باقی ماندہ سے امانت ہانے مذکرہ صدر بجالائی جاوین ایک نالش لگان مین مدعا علیہ نے

...استحقاق سے مین اعتراض انکار کیا کہ دستاویز مذکور جایز نہین تہی -

تجویز ہوا کہ دستاویز جایز تھی کیونکہ اس کی رو سے مدعی محض بطور ایک ایجنٹ کے مقرر کیا گیا تھا اور یہ امانت کے انتقال کرنے کی منزلت نہین پہونچی -

...م شاستر - انتقال جایداد خاندانی - حقوق پسر نو تولد شدہ -

(سبا پتی بنام ... رام) بموجب دہرم شاستر بیٹا جو حمل مین ہو تولد شدہ بیٹے کے مساوی ہے پس برو ... انتقال بدست نیک نیت خریدار القیمت اس بیٹے سے جو بوقت انتقال ماں کے شکم مین ہو ... یہان تک کہ اس حصہ کی بابت ہے قابل منسوخ کئے جانے کے ہے -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ... صفحہ ٨٩ -

٨٠ (راماین بنام ...) ...یکٹ شہادت - ایکٹ نمبر ا سنہ ١٨٧٢ دفعہ ٩٢ - دستاویز بیع معہ زبانی اقرار بابت مکرر انتقال ...رہن -

ایک نالش مین جو بغرض دلا پانے قبضہ اراضی بربنا دستاویز بیع جو بایع مدعی کے مدعا علیہم کے نام تحریر کر دی ہوئی تہی مدعا علیہم نے ایک ہمعصر زبانی اقرار واسطے مکرر انتقال اراضی بنام بایع بر طبق ادائیگی تعداد زر نقد جو انہون نے مشتری سے قرض لیا تہا قایم کیا اور بیان کیا کہ وے قابضان زمین تہے اور ان کے پاس اس اراضی کا پٹہ بھی تہا -

تجویز ہوا کہ مدعا علیہم زبانی شہادت سے ثابت کرنے کے مستحق تہے کہ معاملہ کور ایک رہن تہا اور بیع نہین تہا بجز اسصورت کے کہ مدعی ایک بیگناہ خریدار القیمت بلا اطلاع رہن تھا - نکولسن بنام رایٹ (٢٦ وی جی اینڈ جے صفحہ ١١٦) کی تقلید کی گئی -

ونکٹا رتنم بنام راہدیا (انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ١٣ صفحہ ٤٩٤) پر غور کیا گیا -

نظایر متعلقہ - بمبئی جلد ٤ صفحہ ٥٥ - رپورٹ کلکتہ جلد ٩ صفحہ ٥٢٨ - رپورٹ مدراس جلد ١٣ صفحہ ٤٩٤ - رپورٹ کلکتہ جلد ٩ صفحہ ٨٩٨ - رپورٹ مدراس جلد ١٣ صفحہ ٤٩٥ -

٨٢ (راپاکل بنام سیلا) دہرم شاستر - اختیار باپ بنسبت جدی جایداد کے ہبہ بنام دختران -

ایک ہندو شخص نے باستثنا نابالغیت اپنے پسر کے بعض غیر منقولہ جدی جایداد اپنی بیوی اور کتنی دخترون کے نام بطریق ہبہ منتقل کر دی بعد ازان وفات اس کے پسر نے معرفت اپنے رفیق دوم کے ان انتقالات کی منسوخی اور جایداد کے دلا پانے کی بابت نالش کی -

تجویز ہوا کہ انتقالات کلیتاً منسوخ ہونے چاہئیں۔

نظایر متعلقہ۔ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۶۳۵۔

سیاہ ایا ۸ بنام دہنپیا انگا

عدالت ملک غیر۔ دیوالیہ پن بجزیرہ موریشس۔ حق نسبت نالش متحابت امین بموجب دستاویز صلحنامہ ملک غیر برٹش انڈیا مین۔ ایکٹ اسٹامپ نمبر ا سنہ ۱۸۷۹ء دفعہ ۴۱۔ ایکٹ رجسٹری نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۱۷ (الف)

ایک داین اور فرم جسکا وہ ممبر تہا جزیرہ موریشس مین دیوالیہ تجویز کئے گئے اور عدالت سے ایک رسیور مقرر کیا گیا۔ ازان بعد داینان نے اتفاق کیا اور یہ ارادہ کیا کہ اگر تجویز مذکور کالعدم قرار دیجاوے تو انتظام واجب الادا بذریعہ اقساط اُن کے قرضجات کے پورے ایفا مین منظور کیا جاوے اور اس انتظام کی ادائیگی کے لئے مدعی کے فرم کی کفالت منظور کیجاوے اور اشخاص دیوالیہ کی کل جایداد فرم مذکور کے نام منتقل کی جاوے اور کہ مدعی واسطے کرنے اس انتظام کے امین مقرر کیا جاوے۔

ان تجاویز کو تائید دینے کے لئے ایک دستاویز لکہی گئی جس کے رسیور سے بہی رضامندی ظاہر کیگئی اور عدالت سے منظور کی گئی جسنے دیوالیہ قرار دینے کی تجویز کو منسوخ کر دیا اور حکم دیدیا کہ جایداد اشخاص دیوالیہ واقع جزیرہ موریشس واگذاشت ہو مدعی کو جو کہ مذکورہ بالا انتظام کے سرانجام کرنے کے لئے بکمال اختیار وصولی امین مقرر کیا گیا تفویض کی جاوے مدعی نے بابت واسطے دلا پانے منقولہ و غیر منقولہ جایداد دیوالیہ واقع برٹش انڈیا کے نالش کی ہے۔ تجویز ہوا۔

(۱) کہ مذکورہ بالا دستاویز بطور ایک دستاویز انتظام جایز تہی اور اس کا اسٹامپ اور رجسٹری شدہ ہونا بطور ایک دستاویز انتقال کی ضروری نہین تہا اور کہ زر فاضل جو بعد ادائے قرضہ داینان کے باقی بچے۔ وہ ممہلہ کہ فرم مدعی نہین ہے بلکہ تابع امانت بغرض اشخاص دیوالیہ کے تہا۔

(۲) کہ مدعی اس تعداد کی ڈگری کا مستحق تہا جو اس نے داینان کو ادا کرنے مین صرف کئے مع اسقدر خرچہ کے جو قرضجات واجب الوصول جایداد مذکور کے وصول کرنے مین برداشت کیا ہے اور جو داینان سے وصول نہین ہو سکا اور وہ خرچے جو بعض بیع اور رہن کی وجہ سے جایداد وصول کرنے مین صرف ہوئے۔

(۳) کہ مدعی ڈگری بابت قبضہ جایداد غیر منقولہ کا مستحق ہے تاوقت کہ مدعا علیہم اسکو روپیہ واجب الطلب

اور کرین یا منجملہ لگان اور منافع جایداد پورا ہو جائے۔

حتوئی حکم جو عدالت واقعہ جزیرہ میورٹشش سے صادر کیا گیا ہو انتقال ملکیت جایداد غیر منقولہ واقع برٹش انڈیا کا عامل نہیں ہو سکتا۔ پس بلا تصفیہ اس امر کے کہ عدالت متخض دوالیہ کو جب کہ وہ اُس کی حدود ارضی کے اندر ہو مجبور نہیں کر سکتی کہ کبھی ایسی دستاویز جو مطابق ضروریات قانون مختص المقام حکم عدالت کو موثر کرے گی لکھدے۔

۹۴ ستھیا ام بنام ونکٹا کرشنا

ایکٹ انتقال جایداد۔ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۰۱۔ رہن کا زایل ہونا۔ ادغام۔ مرتہن سوم کا مرتہن اول کو ادا کرنا۔ حق ترجیح۔

سنہ ۱۸۷۶ء میں خاص اراضی (الف) کے ہاتھ رہن کی گئی اور ۱۰ فروری سنہ ۱۸۷۸ء کو (ب) کے ہاتھ اور دونوں بعد (ج) کے ہاتھ۔ اس موخر الذکر رہن سے اس ڈگری کا ایفا کیا گیا جو الف نے بربنائے اپنے رہننامہ کے حاصل کی تھی۔ ماہ فروری سنہ ۱۸۸۱ء میں (ج) نے بربنائے رہننامہ خود ڈگری حاصل کی۔ اس ڈگری کا ایفا (ب) کے ہاتھ اراضی بیع کر دینے سے کیا گیا تھا جس نے جزو زرثمن مدعی سے جسکے ہاتھ اُسنے اپنی خرید کی تاریخ سے رہن کر دی تھی قرض لیا تھا بعد از آن (ب) نے (د) اور راہن کی قایم مقام کے برخلاف بربنائے رہن نامہ خود ڈگری حاصل کی جس میں یہ استقرار ہوا تھا کہ بیع سنہ ۱۸۸۲ء اس کے قرضہ کی تابع ہے اور جایداد کو دوبارہ نیلام کرایا۔ اور اجراء میں خریدار ہوا۔ مدعی نے اب (ب) اور (د) کے نام نالش بربنائے رہن خود دایر کی۔

تجویز ہوا کہ رہن نامہ مدعی ۱۰ فروری سنہ ۱۸۷۸ء کو رہن پر وہان تک غالب تھا جہان تک کہ اُس کے ذریعہ قرضہ حاصل کردہ سے رہن نامہ بابت سنہ ۱۸۷۶ء اتار گیا تھا۔

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۳۳۵۔ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۳۴۵۔

۹۵ آتھکوڑ بنام گوبند

لائیسنس واسطے دخیل رہنے کے صاحب زمین و آسامی۔ نوٹس بیدخلی۔

مدعیان نے جو ایک گانون کے میراثی داران ہتے مدعا علیہم کو اجازت دی کہ اُن کی اراضی پر بدین شرط دخیل رہین کہ وے مدعیان کے فایدہ کے لئے کام لوہار اکیا کرین۔ کچھ وقت کے بعد مدعا علیہم نے کام بند کر دیا۔ تجویز ہوا کہ مدعیان مدعا علیہم کو بلا دینے نوٹس بیدخلی بیدخل کرنے کے مستحق ہتے۔

نظائر متعلقہ۔ مدراس جلد ۲ صفحہ ۳۴۶۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۲۰۵۔

۹۸ دیکھیا بنام کنگنایا
دہرم شاستر ۔ تقسیم جزوی جایداد خاندانی ۔ نالش بابت بیدخلی ۔
ایک ہندو نے نالش واسطے قبضہ ایک تہائی حصہ مکان کی جو اُس کی جایداد خاندانی کا ایک حصہ تہا دایر کی ۔ مدعا علیہ نمبر اول نے دعوے حق ازخریدار نیلام بعدالت جو مدعی کے باپ کے برخلاف ایک ڈگری کے اجرا مین منعقد ہوا تہا کیا اور دیگر مدعا علیہم مدعی کے غیر منقسم برادران تہے حق متدعویہ بجانب مدعی دیگر مدعا علیہم سے تائید کیا گیا تہا لیکن مدعی نے بیان کیا کہ خریدار بوقت نیلام بعدالت اُس کے بیٹے نالش کی گئی نہی تجویز ہوا کہ نالش غیر قابل مسموع نہی کیونکہ نالش واسطے تقسیم ایک خاص رقم جایداد خاندانی کی تہی لیکن مدعی واسطے بیدخلی مدعا علیہ نمبر اول اپنے برادران کو بزمرہ مدعا علیہم شامل کر کے نالش کرسکتا تہا ۔
نظایر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۰۱

۹۹ ناناسیان بنام نیوسامی
دہرمشاستر ۔ ذمہواری پسر بابت قرضہ والد خود ۔ اصلیت قرضہ کا خلاف تہذیب ہونا ۔ ایکٹ میعاد ۔ ایکٹ نمبر ۵ استثناء ضمیمہ ۱۸۷۷ دفعہ ۱۲۰ ۔ نالش بجانب ڈگریدار برخلاف پسران مدیون ڈگری متوفی جنکی جایداد ان کو منتقل ہوگئی تہی ۔
ایک ہندو شخص کے برخلاف ایک ڈگری بابت زرنقد جوناواجب طور پر اس نے مدعی کے خاندان کی بابت وصول کیا تہا اور جسکی بابت وہ اجارہ مین حساب وہ تہا صادر کیگئی تہی مدیون ڈگری فوت ہوگیا ۔ ڈگریدار نے وہ جایداد خاندان باجراے اپنی ڈگری کے قرق کرانے کی استدعا کی جو بروئے حق پسماندگی اُس کے پسران کو پہنچی تہی پسران نے یہہ اعتراض کیا کہ وہ جایداد قابل قرقی نہین تہی اور ڈگریدار کو نالش نمبری کی بابت کہا گیا اُس نے اب نالش برخلاف پسران دایر کی تجویز ہوا کہ ۔
(۱) نالش تابع دفعہ ۱۲۰ ایکٹ میعاد تہی اور کہ میعاد تاریخ وفات باپ سے شروع ہوئی ہے
(۲) کہ پسران ڈگری سے بسبب بیٹے ہونے کے مستحق نہ تہے بجز باثبات اس غرض کے کہ زرڈگری خلاف تہذیب تہا اور یہ اصلیت ناجایز تہا ۔
(۳) کہ زرڈگری بہ نوعیت ناجایز اور خلاف تہذیب نہ تہا تاکہ پسران کا نیک فرض اُس کے اُتارنے کی بابت خارج کیا جاوے
نظایر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۷۴ ۔ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۲۸ و ۲۹۵ مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۳۰ ۔

۱۰۵ تیمر سید بنام مہاپرویل

ایکٹ حلف - ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۳ع دفعات ۵ و ۶ و ۷ و ۱۲ و ۱۳ - اظہار بطور گواہ - ایک نابالغ لڑکا - حلف دینے سے دیدہ و دانستہ ترک -

ایک لڑکا جسکی عمر تقریباً چھ سال تھی - سیشن کچہری میں گواہی کیواسطے بلایا گیا تھا - جج نے اپنے آپ کو اس لڑکے کی ذہنی لیاقت کی نسبت کی بنا پر وہ گواہی دینے کے لایق تھا بخوبی مطمئن کر لیا تھا لیکن عمداً اُسے حلف نہ دیا بدین وجہ کہ وہ اسقدر کم عمر تھا - کہ اوس سے ولی تحریری یا زبانی کا ... پابند نہیں کیا جا سکتا -

جج کے لڑکے کا اظہار بدین غرض نہ لیا - کہ آیا وہ لڑکا صحیح ... ثابت کر آیا ... اور نا جایز میں کیا فرق ہے لیکن اُس نے اوس کو یہ کہا ... سچ ... اور بحیثیت گواہ اسکا اظہار لئے جانے کی اجازت دی تجویز ہوا کہ ... حلف دیا جانا چاہیئے تہی

سوال - آیا جج کا لڑکے کو عمداً حلف نہ دینا مقدمہ کا زیر دفعہ ۱۳ - ایکٹ حلف لکھتا ہے - ؟

نظایر متعلقہ - بمبئی جلد ۱۲ صفحہ ۳۵۹ - الہ آباد جلد ۱۰ صفحہ ۰۰ - الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۱۸۰

۱۱۶ اجیا بنام بنگاپا

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۱۳ و ۲۴۴ - کارروائیات اجرا ڈگری مانع تجویز دوبارہ دعویٰ جو بطور وجہ جواب اٹھایا جانا چاہیئے -

الف اور ب نے ج اور د کے برخلاف ڈگری حاصل کی جنکے ذمہ تقریباً ۹۰۰۰ روپیہ ... ہ اور س نے آ اور ب کے خلاف جنکے ذمہ تقریباً ... روپیہ تہا ڈگری حاصل کی اور اجرائے ڈگری میں مقدم ڈگری مدعا علیہ قرقی کرائی آ اور ب نے اپنی اجرائے ڈگری میں اقرار کیا کہ در اصل ج نے ان کے خلاف مقدمہ اٹھایا تہا گو اپنے بیٹے کے نام سے لیا گیا تہا اور بالآخر انہوں نے یہ بحث کی - جو تعداد زر ڈگری عدالت میں اجرا کیا تہا وہ ج کا روپیہ تہا اور اس لئے وہ حساب دعوے کے بیان کرنے کے لئے تہا بیان مذکورہ بالا اعمال رکہا گیا اور س کا دعوے بر طبق اپیل خارج کیا گیا -

قرار پایا (۱) کہ الف اور ب اپنے روپیہ کی بابت عدالت میں دعوے قایم کرنے سے بدین دلیل باز نہیں کئے گئے - ہیں کہ بیان مذکور تا نید دعوے نہیں کیا گیا تھا -

(۲) کہ الف اور ب دعوے جیکو کہ س قایم کر سکتا تہا اپنی ڈگری کو وصول کرنے کے لئے قایم کرنے کے مجاز تہے اور اس واسطے س کا دعوے بابت روپیہ ٹھیک ... خارج

کیا گیا تہا۔

نظایر متعلقہ۔ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۲۰۵ - الہ اباد جلد ۵ صفحہ ۵۳ - مدراس جلد ۴ صفحہ ۳۴۴

۱۲۱ **رہن و مرتہن۔** خریدمنجانب مرتہن اول۔ نالش منجانب مرتہن دوم۔ علی سبیل البدل مخالف مقدمات کا قایم کرنا۔ دادرسی جسکی استدعا نہین کی گئی۔ عملہ رآمد۔

پیرومل بنام کاویری

مدعا علیہ نمبر اول نے ایک گہر مدعا علیہ نمبر ۲ کے پاس سنہ۱۸۴۲ء مین رہن رکہا اور مدعی کے پاس سنہ۱۸۶۰ء مین جو رہن کیا گیا تہا وہ رہن انتفاعی تہا سنہ۱۸۸۱ء مین مدعا علیہ نے بربنا تے اپنے رہن کے ڈگری حاصل کی اور اس کے اجراء مین مکان کو فروخت کرنا چاہا اور مکان مرہونہ کا وہ خود خریدار بن گیا۔ مدعی نے جو بموجب رہن سنہ۱۸۵۵ء کے قابض مکان تہا اِس مقدمہ مین یہہ درخواست کی کہ رہن ماقبل کالعدم و ناجایز قرار دیا جاے اور نیلام باجراے ڈگری منسوخ کیا جاوے اور یہ حکم دیا جاے کہ وہ بجاے اس کے رہن ماقبل کو روپیہ ادا کر کے چہڑا سکتی ہے۔ وضعیدعوے پر وہ اسٹامپ لگا تہا کہ جو نالش انفکاک کے لیے مطلوب ہوتا ہے عدالت ماتحت اپیل نے انفکاک کی ڈگری دی۔ تجویز ہوا کہ مقدمہ خارج کیا جاوے کیونکہ مدعا علیہ نمبر ۲ نے جو ڈگری حاصل کی تہی اُس کے اجراء مین فروخت مکان مرہونہ کے بعد قایم مقام مرتہن کو فقط ایک ہی حق حاصل رہا تہا یعنے حق قبضہ انفکاک رہن ہو۔

تجویز منجانب لسٹ صاحب جسٹس۔ وہ مدعی جو فریق ایسے معاملہ کا نہین ہے جس کی بابت کہ بیانات کئے گئے ہین مجاز ہے کہ عدالتہاے متبادلہ دادرسی چاہنے کے لیے حاضر آوے جو منحصر اس واقعات پر ہو جنکو عدالت مقدمہ کے صحیح واقعات قرار دے۔

سوال۔ فیصلہ طلب آیا کہ عدالت ایک ڈگری انفکاک رہن کے صادر کرسکتی ہے بحالیکہ عرضیدعوے مین صرف انفکاک کی بابت دادرسی چاہی گئی ہو۔

نظایر متعلقہ۔ بمبئی جلد ۷ صفحہ ۱۴۶ - مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۰۰ - الہ اباد جلد ۸ صفحہ ۱۰۵ - مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۹۲ -

۱۲۷ **مجموعہ ضابطہ دیوانی** دفعات ۲۶۴ و ۳۲۸ و ۳۳۱ - ڈگری کی اجراء مین مزاحمت کرنا مزاحمت پیش کردہ منجانب مزارعہ۔ عرضی ڈگریدار کا اخراج۔ اپیل۔

گوپال بنام قرنشتریہ

ایک جایداد کی تقسیم کے واسطے جو ڈگری حاصل کی تہی اُس کے اجراء کرانے مین ایک دوسرے شخص نے جو اُس جایداد (غیر منقولہ یعنی زمین) کے کسی حصہ کو اپنے

مین بحیثیت ملکی مزارعہ رکھنے کا مستحق تہا۔ مزاحمت کی ڈگریدار نے بموجب دفعہ ۳۱۲
ضابطہ دیوانی عدالت مین درخواست کی۔ یہ درخواست نامنظور ہوئی اور اُسکا دعوے نہ رجسٹر ہوا
نہ ہی ہوسکتا تہا۔ کیا گیا یہ تجویز ہوا (۱) کہ اپیل برخلاف حکم عدالت ماتحت کے جس نے
درخواست نامنظور کی [illegible] نہیں ہوسکتی تہی (۲) کہ ڈگری واسطے تقسیم جائداد کے ایک ڈگری واسطے
[illegible] نہیں ہوا تہا [illegible] دفعہ ۲۴۴ ضابطہ دیوانی کے تہی (۳) کہ مزاحم کی یہ
[illegible] دفعہ کو حکم منسوخ نہین ہوا تہا یعنی یہ نہین کہا جا سکتے

وہ [illegible]

نظایر متعلقہ [illegible] ۲۲۳

[illegible] حق دخیلکاری۔ قبضہ غیر مزاحم۔ تعبیر عطیہ۔ طریق عمل

متعاقدین۔

۱۳۱
دارا دارا
بنام
ڈوروا سامی

ایک نالش بیدخلی مین جو بابت اراضی دائر کی گئی تہی مدعاعلیہم نے اپنا حق دخیلکاری
بطور مزارعان مستقل کے قایم کیا۔ یہ ظاہر ہوا کہ مدعاعلیہم کی جد اعلے نے وہ گاؤن اس کلکٹر
سے اجارہ جایداد [illegible] کا اہتمام رکہتا تہا بموجب ایکٹ ہٹہ کے جو ۱۸۳۱ء مین منقضی
ہو چکا تہا قبضہ مین لیا ہوا تہا جب کہ اوس نے دو سال اور زیادہ قبضہ مین رکہا کلکٹر نے
ایک حکم دیا کہ اگر مزارعہ موجودہ شرح مستقل طور پر کرایہ پر نہ رکہیگا تو اوس کو دو سال کی
بابت ضمانت دینی ہوگی۔ پس دو "مستقل" پچہلے مزارعہ سے متواتر لئے گئے لیکن وے واپس
کئے گئے کہ وہ مناسب نمونہ مین تحریر نہین ہوئے اور کوئی دستاویز تحریر نہ کی گئی لیکن مزارعہ
اور اوس کی اولاد بلا مزاحمت اُسی شرح ادائیگی پر ۱۸۸۸ء تک بلا تعارض چلے آئے ۱۸۸۸ء مین
مدعی نے اُسوقت کے قابض مزارعہ کے نام نوٹس بیدخلی بہیجا مگر اُس نے مدعی کو دہمکی دی
اور تاریخ نالش حال جو ۱۸۹۰ء مین دائر کی گئی تہی برابر قابض رہے تجویز ہوا کہ یہ نتیجہ نکالا جانا چاہئے
کہ مدعاعلیہم بموجب ایک مستقل حق دخیلکاری کے قابض تہے۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۳۴۵ – مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۷۷۔

۱۳۸
ایکٹ میعاد۔ ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۷۷ء ضمیمہ دوم دفعات ۱۴۴ و ۱۲۰ – نالش بابت استقرار حق
ایکٹ میعاد ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۷۷ء ضمیمہ دوم دفعات ۱۴۴ و ۱۲۰ – نالش بابت استقرار حق –
۱۸۹۰ء مین ورثاء بازگشت متاہم واقعہ ملاپار نے نالش واسطے استقرار اس امر کے دایر کی

کہ بلا تم جو سنہ ۱۸۵۸ء مین مدعا علیہ نمبر اول سے جو سنا تم کا قابض حال ہے بحق مدعا علیہ نمبر ۲ کفریہ کیا گیا تہا نہ ان پہ پابندی ڈالتا ہے اور نہ سنا تم پہ ۔ تجویز ہوا کہ نالش بموجب ایکٹ میعاد سنہ ۱۸۷۱ء ضمیمہ دوم مد ۱۲ ء زاید المیعاد تہی ۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۱۲ ۔

۱۴۰ کنہی آبجا بنام کنہونی — **ایکٹ** دادرسی خاص ۔ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۴۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۔ ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۲۸۳ ۔ نالش واسطے استقرار حق منجانب ایک عذردار بکار روائیات اجراء دادرسی مستلزمہ ۔

ایک نالش حسب دفعہ ۲۸۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی مین جو واسطے استقرار اس امر کے تہی کہ بیع بعض اراضیات باجرائے ڈگری بدست مدعا علیہ نمبر ۲ ناجایز تہی یہ ظاہر ہوا کہ اراضی مذکور ایک ڈگری کے اجراء مین جو مدعا علیہ نمبر ۲ نے مدعا علیہ نمبر اول کے برخلاف جو اس پر بطور مزارعہ مدعی قابض تہا حاصل کی تہی قرق کی گئی تہی اور کہ مدعی ناکامیابی سے کارروائیات اجراء ڈگری مین مزاحم ہوا تہا اور اس کو نالش نمبری کی ہدایت ہوئی تہی اور اراضی مذکور وارث نیلام کی گئی اور مدعا علیہ نمبر ۲ سے جو اب قابض ہے خرید کی گئی تہی ۔ تجویز ہوا کہ نالش بوجہ نقص استدعا و قضیہ کے غیر قابل سموع نہ تہی

نظایر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۲۳ ۔

۱۴۲ رادا بنام دارادا — **ایکٹ** میعاد ۔ ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ دوم مد ۱۷۹ ، مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۳۵ درخواست اجراء ڈگری مین قانونی نقص ۔

بر طبق ایک درخواست اجرائے ڈگری کے یہ معلوم ہوا کہ صرف سابقہ درخواست واسطے اجراء جو عرصہ تین سال کے اندر کی گئی تہی ناقص تہی کیونکہ اس مین مراتب مطلوبہ دفعہ ۲۳۵ (د) مجموعہ ضابطہ دیوانی درج نہ تہی اور واسطے ترمیم واپس دی گئی لیکن اس کی ترمیم نہ ہوئی ۔

تجویز ہوا کہ درخواست حال مین تمادی ظاہر نہین ہے ۔

نظایر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۶ صفحہ ۲۰۵ ۔ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۹۳۱ ۔

۱۴۴ نراسیما بنام ستورانہ ابیا — **ایکٹ** ایصال مالگذاری ۔ ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۶۴ء (مدراس) دفعات ۲ و ۳ و ۴۲ ۔ بار پٹہ مستقل بشرح خفیف ۔

تمجید دیہات تہا ایک گانو شادار نے ایک شخص (الف) کو مستقل پٹہ پر دیا اور شرح اس کی بہر وجیع فصلی اور باستثنا سب مالگزاری سے کہ تہی متفرق پٹہ دار ایک ڈگری کو اجرا مین دایر نیلام کئے گئے اور (ب) سے خرید کئے گئے اور بالاخر سنہ ۱۸۸۳ء مین بدست مدعی فروخت ہوئے جنہون اب فرار دہ قابض کے نام بغرض تبدیلی پٹہ اور ملکیت نالش کی ہے اس اثناء مین یعنی سنہ ۱۸۰۳ء مین گانو مذکور بعلت باقیات مالگزاری بموجب ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۶۴ء معہ اس بدست (ج) فروخت کیا گیا اور مدعا علیہ نے (ج) سے اراضی پینے کا دعوے کیا ہے۔

تجویز ہوا کہ پٹہ مستقل دفعہ ۴۲ حسب ایکٹ عیال مالگذاری سنہ ۱۸۶۴ء ایک بار تہا اور بوقت نیلام بعلت مالگذاری خریدار کو اس سے اجتناب کرنا لازم تہا گو وہ کلکٹر سے ناجایز نہین قرار دیا گیا تہا۔

۱۴۶ رنگاسامی بنام رنگا

انتقال عہدہ مذہبی۔ عہدہ غیر لازمی بدرواج نسبت قابلیت انتقال۔

مدعی نے واسطے استقرار اپنے حق بطور خریدار ایک عہدہ میراثی واقعہ ایک مندر کے نالش کی جن کے ذمہ چند فرایض بطور جز مذہبی رسوم کے بجالانے ضروری ہین اور بعوض ایک تعداد زر نقد کے جو عہدہ مذکور کے حاصل کے نام سے موسوم تہا مدعا علیہ اول بایع مدعی تہا۔ مدعا علیہ دوم سے دعوے بابت حق عہدہ کے بذریعہ خرید کیا۔ دیگر مدعا علیہم امنا؛ مندر تہے اور مدعی بردے بروقت اپیل حاضر نہ ہوئے۔ عدالت مرافعہ اولی نے ایک ڈگری ستدعیہ صادر کی۔ جو بر طبق پیش ہونے اپیل بجانب مدعا علیہ نمبر ۲ واحد کے مسترد کی گئی۔ مرافعہ اپیل دوم۔

تجویز ہوا کہ مدعا علیہ نمبر ۲ صرف بدین وجہ کہ عہدہ مذکور ایک غیر لازمی تہا مستحق ڈگری کا نہ تہا پارکر صاحب جسٹس نہ اگر امنا، مندر عدالت اول اپیل مین حاضر ہوتے اور یہ عذر کرتے کہ عہدہ مذکور غیر قابل انتقال ہے تو عدالت کے لئے یہ ضروری ہوتا کہ اس سوال کی بابت غور کرتی کہ آیا بروئے رواج خاص مقام کے انتقالات جایز تہے

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ا صفحہ ۲۲۵

۸۴۸ کرشن بنام سو...

ایکٹ رجسٹری نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۵۰۔ رہن نامہ بالقبضہ غیر رجسٹری شدہ مابعد کا رہن نامہ رجسٹری شدہ بنوٹس متقدم۔

مدعا علیہم نمبر ۱ و ۲ نے سنہ ۱۸۷۰ء مین مدعی کے باپ کو جو اب مر گیا ہے بحیثیت رہن

متنازعہ کی بابت ایسے رہن نامہ کے جو غیر رجسٹری شدہ تھا اور بعوض مبلغ ۹۹ روپیہ کے تحریر کیا گیا تھا۔ خاص اراضی کا قبضہ دلا دیا گیا۔ پھر ۱۸۸۵ء میں اُسی اراضی کو مدعا علیہ نمبر ۲ کے پاس بذریعہ ایسے رہن نامہ کے جو رجسٹری شدہ تھا رہن کر دیا۔ مدعا علیہ نمبر ۲ نے بابت اپنے رہن نامہ ۱۸۸۵ء کے ایک ڈگری حاصل کی اور اس غرض کے لئے درخواست گذرانی کہ مکانات مندرجہ رہن نامہ فروخت کئے جاویں۔ مدعی نے نیلام پر اعتراض کیا مگر ناکامیاب رہا۔

اب اُس نے نالش باس غرض سے دایر کی کہ اُس کے حقوق کا جو حیثیت مرتہن اُس کو حاصل ہیں استقرار کیا جاوے۔ تجویز ہوئی کہ مدعا علیہ نمبر ۲ نے بہ نیابت اُس حال میں لیا کہ اُس کو رہن ۱۸۸۵ء کی اطلاع تھی لیکن اور طرح سے کسی فریب کا ارتکاب نہیں کیا۔ نیز تجویز کیا گیا کہ مدعیان بلحاظ رہن ۱۸۸۵ء کے حق ترجیح یا تقدم کے مستحق ہیں۔

اجلاس کامل نے تجویز کیا کہ جب کہ یہ امر ثابت ہو گیا کہ مواخذہ دار مابعد نے انتقال نامہ رجسٹری شدہ کو اس امر کی اطلاع تھی کہ ایک جائیداد مواخذہ غیر رجسٹری شدہ موجود ہے جس کا مواخذہ دار قابض ہے یا قابض نہیں ہے تو عدالتیں دفعہ ۵۰ ایکٹ رجسٹری ۱۸۷۷ء کی اس طرح کی تعبیر کرنے پر پابند نہیں ہیں کہ جس سے مواخذہ دار مقدم کا حق زائل ہو جائے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۵ صفحہ ۷۳۔ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۳۶۔ مدراس جلد ۵ صفحہ ۵۸۔ مدراس جلد ۶ صفحہ ۱۰۴۔ مدراس جلد ۳ صفحہ ۴۶۔ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۱۰۷۳۔ کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۲۴۸۔ " " ۶ " ۸۸۔ مدراس جلد ۶ صفحہ ۱۵۳۔ مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۱۹۔ " " ۸ " ۱۶۰۔ " " ۹ " ۴۹۵۔ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۵۹۵ و ۵۹۷۔ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۱۴۶۔ کلکتہ جلد ۱۳ صفحہ ۴۱۳۔ مدراس جلد ۶ صفحہ ۱۳۹۔ مدراس جلد ۷ صفحہ ۸۴۔ بمبئی جلد ۶ صفحہ ۱۱۵۔ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۱۲۶۔ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۷۳۔ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۲۶۰۔ کلکتہ جلد ۱۳ صفحہ ۷۰۔ الٰہ آباد جلد ۸ صفحہ ۵۰۰۔ مدراس جلد ۵ صفحہ ۴۱۔ مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۶۰۔ مدراس جلد ۸ صفحہ ۴۷۔ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۲۷۴۔ کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۵۳۰۔ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۶۶۰۔ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۲۷۴۔ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۱۲۶

دہرم شاستر۔ جنوبی ہندوستان کے جین مذہب کے ارکان۔ قانونی۔ تبنیت۔ ثبوت رواج۔ وصیت نامہ۔ بیوہ جسکا جین مذہب ہو۔ ۱۸۳

بیریا آتی

ایک نالش ہوا واسطے استقرار حق مدعی بطور متبنا ایک شخص متعلقہ مذہب جین (متوفی)
اور موثق کے بروے وصیت نامہ متبنیٰ گیرندہ کے وارث ہوئی۔ یہ معلوم ہوا کہ بیوہ نے تبنیت مذکور
بلا اجازت خاوند یا رضامندی اس کے رشتہ داران کے کی تھی تجویز ہوا کہ ان امور کا بار ثبوت
بذریعہ شہادت مدعی پر ہے کہ تبنیت جائز ہے اور مطابق رواج کے جسکا خاندان تابع
ہے وصیت نامہ کے رو سے اسکو استحقاق پہونچتا ہے۔ اور
برطبق شہادت کے تجویز ہوا کہ مدعی ان امور کو ثابت نہیں کرسکا۔
بسٹ صاحب جسٹس۔ اگر کوئی جین مذہب کی بیوہ اپنے خاوند کی وراثت مطلق ہے اور اپنی
وراثت کو جسطرح چاہے انتقال کرنے کا حق رکھتی ہو۔ تو اس کا ایسا تبنے کرنا جو اوس کی بعد
وارث جایداد جائز ہوگا۔
آرا سے مباین ہوا اوسے صاحب جسٹس کے بقیہ منصفہ کرانی للا نام سو جنل لکار ٩ مدراس جلد
(٢) سے اسوجہ سے تمیز کی گئی کہ اسصورت مین اس قیاس سے کوئی وجہ نہین ہے کہ فریقین
نالش ہذا ساکنان ہندوستان جنوبی جن کے آباد اجداد جین مذہب رکھتے تھے نہ تھے
نظایر متعلقہ۔ الہ آباد جلد ١ صفحہ ٢١٩۔ کلکتہ جلد ١٧ صفحہ ٥١٨۔ الہ آباد جلد ٣ صفحہ ٥٥۔
١٩٤ وثیقہ بنام ویکیٹاہ
ایکٹ شہادت ١٨٧٢ء دفعہ ١٣۔ بیدخلی۔ نوٹس بیدخلی۔
ایک نالش واسطے قبضہ اراضی مین مدعیان نے بروے ایک پٹہ جو شمر و تریم دار
گاؤن سے جس مین اراضی مذکور واقع تھی حاصل کیا ہوا تھا اپنے استحقاق کا دعوے کیا۔
مدعا علیہم نے جو مدعیان کی جبہ دار اراضی مذکور کے قبضہ لینے مین مزاحم ہوئے یہ عذر کیا کہ ان کو حقوق
مزارعت مستقل حاصل ہین اور شمر و تریم دار اراضی کے مستحق نہین ہین صرف میلوارم پانگان کے
مستحق ہین اس عذر کے مقابل مین مدعیان نے وہ وثیقہ جات پیش کئے جو اس گاؤن کے دیگر
کاشتکاران نے لکھدئے تھے اور جنسے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ محض پاکودیس یا تابع مرضی مالک
ہین مدعا علیہم کو نالش سے پہلے کوئی نوٹس بیدخلی نہ دیا گیا۔ تجویز ہوا کہ (١) دستاویزات محولہ
بالا حسب دفعہ ١٣ قانون شہادت قابل پذیرائی ہین۔
(٢) یہ کہ مدعیان بدون ثبوت نوٹس بیدخلی مدعا علیہم کو بیدخل کرنے کے مستحق تھے کیونکہ
یہ ظاہر نہین ہوا کہ مدعا علیہم بروقت نالش بطور کاشتکاران قابض اراضی تھے۔
نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ١٣ صفحہ ٢٢٩۔

۱۹۸ کرشنا ہوپاتی بنام سن ماموری

ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۵۳۔ فریب۔ نالش برائے تنسیخ ڈگری بوجہ فریب اور سازش کے۔ جج مقدمہ کو اول سماعت پر اس صورت میں فیصلہ نہیں کر سکتا جب کہ کوئی فریق مقدمہ حاضر ہو اور ضابطہ اختیار کردہ پر معترض ہو مدعی مال کے باپ اور اُس کے ایجنٹ پر علیحدہ علیحدہ ڈگریات صادر ہوئیں اور جائداد متدعویہ مدعی قرق کی گئی جس پر اُس نے معرفت رفیق ثانی قرق کی منسوخی کے لئے دو درخواستیں گذرانی لیکن یہ ہر دو نالشات خارج ہوئیں اب اُس نے نالش ہذا اس غرض سے دائر کی کہ ان ڈگریات کو جن کے رو سے ہر دو نالشات خارج کی گیئں منسوخ کیا جائے اور بیان کیا کہ اُس کے باپ کے ایجنٹ نے ڈگریدار مدعا علیہ منبرا سے سازش کر کے جھوٹی گواہی دی جس کے باعث ڈگریات اُس پر حاصل کی گیئں تجویز کیا گیا۔ کہ عرضی دعوے سے عمدہ بنائے دعوے ظاہر ہوتی ہے۔

نظایر متعلقہ۔ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۳۰۷۔

۲۰۱ کنہا چاما بنام ممی حاجی

قانون ملابار۔ ہبہ اراضی بنام زوجہ اور اُس کی اولاد کے۔ واقعات جائداد تاروار۔ اراضی جو ابتداءً مملوکہ ایک شخص مسمی تارڈ وائی کی تھی بعد اُس کی وفات کے اُس کی زوجگان اور اُس کی اولاد کو موافق اُس خواہش کے جو اُس نے زبانی ظاہر کی تھی دی گئی اُس نے یہ ارادہ ظاہر نہیں کیا کہ کس طرح اراضی مذکور پر قبضہ موہوب ہم کا رہے گا۔ یہ معلوم ہوا کہ نامبردگان تابع قانون مردمکتایم کے تھے اجلاس کامل سے تجویز ہوا۔ کہ نامبردگان نے اراضی معہ واقعات تاروار کے لی تھی۔

پس عدالت ڈویژن بنچ سے یہ تجویز ہوا کہ ڈگری جو بمقابلہ جائداد ایک لڑکے بنام صادر ہوئی وہ بمقابلہ کل اراضی یا اُس کے کسی حصہ کے جاری نہیں ہو سکتی تھی۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۱۵۔ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۶۹۔

۲۰۷ راجیندر جوشی بنام حاجی قاسم

مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ دفعہ ۵۶۲۔ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء۔ دفعہ ۲۹۔ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۸ء۔ اختیار عدالت اپیل نسبت واپسی مقدمہ۔ امر تمہیدی۔ رپورٹ محولہ سلکیٹ کمیٹی۔

عدالت اپیل کو اختیار ہے کہ مقدمہ کو واپس کرے جبکہ عدالت مرافعہ اولیٰ شہادت و جملہ امور تنقیح طلب پر تحریر کرے اور بوقت سماعت غلطی سے کسی خاص امر پر غلطی سے بدون اظہار اپنی رائے بلحاظ دیگر امور تنقیح طلب کے مقدمہ فیصل کرے۔

بیان مندرجہ سرٹیفکٹ نیلام علیہ عدالت کہ خریداری تابع کفالت ہے شہادت

دعوی بمعاوضت خریدار کے نہین ہے جبکہ نفاذ کفالت بذریعہ نالش چاہا گیا ۔

۲۱۴ سن مکوب نام گوبند رسب — **ایکٹ** انتقال جایداد دفعہ ۹۳ - ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء ڈگری انفکاک - اپیل معیاد واسطے انفکاک ۔

ایک نالش بربناے کالعدم پایا ہن انتفاعی مین جو راہن نے دایر کی ڈگری بتاریخ ۲۶ مارچ سنہ ۱۸۹۰ء صادر ہوئی جسکے روسے صرف یہ ہدایت کی گئی تھی کہ چھہ مہینے کے اندر ایک رقم کے مدعی کی جانب سے ادا ہونے پر مدعا علیہ مدعیکو جایداد مرہونہ حوالہ کر دے بنا راضی ڈگری مذکور اپیل دایر ہوا جس مین اعتراض نسبت ہر دو ہدایات کے تھا یعنی نسبت حوالگی جایداد مرہونہ و نیز نسبت تعداد معینہ جو منجانب راہن واجب الادا تھی ۔ بتاریخ ۲۱ اگست سنہ ۱۸۹۰ء اپیل سے جسقدر کہ وہ متعلق امر اول الذکر تھا دست برداری کی گئی ۔ دوسرے اعتراض کی بابت عدالت اپیل نے جون سنہ ۱۸۹۱ء مین اپیل سماعت کیا اور صرف ڈگری ابتدائی کو بحال رکھا فروری سنہ ۱۸۹۰ء مین مدعی نے واسطے اجرا کے درخواست کی اور رقم مندرجہ ڈگری کو اس بیان سے پیش کیا کہ اس نے پہلے ادا کر دیا ہوتا الا بوجہ اپیل کے ادا نہ کیا عدالت مرافعہ اولی نے حکم مستدعیہ صادر کیا اور مرتہنان کو روپیہ ادا کر دیا گیا اور جایداد مرہونہ مدعی کے حوالہ کر دی گئی بر طبق اپیل منجانب مرتہنان بنا راضی اس حکم کے ۔

تجویز ہوا کہ اپیل ان وجوہ پر ڈسمس ہونا چاہیے کہ مرتہن نے بموجب دفعہ ۹۳ - ایکٹ انتقال جایداد حکم نیلام کبھی حاصل نہین کیا اور راہن کا حق انفکاک زایل نہین ہوا تھا اور یہ کہ قرت (؟) در نیلام بوجہ ادائے زر رہن قبل اس کے کہ کوئی حکم حسب دفعہ مذکور صادر ہو رفع ہو گئی تھی ۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۲۶۰ - بمبئی جلد ۱۵ صفحہ ۴۳ - مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۱۰ - مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۲۶۵ ۔

۲۳۰ ونکٹا بناہ پوتہا — **ایکٹ** میعاد - ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۱۹ - اقرار تحریری - اظہار دستخطی ایک گواہ ۔

ایک نالش مین جو سنہ ۱۸۹۰ء مین واسطے دلاپانے زر اصل و سود بربناے تمسک مورخہ یکم ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء دایر ہوئی جس مین شرط ادائے قرضہ کی چھہ مہینے کے اندر تاریخ تحریر سے تھی یہ ظاہر ہوا کہ مدیان نے جزو زر قرضہ مبلغ صہ ۲۲ جولائی سنہ ۱۸۸۲ء کو ادا کیا ۔ جو ظہر تمسک پر درج تھا اور کچھ روپیہ ادا نہ ہوا تھا ۔ لیکن مدعی نے بجواب عذر تمادی کیا کہ تین مرتبہ اقرار ادائے قرضہ بذریعہ تحریر ہو چکا ہے اقرار ات متنازعہ مین سے ایک سنہ ۱۸۸۸ء کی نسبت یہ بیان ہوا کہ وہ

اظہار بدیوت مین جس پر اُس کے دستخط ثبت تھے اور جو اُس نے بطور گواہ کے ایک نالش مین دیا تھا جسکا وہ فریق نہ تھا کیا گیا تھا۔

تجویز ہوا کہ نمبر ایکٹ میعاد دفعہ ۱۹ سے ابواکرنے کے واسطے اقرار ایک اقرار قرضہ کا ہونا جس مین تعلق موجودہ مدیون و داین تسلیم ہوا ہو اور اُس سے یہ منشا بھی نکلتا ہو کہ جب تک تعلق مذکور بطور مذکور منقطع نہ ہو قایم رہے گا۔

تجویز ضمنی۔ از جو ساری ایار سابقہ بر وہ الفن۔ ماسبق مختلف الرائے۔ اظہار جو ایک فریق نے بطور گواہ کے دیا تھا جس پر اُس کے دستخط ہیں ایک ایسی تحریر ہے جس کا اقرار کنندہ کے واسطے اسی قدر ہے جسقدر کہ اس کا بیان تحریری یا زبانی جو اُس نے شخص ثالث کو لکھی ہو۔

نظایر متعلقہ۔ الہ آباد جلد ا صفحہ ۱۱۰ ۔ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۱۱۶ ۔ کلکتہ جلد ۱۴ صفحہ ۱۰۱ ۔ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۹۹ ۔

۴۲۹ جگناده بنام متوباپا قواعد ایجنسی ۱۸۰۴ء۔ ایجنٹ گورنر ونگاپٹم۔

ایجنٹ گورنر ونگاپٹم نے اپیل حسب قواعد ایجنسی نمبری ۱۸۰۴ء مسمع کیا۔ اپیلانٹ نے بنارضی حکم ایجنٹ ایک درخواست ہائیکورٹ مین پیش کی۔

تجویز ہوا کہ ہائیکورٹ مجاز دست اندازی نہ تھی۔

۴۳۰ ملکہ معظمہ قیصر ہند بنام ... امال ڈسٹرکٹ میونسپلٹی ایکٹ (مدراس) ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۴ء دفعات ۱۸۰ و ۲۶۳ و ۲۶۴ ۔ اجازت میونسپلٹی درباره تعمیر عمارت۔ تعمیر عمارت زاید از اجازت۔ حکم انہدام عمارت۔

ایک مالک زمین واقع میونسپلٹی نے جو تابع ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۴ء مدراس تھی۔ درخواست متعلق اجازت تعمیر عمارت بروئے دفعہ ۱۸۰ ۔ ایکٹ مذکور کے کی میونسپلٹی نے یہ تجویز کرکے کہ ایک جزو زمین کی ضرورت سرکاری گلی کے فراخ کرنے کے واسطے ہے یہ حکم دیا کہ سایلہ اُس پر تعمیر کرنے سے باز رہے اور باقی جزو اراضی پر تعمیر کرنے کی اجازت دی۔ مگر مالک نے کل زمین پر عمارت تعمیر کی اس پر میونسپل کونسل نے حکم انہدام تعمیر کا دیا جو اُس جزو اراضی پر تھی جسکی نسبت اجازت نہین ہوئی تھی اس نوٹس (اطلاعنامہ) کی تعمیل نہ ہوئی بعد اس کے مالک زمین پر فوجداری مین نالش دایر کی گئی اور بموجب دفعہ ۱۸۰ و ۲۶۳ و ۲۶۴ ۔ ایکٹ مذکور کے حکم سزا صادر ہوا۔

تجویز ہوا کہ ہر دو احکام میونسپل کونسل مین سے کوئی حکم قانونی نہ تھا اور اس لیئے مالک زمین کسی جرم کا مرتکب نہین ہوا۔

تجویز ضمنی - ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۴ع کی دفعہ ۲۰۴ کے رو سے مجسٹریٹ مجاز نہین ہے کہ وہ ریمی کے لحاظ سے بابت اس زمانہ کے جرمانہ کرے جبکہ وہ شخص جو بعلت عدم تعمیل کسی کام کے سزایاب ہوا ہو اس کام کو بلا تعمیل کے رہنے دے۔

۲۳۴ بمقدمہ پوتیا دال — **مجموعہ ضابطہ فوجداری** - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع دفعہ ۲۰۸ - مقدمہ نان ونفقہ - عدم ادا کے طلبانہ -

درخواست واسطے نان ونفقہ حسب منشاے دفعہ ۴۸۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری بسبب نہ داخل کرنے طلبانہ سائل کے خارج نہونی چاہیئے -

۲۳۵ ملکہ معظمہ قیصر ہند بنام گوبندا — **مجموعہ تعزیرات ہند** ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع دفعہ ۵۰۰ - ازالہ حیثیت عرفی - رعایت گواہ تحقیقات پولیس -

جو بیان کہ اس سوال کے جواب مین کیا جائے جو افسر پولیس نے بموجب دفعہ ۱۶۱ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے اثناے تحقیقات مین کیا ہو رعایتی ہے - اور بناے الزام ازالہ حیثیت عرفی نہین ہوسکتا -

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۷۴ -

۲۳۸ میلن بنام الیمنٹر — **ایکٹ** معاہدہ - ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۲ع دفعات ۲۱۵ و ۲۱۶ - مالک و ایجنٹ - ناجایز منافع ایجنٹ کا - ایکٹ شہادت ۱ سنہ ۱۸۷۲ع دفعہ ۹۲ - ہمعصر زبانی اقرار - فروخت کا حساب وکتاب -

مدعیان ایک جماعت تاجران نے ایک اقرار (جو ضبط تحریر مین لایا گیا) مدعاعلیہم سے ساتھ جو تجارت کافی یعنی قہوہ اور دیگر پیداوار کی کرتے تھے بمضمون ذیل کیا -

یعنی کل پیداوار جو مدعاعلیہم یورپ کو بھیجین وہ معرفت کوٹھی مدعیان کے بھیجی جاے اور مدعیان کمیشن ایک فیصدی واسطے اپنے اور ڈھائی فیصدی واسطے اپنے ایجنٹان (کارندگان) مقام اس بندرگاہ کے کہ جہان مال بھیجا گیا لیا کرین اور مدعیان کو چاہیئے کہ کچھ روپیہ مدعاعلیہم کو بابت پیداوار کے قرض دیا کرین -

اور رقوم قرضہ معہ سود اُس شرح سے جو بلحاظ تواریخ قرضجات مذکور کو مقرر کیا سے ادا کیجاتین چونکہ یہ قرار پایا تہا کہ یہ سود مطابق اُس شرح کے ہوگا جو اوس وقت دفتر بنک آف مدراس متعلقہ ٹینچری مین جاری ہو اور تحریری مین کوئی ذکر طریقہ فروخت و شرح تبادلہ (ہنڈوی) و دیگر معاملات متعلقہ کاروبار کا نہ تہا

لیکن اُس کے ساتھ ہی یہ بھی زبانی اقرار پایا تہا کہ فروخت مدعا علیہم کے پیداوار کی مطابق ہدایات اور اُسکے مدعیان کے ہوا کرے گی۔

کاروبار بر بنائے اقرارات مذکورہ بالا کے اٹھارہ مہینے تک کیا گیا کہ اس عرصہ مین مدعیان مدعا علیہم کے پاس نقول حساب فروخت بابت اُس مال کے جو اُن کے ذریعہ سے بہیجا گیا ارسال کرتے رہے اور حساب کو مدعا علیہم نے بلا عذر تسلیم کیا نتیجہ کاروبار مذکور کا یہ ہوا کہ مدعیان کے مدعا علیہم مقروض ہو گئے اور تخمیناً نو مہینے بعد تاریخ اقرارنامہ مندرجہ بالا کے مدعا علیہم نے بحق مدعیان ایک رہن نامہ تحریر کیا جس مین اُن کا جو کچھ قرضہ اس وقت تک تہا مندرج تہا مدعا علیہم مدعیان کے اور زیادہ مقروض ہو گئے اور مدعیان نے اُن ادعا اُس رہن دعویٰ کا جو مابین اُن کے ہوا سے کراب نالش دلا پانے باقی رقم واجب الوصول کی دائر کی مدعا علیہم نے اس حساب کی جو بجانب فروخت کے تہا صحت تسلیم کی لیکن صحت رقوم جمع سے بالفاظ عام انکار کیا مدعیان نے شہادت اُس نے حساب فروخت کی معمولی طریقہ کاروبار مین اور وقتاً فوقتاً جو الگ نقول کی مدعا علیہم کو پیش کی اور وہ بطور کاغذات شہادت بلا ثبوت مزید شامل مسل کی گئین معلوم ہوا کہ حساب مین مدعا علیہم سے بابت ہنڈیاوں ملک ہندوستان کے اُس سے زیادہ شرح سے لیا گیا کہ جس شرح سے فی الواقع اُس بنک کو ادا کیا گیا تہا کہ جس سے مدعیان نے معاہدہ خاص بلا لحاظ معاہدہ مدعا علیہم کے کر لیا تہا۔ یہ بہی معلوم ہوا کہ مدعیان نے بموجب ایک انتظام کے جو انہون نے اپنے ایجنٹان اُس بندرگاہ سے کیا تہا۔ کہ جہان مال بہیجا گیا تہا ایجنٹان مذکور سے قریب ایک فیصدی کے مختلف مال مرسلہ پہ بطور واپسی کمیشن کے پایا اور اس انتظام کی اطلاع مدعا علیہم کو نہین کی گئی **تجویز ہوا** (۱) کہ حساب ہائے فروخت صریحاً شکست اُن معاملات کے تہے جن کی بابت وہ تہے۔

(۲) یہ کہ شہادت متعلق زبانی اقرار کی قابل پذیرائی ہے۔

(۳) مدعا علیہم مستحق فایدہ انتظام خاص کے جو بین مدعیان اور بینک کے ہوا تہا نہ تہے۔

(۴) مدعیان مدعا علیہم کے ذمہ وار بابت اُس رقم کے تہے جو انہون نے بطور واپسی کمیشن کے پائی۔

۳۶۸ **اقرارنامہ** واسطے پرورش بجدی رشتہ داران زمیندار کے۔ تعبیر بار علاقہ بر زمینداری ناقابل انقسام۔

قابض علاقہ زمینداری ناقابل القسام نے ایک اقرارنامہ مین جو اُس کے چہوٹے بہائی کے بڑے لڑکے کے ساتھ بغرض تصفیہ تنازعات خاندان کے ہوا اس مضمون کے الفاظ استعمال کئے ہین ''

"مین اقرار کرتا ہون کہ آپکو معرفت کلکٹر کے ہر ماہ تین سو روپیہ بابت پرورش آپکے اور آپ کے چہوٹے بہائیون کے جو کل تین ہین اور باقی آپ کے متعلقین کے دیا کرونگا"

سب سے چہوٹے بہائی کے لڑکے نے اب پسر و جانشین زمیندار مذکور پر نالش بابت وظیفہ مطابق اس اقرارنامہ کے دایر کی تجویز ہوا کہ روپیہ کا دیا جانا ایک یا کل بہائیون کی حیات پر محدود نہ تہا بلکہ تینون مین سے ہر ایک کی اولاد داخل تہی اور ڈگری نان و نفقہ بحصہ رسدی بحق مدعی بطور ایک بار متعلقہ حقیت کے صحیح طور پر صادر کی گئی۔

۳۷۱ **ایکٹ** الیصال۔ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ع (مدراس) دفعہ ۱۲۔ بیدخلی حقوق دخیلکاری۔ بار ثبوت۔

ایک زمیندار نے مدعا علیہ کو جو ایک رعیت کاشتکار زمیندار مذکور مین تہا نوٹس دیکر اپنی اراضی کی رو سے کراب نالش واسطے اُس کی بیدخلی کے اُس کی کاشت سے دایر کی مدعا علیہ نے یہ عذر کیا کہ وہ اور اُس کے مورثان قدیم سے زراعتی رعیت رہے ہین اور یہ تجویز ہوئی کہ اُن کا قبضہ اقل درجہ ڈیڑہ سو برس سے رہا ہے۔

مدعا علیہ نے مدعیہ کے نام ایک پٹہ واسطے ایک برس کے تحریر اور حوالہ کیا تہا اور اس نے اوراس سکگان مین قصور نہین کیا تجویز ہوا کہ چونکہ مدعیہ یہ ثابت کرنے سے قاصر رہی کہ مدعا علیہ کا قبضہ بزمانہ اُس کے یا اُسکے مورثان کے شروع ہوا لہذا نالش ڈسمس ہونی چاہیئے۔

[illegible] ریپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۹ صفحہ [illegible] فرق کیا گیا۔

[illegible] بمبئی جلد ۸ صفحہ ۴۳۴۔

ایکٹ میعاد [illegible] زمانہ۔

[illegible] شراکت ایک خاص [illegible] عدالت ڈسٹرکٹ منصف [illegible] اپنی شہادت [illegible] ہوگیا ہے مطابق [illegible] عدالت مطالبات خفیفہ کے ہے اور [illegible] مذکور عدالت مطالبات خفیفہ میں اس [illegible] کچھ اضافہ کرکے داخل کی گئی عدالت نے یہ تجویز کی کہ اضافہ بعیاںطہ ہے اور ۱۹ ریونیو کو [illegible] اجازت [illegible] کہ اپنی نالش سے باجازت دایر کرنے نالش جدید کے دست بردار ہو چنانچہ نامبردہ نے نالش حال ۲۹ دسمبر ۱۸۸۹ء کو دایر کی۔

تجویز ہوا کہ میعاد سماعت کے شمار کرنے میں زمانہ [illegible] ستمبر ۱۸۸۷ء سے نہایت یکم مارچ ۱۸۸۹ء بموجب دفعہ ۱۴ ایکٹ حد سماعت کے منہا ہونا چاہئیے۔

نظایر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۲۶۴ – کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۸۱۹ – کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۲۹۱۔

ایکٹ اشخاص قانون پیشہ – ایکٹ ۱۸ – ۱۸۷۹ء دفعہ ۲۸ – اقرارنامہ مابین پلیڈر اور اس شخص [illegible] مقرر کرے پرامیسری نوٹ داخل نہیں کیا گیا وہ نعداد واجب ہے۔

مدعا علیہم کے بھائی نے ایک وکیل کو (جو بعد ازان فوت ہوگیا) واسطے جوابدہی بعض نالشات کے [illegible] ان کے مقرر کیا اور ایک پرامیسری نوٹ بابت اس رقم کے جو بابت محنتانہ وکیل مذکور قرار پائی وکیل مذکور کے حوالہ کیا یہ پرامیسری نوٹ عدالت میں داخل نہیں ہوا اور مقدار اس کی قاعدہ کے محنتانہ وکیل سے زیادہ تھی مدعا علیہم نے کچھ دنوں بعد اوس کے بجائے دوسرا پرامیسری نوٹ لکھدیا اور اب قایم مقامان وکیل نے نالش ہذا بربناے پرامیسری نوٹ آخرالذکر دایر کی۔

تجویز ہوا (۱) کہ بوجہ دفعہ ۲۸ ایکٹ اشخاص قانون پیشہ مدعا علیہم کے بھائی کے ساتھ

اقرار تہا اور مدعیان مستحق دلاپانے زر پرامیسری نوٹ کے نہین ہین۔
(۲) چونکہ مدعیان اس نالش مین مستحق دلاپانے اُس روپیہ کے ہین جو قطع نظر اقرار مذکور
سے یا قتنی وکیل تہا۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۶۳۔ الہ آباد جلد ۱۲ صفحہ ۱۶۹

۲۸۰ رام کرشن بنام اونی جیک

ایکٹ حق آسایش۔ ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۴ و ۵ و ۵۲ لیسنس۔ اجازت واسطے پکڑنے ہاتھیون کے۔

ایک جنگل کے مالک نے سنہ ۱۸۸۴ء مین ایک دستاویز تحریر کی جسکی رو سے اوس نے فریق ثانی دستاویز مذکور کو یہ اجازت دی کہ پچاس ہاتھی جنگل سے پکڑے اور یہ شرط کی کہ بابت ہر ہاتھی کے جو پکڑا جاوے ایک خاص رقم ادا کیجاوے سنہ ۱۸۸۴ء مین بلاعلم مالک جنگل کے فریق ثانی نے بذریعہ ایک دستاویز مشتمل مدعاعلیہ کو دس ہاتھیون کے پکڑنے کی اجازت دی دستاویز سنہ ۱۸۸۳ء مین میعاد چھ سال اور دستاویز سنہ ۱۸۸۴ء مین میعاد چار سال قابل نفاذ ظاہر کی گئی تہی۔ دستاویز آخر الذکر کی نسبت مالک جنگل کی منظوری ظاہر نہین ہوئی اور مالک مذکور نے سنہ ۱۸۸۵ء مین مدعی کو تنہا استحقاق پکڑنے ہاتھیون کا عطا کیا۔ اب مدعی نے مدعاعلیہ پر واسطے دلاپانے قبضہ دو ہاتھیون کے جو مدعاعلیہ نے پکڑے تہے نالش دایر کی۔

تجویز ہوا کہ دستاویز سنہ ۱۸۸۳ء محض ایک لیسنس تہا اور چونکہ مالک جنگل نے نسبت دستاویز سنہ ۱۸۸۴ء کے کبہی رضامندی یا منظوری ظاہر نہین کی تہی لہذا مدعی مستحق ڈگری ہے۔

۲۸۳ چما بنام اینا

ایکٹ معاہدہ۔ ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۲۔ ایجاب۔ پرامیسری نوٹ۔ اسٹامپ

ایک چٹہی متضمن درخواست قرضہ و مشوراتہ مدعا مکتوب الیہ سے اس امر کے کہ روپیہ حامل کو دیا جاوے اور باندراج ان الفاظ کے کہ وہ یہ روپیہ مین سود ادا کردونگا اور اس چٹہی کو واپس لونگا مین التجا کرتا ہون کہ آپ براہ مہربانی اس چٹہی کے روپیہ دینے مین غفلت نہ کرین گے" ایک پرامیسری نوٹ ہے اور محض ایک ایجاب واسطے قرضہ کے نہین ہے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۹۴۔ بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۶۶۹۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی - ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۴ و ۱۴۵ و ۲ ۵۸۸ - حکم مشعر نامنظوری ۴۸۵
اپیل - وکالت نامہ موسومہ دو وکیل جن مین سے صرف ایک وکیل نے اُس کو
منظور کیا ہو پیش کرنا اپیل کا بذریعہ ایسے وکالت نامہ کے
رنیا بنام ...

ایک فریق اپیل کرنے والے نے ایک وکالت نامہ بنام دو وکیلون کے تحریر کیا
مگر ان دونون مین سے صرف ایک وکیل نے اُس کو منظور کیا اور اوسی وکیل نے اپیل پیش
کیا - ہمراہ اپیل کو ڈسٹرکٹ جج نے درج رجسٹر کر لیا - لیکن جب اپیل مذکور واسطے
تصفیہ کے روبرو سب آرڈینیٹ جج کے پیش ہوا تو حاکم موصوف نے یہ تجویز کی -
کہ اپیل مذکور حسب ضابطہ پیش نہین ہوا تھا اور حکم مشعر نامنظوری اپیل صادر کیا -
تجویز ہوا (۱) کہ بنا راضی حکم مذکور اپیل ہو سکتا ہے -
(۲) یہ کہ اپیل مذکور حسب ضابطہ پیش ہوا تھا -
نظایر متعلقہ - الہ آباد جلد ۷ صفحہ ۲۲۲ -

مجموعہ ضابطہ دیوانی - ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۲۴۴ و ۲۹۴ - حکم مشعر منسوخی نیلام ۴۸۹
اراضی بصیغہ اجرائے ڈگری - نالش مابعد جو مدیون ڈگری نے واسطے قبضہ کے رجوع
کی -
ویرنا گہو بنام نیکش

ایک ڈگری دار نے اراضی اپنے مدیون ڈگری کی باجرائے اپنی ڈگری کے قرق
کرا کے نیلام کرائی اور خود خریدار ہوا اور چونکہ خریداری بلا اجازت عدالت عمل مین آئی تھی -
لہذا حسب درخواست مدیون ڈگری نیلام منسوخ کیا گیا اور مدیون ڈگری نے ایک درخواست
واسطے دلا پانے قبضہ کے دایر کی - تجویز ہوا - کہ بموجب دفعہ ۲۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی
نالش غیر قابل مسموع ہے -
نظایر متعلقہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۱۷ - مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۱۴۳ -

مجموعہ ضابطہ دیوانی - ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۳۱۷ - فریب - بینامی خریدار نیلام صیغہ اجرائے ڈگری ۴۹۰
از طرف مدیون ڈگری - چارہ کار خریدار مابعد بعوض قیمت -
رام کروپ بنام سری دیوی

ایک نالش الغ کاک کا تم متدایرہ مدعی مین جسنے اراضی کو باجرائے ڈگری بخلاف
جنمی کے خرید کیا تھا یہ واضح ہوا کہ اراضی سابقاً نام ایک شخص کے جسکا نام بطور
مدعا علیہ متہم کے مقدمہ مین شامل کیا گیا تھا جنمی کے نارواہ کے روپیہ سے اور بغرض

خریدی گئی تہی کہ تاروواد سے داشیان کی حق تلفی ہوئی ڈگری انفکاک رہن صادر ہوئی
مگر بمطابق اپیل سے پیش کردہ مدعا علیہ مستہم مذکورہ کا قائمدار سے منسوخ کردی گئی۔ مدعی
نے اپیل دوم بناراضی ڈگری مصدرہ اپیل متذکرہ اول کا قائمدار کو رسپانڈنٹ قایم کرکے
پیش کی لیکن یہ تجویز ہوا کہ مدعیان بعد ازوہ کامیاب نہیں ہو سکتے کہ قائمدار اُس
اپیل میں فریق نہ تہا جسکی ناراضی سے اپیل دوم پیش کیا گیا تہا۔

تجویز ضمنی۔ قطع نظر عذر مندرجہ بالا کے مدعی مستحق استقرار اس امر کا نہ تہا کہ خریداری
منجانب ایک مدعا علیہ مستہم کے بطور بینامی از طرف تاروواد اصل جنبی سے تہی۔ اور
اس وجہ سے بمقابلہ مدعی ناجایز تہی کیونکہ مسکینہ بنام سوہرداس (انڈین لاریورٹ
کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۴۰۴) سے اختلاف کیا گیا۔

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۴۰۴۔ مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۸۲۔

۲۹۳ سریامن ملکر بنام رامین

مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء دفعہ ۵۴۴۔ اپیل منجانب دو اشخاص دست
برداری منجانب ایک اپیلانٹ سے منسوخی ڈگری بمطابق اپیل۔

ایک نالش انفکاک کا نزمین جو بنام چند مختلف اشخاص کے دائر کی گئی تہی جن
میں سے اکثر اشخاص نے بالکل لادعوے ظاہر کیا تہا ڈگری بحق مدعی صادر ہوئی منجانب
ایک مدعا علیہ کے جو جایداد مشمولہ کا قائم جنبی ہونے کا دعویدار تہا اور ایک مدعا علیہ
ثانی نے جس کے پاس مدعا علیہ اول الذکر کی طرف سے کا قائم تہا اپیل دایر کی اپیلانٹ
اول الذکر نے دست برداری کی لیکن اپیلانٹ ثانی نے اس کی پیروی کی۔ اور
عدالت اپیل نے ڈگری کو منسوخ کیا۔ تجویز ہوا کہ از انجا کہ اپیلانٹان صرف اصل
مدعاعلیہ تہے لہذا عدالت اپیل نے اپیل کی پیروی کی اجازت دینے میں صحیح طور
پر عمل کیا۔

۲۹۴ بالکرشنا بنام سکریٹری

ایکٹ میعاد۔ ایکٹ نمبر ۱۵ ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ مدات ۱۳۰ و ۱۳۱۔ استحقاق جو وقتاً فوقتاً بعد
زمانہ معین کے بار بار پیدا ہو۔ انکار استحقاق۔

ایک نالش میں جو ۱۸۸۹ء میں ایک زمیندار نے بنام سیکرٹری آف اسٹیٹ
واسطے استقرار اپنے اس استحقاق کے مقابلہ گورنمنٹ کے دایر کی تہی کہ جو زر
سالانہ بمقابلہ اس کے تشخیص کیا جاتا تہا اس میں بعوض رقوم کی کمی کراوے۔ کسی

چارہ کار مستلزمہ کی استدعا نہین کی گئی اور یہ واضح ہوا کہ مدعی نے دعوے کی کاشت [illegible] مین کیا تھا اور دعوے مذکور گورنمنٹ سے نامنظور ہوا تھا

تجویز ہوا کہ مدعا کہ مد ۱۳۱ ضمیمہ دوم ایکٹ میعاد سنہ ۱۸۷۷ء (?) مقدمہ سے متعلق ہے اور نالش مین تمادی عارض ہے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۱۳۔

۲۹۶ **ایکٹ** لوکل بورڈ ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۸۴ء (مدراس) دفعات ۴۷ و ۴۸ و ۱۵۶ - نالش بنام بورڈ تعلقہ۔ نالش جو غلط طور پر مرتب ہوئی - غلطی جسپر اصرار کیا گیا ہو - افعال جو بموجب ایکٹ مذکور کے عمل مین آئے ہون۔ — سید امیر صاحب بنام [illegible]

خاص عرصہ میعاد۔

ایک نالش مین جو منجملہ دیگر اشخاص کے بنام پریزیڈنٹ ایک بورڈ تعلقہ کے جو بموجب ایکٹ لوکل بورڈ بابت سنہ ۱۸۸۴ء (مدراس) قایم ہوا تھا واسطے دلاپانے اُس اراضی کے دایر ہوئی تھی جس پر ایک یونین کی پنچایت نے تعلقہ مذکور کے اندر ایک یم لوپیس بنایا تھا یہ عذر کیا گیا - کہ نالش بمقابلہ مدعا علیہ مذکور غلط مرتب ہوئی ہے اور نیز یہ کہ نالش مذکور مین بموجب خاص قاعدہ مندرجہ دفعہ ۱۵۶ - ایکٹ مذکور کے تمادی عارض ہے مدعی نے کسی ترمیم کی درخواست نہین کی بلکہ تجویز مقدمہ کی کارروائی ہونے دی۔

تجویز ہوا کہ بموجب دفعہ ۴۷ - ایکٹ لوکل بورڈ (مدراس) بابت سنہ ۱۸۸۴ء نالش مذکور اس بنا پر قابل جواز نہین ہے کہ وہ بمقابلہ بورڈ تعلقہ رجوع نہین کی گئی -

سوال - آیا دفعہ ۱۵۶ - اُن نالشات سے متعلق ہے جو سوائے نالشات ہرجہ بابت افعال بیجا جنکا ارتکاب ظاہرا رو سے ایکٹ مذکور کیا گیا ہو دایر ہون -

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۶ صفحہ ۸ - بمبئی جلد ۶ صفحہ ۵۰۰ - الہ اباد جلد ۱ صفحہ ۲۶۹ - الہ اباد جلد ۲ صفحہ ۲۹۶ -

۲۹۹ **درخواست** اجازت خاص واسطے دایر کرنے اپیل بنا راضی ایک ڈگری ہائیکورٹ مدراس کے ضابطہ دیوانی - اختیارات عدالت اپیل دربارہ واپسی مقدمہ برائے فیصلہ بلحاظ شہادت - پابندی مجموعہ - — وینکٹا ورتیہ تاتہ چاپا یار بنام [illegible]

دفعات مندرجہ باب ۲۲ و ۴۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی متعلق سماعت اپیل ہائے مین جو اختیارات مندرج ہین صرف وہی وہ اختیارات ہین جنکا استعمال عدالت اپیل کو درباب واپسی مقدمہ بغرض غور کرنے اور شہادت کے اس عدالت مین جس کے فیصلہ کی ناراضی سے اپیل ہوا ہے ہو سکتا ہے۔

۳۰۱ راجارام بنام گرستا سامی

ایکٹ انتقال جایداد ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۳ ۔ نوٹس تعبیری ۔ اطلاع دستاویز بمنزلہ اطلاع اس کے مضمون کے ۔ حق شفع جو دستاویز تقسیم خاندان مین محفوظ رکھا گیا ہو ۔ شرط منجانب ولی حصہ دار نابالغ کے پیش کرنا قیمت کا ۔

مدعی اور اوسکی سوتیلی مان نے بطور ولی اپنے پسر مدعا علیہ نمبر ا کے جو اس وقت نابالغ تہا بذریعہ ایک تقسیم نامہ کے تقسیم جایداد خاندانی کی جس کے ذریعہ سے منجملہ اور جایدادون کے ایک مکان بانٹ گیا دستاویز مذکور مین ایک یہ شرط تہی کہ دونون حصہ دارون مین سے کوئی حصہ دار اپنا حصہ مکان کا بیچنا چاہے تو دوسرے حصہ دار کو استحقاق شفع حاصل ہوگا ۔ مدعا علیہ نمبر ا نے بلا علم مدعی کے اپنا حصہ مکان کا بدست مدعا علیہ نمبر ۲ بعوض مبلغ ... بذریعہ ایک بیعنامہ کے جس مین تذکرہ تقسیم نامہ کا فروخت کر دیا اب مدعی نے نالش بغرض نفاذ اپنے حق تقسیم (شفع) کے دایر کی اور دوران نالش مین آمادگی ادائے مبلغ ... کی ظاہر کی ۔

تجویز ہوئی (۱) کہ خریدار کو اطلاع تعبیری منشا مندرجہ تقسیم نامہ کی تہی ۔

(۲) اور شرط مذکور ناجائز نہ تہی اور مدعی کو اسبات کے ثابت کرنے کی ضرورت نہ تہی کہ اوس نے قبل نالش زر ثمن پیش کیا تہا ۔

۳۰۴ بگما بنام شتبع

ایکٹ حق آسایش ۔ ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۵ ۔ حق آسایش ۔ حق لنگی کنارہ جنوبی مین ۔

حق لنگی زمینداران کنارہ جنوبی مین ایک حق آسایش نہین ہے بلکہ ایک ایسا حق ہے جسکا استعمال اراضی افتادہ گورنمنٹ پر باجازت گورنمنٹ کیا جاتا ہے اور بذریعہ اس حق کے زمیندار مستحق ڈگری کا دخل نہین ہے

۳۰۵ ڈسکٹاو بنام ڈسٹرکٹ ...

ایکٹ میعاد ۔ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ دوم دفعات ۱۱۰ و ۱۲۰ ۔ نالش واسطے دلاپانے محصولات کے جو بابت چترم کے واجب الادا ہون ۔ نذرگان ۔

ایک نالش مین جو ڈسرکٹ بورڈ مہتمم ایک چترم سنے واسطے دلاپانے کسی قدر روپیہ کے بطور بقایا یا منافعت مرابئون کے جو محصولات معمولی ہین جو بابت اراضیات مقبوضہ مدعا علیہم کے انطرف مدعا علیہم ۲۱ سنہ فایدہ چترم کے واجب الادا ہین دایر کی۔ مدعا علیہم نے کوئی عذر اس بنا پر نہین کیا کہ پٹے و مچلکے دینے لئے نہین لئے گئے۔ بلکہ منجملہ دیگر جوابدہ ہونے کے عذر تمادی پر اصرار کیا تجویز ہوا (۱) کہ مدعا علیہم کی نسبت یہ تصور کرنا چاہیئے کہ انہون نے بالسکوت یہ بات تسلیم کر لی کہ پٹون کے دینے اور مچلکون کے لینے سے دست برداری کی گئی تہی۔

(۲) نالش سے مد ۱۲۰ ضمیمہ دوم ایکٹ حد سماعت متعلق ہے نہ مد ۱۱۰ بطور نالش زرلگان کے

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۴۵۴۔ رعایا برطانیہ اہل یوروپ۔ ترک اُس حق کا جسکی وجہ سے بطور ایسی رعایا برطانیہ کے کارروائی کی جائے۔ تجویز منجانب مجسٹریٹ درجہ دوم۔ ۳۰۸ ملکہ معظمہ قیصرہند بنام بارٹلٹ

ایک رعایا برطانیہ اہل یوروپ پر بعدالت مجسٹریٹ درجہ دوم جو ہندو تہا۔ بر بنا الزام نقصان رسانی کے استغاثہ کیا گیا۔ ملزم حاضر آیا اور اوس نے مجسٹریٹ کے اختیار سماعت پر عذر نہ کیا جس نے مقدمہ کی بابت کارروائی کی اور اُس کو فیصل کیا۔ تجویز ہوئی کہ مجسٹریٹ نے خلاف اختیار کارروائی نہین کی کیونکہ ملزم اپنا حق بطور ایک رعایا برطانیہ کے کارروائی کئے جانے کا ترک کر دیا تہا۔

ایکٹ رسوم عدالت۔ ایکٹ نمبر ۷ سنہ ۱۸۷۰ء دفعہ ۷۔ ڈگری واسطے بیدخلی ز رو اصلات کے رسوم عدالت۔ یادداشت اپیل پر۔ ۳۱۰ بربہایا بنام کلکٹر [illegible] ۴م

یادداشت اپیل بنا رضی ایک ڈگری مشعر ہدایت بیدخلی اور دیئے واصلات پر وہ رسوم عدالت قابل اخذ ہے جو ہر دو اراضی اور واصلات پر شمار کیا گیا ہے۔

ایکٹ میعاد نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ دوم مدت ۹۱ و ۱۴۴۔ نالش واسطے اراضی تنسیخ اس دستاویز کی جس کے روسے مدعی کی طرف سے اراضی کو نقصان ہوتا ہو ۳۱۱ سند ۱۸ [illegible] بنام سیٹہا [illegible]

ایک نالش مین جو سنہ ۱۸۹۰ء مین واسطے دلاپانے اراضی کے دایر کی گئی تہی یہ ظاہر ہوا کہ مدعا علیہ سنہ ۱۸۸۵ء منجملہ مدعیان ایک سے ایک دستاویز انتقال اراضی سنہ ۱۸۸۳ء مین

حاصل کرنے کے قابل رہا ہے بلحاظ شہادت یہ تجویز ہوا کہ دستاویز انتقال مذکور بذریعہ فریب حاصل کی گئی تہی اور اس کا کوئی بدل نہین دیا گیا تہا - دوسرے مدعی نے بموجب ایک دستاویز سنہ ۱۸۸۲ء کے جو بہ تکرار دستاویز سنہ ۱۸۸۳ء کے تہی اور اسی شخص کی طرف سے تحریر شدہ تہی دعوے کیا - عرضی نالش مین کوئی استدعا اسلی منسوخی دستاویز انتقال سنہ ۱۸۸۳ء کے درج نہ تہی -

تجویز ہوئی کہ نالش مین تمادی عارض نہین ہے -

نظایر متعلقہ - کلکتہ جلد ۱۸ صفحہ ۵۰ - کلکتہ جلد ۱۳ صفحہ ۲۰ - بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۷۰ - بمبئی جلد ۱۶ صفحہ ۹ ۱۸ - الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۷۶ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۲۶ - کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۹۹ - مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۲۵۵ -

۳۱۷ **ایکٹ لوکل بورڈ** (مدراس) ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۸۴ء دفعات ۱۴۰ و ۱۵۶ - نوٹس نالش - منشا نالش حکم انتفاعی برخلاف تعلقہ بورڈ کے -

پریزیڈنٹ تعلقہ بورڈ سیوا گنگا بنام نارائنا

مدعی نے ایک دیوار اپنی اراضی پر جو تعلقہ بورڈ سیوا گنگا کی حدود کے اندر واقعہ ہے تعمیر کی - لوکل بورڈ نے اس کو حکم دیا کہ دیوار کو بوجہ ہونے ایک سدرہ کے مسمار کیا جاوے اور اس کے نام نوٹس جاری کیا کہ اگر نامبردہ ایسا نہین کریگا تو معرفت حکام گرا دی جاوے گی - اب مدعی نے نالش برخلاف پریزیڈنٹ تعلقہ بورڈ اور مجلس کی چیرمین (میر مجلس) کے جسکے حدود کے اندر اراضی مذکور واقع تہی دایر کی -

دفعہ ۱۵۶ - ایکٹ لوکل بورڈ کے کوئی نوٹس نہ دیا گیا تہا - مدعا علیہا نے عدالت اولی اور اول اپیل مین نالش کی ترتیب کی بابت بلحاظ احکام دفعہ ۱۵۶ کوئی اعتراض نہ اٹہایا گیا تہا -

تجویز ہوئی (۱) کہ مدعا علیہم کو بمطابق اپیل دوم کے ایسا اعتراض نسبت ترتیب نالش کے کرنے کی اجازت نہین دیجانی چاہئے -

(۲) کہ حسب دفعہ ۱۵۶ نوٹس ماقبل نالش دینا کوئی ضروری نہ تہا -

نظایر متعلقہ - کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۰ - بمبئی جلد ۹ صفحہ ۵۰ - مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۲۴ -

۳۱۹ [illegible]

مجموعہ ضابطہ دیوانی - ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۳۶۵ - ترمیم عرضی دعوے - بجائے مدعا علیہ متوفی کے قانونی قایم مقام کا درج کرنا -

ایک نالش واسطے دلاپانے باقیات لگان کے دایر کی گئی تھی۔ دو اشخاص جن کا نام بطور مدعا علیہم کے درج کیا گیا تھا۔ درحقیقت فوت ہو چکے تھے۔ جب کہ نالش ہذا رجوع کی گئی تھی۔ نالش خارج کر دی گئی۔ مدعی نے اپیل کیا اور اجازت واسطے ترمیم عرضی دعوے کے بذریعہ درج کرنے بجائے اسمائے متوفی اشخاص کے اُن کے قانونی قائم مقاموں کے مانگی چنانچہ جن کے برخلاف نالش اس وقت نا میعاد ہو گئی تھی تجویز ہوئی۔ کہ ترمیم کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے تھی۔

۳۲۱ راماکشنی بنام صاحب کلکٹر کرشنا — **ایکٹ** حصول اراضی۔ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۰ء دفعہ ۵۵۔ استصواب مجانب کلکٹر۔ اختیار سماعت عدالت ضلع

نہ کلکٹر نہ ڈسٹرکٹ جج واسطے فیصل کرنے کسی سوال کے جو حسب دفعہ ۵۵ ایکٹ حصول اراضی پیدا ہو استصواب کرنے کا مجاز ہے۔

نظایر متعلقہ۔ الہ آباد جلد ۱۱ صفحہ ۳۷۸۔ کلکتہ جلد ۱۴ صفحہ ۲۲۴۔

۳۲۴ راجا بجی گیری بنام بیاروسی — **ایکٹ** ایصال لگان مدراس۔ ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۴۹۔ نالش واسطے واپس دلا پانے خاص جایداد منقولہ کے۔

ایک رعیت نے عدالت ڈپٹی کلکٹر میں گویا کہ بموجب ایکٹ ایصال لگان کی باستدعا واگذار کئے جانے قرقی سے اور واسطے دلا پانے خاص جایداد منقولہ کے اور کسی اور ضمنی داد رسی کے نالش کی

تجویز ہوئی کہ ڈپٹی کلکٹر کو حسب دفعہ ۴۹۔ ایکٹ ایصال لگان نالش مذکور کو مسموع کرنے کا اختیار سماعت حاصل نہ تھا۔

۳۲۵ راماسامی بنام اب ورایا — **مجموعہ** ضابطہ دیوانی دفعات ۲۳۲۔ ۲۹۴۔ نیلام حق ڈگریدار حسب ایک ڈگری کی۔ حق مشتری حیثیال ہیں کہ اجراء سے انکار کیا گیا ہے۔

منتقل الیہ قیمت ایک ڈگری نے جو مجانب دو اشخاص کے حاصل کی گئی تھی منجملہ جنکے ایک نابالغ تھا درخواست واسطے اجرائے ڈگری ڈگری مذکور کے گذرانی لیکن اُس کی درخواست حسب دفعہ ۲۳۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی انکار کی گئی۔ اب نابالغ منتقل کنندہ سے اُس تعداد کے دلا پانے کے لیئے نالش کی جو اُس نے بوجہ انتقال مذکور ادا کیا تھا۔ **تجویز ہوئی** کہ مدعی واپس دلا پانے کا مستحق تھا

۳۲۶ داسو دیو بنام ماہوا

ایکٹ رسوم عدالت - ایکٹ نمبر ۷ سنہ ۱۸۷۰ء دفعہ ۷ ضمن ۹ - ایکٹ عدالتہائے دیوانی - ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۳ء (مدراس) دفعہ ۱۲ - ایکٹ تعین مالیت نالشات - ایکٹ ۱۸۸۷ء دفعہ ۱۱ - تعین مالیت نالش رہن - اپیل -

ایک نالش بعدالت سبارڈنیٹ جج ہین جو واسطے انفکاک خاص اراضی بادائیگی مبلغ السامہ ۔۔ ۔ کے تہی جو اُس قرضہ کا چہارم تہا - بعوض جس کے اراضی مذکورہ دیگر اراضی رہن رکہی گئی تہی ایک ڈگری واسطے انفکاک جزو اراضی مذکورہ کے صادر ہوگئی - لیکن عدالت نے تجویز کیا کہ مدعی نے اپنا حق نسبت باقیماندہ اراضی کے قایم نہین کیا - مدعی نے ہائیکورٹ مین بادائیگی رسوم عدالت بموجب اس مالیت کے جو صرف اراضی بری کردہ کی قیمت پر شمار کی گئی اپیل کیا - **تجویز ہوئی -**

(۱) کہ حسب مالیت رسوم عدالت زر رہن کے ایک چہارم پر شمار کرنی چاہیے -

(۲) کہ اپیل عدالت ضلع مین ہوسکتا ہے اور چونکہ دفعہ ۱۱ - ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۷ء مقدمہ سے متعلق نہین ہوتے پس عرضی اپیل عدالت مذکورہ مین پیش کرنے کے واپس ہونا چاہیے -

نظائر متعلقہ - مدراس جلد ۸ صفحہ ۲۲۵ -

۳۲۸ کونایتی کار بنام کرو ناکارا

ایکٹ شہادت - ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۹۱ - تاریخ تقرری خلاف - ایکٹ انتقال جایداد ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۶۰ - جزوی انفکاک - رہن کا ناقابل انقسام ہونا - ایکٹ عدالتہائے دیوانی - ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۳ء (مدراس) دفعہ ۱۴ -

کارنون ملابار تارواد نے جس کو خاص اراضی کی نسبت جنمی استحقاق حاصل تہا - اور ایک عام دستاویز مین جس سے اور اراضی مملوکہ تہی حق اوٹی حاصل کرکے ہر دو اقسام کی اراضیات مدعاعلیہم کے تارواد کے کانم کے نام دیدین - اور بعد مین مدعی کے نام ایک ملکونم بابت اراضی اول الذکر لکہدیا اور اُس سے یہ منشاء رکہا - کہ اُس کے مالقہ موخر الذکر اراضی کا جنمی حق فروخت کردے گا - اُس نالش مین جو منجانب مدعی واسطے فک کرانے کانم مذکور کے اور واسطے دلاپانے باقیات لگان کے دایر کی گئی تہی -

تجویز ہوا (۱) کہ بغرض تجویز کرنے اختیار سماعت عدالت اپیل کے مالیت شئے

منشاء نالش دادرسی کے ہر دو خاص امورات کی اوسطالیت تھی۔

(۲) کہ مدعا علیہم مدعی کے استحقاق فک کرانے کی بابت بربناء اسوجہ کے انکار کرنے سے ممنوع نہیں ہیں کہ وہ دیوانی کا قایم مقام نہ تھا۔

(۳) کہ مدعی جب نے عدالت مرافعہ اولی میں دیوانی کے استحقاق سے انکار کر دیا تھا بوجہ اپنی مسلمہ استحقاق نسبت حصہ اراضی مشمولہ رہن کے تمام کو بطور ایک کل کے فک کرانے کا مستحق نہ تھا۔

۴۴۴ اختیار آبپاشی۔ اختیار کلکٹر نسبت انتظام بہم پہونچانے پانی کے۔

دامامچندر بنام ترانیا

ایک نالش میں جو فیما بین رعیتوں قابضان اراضی ماتحت گورنمنٹ کے تھی جس میں صاحب کلکٹر ضلع بطور مدعا علیہ دوم کے شامل کیا گیا تھا یہ ظاہر ہوا کہ مدعا علیہ اول نے بہ تعمیل حکم سب کلکٹر جو اوس کے درخواست پیش کردہ پر صادر ہوا تھا ایک نہر آبپاشی جاری کی جس سے مدعی کی اراضی کی کاشت کے واسطے ضروری بہم پہونچنا کم ہوگیا اور اُس کو نقصان ہوا عدالت ماتحت نے ایک ڈگری بابت نقصان ہائی کے صادر کی اور ایک حکم امتناعی مشعر ہدایت اس امر کے جاری کیا کہ نہر مذکور بند کی جاوے

تجویز ہوئی کہ حکم سب کلکٹر اُس کے اختیارات سے باہر تھا۔

نظایر متعلقہ۔ بمبئی جلد ۶ صفحہ ۲۰۹۔

۴۴۵ **دستاویز رہن** جس کے رو سے خاص کردن اراضی کا قبضہ منتقل ہوتا ہے اور دیگر ان مکفول کئے جاتے ہوں۔ سابقہ ڈگری بابت لگان جو برخلاف راہنان صادر کی گئی ہو۔ امر تجویز شدہ۔

ننو بنام رامن

وا این حسب ایک دستاویز مورخہ ۱۸۸۰ء نے جس کے رو سے بعض اراضی رہن انتقالی کی گئی تھی اور دیگر اراضی محض اُس کو مکفول کی گئی تہی برخلاف راہنان ڈگریات بابت لگان واجب بابت اراضی مذکور حسب شرایط پٹہ جات جو اُنہون نے بتاریخ رہن مذکور لکھ دیئے تھے حاصل کر کے اب نالش واسطے دلاپانے زر اصل اور سود واجب دستاویز مذکور کے دایر کی۔

تجویز ہوئی کہ وہ ایک ڈگری بوجہ اپنے سابقہ نالشات کے حاصل کرنے سے ممنوع نہیں ہے اور ڈگری بابت تعداد واجب الادا بصورت عدم ایفاء جایداد مرہونہ

کے نیلام کرانیکا مستحق ہے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۵ صفحہ ۳۵۔ مدراس جلد ۸ صفحہ ۴۰۰۔ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۹۰۔

۳۳۹ امبہو بنام متہیا

میعاد۔حساب تصفیہ شدہ مگر غیر دستخط شدہ۔ زبانی اقرار منجانب مدیون واسطے اداء کرنے باقی کے۔ میعاد کا شروع ہونا۔

مدعی اور مدعا علیہ نے جو اُس کا ایجنٹ تہا باہم ۱۲ جولائی ۱۸۸۷ء کو حساب کتاب کا امتحان کیا اور ایک باقی مدعا علیہ سے واجب نکلی جس نے اُس کی ادائیگی کا ایک مہینہ کے اندر اقرار کیا۔ مگر حساب کتاب پر دستخط نہ کیا گیا تہا مدعی نے ۱۰ جولائی ۱۸۹۰ء کو نالش واسطے دلاپانے تعداد مذکور کے دایر کی اور یہ ظاہر ہوا کہ آخیری رقم حساب مین مدعا علیہ کے مد قرضداری ۲۸ مئی ۱۸۸۷ء کے درج شدہ تہی۔ **تجویز ہوئی** کہ نالش زاید المیعاد تہی۔

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۲۹۲۔

۳۴۱ ونکتاسامو بنام کرسٹیا

ایکٹ رجسٹری۔ ایکٹ نمبر ۳ ۱۸۷۷ء دفعات ۴۹ و ۷۲ لغایت ۷۷۔ رجسٹری لازمی۔ نالش واسطے مجبور کرنے رجسٹری کرانے کے

مدعی اور مدعا علیہ نے باہم اقرار کیا کہ بعوض ایک رقم زر نقد کے جو پیشتر ادا ہو چکی تہی اور ایک رقم مزید کے جو بروقت تکمیل معاملہ ادا کی جانی تہی مدعا علیہ مدعی کے نام ایک خاص رہن منتقل کردے گا اور ایک دستاویز انتقال تیار کی گئی اور بغرض نفاذ اقرار مذکور کے ضبط تحریر مین لائے گئے لیکن اُس کی رجسٹری نہ کرائی گئی مدعی نے اب نالش واسطے ڈگری مجبور کرنے مدعا علیہ کو دستاویز مذکور کے یا اُسی قسم کی اور دستاویز کے تحریر اور رجسٹری کرا دینے کے لئے کی ہے۔

تجویز ہوئی کہ مدعی لازمی رجسٹری کرانے کے لئے ڈگری کا مستحق نہ تہا اور اُس کو لازم تہا کہ حسب دفعات ۷۳ و ۴۹ لغایت ۷۷۔ ایکٹ رجسٹری کارروائی کرتا۔

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۱۵۰۔ مدراس جلد ۷ صفحہ ۵۳۵۔ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۲۶۔ الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۳۹۷۔

۳۴۴ **مجموعہ ضابطہ دیوانی** (ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۴۴۳۔ عذر نابالغیت کا۔ ضابطہ بطبق تجویز

شی داس بنام ... سیٹھ

ابتدائی امر تنقیح طلب کے۔

جس صورت مین کہ ایک نالش کا جواب نابالغیت ہو تو مدعا علیہ کیطرف سے ایک ولی مقرر ہونا ضروری ہے اور ایک ابتدائی امر تنقیح طلب مرتب اور تجویز کرنا چاہیئے کہ آیا مدعا علیہ نابالغ ہے یا نہین ۔

۲۴۹ ... بنام کوتا

ایکٹ معاہدہ کی مجرمانہ خلاف ورزی ۔ ایکٹ ۱۳ ۱۸۵۹ء دفعہ ۲ ۔ میعاد دیوانی دعوے کی ۔ حکم منجانب مجسٹریٹ واسطے مکرر ادائیگی زر پیشگی ۔

ایک استغاثہ مین جو بوجہ خلاف ورزی معاہدہ کے حسب ایکٹ ۱۳ ۱۸۵۹ء کے تہا یہ ظاہر ہوا کہ مستغیث نے خاص رقوم زر نقد ملزم کو دی تہین اور کہ نالش واسطے دلاپانے اُن رقوم کے زاید المیعاد تہی بدین وجہ مجسٹریٹ نے الزام خارج کر دیا تجویز ہوا کہ ایسی کوئی وجہ نہ تہی کہ کیون مجسٹریٹ کو ملزم کے نام حسب دفعہ ۲ مکرر ادائیگی کی نسبت حکم صادر نہ کرنا چاہیئے تہا ۔

نظایر متعلقہ: مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۲۲ ۔

۲۵۰ منگی بنام سوکن

مجموعہ ضابطہ دیوانی ۔ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء دفعہ ۳۹۲ ۔ استصواب از صاحب کمشنر مقامی تحقیقات ۔

مقامی تحقیقات جسکا ذکر دفعہ ۳۹۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی مین ہے پہلے ہی سے یہ فرض کر لیتی ہے کہ مسل مین صاف صاف شہادت موجود ہے جسکی تشریح کی جانی ضروری ہے اور دفعہ مذکور کسی عدالت کو یہ اختیار نہین دیتی کہ صاحب کمشنر کے پاس کسی اہم امر تنقیح طلب کے تجویز جسکی تجویز کرنے کی وہ خود پابند ہے سپرد کرے

۲۵۳ رتہنم بنام سیوریسیرا مینا

دہرم شاستر ۔ وصیت منجانب ایک غیر منقسم باپ ایک ہندو خاندان کے ہبہ واسطے اغراض مذہبی کے ۔

ایک ہندو نے اپنی وصیت کی جس کے رو سے نامبردہ نے مبلغ سما روپیہ اس شرط پر ہبہ کیا کہ اس سے ایک چاندی کا بت واسطے ایک مندر کے بہم پہونچایا جاوے اور مدعا علیہ کو جو اون کا غیر منقسم بیٹا تہا اپنے پیچہے چہوڑ کر فوت ہو گیا ۔ اوس نے یہ ثابت نہین کیا کہ نامبردہ کی کوئی علیحدہ جایداد تہی ایک نالش منجانب امین مندر واسطے دلاپانے رقم مذکورہ بالا کے دایر ہوئی ۔

تجویز ہوئی کہ وصیت مذکورہ مدعا علیہ پر پابندی نہیں ڈالتی۔

نظایر متعلقہ۔ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۱۹۰ مدراس جلد ۔ صفحہ ۲۵۰۔

۲۵۵ ویرم شاستری بنام کیپالی **دہرم شاستری** بہ بحق ایک لڑکے کے جس کی بابت وصی نے اپنی بیوہ کو متبنے کرنیکی ہدایت کی تھی۔ ہدایت واسطے گذارہ لڑکے مذکور کے۔ حقوق موصی لہ۔ کو تی متبنیت عمل مین نہ آئی۔

ایک ہندو نے وصیت کی کہ جس کے رو سے نامبردہ نے یہ شرط کی کہ اس کی جایداد سے اس کی بیوہ متمتع ہوتی رہے جس کو لازم ہے کہ چند اشخاص کی جن مین مدعی بھی شامل تھا جس کے متبنے کرنے کے لیے مسماۃ مذکور کو ہدایت ہو چکی تھی پرورش کیا کرے اور ساتھ ہی یہ ایزاد کیا کہ "میری مذکورہ بالا زوجہ تمام میری مذکورہ بالا جایداد سے بہر نہج جب تک کہ مسماۃ مذکور زندہ رہے متمتع ہوتی رہے اور بعد اس کی وفات وہی جایداد مذکورہ بالا پسر متبنے قبضہ مین لے لے" وصی مذکور مدعی کو متبنے کئے بغیر فوت ہو گیا اور اوس کی بیوہ نے نامبردہ کو متبنے نہ کیا۔ ایک نالش مین جو منجانب مدعی واسطے گذارہ اور استقرار اپنے حقوق کے بروے وصیت کے دایر ہوئی۔ **تجویز ہوئی** کہ کل شرائط وصیت متعلقہ مدعی کو وصی نے یہ منشاء رکہا تہا کہ صرف بصورت عمل مین آنے تبنیت کے نافذ ہون اور بدین وجہ مدعی کو خاندانی جایداد کی نسبت اور خاندان مین گذارہ کی بابت کوئی حق حاصل نہین ہے۔

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۴۶۳۔ کلکتہ جلد ۱۷ صفحہ ۷۶۳۔

۳۶۱ سنگل کنتا بنام امام صاحب **ایکٹ میعاد**۔ ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ مدات ۶۲ و ۱۲۰۔ نالش منجانب خریدار نیلام اجراے ڈگری واسطے دلاپانے زرثمن کے۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۳۱۵۔ حق قابل نیلام۔

مدعی نے اراضی نیلام شدہ باجراے ڈگری بحق مدعا علیہ کو خرید کیا لیکن بعد مین مدیون ڈگری کے بیٹے نے اس کو بیدخل کر دیا۔ اب اوس نے ۱۸۸۹ء مین نالش واسطے دلاپانے زرثمن ادا کردہ خود کے بدین بناء اس وجہ سے کی کہ مدیون ڈگری کے بیٹے نے ۱۸۸۹ء مین ایک ڈگری بخلاف مدعی اور دیگران

کے باستقرار اس امر کے حاصل کی تہی کہ مسماۃ (مدیون ڈگری) کا جایداد مذکور
مین کوئی حق قابل نیلام نہ تہا اورکہ اُس نالش مین مدعا علیہ حال نے شہادت
بتائید بحث مدعی حال دی تہی - اب تجویز بمقدمہ مذکور برخلاف مدعا علیہ کے
شہادت مین داخل کی گئی تہی تجویز ہوئی

(۱) کہ مدراس ضمیمہ ۲۰۰ - ایکٹ میعاد مین قاعدہ میعاد قابل اطلاع مقدمہ
ہذا درج ہے جو مطابق اُس کے زاید المیعاد نہین ہے کیونکہ بناے دعوے وجہ سے
تک پیدا نہ ہوئی تہی -

(۲) کہ تجویز محولہ بالا برخلاف مدعی علیہ کے کوئی شہادت نہ تہی -

(۳) کہ نالش برنباے اس وجہ کے خارج ہونی چاہیے کہ کوئی جایز شہادت موجود
نہین ہے اورکہ مدیون ڈگری حسکے حق واقع اراضی مذکور مدعی نے خرید کیا
ہے اس مین کوئی جایز حق نہ رکہتی تہی -

تنظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۱۹۹ -

۳۶۴ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام راماسامی

ایکٹ اصیال مالگذاری - ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۶۴ء مدراس دفعہ ۸ فصل زیر قرقی کا
لیجانا سرقہ - بدنیت

خاص فصلہاے جو بعلت باقیات مالگذاری قرق کئے گئے تہے مالکان اور
قابضان اراضی سے کاٹ لئے گئے اور لیجائے گئے تہے جن پر بوجہ ایسا کرنے
کے الزام سرقہ لگایا گیا تہا - ملزمان قاصران نہین تہے - تقاضاان چند دیگر
اشخاص پر کیا گیا تہا - جن کے نام پٹہ بحیثیت درج رجسٹر شدہ مالکان کے
لکہا گیا تہا ملزمان بری کئے گئے - تجویز ہوئی کہ بصورت عدم تجویز اس امر کے کہ
آیا ملزمان قرقی سے واقف تہے یا نہین اور بددیانتی سے فصلہاے ساتہ علم
مذکور کے لیجائے گئے تہے بریت غلط تہی -

۳۶۶ اوی حاجی بنام محمود

ایکٹ میعاد - ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۱۹ - اقرار ذمہ واری کا - ضروریات دفعہ
مذکور -

ایک نالش مین جو واسطے ادائے کاک ایک کا غذ سنہ ۱۸۸۱ء کے تہے مدعی نے عذر میعاد
مین ایک اور اقرار جو متوفی مدیون کی دستخط مین درج تہا قایم کیا جس نے بہت سے

اس اقرار سے اپنے بیٹے کے نام وہ اراضیات منتقل کردی تہین جو اس مین بطور مقبوضہ
خود نامیرہ کے منجانب کا درج تہین۔ نہ تعداد ان کا نام اور نہ تاریخ کا اندراج تہی اور
نہ اراضی مذکور کا کوئی مزید حلیہ درج تہا تاہم وہ اراضی متنازعہ فیہ ہوتی تسلیم کی گئی
تہی تجویز ہوئی کہ وصیت نے حسب دفعہ ۱۱۹ - ایکٹ اقرار قایم کردیا ہے -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ٦ صفحہ ۱۶۲ - کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۱۰۸ -

۳۶۹ سیکرٹری اسٹیٹ بنام شان مہوگریا مودالیٹر

ایکٹ حصول اراضی سنہ ۱۸۷۰ع ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۰ع دفعات ۱۵ و ۱۸ - معاوضہ - طریق تشخیص مالگذاری قدامت ہونے کی بابت بہ ثابت نہ ہو اگر کوئی بازاری قیمت رکہتے ہین - وہ اشخاص جو اراضی میں معاوضہ ان استحقاق رکہتے ہاتہے -

گورنمنٹ نے بموجب ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۰ع کے اس ٹکڑہ اراضی کے حاصل کرنے کے لئے کارروائیات شروع کر کے جس مین سنگ مرمر کی کانین علاوہ قدیم مندرون اور نقاشی کے تہین ڈسٹرکٹ جج سے دفعات ۱۵ و ۱۸ نسبت تعداد اس معاوضہ کے جو اشخاص حقدار اراضی کو دیا جاتا تہا - استصواب کیا - تجویز ہوئی -

(۱) کہ بلحاظ نوعیت جایداد کے صرف قیمت کا بنائے پتہر جو فایدہ دینے والی ہین منشاء تشخیص مالگذاری ہوسکتا - اور کہ قیمت قدامت ہائے نہین ہوسکتی کیونکہ حسب حالات قدامت ہائے کے کوئی بازاری قیمت نہین لگائی جاسکتی -

(۲) اگر صرف یہ طریق کارروائی کرنے کا صحیح نہ تہا کہ اس لگان کا اندازہ کیا جائے بعوض جسکے کل قطع پٹہ پر دیا جاسکتا ہو تو کس قدر لگان کے عوض ایک ٹکڑہ قطع مذکور کا جس حال مین کہ کان ہائے کی بابت پٹہ پر دیا گیا ہو - فی الحقیقت زمیندار نے حاصل کیا تہا -

(۳) زرثمن کے شمار کرنے کے لیے جیسا کہ عدالت مرافعہ اولی نے پچیس سال ایسے لگان کے شمار کئے تہے مناسب تہے اور اس امر کی کوئی وجہ معلوم نہین ہوئی کہ اس تعداد سالون کو گہٹا کر پندرہ سال کئے جاوین -

(۴) گو کہ کانی لوگ قطع مذکور پر ملازم رکہے گئے تہے اور روپیہ کماتے تہے مگر بمعنے منشاء کردہ ایکٹ مذکور کے اس میت کو کوئی حق نہ تہا اور نہ وہ سوال معاوضہ اور ایذا د

کے مسئلہ مین داخل ہو سکتے تہے

(۵) حسب دفعہ ۴۴ پنشن رہ فیصدی کی رقم عطا کردہ ۵ پ- ۱۰۱ کے جانے تہے -

۳۰۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی - ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۳ - امر تجویز شدہ - ایکٹ شہادت نمبر ۱ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۴۱ - تجویز باتتمیم رجوع بذات - ایکٹ متعلقہ گارڈین و نابالغان - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۹۰ء دفعہ ۴۴ - ایکٹ پروبیٹ و اڈمنسٹریشن - ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۸۱ء دفعہ ۶۲ -

فیصلہ ۱۸ مئی ۱۸۹۹ پرگاپرشاد

برطبق ایک درخواست کے جو واسطے پروبیٹ ایک وصیت کے بموجب ایکٹ پروبیٹ و اڈمنسٹریشن سنہ ۱۸۸۱ء دیے گئے تہے اور جسکا مقابلہ بیوہ وصی اور اس کے باپ نے کیا تہا یہ ظاہر ہوا کہ سابق مین ایک درخواست منجانب بیوہ بموجب ایکٹ متعلقہ گارڈین اور نابالغان سنہ ۱۸۹۰ء واسطے استقرار اس امر کے دیئے گئے تہے کہ نامبردہ وصی مذکور کے نابالغ بیٹے کی جایداد اور ذات کی ولیہ تہی اور کہ درخواست مذکورہ سایلان حال سے مزاحمت کی گئی تہی جنہون نے یہ دعویٰ کیا کہ وہ بروے وصیت جواب درپیش ہے جایداد مذکور کے متصرف ہو لیا تہے اور کہ اس وقت وصیت جعلی ہو لی تجویز ہوئی تہی تجویز ہوئی کہ بحث نسبت اصل ہونے وصیت کے بغرض کارروائیات حسب ایکٹ پروبیٹ ایکٹ اڈمنسٹریشن کوئی امر تجویز شدہ نہ تہا -

نظایر متعلقہ - الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۳۶۹ -

۳۰۴ دہرم شاستر - تبنیت - سوتیلی ماں کا تبنیت مین دینے کا مجاز ہونا - ایک بالغ کی تبنیت -

ایک نالش مین جو واسطے تنسیخ ایک تبنیت کے تہی یہ ظاہر ہوا کہ وہ شخص جسکی بیٹے ہونے کی بابت بیان ہے چالیس سال کی عمر تک شادی شدہ نہ تہا جو اس مظہرہ تبنیت سے بیس سال پیشتر ہی سے اپنے باپ کی جایداد کا جانشین ہو چکا تہا اور نامبردہ کو اوس کی سوتیلی ماں نے بدون سابقہ حصول رضامندی اپنے شوہر متوفی کے تبنیت مین دیدیا تہا

بابا رام ... دین آپاراو

تجویز ہوئی کہ تبنیت مذکور بربنا اس وجہ کے ناجایز تہی کہ بموجب دہرم شاستر

کوئی سوتیلی ماں اپنے بیٹے کو تبنیت مین نہین دے سکتی۔

تجویز ضمنی - تبنیت مذکور بوجہ عمر بسر بیتنے اظہار کردہ کے ناجایز نہتی نہ بوجہ اس امر کے کہ نامبردہ نے پیشتر ہی سے اپنے قدرتی خاندان مین اپنی پوری عمر یاداد حاصل کر لی تہی۔

سوال - قانون انگلستان متعلقہ پابندی ۱۸۳۲ء مین ملک ہندوستان مین متعلق نہین تہا۔

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۹ - مدراس جلد ۵ صفحہ ۳۰۰ - مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۰۷ - بمبئی جلد ۹ صفحہ ۲۰۴ -

انتقال بفریب دائنان - منتقل الیہ بہ نیک نیت اور بقیمت۔

۳۹۶ گوپال بنام جینکیمہ اس — وہ انتقال جایداد جو بقصد حیلہ دائنان وفریب سے اور بعوض زر البیہ ہو انتقال کنندہ سے کیا گیا ہو بوقت نالش کسی اور واین کے بشرطیکہ فی الحقیقت مشتری فریدار ان بہ نیک نیت اور بعوض قیمت ہون موثر نہین ہوگا۔

نظایر متعلقہ - بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۳۲۴ -

دہرم شاستر - تبنیت منجانب بیوہ - اقرار فیمابین مادر تبنیت گیرندہ اور قدرتی باپ کے۔

۴۰۴ جگن ناتہا یا بچا بابو اسد بنام جگن ناتہا — وہ شخص جو کسی بیوہ سے تبنیت مین لیا گیا ہو لیکہ بیوہ نے حسب اجازت شوہر خود یہ فعل کیا ہو اس اقرار کا پابند نہین ہے جو بیوہ کے ساتھ اس کے قدرتی والدین بوقت تبنیت کے کیا تہا۔

نظایر متعلقہ - کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۵۵۶ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۴۹۰ -

۴۰۵ امونی بنام کرشنا — **ایکٹ سارٹیفکٹ** وراثت ایکٹ ۲۷ سنہ ۱۸۶۰ء نالش واسطے منسوخی اس سرٹیفکیٹ کے جو رزیڈینٹ کوچین نے عطا کی تہی۔

مدعاعلیہ نمبر ا نے جو دیسی ریاست کوچین مین رہتا تہا - ایک سرٹیفکٹ واسطے وصول کرنے قرضہ متوفی کرناون تارواد مدعی کے رزیڈینٹ سے حاصل کی مدعی نے جو اس جگہ کا رہنے والا تہا جہان کہ مدعی علیہ رہتا تہا اب برٹش کوچین مین نالش ستقرار اپنے حق وصول کرنے اس سود کے دایر کی جو خاص گورنمنٹ پرامیسری نوٹون پر واجب ہونے جایداد اس کے متوفی کا رناون کے واجب الاداء ٹہیرا تہا۔

تجویز ہوئی کہ نالش دایر نہیں ہو سکتی اور کہ اپیلانٹ کو لازم تہا کہ یا تو بذریعہ نالش بابت ولیی کو چین کے اپنے حق قایم مقامی کو قایم کرتا اور تب رزیڈنٹ سے واسطے سارٹیفکٹ کے درخواست کرتا یا گورنمنٹ ہند کے برخلاف بشمول مدعا علیہ نمبر اول بطور ایک فریق نالش [illegible] نالش دایر کرتا۔

۴۰۶ **ایکٹ** دادرسی خاص - ایکٹ [illegible] سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ [illegible] و [illegible] ودائمی **حکم امتناعی نقصان** [illegible]

[illegible] اطلاق ہونا جب زمین [illegible] مکانات کا تعمیر کرنا - وابستگی - تیار کرنا -

ایک زمیندار نے نالش واسطے [illegible] حکم امتناعی [illegible] کو بوقابض اراضیات متعلقہ زمینداری [illegible] کیا جاتا ہے کہ اس [illegible] مکانات کو گزار [illegible] تعمیر کیا ہے جو کاشتکاری سے متعلق نہیں [illegible] کی حیثیت کو تبدیل کرنے سے باز رکہا جاوے **تجویز ہوئی** کہ مدعی حکم امتناعی مستمرہ کا مستحق تہا -

نظایر متعلقہ - کلکتہ جلد [illegible] صفحہ [illegible] - الہ آباد جلد [illegible] صفحہ [illegible] - الہ آباد جلد ۱۲ صفحہ ۱۹۱ - مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۵۳ - مدراس جلد ۱ صفحہ ۴۴۳ - مدراس جلد ۱۷ صفحہ [illegible] -

۴۱۴ **مجموعہ ضابطہ فوجداری** - ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات [illegible] - بینچ مجسٹریٹان ایسے بینچ کا بموجب قواعد گورنمنٹ مدراس کے قایم ہونا -

ملزم بعلت ایک الزام حسب دفعہ ۳۵۴ مجموعہ تعزیرات ہند کے ایک بینچ مجسٹریٹان سے جس میں ایک پنشن یاب منصف ضلع جو بینچ مذکور کا چیرمین مقرر کیا گیا تہا اور ایک سپیشل مجسٹریٹ شامل تہا تجویز کیا گیا تہا - مجسٹریٹان باہم مختلف الرائے رہے لیکن چیرمین نے بتائید ثبوت جرم اپنی رائے دی اور ملزم مجرم تجویز ہوا اور حکم سزا صادر کیا گیا -

تجویز ہوئی کہ عدالت مذکور بموجب قواعد گورنمنٹ مدراس کے جایز طور پر نہیں قایم ہوئی تہی اور تجویز ثبوت جرم منسوخ ہونی چاہیے -

۴۱۵ **ایکٹ** رسوم عدالت - ایکٹ [illegible] - نالش انفکاک - دعوے منجانب راہن واسطے

بنام کیلم

لگان ہے تو اسی نالش میں رسوم عدالت اپیل ہے۔

ایک نالش جو واسطے انفکاک رہن بعوض مبلغ ... روپیہ کے اور واسطے والا پانے ایک خاص رقم بابت لگان کے تہی وہان تک خارج کر دی گئی جہانتک کہ وہ انفکاک سے متعلق تہی اور نیز ایک جزو دعوے بابت لگان کا نامنظور کیا گیا بہ ظاہر نہین ہوا کہ آیا یہ منشا رکہا گیا تہا کہ زرِ رہن میں سے بقایا لگان مجرائی کیا جاویگا مدعی نے اپیل کیا۔

تجویز ہوا کہ رسوم عدالت اصل تعداد زرِ رہن پر اور اس دعوے پر شمار کی جانی چاہیے تہی جو بوجہ دعوے لگان کے نامنظور کیا گیا تہا۔

نظایر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۱ ۔ مدراس جلد ۵ صفحہ ۴۰۴ ۔ مدراس جلد ۷ صفحہ ۴۴۴ ۔ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۰۵ ۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۳۰۶

۴۱۹ استفہامیہ ایکٹ اسٹامپ

مدراس ریگولیشن نمبر ۴ سنہ ۱۸۲۵ع دفعہ ۴ ۔ رسوم اسٹامپ حسب مالیت ۔

ایک دستاویز مورخہ سنہ ۱۸۴۳ع جس سے بجانب موصی لہ جایداد کے جو نامبردہ کو اپنے شوہر سے تالیف اور اسکی اس کے ترجیحات کے در انتقا ہوئی تہی ایک انتقال ہونا عار کہا گیا تہا اور جس میں ایک شرط واسطے گذارہ موصی لہ کے تہے ۔ اور کہ بعد ہونے پیدا ہونے کسی اولاد نرینہ کے جایداد مذکورہ واپس منتقل ہو گئی **تجویز ہوئے** کہ اس پر رسوم اسٹامپ واجب الادا نہین ہے ۔

۴۲۱ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام الاگو کنی

مجموعہ ضابطہ فوجداری ۔ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع دفعہ ۱۶۴ ۔ ایکٹ حلف ۔ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۳ع دفعات ۴ و ۱۴ ۔

وہ مجسٹریٹ جو حسب دفعہ ۱۶۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے عامل ہو مجاز ہے کہ حلف دے اور نسبت اُن بیانات کے جو حاکم موصوف کے روبرو بحالیکہ ایسا عامل ہو دیئے گئے ہون الزام جہوٹی شہادت دینے کا مرتب کرسکتا ہے ۔

نظایر متعلقہ ۔ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۴۴۹ ۔ بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۷۰۲ ۔

۴۲۴ ملکہ معظمہ قیصرہ

ایکٹ رسوم عدالت ۔ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ع دفعات ۱۹ ۔ ۳۱ ۔ **استغاثے جو بجانب** ... سوپنسیا ... کیے گئے بغیر ... لکھا جا...

کوئی فیس حکمنامہ ان استغاثون مین قابل اخذ نہین ہے جو منجانب عہدہ داران تحویل کیے گئے ہون اور ملزم سے وہ رقوم ابھی نہین دلائی جا سکتین جو مستغیثان نے خلاف قانون بطور فیس حکمنامہ لگائے ہون۔

۴۲۴ **مجموعہ** ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء دفعات ۲۰۶ و ۲۲۴ و ۶۲۲ ترمیم ڈگری اپیل نظرثانی۔ تجویز ثانی۔ اختیار سماعت کا استعمال۔

نرائینا سامی بنام ...

قابض ایک ڈگری نے جو ایک نالش بربنائے ایک دستاویز کفالت مین صادر ہوئی تھی حسب دفعہ ۲۰۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی اس امر کی درخواست کی کہ ڈگری کی اراضی کا وہ حلیہ درج کر کے ترمیم کیا جاوے جو دستاویز کفالت مین اراضی کی درج ہے اور عدالت نے مطابق اس کے حکم صادر کیا۔ بربطبق ایک عرضی تجویز ثانی کے جو حسب دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی ڈگریدار نے گذرانی تھی۔

تجویز ہوئی لیکن بربنائے مختلف وجوہ و بتسلیم جج صاحبان کے بنچ عدالت قائم ہوئی ہے کہ بربطبق نظرثانی ہائیکورٹ کو کوئی اختیار دست اندازی کا حاصل نہین ہے۔

نظایر متعلقہ الہ آباد جلد ۔ صفحہ ۲۰ الہ آباد جلد ۔ صفحہ ۔

۴۲۹ **قابل** الف۔ انتقال حصول ایک منتشر کو اپیل کنندہ جائداد جو بذریعہ اقرار نامہ مین

پلانی آیا بنام لکشمن

ڈگریدار اور فریق ثالث ایسے حصول کے لیے منتخب کی گئی ہو۔ ایسے حصول کا ایسے فریق ثالث کے ہاتھ مین منتقل ہونے کا حق نوٹس۔

ایک ڈگری دار نے عدالت مین وہ رقم داخل کر دی جو بطبق اپیل بروئے ایک ڈگری مصدرہ برخلاف اس کے بین اس کے ذمہ واجب ہوتے۔ اخراجات اپیل مدعی حال نے بروئے ایک اقرارنامہ مثبتہ بدستخط اپیلانٹان پیشگی ادا کر دیئے ہے جس مین حسب ذیل شرط تھی کہ تم اول تعداد مذکور سے وہ کل رقم لے لوگے جو مدعا علیہم سے بابت خرچہ مذکورہ بالا کے جمع ہو سکے۔ اشخاص قارضان ڈگری مصدرہ برخلاف اپیلانٹان کامیاب نے بمقابل اس تعداد کے اسکا انفاذ کرانا چاہا جو عدالتین باوجود علم اقرارنامہ مذکورہ بالا کی جمع تھی اول تو اونکی درخواست کامیاب اپیلانٹان نے کیا ہے اس سبب سے جمع جو زر مذکور جائداد خیراتی تھی۔ لیکن بعد مین اس امر پر رضامند ہوئے اور زر مذکور بمطابق ان کے انتخاب کرنے خاص دیگر جائداد کے واسطے اغراض خیرات کی ادا ہوگیا۔ مدعی حال نے برخلاف ان کے بربنائے اقرارنامہ مذکورہ بالا کے ایک ڈگری حاصل

کرسکے اب بمقابل اس زرنقد کے جو سطرح سے ادا ہوچکا تہا اُسکا اجرا کرانا چاہا۔
تجویز ہوا۔ کہ اقرار مذکورہ بالا سے ان قطعون پہ ایک جایز مواخذہ پیدا کر دیا ہے جو بموجب ڈگری اپیلانٹ کے حاصل ہوئے ہین مواُس مواخذہ کے جو وصول کنندگان زرنقد پہ پابندی ڈالتا تہا اور مدعی کے لئے یہ لازم نہ تہا کہ برخلاف اُس جایداد کے کارروائی کرتا جو نابردگان نے واسطے اغراض خیرات کے منتخب کئے تہے۔
نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۲۶۲۔ کلکتہ جلد ۱۳ صفحہ ۲۶۲۔ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۱۳۳۔ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۱۳۶۔

۴۳۶ وجھورا بنام بیابا

ایکٹ میعاد۔ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء دفعات ۷ و ۸۔ **ناقابلیت ایک کی منجملہ دو شریک مدعیان** ۔ ایکٹ انتقال جایداد۔ ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۲ء۔ دفعہ ۹۹۔ **رہن انتفاعی**۔
ایک نالش مین جو منجانب دو بسران ایک انتفاعی راہن (متوفی) کے واسطے فسوخی نیلام جایداد مرہونہ کے تہی جو بایرا نے ایک ڈگری زرنقد بمصلہ مرتہن منعقد ہوا تہا یہ ظاہر ہوا کہ نالش مذکورہ اگر تنہا مدعی اول کی جانب سے دائر ہوتی تو زایدالمیعاد ہوتی لیکن وہ زایدالمیعاد نہ ہوتی اگر تنہا منجانب مدعی دوم کے دایر کی جاتی جو تین سال قبل از نالش بالغ نہ ہوا تھا۔
تجویز ہوئی کہ نیلام باجرائے جس کے تنسیخ کی استدعا ہے حسب دفعہ ۹۹ ایکٹ انتقال جایداد ناجایز تہا۔ لیکن نالش جو واسطے منسوخی اس کے کے دایر کی گئی تہی زایدالمیعاد تہی۔
نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۵۰ لغایت صفحہ ۵۰۳۔ مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۳۶۔ مدراس جلد ۸ صفحہ ۴۲۳۔ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۸۹۔

۴۳۷ راماسامی بنام وکیاسام

دہرم شاستر۔ وراثت برادران حقیقی منقسمہ بسر ایک مکرر شامل شدہ سوتیلے بہائی کا۔
سنہ ۱۸۶۲ء مین ایک مشترک ہندو خاندان کے ممبران کے مابین جو تین حقیقی اور سوتیلے بہائی تہے ایک تقسیم عمل مین آئی۔ دو منجملہ برادران جدا جدا مادران کے بیٹے تہے جو بعد مین مکرر شامل ہوگئے تہے۔ بڑے نے مدعی کو تبنیت مین لیا۔ اور

با تنا، نابالغیت مدعیکو فوت ہوگیا۔ مگر شامل شدہ سوتیلا بھائی جایداد مشترکہ بیتا حیات خود برابر قابض رہا۔ جب کہ نالش حال واسطے دلا پانے اپنے حصہ واقعہ جایداد مذکور سکے رجوع کی گئی تھی متوفی کے دو برادران حقیقی از جانب مادر نے مدعی سکے دعوے کی مزاحمت کی تجویز ہوئی کہ مدعی ایک ثلث حصہ کا مستحق تھا۔

۴۴۳ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام ہری شیونی — ایکٹ مطابع واخبارات۔ ایکٹ ۵ م ۱۸۶۷ء دفعہ ۳۔ نام طبع کنندہ وشایع کنندہ۔

ایک اخبار جس پر حسب ذیل الفاظ تھے معہ حسب فرمایش ملابار انتظامی کمپنی کو بمقام کوچین مطبع گوشتری وسم کمپنی میں طبع ہوکر شایع ہوتی تھا تجویز ہوئی کہ واسطے پورا کرنے ضروریات دفعہ ۳۔ ایکٹ ۲۵ م ۱۸۶۷ء کے یہ الفاظ کافی تھے۔

۴۴۷ کرشنن بنام اروناچلم — مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ ۱۴ م ۱۸۸۲ء دفعات ۲۴۴ و ۳۱۱۔ اجرائے ڈگری۔ فریقین نالش۔ خریدار اراضی نیلام شدہ باجرائے منظوری نیلام۔ اعتراض نسبت ناقابل نیلام ہونے کے۔

ایک مدیون ڈگری قبل از جاری ہونے ڈگری کے فوت ہوگیا اس کے پسران کے نام بجائے اس کے مسلین بطور قایم مقامان درج کئے گئے تھے تب جدی جایداد مدیون ڈگری کی باجرائے مذکور در نیلام کی گئی اور ڈگری دار نے خرید کر لی اور نیلام اس کے نام منظور ہوگیا۔ بعد میں مدیون کے پسران نے حسب دفعہ ۲۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی یہ اعتراض کیا کہ جایداد جو دائر نیلام کی گئی ہے اجرائے میں نیلام ہونے کے قابل نہ تھے۔

تجویز ہوئی کہ اعتراض مذکور صحیح طور پر حسب دفعہ ۲۴۴ کیا گیا ہے اور کوئی جداگانہ نالش بغرض تصفیہ اس امر کے ضروری نہیں تھی۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۷۔

۴۴۹ راہمن بنام سدی ویرن — مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ ۱۴ م ۱۸۸۲ء دفعہ ۲۴۴۔ امر تجویز شدہ۔ ڈگری برخلاف تین منجملہ چار اور یلین ودیواسم کے۔ نالش واسطے استقرار اس امر کے کہ چہلم کو بھی ڈگری پابند کرتی ہے۔

تفصیلات ایک تمسک تحریر شدہ منجانب ادہ بلیران دیو اسم نے ایک ڈگری
مشعر استقرار اس امر کے کہ جایداد دیو اسم قرضہ برداشت کردہ کے ذمہ وار ہے بخلاف
تحریر کنندگان تمسک اور ایک اور اوبلر کے حاصل کی جو تہا اور ملیر ڈگری مذکور کی
اجرائے مین مزاحم ہوا اور یہ اعتراض کیا کہ جایداد دیو اسم قابل قرق ہونے کے نہین
تہی اسکا اعتراض بحال رہا اور مدعی نے اب نالش بخلاف اُس کے واسطے استقرار
اس امر کے دایر کی۔ کہ قرضہ مذکور اسپر اور نیز جایداد دیو اسم پر پابندی ڈالنے والا
تہا۔

تجویز ہوئی کہ نالش ہذا حسب دفعہ ٢٤٤ مجموعہ ضابطہ دیوانی ممنوع نہین تہی۔

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ١ صفحہ ٢٤٣ و ٩ و ٢٨٠ و ٩ و ٢٩٩۔

٤٥١ **مجموعہ ضابطہ دیوانی**۔ ایکٹ نمبر ١٤ سنہ ١٨٨٢ع دفعہ ٦٢٢۔ ایکٹ ایصال لگان۔ ایکٹ ٨
ابتدائی بنام سری ہری چوتھ سنہ ١٨٦٥ع دفعہ ٧٧۔ نظرثانی ہائیکورٹ۔

مدعا علیہ ایک نالش حسب ایکٹ ایصال لگان مین بتعمیل ایک حکم مصدرہ حسب
دفعہ ١٠ بیدخل کیا گیا تہا۔ بر طبق اپیل حکم مذکور مسترد کیا گیا اور اُس نے بازقابض کرا دیئے
جانے کے نسبت درخواست کی لیکن سب کلکٹر نے درخواست مذکور خارج کردی

– **تجویز ہوئی** کہ ہائیکورٹ بصیغہ نظرثانی حسب دفعہ ٦٢٢ مجموعہ ضابطہ دیوانی دست
اندازی نہین کر سکتی۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ٩ صفحہ ٣٣٢۔ مدراس جلد ١٠ صفحہ ٢٩٨۔

٤٥٢ **ایکٹ میعاد**۔ ایکٹ ١٥ سنہ ١٨٧٧ع ضمیمہ دوم مد ١٧٩۔ تدبیر ممد اجرائے ڈگری۔ قانون ملابار
کریلاورما ویلیا راجہ بنام سنگارام ویلیا راجہ کویلاگم نے اسطرح سے نالش کی۔ ذمہ واری جایداد ہائے کویلاگم۔
سنہ ١٨٨٢ع مین ایک ڈگری بر خلاف ویلیا راجہ کریگل کویلاگم کے جو اُس وقت
فوت ہو چکا صادر کیگئی تہی سنہ ١٨٨٦ع مین ڈگریدار نے ایک درخواست بصیغہ اجرائے
ڈگری بذریعہ قرقی زر قرضہ کے گذرانی۔ لیکن اُس نے فیس حکمنامہ ادا نہ کی اور درخواست
مذکور بربنائے وجہ مذکور کے خارج کی گئی۔

تجویز ہوئی کہ درخواست مذکور حسب منشاء مد ١٧٩ ضمیمہ دوم۔ ایکٹ میعاد کے
ایک تدبیر ممد اجرائے ڈگری تہی۔

تجویز ضمنی۔ کہ ڈگری جو برخلاف ویلیاراجہ کویلاگم کے صادر کی گئی ہے اُس کی جانشین اور اُس کے کویلاگم پر بادی النظر مین واجب الاتباع ہے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۷۴۔ الٰہ آباد جلد ۶ صفحہ ۲۶۶۔

۴۵۴ **مجموعہ** ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۶۲۲۔ نظر ثانی۔ اختیار سماعت بیکٹ سارٹیفکٹ وراثت ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۹ء دفعہ ۴۔

کماہتی بنام منگایا

ایک شخص نے بصیغہ مفلسی بغرض دلایانے اُس مال کے جو ایک شخص متوفی کی جایداد کا جزو تھا۔ نالش کرنے کی اجازت کے لئے درخواست کی۔ اُس کی درخواست بربنائے اس وجہ کے خارج کر دی گئی کہ اُس نے کوئی سارٹیفکٹ حسب ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۹ء پیش نہین کیا۔

تجویز ہوئی (۱) کہ درخواست غلط طور پر خارج کر دیگئی تھی۔

(۲) کہ ہائیکورٹ کو کوئی اختیار بصیغہ نظر ثانی حسب دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی دست اندازی کرنیکا حاصل نہ تھا۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۲۰۔

۴۵۵ **ایکٹ** طلاق۔ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۶۹ء شہادت ازدواج۔

رتنمال بنام مانکام

محض اقرار ایک سایلہ کا حسب ایکٹ طلاق سنہ ۱۸۶۹ء کوئی کافی ثبوت اُس کے ازدواج کا بغرض اطمینان ضروریات ایکٹ مذکور کے نہین ہے۔

۴۵۶ **ایکٹ** میعاد۔ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۱۰ ضمیمہ دوم مدات ۳۰ و ۱۴۴ نالش منجانب اور ریلین برخلاف ایک ایجنٹ دیواسم کے۔ ترک پیجنبی۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۳۔ امر تجویز شدہ۔ عدالت با اختیار مجاز۔

تننکرن بنام سرستنا

سنہ ۱۸۸۳ء مین مدعی کے سابق جانشین نے جو ایک دیواسم کا اور ریلین ہونیکا دعویدار تھا برخلاف مدعاعلیہ حال کے ایک نالش بعدالت ضلع منصف دایر کی جس کہ اُس نے دیواسم مذکور کا ایجنٹ ہونا بیان کیا۔ اور مدعاعلیہ نے مدعی کے حق اور ریلین کی بابت نزاع کیا اور اپنے ایجنٹ ہونے سے جیسا کہ بیان گیا ہے انکار کیا۔ امور تنقیح طلب جو نسبتان ہر دو معاملات کے ترتیب دی گئی تھی بحق مدعاعلیہ فیصل کئے گئے اور سنہ ۱۸۸۴ء مین نالش خارج کر دی گئی تھی۔

آب سنہ ۱۸۹۱ء مین ایک نالش مدعی کی استحقاق بحیثیت اوریلین کے استقرار کی سئے اور دعا علیہ سے بوجہ ہونے ایسے ایجینٹ کے اُس جایداد کے دلا پانے کے لئے جس کی قیمت ضلع منصف کے اختیار سماعت سے زاید تھی دایر کی گئی بعد ازان نالش مذکور عدالت سبارڈینیٹ جج مین رجوع کی گئی۔ **تجویز ہوئی** - کہ نالش زاید المیعاد تہی۔

تجویز ضمنی منفیصلہ نالش سابق نالش حال مین بطور امر تجویز شدہ کے موثر نہین ہوا۔

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۵۳ - کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۵۵۴ - کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۶۹۲ مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۳۳۲ -

۴۵۹ استصواب جسٹ ایکٹ اسٹامپ دفعہ ۴۶ **ایکٹ اسٹامپ** - ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء - دفعہ ۱۵ (د) و (۶)

ایک دستاویز رہن جس کے رو سے جایداد رہن کے قبضہ کا انتقال مشروط تہا اس غرض سے لکہی گئی کہ وہ زر نقد واپس وصول لیا جاسکے جو تحریر کنندگان کے خاص قرضہ کے اتارنے کے لئے پیشگی دیا گیا تہا - دستاویز مذکور پر اسٹامپ لگایا گیا لیکن اُس کی رجسٹری نہ ہوئی اور اس امر کے ظاہر ہونے پر کہ تعداد زر قرضہ متنازعہ فیہ اس رقم سے زیادہ ہے جو درج کی گئی ہے مرتہن نیت کردہ نے معاملہ مذکور کو عمل مین لانے سے انکار کر دیا اور تحریر کنندگان نے ایک دستاویز بیع شرطی انہین جایداد ہاے کی بابت بحق ایک اور شخص کے تحریر کردے

تجویز ہوئی کہ وہ رسوم اسٹامپ پر جو رہن نامہ مذکور پر لگائی گئی تہی حسب ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء دفعہ ۱۵ (د) و ۶۶ واپس دلائی جاسکتی ہے -

۴۶۱ علاقہ معطلہ فوجداری بنام نانکایا **مجموعہ ضابطہ فوجداری** - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۵۲۶ - قریب ترین مجسٹریٹ درجہ اول - ایسے مجسٹریٹ کے اختیار سماعت -

ایک ہیڈ اسسٹنٹ مجسٹریٹ نے ایک استغاثہ حسب دفعہ ۱۹۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری کی بابت بربناء الزام جہوٹا استغاثہ کرنے کے اجازت دی اور ضلع کے دوسرے ڈویژن کے ڈپٹی مجسٹریٹ کے پاس اپنی کارروائیات بہیجدین جسکو ان جرایم کی تجویز کا اختیار سماعت حاصل نہ تہا جنکا ڈویژن ماتحت ہیڈ اسسٹنٹ مجسٹریٹ کی

اندر ارتکاب کیا گیا ہے۔

تجویز ہوئی کہ ڈپٹی مجسٹریٹ کو اس الزام کی بابت تجویز کرنیکا کوئی اختیار حاصل نہ تہا۔

۴۶۳ **مجموعہ تعزیرات** - ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء دفعہ ۱۷۴ سمن کے کی متابعت نہ کرنا۔

ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام پیرزنکا

اوس سمن کی متابعت نہ کرنا جو کسی سرکاری مجسٹریٹ نے مشتہرہ بہدایت طلبی کسی شخص کی اوس کے روبرو اوس مقام پر جو سرکاری عملداری سے باہر ہو جاری کیا ہو کوئی جرم حسب دفعہ ۱۷۴ مجموعہ تعزیرات کے نہین ہے۔

۴۶۴ **ایکٹ انتقال جایداد** - ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۵۴ زبانی بیع معہ القبضہ - اراضی قیمتی زاید از یکصد روپیہ -

پالی وری بنام

مدعی نے مدعا علیہ کے ساتھ زبانی معاہدہ سے خاص اراضی بعوض مبلغ ... کے بیع لی ... مدعا علیہ زر ثمن کے ادا کرنے مین قاصر رہا۔ مدعی نے بوجہ اس قصور کے بیع مذکور ... کالعدم ہو کر اب نالش واسطے حصول قبضہ اراضی مذکور کے معہ زر واصلات کے دایر ... **تجویز ہوئی** کہ بیع مکمل نہین تہی اور مدعی دادرسی مستدعیہ کا مستحق تہا۔

نظایر متعلقہ - بمبئی جلد ۴ صفحہ ۱۲۷ - مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۲۶ جلد ۱۱ صفحہ ۴۴۳ - الہ آباد جلد ۷ صفحہ ۴۲۲ -

۴۶۶ **دہرم شاستر** - دختر کے نام اراضی کا ہبہ - قیاس بنسبت اس حق کے جو موہوب علیہا کو حاصل ہوا۔

واہامامی بنام پیلایا

ایک نالش مین جو واسطے دلاپانے قبضہ خاص اراضی کے تہی مدعی نے دعوے استحقاق بموجب ایک ہبہ کے جو اوس کے ماں متوفہ کے نام اوس کے یعنے رمان) کے باپ نے کیا تہا کیا جس کے پسران اور پوتون نے جو مدعا علیہم تہے بروقت وفات موہوب علیہا کے جو نالش سے تین سال پیشتر وقوع مین آئے قبضہ حاصل کیا تہا۔ دستاویز ہبہ پیش نہ کی گئی تہی اور یہ ظاہر نہ ہوا کہ موہوب علیہا جو اراضی پر قابض کرا دی گئی تہی اور جو اس پر ۳۰ سال تک برابر قابض رہی بوقت ہبہ مذکور بیوہ تہی **تجویز ہوئی** کہ مدعی ڈگری کا مستحق ہے کیونکہ ایسی کوئی وجہ موجود نہین جس سے یہ قیاس کیا جاوے کہ ہبہ واسطے ہمیشہ

مستحق ہیں میاں منتقل ہونیکا منشا رکہا گیا تہا۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۳۸۸ ۔

۴۶۸ ملکہ قیصر ہند بنام سمادیر

مجموعہ ضابطہ فوجداری - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۹۷ - سرکاری ملازمان پر استغاثہ ضروری اجازت - اجازت کا غیر محدود ہونا۔

حکم منجانب لیجسلیٹو مشعر اجازت استغاثہ کرنے برخلاف ایک ڈپٹی تحصیلدار کے جو کلکٹر ضلع نے بوجہ رشوت ستانی جو بوجہ ان الزامات کے جو ڈپٹی کلکٹر کی رپورٹ مین درج ہین جنکو وہ کسی فوجداری عدالت سے تحقیقات کیا جانا مناسب خیال کرتا ہے' صادر کیا گیا ہو کوئی جائز اجازت حسب منشاء دفعہ ۱۹۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے نہین ہے اور بربنا کسی ایسے الزام کی پیروی ممنوع ہونی چاہیے۔

نظایر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۲۸۷ ۔

۴۶۹ سرنی واس بنام رتنسابا پتی

ایکٹ ڈسٹرکٹ میونسپلٹیہائے مدراس ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۴ء دفعہ ۲۶۲ - میعاد - ایکٹ معاہدہ - ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۲ء - دفعہ ۷۴ - تاوان -

کونسل ایک میونسپلٹی نے بموجب ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۴ء مدراس شہر مین روشنی کرنیکا معاہدہ کیا جس کے رو سے یہ شرط کی گئی تہی کہ روپیہ امانت کردہ معاہدہ بوقت کسی قصور کے جو شرایط معاہدہ کی تکمیل مین واقع ہو ضبط کئے جاوینگے۔ ایک شخص قابض ایک ڈگری نے جو برخلاف معاہدہ کے تہے زر امانت کردہ جو بقبضہ کونسل میونسپل کے تہا قرق کرالیا۔ لیکن بعدہٗ کونسل مذکور نے جولائی سنہ ۱۸۸۸ء مین ایک رزولیوشن بقرارداد اس امر کے نافذ کیا کہ روپیہ امانت کردہ ضبط کیا گیا ہے ڈگری دار نے معاہدہ سے اس کا حق بابت زر نقد متنازعہ فیہ کے خرید کر۔ ایک سنہ ۱۸۹۰ء مین نالش واسطے دلا پانے میونسپلٹی سے زر مذکور کے واپسی کی۔

تجویز ہوئی (۱) کہ نالش مذکور بروئے قاعدہ میعاد مندرجہ دفعہ ۲۶۲ - مدراس ڈسٹرکٹ میونسپلٹیہا ایکٹ زائد المیعاد نہین تہی -

(۲) کہ شرط دربارہ ضبطی مندرجہ معاہدہ تعزیری اور نا قابل انفاذ تہے اور بالآخر رزولیوشن جولائی سنہ ۱۸۸۸ء خلاف اختیار تہا۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۳۱۷ - کلکتہ جلد ۱۶ صفحہ ۸ - بمبئی جلد ۲ صفحہ ۵۰۸ -

الہ آباد جلد ۱۰ صفحہ ۲۹ -

۴۷۶ **مجموعہ ضابطہ دیوانی - ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۳۱۱ و ۲۴۴ و ۲ - درخواست واسطے منسوخی اجرائے نیلام - چارہ جوئی اُس شخص کی جو مدیون ڈگری کے مخالف دعویدار ہے - اختیار سماعت -**

سیرابایدہ بنام پپاسپارازو

ایک شخص نے جو اپنے آپکو ایک غیر منقسم برادر اور بوجہ ایسا ہونے کے جانشین قائم مقام متوفی مدیون ڈگری کا بیان کرتا تھا درخواست واسطے منسوخی بیع خاص جایداد کے جسکو اس نے جایداد خاندان مشترک بیان کیا کی - نامبردہ نے خریدار کو اس درخواست کا کوئی فریق نہ گردانا - عدالت مرافعہ اولی نے درخواست نامنظور کر دی - بر طبق اپیل عدالت اپیل نے ان کارروائیات کا خریدار کو فریق گردانا اور اقرار داد اس امر کے نیلام کی عملدرآمد لانے میں بے ضابطگی ہوئی - عدالت مرافعہ اولی کے حکم کو مسترد کر دیا - تجویز ہوئی کہ -

(۱) عدالت اپیل نے بربناء شہادت تحریر کردہ عدالت مرافعہ اولی ایسا قرار دینے میں غلطی کی بحال میں کہ خریدار کوئی فریق کارروائیات کا نہ تھا -

(۲) سایل کے واسطے مناسب چارہ جوئی یہ تھی کہ علیحدہ نالش کرتا نہ کہ کارروائیات حسب دفعہ ۳۱۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی -

نظایر متعلقہ - کلکتہ جلد ۱۵ صفحہ ۴۸۸ -

۴۷۹ **ایکٹ آبکاری - ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۶۴ء (مدراس) دفعہ ۴۸ - قرقی بعلت باقیات لگان بابعد کی قرقی با جرائے ڈگری - قدامت ہے -**

سنرلگا پاتی بنام سکریٹری آف اسٹیٹ برائے ہندوستان کونسل

خاص اراضی بموجب دفعہ ۴۸ - ایکٹ آبکاری مدراس بعلت باقیات مالگذاری قرق کیگئی تھی - وہی اراضی بعد میں باجرائے ایک ڈگری زرنقد کے جو برخلاف تاجر کے تھی قرق کی گئی اور مدعا علیہ نے نیلام بعدالت میں خرید کر لی - صاحب کلکٹر ضلع نے اجرائے میں مزاحمت کی اور اراضی متنازعہ فیہ کے نیلام کا معترض ہوا لیکن اُن کا اعتراض نامنظور کر دیا گیا اب ایک نالش بنام سکریٹری اسٹیٹ بغرض استقرار اس امر کے دایر کی گئی کہ اراضی مذکور باقیات مالگذاری کی بابت بنا برجس کے قرقی بموجب ایکٹ آبکاری کے کی گئی تھی ذمہ وار تھی -

تجویز ہوئی کہ مدعی استقرار مستعیہ کا مستحق تہا۔
نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۵ صفحہ ۵۰۲۔

۴۸۱ نارائن بنام ابچنا **مجموعہ ضابطہ دیوانی** - ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۳ و ۴۳ - امر تجویز شدہ - نالش منجانب مرتہن
واسطے ذاتی چارہ جوئی کے ایک عدالت مین - نالش مابعد برخلاف جایداد مرہونہ دوسری
عدالت مین - موخر الذکر نالش کا اول الذکر عدالت کے اختیار سماعت کے اندر نہونا

- ایکٹ انتقال جایداد دفعہ ۹۹-

ایک تمسک جس کے رو سے خاص جایداد غیر منقولہ بطور ضمانت ایک قرضہ کے
مکفول کی گئی تہی مدیون کی جا سے سکونت مین ضبط تحریر مین لایا گیا جو اندر اختیار سماعت
ایک عدالت علاوہ اُس عدالت کے تہی جس کے اختیار سماعت کے اندر جایداد
مکفولہ واقع تہی - داین نے ایک نالش اول الذکر عدالت مین واسطے ولا پانے زر اصل
اور سود واجب بہنا سے تمسک مذکور کے برخلاف ذات مدیون کے بربنا اقرار
ادائیگی مندرجہ تمسک مذکور دائر کی اور نیز جایداد مکفولہ کے نیلام کی بابت استدعا
کی - عدالت نے نالش مذکور وہان تک خارج کر دی جہانتک کہ وہ جایداد سے
متعلق تہی اور نیز جہان تک کہ وہ واسطے نسبت زر اصل کے تہا لیکن مدعی کو سود
متدعویہ کی بابت برخلاف ذات مدعا علیہ کے ڈگری دی - بعدہٗ داین نے ایک نالش
اُس عدالت مین جس کے اختیار سماعت کے اندر جایداد مذکور واقع تہی - بغرض
ولا پانے زر اصل واجب بہنا سے تمسک مذکور بذریعہ نیلام جایداد مکفولہ دائر کی -
تجویز ہوئی کہ موخر الذکر نالش بوجہ سابقہ نالش کے خواہ حسب دفعہ ۱۳ خواہ حسب دفعہ
۴۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ممنوع تہی -
نظایر متعلقہ - کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۱۴۴ - مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۲۹ - الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۲۱۳ -

بمبئی جلد ۔ صفحہ ۲۱۲ -

۴۸۲ تیرکک ننا سبنڈا بخدا سنا وچی **ایکٹ انتقال جایداد** - ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۶۰ و ۶۲ (الف) رہن بالقبضہ میعادی
واسطے انفکاک رہن کے - شرط واسطے اتارنے قرضہ منجملہ آمدن کے -
سنہ ۱۸۸۸ء مین مدعیان نے مدعا علیہم کے ہاتھ خاص بدا راضی رہن کی اور بموجب دستاویز
رہن کے ان کو قبضہ دیدیا جسمین یہ شرط لکہی کہ منافع اراضی سے زر رہن ادا ہوگا -

اور جب زر رہن ادا ہو جائے تو قبضہ راہن کو واپس دلایا جائیگا۔ ایک نالش مین جس مین مدعیان نے حساب کتاب کی بابت اور واسطے ایک ڈگری انفکاک کے بمطابق ادائیگی اُس باقی کے جو راہن پر واجب نکلے استدعا کی۔ اراضی کی پیداوار کی بابت حساب لئے جانے پر یہہ ظاہر ہوا کہ زر اصل اور سود اس سے ادا نہین ہوا۔ تجویز ہوا کہ مدعیان کے لئے حق انفکاک پیدا نہین ہوا اور کہ نالش خارج ہونی چاہئے

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۲ صفحہ ۵۴۔ مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۳۰۔ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۲۲:-

۹۰۴ راما لنگم پلائی بنام وتیہیلنگم پلائی

قانون جو مذہبی مجالس پر قابل اطلاق ہے۔ عہدہ دہرم کارتا کی جانشینی۔ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء۔ مذہبی اوقاف رسم ورواج۔

سوال نسبت حق جانشینی عہدہ دہرم کارتادیو استہانم یا مندر واقعہ رامیسورم واقع ضلع مدورا پر اور اوسی قسم کے مقدمات مین صرف قابل اطلاق قانون جو ہے وہ رواج اور دستور ہے جو بذریعہ شہادت ثابت ہونے ضروری نہین۔ ہر دو عدالت ہای ماتحت نے تجویز کیا۔ کہ مطابق رواج قایم شدہ کے ہر متواتر دہرم کارتا کے لئے ضروری ہے کہ ایک پندرام پر دستخط کرے اور بجائے ایک ابھی عہدہ پر ہو اُس کو بطور اپنے جانشین کے مقرر کر دے نتیجہ یہ نکلا۔ کہ ایک شخص سے کسی دہرم کارتا کا مقرر کیا جانا جو آیندہ کے لئے عہدہ پر متمکن رہنے سے بند کیا گیا ہو کیونکہ حسب دفعہ ۱۰ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء موقوف کیا گیا ہے مطابق دستور کے نہین ہے اور بدین وجہ ناجایز ہے وہ شخص جبکہ موقوف شدہ دہرم کارتا نے مقرر کرنے کی کوشش کی اس مٹہ کا سردار تھا۔ جس مین سے سابق دہرم کارتے جیسا کہ ظاہر ہوا ہے منتخب کئے گئے تھے۔ علاوہ مذکورہ بالا وجہ ناجوازی دربارہ تقرری تنازعہ فیہ کے شہادت نے اس تجویز کی تائید کی ہے کہ موقوف شدہ دہرم کارتا نے سردار مٹہ کو اپنے آئیندہ کے حقوق کے لئے اپنی بجائے مقرر کرنے کی کوشش کی ہے اور نیک نیتی سے اپنے کسی اختیار کو بشرطیکہ کوئی ہے استعمال مین نہین لایا۔ اس تجویز نے کل تقرری کو ناجایز کر دیا اور جیسا کہ عہدہ دہرم کارتا پر ویسا ہی سرداری مٹہ پر اطلاق کرتی ہے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۷۵۔

۴۹۹ — اینا ٹولپا پیرٹ بنام ٹی جی نرکوشم

مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۲۴۔ دیوالیہ پن۔ رہن واسطے حاصل کرنے ایک نا ید المیعاد قرضہ کے جو اُس وقت تجدید کیا گیا ہو رہو کہ دینے والا ترجیح۔ دیدہ و دانستہ انتقال۔

یکم جنوری سنہ ۱۸۸۶ء کو ایک شراکت جو اسوقت تک (الف) و (ب) کے مابین موجود ہے منفسخ ہوگئی اور دستاویز انفساخ مین منجملہ دیگر امور کے ایک یہ شرط درج تھی کہ تقاضا کرنے پر (ب) ایک مکان لوپودن کا (جو اس وقت ایک موجودہ رہن بحق اگرو بینک کے تابع تہا) بغرض اس امر کے کہ وہ قرضہ ادا ہو جاوے جو فرم (کوٹھی) سے (الف) کی شادی کے انتظام کے اثناء کو واجب تہا رہن لکہہ دے گا۔ بتاریخ دستاویز انفساخ ایک نالش برخلاف کوٹھی کے دائر تہی جس کو عدالت مرافعہ اولی نے خارج کر دیا تہا اور اُسکا اپیل ہائیکورٹ مین کیا گیا تہا قبل اسکے کہ اپیل کی سماعت ہو۔ قرضہ جو (الف) نے اثناء کے نام واجب تہا زاید المیعاد ہوگیا لیکن (الف) نے بذریعہ ایک چٹھی کے اس کے ادا کرنے کی رضامندی ظاہر کی۔ اثناء نے رہن کے تحریر کرنے کی بابت تقاضا کیا جیسا کہ اقرار کیا گیا تہا۔ اور بینک کے ادا کرنے کے لئے پیش کیا۔ تہوڑی دیر بعد یعنی دسمبر سنہ ۱۸۸۸ء مین اپیل ہائیکورٹ مین آیا۔ جس نے تجویز کیا کہ دعوے اپیلانٹ جایز تہا اور عدالت مرافعہ اولی کے نام واسطے تجویز مزید کے حکم دے دیا۔ بتاریخ ۲ جنوری سنہ ۱۸۸۹ء (ب) نے بتعمیل اقرار مذکورہ بالا پودون کے مکان کا رہن اور بماہ جون اثناء بینک کو ادا کر دیا۔ بماہ اپریل ہائیکورٹ نے اپیل مذکورہ بالا مین ایک ڈگری بحق اپیلانٹ صادر کی۔ بوجہ اس ڈگری کے (ب) کی مالی حالت نازک ہوگئی۔ اور بماہ اکتوبر اس نے اپنے آپ کو دیوالیہ پایا اور کاروبار چلانا بند کر دیا اور فروری سنہ ۱۸۹۰ء مین اُس نے حسب دفعہ ۳۴۴ دیوالیہ قرار دیئے جانے کی درخواست کی۔ قابضان ڈگری ہائیکورٹ اولی درخواست بربنائے اس وجہ کے مزاحم ہوئے کہ رہن ۲ جنوری سنہ ۱۸۸۹ء اُن کے دعوے کو شکست کرنے کی غرض سے تحریر کیا گیا تہا۔ **تجویز ہوئی** کہ جنوری سنہ ۱۸۸۹ء کے رہن کی تحریر

مین آنے سے کوئی ایسی دلیل پیدا نہین ہوگئی جو درخواست حسب دفعہ ۱۰۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی کو منظور کرے۔ کیونکہ اس کی تائید بدل سے ہوئی تہی اور کہ دہوکہ دینے والی ترجیح کے فعل کی حدتک نہین پہونچتی۔ کیونکہ وہ کوئی دیدہ ودانستہ انتقال نہین تہا۔

بیچرٹ بنام سٹیڈ (لا رپورٹ انگلینڈ و آئرلینڈ جلد ۰ صفحہ ۸۳۹) کی تقلید کی گئی۔

نظایر متعلقہ بمبئی جلد ۱۲ صفحہ ۲۲۴۔

تمام شد فیصلجات مدراس ہائیکورٹ

بابت سنہ ۱۸۹۳

مطبوعہ قانونی پریس امرتسر

خلاصۂ نظایر

انڈین لارپورٹ مدراس

جلد ہفتدہم ۱۷

بابت سنہ ۱۸۹۴ء

۱ ستپاپلائی بنام رامن چیتی

ایکٹ اپیال لگان مدراس (ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۱) نالش بعدالت دیوانی واسطے نفاذ پٹہ و دیگر دادرسی کے ۔ اختیار سماعت ۔ استقرار لسبت قابل نفاذ شرایط کے شروح لگان ۔ اراضی بارانی اراضی سیلاب مین مبدل کیگئی ۔

ایک نالش مین جو عدالت ضلع منصف مین منجانب ایک زمیندار اور اوس کی پیشہ دار کے برخلاف اسامی کاشتکار کے واسطے نفاذ تبدیل پٹہ اور مچلکہ اور واسطے مزید اور دیگر دادرسی کے دایر کیگئی ۔

بہ پیروی مقدمہ رامایار بنام داداچالا (انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۱۴۱) یہ تجویز ہوئی :—

(۱) کہ عدالت دیوانی کو اختیار سماعت حاصل تہا اور کہ ایک ڈگری متضمن استقرار لسبت اُن الفاظ کے صادر کی جانی چاہیئے جو پٹہ مین درج ہونی چاہئین تہے ۔

(۲) کہ وہ پٹہ قابل نفاذ ہے جسمین یہ شرط درج ہے کہ اگر کاشت بنجا اُس بنجا اراضی پر کیجاوے جو مستقل طور سے بنجا مین سابقہ یا بغیر یا نے تالاب مالک اراضی کے تبدل کی گئی ہے تو بنجا تروا مطابق شرح مقررہ واسطے ایسی کاشت کے ادا کیا جائیگا جب کہ ایسی شرط مطابق رواج مقامی کے ہے ۔

نظایر متعلقہ ... جلد ... صفحہ ... جلد ۱۵ ... ۔

9 تیاناتھم بنام نگاردو

ایکٹ معاہدہ - ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۲۳ - معاہدہ دلالی نکاح - مصلحت عام - دھرم شاستر -

ایک اقرار نامہ ایک ہندو کے متعلق اس امر کے کہ اگر نامبردہ ایک عورت بہم پہنچا دے تو بطور صلہ کے اُس کو روپیہ دونگا کالعدم ہے کیونکہ ایسا اقرار خلاف مصلحت عامہ ہے -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۲۸۳ - کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۵ - بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۱۳۱ - ۱۷۰ -

۱۳ محی الدین بنام نایک

ایکٹ میعاد نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۲۲ - شریک معاہدین - مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۳۲ - دو فریق معاہدہ جو بطور مدعا علیہ کے شامل کیا گیا اور بعد ازان مدعی گردانا گیا -

دفعہ ۲۲ - ایکٹ میعاد اُن مقدمات پر قابل اطلاق نہین ہے جہان کہ عدالت خود بخود یہ حکم دیتی ہے کہ وہ فریق معاہدہ جو در اصل بطور مدعا علیہ کے شامل کیا گیا ہے حسب دفعہ ۳۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی مدعی بنایا جاوے -

نظایر متعلقہ - کلکتہ جلد ۶ صفحہ ۸۱۵ - بمبئی جلد ۷ صفحہ ۲۱۹ - مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۴۳ - الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۲۹۰ - مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۸۹ -

۱۴۰ اماسنگھ بنام منشی

ایکٹ سرٹیفکیٹ وراثت - ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۹ء - دفعات ۴ و ۱۷ - پروبیٹ اجرا یافتہ از دیسی عدالت واقع کچھ - سرٹیفکیٹ پولٹیکل ایجنٹ - نالش برٹش انڈیا مین -

ایک نالش برٹش انڈیا مین جو منجانب موصی لہم ایک وصیت کے جو ایک شخص باشندہ کچھ کی تھی بلحاظ اظہار اس امر کے خارج کر دی گئی کہ مدعیان کے پاس صرف وہ پروبیٹ تھا جو دیسی عدالت کا مجریہ تھا اور اُسوقت مطابق ایکٹ رسوم عدالت سنہ ۱۸۷۰ء کے اسٹامپ چسپان شدہ تھی -

تجویز ہوئی کہ مدعیان بدون حاصل کرنے پروبیٹ اور چٹھیات متمثی برٹش انڈیا مین حسب ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۸۱ء یا ایک سرٹیفکیٹ حسب ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۹ء کے ڈگری کے مستحق نہ تھے لیکن بجائے اس امر کے کہ نالش کو خارج کر دیا جاوے عدالت کو لازم ہے کہ مدعیان کو اس امر کی مہلت دے کہ نامبردگان اپنے استحقاق نالش کو مکمل کر سکین -

۱۷ کرشنین بنام چینکوماچی

ایکٹ انتقال جایداد ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۸۵ - نالش رہن مین مرتہن ثانی کا عدم شمول مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۴۳ لغایت ۴۳ - ڈگری رہن - دعوی بابرائے ڈگری نسبت جایداد مرہونہ سکے -

ایک مرتہن نے بربنائے اپنے رہن نامہ کے نالش کی اور بخلاف راہن کے بابت زر اصل مع سود کے جو اسپر واجب تھا اور واسطے نیلام جایداد مرہونہ کے بصورت عدم ادائیگی کے ڈگری حاصل کی ایک مرتہن ثانی جو فریق نالش مذکورہ نہ تھا اجرا مین مابین بیان مزاحم ہوا کہ اراضی مذکورہ قابل قرقی اور نیلام کئے جانے کے بوجہ موجود ہونے رہن نامہ کے نہین ہے اور عدالت نے ایک حکم ڈگری دار کے مواخذہ کو مقدم سمجھ کر صادر کیا اور مرتہن ثانی کو ہدایت اُس کے اثار نے کی دی - اس حکم پر اعتراض کرنے کے لئے کوئی نالش دایر نہ کی گئی - مرتہن اول کو کچھ ادا نہ کیا گیا اور جایداد ہائے مرہونہ دا ایر نیلام کی گئین - خریدار نے جو مرتہن اول تھا - اب نالش بابت قبضہ اراضی مذکور کے کی اور اُس کے دعوی کا مرتہن ثانی مزاحم ہوا -

تجویز ہوئی (۱) کہ نالش بربنائے رہن مین مدعا علیہ حال کا شامل نہ کرنا مقدمہ حال مین مانع ہوا -

(۲) کہ مرتہن ثانی اب اپنے دعوی کو مکرر بیان کرنے سے باز رکہا گیا ہے

نظایر متعلقہ - کلکتہ جلد ۱۴ صفحہ ۶۳۱ - مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۸۴ - مدراس جلد ۸ صفحہ ۵۰۶ - کلکتہ جلد ۶ صفحہ ۲۱۰ - بمبئی جلد ۴ صفحہ ۳۰ - بمبئی جلد ۶ صفحہ ۱۶۸ -

۳۱ رولنڈسن بنام شمپین

ایکٹ دیوالیہ (۱۹۰۹ء) (۲) و کنوڑ یہ باب ۴ دفعہ ۷ - غیر سرٹیفکیٹ یافتہ دیوالیہ جایداد واقع اراضی جو بعد مین حاصل کیگئی ہو - رہن منجانب دیوالیہ حق افیشل اسائنی -

افیشل اسائنی نے حسب دفعہ ۶ ۴ ایکٹ دیوالیہ درخواست کی کہ اُس کو ایک مکان مع اسباب کی حوالگی دلا جائے جنپر د فیلان بموجب ایک رہن از دیوالیہ مورخہ دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء کے قابض تھے یہ ظاہر ہوا کہ دیوالیہ سنہ ۱۸۸۰ء مین قرار دیا گیا تھا اور نامبردہ نے اپنی ذاتی بہیت سنہ ۱۹۰۹ء مین حاصل کی اور اپریل سنہ ۱۹۱۱ء مین فوت ہوگیا اُسوقت نامبردہ نے حسب دفعہ ۵۹ کبھی بریت حاصل نہ کی تھی مرتہنان نے بعلم دیوالیہ بطور رہن کے رہن منظور کر لیا - افیشل اسائنی کو اسوقت تک اطلاع نہوئی کہ شخص دیوالیہ نے جایداد حاصل کی

تجویز [illegible] حاصل کر لی تھی جبکہ اس نے زوجہ کی اس جایداد کی بابت
رہن سے بری ہونے کا دعوی کیا۔
تجویز ہوئی کہ مدعی اپنی رہن سے بری ہونے کا مستحق تھا۔
نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۳ صفحہ ۴۴۴۔ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۵۰۰۔ بمبئی جلد ۱۰ صفحہ ۴۰۴۔
[illegible] و قبضہ مخالفانہ۔ دہرم شاستر۔

۳۲ [illegible] بنام [illegible]

قابض ایک ناقابل انقسام زمینداری سنہ ۱۸۲۲ء میں دو بیوگان اور ایک دختر پیچھے
چھوڑ کر فوت ہوگیا بیوگان جایداد کی قابض ہوئیں اور کامیابی [illegible] مطلق
بیدخلی کی مزاحمت کی جو منجانب جانیوارث مدعی حال کے [illegible] دایر
کیگئی تھی ۔ وسے اور ان کے پسماندہ ۱۸۲۸ء تک برابر قابض چلے آئے جب کہ
اخیری ان میں ماندہ بیوہ فوت ہوئی اور دختر قابض ہوئی۔ وہ بائی کورٹ آف مدراس
منجانب [illegible] کے اس کی وفات تک جو سنہ ۱۸۸۱ء میں واقع ہوئی برابر قابض
رہی۔ جب کہ مدعا علیہ اول بحیثیت قریب ترین سپنڈا وسومت کے اخیری
قابض مذکور کے قابض ہوا۔ مدعی نے جو سب سے بڑے غیر منقسم بھائی متوفی
مدعا علیہ اول کا بیٹا تھا۔ اب سنہ ۱۸۹۱ء میں واسطے بازیابی زمینداری کے اس سے
نالش کی۔
نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۰ صفحہ ۴۴۴۔ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۴۴۴۔

۳۳ [illegible] مدراس

ایکٹ پولیس مدراس۔ ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۵۹ء دفعات ۴۱ و ۴۸۔ بات جس سے
احتمال ہوا ہو نقض امن کا ہے اختیار پولیس۔ اشخاص بات سے علم [illegible]
لینا۔
[illegible] کی ایک بات چند علم [illegible] سپرنٹنڈنٹ پولیس [illegible]
[illegible] برخود دار رہینگے۔ تو نقض امن واقع ہوگا اور اس سے [illegible]
[illegible] امر کے کہ نقض امن متذکرہ کا باعث ہے چند اشخاص بات [illegible]
[illegible] لیے۔
تجویز ہوئی کہ [illegible] سپرنٹنڈنٹ [illegible]
[illegible] نہیں تھا [illegible]

ایکٹ ایصال لگان۔ [illegible]
اضافہ شدہ لگان دہ ای [illegible]

کہ زمیندار نے رعیت سے کوئی [illegible] ایک نسبت پٹا جات [illegible]
اس امر کے مشروط ہوے کہ :- (۱) خاص پٹہ دہندہ کو خاص نہیں اونکی [illegible]
وہ لگان ادا ہو جس مین اراضی کی مجموعی شرح آبیانہ نسبت خاص [illegible]
دریا کے کرشنا سے آبپاشی ہوتی ہے شامل تہا۔ بغرض اظہار امر اوسکی
بات [illegible] کہ تم اول الذکر مجلد روم نے کوئی مواخذہ [illegible] کیا
ہو [illegible] ۱۱۔ ایکٹ ایصال لگان۔ صاحب کلکٹر سے [illegible] نہین
کی گئی تہی۔ لیکن یہ تجویز ہوا تہا کہ یہ معلوم منجانب رعیت کے کبھی [illegible]
ادا ہو چکی تہین عدالت اول اپیل نے بدینا اس تجویز کے یہ قرار دیا کہ [illegible]
سے واسطے ادائے پروردہ قوم سے مفہوم معاہدات موجود تہے۔

تجویز ہوئی کہ :- (۱) مدعی کی فیس بادی النظر مین برضامندی تہی اور [illegible]
بطور نہین لیجانی چاہیئے۔ جو زمیندار رعیت سے جبراً وصول کرلے [illegible]
پہلے جو اُس کے روبرو پیش کیا گیا تہا ایک بضابطہ پٹہ تہا۔

(۲) یہ کہ تجویز نسبت موجودگی ایک معاہدہ مفہوم بغرض ادائے رقم [illegible] مجلد روم
مذکورۃ الصدر سے ایک تجویز واقعہ کی تہی۔ اور لہذا بر طبق اپیل دوم کے منظور ہونی چاہئے
اور [illegible] فیصلہ مقدمہ ونگتا گوپال بنام رنگایا (مندرجہ انڈین لارپورٹ مدراس
جلد [illegible] صفحہ ۳۰۹) ایک صحیح تجویز ہے۔

[illegible] ۱۱۔ ایکٹ ایصال لگان اپنے اطلاق مین شروع اصل لگان تک
[illegible] سے [illegible] تعلقات کے [illegible] اضافہ سے تمیز نہیں کرتا

[illegible] مدراس جلد [illegible] صفحہ [illegible] مدراس جلد [illegible] صفحہ [illegible] مدراس [illegible]

[illegible]

[illegible]

جو ایک بیٹا پیچھے چھوڑ کر فوت ہوگیا - بعد وفات بیٹے کے ایک منجملہ اُس کی دو دختران نے (جو اوس کی تنہا اولاد تھی) نالش واسطے دلاپانے ایک چہارم حصہ جائداد متروکہ پدر مدعا علیہ دوم کے دایر کی -

تجویز ہوئی - کہ مدعی بصورت عدم موجودگی ثبوت اُس رواج کے جس کی روسے مدعیکے باپ کے حقوق بوجہ پس ماندگی کے مدعا علیہ نمبر دوم کو منتقل ہونے چاہیئے تھے دلاپانیکا مستحق ہے -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۴ صفحہ ۲۷۲ - مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۱۴ -

ایکٹ ایصال لگان (مدراس) ایکٹ نمبر ۸ ۱۸۶۵ء دفعات ۹ و ۱۱ منظوری صاحب کلکٹر دربارہ شرح اضافہ لگان کے معاہدہ مفہوم بنسبت اداکرنے لگان بشرح معین -

ایک نالش مین جو منجانب صاحب کلکٹر ضلع کے بحیثیت رسیور ایک زمینداری کے برخلاف اسامی دخیل اراضی کے واسطے نفاذ تبادلہ پٹہ اور محیلکہ کے دایر کی گئی تھی یہ ظاہر ہوا کہ لگان متدعویہ بشرح اضافہ معین کیا گیا تھا اور اُس مین وہ مجتمع شرح آب شامل تھے جو بوجہ آبپاشی کے لگائے گئے تھے لگان کو ختم آب کے شامل اضافہ کرنے کے لئے جو منظوری صاحب کلکٹر کی بروئے دفعہ ۱۱ شرط اول ایکٹ ایصال لگان کی ضروری تھی - وہ حاصل نہ کی گئی -

تجویز ہوئی کہ منظوری مذکور اِس واقع سے مفہوم نہین کی جاسکتی - کہ صاحب کلکٹر نے بحیثیت ایسی رسیور کے شرط متنازعہ کو پٹہ مین درج کرالیا ہے اور اب بذریعہ نالش کے اُسکا نفاذ کرانا چاہتے ہین -

برطبق اِس بحث کے کہ آیا اس واقعہ سے کہ اسامی نے شرح آب متنازعہ چند سالہا تک سابق مین اداکی ہے ایک مفہوم معاہدہ بنسبت اس کے ادا کرنے کے واسطے زمانہ مستقبل کے اخذ کیا جاسکتا ہے بربنائے واقعات مقدمہ حال کے تجویز ہوئی کہ کوئی ایسا معاہدہ نتیجہ نہین نکالا جاسکتا -

مطابقت فیصلہ اجلاس کامل بمقدمہ ونگنا گوپال بنام ننگا پا (۱) عدالت نے دو اصل بیان

(۱) انڈین لاء رپورٹ مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۶۵ -

ے رجنٹ پڑیشلو
رو بنام
تمی ایم

کیا جو بصورت عذر کرنے اس امر کے ذہن نشین کیا جاتا ہے کہ آیا کوئی معاہدہ مفہوم بابت ادا کرنے لگان اضافہ شدہ کے نتیجہ نکالا جا سکتا ہے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد، صفحہ ۲۶۵۔ مدراس جلد، صفحہ ۱۸۲۔ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۴۴ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۴۰۔

ایکٹ ایصال لگان (مدراس) ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۱۱ منظوری جو ہیڈ اسسٹنٹ کلکٹر سے عطا کی گئی ہو۔ ضابطہ۔ رواجی لگان۔ تعمیر عمارت کو روکنا۔

۵۸ حسب دفعہ ۱۱۔ ایکٹ ایصال لگان ہیڈ اسسٹنٹ کلکٹر مجاز ہے کہ منظوری بابت

بھو پاتھی بنام راجہ رنگیا اپا

لگان کے عطا کرے۔

منظوری مذکور کا عطا کیا جانا ایک فعل عدالتی ہے نہ کہ محض انتظامی۔ اور منظوری مذکور بدون اس کے کہ اول نوٹس ہر دو صاحب زمین اور اسامی کو دیا جاوے اور فریقین کی اسجانت سماعت کیجاوین اور اس پر عذر کیا جاوے نہین دیجانی چاہیئے۔

ایک نالش مین جو صاحب زمین نے واسطے نفاذ تبدیلی پٹہ اور مچلکہ کے دایر کی اسامی نے اُس شرح لگان کی نسبت اعتراض کیا جو اراضی مذکور کے جزو پر تشخیص ہوئی تھی جو بارانی سے سیلاب مین تبدیل کی گئی تھی۔ تجویز ہوئی کہ تجویز عدالت اپیل ماتحت پر کہ بشرح مذکور لگان ادا کرنیکی نسبت معاہدہ مفہوم کیا گیا تھا کوئی قانونی اعتراض نہین کیا جا سکتا۔

یہ واضح ہوا کہ پٹہ پیش کردہ مین ایک شرط بابت ادائے لگان بشرح خاص بابت اراضیات باغ (جریب) کے جو چاہات سے آبپاشی کی جاتی ہو جو رعیت نے اپنی گرہ سے صرف کر کے بنائے ہون مندرج تھی اور نیز یہ شرط درج تھی کہ رعیت اپنے مقبوضہ پر کوئی عمارت تعمیر نہ کرے۔ عدالت اپیل اول نے تجویز کی کہ خاص شرح لگان محولہ بالا رواجی تھی اور کئی سال تک اسی کی تقلید ہوتی رہی ہے۔

تجویز ہوئی کہ بر طبق اپیل دوم کے کوئی ایسی وجہ موجود نہین ہے کہ عدالت اپیل ماتحت کے فیصلہ نسبت شرط اول الذکر محولہ بالا مین دست اندازی کی جائے مگر موخر الذکر اس قدر ترمیم کی جانی چاہیئے کہ رعیت کوئی ایسی عمارت جو نامناسب ہو مزروعہ حقیت پہ تعمیر نہ کرنے پاوے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۰۳۔ مدراس جلد ۹ صفحہ ۳۰۔ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۷۰۔

مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۲۴۹۔

۵۸ **مجموعہ** ضابطہ دیوانی (ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۲۴۳۔ درخواست واسطے اجرا کا اخراج ڈگری کا قرق ہونا۔ اجراے ڈگری مقروقہ۔

رنگسامی چیٹی بنام پریایسامی طالی

قابض ایک ڈگری مورخہ سنہ ۱۸۸۵ء نے اُس کے اجرا کی بابت درخواست کی لیکن اُس کی درخواست مارچ سنہ ۱۸۸۸ء میں بربنائے اس وجہ کے خارج کر دی گئی کہ کوئی کارروائی مزید عمل میں نہیں لائی گئی"۔ یہ ظاہر ہوا کہ قبل از صدور حکم مسمی کوئی نوٹس دیا گیا تہا۔ باوجود اس امر کے ڈگری دار نے اس ڈگری کے اجرا کی نسبت کارروائی کی۔ جو مدیون ڈگری کے نام تہی اور جو اُس نے قرق کرائی ہوئی تہی اور وہ خاص جایداد وابہ نیلام کرائی جو نالش حال میں متنازعہ تہی اور نیک نیتی سے اُس کو مدعا علیہ حال نے خرید کر لیا اور جس نے عدالت سے ایک سرٹیفکیٹ نیلام حاصل کیا۔

مدعی حال نے بحیثیت منتقل الیہ قابض ڈگری مقروقہ کے برخلاف اُسی اراضی کے اجرا کرانے کا دعوی کیا اور واسطے استقرار اس امر کے نالش کی کہ وہ اُس کو وابہ نیلام کرا سکتا تہا اور کہ مدعا علیہ کی خرید بمقابلہ اُس کے کالعدم تہی۔ تجویز ہوئی (۱) کہ حسب حالات مقدمہ قرقی باجراے ڈگری سنہ ۱۸۸۵ء بوقت خرید مدعا علیہ کے موجود تہی (۱) کہ قارض جو ڈگری کو قرق کراتا ہے مجاز اُس کے اجرا کرانے کا ہے۔

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۱۴ صفحہ ۱۸۔ کلکتہ جلد ۱۵ صفحہ ۵۱۷۔ کلکتہ جلد ۱۵ صفحہ ۳۰۱۔

۶۰ **ایکٹ** میعاد (نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء) دفعہ ۲۵۔ تاریخ جس سے میعاد شروع ہوتی ہے۔

راماسامی ایر بنام سندرم چیدی

ایک رجسٹری شدہ پٹہ میں یہ شرط تہی کہ لگان ۳۰۔ مئی تہرانا کو ادا ہوا کرے گا۔ ماہ مئی سال تہرانا میں ۲۹ دن کا تہا جو کہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۸۸ء کے مطابق تہا ایک نالش واسطے دلا پانے ایک لگان کے ۱۲ مارچ سنہ ۱۸۹۱ء کو دایر کی گئی تجویز ہوا۔ کہ نالش زاید المیعاد تہی۔

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۶ صفحہ ۲۳۹۔

۶۲ **رہن** مواخذہ جات کا زایل ہونا۔ نالش منجانب مواخذہ دار ثانی۔ ڈگری واسطے نیلام کے۔ ایکٹ معاہدہ (نمبر ۹ سنہ ۱۸۷۲ء) دفعہ ۷۴۔ رقم تاوانی۔

سامی ایتند و بنام پاراو

مارچ سنہ ۱۸۷۹ء مین الف نے ایک اراضی خرید کی اور اسی ماہ مین اُسنے (ب) کے پاس رہن کر دی - ماہ جون مین اراضی مذکور ایک ڈگری کی اجرا مین قرق کیگئی - ماہ اگست مین (الف) نے (ج) سے روپیہ قرض لیکر زرقرضہ ادا کردیا اور اراضی مذکور اُس کے پاس بغرض ادا کرنے قرض مذکور کے مکفول کردی سنہ ۱۸۸۲ء مین (ب) نے نالش برخلاف اپنے راہن کے کی اور ایک ڈگری حاصل کی جسکے اجرا مین اراضی مذکور نیلام کی گئی اور اُس نے خرید کر لی (ج) اس نالش کا کوئی فریق نہ تہا - سنہ ۱۸۸۶ء مین (ب) نے اراضی مذکور (پ) کے پاس ایک دستاویز کی رو سے جس مین یہ شرط تہی کہ منجملہ زرثمن کے مشتری معاف روپیہ سابقہ مواخذہ جات کے ادا کرنے کے لئے اپنے پاس رکہے اور تجویز یہ ٹہری کہ مشتری نے (ج) کو قرضہ ادا کرنا اپنے ذمہ لیا ہے (ج) نے (ب) کے واسطے نفاذ کرانے اپنی کفالت کے برخلاف (الف) اور (ب) کے نالش دایر کی - تجویز ہوئی کہ (ج) ڈگری واسطے نیلام کا مستحق ہے -

دستاویز مین یہ شرط کہ اگر رقم مصرحہ معہ سود بحساب ۱۲ فیصدی کے ایک خاص تاریخ تک ادا نہ کیجاے گی - تو تاریخ دستاویز سے سود پندرہ فیصدی ہو گا - قابل نفاذ نہین ہے -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۱۳۱ - مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۹۴ - الہ آباد جلد ۱۵ صفحہ ۲۲۲ - مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۰۳ - کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۳۰۵ - مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۱۰۵ -

۶۷ **مجموعہ ضابطہ دیوانی (ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء) دفعات ۲۰۶ و ۲۴۴ و ۳۲۲ - ترمیم درخواست اجراء - اپیل - میعاد -**

سٹاپاجیلی بنام جوگی شرا

ایک شخص نے جوکہ ایک حصہ آمدنی زمینداری کا بموجب ایک ڈگری سنہ ۱۸۸۹ء کے مستحق قرار دیا گیا تہا - ایک ڈگری ایک نالش بابت سنہ ۱۸۸۸ء مین برخلاف خاص مشتریان حال زمینداری کے متعلق استقرار اس امر کے حاصل کی کہ اُسکا جایداد مین ایک جایز حق ہے اور اُس کو علاوہ خرچ کے تعداد واجب بابت ایکسال کے ملنی چاہیئے اُس نے اب باجرائے ڈگری موخر الذکر کے واسطے ادائیگی اُس تعداد کے جو پانچ سال کی بابت واجب الادا تہی اور نیز خرچہ کی درخواست کی - ایک درخواست واسطے ترمیم درخواست اجراء کے بنا بر اندراج حوالہ ڈگری اول الذکر کے بعد اس کے کہ حق سایل نسبت جیند

سالہاے زیر بحث کے زائد المیعاد ہو گیا تہا گذرانی۔ عدالت مرافعہ اولی نے درخواست کو نامنظور کیا۔

تجویز ہوئی کہ حسب حالات مقدمہ ترمیم کیجانے اجازت دیجانی چاہیئے تہی۔

۶۹ الیکاکیا امر بنام لیشکن جامد — مجموعہ ضابطہ دیوانی (ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۵۶۶ ریمانڈ واسطے تجویز جدید امر تنقیح طلب کے قانون مالابار۔ میپلاس۔

ایک کرناون تاروڈ مالابار نے واسطے دلاپانے جایداد اپنی متوفیہ بہن کے جواب مقبوضہ مدعاعلیہم (اس کی اولاد) کے ہے درخواست کی۔

فریقین میپلاس خاندان سے ہے۔ مدعاعلیہم نے عذر کیا (۱) کہ جایداد مذکور بہن اور اُن کی والدہ متوفیہ کو مشترک طور پر دی گئی تہی (۲) یہ کہ اُن کی والدہ تابع قانون مردمکتیام نہ تہی۔ عدالت مرافعہ اولی نے عذر اول کو جائز سمجھ کر مقدمہ کو خارج کیا اور نیز یہ تجویز کی کہ خاندان مذکور قانون مردمکتیام کا تابع تہا عدالت مرافعہ اولی نے بلحاظ اعتراض اول کے مذکورہ بالا تجویز سے اختلاف کیا اور بدون فیصل کرنے امر دوم کے مقدمہ کو واسطے تجویز جدید امر تنقیح طلب بلحاظ طریقہ وراثت جایداد محصلہ خود واقع خاندان مردمکتیام میپلا شمالی مالابار کے واپس کیا اور بالآخر مقدمہ مذکور کو بتجویز اس امر کے خاندان مرمکتیام میپلاین عورت کی جایداد محصلہ اُس کی اولاد کو وراثتاً پہونچتی ہین اور العبدش و فات تاروڈ کو نہیں پہنچتی خارج کردیا۔

تجویز ہوئی کہ حکم واپسی ایسا نہ تہا۔ جو بموجب دفعہ ۵۶۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی صادر ہو سکتا تہا اور کارروائیات جو اُس کے متعلق ہوئی ہین بے ضابطہ ہین۔

ارا ئے واسطے دریافت قانون مروج بہ میپلا خاندان۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۔ مدراس جلد ۹ صفحہ ۴۴۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۲۰۱۔

۷۰ الشمن بنام آپاراو — ایکٹ الیصال لگان ایکٹ نمبر ۸ ۱۸۶۵ء (مدراس) دفعہ ۱۱۔ معاہدہ مفہوم نسبت شرح لگان۔ فیس رواجی۔ امتناع از تغیر مکان۔

بتائید ایک معاہدہ کے جو حسب دفعہ ۱۱ ایکٹ ایصال لگان مدراس کے کیا گیا ہے کہ کئی سالوں تک ایک ہی شرح ادا کی جاوے گی یہ ثابت ہوا کہ زیر بحث

ہونی چاہیئے کہ آئندہ سالہا مین بہی رہی لگان واجب الادا ہے ایسے معاہدہ کو ایک پٹہ میعادی پانچ سال سے منتج کرنا مناسب نہین ہے کوئی پیٹہ اس امر سے غیر قابل نفاذ نہین ہے جس مین شرط متعلق اس امر کے درج ہے کہ گالو سے دستکارون کی فیس اُس صورت مین ادا کی جاوے گی جب کہ فیس مذکور رواجی ہین یا بوجہ اس امر کے کہ مزارع اپنی حقیت پر کوئی عمارت تعمیر نہ کرنی پاوے۔ بشرطیکہ مخالفت مذکور اُس تعمیر تک محدود ہو جو حقیت مذکور کی زراعتی اغراض کے لائق نہین ہے۔

نظائر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۲۰۷۔

۶۷
ساماپلائی بنام چوکانگا چیتیا

ایکٹ میعاد نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ دوم مد ۱۷۹۔ کارروائی مدا اجرا۔ نقص درخواست اجرا مین

جبصورت مین کہ ایک درخواست واسطے اجرا کے ایک شخص نے جو اُس کے کرنے کا مستحق ہے کی ہو تو وحسب منشائے ایکٹ میعاد مد ۱۷۹۔ ایک کارروائی مدا اجرا ہے گو کہ غلطی سے ایک متوفی مدیون کا نام بطور اُس شخص کے جس کے برخلاف اجرا کی استدعا کی گئی ہے درج کیا گیا ہے

نظائر متعلقہ۔ مدراس جلد ۶ صفحہ ۲۵۰۔ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۱۴۵۔

۶۸
لکشمن آیان بنام رنگاسامی آیار

نالش واسطے حصہ رسدی سے۔ شریک مداخلت بیجا کنندہ۔ تصفیہ بابت اُس نقصان کے جو ایک ناجایز معاہدہ سے پیدا ہوا ہو۔

ایک دستاویز تقسیم فی مابین (الف) و (ب) ممبران ہندو خاندان غیر منقسم مین یہ شرط تہی کہ الف کو جس نے کہ تمام قرضہ جات واجب خاندان اپنے ذمہ لئے ہین وہ نقصان برداشت کرنا چاہیئے۔ جو اُس اپل مین عاید ہو جو نالش متدایہ منجانب خاندان بہ بنائے دستاویز مذکور کے دایر ہے شہادت سے معلوم ہوا کہ دستاویز مذکور ایک جعلی معاملہ تہا اور اپیل بعہ خرچہ کے ڈسمس کیا گیا ڈگری بابت خرچہ کا ادواسطے برخلاف (ب) کے کیا گیا اور جب تے اُسکا ایفا کر دیا اُس نے اب نالش برخلاف بیٹے (الف) متوفی کے واسطے دلاپانے تعداد ادا کردہ کے دایر کی۔

بتجویز ہوئی کہ مدعی مستحق دلاپانے کا تہا کیونکہ دعوی مذکور بموجب قاعدہ برخلاف

حصہ رسدی فیمابین شریک مداخلت بیجا کنندگان کے ممنوع نہین تہا۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۹۸ - کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۲۰۷ -

۸۲ قاسم صاحب بنام کیٹوس

اجراے ڈگری - تعداد ڈگری کا ایک مدعا علیہ سے ادا کیا جانا - استرداد ڈگری بطبق اپیل منجانب مدعا علیہ دیگر - حق واپسی - مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۸۳ -

ایک نالش جو واسطے تگان اور سود کی جو بسبب تہا منجانب مرتہن برخلاف ایک ساہوکار اصل راہن ہونے کی دائر کیگئی تہی ایک شخص جو مرتہن کی برخلاف استحقاق کا دعویدار تہا بطور مدعا علیہ دوم کی شریک کیا گیا نالش عدالت ابتدائی سے خارج کیگئی پہ عدالت اپیل اول نے ایک ڈگری متضمنہ بغرض دعوے صادر کی اور بعینہ اجراء اصل تعدادگان کا جو مدعا علیہ اول نے بدرخواست اس امر کے عدالتین داخل کر دی تہی کہ یہ اُس شخصکو ادا کی جاوے جو اس کا مستحق ہے دعوے کیا گیا وہ مدعیکو ادا کیگئی مدعا علیہ اول نے بنا راضی اُس ڈگری کے جہان تک کہ اُس کی روسے سود اور خرچ دلایا گیا تہا - اپیل دوم کیا یہ اپیل دوم خارج کر دیا گیا مگر مدعا علیہ دوم نے بنا راضی کل ڈگری کے اپیل دوم کیا جس مین وہ کامیاب ہوا اور ہائیکورٹ نے کل نالش خارج کر دی - بطبق درخواست منجانب مدعا علیہ اول واسطے واپسی اُس زرنقد کے جو اُس نے (جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا) ادا کیا تہا

تجویز ہوئی کہ سایل واپسی تعدادِ مذکور کا مستحق نہین ہے -

نظایر متعلقہ - بمبئی جلد ۱۲ صفحہ ۴۸۵ -

۸۳ واجید عبدالرحمن بنام سیشا

ایکٹ دستاویز قابل بیع و شری ایکٹ ۲۶ سنہ ۱۸۸۱ء دفعہ ۱۳ - پرامیسری نوٹ تا ثیر حوالہ مندرجہ نوٹ نسبت کفالت ہم اثر کے -

ایک دستاویز جس پر دستخط ثبت تھے اور ایک آنہ کا اسٹامپ چسپان تہا مندرجہ ذیل الفاظ تہی: "یعنے بطبق امانت کرنے اُن دستاویزات استحقاق کے جنکا نام ذیل مین درج ہے جو اُس قیمت کے جو مین نے وصول لی ہے مین اقرار کرتا ہون کہ آج کی تاریخ سے تین ماہ بعد مبلغ ۶۰۰ روپیہ (الف) ب کو یا جس کو وہ حکم کرین ادا کر دون گا" ازان بعد دستاویزات استحقاق کا مفصل حال مندرج ہے - **تجویز ہوئی کہ** دستاویز مذکور ایک دستاویز قابل بیع و شری تہی -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۲۰۹ -

۸۴ - انتقالیہ حیثیت عرفی - حقوق رعایتی صاحب زج -

رامن تیاد بنام سرامنیا آیان

کوئی نالش واسطہ ازالہ حیثیت عرفی کی بمقابلہ کسی جج کے اُن الفاظ کی بابت مسموع نہین ہوسکتی جو اُس نے اُسوقت استعمال کئے ہین جبکہ وہ ایک مقدمہ کی تجویز عدالت مین کررہا ہے گو کہ الفاظ مذکور کی بابت یہ بیان ہو کہ وہ جھوٹے اور عداوتی اور بدون وجہ معقول کے ہین۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۰۸ -

۸۹ ونکٹاسکم بنام ویاساسی

ایکٹ میعاد نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع ضمیمہ ۲ مات ۱۳۰ اور ۱۳۸ - خرید نیلام بعدالت - نالش واسطے قبضہ اراضی کے - تاریخ بنائے مخاصمت - تعبیر قانون -

ایک نالش بابت قبضہ اراضی مین جو یکم اپریل سنہ ۱۸۹۱ع کو رجوع کی گئی تھی یہ ظاہر ہوا کہ اراضی متنازعہ فیہ مدعی نے ایک نیلام بعدالت مین خرید کی تھی جو باجراے ایک ڈگری کی ۲۰ جون سنہ ۱۸۷۸ع کو منعقد ہوا تھا اور نیلام بنام مدعی ۱۲ مارچ سنہ ۱۸۷۹ع کو منظور کیا گیا تھا جو وہ تاریخ تھی جب کہ سرٹیفکٹ جاری کیا گیا تھا مدعی اس امر کے ثابت کرنے مین قاصر رہا ہے کہ نیلام کے دن یا بعد اس کے مدیون ڈگری بیدخل تھا۔

تجویز ہوئی کہ نالش تابع مد ۱۳۸ ضمیمہ دوم ایکٹ میعاد کے ہے۔ مد مذکور مین الفاظ "تاریخ نیلام" سے مراد تاریخ اصل نیلام کی ہے نہ تاریخ منظوری نیلام کی اور مطابق اسکے نالش زاید میعاد تھی۔

نظایر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۳ صفحہ ۶۲۲ - کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۱۲۵ -

۹۴ ونکٹاسوامی بنام آپوسندرم

ایکٹ میعاد نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع دفعہ ۲۰ - نالش واسطے زرنقد کے - ادائیگی بحساب زر اصل اندر عرصہ میعاد - شہادت نسبت ادائیگی مذکور بذریعہ اُس تحریر کے جو بعد انقضاے عرصہ میعاد کی گئی -

ایک رجسٹری شدہ رہن نامہ مورخہ ۳۰ جنوری سنہ ۱۸۶۰ع نے فروری سنہ ۱۸۹۱ع مین دیوان سے واسطے دلاپانے زر اصل اور سود کے جو اُس پر باقی تھا نالش کی بغرض حفظ میعاد مدعی نے اندراجات جزوی ادائیگی سے جو وقتاً فوقتاً مدعا علیہ ایک حساب مین درج ہوتے استدلال کیا جزوی ادائیگیاں ایسے اوقات پر کیگئی نہین جنمین راہن کا حق نالش بحملہ اُن سے آخری کی تاریخ تک زندہ رہے منجملہ اُن کے اخیری ادائیگی اُس تاریخ کی گئی تھی جو عرصہ چھ سال زعرصہ میعاد واسطے نالش کے قبل از تاریخ

...نالش سے کم تھی لیکن وہ مدعا علیہ کے ...
... کی گئی تھی جب کہ وہ مستبعورت دیگر ایک المیعاد ہو چکا تھا بجز ...
کہ احکام ایکٹ میعاد دفعہ ۲ کی بجا آوری کی گئی تھی اور کہ نالش خارج المیعاد تھی۔

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۹۷ - مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۶ -

۹۵ موہتو بنام گلابہ سرا

ایکٹ عطیات مذہبی - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء دفعہ ۱۴ - اطلاق ایکٹ مذکور -

ایک نالش مین جو باجازت عدالت ضلع حسب ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء کے واسطے برطرفی اسنا ایک ہندو مندر کے دایر کیگئی تھی یہ ظاہر ہوا کہ اسنا نے سرکار سے یا تابع منظوری گورنمنٹ یا کسی سرکاری عہدہ دار کے متعین کئے گئے تھے -

تجویز ہوئی کہ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء مندر پر قابل اطلاق نہ تھا بجز اسصورت کے کہ بذریعہ شہادت یہ تسلیم یا ثابت کیا گیا ہو کہ عطیہ مذکور الیا تھا جو زیر احکام ریگولیشن نمبر ۷ بابت سنہ ۱۸۱۷ء کے آئیگا

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۹۷ - کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۲۳۰ -

۹۶ ساسی بنام ...

ایکٹ انتقال جایداد - ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۹۲ و ۹۳ و ۹۴ - ٹوگی انفکاک رہن کا عرصہ معین کے اندر تعدادِ واجب کے ادا کرنے مین قاصر رہنا - نالش مابعد جبصورت مین کہ کوئی حکم حسب دفعہ ۹۳ صادر نہین کیا گیا - امر تجویز شدہ -

ڈگری حسب دفعہ ۹۲ - ایکٹ انتقال جایداد بر بنقضاے میعاد جو اس کے لئے مقرر ہے قطعی ہو جاتی ہے گو کہ کوئی حکم حسب دفعہ ۹۳ صادر نہ کیا گیا ہو پس کوئی نالش مابعد واسطے انفکاک کے مسموع نہین ہو سکتی -

۹۷ تھوین حاجی بنام مین

ایکٹ انتقال جایداد نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۱۰۸ ماتحتی دفعہ (ہ) و ۱۱۱ - پٹہ واسطے اغراض کاشتکاری کے - پٹہ ایک باغ کافی کا - پودون کا آگ سے تباہ ہونا - پٹہ کا کالعدم ہونا -

مدعی پٹہ دہندہ کے حقوق و مرافق کا منتقل الیہ تھا اور مدعا علیہ ایک باغ کافی کا پٹہ دار بموجب ایک دستاویز کے تھا جسکی بابت یہ تجویز ہوئی تھی کہ وہ صرف کافی کے پودون کا ایک پٹہ ہے اس نالش مین جو واسطے ملنے اس سالانہ ادائیگی کے تھی جو بموجب پٹہ مذکور کے ہلبوہ رکھی گئی تھی یہ ظاہر ہوا کہ کافی کے پودے ... شروع کی ہو تیا۔

ہنگتی [illegible] نہین تہا۔

تجویز ہوئی - ہماری رائے [illegible] ہے کہ ایک باغ [illegible]

دفعہ ۱۱- ایکٹ انتقال جائداد کے ایک پٹہ واسطے اغراض کاشتکاری کے نہ

تہا۔

۱۰۰ دیکشاسیابی بنام ڈبلیو ٹیلر **فرمان شاہی ہائیکورٹ** دفعہ ۱۵- اپیل - ایکٹ ڈسٹرکٹ میونسپلٹی (مدراس) ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۴ء دفعات ۵۳ و ۹۵ و ۱۰۰ - ٹیکس بحیثیت تاجر - ایکٹ عدالتہائے مطالبات خفیفہ مفصل - ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۸۷ء دفعات ۲۵ و ۲۷ -

ایک درخواست واسطے نظرثانی کے جو سب دفعہ ۲۵ - ایکٹ عدالتہائے مطالبات خفیفہ مفصل بحضور ایک صاحب جج منجملہ ججان ہائیکورٹ کے جو بروئے قواعد عدالت مرتبہ حسب دفعہ ۱۳- ایکٹ شاہی کے عامل تہا سماعت ہوکر خارج ہوئی۔ سائل نے حسب دفعہ ۱۵ فرمان شاہی کے اپیل کیا۔

تجویز ہوئی کہ اپیل حسب دفعہ ۲۷- ایکٹ عدالت ہائے مطالبات خفیفہ مفصل کے ممنوع السماعت نہین تہا اور قابل سموع تہا۔

حسب منشائے ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۴ء (مدراس) کے وہ شخص تاجر ہے جو اپنی زمین کی پیداوار کو نفع پر فروخت کرنا اپنا کاروبار بناتا ہے بشرطیکہ فروختہائے مذکور دوکان یا مقام کاروبار مین عمل مین آتی ہین۔

از پارکر صاحب جسٹس - تجویز ہوئی کہ وہ شخص جس نے کہ ایک میونسپلٹی مین بحیثیت سررشتہ دار کے ٹیکس بابت پیشہ ادا کردیا ہو بباعث اس کے اس کاروبار کی بابت جو دیگر میونسپلٹی کے اندر کررہا ہے بموجب ایکٹ نمبر ۴ (مدراس) مزید ٹیکس ادا کرنے سے بری نہین ہے۔

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۷۸ - مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۱۵۴۔

۱۰۴ ملکہ معظمہ بنام محمد **مجموعہ تعزیرات ایکٹ** ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء دفعہ ۲۲۴ - حراست جائز سے [illegible] فرار ہونا - ریگولیشن ۱۱ سنہ ۱۸۱۶ء دفعہ ۵۔

جو طبق جرم حسب دفعہ ۲۲۴ مجموعہ تعزیرات سے [illegible] ہوا کہ ملزم جب [illegible]

[illegible] کرکے بہاگ [illegible] تہا امیون سے شور وغل کرنے پر گرفتار کیا گیا اور [illegible]

کیا گیا جب نے ملزم کو تلیاریون کے سپرد کیا کہ اُسے کل صبح تک مراسلہ مین رکہا جاوے جب کہ وہ پولیس سٹیشن مین لایا جاتا تہا اور کہ ملزم تلیاریون کی حراست سے فرار ہو گیا

باختلاف مقدمہ سرکار بنام بوجگین (انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۴۴) تجویز ہوئی کہ اُس جرم مین جسکا اسپر الزام لگایا گیا ہے صحیح طور پر مجرم تجویز کیا گیا ہے۔

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۵ صفحہ ۴۲ - مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۰۴ -

۱۰۵ قیصری نور سنگہ بنام ملکہ معظمہ قیصر ہند **فرمان شاہی** دفعہ ۱۵ - اپیل بحضور دو جج صاحبان ایک صاحب جج کا اجازت استغاثہ عطا کرنا -

جس صورت مین کہ ایک صاحب جج نے باختیارات نظر ثانی ہائیکورٹ مجسٹریٹ درجہ اول کا حکم منسوخ کرتے وقت یہ اجازت عطا کی تہی کہ حسب دفعہ ۱۹۵ ضابطہ فوجداری استغاثہ زیر دفعہ ۲۱۸ مجموعہ تعزیرات کیا جائے ایک اپیل حسب دفعہ ۱۵ فرمان شاہی بابت اُس کی تجویز کے کیا گیا۔

تجویز ہوئی - کہ کوئی اپیل نہین ہو سکتا اور کہ فرمان شاہی کی دفعہ مذکور فوجداری اختیار سماعت کے مقدمات سے متعلق نہین ہے -

نظایر متعلقہ - بمبئی جلد ۵ صفحہ ۵ -

۱۰۶ لدکا راجو بنام ماندری ریڈی **مجموعہ ضابطہ دیوانی** (نمبر ۱۴ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۱۳ - امر تجویز شدہ - ایکٹ ایصال لگان (مدراس) ایکٹ نمبر ۸ ۱۸۶۵ء - فیصلہ عدالت مال - نالش عدم عدالت دیوانی - سوال حقیت

ایک نالش مین جو واسطے اراضی کے تہی یہ معلوم ہوا کہ مدعا علیہ نے بموجب ایکٹ ایصال لگان ایک تجویز بدین مضمون حاصل کی تہی کہ مدعی حال زمین متنازعہ فیہ کی بابت مدعا علیہ سے پٹہ لیکر اُسکو اسی مضمون کا ایک مچلکہ لکہدے اور بعد ازان ایک حکم بابت بیدخلی کے تہا جس کی کہ تعمیل کی گئی تہی - بوقت صدور احکام متذکرہ صدر مدعی حال حاضر نہ آیا - مدعا علیہ نے اُن کارروائیات پر یہہ استدلال کیا کہ یہ مقدمہ حال کی مانع ہین -

بتقلید مقدمہ راما بنام ترماسامی (انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۷ صفحہ ۶۱) تہہ تجویز ہوئی کہ فیصلہ عدالت مال مانع نالش ہذا نہین ہے -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۷ صفحہ ۶۱ - الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۴ - مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۹۲

مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۱۹۱ ۔ مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۹۴ ۔

۱۰۸
ویاناگاپیہ بنام چناسامی

ایکٹ معاہدہ (۹) ۱۸۷۲ء دفعہ ۴۵ و ۲۴۶ ۔ دعوی منجانب تنہا رکن پسماندہ دکان تجارت ۔ سرٹیفکٹ جانشینی ۔ ایکٹ نمبر ۷ سنہ ۱۸۸۹ء دفعہ ۴ ۔ دعوی منجانب پس ماندہ شریک و وارث شریک متوفی ۔

ایک نالش مین جو بربنائے ایک پرامیسری نوٹ کے تہی جو مدعا علیہ سنے دو اشخاص ہنود کے نام جو کاروبار مشترک چلا رہے ہتے تحریر کر دیا تہا ۔ یہ معلوم ہوا کہ منجملہ شرکاء کے ایک شریک فوت ہو چکا ہے اور کوئی سرٹیفکٹ جانشینی یا چٹہیات ہتہمی حاصل نہین کی گیئن ۔ مدعیان شریک متوفی کے پسران غیر منقسم و شرکاء پس ماندہ تہے ۔

تجویز ہوئی کہ ایک پس ماندہ شریک قرضہ شراکت کے ادعیال تنہا دعوی کر سکتا ہے ۔

مزید بران تجویز ہوئی کہ ایسا دعوی شریک پسماندہ بمعیت وارث شریک متوفی کی کر سکتا ہے مگر اسصورت مین سرٹیفکٹ جانشینی کا ہونا ضروری ہے بجز اسصورت کے کہ دستاویز مناط دعوی سے یہ ثابت ہو کہ قرضہ لیکہ قرضہ مشترک ہے ۔

نظایر متعلقہ ۔ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۳۷۷ ۔ الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۴۸۶ ۔ کلکتہ جلد ۱۸ صفحہ ۱۰ ۔ مدراس جلد ۷ صفحہ ۴۵۲ ۔ الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۱۹۵ ۔ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۶۰۸ ۔ مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۱۵ ۔ بمبئی جلد ۱۷ صفحہ ۶ ۔

۱۱۸
ملکہ معظمہ قیصرہ بنام مراین چیتی

ایکٹ بندرگاہان ہند ۔ ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۹ء دفعات ۶ و ۸ ۔ حکم جو محافظ بندرگاہ نے حسب منشاے ایکٹ مذکور صادر کیا ۔ اختیار عام جماعت اشخاص کا جسکو واضعان قانون سنے انضباط قواعد کا اختیار دیا ہو

محافظ بندرگاہ نگاپٹام سنے حسب منشاے دفعہ ۸ ۔ ایکٹ بندرگاہان ہند کارروائیات کرتے وقت یہ حکم صادر اور مشتہر کیا کہ جب فلان قسم کے جہنڈے نشانی سٹیشن پر لہراتے ہون ۔ تو تمام کشتیانون کو جو سمندر سے واپس آتے ہون لازم ہے کہ لنگر ڈالدین اور دریا مین نہ آوین ۔ لوکل گورنمنٹ نے حسب منشاے دفعہ ۶ (ک) ایک حکم بدین مضمون صادر کیا تہا ۔ کہ تمام کشتیانون کو لازم ہے کہ ہر وقت احکام کی تکمیل کرتے رہین

جو بلحاظ بندرگاہ اُن کی کشتیون کے چلانے کی نسبت صادر کرتا ہے اور جو ریگولیشنہائے
مصدرہ گورنمنٹ کے متضاد نہوں " وہ اشخاص کے برخلاف جو اُن بعض بادبانی کشتیون
کے مالک و منتظم تھے یہ الزام لگایا گیا تھا کہ انہوں نے حکم متذکرہ صدر کی تعمیل
نہین کی اور رو سے حسب دفعہ ۶ ضمن (۲) ایکٹ بندرگاہائے ہند مجسٹریٹ
مجسٹریٹ خاص درجہ اول کے مجرم تجویز کیئے گئے۔

یہ تجویز ہوا کہ حکم خلاف قانون تھا اور اس لئے تجویز ثبوت جرم ناجایز ہے۔

یہ بھی تجویز ہوا کہ جماعت سرکاری خواہ وہ منتظم گورنمنٹ خواہ جماعت سند یافتہ ہو اور جسے
واضعان قانون نے انضباط قواعد کا اختیار دیا ہو۔ اپنے آپ کو ذمہ داری سے بری نہین
کرسکتی اور نہ دیگر ایجنسی کو اپنے انجام دہی فرائض سپرد کرسکتی ہے۔

دہرم شاستر والد کے قرضجات کی بابت پسر کی ذمہ واری ۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۴۳
ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۴۳ و ۲۴۴ ۔ نالش واسطے زرنقد کے ۔ عدم انتقال غیر [illegible]
منقسمہ برادر مدعی کا ۔ نالش برخلاف پسران مدیون متوفی ۔ ڈگری زر نقد برخلاف والد بمقام
بالاقساط ایفا کی جاتی تہی ۔ سابقہ کارروائیات اجراء ۔ ایکٹ میعاد ۔ ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ انصاف ستمبر
دوم دفعات ۱۲۰ و ۱۲۲ ۔

بتاریخ ۱۹ اکتوبر سنہ ۱۸۸۸ء ایک ذاتی ڈگری بربنائے ایک رہن نامہ برخلاف ایک
ہندو دا ابراہسن اور اُس کے دو پسران کے صادر ہوئی ۔ ڈگری مین یہ شرط تہی کہ ادائیگی قرضہ
بذریعہ اقساط مختلف مئی سنہ ۱۸۹۵ء تک ہو ۔ راہن سنہ ۱۸۸۳ء مین جزو قرضہ ادا کرکے فوت ہوگیا
ڈگری دار نے اجراء ڈگری مین بعض جایداد خاندان قرق کرائی ۔ راہن کے دو پوتے بیٹون
نے جو بروقت صدور ڈگری مذکورہ بالا ابہی پیدا نہین ہوئے تہے عذرداری کی ۔ کہ
اُن کے حصص قرق نہین ہوسکتے ۔ عذرداری منظور ہوئی اور عدالت نے یہ رائے
ظاہر کی ۔ کہ معاملہ متنازعہ فیہ کا تصفیہ بذریعہ نمبری نالش کے ہونا چاہیئے دیگر ہردو
مدعاعلیہم مقدمہ سنہ ۱۸۸۸ء در نیولا فوت ہوچکے تہے اور منجملہ اُن کے ایک مدعاعلیہ نے
شیرخوار بچے پیچہے چہوڑے ۔

ڈگری دار جس کے تنہا نام رہن تہا ۔ نے اب سنہ ۱۸۹۱ء مین پسران ابراہسن اور اون کے
شیرخوار بچون کے نام دعویٰ کیا اور ڈگری بدین مضمون حاصل کی کہ تمام غیر موروثی

اقساط جایداد خاندان سے ادا کیا جاوے ایک مسئلہ شامل منجملہ مسائل کے اس بناء
اس وجہ سے اٹھایا گیا کہ مدعیا ایک غیر منقسم بہائی ہی ہے۔

تجویز صوبی۔ اول کہ چونکہ عرضی دعوی (درمیہ) سے ظاہر ہوتا ہے کہ مدعی نے بحیثیت ہونی
ایک رکن غیر منقسم خاندان کے دعوی کیا ہے اس لئے اُسکا اپنے بہائی کو مقدمہ مین
شریک نہ کرنا ایک قانونی غلطی ہے اور نالش کے لئے مہلک نہین ہے۔
دوم کہ بروئے دفعہ ۴۳ یا ۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے مدعی لپسران راہن کے برخلاف
نالش کرنے سے ممنوع نہین ہے۔
سوم کہ میعاد قابل اطلاق ایسی نالش کے چہ سال ہے اور واسطے اغراض میعاد کے
میعاد اُس تاریخ سے منقضی ہونی شروع ہوئی جب کہ ہر ایک قسط مدیون متوفی سے
واجب الادا ٹہری ہوگی۔
چہارم کہ مدعی اُس ڈگری کا مستحق تہا کہ وہ جایداد خاندان سے جملہ ایسی اقساط وصول
کرے جو بوقت اجراع نالش واجب الادا ہوگئی ہین اور کہ وہ آیندہ اقساط کے لئے صرف
ڈگری استقراریہ کا مستحق تہا۔

نظایر متعلقہ۔ بمبئی جلد ۸ صفحہ ۱۔ بمبئی جلد ۶ صفحہ ۲۹۳۔ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۵۔ مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۲۸۔ مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۹۹۔ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۳۴۔

۶۳۱ سواکامی امال بنام گوپال ساعون و دوم آیان

ایکٹ انتقال جایداد ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۶۷ (الف) و ۶۸ (الف)۔ حق مرتہن نسبت
نالش کرنے کے واسطے زر رہن و نیلام کے۔ رہن انتفاعی۔ اقرار واسطے واپس ادا کرنے زر رہن
کے۔

مدعا علیہ اول نے ایک رہن انتفاعی خاص اراضی کا بحق خاوند متوفی مدعیہ کے تحریر
کیا۔ رہن مذکور مین یہ اقرار مندرج تہا کہ زر رہن ماہ چیترائی کلاووی سنہ ۱۸۸۳ء مین ادا کیا
جاویگا۔ اور بعد اقرار مذکور کے یہ الفاظ تحریر کئے گئے تہے۔ اگر مین زر رہن کلاووی مذکور مین
ادا کرون تو تم زر رہن مذکور کسی سال کے ماہ چیترائی کلاووی مین حاصل کروگے جب کہ
مین اسکو ادا کر سکونگا۔ اور تم کو باقیات مالگذاری سرکار ادا کرنا ہوگا اور نیز دستاویز رہن
واپس دینا ہوگا تب مین اپنے قبضہ مین اراضیات مذکور لاؤنگا۔ مدعیہ نے نالش واسطے
دلاپانے رقم زر نقد کے کی جو مدعا علیہ نے ادا کرنا تہا اور نیز جایداد مرہونہ کے نیلام سے حاصل

کیا تہا۔

اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ دستاویز رہن مین ایک اقرار ادا کرنیکا درج تہا اور کہ اس سے نالش قابل مسموع تہی۔

۱۳۴ راجگمنت بنام راجگوبنک وغیرہ

نیلام بہ علت بقایائے لگان۔ خریدی جانب گورنمنٹ۔ نیلام مابعد جانب گورنمنٹ۔ نالش منجانب مالک ایک حصہ متہہ واسطے منسوخی نیلام دوم کے۔ ایکٹ ایصال مالگذاری ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۶۴ء مدراس دفعات ۳۸ و ۵۹۔ میعاد۔ جنم پتر کا قابل مقبول شہادت ہوتا۔ ایکٹ شہادت ہند نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ء دفعات ۱۷ و ۱۸۔

مدعی ایک حصہ متہہ کا مالک تہا جو بتاریخ ۱۵ فروری سنہ ۱۸۸۶ء بعلت بقایا سے مالگذاری نیلام کیا گیا جسکو گورنمنٹ نے خرید کیا۔ گورنمنٹ نے ۱۲ جون سنہ ۱۸۸۶ء کو مدعا علیہ اول کے ہاتھ بعد تشہیر نیلام دوبارہ بروئے ایکٹ مدراس نمبر ۲ سنہ ۱۸۶۴ء فروخت کیا۔ مدعا علیہ اول نے بعد ازان حصص متہہ کو دوبارہ بدست مدعا علیہم نمبر ۳ و ۵ لغایت ۸ فروخت کردیا مدعی نے واسطے منسوخی نیلام دوم جہان تک کہ اس کے اپنے حق کا تعلق تہا۔ ایک نالش واسطے اس مطلب کے ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۰ء کو رجوع کر کے دایر کی۔

تجویز ہوئی۔ اول کہ نیلام مورخہ ۱۲ جون سنہ ۱۸۸۶ء ایک نیلام حسب دفعہ ۳۸۔ ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۶۴ء کے نہین تہا گو کہ تشہیر نیلام حسب نمونہ مندرجہ ایکٹ مذکورہ بالا ہوئی تہی مگر یہ ایک نیلام جایداد منجانب گورنمنٹ جو گورنمنٹ کی بروئے خرید نیلام سابقہ مورخہ ۱۵ فروری ملکیت ہوگئی تہی۔

دوم۔ کہ اگر نیلام مورخہ ۱۲ جون سنہ ۱۸۸۶ء کو ایک نیلام حسب دفعہ ۳۸۔ ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۶۴ء فرض کیا جاوے تو نالش ہذا حسب دفعہ ۵۹۔ ایکٹ مذکور زاید المیعاد تہی کیونکہ نالش ہذا مدعی کے سن بلوغ کی تاریخ سے ۶ ماہ کے اندر دایر کیجانی چاہیئے تہی یعنی ۲۹ نومبر سنہ ۱۸۸۸ء کو جیسا کہ اس کی جنم پتری سے ثابت ہوتا ہے جو ایک عرصہ قبل از آغاز مقدمہ کے لحاظ سے ایک عام سرخط خیال کی گئی تہی اور جب پیدعا علیہم نے نالش حال مین استدلال کیا تہا اور بطور ایک اقبال" حسب دفعات ۱۷ و ۱۸۔ ایکٹ شہادت ہند سے خیال کی گئی تہی مقدمہ زراین کالیا بنام سونی بی بی (۱) و سینی مینکہ با دہیا بنام مہیدلال پاٹہک (۲) ممیز سمجہے گئے۔

مسوچب کہ میعاد متذکرہ دفعہ ۵۵ - ایکٹ مدراس نمبر ۲ سنہ ۱۸۹۴ء اون نیلام ہا پر جو بوجہ خلاف ورزی کسی قانون صریح کے ناجائز ہین ۔ نیز اُن نیلام ہائے پر جو بضابطہ ہین قابل اطلاق ہے ۔ مقدمہ گوبند لال بنام رام جنم مصر (۱) پر استدلال کیا گیا ۔

نظایر متعلقہ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۶۱۳ - کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۹۱۴ - کلکتہ جلد ۲۱ صفحہ ۷۰ - مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۱۶۱ - کلکتہ جلد ۱۷ صفحہ ۹۲۹ -

۱۴۰ احمد عبدالرحمن صاحب بنام اناچاری

ایکٹ ایصال لگان مدراس ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۶۵ء دفعات ۹ و ۱۰ - دعویٰ واسطے نفاذ قبولیت پٹہ کے مدعا علیہ کا نیک نیتی سے مدعی کے استحقاق سے انکار کرنا - اختیار سماعت عدالت مال -

مدعی نے اراضیات انعام ملحقہ مسجد کا پٹہ استمراری اُس کے چار مالکون سے حاصل کیا ۔ مدعا علیہ مزارعہ کاشتکار رہتا اور مدعی نے باضابطہ طور پر مدعا علیہ کو پٹہ دیا ۔ مدعا علیہ نے مچلکہ بالمقابل کے عہد دینے سے اس بنا پر انکار کیا کہ مدعی اُسکا صاحب زمین نہین کیونکہ منجملہ مالکان مذکورہ کے اول مالک نے ایک شخص کو ۵ سہ سال کے واسطے پٹہ دیا ہوا تہا جس نے آگے اراضی مذکور مدعا علیہ کو اجارہ پر دی ہوئی تہی لیس مدعی نے دعویٰ بابت قبولیت پٹہ زیر دفعہ ۹ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء مدراس دایر کیا ۔ صاحب ڈپٹی کلکٹر نے مقدمہ کو بحق مدعی فیصل کیا جس پر مدعا علیہ نے اپیل کیا اور ڈسٹرکٹ جج نے دعویٰ اس بنا پر خارج کیا کہ مدعا علیہ کے عذر سے ایک نیک نیت سوال لسبت استحقاق کے پیدا ہوا ۔ جس نے ڈپٹی کلکٹر کے اختیار سماعت کو زایل کر دیا ۔

تجویز ہوئی کہ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء مدراس مین کوئی ایسا حکم نہین ہے کہ صاحب زمین اور مزارعہ کے رشتہ سے نیک نیتی سے انکار کرنا عدالتہائے مال کے اختیار سماعت کو زایل کر دیتا ہے اور بلحاظ دفعہ ۱۰ - ایکٹ مذکور جب کبھی کسی عدالت کو کسی خاص جایز رشتہ کی موجودگی کے تصفیہ کرنے کا اختیار دیا گیا ہو تو ایسے اختیار سے یہ منشا سمجھنا چاہیئے کہ اس سے اُس کو ہر ایک امر واقعیا پر بنائے اُس قانون کے جو ایسے تصفیہ سے متعلق ہو فیصلہ کرنے کا اختیار دیا گیا ہے ۔ نرانیا چیریر بنام رنگا آئنگر (۲) اور ایاپا بنام ومکیا کرشنا مارازو (۳) کا حوالہ دیا گیا اور نقل کی گئی ۔

(۱) انڈین لاء رپورٹ کلکتہ جلد ۱۳ صفحہ ۷۰ (۲) انڈین لاء رپورٹ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۲۰۲ -

(۳) انڈین لاء رپورٹ مدراس جلد ... صفحہ ... -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۲۲۳ (۲) ، مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۱۰۴ -

۱۴۳ **ایکٹ** مندرسے دہرم کرتا کی طرف سے دعوی بغرض حصول قبضہ جایداد مندر مذکور - ایکٹ عطیات مذہبی ایکٹ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ع دفعہ ۱۲ -

نلاامرتی موڈلیار بنام جامبولنگم

استحقاق ارجاع نالشات بغرض حصول قبضہ جایداد مذہبی یا خیراتی جایداد مذکور کے مہتمم یا امین کو حاصل ہے اور اس صورت مین کہ وہ اختیار مذکور کے عمل مین لانے سے بروئے کسی خاص قانون کے ممنوع ہو - ایکٹ عطیات مذہبی مین کوئی ایسا امر نہین ہے جس کی روسے یہ اختیار چہین لیا گیا ہو - ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ جایداد مذکور سے لگان سے جو گورنمنٹ کی طرف سے کمیٹی مہتممان عطیات مذکور کی طرف سے منتقل کئے جاوین متعلق ہے

۱۴۴ **قرقی** ماقبل فیصلہ - دعوی برخلاف ایک ممبر خاندان غیر منقسمہ اہل ہنود کے - وفات مدعا علیہ قبل از ڈگری - حق پس ماندگی -

رامانیا بنام زنکاپیا

جسصورت مین کہ نالش برخلاف ایک ممبر خاندان غیر منقسمہ اہل ہنود کے دایر کیجائے بحیثیت مہتمم خاندان اور جایداد خاندانی کی قرقی قبل از فیصلہ کرائی جائے اور مدعا علیہ قبل از صدور ڈگری فوت ہو جاتے تو حق پس ماندگی قبل اس کے کہ قرقی بغرض اجرائی موثر ہو قابل نفاذ ہو جاتا ہے مقدمہ سدایا بنام بوپامارا (۱) کی تقلید کی گئی -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۸ صفحہ ۵۵ -

۱۴۶ **نیلام** جایداد غیر منقولہ - ایکٹ انتقال جایداد (ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۲ع) دفعہ ۵۴ - بیعنامہ کے رجسٹری ہونیکا اثر -

پوسیاگوندن بنام متوگوندن

کسی بیعنامہ کی رجسٹری ہونے سے اُس اراضی کا استحقاق کافی طور پر منتقل ہو جاتا ہے جو کہ بیعنامہ مین مندرج ہو - شرائن چندر چکربتی بنام دتا رام (۲) کی تقلید کی گئی -

نظایر متعلقہ - کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۵۹۷ -

۱۴۷ **چٹھیات** مہتممی - پرامیسری نوٹ ایک فرم مسمولہ دو برادران غیر منقسمہ اہل ہنود کے نام دیا گیا - وفات برادران - نالش بربناے نوٹ مذکور اشخاص مذکور کے لڑکون کی طرف سے بلا حصول چٹھیات مہتممی کے -

چوکالنگا پلاے بنام سیتا آیاہ

---

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۸ صفحہ ۵۵ - (۲) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۵۹۷ -

ایک خاندان غیر منقسم اہل ہنود کے دو برادران نے جنہون نے "ملی آیا وییا اینڈ برورس" کے نام سے تجارت کی تہی ایک پرامیسری نوٹ حاصل کیا۔ جو فرم کو دیا گیا تہا۔ بڑے بہائی کی وفات کے بعد اُس کا بیٹا اُس کی بجائے فرم (کوٹہی) مین شامل ہوا۔ اُس لڑکے اور اُس کے چچا نے نویسندہ نوٹ پر نالش دایر کی۔ لیکن قبل اس کے کہ دعوی کی سماعت کیجاوے اُسکا چچا فوت ہوگیا اور اُسکا بیٹا (نابالغ) اُس کی بجائے بطور مدعی کے شامل کیا گیا جو معرفت دوسرے مدعی کے بطور اس کے رفیق دوم کے دعویدار ہوا۔ مدعیان نے اپنے اپنے والد کے ترکہ کی بابت چہٹیات چہتمی حاصل نہ کی تہین۔

تجویز ہوئی (اول) کہ اگرچہ فرض کیلیجاے کہ چہوٹا بہائی بطور پس ماندہ ممبر فرم کے دعوی دایر کرسکتا تہا تاہم اُس کی وفات پر چہٹیات چہتمی کا حاصل کرنا ایک ضروری امر تہا۔

(دوم) یہ کہ اگر قرضہ فی الحقیقت خاندان مدعیان کو واجب الوصول تہا نہ کہ قابضان نوٹ مذکور کو۔ تو اِس صورت مین بہی وے اپنے استحقاق پس ماندگی کی رو سے بلا حصول چہٹیات چہتمی کے اجراء نالش کے مستحق تہے کیونکہ پرامیسری نوٹ سے قرضہ کی نوعیت ظاہر نہین ہوتی۔ اور مزید بران دیگر ممبر خاندان بہی بطور مدعیان کے شامل کئے جانے چاہئین تہے۔ وینکٹا راما یتام وینکٹا (۱) سے تمیز ہوگئی۔

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۵۹۷ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۳۷۷۔

150 **ناقابل** انقسام زمینداری کے حصہ کا عطیہ۔ تعبیر دستاویز عطیہ۔ عطیہ کامل۔ ایک جلد اگانہ جایداد کا محق معطی لہ مابین اُس کے اور معطی کے پیدا ہونا۔ مخالفت مندرجہ دستاویز جو قانون جانشینی اہل ہنود کے مخالف ہو۔

ہری ہارا جہ راؤ دیگنا ملی رہو بتی ممبر بارا ؤ بنام سری راجہ راؤ چلیاپی گارو

ایک نالش حصول قبضہ ایک جایداد مین یہ ظاہر ہوا تہا کہ جایداد متنازعہ فیہ اولاً ایک زمینداری ناقابل انقسام کا ایک جزو تہی مگر ۱۸۲۵ء مین جایداد مذکور مدعی کے باپ نے اپنے چہوٹے بہائی کے نام عطا کردی تہی اور وہ بطور ایک علیحدہ جایداد کے کاغذات کلکٹر مین اُسکے نام درج ہوئی تہی۔ دستاویز عطیہ مین منجملہ دیگر شرایط کے یہ شرط درج ہے کہ اگر معطی لہ کی شاخ مین کوئی اولاد نرینہ نہو تو جایداد غیر منقولہ معطی لہ کی معطی کی شاخ کو

(۱) انڈین لاء رپورٹ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۳۷۷۔

قبضہ مین دی جانی ہوگی۔ بروقت وفات معطی لہ اول کے جایداد مذکور اُس کے دو لڑکون کے نام منتقل ہوئی اور بروقت وفات بڑے بیٹے کے جایداد مذکور چھوٹے بیٹے کے قبضہ مین آئی اور اُس کے مرنے کے بعد جایداد اُس کی بیوہ مدعا علیہا حال کے قبضہ مین آئی کیونکہ اُس کے ان کوئی اولاد نرینہ نہ تھی مدعی نے یہ عذر کیا۔ کہ وہ عطیہ جو بحق خسر رسپانڈنٹ کے کیا گیا تھا۔ وہ محض گذارہ کے واسطے تھا اور ان شرایط کی روسے جایداد مدعا علیہا کے خاوند کی وفات پر میرے باپ (متوفی) کے نام منتقل ہوئی تھی جب کہ اس کی شاخ مین وارث اوقسم مذکور کوئی نہ تھا۔ اور کہ باوجود عطیہ کئے جانے کے بھی ہر دو شاخون کے ممبر آپس مین شریک تھے اور اس لئے استحقاق پس ماندگی کی روسے مدعی کا استحقاق بیوہ سے فایق تر تھا۔

تجویز ہوئی کہ اگر دستاویز عطیہ کی تعبیر کیجائے تو دستاویز مذکور کی روسے جایداد متنازعہ فیہ رسپانڈنٹ کے خاندان کی شاخ کے حق مین ایک علیحدہ جایداد ہوگئی تھی۔ اور دستاویز عطیہ کی یہ شرط کہ بصورت عدم موجودگی اولاد نرینہ کے جایداد معطی کے خاندان مین باز منتقل ہوگی۔ ایک ایسا خاص استحقاق پیدا کرتی ہے جو اس اصول کے برخلاف ہے جو مقدمہ تجویز مین بیان کیا گیا ہے اور جو غیر موثر تھا۔

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۱۸ صفحہ ۶۰۔

۱۶۲ **دہرم شاستر۔ پسر ولد الحرام۔ گذارہ۔** ارن تہیا بنام وشنو

تمکین ذاتون مین بروئے قانون متاکشرا کے پسر ولد الحرام بحثیت ہونے رکن خاندان والد خود کے اور بوجہ خارج الارث ہونے کے گذارہ کا مستحق ہے وہ گذارہ جس کی ڈگری پسر ولد الحرام کو دی گئی ہو خاندانی جایداد سے وصول ہوسکتا ہے۔

نظایر متعلقہ۔ الہ آباد جلد ۶ صفحہ ۳۲۹۔

۱۶۳ **نالش** بر خلاف سکرٹری آف اسٹیٹ باجلاس کونسل۔ اخراج دعوی معہ خرچہ کے نظر ثانی تشخیص ٹیکس۔ معاوضہ ایڈوکیٹ جنرل وگورنمنٹ سالسٹر بذریعہ تنخواہ مقررہ ذمہ داری اُس فریق کی جس کے برخلاف خرچہ کا حکم دیا گیا۔ محمد علیم الدین صاحب بنام سکرٹری آف اسٹیٹ ہند

بغرض اس امر کے کہ انتظام مابین گورنمنٹ وسالسٹر گورنمنٹ یہ ہے کہ موخر الذکر کو تنخواہ اور وہ اخراجات ملینگے جو گورنمنٹ کو دلائے گئے ہون تو انتظام مذکور اُس شخص ثالث پر موثر نہین ہوسکتا جسکے برخلاف خرچہ کا حکم دیا گیا ہو اور نہ بھی یہ مانا جائیگا اور برخلاف مصلحت عامہ ہے

۱۶۵ کورسیا ڈیرو بنام گرشتا ماہیدو
میعاد۔ ایکٹ میعاد سنہ ۱۸۷۷ع ضمیمہ دوم دفعہ ۱۷۹۔ تدبیر اجرا۔ استدعا بابت ادائیگی روپیہ وصول کردہ بایفائے ڈگری سے۔

استدعا بابت ادائیگی روپیہ وصول کردہ بایفائے ڈگری کے بوجہ ہونے تدبیر مجاز اجرائے ڈگری سے ڈگری کو قایم رکھنے کے لئے کافی ہے۔ مقدمہ ونیکٹا رایالو بنام نرسمہا (۱) منظور کیا گیا اور اُس کی تقلید کیگئی۔

یہ امر کہ آیا ایک خاص فعل کی درخواست بابت تدبیر مجاز اجرا ہے یا نہیں۔ اُسوقت کی نسبت جب کہ اُسکا کیا جانا ممکن ہو زیادہ تر نوعیت فعل پر مبنی ہوتا ہے مقدمہ ہیم چندر چودہری بنام برو جوسندری دی بی (۲) کی توضیح کیگئی۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۷۴۔ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۸۹۔ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۹۴۵۔

۱۶۷ صوبا راؤ بنام پلانی الاگی پلائی
ایکٹ سرٹیفکٹ جانشینی۔ ایکٹ نمبر ۷ سنہ ۱۸۸۹ع دفعات ۱۹ و ۲۶۔ اپیل بنا راضی حکم صاحب ڈسٹرکٹ جج زیر دفعہ ۲۶۔

دفعہ ۲۶۔ ایکٹ سرٹیفکٹ جانشینی عدالت ضلع کو عدالت ادنیٰ کے حکم کی نسبت ویسا ہی اختیار اپیل عطا کرتی ہے جیسا کہ دفعہ ۱۹ ہائیکورٹ کو عدالت ضلع کے حکم کی نسبت عطا کرتی ہے۔ ایکٹ مذکور مین کسی صورت سے اپیل دوم کے لئے کوئی حکم نہیں ہے۔

۱۶۸ ناماسوایا گرکل بنام قدیر امال
معاہدہ قابل نفاذ مشمولہ ذاتی بدل۔ انتقال۔ معاہدہ مشتملبر معاہدات مختلف فیمابین فریقین مختلف۔ ایکٹ نالش مین بعض اشخاص کا بطور مدعا علیہم کے شریک نہ کیا جانا۔ اُس دادرسی کا عطا کیا جانا جسکی استدعا نہین کی گئی۔ ہرجہ۔ وہ شرح ہرجانہ جو عدالت نے مقرر کی اور جو معاہدہ کی خاص خلاف ورزیون سے متعلق ہے۔

سات نمک بنانے والون نے (الف) کے ساتھ معاہدہ کیا کہ وہ اُس کے نام پر اور اوس کے فایدہ کے لیئے اپنے کارخانہ مین اسقدر تعداد کا نمک بنا ئینگے اور جمع کرینگے جیسا کہ وہ اُن کو سال سات کے ہر موسم مین بنانے کی ہدایت کرے بشرطیکہ (الف) اُن کو بحساب لہ۱ روپیہ فی گریس قیمت ادا کرے اور یہ بھی اقرار ہوا کہ ہر ایک حوالگی کے بعد ماہ بعد (الف) روپیہ ادا کیا کرے اور وہی سرکاری ٹیکس ورسوم ادا کرے اور مدعا علیہم کو کارخانہ کے صرف چھوٹی چھوٹی مرمت کرائے (ب) (الف) کے ساتھ معاہدہ مین فریق تھا

گو اُس کا ذکر صراحتاً معاہدہ مین نہین کیا گیا (الف) نے اپنا حصہ مندرجہ معاہدہ (ج) کے ہاتھ بیع کر دیا۔ (ب) نے بحیثیت مدعی اول و (ج) نے بحیثیت مدعی دوم بدین بیان برخلاف مدعا علیہم دعوی دایر کیا کہ مدعا علیہم نے معاہدہ کے دوسرے سال سنہ ۱۸۸۶ع مین اپنے حصہ کا معاہدہ ایفا نہین کیا اور یہ استدعا کی۔ کہ (اول) تمام مدعا علیہم کو ہدایت کر دی جاوے کہ وہ مدعیان کی حوالہ وہ نمک کر دین۔ جو سنہ ۱۸۸۶ع مین جمع کیا گیا اور (دوم) کہ مدعا علیہم نمبر ۲ لغایت ۶۔ اُس ہرجانہ کے ذمہ وار قرار دیئے جاوین۔ جو مدعیان کو کمی قیمت کی وجہ سے برداشت کرنا پڑے۔ عدالت مرافعہ اولی نے یہ قرار دے کر کہ معاہدہ مین سات مختلف معاہدات شامل تھے اور ہر ایک مدعا علیہ نے اپنے حصہ کی نسبت معاہدہ کیا تھا ڈگری دی کہ (اول) ساتون مدعا علیہم اُس نمک کی بابت جو ہر ایک نے سالہا سنہ ۱۸۸۶ع لغایت سنہ ۱۸۸۸ع مین جمع کیا ہرجانہ بحساب ۱۲ فی گریس ادا کرین مگر عدالت مرافعہ اولی نے اس امر کا تحقیق کرنا عدالت اجراکنندہ ڈگری پر چھوڑا کہ آیا کس قدر نمک تھا (دوم) کہ مدعا علیہم مدعیان کا خرچہ ادا کرین۔ برطبق اپیل ڈسٹرکٹ جج نے بشرح ہرجانہ ۱۰ للعہ فی گریس مقرر کر دینے سے ڈگری مذکور کی ترمیم کی۔

برطبق اپیل تجویز ہوا کہ (اول) (الف) اپنا حصہ مندرجہ معاہدہ مدعی دوم کے ہاتھ بیع کرنیکا مجاز نہ تھا۔ کیونکہ معاہدہ ذاتی بدل پر مبنی تھا اور کہ بلا رضامندی مدعا علیہم اُس کا انتقال بطور معاہدہ قابل نفاذ کے نا جایز تھا۔ مقدمات فیرو بنام ولسن (۱) ہمبل بنام ہنٹر (۲) ارکنساس ویلی سملٹنگ کمپنی بنام بلاٹن مائینگ کمپنی (۳) کی تقلید کیگئی۔

(دوم) کہ دعوی بوجہ اشتمال بیجا فریقین کے ناقص تھا کیونکہ ہر ایک مدعا علیہ کا متعدد بحیثیت فریق معاہدہ جداگانہ کے خود اپنی ہی رویداد پر فیصل ہونا چاہیئے۔

(سوم) کہ ڈگریات عدالتہائے ماتحت تمام مدعا علیہم کو مشترک اور جدا جدا ذمہ وار خرچہ بنانے مین ناقص تھین اور کہ عدالت اپیل اول اس اصول پر ہر ایک مدعا علیہ سے شرح مشخصہ دون تحقیق کرنے اس امر سے کہ کس قسم کی خلاف ورزی ہوئی تھی جبکا ہر ایک مدعا علیہ ملزم تہا متعلق کرنے مین غلطی پر تھے

نظایر متعلقہ۔ بمبئی جلد ۱۵ صفحہ ۱۰۴۔ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۱۱۱۔ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۱۸۶۔

١٨٠ سری نواسیترا بنام سامی ملا — **ڈگری استقراریہ** - مجموعہ ضابطہ دیوانی - ایکٹ نمبر ١٤ سنہ ١٨٨٢ء دفعات ٢٥٨ و ٢٨٣ - اختتام قرقی بذریعہ ترک کے -

مدعی نے بعض جایداد قرق کرائی تھی - ایک ضروری بیان طلبی نہ داخل کرنے کی وجہ سے مدعیکی درخواست اجرا نامنظور کی گئی - بعد ازان مدعی نے نسبت نیلام جایداد کے درخواست کی - اور عدالت نے جدید قرقی کی ہدایت کی - تجویز ہوئی کہ یہ واقعات بمنزلہ ترک قرقی اول منجانب مدعی کے نہ تھے -

١٨٢ راما یادو دایاڈ بنام ادموگا ہیت کیو — **دہرم شاستر** - نواسی کا اپنے نانا کے ترکہ کا وارث ہونا -

بموجب اصول مندرجہ مقدمہ مثلا نابنا م لوپل (١) نواسی بصورت عدم موجودگی مرجع ورثاء ذکور کے بحیثیت ایک بند ہو کے نانا کی وارث ہونے کی مستحق ہے -

١٨٤ **نظایر متعلقہ** - مدراس جلد ١٤ صفحہ ٤٠٩ -

راسن مینر بنام چاہتونی — **مکتیام قاعدہ وراثت** - تیا تان - آیا لازمی تقسیم ہوسکتی ہے -

عام قاعدہ مرد مکتیام برخلاف تقسیم لازمی کے تیا تان سے جو قاعدہ مکتیام کے سپرد ہین یکسان متعلق ہے - کیونکہ کوئی رواج برخلاف اس کے ثابت نہین کیا گیا -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ١٥ صفحہ ٢٨١ -

١٨٦ چاہا کیلا بنام گووندا کرو — **مجموعہ ضابطہ دیوانی** ایکٹ ١٤ سنہ ١٨٨٢ء دفعہ ٢٣٤ - ایک شخص قابض جایداد متوفی جو ڈگری بنام شخص متوفی مین کوئی شریک نہین "قایم مقام" نہ جایز

الفاظ "قایم مقام جایز" مندرجہ دفعہ ٢٣٤ مجموعہ ضابطہ دیوانی مین کوئی ایسا شخص شامل نہین ہے جو قانوناً شخص متوفی کے ترکہ کا قایم مقام نہ ہو پس شخص قابض جایداد شخص متوفی کے برخلاف جو ڈگری بنام شخص متوفی مین کوئی فریق نہ تہا - بجز نمبری نالش کے کوئی کارروائی اجرا نہین ہوسکتی -

١٨٧ کرشنما نوادہ بنام پنجو وغیرہ — **مجموعہ ضابطہ دیوانی** ایکٹ ١٤ سنہ ١٨٨٢ء دفعات ٥٦٢ و ٥٦٦ و ٥٨٢ - بر طبق اپیل کے ترمیم عرضیدعوے کا حکم صادر کیا گیا

ڈسٹرکٹ جج نے بر طبق اپیل بنا راضی فیصلہ ڈسٹرکٹ منصف بحق مدعیان بمقدمہ بیدخلی لگان ڈگری عدالت ماتحت کو منسوخ کیا اور جدید تحقیقات کی ہدایت کی اور نیز یہ ہدایت کی کہ

(١) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ١٤ صفحہ ١٤٩ -

اس اراضی کی ٹھیک حدود درج کرنے سے عرضی دعوی کی ترمیم کیجاسے جس کے لگان کا مدعیان نے دعوی کیا ہے۔

تجویز ہوا کہ حکم ترمیم عرضی دعوی حسب دفعہ ۵۶۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی ناقص تھا۔ کیونکہ عدالت ابتدائی نے نالش کو کسی امر ابتدائی پر فیصل نہ کیا تھا۔ اور کہ نیز حکم مذکور حسب دفعہ ۵۸۲ بھی ناقص تھا۔ کیونکہ عدالت ابتدائی کے روبرو حدود اراضی کی نسبت کوئی تنازعہ نہیں ہوا تھا۔ اگر اطلاع ضروری تھی۔ تو ڈسٹرکٹ جج کو خود ایک تنقیح امر مذکور پر واسطے تجویز زیر دفعہ ۵۶۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے عدالت ماتحت میں بھیجنی چاہیے تھی

۱۸۹ نرائن نمبودری بنام دامودرن نمبودری

نیلام اراضی بعلت باقیات مالگذاری۔ ایکٹ ایصال مالگذاری۔ ایکٹ مدراس نمبر ۲ [illegible] دفعہ ۴۲ ضمن ۲ دفعہ ۵۹ بوجہ باضابطہ مشتہر کئے جانے کے نیلام کا بیضابطہ ہونا۔ میعاد۔ فریب مظہرہ موثر نیلام۔ ایکٹ میعاد ایکٹ نمبر ۱۵ ۱۸۷۷ء دفعہ ۱۸۔

جس صورت میں مالگذاری باقی میں پڑگئی ہو حتی کہ بروئے ایکٹ مدراس نمبر ۲ [illegible] صاحب کلکٹر کو نیلام کرنے کا اختیار حاصل ہوجائے تو نیلام (خواہ بیضابطہ ہی ہو) باعراض میعاد ایک کارروائی زیر ایکٹ مذکور ہے اور ایک جائز نیلام ہے نہ صرف فیمابین صاحب کلکٹر اور باقیدار کے بلکہ فیمابین صاحب کلکٹر او مشتری نیلام کے۔ مقدمہ وینکٹا بنام چنگادو (۱)، وینلاکندن بنام ہنٹر ما (۲) کی تقلید کی گئی۔

محض یہ امر کہ ایک نالش میں جو واسطے تنسیخ نیلام کے بموجب ایکٹ مدراس نمبر ۲ [illegible] نالش کو زائد المیعاد ہونے سے محفوظ رکھنے کے لئے کافی نہیں ہے بجائیکہ فریب مظہرہ موثر بہ نیلام کا علم دیگر مدعیان بالغ کو ہو جو زائد از چھ ماہ قبل از ارجاع نالش نابالغ کی ہمراہ مشترک حق رکھتے ہوں۔ دفعہ ۱۸۔ ایکٹ میعاد ایسے مقدمات سے متعلق نہیں ہے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۶۸۔ مدراس جلد ۹ صفحہ ۴۶۔ مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۲۶ مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۴۳۶۔

۱۹۴ [illegible]

ایکٹ جنگلات مدراس۔ ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۳ و ۴ و ۱۰ و ۱۴۔ دعوی واسطے دستبرداری آمدنی جنگلات کے ایکٹ پنشن۔ ایکٹ نمبر ۲۳ سنہ ۱۸۷۱ء دفعہ ۴۔ عدالت دیوانی (۱۱)

اختیار سماعت افسر بندوبست جنگلات ۔ اختیار سماعت عدالت اپیل ۔

نالش واسطے دستوری آمدنی جنگلات کے ایک نالش واسطے آمدنی جنگلات کے زیر ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۸۲ء نہین ہے اور نہ ہی ایک نالش بابت تحقاق مصرحہ دفعہ ۱۰ ایکٹ مذکور کے ہے افسر بندوبست جنگلات کو کسی ایسی نالش کی سماعت کا اختیار حاصل نہین ہے جسمین ایسا دعوی کیا گیا ہو اور ایسی نالش جو موقوف شدہ کرنے کی بموجب دفعہ ۴ ۔ ایکٹ پنشن ممنوع السماعت ہے ۔

افسر بندوبست جنگلات واسطے اغراض ایکٹ پنشن کے ایک عدالت دیوانی ہے ۔

اگر کوئی عدالت جسکا اختیار سماعت محدود ہو اپنے اختیارات سے تجاوز کرے اور ایسے دعوی کو فیصل کرے جسکا کہ اُسے اختیار سماعت حاصل نہ ہو تو اُس عدالت کے لئے (اگر کوئی ہو) جو اس پر اختیار اپیل عمل مین لاتی ہو لازم ہے کہ اس اپیل کی سماعت کرے جو عدالت ماتحت کے فیصلہ کی ناراضی سے رجوع ہوا ہو اور غلطی کو درست کرے ۔ ایسی صورت مین عدالت اپیل مجاز اس حکم کی پابند نہین ۔ جو بر طبق اپیل بمقدمہ ہذا صاحب کلکٹر نے بلا اختیار صادر کیا ہو ۔

فریقین کا افسر بندوبست جنگلات کے اختیار سماعت کو تسلیم کر لینا اُس کو اس مقدمہ مین اختیار سماعت نہین دے سکتا جس مین کہ اُسے کوئی مقبوضہ اختیار سماعت حاصل نہ ہو ۔

۱۹۷ مری جینو بنام کرشنا سامی ایکٹ دستاویزات قابل بیع و شری ۔ ایکٹ نمبر ۲۶ سنہ ۱۸۸۱ء دفعہ ۴۹ منتقل الیہ کی طرف سے ایک پرامیسری نوٹ کا بذریعہ ایک ناجائز انتقال تحریر ظہری کے انتقال ۔ نوٹ جو سکارنے کے لئے پیش نہ کیا گیا مگر جو منتقل الیہ کے پاس مکرر منتقل نہ کیا گیا ۔

مدعا علیہ نے مدعی کو ایک پرامیسری نوٹ دیا ۔ جو عند الطلب واجب الادا تھا ۔ مدعی نے نوٹ مذکور ایک شخص ثالث خود کے ہاتھ منتقل کر دیا ۔ جس نے مدعا علیہ کے نام اُس کی [illegible] دہندگی نوٹ مذکور سے انکار کرنے پر بدین بنا کہ نوٹ مذکور نفاذ پذیر نہ ہوگا ۔ تاوقتیکہ منتقل الیہ بغرض شرائط کو پورا نہ کر دے جو کہ پوری نہین کی گئی ہین چنانچہ نالش خارج کی گئی اس پر مدعی نے سکار نے والے کو روپیہ ادا کر دیا اور نوٹ واپس لے لیا اور [illegible] منتقل نہ کیا اور نالش حال برخلاف مدعا علیہ دائر کی جس نے کہ یہ

مذکرکیا کہ مال مندرجہ نوٹ مذکورہ صرف مدعی کے حوالے نہین کیا گیا تہا جس سے کہ وہ نالش رجوع کرنے کے قابل ہوسکے مدعی کی درخواست پر جو قبل از تجویز وقوع مین آئی اس کے پسران الیہ مدعی منتخب کئے گئے۔

تجویز ہوا کہ گومال مندرجہ پرامیسری نوٹ عند الطلب واجب الادا بذریعہ تحریر عبارت ظہری اور تفویضگی کے (ایکٹ ۲۶ سنہ ۱۸۸۱ع دفعہ ۴۶) منتقل ہوتا ہے۔ مگر عبارت ظہری بصورت ہذا مقدمہ محولہ مین ناجایز قرار دی گئی تہی اور اس لئے وہ منسوخ شدہ متصور ہونا چاہیے اور نیز مال مندرجہ نوٹ بتاریخ ارجاع نالش مدعی کو تفویض ہوچکا تہا۔ جس نے اس کو نالش کرنے کے قابل کر دیا ہے

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۹۰۔

۱۹۹ وینکٹاچلم پنڈار استاہی بنام اسفندیار **مرمت** مندر کتلاس یا اوقاف دیگر ہنود۔ ذمہ واری بابت مرمت بصورت عدم موجودگی۔ وقف نامجات کے رواج کا ثبوت۔

پنچایت واران یا مہتممان مندر نے جن کو کہ مجسٹریٹ نے دروازہ گودام واقع اندر حدود مندر جو ان کے اپنے اختیار مین تہا مرمت کرنے کی ہدایت کی تہی فنڈ وکتلائی یا وقف سے جسکے کہ وہ مہتمم تہے بہ مرمت پر خرچ کئے انہوں نے بعد ازان دو دیگر کتلاس ما کے الغایر رقم مذکور کے دلا پانے کا دعوی اس بنا پر دایر کیا کہ بروئے رواج مندر خرچ مدعا علیہ کی آمدن سے ہونا چاہیے تہا اور اس امر کے استقرار کی استدعا کی کہ مرمت کرانے کا فرض مدعا علیہم کے وکتلاس پر تہا۔

تجویز ہوا کہ بصورت عدم موجودگی کسی وقف یا امانت نامہ بسبت کتلاس کے فیصلہ بروئے رواج مندر ہوگا۔ جسکے ثابت کئے جانے پر مدعیان کو ڈگری دی گئی اور ایک استقرار بدین مضمون ایزاد کیا گیا کہ مدعا علیہم مرمت مندر کے ذمہ وار تہے جہانتک فاضلہ وپیہ کتلاس مدعا علیہم مین گنجایش ہو۔

۲۰۸ مزانعاما بنام بوسد یوا کر نٹ **بیوہ** قابض اراضی شوہر متوفی خود۔ نیلام بعلت اجرائے ڈگری ذاتی حاصلہ بخلاف بیوہ۔ نالش منجانب برادرزادہ ووارث بازگشت شوہر متوفی بازدخلیابی اراضی کے۔

ایک مندو بیوہ سے بغرض بازدخلیابی بعض اراضی کے نالش دایر کی جو اس کے شوہر

متوفی کو اُس کے اپنے بھائی سے ورثہ مین پہونچی تھی مگر بذریعہ ایک راضی نامہ کے نالش مین فیصلہ ہوگیا جسکی شرائط مین سے ایک یہ شرط تھی کہ بیوہ جایداد مذکور سے بقید حیات اپنی منتفع ہو مگر بدون اجازت بھائی کے جایداد کو منتقل کرے بعد ازان ایک ذاتی ڈگری بخلاف بیوہ حاصل کی گئی اور اراضی باجراے ڈگری مذکور نیلام ہوئی اور جسکو مدعا علیہ مقدمہ حال نے جسمین شوہر متوفی کا بھتیجہ وارث بازگشت مدعی تھا خرید کیا۔

تجویز ہوا۔ کہ چونکہ نالش ہذا بخلاف بیوہ ایک ذاتی دعوی کے ہوئی تھی پس صرف محدود حق بیوہ واقعہ جایداد مذکور باجراے ڈگری نیلام ہوا تھا اور کہ اسواسطے مدعی جایداد کا مستحق تھا جنگل کشور بنام جوتندر موہن (۱) تمیز کیا گیا اور اصول بمقدمہ بھجن دوبی بنام برج بھوگن لال اوستی (۲) متعلق قرار دیا گیا۔

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۹۰۵ - کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۱۳۲۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۳۶۵ و ۳۶۷ قائم مقامی مدعی متوفی۔

● دفعہ ۳۶۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی پیشتر سے یہ قیاس کرتی ہے کہ وہ شخص جو مدعیکی قائم مقام ہونیکا دعوی کرے مدعیکا قایم مقام جایز ہے لیکن اگر حیثیت قائم مقامی سے انکار کیا گیا ہو یا جبکہ دو یا زیادہ اشخاص قایم مقام ہونے کے دعویدار ہوں تو اسصورت مین اس ضابطہ کا اتباع کیا جانا ہوگا جو دفعہ ۳۶۷ کے رو سے قایم ہوا ہے۔

ایکٹ اوقاف مذہبی۔ ایکٹ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء - ریگولیشن نمبر ۷ سنہ ۱۸۱۷ء دفعہ ۱۳ - اختیار تقرری کمیٹی مندرجہ نسبت تقرری امناے جدید جب کہ اختیار اہتمام موروثی نہ ہو - ایکٹ امانت ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۳۴۔

ایک کمیٹی معبد مقرر شدہ حسب ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء جدید امنا اُس حال مین مقرر کر سکتی ہے جب کہ موجودہ امنا مین زیادہ کئے جانے کے لئے کوئی موروثی امین نہو مگر اختیار مذکور اگرچہ تمیزی ہے معقول طور پر اور نیک نیتی سے اور بموجب اصول متعلق امانت ہائے سرکاری مندرجہ دفعہ ۳۴ ایکٹ امانت ہائے ہند کے استعمال مین لایا جانا چاہیئے اگر اختیار مذکور اسطرح سے نہ استعمال مین لایا گیا ہو تو عدالت دیوانی ابتدائی اختیار مذکور کو اختیار کر سکتی ہے

(۱) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۹۰۵ (۲) لا رپورٹ انڈین اپیل جلد ۲ صفحہ ۲۰۵ - انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۱۳۲

۲۱۴ گوپایان نمبیار بنام اکارن نمبیار

مجموعہ ضابطہ دیوانی - ایکٹ نمبر ۱۴ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۳ و ۴۲ - **امر تجویز شدہ قایم مقامی** -

گو ایک تاروڈ خاندان کے ارکان کا ایک بضابطہ طریقہ میں تارواڈ کی نامت نالش میں قایم ہو سکتا ہے مگر ڈگری مصدرہ بہ نالش مذکور ان ممبران کے برخلاف جنکا نام درحقیقت مثل مین درج نہین ایک مکمل امر مانع تقریر مخالف پیدا نہین کرتی -

ایناچن بنام دیلاپن (۱) و سری دیوی بنام کیلوارادی (۲) کی تقلید کیگئی -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۵ صفحہ ۴۰۴ و ۴۸۸ - مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۹۷ -

۲۱۶ کرشنا سامی چیتی بنام ... نایلر کرشن

ایکٹ انتقال جایداد - ایکٹ نمبر ۴ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۱۴ - ایکٹ عدالتہاے مطالبہ خفیفہ پریذیڈنسی ایکٹ نمبر ۱۵ ۱۸۸۲ء دفعات ۲۲ و ۴۱ -

ایک صاحب زمین نے بربناے ایک شرط مندرجہ پٹہ مدعا علیہم اپنے مزارعان کو بیدخلی اراضی کا نوٹس دیا - سات یوم کے اندر مدعا علیہم نے لگان و سود اخراجات پیش کئے مگر مدعی نے باوجود اس کے مدعا علیہم کو بیدخل کرنے کے لئے نالش ہذا داخل کی ہے مدعا علیہم نے بعد ازان تمام رقم واجب الادا عدالت مین داخل کر دی -

تجویز ہوا کہ بموجب شرط پٹہ مدعا علیہم ضبطی کے مستوجب نہ تہے اور چونکہ دعوی زیر باب ہفتم دفعہ ۴۱ - ایکٹ عدالتہاے مطالبہ خفیفہ پریذیڈنسی دایر ہونا چاہیئے تہا اس لئے مدعی خرچہ مدعا علیہم حسب دفعہ ۲۲ - ایکٹ مذکور بطور خرچہ ابین اٹارنی و موکل کے ادا کرے -

بر طبق اپیل (اول) یہ تجویز ہوئی کہ چونکہ روپیہ پیش کیا گیا تہا اور تمام رقم واجب الادا عدالت مین داخل کی گئی تہی اس لئے مدعی زیر دفعہ ۱۱۴ - ایکٹ انتقال جایداد اپنے خرچہ کا خود متحمل تہا -

دوم یہ کہ چونکہ دعوی قابل سماعت عدالت مطالبہ خفیفہ تہا اس لئے دفعہ ۲۲ - ایکٹ نمبر ۱۵ ۱۸۸۲ء متعلق نہین اور کہ درخواست زیر باب ہفتم ایکٹ مذکور ایک نالش زیر دفعہ ۲۲ - ایکٹ مذکور نہتی -

۲۱۸ باما دیوی بنام ساتیہ منی

نوٹس بیدخلی - قایم کرنا حقیت ملگنی (استمراری) کا - استحقاق نوٹس

ایک مزارعہ کا اپنا ملگنی استحقاق کا ترک نہین ہے جس سے کہ وہ اس نوٹس کا غیر مستحق ہو جاوے

(۱) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۴۰۴ و ۴۸۸ (۲) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۹۷ -

جو بعد غلطی حقیت کی بابت کیا جانا چاہیئے۔
نظایر متعلقہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۴۲۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۳۵۳۔ کلکتہ جلد ۱۳ صفحہ ۲۴۲۔ ۲۵۳۔ بمبئی جلد ۱۵ صفحہ ۴۱۔

۲۲۱ سوبیا تھرنیاپا بنام سری راملو
ولی و شخص زیر ولایت۔ اختیار ولی نسبت اقرار کرنے اُس قرضہ کے جو منجانب نابالغ واجب ہو جبکہ مال مین قرضہ مذکور بروز اقرار زاید المیعاد نہ ہو۔
ولی مجاز ہے کہ منجانب نابالغ ایک قرضہ کا اقرار کرے بشرطیکہ قرضہ مذکور بروز اقرار زاید المیعاد نہ ہو گیا ہو۔ چنایا بنام گرونا تھم (انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۶۹) کی تعمیل کیگئی۔ دواجی بن بنام قادر بخش (انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۱۳ صفحہ ۲۹۵) نامنظور کیا گیا۔
نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۱۳ صفحہ ۲۹۵۔ مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۶۹۔

۲۲۲ گنپاتی بٹا بنام ہراتی سوکی
دہرم شاستر۔ اختیارات سردار ایک ذات کے بلحاظ [illegible] رواج ہائے ذات۔ اختیار سماعت عدالت ہائے دیوانی۔
ایک معاملہ متعلقہ رواج ہائے ذات مین جس پر مذہبی سردار کو اختیار سماعت حاصل تھا اور اپنا اختیار سماعت مناسب احتیاط اور مطابق دستور ذات کے استعمال کرتا ہے۔ عدالت ہائے دیوانی مداخلت نہین کر سکتین۔
ایک گرو بطور سردار ایک ذات کے جملہ معاملات متعلقہ خود مختاری ذات کا مطابق مقبولہ رواج ہائے ذات مذکور کے تصفیہ کرنیکا اختیار رکھتا ہے ملکہ معظمہ بنام شنکارا (۱) و مرادی بنام صوبہ (۲) کا حوالہ دیا گیا اور تعمیل کیگئی۔
نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۶ صفحہ ۳۸۱۔ بمبئی جلد ۶ صفحہ ۲۲۵۔

۲۲۵ سوبہاناوی آیا پاؤ بنام چالامانا
ایکٹ ایصال لگان مدراس ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۱۰۔ نالش بغرض دلاپانے باقیات لگان جو بروے ایک ڈگری مصدرہ بروے دفعہ ۱۰ واجب ہون۔ ایکٹ مدسماعت ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ دوم مد ۱۱۰۔ کیا میعاد تاریخ ڈگری سے شروع ہوتی ہے یا اُن تاریخون سے جبکہ کئی ایک رقوم باقیات واجب الادا ہوں۔
ایک نالش باقیات لگان واجب بروے ایک ڈگری مصدرہ حسب دفعہ ۱۰ ایکٹ مالگذاری

(۱) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۶ صفحہ ۳۸۱۔ (۲) انڈین لارپورٹ بمبئی جلد ۶ صفحہ ۲۲۵۔

(مدراس ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۶۲ء) مین عرصہ میعاد مندرجہ ۱۰ ضمیمہ دوم - ایکٹ میعاد اُس تاریخ سے شروع ہوتا ہے جبکہ مدعی اُس حیثیت سے ہو جس مین وہ نالش لگان کر سکتا ہے یعنی تاریخ ڈگری سے -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۸ صفحہ ۴ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۷۶ - مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۴۶۳ -

نیلام باجراء - جزو جایداد نیلام شدہ مملوکہ ایک شخص اجنبی مجموعہ ضابطہ دیوانی - ۲۳۸
ایکٹ نمبر ۱۴ ۱۸۸۲ء دفعات ۳۱۲ و ۳۱۵ و ۳۱۶ - حقوق مشتری نیلام باجراء -

جس صورت مین کہ ایک نیلام عدالت باجرائے ڈگری بوجہ فریب زایل نہوگیا ہو تو صرف حد جس تک مشتری دادرسی کا دعوی کر سکتا ہے وہ ہے جو بہ دفعہ ۳۱۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی ظاہر کی گئی ہے تاثیر دفعات ۳۱۲ و ۳۱۶ مجموعہ مذکور یہ ہے کہ حق و حقوق مدیون ڈگری مشتری نیلام عدالت کو تابع اس شرط کے منتقل ہو جاتے ہین کہ مشتری اپنا زر خریدہ واپس دلا پاسکتا ہے جبکہ وہ معلوم کرے - کہ مدیون ڈگری بالکل کوئی حق قابل نیلام نہین رکھتا -

مفہوم ذمہ واری استحقاق بلحاظ بیع بذریعہ معاہدہ خانگی نیلام ہائے عدالت تک وسیع نہین کیجا سکتے بجز اس کے کہ جہان تک توسیع مذکور بروئے قانون مروجہ ملک ہند یعنے بروئے دفعہ ۳۱۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی جایز ہے -

دوراب علیخان بنام عبدالعزیز (لاء رپورٹ انڈین اپیل جلد ۵ صفحہ ۱۱۶) کی تقلید کیگئی -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۹ صفحہ ۲۳۷ -

ایکٹ دادرسی خاص - ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۷۷ء دفعہ ۴۲ - دادرسی مستلزمہ نالش منجانب ایک ممبر تارواد بغرض محصول ایک ڈگری استقراریہ مشعر ناجوازی ایک کانم کے جو دیگر ممبران کو کرناون تارواد نے عطا کر دیا ہو - ۳۳۳

جس صورت مین کہ کرناون نے ممبران تارواد کو ایک کانم جایداد تارواد کا عطا کردیا ہو اور جایداد متنازعہ بقبضہ کارناون منجانب تارواد کے رہی ہو تو وہ تمام جوادنی ممبر کے لئے قبضہ کو مخالفانہ ہو جانے سے روکنے کے لئے کرنا ضروری ہے یہ ہے کہ استقرار اس امر کا حاصل کرے کہ کانم جس پر بطور وجہ قبضہ مخالفانہ کے حصر کیا گیا ہے ناجایز ہے لیکن اگر کانم

خاندان سے ایک اجنبی شخص کو عطا کیا گیا ہے اور جو اُس پر قابض ہے بطور داد رسی مستلزم ہے کہ برطبق استقرار سے قبضہ کی استدعا کرنی چاہیے۔

مزارعان کا کرنم داران کی نیابت کرنا اس امر کا عامل نہین ہے کہ تاروادکی طرف سے کرنم داران کو قبضہ منتقل ہو گیا ہے۔ سبرامینین بنام بابامودان (۱) کی تعمیل کی گئی اوڈیکوٹی بنام کالمن وین ہدم (۲) عبدالقادر بنام محمد (۳) وترائین بنام شنکو نی (۴) مین کئے گئے۔

نظائر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۱۱۶۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۴۹۴۔ مدراس جلد ... صفحہ ...

مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۲۵۵۔

۴۲۵ تہپٹیا پیٹر بنام تہپٹیا الکشنہ

طلاق - ایکٹ طلاق نمبر ۴ ۱۸۶۹ء دفعہ ۲ - نوعیت شادی ہائے مندرجہ ایکٹ مذکور - ایک شادی کرنا۔

سائل اور اُس کی زوجہ نے مطابق رسوم مذہب اہل ہنود باہم شادی کی بعد ازاں بعد زوجہ نے اپنے شوہر کو چھوڑ دیا اور دوسرے آدمی کے ساتھ زنا کرتی رہی۔ ازان بعد ہر دو متوہر وزوجہ عیسائی ہو گئے مگر زوجہ برابر زناکاری کرتی رہی شوہر نے زیر ایکٹ نمبر ۴ ۱۸۶۹ء بغرض انفساخ شادی نالش کی

تجویز ہوئی کہ بلحاظ دفعہ ۲ شادی ہائے مندرجہ ایکٹ مذکور وہ شادی ہاہین جو ایک شخص اور ایک عورت کے درمیان باخراج دیگران کے مطابق مسلمہ اتحاد عیسائیان کے ہوئی ہوں کہ پس ایکٹ مین ایسی صورت ہاے داد رسی کا کوئی ذکر نہین ہے جہان کہ فریقین کا ازدواج مطابق رسوم مذہب اہل ہنود کے ہوا ہے کیونکہ ہندوؤن مین شادی ایک ہی نہین ہوتی۔ ہائیڈ بنام ہائیڈ (۵) و برکلی بنام اٹارنی جنرل (۶) کا حوالہ دیا گیا اور اُن کی تقلید کی گئی۔ گوبردہن داس بنام جبادامونی داسی (۷) سے اختلاف کیا گیا۔

نظائر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۱۸ صفحہ ۲۵۲۔ مدراس جلد ۹ صفحہ ۲۶۱۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۳۸۲ کلکتہ جلد ۱۸ صفحہ ۲۵۲۔ کلکتہ جلد ۱۸ صفحہ ۲۶۴۔ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۰۸۔ کلکتہ جلد ۱۸ صفحہ ۲۶۴

(۱) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۶ (۲) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۲۳۰ (۳) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۱۵۴ (۴) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۳۲۲ (۵) لارپورٹ پروبیٹ طلاق جلد اول صفحہ ۱۳۰

کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۷۰۶

۲۳۷ سرولہ تیاتہایر بنام رواتایان

ایکٹ ایصال مالگذاری (مدراس) ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۶۴ء دفعہ ۳۵ - ادائیگی باقیات مالگذاری موضع منجانب منتقل الیہ ایک مرتہن حصہ اراضی موضع مذکور کے "مخالف" درج رجسٹر شدہ اصل مالکان -

مدعی ایک مرتہن یا ۳۸ پنگوان ایکموضع مشمولہ ۱۱ ½ پنگوان کا منتقل الیہ تہا تحریکنندگان رہن سے نام نالش کرکے اور سنہ ۱۸۸۵ء مین ایک ڈگری حاصل کرکے اس نے سنہ ۱۸۸۵ء و سنہ ۱۸۸۶ء مین بعض باقیات مالگذاری جو موضع سے واجب الادا تہی اس غرض سے ادا کین - کہ موضع کا نیلام عمل مین نہ آوے سنہ ۱۸۸۶ء مین مدعیکی ۳۸ ½ پنگوان با جایداد ڈگری سنہ ۱۸۸۵ء مدعا علیہ نمبر ۸ کے ہاتھ تابع ایک مواخذہ بقدر تعداد باقیات مالگذاری ادا کردہ مدعیکی نیلام کیگئی سنہ ۱۸۹۰ء مین مدعی نے نالش حال بغرض دلاپانے تعداد ان باقیات کے کل موضع اور مدعا علیہم نمبر الغایت ۸ کے نام ذاتی طور پر رجوع کی -

تجویز ہوئی کہ مدعا علیہ نمبر ۸ اور نیز ۳۸ ½ حصص خریدکردہ مدعا علیہ مذکور باقیات حصص اور دیگر مدعا علیہم کے ساتہ مشترکاً قرضہ کی ذمہ وار تہی کیونکہ مدعی نے باقیات ادا کرکے ایک مواخذہ اراضی پر زیر دفعہ ۳۵ - ایکٹ ایصال مالگذاری حاصل کرلیا ہے -

نہ صرف درج رجسٹر شدہ مالکان بلکہ اصل مالکان اور ان کی حقیت کے حسب منشاء دفعہ ۳۵ - ایکٹ مذکور مالکان متصور کئے جاسکتے ہین - شیشاگری بنام نیچو (انڈین لاء رپورٹ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۵۰) کی تقلید کیگئی -

نظائر متعلقہ - بمبئی جلد ۵ صفحہ ۳۱۳ - مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۵۲ -

۲۵۱ پیرومل اور دیگر بنام کرشنا چیٹر

ایکٹ ایصال مالگذاری - مدراس ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۶۴ء - ذمہ داری خریدار نیلام جو جایداد خریدکردہ کا قبضہ حاصل کرے نسبت تفہیم زر واصلات اس شخص کی جس کے حق مین ڈگری بعد مین منسوخ کیگئی ہو -

خریدار نیلام جایداد حسب ایکٹ ایصال مالگذاری جس نے جایداد مذکور کا قبضہ حاصل کرلیا تاوقتیکہ ڈگری منسوخ نکیجاوے قابض ذی حق ہے لہذا وہ مداخلت بیجا کنندہ اور ذمہ وار ادائے کسی نقصان کا نہین ہے جو مالک حقدار کو بوجہ بیدخل رہنے کے پہونچے مگر ذمہ وار

حساب مندوصلات کا ہے جسکا حساب بلحاظ بیجا آمدنی کار آمانت جائداد کے کیاجانا چاہیئے
مقدمہ بھیشینامو ہن راے چوہدری بنام سرد امو ہن راے چوہدری (۱) کالعدم قرار دیا گیا۔
اور تعلیم کیگئی۔

نظایر متعلقہ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۵۹۱ - کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۳۴۳ - الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۱۲ - کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۶۱۲ -

۴۵۵ آدرو غیرہ بنام سندر پانڈیا **میعاد** - ایکٹ میعاد ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۴۸ میعاد متعلق اُن اشخاص کے جو بلا غلش قابض ہوں۔

قانون میعاد برخلاف اُن اشخاص کے مائل ہوتا ہے جو قصور وار توقف ہوئے ہوں اور بحق اُن اشخاص کے ہے جو قابض ہیں دفعہ ۴۸ - ایکٹ میعاد اُن اشخاص سے متعلق نہیں ہے جو قابض ہیں اور جن کو کوئی موقع نالش ولا پانے قبضہ کا حاصل ہو

نظایر متعلقہ - بمبئی جلد ۲ صفحہ ۵۰۱ - بمبئی جلد ۱۴ صفحہ ۲۴۲ - مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۱۱ -

۴۵۷ ایرنیس بنام آرپاسامی **صیغر سن** - نابالغ - رفیق قریب ترین - خرچہ سالسٹر بابت ایسی کارروائیات کے جو حسب ہدایت رفیق قریب ترین کے کی گئیں - نابالغ کا بعد حصول سن بلوغ کے کارروائیات مذکور کو نامنظور کرنا -

کوئی سالسٹر اخراجات مقدمہ جو نابالغ کے رفیق قریب نے اُس کی طرف سے کیا ہو اُس شخص سے جو اُس وقت نابالغ تھا اور جس نے بعد حصول سن بلوغ کے کارروائیات مذکور کو نامنظور کیا ہو وصول نہیں کر سکتا - کیونکہ کوئی تعلق از قسم معاہدہ مابین اُن کے نہیں ہے۔

بغرض اس امر کے کہ کارروائیات قانونی از قسم ضروریات کے ہوں صرف رفیق قریب ترین شخص ذمہ وار سالسٹر کا ہے مقدمہ واٹکنسن بنام وہتو بالو (۲) سے تمیز کی گئی -

نظایر متعلقہ - کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۴۴ -

۴۶۰ ملکہ معظمہ بنام [illegible] **مجموعہ ضابطہ فوجداری** ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۴ و ۴۸۸ "زنا" مجموعہ تعزیرات ہند ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء دفعہ ۴۹۷ -

ایک زوجہ نے اپنے اور طفل کے نان و نفقہ کی درخواست زیر دفعہ ۴۸۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری

(۱) لا رپورٹ انڈین اپیل جلد ۲ صفحہ ۱۲ - (۲) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۱۴۰ -

سکے برخلاف شوہر فریق ثانی کی شوہر نے اپنی زوجہ کو نان ونفقہ دینے سے انکار نہ کیا۔ لیکن سائلہ نے بوجہ اس امر کے اُس کے ساتھ رہنے سے انکار کیا۔ کہ وہ ایک زن مدخولہ رکہتا تہا۔

تجویز ہوئی کہ لفظ "زنا" موقوعہ دفعہ ۴۸۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری کی تعبیر بوجہ دفعہ ۴ مجموعہ مذکور کے بلحاظ تعریف مذکور مندرجہ دفعہ ۴۹۷ مجموعہ تعزیرات ہند کے کرنی چاہیئے لہذا شوہر کی بدچلنی جو زنا کی حد تک نہین پہونچی۔ یا جس سے عورت منکوحہ کی بیعزتی بوجہ ہم صحبت ہونے زن مدخولہ کے پہونچی ہو وجہ کافی اس امر کی نہین ہے کہ زوجہ اپنے شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار کرے۔

وعدہ دینے نان ونفقہ زوجہ کو ضرور ایک وعدہ اُس کی پرورش کا بلحاظ اُس کی حیثیت بطور زوجہ کے ہونا چاہیئے۔ مقدمہ مراکل بنام کنداپا (۱) کا حوالہ دیا گیا۔

از لیبٹ صاحب جسٹس:- یہ امر نہایت مشتبہ ہے کہ ترتیب دہندگان دفعہ ۴۸۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری کا یہ منشا تہا کہ لفظ زنا مستعملہ مجموعہ مذکور کے وہ معنی محدود ہون جو اُس کے مجموعہ تعزیرات مین رکہے گئے ہین جو مضرت کہ زوجہ کو پہونچی اُس مین کوئی فرق اُس کی شوہر کی مدخولہ کے منکوحہ یا غیر منکوحہ ہونے سے یا بصورت اُس کے منکوحہ ہونے کے اِس امر سے کہ وہ برضامندی یا بلا رضامندی یا سازش اپنے شوہر کے حالت مدخولیت مین رہتی ہے نہین آتا۔ مگر بمقابلہ دفعہ ۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے کوئی دوسری تعبیر لفظ زنا کی بجز محدود تعبیر مندرجہ مجموعہ تعزیرات کے ممکن نہین ہے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۶ صفحہ ۱۰۳۔

معاہدہ۔ پرامیسری نوٹ یا تمسک جو ملک مین تحریر کیا گیا ہو۔ ذمہ داری جسکی تجویز بموجب قانون مقامی معاہدات کے ہوئی ہو۔ نالش بربنائے بدل دستاویز۔ قانون عدالت۔ ۲۶۴ ستایاچیتی بنام پیدینا چیتی

جس صورت مین مطابق قانون مقامی معاہدات کے پرامیسری نوٹ یا تمسک بصورت نہ ہونے رجسٹری کے ایک قانونی حق کی بنا نہو سکتا ہو تو کوئی نالش بربنائے کسی رجسٹری شدہ نوٹ یا تمسک کے مسموع نہین ہو سکتی۔ یہ امر کہ آیا نالش بربنائے بدل دستاویز کے ہو سکتی ہے یا نہین ایک بحث متعلق ضابطہ ہے اور اُس سے قانون

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۰۳۔

عدالت متعلق ہونا چاہیے اور ضرور ہے کہ برٹش انڈیا مین اس قسم کا دعوی یا تو مرضی مدعی مین مطلب ایک جداگانہ بنا کے روی کے بیان کیا جائے یا اُس کی وہ حیثیت متصور کی جاوے سے اور ایک امر تنقیح طلب بوقت سماعت اول قایم کیا جاوے ۔ مقدمہ ولی آیا بنام محمد قاسم (١) کا حوالہ دیا گیا اور اُس کی تقلید کیگئی ۔

نظایر متعلقہ ۔ مدراس جلد ٥ صفحہ ١٦٦ ۔

٢٦٥ سینیہ نوری بنام مدن **مجموعہ ضابطہ دیوانی (ایکٹ نمبر ١٤ سنہ ١٨٨٢ ع) دفعہ ٥٤٤** ۔ کوئی وجہ جو تمام مدعیان یا تمام مدعا علیہم پر یکسان موثر ہو ۔

دفعہ ٥٤٤ مجموعہ ضابطہ دیوانی مین بشبہ ہی سے موجودگی ایک ایسی وجہ فیصلکی قیاس کی گئی ہے جو اُس جایداد پر یکسان طور پر موثر ہو جس مین اُن اشخاص کو جنہون نے اپیل کیا ہو اور نیز اُن اشخاص کو جنہون نے اپیل نہ کیا ہو ایک صریح وغیر صریح حق حاصل ہو ۔ پس صاحب ڈسٹرکٹ جج کو بموجب دفعہ مذکور یہ اختیار منسوخی ڈگری عدالت ماتحت مصدرہ بحق کل اصحاب مدعا علیہ کے جس نے اپیل نہ کیا ہو اور بابت اُس جایداد کے نہین ہے جس کی نسبت دیگر مدعا علیہم جنہون نے اپیل کیا کسی حق کا دعوی نہ کرتے ہون ۔ مقدمات سری رام گنگلک بنام سیاگ موہن گہوسال (٢) و رپاراؤ بنام رتنم (٣) کا حوالہ دیا گیا ۔ اور تقلید کیگئی اور مقدمات سیشادری بنام کرشنم (٤) و نگما بنام صوبادہ (٥) ممیز سمجھے گئے ۔

نظایر متعلقہ ۔ مدراس جلد ١٣ صفحہ ٤٢٩ ۔ مدراس جلد ٨ صفحہ ١٩٢ ۔ مدراس جلد ١١ صفحہ ١٩٧ ۔

٢٦٦ کورانیا بنام راما **ایکٹ انتقال جایداد (ایکٹ نمبر ٤ سنہ ١٨٨٢ ع) دفعہ ٨٣** ۔ منجانب راہن روپیہ کا عدالت مین جمع کرنا ۔ پورا اور بلا کسی شرط کے دینے کے لئے پیش کرنا ۔

اُس امر سے کہ ایک رقم زر نقد جو حسب دفعہ ٨٣ ۔ ایکٹ انتقال جایداد دینے کے لئے پیش کی گئی اور جسکو مرتہن نے بطور کل رقم واجب الادا کے قبول کیا اسوجہ اُن سے اُس کے پورا ہونے سے انکار کیا اور اس امر سے نہ پیش شدہ کے ساتھ وہی ایک رسید رجسٹری شدہ کا جسکی نسبت مرتہن نے رضامندی ظاہر کی اور واپسی دستاویز حقوق کا کیا گیا پیش کرنا روپیہ کا مشروطیہ اور اسوجہ سے ناجایز نہین ہو جاتا ۔ مقدمہ ناؤ بنام منجو (٦) سے تمیز کیگئی ۔

---

(١) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ٥ صفحہ ١٦٦ (٢) بنگال لا رپورٹ ضمیمہ اپیل جلد ٣ صفحہ ١٤١ (٣) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ١٣ صفحہ ٤٢٩ (٤) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ٨ صفحہ ١٩٢ ۔ (٥) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ١١ صفحہ ١٩ (٦) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ١ صفحہ ٩٤ ۔

میرزا بنام ...

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۲۹ -

۲۶ **دھرم شاستر** - نان و نفقہ - نالش بغرض دلا پانے بقایائے نان و نفقہ جو بموجب ایک ذاتی ڈگری کے واجب ہوا اور بغرض قایم کرنے مطالبہ نان و نفقہ آیندہ کے جایداد خاندان پر -

"ایک ہندو بیوہ نے ایک ڈگری نان و نفقہ اپنے خسر کی ذات پر حاصل کی اُس کے شوہر متوفی کے پانچ بھائی فریق مقدمہ بنائے گئے تھے لیکن کوئی ڈگری اُن کی ذات پر صادر نہیں ہوئی تہ بیوہ نے یہ درخواست کی کہ اُس کے نان و نفقہ کا مطالبہ جایداد خاندان پر قایم کیا جاوے بعد وفات اُس کے خسر کے جایداد خاندان اُس کے پسران اور نبیرگان کو پہونچی جنھوں نے بعض جایداد بیع کی - زر نان نفقہ باقی تھا بیوہ نے نالش ہذا رجوع کی جس میں اُس نے استدعا صدور ڈگری اثبات اپنے حق پانے نان و نفقہ کی تا حیات اپنے اور بقایا نان و نفقہ کی بذمہ واری جایداد کی -

تجویز ہوئی (اول) کہ چونکہ نان و نفقہ کا مطالبہ جو جایداد منتقلہ پر قایم کیا گیا تھا لہذا جایداد اُس کے مطالبہ نان و نفقہ سے بری ہے -

(دوم) یہ کہ بقایائے نان و نفقہ ایک قرضہ ذاتی مدعیہ کے خسر متوفی کا تھا اور یہ کہ اُس کے پسران اور نبیرگان (مدعا علیہم) پر اُسکا قرضہ بوقت اُس کی وفات کے عاید ہوا اور ملزم و مجاز پابند ادا کرنے قرضہ مذکور کے جایداد خاندان سے ہیں -

(سوم) یہ کہ حق نان و نفقہ بمقابلہ مدعا علیہم قابل نفاذ ہے - لہذا جایداد خاندان پر مطالبہ نان و نفقہ قایم کرانیکا حق بھی اُس کے ساتھ قابل نفاذ ہے -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۴۹ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۲۸۵ - مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۲۸۵ -

۴ **رہن** - حق ایک جنمی کا جو ڈگری واسطے دربارہ نیلام کرانے حق کانم کے قبل از اختتام میعاد بارہ سالہ -

ایک جنمی جس نے ایک ڈگری بقایائے لگان حاصل کی ہو کانم کو قبل از انقضائے میعاد بارہ سالہ کے نیلام کرا سکتا ہے الیسی نیلام سے کانم مذکور زایل نہیں ہو جاتا بلکہ صرف حق کانم دار کا منجانب خریدار نیلام بحیثیت ادا کے منتقل ہو جاتا ہے -

۲۷۴ سوبا ... بنام ہدنسائی ... **مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۳۔ عدالت مجاز سماعت۔**

لفظ مجاز سماعت مندرجہ دفعہ ۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی تعداد مالیت و نیز رشتے نشانات نالش سے متعلق ہے۔ کوئی نظیر بتائید اس عام مسئلہ کے نہیں ہے کہ مجاز ہونے ایک عدالت مین بمقابلہ کسی دوسری عدالت کے اس امر سے فرق آتا ہے کہ ایک صورت مین اپیل اولاً عدالت ضلع اور دوسری صورت مین بلاتوسط ہائیکورٹ مین ہوسکتا ہے مقدمہ منصر کہو ہر دیال بنام شیو بخش سنگھ (۱) کا حوالہ دیا گیا اور تقلید کی گئی۔ اور مقدمہ وتہی لنگا پداماچی بنام وتہی لنگا موڈالی (۲) محدود کیا گیا۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱ صفحہ ۴۰۵۔ مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۰۴۳ و ۴۱۰۔ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۹۳۴۔ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۱۱۱۔

۲۷۵ سیتارام راجو بنام بیانا پنتولو **معاہدہ**۔ داب ناجایز۔ تسلیم بذریعہ طریق عمل۔ پٹہ میعادی ایکسال بہ لگان زاید از یک صد روپیہ۔ رجسٹری۔ ایکٹ رجسٹری۔ ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۱۷۔ ایکٹ انتقال جایداد۔ ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۴ و ۱۰۷۔

جس صورت مین کہ مالک اراضی نے اُسکو کسی دوسری اراضی کے ساتھ تبدیل کیا۔ لیکن پٹہ میعادی ایکسال اراضی اول الذکر کا لیا اور اُسکا لگان ادا کیا اور اُس اراضی کا جو اُسکو بذریعہ تبادلہ حاصل ہوئی لگان وصول کیا اور اپنے پاس رکہا اُس نے معاملہ مذکور کو ایسے طور پر تسلیم کیا کہ وہ اُس کو بعدہ بربناے داب ناجایز منسوخ نہین کراسکتا۔ اس امر واقع سے کہ پٹہ مذکور مین تبادلہ اراضیات کا ذکر ہے وہ شہادت تبادلہ کی نہین ہے اس وجہ سے اُس سے کوئی حق اراضی مین پیدا نہین ہوتا ہے نہ اس امر سے کہ جو لگان بموجب پٹہ کے واجب الادا قرار پایا وہ ۱۰۰ سے زیادہ نہ تہا کوئی حق اراضی مین مالیتی ۱۰۰ اور اس سے زیادہ کا پیدا ہوتا ہے کہ رجسٹری پٹہ کی بموجب دفعہ ۱۷ ایکٹ رجسٹری کے ضروری ہو پٹہ مذکور دفعہ ۱۰۷ ایکٹ انتقال جایداد کے منشا مین داخل ہوتا ہے اور اس دفعہ کے احکام بذریعہ دفعہ ۴ ایکٹ مذکور کے متمم ایکٹ رجسٹری کے ہین۔

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۵۱۹۔

۲۷۸ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام ... **ایکٹ پولیس مدراس نمبر ۲۴ سنہ ۱۸۵۹ء دفعات ۱۰ و ۴۴۔ سزا متعلق عہدہ دار اور استغاثہ**

(۱) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۴۳۹ (۲) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۱۱۱۔

بموجب ایکٹ مذکور کے۔

بصورت نہ ہونے قواعد مرتبہ گورنمنٹ حسب دفعہ ۱۰۔ ایکٹ پولیس مدراس کے جو سزا کہ متعلق عہد حسب دفعہ مذکور دی جاسکے انعقاد استغاثہ حسب دفعہ ۴۴۔ ایکٹ مذکور نہیں ہے

۲۸۰ ایکٹ اسٹامپ ایکٹ ۱۸۹۹ء ضمیمہ ادہم۔ اقرارنامہ ٹھیکہ۔
منصوب جب بنام ایکٹ اسٹامپ

اقرار زمیندار واسطے تحریر کرنے دستاویز ٹھیکہ یا ضابطہ اپنی زمینداری کے جو زیر قرقی ہو بعد حاصل کرنے ایک سرٹیفکٹ کے عدالت سے حسب دفعہ ۳۰۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ایک اقرارنامہ ٹھیکہ حسب مراد دہم ضمیمہ ۱۔ ایکٹ اسٹامپ کے ہے۔

۲۸۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ نمبر ۱۴ ۱۸۸۲ء دفعہ ۳۱۷۔ خریدار بینامی وخریدار بحیثیت ایجنٹ مدیون ڈگری۔
سکینی نایر بنام این محمود کی وغیرہ

درحالیکہ مشتری بنام صیغہ اجرا ایجنٹ مدیون ڈگری کا ہو اور جایداد بحیثیت مذکور خرید کرے اگرچہ بامبر دہ زرثمن یہ سمجھ کر دیا ہو کہ اسکو واپس ادا کر دیا جاویگا تو نالش قبضہ جایداد کی بجانب شخص آخر الذکر بنام شخص اول الذکر کے قابل پذیرائی ہے اس قسم کا معاملہ محض خرید بینامی نہیں ہے اور وہ مانع نالش مذکور حسب دفعہ ۳۱۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے نہیں ہے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۲۹۰۔ مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۱۵۔ الہ آباد جلد ۸ صفحہ ۴۸۷۔

۲۸۵ دہرم شاستر۔ وراثت۔ تبنیت الیٹم۔ جایداد سپرت بندہ۔
نارسمہا رازو بنام دیرسبدر رازو

کوئی شہادت نہیں ہے کہ رواج تبنیت الیٹم کا درمیان قوم کندہ رازو ضلع ونکاپیم کے موجود ہے سپرت بندہ (مستوجب مزاحمت) جایداد ارثان موجودہ کو اسوقت پہونچتی ہے جب کہ وراثت شروع ہوتی ہے اور وہ مستوجب تبدیلی بوجہ پیدائش مابعد وارث شریک کے نہیں ہے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۹ صفحہ ۶۲۔

۲۹۳ میعاد ایکٹ نمبر ۱۵ ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ ۸۵۔ حساب باہمی۔
ویلو سیلہ وغیرہ بنام غوث محمد وغیرہ

حساب باہمی قرار دینے کے لئے معاملات ہر ایک جانب ایسی ہونے چاہئیں۔

جن سے اقرارنامجات بالتعلق دوسری جانب نسبت ادا ر دستیے جانیکے امدہ متعلق الیہ معاملات جن سے ایسے اقرارنامجات قایم ہون کیونکہ دوسری جانب کے معاملات محض کل یا جزواً ایسے قرضجات کے ہین اس طرح حساب جس مین اندراجات رقوم جو ایک فریق نے اپنے قرضہ کے کم کرنے مین دوسرے کو دی ہون اور اس روپیہ کا جو فریق آخرالذکر نے منجانب فریق اول الذکر کے بعوض مذکور ادا کیا ہو حساب باہمی حسب منشاے مدہ ۸ ضمیمہ ۲ - ایکٹ تمادی کے نہین ہے مقدمہ ہردے بساپا بنام سا وجی ٹھریا (۱) کا حوالہ دیا گیا اور اسکی تقلید کی گئی -

رقم بقایا یا تبدیل پذیر معیار تعلق باہمی کی ہے لیکن اسکا موجود ہونا ثبوت مختتم خلاف تعلق باہمی کے نہین ہے -

نظایر متعلقہ بمبئی جلد ۱۸ صفحہ ۱۳۲ - کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۷۵۹ -

۴۹۶ کن ہتو جان بنام انجیلو **ایکٹ** انتقال جایداد ایکٹ نمبر ۴ ۱۸۸۲ع دفعہ ۱۰۸ ضمن (ی) - پٹہ دہندہ کا استحقاق کرنے نالش کا اوپر پٹہ دار اور نیز اس کے منتقل الیہ کے -

بہ حکم مندرجہ دفعہ ۱۰۸ - ایکٹ انتقال جایداد کہ پٹہ دار قطعی طور پر یا بذریعہ رہن یا پٹہ شکمی کے کل یا کوئی حصہ اپنے حق کا جایداد مین سے منتقل کرسکتا ہے اور پٹہ دار ایسے انتقال کی وجہ سے کسی ذمہ واری ہائے متعلقہ پٹہ سے بری نہوگا مانع اس امر کا نہین ہے کہ منتقل الیہ بھی ذمہ وار بمقابلہ پٹہ دار کے ہو پٹہ دہندہ ایک ہی وقت مین پٹہ دار پر بنائے اس کے اقرارنامہ صریحی کے اور منتقل الیہ پر بربنائے ازوادی جایداد کے نالش کرسکتا ہے گو وہ اجرا بمقابلہ صرف ایک کے کراسکتا ہے -

۴۹۸ ونکٹا نرا سمہا نیدو بنام سورنا **ایکٹ** وصول لگان ایکٹ مدراس نمبر ۸ ۱۸۶۵ع دفعہ ۶، مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۴۰ و ۶۲۲

احکام صادرہ صاحب کلکٹر از روے قانون وصول لگان بموجب دفعہ ۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی قابل نظرثانی نہین ہین - مقدمہ ولی پہ پامیرا بنام محی الدین بادشا (۲) کی تقلید کیگئی -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۹ صفحہ ۲۲۳ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۱۴ - کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۸۶ -

(۱) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۳۲ (۲) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۹ صفحہ ۲۲۴ -

۳۰۲ **میعاد سماعت** - ایکٹ میعاد سماعت ایکٹ نمبر ۱۵ ۱۸۷۷ء، دفعہ ۱۴ - منہائی اس مدت کی جو نالش کی پیروی مین نیتنہ ہی قرار واقعی صرف ہوئی ہو - نقص اختیار سماعت - اسی طرح کا امر سبب -

جبکہ کوئی نالش ماقبل جو اسی مدعی نے بنام اسی مدعا علیہ کے دائر کی ہو بوجہ اشتمال بیجا بنا ہائے دعوے اور فریقین کے ساقط ہو گئی ہو تو مدعی نالش ثانی مین مستحق اس میعاد منہائی کا نہین ہے جو دفعہ ۱۴ قانون میعاد سماعت کی رو سے دی گئی ہے کیونکہ نالش قبل کے ساقط ہونیکی وجہ نقص اختیار سماعت اس عدالت کا نہین ہے جس نے نالش کو سماعت کیا اور نہ وجہ مذکور اسی طرح کی ہے مقدمہ دیو پرشاد سنگھ بنام پرتاب کیری (۱) سے اختلاف کیا گیا -

نظایر متعلقہ - الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۶۲۲ - کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۹۸ - الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۲۰۷ -

۳۰۳ **عہدہ موروثی** (مدراس) آئین نمبر ۶ ۱۸۳۱ء - دفعہ ۳ - اختیار سماعت عدالتہائے مال -

نالش واسطے اراضیات نیلام متعلق عہدہ موروثی دور دو کر دینے کی دفعہ ۳ آئین نمبر ۶ ۱۸۳۱ء کی رو سے ممنوع ہے -

نظایر متعلقہ - کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۶ - مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۱۸ -

۳۰۴ **اجرا** - فریب عمل مین لانے نیلام مین خلاف اقرار باہمی داین و مدیون ڈگری کے نسبت امر مانع تقریر مخالف بذریعہ درخواست ماقبل کے -

اس امر سے کہ مدیون ڈگری نے جو منسوخی نیلام کی بصیغہ اجرائے ڈگری بہ بنائے فریب دہیانہ بلکی درخواست کی ہے ایک درخواست مین جو قبل نیلام واسطے التوا اس کے دی گئی تو کچھ ذکر فریبیانہ بلکیون کا جن پر استدلال کیا جاتا ہے نہین کیا وہ مانع تقریر مخالف پیدا نہین ہوا ہے -

مقدمہ ٹھاکر مہتاب دیو بنام لیلانند سنگھ (۲) کی تقلید کی گئی -

نظایر متعلقہ - کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۶۱۳ -

(۱) انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۹۸ - (۲) انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۶۱۳ -

پالاملائی پاریاچی بنام مٹھوسنگارا گرساری

رامن بنام کنہامن

۳۰۸ ایکٹ ۱۸۹۱ء قانون پنشن و ایکٹ نمبر ۲۳ ... [illegible]

واسطے گزشتہ خدمات ... [illegible]

وہ بظاہر منفیہ ہوتا تھا۔

ایک ولی نے ایک بچہ ایسری نوٹ بحق ایک کمیل مدعی اسکے بطور اجرا واسطے اُسکی گزشتہ خدمات پنشنیہ کے جو بموجب اقرارات زبانی اُس کے سالہا کی گئی تھیں تحریر کیا۔

تجویز ہوا۔ کہ نالش بربناے ازرو سے دفعات ۲۸ و ۲۹۔ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۸۹۱ء ممنوع ہے اور یہ کہ چونکہ کوئی ایسی ضرورت واسطے کارروائیات مابہ البحث کے نہ تھی کہ جس سے معاہدہ نابالغان پر قابل پابندی ہو جاتے لہذا کوئی نالش اُن پر نہیں ہو سکتی۔

۳۰۹ **مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۲۵ و ۲۲۳۔ ایکٹ مدراس عدالتہاے دیوانی دفعہ ۱۲۔ اختیار عدالت منصفی۔ اجراے ڈگری عدالت اعلیٰ۔**

جیسا کہ نالشات میں اُسی طرح کارروائیات اجرا میں معمولی طور پر عدالت مجاز وہ ہے جو دفعہ ۱۲۔ ایکٹ عدالتہاے دیوانی میں ظاہر کی گئی ہے لیکن پانچ صورتوں میں جنکا تذکرہ دفعہ ۲۲۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی میں ہے خاص وجوہ قاعدہ مذکورہ سے انحراف کرنے اور اختیار خاص یا غیر معمولی پیدا کرنے کے لئے موجود ہیں جنکا مقصد یہ ہے کہ ڈگری داران کو چند صورتوں میں آسانی یا سہولت خاص رہے بشرطیکہ نسبت اختیار سماعت عدالت ماتحت کے جس میں نالش حسب دفعہ ۲۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی سے منتقل کیجا سکتی دفعہ ۲۲۳ مجموعہ مذکور میں قرار نہیں دی گئی ہے جو انتقالات درخواست ہاے اجراے ڈگریات سے متعلق ہے اور وہ اس میں سے بوجوہ خاص جو اس میں مندرج ہیں چھوڑ دی گئی۔

مقدمہ نارسیا بنام ونکٹا کرشنا (۱) کی تقلید کیگئی۔ مقدمات گوکل کرسنو چند بنام ہیرا چند رچوڑی (۲) وہنگا چرن موزمدار بنام ادما تارا گپتا (۳) سے اختلاف کیا گیا۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۹۰۔ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۵۰۴۔ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۵۶۴۔ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۱۵۵۔ مدراس جلد ۷ صفحہ ۵۹۷۔ الہ آباد جلد ۱۰ صفحہ ۱۲۹۔

---

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۹۰۔ (۲) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۵۰۴۔

(۳) " " کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۵۶۴۔

تمادی۔ نالش بابت دلا پانے جایداد خاندانی غیر منقولہ جو بزمانہ نابالغی مدعی نا جایز طور پر منتقل کی گئی تھی

۲۱۶

ایکٹ تمادی دفعہ تشریح (ب) وضمیمہ ۲ مدات ۴۴ و ۴۵ و ۱۲۰ و ۱۴۴۔ دہرم شاستر۔ وراثت۔ آیا از روئے قانون متاکشرا کے قرابت وجہ ترجیح درمیان برادران حقیقی و سوتیلے کے ہے اسصورت مین کہ وراثت متنازعہ نسبت جایداد مشترکہ غیر قابل تقسیم کے ہو۔ شریک کرنا وارثان نابالغ کا بطور مدعا علیہم کے بذریعہ شامل کرنے کلکٹر کے بطور مدعا علیہ بحیثیت ان کے ولی دوران مقدمہ کے۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع دفعات ۴۳ و ۲۴۴ و ۳۱۲۔ اختیارات پسر متبنی در بارہ اعتراض انتقال حقیت غیر قابل تقسیم منجانب پدر نامبردہ۔

درحالیکہ نالش بغرض منسوخی نیلام جایداد خاندانی غیر منقولہ کے دایر کیگئی ہو جو بزمانہ نابالغی مدعی بیجا طور پر انتقال کی گئی تھی نالش مذکور اندر ایک سال بن بلوغ مدعی حسب ضمیمہ ۲ مد ۱۴۴۔ ایکٹ میعاد سماعت کے دایر ہونی چاہئیے دفعہ ۷۔ ایکٹ مذکور ہر ایک مد ضمیمہ ۲ کے ساتھ پڑہنی چاہئیے اور جب کہ میعاد مقررہ از روئے ضمیمہ آخرالذکر کے تین سال یا زیادہ کی ہو اور وہ میعاد اندر تین سال تاریخ سن بلوغ سے گذر جائے تو منشا یہ ہے کہ نابالغ سابق کو پورے تین سال ملین لیکن جب کہ میعاد تمادی محکومہ تین سال سے کم ہے جیسی کہ مد ۱۲ مین اور نابالغ کو میعاد مذکور تاریخ بلوغ سے حاصل ہوتی ہو تو میعاد محکومہ بڑہا کر تین سال نہین کی جا سکتی ہے بوقت تجویز کرنے استحقاق وراثت نسبت حقیت غیر قابل تقسیم کے قسم رشتہ داران کی جن مین سے وارث واحد منتخب ہوتا ہے اول تحقیق ہونی چاہئیے بعد ازان یہ دیکھنا چاہئیے کہ آیا رواج خاندان بالکل آیا ہے قاعدہ خاص انتخاب کا ظاہر ہوتا ہے اور بصورت عدم موجودگی رواج مذکور کے بزرگی سن سے استحقاق وراثت نسبت حقیت غیر قابل تقسیم کے بوجہ مشابہت عام دہرم شاستر کے پیدا ہوتا ہے۔

قرابت کوئی وجہ ترجیح کی بموجب شاستر متاکشرا کے اسصورت مین نہین ہے جس مین وراثت متنازعہ دربارہ جایداد مشترکہ کے ہو قابل تقسیم ہے اور اسی طرح وہ کوئی وجہ ترجیح کی اسصورت مین نہین ہے جبکہ جایداد غیر قابل تقسیم ہے لہذا جبکہ جایداد خاندانی خاندان

مشترکہ کی ہے جس میں کل برادران سوریث متوفی داخل ہون خواہ حقیقی ہون یا سوتیلے تو بعد م موجودگی کسی تصریح خلاف کے وہ برادر جو مستحق ہونے وارث جایداد کا ہے من مین سب سے بزرگ ہے۔

کلکٹر کا منجانب کل پسران نابالغ متوفی زمیندار بطور ولی ہران مقدمہ کے بموجب حکم عدالت کے حاضر آنا بدین وجہ کہ کلکٹر بطور مدعا علیہ نالش مین اضافہ کیا گیا ہے۔ منجانب کل پسران کے کافی ہے۔

اگر کلکٹر بموجب آئین ۵ سنہ ۱۸۰۴ء کے اس خاص نابالغ کو جس کی جانب سے کورٹ آف وارڈس اُسوقت زمینداری کی منتظم تھی زیر حفاظت جایز کورٹ کے تصور کر سکے لہذا نالش جو منجملہ نابالغان مذکور کے ایک نابالغ نے بروقت اپنے بالغ ہونے کے بغرض منسوخی نیلام جزو جایداد زمینداری کے واپسی جو بعلت اجراے ڈگری معدرہ نالش اول کے فرق کی گئی تھی از روے دفعات ۱۳۶ و ۴۴۲ و ۲۱۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی ممنوع السماعت ہے۔

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۲۰۷۔ مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۵۰۔ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۲۷۔ مدراس جلد ۴ صفحہ ۲۰۰ و ۲۶۶۔ مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۱۲۔ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۶۶۲۔

۳۴۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۲۴ ضمن (ج) بحث جو اجراے ڈگری مین پیدا ہو۔ بعبیر ڈگری نسبت تقرر منتظم جایداد وقف مذہبی۔

از روے ڈگری ہائی کورٹ ڈگری دار بحیثیت پنڈا استادہی یعنے افسر مذہبی ایک آدہینم کے مستحق اس امر کا قرار دیا گیا کہ کسی شخص لایق کو تمبیران مین سے جو اُس آدہینم کا چیلہ ہو عہدہ تمبیرن پر جو اُسوقت خالی تہا اور جس کے متعلق انتظام بعض متہہ کا تہا مقرر کرے ڈگری مین یہ ہدایت تہی کہ پنڈارا کسی تمبیرن اپنے آدہینم کو واسطے عہدہ کے نامزد کرے اور اُس کو عدالت ماتحت بالتحقیقات اُس کی لیاقت کے مقرر کرے۔ اگر عدالت موصوف اُس کو نالایق تصور کرے تو وہ کسی تمبیرن آدہینم مذکور خود منتخب کر کے مقرر کرے۔

اجراے ڈگری مین پنڈارا نے ایک تمبیرن کو واسطے عہدہ کے نامزد کیا مگر قبل تحقیقات اُس کی لیاقت کے وہ فوت ہو گیا اُس کے جانشین نے بحیثیت افسر آدہینم کے درخواست

خارج کرنے نامزدگی کی اپیل کی اور [illegible] عدالت ماتحت نے
[illegible] منظوری اخراج صادر کیا۔ اور [illegible] اول الذکر سے
[illegible] عہدہ پر مقرر کیا۔ ہائیکورٹ نے بطبق اپیل پنداد ا سکے یہ فیصلہ کیا کہ اول نامزدگی
[illegible] طور پر خارج کی گئی اور یہ ہدایت کی کہ تحقیقات نسبت لیاقت اُس شخص کے کی جاتے
جو دوسری مرتبہ نامزد کیا گیا اور بطبق شہادت یہ تجویز کی کہ شخص نامزدہ اول لائق نہین
ہاہے

برطبق اپیل منجانب تمیرن نامزدہ اول یہ تجویز ہوئی کہ بحث نسبت اس کے حق کے
ایک ایسی بحث تہی جو مابین فریقین نالش پیدا ہوئی تہی اور متعلق اجراے ڈگری کے حسب
مراد ۲۴۴ ضمن (ج) مجموعہ ضابطہ دیوانی کے تہی اور وہ بنا ر ضی اس حکم کے اپیل کر سکتا
تہا۔ نیز یہ کہ بلحاظ تغیر نوکری اول نامزدگی سے دست برداری اور بجاے اُس کے دوسری
نامزدگی قبل تحقیقات کے نہین کی جا سکتی تہی اور شخص نامزدہ اول مستحق فیصلہ عدالت
نسبت اپنی لیاقت کے ہے بلحاظ واقعات کے یہ تجویز عدالت ہائیکورٹ کہ تمیرن
نامزدہ اول نالائق تہا بحال نہین رکہی گئی اور حکم سبارڈینیٹ جج قایم رہا۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۳۹۰۔ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۴۳۹۔ مدراس جلد ۱۴
صفحہ ۵۰۔

۳۶۲ مسماۃ ... پرشاد بنام ... نیکا پیتا ... کنیہ

دہرم شاستر تقسیم نان ونفقہ بقایا نان ونفقہ ناجایز طور پر پاس رکہنا۔
جس صورت مین ابوجہ نالش تقسیم کل جایداد خاندان کے ایک جزو جایداد کی تقسیم ہوجاتے
لیکن بقیہ جزو ناقابل تقسیم قرار پاوے تو خاندان نسبت جزو آخرالذکر کے غیر منقسمہ رہتا ہے۔
نالش بقایا نان ونفقہ مین مدعیہ کو یہ ثابت کرنا لازم ہے کہ نان ونفقہ جسکا وہ مستحق تہا
ناجایز طور پر نہین دیا گیا مقدمات جیوی بنام رام جی داس وہا مکشتا بنام ونیکٹا رتن (۱) (۲)
وسری راجہ منروچارلا جگتا دہ راز و بنام سری راجہ منرو چارلا رام چندر راز و (۳) کی تقلید
کی گئی۔

نظایر متعلقہ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۲۰۴۔ مدراس جلد ۹ صفحہ ۲۳۔ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۴۰۴۔ الہ آباد جلد ۱۰
صفحہ ۲۸۵۔

(۱) انڈین لارپورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۲۰۴۔ (۲) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۹ صفحہ ۲۳۔ (۳) مور ز انڈین اپیلز جلد [illegible] صفحہ [illegible]

[illegible]

٣٦٨ [illegible] تبدیل [illegible] ... مدعا علیہ کی نسبت [illegible] مقدمہ کا
[illegible] اِسکی بے ضابطگی [illegible] ہو سکتا ہے کہ [illegible] معمولی احتیاط سے
شخص ضعیف کے بچانے سے احتراز نہ کر سکتا ہو۔

٣٦١ جونت بنام [illegible] مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ ١٤ سنہ ١٨٨٢ء دفعہ ٦٢۔ ایکٹ حصول اراضی ایکٹ ١ سنہ ١٨٩٤ء دفعات ٣ و ٢٤ و ٢٥ و ٢٩ و ٣٤۔ بے ضابطگی عظیم۔ غلطی نسبت اصول حسابات مالیت اراضی محصولہ کی۔
اگر جج اور اسیسران جو واسطے تجویز تعداد اُس زر معاوضہ کے اجلاس فرما ہوں جو بابت اراضی محصولہ حسب ایکٹ حصول اراضی سنہ ١٨٩٤ء دلایا جاتا ہے کسی امر مندرجہ دفعہ ٢٤ ایکٹ مذکور پر لحاظ کرنے سے انکار کریں یا وہ کسی ایسے امر پر جسکی از روئے دفعہ ٢٥ ایکٹ مذکور سے ممانعت ہے ناجائز طور پر لحاظ کریں تو یہ کارروائی بے ضابطگی عظیم باستدلال اُنکے اختیار سماعت کی حد تک پہونچیگی اور اس کی وجہ سے دست اندازی ہائی کورٹ کی اب دفعہ ٦٢٢ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے جائز ہوگی۔ بلحاظ تعریف لفظ اراضی مندرجہ دفعہ ٣ ایکٹ نمبر ١ سنہ ١٨٩٤ء کے یہ امر خلاف قانون نہیں ہے کہ جج مالیت عمارات موجودہ اراضی کو جنسے وہ لایق کارخانہ نمک کے ہو جاتے ہیں داخل حساب کرے اور اگر بوقت اپنے تخمینہ قیمت ازبابت اراضی مذکور کے انہوں نے اس قیمت پر بھی لحاظ کیا ہو جو متصل گوداموں کی بابت ادا کی گئی تھی اور ایسا کرنے میں انہوں نے غلطی کی ہو تو اُن کی غلطی صرف ایک غلطی متعلق اصول تعین مالیت کے ہوگی نہ بے ضابطگی متعلق استعمال اختیار سماعت کے :۔

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ١٤ صفحہ ٣٣٤ و ٤٢٩۔

٣٦٢ [illegible] بنام [illegible] وصیت نامہ۔ پروبیٹ۔ حق مدعا علیہ ترکہ موصی میں۔
اُس نالش میں جو بغرض حصول پروبیٹ ایک وصیت نامہ کے دایر کی جائے مدعا علیہ کو قبل اس کے کہ وصیت نامہ کی نسبت اعتراض کر سکے یہ ثابت کرنا چاہیے کہ اُس کو کچھ حق ترکہ موصی میں حاصل ہے یہ امر کہ وہ موہوب از روئے وصیت نامہ یا اُن موصی کا ہے مساوی ایسے حق کے نہیں ہے بلکہ ثبوت ایسے وصیت نامہ سابق موصی کا [illegible] روسے مدعا علیہ [illegible] کیا [illegible] کافی حق اس وصیت نامہ پر اعتراض کرنے کا ہے۔

جو پیش کیا گیا ہو۔

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۲۰۰۔ کلکتہ جلد ۴ [illegible] جلد ۸ صفحہ ۵۰۷۔ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۲۲۔ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۲۳۲۔

۳۷۷ **اپیل** بنا راضی حکم صیغہ دیوالیہ۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۵۸۸ (۱۷) و ۵۹۸۔ ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۷ء دفعہ ۵۶۔ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۴ ضمن ۳ (الف) — جیٹ ورد بنام ایبو سین

یہ امر ذہن میں رکھکر کہ دفعہ ۵۹۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی اس وقت صادر کی گئی تھی کہ اپیلہائے بنا راضی احکام میں اختیار سماعت صیغہ اپیل کے لئے قاعدہ مقرر کیا جائے الفاظ عدالت تحت عدالت مذکورہ موقوعہ دفعہ ۴ ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء کی تعبیر ملحاظ اس کے اختیار صیغہ اپیل کی کرنی چاہیئے۔ لہذا عدالت ضلع کو کوئی اختیار سماعت اپیل کا بنا راضی حکم صادرہ معاملات صیغہ دیوالیہ ایسی صورت میں نہیں ہے جب اس کو اختیار سماعت اپیل کا خود اس نالش میں نہ ہو مثلاً جب کہ شئے منشائے نالش کی مالیت صہ ۔۔۔ روپے سے زیادہ ہو۔

۳۷۹ **حد سماعت**۔ ایکٹ حد سماعت ضمیمہ ۲ مد ۱۷۵۔ درخواست ہائے پرو بیٹ۔ — کنا مہتو او پد بنام رنا الوین پلائی وغیرہ

ایکٹ حد سماعت درخواست ہائے پروبیٹ سے متعلق نہیں ہے اور درخواست ہائے متذکرہ مد ۱۷۸ ضمیمہ ۲ ایکٹ مذکور درخواست ہائے حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ہیں۔

مقدمات جانکی بنام کیسا والو (۱) و بائی مانک بائی بنام مانک جی کاوس جی (۲) و معاملہ ایشان چندر رائے (۳) کی تقلید کیگئی۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۸ صفحہ ۲۰۷۔ بمبئی جلد ۷ صفحہ ۲۱۳۔ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۷۰۰۔

۳۸۲ **مجموعہ ضابطہ دیوانی** ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۲۵۷ الف۔ تصفیہ ڈگری کے تحریر کیا بطور ایسے اقرارنامہ کے جو منشائے دفعہ ۲۵۷ الف مجموعہ ضابطہ دیوانی میں داخل ہو کالعدم ہے پر اس قسم کا اقرار صرف منعقد کالعدم ہے جبتک کہ وہ حق اجرائے ڈگری پر موثر ہے اور اس کی بنا پر نالش جدید ہو سکتی ہے مقدمات سلامین بنام موتہن (۴) و جہار محمد بنام مدن سنا ہر (۵) و حکم چند سوال بنام ظاہر النساء بی بی (۶) کی تقلید کیگئی۔ — موجی کاتے بنام مونی بیٹ

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۹۔ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۱۷۶۔ کلکتہ جلد ۱۶ صفحہ ۵۰۴۔

(۱) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۲۰ (۲) انڈین لارپورٹ بمبئی جلد ۷ صفحہ ۲۱۳ (۳) انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۷۰۰

(۴) " " " " ۱۲ " ۱۹ (۵) " " کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۱۷۶ (۶) " " " جلد ۱۶ صفحہ ۵۰۴

۳۸۸ بالاکرشنا بنام پیریا سامی مودلی

سند فیصلہ کا منسوخ کیا جانا۔ تمادی سماعت بابت ۱۸۷۷ء دفعہ ۹۵ ساقط ہونا نالش کا جس میں فریب بیان کیا گیا۔ قبضہ جسکا حال قبل فیصلہ کے معلوم تہا اور حسب تسلیم کیا گیا تہا۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳۔

ہائیکورٹ مدراس نے برخلاف واقعات ایک ایسی نالش کو ڈسمس کیا جو ۱۸۹۰ء مین بعلت فریب کے جو مورث مستقیم اصل علیہ سے دربارہ حاصل کرنے ۱۸۷۰ء سند زمینداری شیوگنگا کے منسوب کیا گیا تہا اور جس کی نسبت مدعی استحقاق کا دعوی کرتا ہے رجوع کی گئی۔ مدعیکا یہ بیان تہا کہ مورث مدعاعلیہ نے جو دو بہائیون مین سے چہوٹا تہا فریبًا خود اپنے نام سے سند تیار کرائی حالانکہ یہ مقصود تہا کہ عطیہ بحق برادر کلان کے جو مدعیکا مورث مستقیم تہا ہو اور رہنا چاہیئے تہا ان اشخاص نے جنکے ذریعہ سے مدعی دعویدار تہا کوئی اِس قسم کا الزام نہین لگایا گو ان کو ان جملہ واقعات سے جو چہوٹے بہائی ۱۸۷۰ء مین سند عطا کئے جانے سے متعلق تہے آگاہی تہی اور حال قبضہ زمانہ دراز نامبردہ اور اُس کی اولاد کا جنکے باہم نزاع ہوا تہا اور جس مین بالآخر نسبت ملکیت کے فیصلہ ہوا تہا معلوم تہا تجویز ہوئی کہ نالش بدالغرض پہر قائم کرنے بحث مذکور کے پذیرا نہین ہو سکتی۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۹۰۔

۳۸۹ تارت این بنام ناگیشو مدلین

مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء دفعہ ۲۴۴ ۔ آیا مدعاعلیہ یہ عذر کر سکتا ہے کہ ڈگری بحث بہ سازش حاصل کیگئی۔

مدعاعلیہ ایک نالش حسب دفعہ ۲۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی مین جب کہ وہ مدیونہ ڈگری سے ایسا تعلق رکہتا ہو کہ وہ وارث مابعد مدیونہ ڈگری کے شوہر کا یا اُسکا شریک ہے ثابت کر سکتا ہے کہ ڈگری جسکے اجرا مین جایداد متنازعہ قرق کیگئی بسازش حاصل کی گئی تہی مقدمہ کلی ابی بنام جگ ناتہ کانومکر (۱) سے اختلاف کیا گیا۔

نظایر متعلقہ - بمبئی جلد ۱ صفحہ ۲۵۹ - بمبئی جلد ۱ صفحہ ۶۶۔

۳۹۱ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند بنام یوحنا

ایکٹ ازدواج عیسائیان ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۲ء دفعہ ۶۸ - ایک ایسے شخص کا جرمیانہ کرانے ازدواج کا حسب دفعہ ۶۸ ایکٹ مذکور جو رسم ازدواج حسب رواج اہل ہنود درمیان ایک ہندوستانی عیسائی اور ہندو کے کرانا۔

کوئی شخص جو رسم ازدواج مطابق رواج اہل ہنود درمیان ایک ہندوستانی عیسائی اور ہندو کے ادا کراتا ہے جرم دفعہ ۶۸ ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۲ء کا مرتکب ہوتا ہے بجز اس کے کہ نامبردہ کلانی

رسم ازدواج کا حسب دفعہ ۵ ایکٹ مذکور معائنہ ہو۔

نظایر متعلقہ - بمبئی جلد ۱ صفحہ ۴۰ - بمبئی جلد ۹ صفحہ ۱۰۱

۳۹۳ (ناگمہ بنام بیربیبہ) **دہرم شاستر** - نان ونفقہ - ازالہ بیوہ کے حق نان ونفقہ کا بوجہ بے عصمتی کے بے عصمتی بیوہ کی اس کے حق نان ونفقہ سے محروم کرتی ہے اور اس امر سے کہ کوئی اقرارنامہ نسبت نان ونفقہ کے ہو گیا ہے کوئی فرق نہیں ہوتا ہے مقدمات وبلو بنام گنگا (۱) وشنو سمبھوگ بنام منجما (۲) کی تائید کی گئی۔

نظایر متعلقہ - بمبئی جلد ۱ صفحہ ۴۰ - بمبئی جلد ۶ صفحہ ۱۰۸۔

۳۹۴ (انشمو ایا بنام پاپا مینن) **مجموعہ ضابطہ دیوانی** - ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء دفعات ۲۴۴ و ۲۴۴ - **حکم عدالت بر طبق درخواست اجرا منجانب ایک یا زیادہ مشترک ڈگریداران کے - اپیل بناراضی حکم مذکور** -

اپیل بناراضی حکم بموجب دفعہ ۲۳۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ہو سکتا ہے کیونکہ ایسا حکم متعلق باجرائے ڈگری اندر معنی دفعہ ۲۴۴ کے ہے مقدمات گورو داس رائے بنام رام رجنی داسیہ (۳) رودھر پرشاد بنام مہادیو دت بہنڈاری (۴) ممیز کئے گئے۔

۳۹۵ (بکنشمی قرینہ آبا بنام زمیندار تنام) **ایکٹ میعاد** - ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۷ء ضمیمہ دوم دفعہ ۴۴ - نالش بغرض ناجائز قرار دینے تقرر ایک کرنام کے -

نالش منجانب کرنامان موجودہ بغرض ناجائز قرار دینے دوسرے شخص کے بحیثیت کرنام بالاشتراک نابردگان اندر حکم دفعہ ۴۴ - ایکٹ تمادی کے نہیں آتی ہے۔

۳۹۶ (سکرٹری سکریٹری بنام ستو ایا چیٹی) **ایکٹ بندرگاہ ہند** - ایکٹ نمبر ۱۰ ۱۸۷۵ء دفعہ ۶ ضمن ک - قواعد لوکل گورنمنٹ بموجب اسکے کشتیان کرایہ پیچلانا - اور نہ چلانا "خلاف اختیار"۔

"قدرت بابت ان کشتیوں کے جو کرایہ پر چلائی جاتی ہیں دفعہ ۶ - ایکٹ ۱۸۷۵ء کی رو سے لوکل گورنمنٹ کو قواعد مرتب کرنے کا اختیار حاصل ہے - قواعد متضمن مجبور کرنے مالکان کشتی کو دوبارہ کرایہ پیچلانے کے بیرون خلاف اختیار ہیں۔

۳۹۷ (ارسینہ بیہت بنام نیجرنا تہیلت) **مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء دفعات ۲۴۴ و ۲۷۴ لغایت ۲۴۴ - نا قابل تجویز عدالت اجرا کنندہ ڈگری منجانب عوض** -

(۱) انڈین لاء رپورٹ بمبئی جلد ۷ صفحہ ۴۰ (۳) ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۹۰
(۲) " " " جلد ۹ صفحہ ۱۰۸ (۴) " " " صفحہ ۱۱۵

جب سوال یہہ کہ آیا جایداد متنازعہ اُن میں ڈگری یا علاقہ نامبردہ ہے یا نہیں اور امر مذکور کارروائی اجراءمین درمیان فریقین مقدمہ یا اُن کے قایم مقامان کے پیدا ہو تو یہہ اہم نہین ہے کہ کس بنا پر یہہ اعتراض کیا گیا کہ جایداد کی نسبت کارروائی اجرا کیجاوے اور امر مذکور ایسا ہے جو صرف اجراءمین طے ہونا چاہئیے اور دفعہ ۲۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی ایک نالش جداگانہ مین مانع ہے مقدمہ عبد النساء خاتون بنام امیر النساء خاتون (۱) کی تقلید کی گئی۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۰۵ - مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۱۷ - کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۱۱۷ - بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۴۵۰ - الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۶۰۵ - الہ آباد جلد ۱۲ صفحہ ۳۱۲ -

۴۰۱ ملکہ قیصرہند بنام اوپیا

مجموعہ تعزیرات۔ ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء دفعہ ۴۰۲ تمثیل (س) سرقہ تا یا زوجہ کا اپنے شوہر کے مال کو جو زوجہ کی حفاظت مین ہے بددیانتی سے تبدیل جاے کرنا سرقہ کی حد تک پہونچتا ہے۔

کوئی قیاس قانونی نہین ہے کہ زوجہ شوہر واسطے مقاصد قانون فوجداری کے ہندوستان مین ایک شخص ہین۔ اگر زوجہ اپنے شوہر کے مال کو اس کے مکان سے تبدیل جا کرے تو وہ مجرم سرقہ کی ہے۔

۴۰۲ ملکہ معظمہ قیصرہند بنام ابی ریلی

مجموعہ ضابطہ فوجداری۔ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۱۷۷ و ۱۹۲ و ۲۰۵ و ۳۴۸ - سپردگی بعدالت سشن منجانب اس مجسٹریٹ کے جسکو اختیار سماعت اس جگہ پر جس جگہ جرم مبینہ کا ارتکاب کیا گیا تہا۔ نفاذ اختیارات کا جو باضابطہ عطا کئے گئے۔

ایک مجسٹریٹ جو ایک مقدمہ کو واسطے تجویز کے سپرد عدالت سشن کرتا ہے نفاذ اختیارات مفوضہ باضابطہ اپنے کے ایسا کرتا ہے اور یہہ واقعہ کہ اسکو اختیار سماعت بلحاظ علاقہ ارضی اس مقام پر جہانکہ جرم مبینہ کا ارتکاب کیا گیا نہین تہا ایسی کہ مقدمہ سپردگی ان بنا پر قبل سپردگی کیا گیا تہا کوئی وجہ عدالت جس مین سپرد کیگئی ہے اس کے ممنوع کرنیکی بموجب دفعہ ۵۳۱ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے نہین ہے مقدمہ ملکہ معظمہ قیصرہند بنام حسین انگل (۲) کی تقلید کیگئی۔

نظایر متعلقہ۔ بمبئی جلد ۱۶ صفحہ ۲۱۱ -

۴۰۴ **ایکٹ وصول مالگذاری** - ایکٹ مدراس نمبر ۲ سنہ ۱۸۶۴ء دفعہ ۱۱ - آیا پیداوار جمع شدہ مملوکہ کاشتکار کو بعلت بقایاے مالگذاری مبرّا کے گورنمنٹ قرق کرسکتی ہے -

گورنمنٹ بعلت بقایاے مالگذاری بموجب دفعہ ۱۱ - ایکٹ مدراس نمبر ۲ سنہ ۱۸۶۴ء - پیداوار جمع شدہ مملوکہ کاشتکار کو قرق کرسکتی ہے بشرطیکہ وہ پیداوار اُس اراضی کی ہو جس کی بابت کہ بقایاے مالگذاری واجب ہے -

(حاشیہ: ...ساچیدا گا بنام ...دوا گیگا)

۴۰۶ **وقف مذہبی** - اختیارات جماعت عیسائی نسبت انتخاب اس امر کے کہ کس پشت کے علاقہ مین وقف معاملات روحانی مین رکھنا چاہیئے - اثر کنکورڈٹ جسکی رو سے وقف باعتبار سماعت اراضی کی بشپ کے رکھا گیا - نالش تقسیم وقف -

(حاشیہ: ...اسامی ...الی بنام ...ایڈووکیٹ جنرل مدراس)

سنہ ۱۸۰۶ء مین رومن کیتھلک کشتیابان ساکن راپاپور کی ایک قوم نے ایک سرمایہ بغرض مہیا کرنے مذہبی ضروریات قوم کے قایم کیا اور سنہ ۱۸۲۹ء مین گرجا سینٹ پیرار ایاپورم مین تعمیر ہوا - یہ سرمایہ باہتمام گورنمنٹ سیرنٹ بورڈ کے تھا جس نے بوجہ تنازعات پیشوایان کے سنہ ۱۸۳۰ء روپیہ دینا بند کیا - سنہ ۱۸۶۳ء مین قوم کے ایک شخص نے دعوی تنہاعی القائم پیشوائی کا کرکے ایک نالش بنام گورنمنٹ واسطے استقرار اس امر کے کہ نامبردہ ہی القایم پیشوا تھا اور اس حیثیت سے مستحق انتظام بلاشرکت غیرے سرمایہ کا ہے جو اُس وقت بقبضہ گورنمنٹ تھا اور اس سرمایہ کو گورنمنٹ نے بجواب نالش مذکور عدالت مین جمع کردیا - بذریعہ ڈگری نالش ہذا مین یہ استقرار کیا گیا - کہ سرمایہ مابہ البحث تمام قوم رومن کیتھلک کشتیابان ساکنان راپاپورم کے متعلق ہے اور معاملات مذہبی قوم مین صرف ہونا چاہیئے اور یہ تجویز کرنیکا اختیار اس قوم کو ہے کہ آیا وہ روحانی معاملات مین گرجا بماتحتی دکار اپوسٹولک رہنا چاہیئے یا گوینز بشپ میلاپور کے -

سنہ ۱۸۶۶ء مین ایک کنکورڈٹ درمیان پوپ روم و شاہ پرتگال کے تحریر ہوا جسکا اثر یہ ہوا کہ گرجا سینٹ پیٹر کنکورڈٹ سنہ ۱۸۰۶ء کے سہارے گروہ کو کثرت راے بہی ہو اپنے گروہ کا پادری انتخاب کرنا غیرممکن ہوگا اور تقسیم سرمایہ کی استدعا کی - تجویز ہوئی کہ اگر یہ صورت ہو تو بہی عدالت کو مناسب ہوگا کہ گرجا سینٹ پیٹر سے اسکے وقف کا کوئی حصہ نے لے -

۴۱۰ **مجموعہ ضابطہ دیوانی** (ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۲۲۲ - اختیارطلبی مسل ش مقدمات کا جو قابل

کرشنا نیدو بنام چہلپا نیدو

اپیل ہائیکورٹ نہین ہین کہ صورت مین کہا جا سکتا ہے کہ عدالت نے اپنے اختیارات کی تعمیل مین خلاف قانون عمل کیا یا کوئی بیضابطگی عظیم کی "

صاحب ڈسٹرکٹ جج نے چند نالشات کو بمطابق اپیل کے ایک امر خود قرار دادہ پر بغیر دینے فریقین کو موقعہ ثابت کرنے اس کے فیصل کر دیا جو امر مذکور کی تردید کے لئے ضروری تہا۔ اور دیگر اپیلون کو تمادی عارض ہوتے کے بعد داخل کر دیا۔ تجویز ہوئی کہ جس مقام پر کہ عدالت ماتحت نے کسی مسئلہ قانون یا ضابطہ پر غور کر کے کوئی غلط تجویز کی ہو تو ایسی تجویز خود ہی کوئی وجہ نہین ہے کہ ہائیکورٹ اپنے اختیارات مفوضہ دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی کو عمل مین لائے۔

مقدمہ میر حسن خان بنام شیو بخش سنگہہ (۱) کی تعمیل کیگئی۔

تیہی تجویز ہوئی (دیسٹ ڈو وڈ ورڈ صاحبان جسٹسان مختلف الرائے) کہ صورت جو الفاظ در تعمیل مین خلاف قانون عمل کیا یا کوئی بیضابطگی عظیم کی "مندرجہ دفعہ ۶۲۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی مین مد نظر رکہی گئی ہے وہ ہے کہ غلط فیصلہ کسی مسئلہ قانون یا ضابطہ پر کیا گیا ہو اور فیصلہ اسوقت غلط ہوتا ہے جب کہ اس مین کسی قاعدہ قانون یا ضابطہ سے دیدہ ودانستہ انحراف کیا جاوے

از نسبت صاحب جسٹس :- الفاظ ما بہ البحث زیر دفعہ ۶۲۲ مجموعہ کے ان امور خلاف قانون اور بیضابطگیون نے سے متعلق ہین جو محض ناواقفیت قانون یا بے پروائی سے پیدا ہوتی ہین او فیصل کرنا ایک نالش کا ایک امر خود قرار دادہ عدالت پر بمطابق اپیل کے بغیر موقع دینے فریقین کو ثابت کرنے اُس امر کا جو کہ واسطے تردید اس امر کے ضروری ہو ایک بیضابطگی اندر معنے دفعہ ۶۲۲ کے ہے اور یہ کہ سہو سے ایک اپیل کا لے لینا جس مین تمادی عارض ہو ایک بیضابطگی نسبت ضابطہ کے حسب الدفعہ مذکورہ کے ہے

از ڈیوڈ صاحب جسٹس :- فقرہ دفعہ ۶۲۲ ما بہ البحث صرف متعلق ضابطہ کی غلطیون کے ہے اور ہر صورت مین ہائیکورٹ کا اختیار نہین ہے کہ بہ نفاذ اختیار تمیزی عطیۂ دفعہ مذکور نظرثانی مین دست اندازی کر دست اندازی ان مقدمات پر محدود ہوتی ہے جہان کہ خلاف ورزی قانون یا بیضابطگی ایسی ہو کہ جس سے ناانصافی قرار واقعی ہوتی ہو یا ہو سکتی ہو جیسے مقدمہ ہذا مین ہوئی

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۶ - مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۳۰ - کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۱۱۸ - مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۳۲ - مدراس جلد ۸ صفحہ ۴۹۴ - مدراس جلد ۹ صفحہ ۳۷۵ - بمبئی جلد ۷ صفحہ ۳۵۹ - کلکتہ جلد ۱۶ صفحہ ۴۹ - کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۸ - بمبئی جلد ۷ صفحہ ۱۶۹ - مدراس جلد ۷ صفحہ ۴۳۶ - الہ آباد جلد ۸ صفحہ ۱۴۲ -

الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۲۲۲ - مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۲۸ - مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۴۳ - مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۲۹ -

۲۲۴ **دھرم شاستر** - وراثت متو - باب ۹ اشلوک ۱۲۲ سے ۱۲۵ - قاعدہ انتخاب مابین پسر کلان جوایک زوجہ قوم ادنیٰ سے ہے اور پسر خورد کے جواس زوجہ سے ہے جس کی قوم مساوی ہے - زوجہ کناری بمعنی الفاظ استری ہوک - رواج جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حق وراثت اُن پسران کا جو زوجہ کلان سے ہون بہ نسبت اُن کے جو زوجہ خورد سے ہون مرجح ہے - قربت نسل مابین برادران ملاقی اور اصلی کے ایک وجہ ترجیح کی ہے -

رواج ہے امی کی بابت جانشینی جایداد ناقابل تقسیم مدراس زمینداری کی بابت

تصورت وراثت متنا: متعلق جایداد ناقابل تقسیم مابین اُن پسران کے جو مادران ایک قوم واحد لیکن مختلف اقسام قوم مذکور سے پیدا ہون حق پسر خورد کا جو اول زوجہ منکوحہ سے ہو اگر وہ قسم اعلیٰ سے ہے بہ نسبت پسر کلان اُس زوجہ کے جو قسم ادنیٰ سے ہو مرجح ہے مثلاً جب کہ ایک شوہر اپنی قوم کی کسی عورت کے ساتھ لیکن جو ادنیٰ قسم کی ہو علاوہ اپنی زوجہ کے جو قوم مین اس کے برابر ہو بطور زوجہ کناری کے شادی کرے تو قاعدہ انتخاب بوجہ اس کے کہ مان اعلیٰ قسم کی ہے بحق اس کے پسر کے ہوگا جو زوجہ آخر الذکر سے ہو - ایک رسم جایز ثابت بکمیلہ زمینداران کے رایج ہے جس کی روسے حق وراثت پسر زوجہ کلان کا پسر زوجہ خورد پر مقدم ہے باوجودیکہ پسر آخر الذکر بڑا پسر ہو کیونکہ بزرگی تاریخ شادی سے متعلق ہوتی ہے اور نہ عمر زوجہ سے قربت فعل کوئی وجہ ترجیح کی حسب قانون متاکشرا بصورت وراثت متنازعہ بابت جایداد مشترکہ جو قابل تقسیم ہو نہین ہے اور علیٰ ہذالقیاس کوئی وجہ ترجیح کی جبکہ جایداد مذکور ناقابل تقسیم ہو نہین ہے اس لئے جبکہ جایداد خاندانی مملوکہ خاندان مشترکہ کی ہو جس مین ایک مورو ثی متوفی کے دو بھائی ہون - ایک صلبی اور دوسرا علاتی تو بصورت نہ ہونے تصریح بخلاف اس کے وہ بھائی جو مستحق حصول جایداد کا ہے وہ شخص ہوگا جو عمر مین سب سے بڑا ہے -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۴۰ - مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۴۵ -

۲۲۵ ایکٹ ریلوے ہائے ہند ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۹۰ء دفعات ۷۵، ۷۶ - ایکٹ بندگان مال ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۶۵ء ایکٹ معاہدہ مجریہ ہند ۹ سنہ ۱۸۷۲ء دفعات ۱۵۱ و ۱۵۲ و ۱۶۱ - ذمہ داری ریلوے کمپنیون کی بابت اشیا کی تابع احکام ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۹۰ء کے ذمہ داری ریلوے کمپنیون کی بابت نقصان اُس مال کے جو اُن کو واسطے لیجانیکے حوالہ کیا جائے ذمہ داری ایک امین کی حسب دفعات ۱۵۱ و ۱۵۲ و ۱۶۱ - ایکٹ معاہدہ مجریہ

اشتہار میعاد ایل اپیل ساب

سکے ہے ایسے ہرجہ کی نالش مین جو نقصان مذکور سے ہوا ہو مدعیکو یہ ثابت کرنے کی ضرورت نہین ہے کہ نقصان مذکور کسطرح پر وقوع مین آیا بلکہ برطبق ثبوت نقصان کے کمپنی بصورت نہونے ثبوت کسی ایسی وجہ کے جسکی بناپر وہ بری الذمہ ہو سکے مثل ایک امین کے ذمہ دار ہوگی۔

۴۴۷ ہیرڈ بنام بشپ متعام میلا — وہ ہرم کرتا یا کمیٹی یا رومن کیتھلک چرچ کا قانونی اختیارات اُس کے۔

تقرر ایسی کمیٹی اشخاص کمیٹی یا وہ ہرم کرتا ہے کسی رومن کیتھلک چرچ مین منجانب بشپ کے بغرض مدد پادری کے معاملات دنیوی چرچ مذکور مین اشخاص کمیٹی مذکور کو یہ حق نہین ہوتا ہے کہ گرجا کو بند کرین یا پادری کو بیدخل کرین اور یہ اختیار ہرگز نہین ہوتا کہ کسی ایسے پادری کو مقرر کرین جو تابع ضوابط اور مطیع چرچ روم کا نہو۔

۴۵۳ چیرمین میونسپلٹی ہونگول بنام مونئے — ایکٹ مدراس متعلقہ میونسپلٹی ہائے ضلع - ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۴ء دفعہ ۵۵ - محصول پیشہ - کیا امر بموجب دفعہ مذکور کے پیشہ کرنے یا عہدہ رکھنے کی حد تک پہنچتا ہے -

عہدہ دار جسکا صدر مقام اندر کسی میونسپلٹی کے ہو محض اسوجہ سے اندر میونسپلٹی کے کار پیشہ یا عہدہ یا ملازمت اسطرح نہین کرتا کہ ذمہ دار ادائے محصول پیشہ حسب ایکٹ مدراس ۴ سنہ ۱۸۸۴ء کی بابت ہے چنانچہ وہ عہدہ دار جو بذات خاص اپنے صدر مقام مین اثنائے سرانجام کار منصبی مین ساٹھ روز تک ششماہی مین موجود نہ رہے ذمہ دار ادائے محصول مذکور کا حسب دفعہ ۵۵ ایکٹ مذکور کے نہین ہے -

۴۵۶ راجہ ذمہ دار بنام ناسپایا — ایکٹ رجسٹری ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۴۹ - نالش ہرجہ بابت خلاف ورزی معاہدہ تحریر کر دینے پٹہ کے - پیش کرنا شہادت مین غیر رجسٹری شدہ قبولیت کا بغرض ثابت کرنے معاہدہ کے مدعا علیہ نے مدعی سے معاہدہ کیا کہ ایک جایداد اُس کو پٹہ پر دیگا مدعی نے مدعا علیہ کو قبولیت حوالہ کی اور اُسکو جایداد مذکور پر قبضہ دیا گیا - مدعا علیہ نے قول نہین لکھدیا اور قبولیت رجسٹری کی نہین کرائی اور بعد ازان بیجا طور پر مدعی کو بیدخل کیا - مدعی نے نالش ہرجہ بابت خلاف ورزی معاہدہ کے دائر کی -

نسبت اس امر کے کہ آیا قبولیت مذکور بلحاظ دفعہ ۴۹ - ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۷ء کے بوجہ اس کے کہ اُس کی رجسٹری نہین ہوئی شہادت مین قابل پذیرائی ہے یا نہین - تجویز ہوئی - کہ چونکہ مدعی کی نالش کسی حق منظورہ پر بموجب اُس پٹہ کے جو مدعا علیہ نے عطا کیا تھا مبنی نہ تھی بلکہ ایک نالش ہرجہ بابت خلاف ورزی معاہدہ تحریر کر دینے پٹہ کے تھی لہذا قبولیت مذکور

شہادت میں بغرض ثابت کرنے معاہدہ کے قابل پذیرائی نہیں ہے۔ مقدمہ ہرجیون دیبی بنام جمشیٹ جی نوروجی (انڈین لارپورٹ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۴۰۶) سے امتیاز کیا گیا۔

نظائر متعلقہ (۱) بمبئی جلد ۹ صفحہ ۶۳ –

۴۶۱ ہومیہ بنام رامچندر

پراپیسری نوٹ - بیع وشری آیا انتقال منجانب موسوم لہ کو یا اُس شخص کو جسکو وہ کہے واجب الادا ہو محض بذریعہ انتقال منجانب موسوم لہ اپنی کل جایداد کے مع نوٹ مذکور کی منتقل نہیں ہوجاتا۔ مقدمہ نسبت اسپدی موسار بنام ارتن (انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۳۹ (۱)) کی تقلید کی گئی۔

نظائر متعلقہ - مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۰۹ –

۴۶۲ رنگاسامی آئنگر بنام رامچندر

مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء دفعہ ۵۳۹ آیا نالش واسطے موقوفی ایک امین کسی امانت خیراتی کے بموجب دفعہ مذکور ہوسکتی ہے یا نہیں۔

نالش واسطے موقوفی ایک امین کسی امانت خیراتی کے بموجب دفعہ ۵۳۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے نہیں ہوسکتی۔ مقدمہ فراسمہا بنام این چیٹی (۲) کی تقلید کی گئی۔

از شیفرڈ صاحب جس - عبارت دفعہ ۵۳۹ کی جزو ً استیٹوٹ ۲۱ و ۲۲ جلوس جارج سوم باب ۱۱ (ایکٹ سرسامیول روملی) سے لیگئی ہے اور فیصلجات بربنائے استیٹوٹ مذکور سے جہان تک کہ وہ متعلق عبارت دفعہ مذکور کے ہین کرنی چاہیئے اور چونکہ استیٹوٹ مذکور کی نسبت شروع ہی سے یہ تصور کیا گیا ہے کہ وہ اُن مقدمات سے متعلق نہیں ہے جن مین مخالفانہ موقوفی کسی امین کی چاہی گئی ہو۔ لہذا دفعہ ۵۳۹ بہی مقدمات مذکورہ سے متعلق نہین ہے۔

نظائر متعلقہ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۵۸۱ - مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۱۸۶ - کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۸۶۱ – مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۱۹۹ و ۲۴۰ - مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۳۱۶ –

۴۶۹ نگاریدی بنام ستارہو

ایکٹ انتقال جایداد ایکٹ نمبر ۴ ۱۸۸۲ء دفعہ ۶۸ (ج) مرتہن کا دایر کرنے نالش زر رہن کا جسصورت مین کہ وہ بوجہ کسی ارتکاب عمل راہن کے حیلتاً قبضہ سے محروم رکہا گیا ہو۔

جسصورت مین کہ کوئی مرتہن رہن انتفاعی جایداد مرہونہ کا اس سبب سے قبضہ پا سکے کہ اُس کے راہن نے ایک رہن نامہ ثانی تحریر کیا اور مرتہن دوم کو قبضہ دیا مرتہن اول کو اختیار

(۱) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۳۰۹ - (۲) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۵۱ -

کہ فوراً نالش بابت زرمذکور کے حسب دفعہ ۴۸ - ایکٹ انتقال جایداد بجائے نالش قبضہ اراضی کے دائر کرے -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۰ صفحہ ۴۴ -

۴۷۳ رنگ راؤ بنام ہونیمی **شہادت** - امر مانع تقریر مخالف محدود ہونا قاعدہ کا نسبت اُس شخص کے جو نالش بطور قایم مقام دوسرے شخص کے کرے - ایکٹ اشامپ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ء دفعہ ۳۹ - آیا شہادت منقولی دستاویز گم شدہ کی بہ طبق ادا کرنے تاوان کے پذیرا ہو سکتی ہے یا نہین -

جسصورت مین کہ کوئی شخص دعوی جایداد کا بطور قایم مقام دوسرے شخص کے کرے تو مسئلہ مانع تقریر مخالف کا ان بیانات سے متعلق نہین ہو سکتا کہ کسی شخص نے سوائے اُس دوسرے شخص کے کئے ہون - بصورت گم ہو جانے کسی دستاویز کے کوئی تاوان نہین لیا جا سکتا - اور شہادت منقولی پذیرا ہو سکتی ہے کیونکہ دفعہ ۳۹ - ایکٹ اشامپ مین یہ پہلے روز خیال کر لیا گیا ہے کہ وہ دستاویز جسپر تاوان ادا کیا جا سکتا ہے موجود ہے - مقدمہ کو پاسین بنام شامو (۱) کی تقلید کی گئی -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد - صفحہ ۴۴ -

۴۷۷ سوامی بنام ست تیا **ایکٹ** سرٹیفکٹ وراثت ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۹ء دفعہ ۳ (۲) اختیار عطا کرنے سرٹیفکٹ کا سایل کو اگر اسکو بادی النظر مین بہترین حق پانے سرٹیفکٹ مذکور کا ہو ضرورت کسیقدر تحقیقات کی قبل عطیہ مذکور کے -

منشاء صفحہ (۱۲) دفعہ ۰ - ایکٹ سرٹیفکٹ وراثت کا یہ نہین ہے کہ عدالت کو یہ تکلیف نہ کرنی پڑے کہ اصالتین کسایل وارث متوفی کا ہو کوئی تحقیقات کرے بلکہ یہ ہے کہ بادی النظر مین حق پانے سرٹیفکٹ کو ترجیح دیجائے جب عند الطلب تحقیقات کوئی ایسا امر قانونی یا واقعاتی پیدا ہو جسکا فیصل کرنا کارروائی سرسری مین دشوار ہو -

۴۷۹ منگرا لنگم چٹی بنام سبرامنیا **طلاق** - رواج قوم - آیا رواج مذکور خلاف تہذیب اور اس سبب سے ناجائز ہے یا نہین کوئی امر خلاف تہذیب ایسے رواج قوم مین نہین ہے جسکی روسے طلاق اور ازدواج ثانی کی اجازت برضامندی باہمی کے اسحالت مین ہو کہ ایک فریق دوسرے فریق کو اخراجات ازدواج اول کے (ریوئیم) ادا کرے -

۴۸۰ ایکٹ معاہدہ ہند ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۴ - معاہدات خرید و فروخت گورنمنٹ پرامیسری نوٹون کے

آیا معاہدات از قسم شرطیہ تھی یا نہین قابل مقبولی ہونا شہادت زبانی کا بغرض تردید نوعیت معاہدہ تحریری کے ۔ ایکٹ شہادت مجریہ ہند دفعہ ۹۲ ۔

ونیکٹا سباراؤ نے مختلف مواقع پر یہ وعدہ کیا کہ وہ ایشر داس لا ایک ساہوکار سے ہاتھ تمسک تعدادی کے پرامیسری نوٹ گورنمنٹ ہند کل بقدر ۴ لاکھ روپیہ کے فروخت کر کے ۳۰ نومبر المعہد کو حوالہ کرے گا ۔ ۲۸ نومبر کو ایشر داس نے وعدہ فروخت کرنے اور ونیکٹا سباراؤ نے خرید کرنے ۴ لاکھ کے نوٹون کا کیا جن کی حوالگی ۳۰ نومبر کو قرار پائی تہی ونیکٹا سباراؤ نے اپنا وعدہ فروخت پورا نہین کیا اور ایشر داس نے اُس پر حرجہ بتعداد [illegible] کے کہ یہ فرق مابین اُس قیمت کے تہا جس پر اُس نے لا ایشر داس نے ، وعدہ خرید کرنیکا کیا تہا اور اُس قیمت کی جس پر اُس نے وعدہ فروخت کرنیکا کیا تہا دایر کی ۔ ونیکٹا سباراؤ نے اس امر سے انکار کیا کہ معاملات مذکورہ نیک نیتی ایسی معاہدات تہی جو معمولی طریقہ کاروبار مین کئے گئے ہون اور یہ عذر کیا کہ فی الواقع معاہدہ صرف یہ تہا کہ وہ فرق ادا کیا جاوے جو بذریعہ قیمت کاغذ سرکاری کے ۳۰ نومبر کو متحقق ہوا اور چونکہ معاہدہ مذکور بطور شرط کے تہا لہذا وہ بموجب دفعہ ۳۰ ایکٹ معاہدہ مجریہ ہند کے کالعدم تہا ۔

پر بنائے شہادت تجویز ہوئی کہ فریقین مین سے کسی کا فی الواقع یہ منشا نہ تہا کہ خرید فروخت واسطے حوالگی کے ہو اسی وجہ معاہدہ مذکورہ بطور ایک معاہدہ قمار بازی کے کالعدم تہا ۔ اپیل تجویز ہوئی

(۱) کہ بار ثبوت اس امر کا کہ معاہدات مذکورہ از قسم شرط نہ تہے یعنی در اصل ویسے نہ تہی جیسے کہ بظاہر معلوم ہوتے تہے ذمہ ونیکٹا سباراؤ کے بطور فریق بیان کرنیوالے کے تہا ۔

(۲) یہ کہ شہادت زبانی بہ ثبوت اس امر کے قابل پذیرائی ہے کہ معاہدہ تحریری فروخت فی الحقیقت صرف ایک اقرار از قسم شرط ہے دیکھو ایکٹ شہادت مجریہ ہند دفعہ ۹۲ مقدمہ الوپ چند بنام چھپی اور گرچند (۱) کی تقلید کیگئی مقدمہ جگتا لتر شیخ بخش بنام رام دیال (۲) سے اختلاف کیا گیا ہو (۳) از منشای آیار صاحب جسٹس ۔ چونکہ بربنائے شہادت یہ ثابت ہے کہ مدعا علیہ کا منشا بوقت کرنے معاہدہ فروخت کے یہ تہا کہ صرف فرق ادا کیا جائے لہذا مدعی کو یا تو یہ منشا معلوم تہا یا نہ تہا صورت اول الذکر مین معاہدہ از قسم شرط تہا اور اس وجہ سے کالعدم تہا اور صورت آخر الذکر مین نسبت ایک ایسے معاملہ کے جو جزو اصل معاہدہ کا تہا اتفاق نہ تہا لہذا کوئی معاہدہ جائز نہین ہوا ۔ (۴) از بسٹ صاحب جسٹس ۔ کوئی معاہدہ از قسم شرط نہین ہوتا ہے بجز اس کے کہ فریقین کی بوقت کرنے معاہدہ کے یہ نیت ہو کہ ایک دوسرے سے حوالگی نہ کریگا یا ایک دوسرے کو حوالگی کرنے پر آمادہ ہو ۔ دیکھو مقدمہ جی ایچ ناظر بنام لکشمن داس پرشوتم داس (۱) اور گرنیا دو بنام [illegible]

(۱) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۵۸۰ (۲) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۸۷۰ (۳) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد [illegible]

اور چونکہ ایسی کوئی نیت مشترک ثابت نہین ہوئی لہذا معاہدہ مذکور ایک معاہدہ جائز تہا۔

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۷۹۱۔ بمبئی جلد ۱۲ صفحہ ۵۰۸۔ بمبئی جلد ۱۶ صفحہ ۴۴۱ و ۴۵۵ و ۴۶۴۔ مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۳۰۶۔

۴۹۶ ولکنا حیدر علی بنام ولکنا سیار ۔۔ **ایکٹ** معاہدہ مجریہ ہند۔ ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۲ع دفعہ ۳۰ معاہدات خرید و فروخت گورنمنٹ پرامیسری نوٹ کے۔ آیا معاہدات از قسم شرط ہین یا نہین معاہدات ادائے محض زر تفاوت۔

عمر نے مختلف مواقع پر خاص تعداد کے گورنمنٹ پرامیسری نوٹ کل بہ تعداد مجموعی ۲½ لاکھ کے واسطے حوالگی کے ۳۰ نومبر ۱۸۹۲ع کو بکر کے ہاتھ فروخت کئے بکر نے ۲۰ نومبر کو اُسی تعداد کی نوٹ عمر کے ہاتھ واسطے حوالگی ۳۰ نومبر کے فروخت کئے اس تاریخ کو بکر نے بذریعہ اپنے اٹرنیان کے عمر سے یہ درخواست کی کہ کاغذ جس کی بابت معاہدہ فروخت منجانب عمر بنام بکر کیا گیا ہے بعوض اُس معاہدہ کے جو بابت فروخت کے بکر نے بنام عمر کیا ہے اپنے پاس رہنے دے اور زر تفاوت قیمت ہر دو معاہدات مذکور کا بکر کو ادا کرے اور بعد ازان بکر نے اُس پر نالش بابت زر مذکور کے واپسی کی۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ بکر نے بربنائے شہادت یہ تسلیم کیا ہے کہ اصل معاہدہ منشائے نالش واسطے ادائے صرف زر تفاوت کے تہا لہذا وہ ایک معاہدہ از قسم شرط ہے اور بدین وجہ کالعدم ہے۔ برطبق اپیل ساتہ اپیل صاحب جسٹس نے یہ تجویز کی کہ تجویز مندرجہ بالا بحال رہنی چاہیئے۔ تجویز لیٹ صاحب جسٹس بربنائے شہادت یہ ثابت نہین ہوا ہے کہ بوقت کرنے معاہدہ ابتدائی کے نیت دونو فریق کی محض واسطے ادائے زر تفاوت کے تہی اور بدین وجہ معاہدہ مذکور از قسم شرط نہین ہے بلکہ معاہدہ جائز ہے

۴۹۸ بالاجی ہیلرام بمبئی بنام سیتارام لمبیلی ۔۔ **مجموعہ** ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع دفعات ۵۱۰ و ۵۲۳۔ سپردگی ثالثی۔ انکار کرنا اُس شخص کا جو ثالث مقرر ہوا ہو عمل کرنے سے۔ تقرر ثالث کا منجانب جج حسب دفعہ ۵۱۰ تا ثیر دفعہ ۵۲۳ کی تقرر مذکور پر۔

الفاظ جہان تک کہ وہ ایسے اقرارنامہ کے خلاف نہوا ہو موقوعہ دفعہ ۵۲۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی یہ مراد نہین ہے کہ اقرارنامہ مین ہرصورت مین ایک شرط صریح نسبت اس امر کے درج ہو کہ اگر کوئی ثالث ثالثی کرنے سے انکار کرے یا کیا جاتا ہے کہ حاکم عدالت مطابق اس کے عمل کر سکے دفعہ ۵۱۰۔ اور نیز یہ متعلق نہین ہے تعبیر معقول یہ ہے کہ کارروائی حاکم عدالت حسب دفعہ ۵۱۰ خلاف اقرارنامہ کے نہین ہونی چاہیئے اگر اُس مین کوئی شرط خاص نسبت امر مذکور کے ہو۔

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۰۱م - کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۲۲۴ -

رسیور - تقرر رسیور کا منجانب عدالت کے حسب دفعہ ۵۰۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی تصرف بیجا رسیور کا - آیا تابع ذمہ واری رسیور کے داین کو یا مدیون کو نقصان اٹھانا چاہیے - ۱۰۵ آیا تمام ہو تنخواہ پہنچی

اُن مقدمات میں جن میں رسیور حسب درخواست ڈگریدار بموجب دفعہ ۵۰۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی مقرر ہوا ہو اگر وہ اس روپیہ کو جو اُس نے وصول کیا ہو اپنے تصرف بیجا میں لائے تو ڈگری کا ایفا بقدر زر مذکور نہیں ہوتا بلکہ نقصان مذکور جایداد پیاؤ اُسکے مالک پر تابع ذمہ واری رسیور کے عاید ہوتا ہے -

تمام شد

خلاصہ نظایر

انڈین لاء رپورٹ مدراس

جلد ۱۸

بابت ۱۸۹۵ء

۱ نیل کانٹہن بنام پدمنابہا — **اوریمبایا استحقاق** اور الین رامانت داران وحی انفخان ایک مندر واقعہ ملابار کے — ملکویا یا حق نگرانی جو بطور وراثت خاندان پہونچا ہو — طریق مندرجہ اقرار صلحنامہ —

اپیلانٹ نے جو اورالین تھے اور ایک مندر واقعہ جنوبی ملابار کے معاملات کا بطور محافظان وامانت داران کے اہتمام کیا کرتے تھے یہ دعوے کیا کہ رسپانڈنٹان کو جو ان کے ساتہ مشترک اہتمام کرتے تھے خارج کر دیا جاوے رسپانڈنٹان جو نمبیدری خاندان میں سے تھے جس خاندان کے بزرگ سابق میں اس علاقہ کے اندر حکمران تھے — حقوق ملکویا در مندر کی نگرانی کے مستحق تھے تنازعات کے برپا ہونے پر فریقین کے مورثان نے اول ۱۸۲۵ء میں اور پہر ۱۸۵۸ء میں تنازعات باہمی کا صلحنامہ کرلیا اور متفق ہوگئے جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ حال تک اس اقرارنامہ پر عمل کرتے رہے اور اختیارات اہتمام کو بالاشتراک عمل میں لاتے رہے —

تجویز ہوئی کہ صلحنامہ جسپر حسب متذکرہ اتفاق کیا گیا تہا — اپیلانٹ پر قابل پابندی ہے وہ طریق جسکی ۱۸۵۸ء سے پیروی کی جارہی ہے نہایت ہی عمدہ اظہار الحق ملکویا کا تہا اور صلحنامہ کی نسبت مکرر بحث نہیں ہو سکتی —

نظایر متعلقہ — بمبئی انڈین اپیل جلد ۱۲ صفحہ ۴۹۷ — بمبئی انڈین اپیل جلد ۲ صفحہ ۷۶ — مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۳۵ —

۱۳ رشنا سوامی ایئر بنام مکرا اودیو

مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۳ - امر فیصل شدہ -

جسصورت مین جملہ شرایط متذکرہ دفعہ ۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی - جو کسی ایسی مابعد کی نالش کی جو اوسی امر تنقیح طلب کی بناء پر ہو جو سابق نالش مین تصفیہ پا چکا ہے مانع ہوتی ہین پائی جاوین تو اس امر سے کہ پہلی نالش مین مدعا علیہ این بصیغہ اجراے تہا اور دوسرے مین وہ خریدار نیلام بصیغہ اجراے تہا - دوسری نالش کے امر فیصل شدہ ہونے کے لئے کچھ فرق نہین آتا - داین بصیغہ اجراے اور خریدار بصیغہ نیلام عدالتی ایک ہی ہوسکتا ہے اس طرح سے کہ آخر الذکر اول الذکر کا اس حد تک قایم مقام ہوتا ہے جہان تک کہ اوسے اپنی ڈگری کے اجراے مین جایداد کے نیلام کرانے کا اختیار ہے مثلاً جب عذرات تحریری مخالفت ڈگریدار کے مقابلہ مین ہو سکے تو اسی طرح سے عذر مذکور خریدار بصیغہ نیلام کے مقابلہ مین بھی گویا کہ وہ اوسکا قایم مقام ہے یا اس کے ذریعہ سے دعوے دار ہے ہوسکتا ہے -

نظایر متعلقہ - لا رپورٹ اپیل ہند جلد ۱۱ صفحہ ۳۰ - لا رپورٹ اپیل ہاے ہند جلد ۱۹ صفحہ ۲۰۳ - بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۴۳ - کلکتہ جلد ۱۳ صفحہ ۲۲۶ - الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۹۹ و ۵۲۴ - مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۲۰ لا رپورٹ اپیل ہاے ہند جلد ۴ صفحہ ۶۶ -

۱۹ مالا دوست بنام بیتل

ایکٹ دیوالیہ (۱۱ و ۱۲ وکٹوریہ باب ۲۱) دفعہ ۶۲ - دیوالہ شادی شدہ عورت کا - جایداد جو عورت کے جداگانہ استعمال کے لئے بلا اختیار پیشدستی مخصوص ہو - حکم تولیضگی مین خواہ درج ہو یا نہو - ایکٹ متعلق جایداد عورات شادی شدہ (ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۴ء) دفعہ ۸ -

قرضہ ہاے بعد از دواج کیصورت مین داین کا حق ایفاء قرضہ عورت شادی شدہ کی جایداد جداگانہ سے اس جایداد پر محدود ہے جسپر پیشدستی کرنیکا کوئی مانع نہو ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۴ء کی دفعہ ۸ سے یہ غرض نہین تھی کہ عورت شادی شدہ کو ایسے مانع کے دور کرنے کا اختیار دیا گیا ہے مقدمہ ہیپولٹ بنام سٹورٹ انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۵۲۲ متمیز کیا گیا -

نظایر متعلقہ - کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۵۲۲ - لا رپورٹ ایکوئٹی جلد ۱۱ صفحہ ۴۰ - بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۳۴۸ - لا رپورٹ چانسری ڈویژن جلد ۱۵ صفحہ ۴۵۴ - لا رپورٹ کوئنیس بنچ ڈویژن جلد ۱۱ صفحہ ۴۰ - لا رپورٹ کوئنیس بنچ جلد ۱۹ صفحہ ۷ -

۲۲ وکوئی بنام نیاکن

مجموعہ ضابطہ دیوانی - ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۵۰۸ و ۵۱۲ - ثالثی - فیصلہ ثالثی کو داخل کرنے کے لئے وقت مقرر کرنے کی فروگذاشت - ثالثان کا ایک دوسرے کی موجودگی مین

وفیصلہ ثالثی پر دستخط کرنا۔

فیصلہ ثالثی محض اس وجہ سے ناجایز نہین ہو جاتا کہ فیصلہ ثالثی کے ادخال کر
۱۰ دیئے کوئی وقت مقرر نہین کیا گیا مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۵۰۸ ہدایتی ہے نہ حکمی
سیر نراین سنگھ بنام بھگونت کے (انڈین لاء رپورٹ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۱۳۰) کی پیروی
کیگئی۔

یہ ضرور ہے جیسا کہ دفعہ ۵۱۱ مجموعہ مذکورمین حکم ہے کہ جملہ ثالثان عبارت مندرجہ فیصلہ
پر متفق ہون۔ لیکن ایسا کوئی قانونی حکم نہین ہے جسکی رو سے ان کا اس [illegible] دوسرے
کے روبرو دستخط کرنا لازم ہو۔

نظایر متعلقہ۔ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۱۲۷۔

۲۴۳ سندویا **مجموعہ** ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء دفعہ ۵۰۳۔ تقرری رسیور ہا۔ نقصان یا تصرف بیجا
جایداد کا تقرری رسیور کی ایک وجہ ہونا۔
وسینتابیا اس امر سے کہ وہ افعال جن کی شکایت کی گئی ہے نقصان سے بڑھ کر تصرف بیجا کی
حد تک پہونچتے ہین۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۵۰۳ کی اغراض کے لئے کوئی فرق نہین
آتا

نظایر متعلقہ بنگال لاء رپورٹ جلد ۸ صفحہ ۱۲۸۔

۲۴۴ بعدالمہ درخواست اکریل **متوفی** دیوالیہ مدیون۔ جایداد حاصل کردہ مابعد۔ آیا جایداد مذکور اس کے ایڈمنسٹریٹر کو
مفوض ہو یا افیشل اسائنی کو۔

آفیشل آسائنی نے اس دیوالیہ کی زندگی کے بیمہ کے عہدنامہ کو فروخت کیا جو اپنی
ذاتی رہائی حاصل کرنے کی بعد فوت ہوگیا تھا۔ خریدار نے عہدنامہ بیمہ کو غالبا دیوالیہ کے
فایدہ کے لئے خرید کر اکثر اس روپیہ کا جو اس کو اسکی بنا پر وصول ہوا ایڈمنسٹریٹر جنرل کو جو دیوالیہ
کی جایداد کی چٹھیات مستمی حاصل کرنے کا تھا ادا کر دیا۔

تجویز ہوئی کہ ایڈمنسٹریٹر جنرل بہ ترجیح افیشل اسائنی کے عہدنامہ بیمہ کے ماحصل
منفعت کا مستحق تھا۔

نظایر متعلقہ رپورٹ ایان ومودی صاحبان صفحہ ۲۴۱۔ رپورٹ مین وکریگ صاحبان جلد ۵ صفحہ ۲۹۹
رپورٹ بیمن صاحب جلد ۸ صفحہ ۱۶۷۔ رپورٹ چانسری ڈویژن جلد ۲ صفحہ ۶۰۲ و ۶۰۹۔ لاء رپورٹ چانسری

[illegible]

۲۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۲۴۴ و ۲۵۸ - بیرون عدالت ڈگری ادا کرنا . آیا وہ حکم جو حسب دفعہ ۲۵۸ صادر کیا گیا ہے اس کو امر تنازعہ فیہ کی بنا پر جداگانہ نالش ہو سکتی ہے -

مدوریا بنام پاپاپا

حکم مصدرہ حسب دفعہ ۲۵۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی زیر دفعہ ۲۴۴ - قابل اپیل ہے اس کی بنا پر کوئی جداگانہ نالش نہیں ہو سکتی - کیونکہ سوال تنازعہ ایک امر فیصل شدہ مابین فریقین ہے -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۵ صفحہ ۳۹۶ - مدراس جلد ۸ صفحہ ۴۲۷ - الہ آباد جلد ۷ صفحہ ۵۴۳ - الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۵۳۸ -

۲۸ ایکٹ مطالبات خفیفہ مفصل - ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۸۷ء ضمیمہ دوم مد ۳۵ (ط) اختیار سماعت - آیا روکنا کسی راہ آب کا بمنزلہ پھیر دینے کے حسب مراد مد (۳۵) (ط) ہے -

ویراکوٹی بنام بی بایندی

اگر کسی سد راہ (آکاوٹ) سے پانی کا بہاؤ مدعی کی اراضیات سے پھیر دیا جاوے تو یہ اکاوٹ بمنزلہ پھیر دینے کے حسب معنی مد (۳۵) (ط) ضمیمہ دوم ایکٹ مطالبات خفیفہ (۹ سنہ ۱۸۸۷ء) کے ہے

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۴ صفحہ ۹۹ - الہ آباد جلد ۷ صفحہ ۴۷ - بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۷۵ - الہ آباد جلد ۱۰ صفحہ ۱۲۹ -

۲۹ ایکٹ انتقال جایداد ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۵۹ - دستاویز جس پر کسی گواہ کے دستخط نہ ہوں - ایکٹ شہادت (۱ سنہ ۱۸۷۲ء) دفعہ ۶۰ دستاویز مذکور کا شہادت میں ثبوت قرضہ کے لئے غیر قابل ادخال ہونا -

ودراسس ... بنام ... اوناملی ال

رہن نامہ بعوض زر ادا یکصد روپیہ جو تیار ہو کر منظور و قبول ہو چکا ہو لیکن جس پر تصدیق کسی گواہ کی نہ ہوئی ہو نا جائز ہے اور یہ ثبوت کسی ذاتی اقرار ادائیگی کے استعمال نہیں ہو سکتا -

۳۰ ایکٹ وصولیابی لگان مدراس (۸ سنہ ۱۸۶۵ء) دفعہ ۳۹ تعمیل بذریعہ چسپان کرنے اطلاعنامہ فروخت بعوض معروف حصہ اراضی اسامی کے سکونت اسامی بہ ملک غیر -

وولیور بنام انتھار اماین

ایکٹ وصولیابی لگان مدراس کی دفعہ ۳۹ کے اس حکم سے کہ اطلاعنامہ فروخت اراضی کی تعمیل اس کی معمولی جگہ رہائش پر کی جانی چاہیئے - کوئی جگہ قرب و جوار اس اراضی کے ظاہر ہوتی ہے جس کے متعلق پٹہ دیا گیا تھا اور دفعہ مذکور اس وقت متعلق نہیں ہوتی - جب اسامی ملک غیر میں سکونت رکھتی ہو -

متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۳۸۳۔ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۴۵۔ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۰۶

۳۲ کمیرن نبیلہ بنام چینت سیاد

ی جو بعوض بل عطا کیا گیا فقرہ جس میں یہ شرط تھی کہ لگان کی باقی پڑھنے پر ضبطی
ستے گی ۔ آیا بل کا مکرر ادا کرنا ایک شرط مقدم ہوگی یا احتیاط کی ہے ۔
کہ پٹہ کے عوض میں ادا کیا جاتے وہ پٹہ کے ادا کرنے پر ختم ہو جاتا ہے اور ایسی
پٹہ کی (اس قسم کے کسی حکم کی عدم موجودگی میں) یہ تاثیر نہیں ہو سکتی کہ پہلا بل بمنزلہ
کے ہو جائے جبکہ ادا کیا جانا قبل اس کے ضروری ہو کہ ضبطی کا نفاذ ہو سکے ۔

۳۳ الاگیا چیٹی بنام ویلین چیٹی

یم ۔ نالش از جانب ایک ممبر کسی ہندو خاندان غیر منقسم کے ۔ عدم اشتمال
دیگر جو کاروبار خاندان میں تعلق رکھتے تھے ۔
ئہ عرصین مدعی نے مدعا علیہ کو بطور مینیجر (مہتمم) کاروبار مدلین میں تین سال تک ملازمت
سے لئے مقرر کیا ۔ یہ کاروبار ایک غیر منقسم ہندو خاندان کا تھا کہ جس میں کہ مدعی ہے ۔
مین اس نے بلا اشتمال دیگر ممبران اپنے خاندان کے مدعا علیہ پر نقص معاہدہ
کے ہرجہ کی نالش کی ۔
ھولی (۱) کہ دیگر شریک حصہ داران کاروبار کی طرف سے تحریر کے نہ ہونے کی صورت
ہ قایم نہیں رہ سکتا تھا (۲) حالات مقدمہ کے رو سے صرف مدعی کا نام بناء استحقاق
ں کے شریک حصہ داران کے بھی متصور نہیں ہو سکتا (۳) اس امر واقعہ کی وجہ سے کہ
علیہم کو عذر میعاد کے کرنے سے محروم کر سکتی ہے اور نیز دیگر حالات مقدمہ کردسی
بطبق اپیل یہ اجازت نہ ہونی چاہیئے کہ اپنے شریک حصہ داران کو درج مسل کرا کر
ی کی ترمیم کرے ۔

متعلقہ ۔ بمبئی جلد ۷ صفحہ ۲۱۸ ۔ مدراس جلد ۹ صفحہ ۲ ۔ بمبئی جلد ۱۰ صفحہ ۲۱۲ ۔ الہ آباد جلد ۱
۔ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۳۱ ۔

۳۸ گی الامیکڈی بنام بیوی مکڈی الماہ

ملابار ۔ تارواڈ کے بالغ ممبران کی طرف سے دستبرداری کی نسبت مصالحت ۔
ران کی طرف سے مصالحت کی منسوخی کی نالش ۔ ایکٹ میعاد ۱۵ اسنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۔
متعلق مین ملابار تارواڈ کے بڑے ممبروں نے نیک نیتی سے چند مشتبہ دعاوی
ت مین ایک دستاویز جس کی رو سے تارواڈ کی کچھ اراضی انتقال کی گئی تحریر
ستاویز مین تارواڈ مذکور کے بعض چھوٹے ممبروں نے جن مین کوئی ایک نابالغ بھی

اراضی متنازعہ کے قبضہ حاصل کرنے کی نالش کی منجملہ چھہ کے ممبران تارواڈ کے چند ایک جو تین سال قبل نالش سے بالغ ہو چکے تھے اور جنہون نے جواز انتقال کی کوئی حجت نہ کی تھی بطور مدعا علیہ گروانے گئے تھے مدعیان مین سے ۱۸۸۴ء مین کوئی بالغ ہوا تھا۔

تجویز ہوئی کہ مقدمہ زائد المیعاد ہے۔

سوال تارواڈ کے بالغ ممبران کی طرف سے جو مصالحت متشبہ دعاوی کی نیک نیتی سے اور تارواڈ کے حقوق کی نسبت کیجاوے نابالغ ممبران پر قابل پابندی ہے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۲۳۶۔ مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۳۴۳۔

۴۱ **مجموعہ ضابطہ فوجداری**۔ ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ء دفعات ۱۴۵ و ۱۴۶۔ رده پنیک بنام پچھمن

مجسٹریٹ کے لئے ضرور ہے کہ زیر دفعات ۱۴۵ و ۱۴۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری حکم صادر کرنے مین اس امر کی تحقیقات کرے کہ بوقت ارجاع کارروائیات نہ بوقت اصدار حکم کون فریق واقعی قابض تہا اس تحقیقات کے کرنے مین مجسٹریٹ یہ قیاس کرنیکا مجاز ہے کہ جب کوئی بایع اپنی جایداد کا جزو فروخت کردیتا ہے تو باقی تمام جایداد جو وہ فروخت نہین کرتا اُس کے پاس ہوتی ہے۔

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۵۳۹۔ کلکتہ جلد ۲۱ صفحہ ۴۰۴۔ الہ آباد جلد ۱۳ صفحہ ۲۶۴۔ بمبئی جلد ۱۵ صفحہ ۱۵۲۔

۴۳ **ایکٹ** دادرسی خاص نمبر ۱ ۱۸۷۷ء دفعہ ۲۷۔ ایکٹ امانت ۲ ۱۸۸۲ء دفعہ ۹۱ خریدار جس کو سابقہ معاہدہ بیع کی اطلاع ہو۔ یاسیویام پلیا بنام لپیاپاپلیہ

اراضی کے ایک مقدمہ مین ظاہر ہوا کہ مدعی نے رجسٹری شدہ دستاویز بیع جس مین جایداد متنازعہ کا مدعا علیہم نمبر ۱ و ۲ کی طرف سے انتقال کیا گیا تہا حاصل کی۔ مدعا علیہم مذکور قبل ازین جایداد کے کسی اور شخص کے ہاتھ بیع کرنیکا معاہدہ (جس کا مدعی کو علم تہا) کرچکے تہے اور کہ مدعی نے اس بیعنامہ کے عوض کوئی بدل ادا نہین کیا تہا کہ جس کے روسے درحقیقت پہلی معاہدہ کو ساقط کرنے کے لئے ایک سازشی معاملہ کیا گیا تہا

تجویز ہوئی کہ مدعی حصول جایداد کا مستحق نہین۔

۴۶ **ایکٹ** امور باعث تکلیف قصبات (مدراس) نمبر ۳ ۱۸۸۹ء دفعہ ۳ مکان قمارخانہ عام۔ ملہ سنگلہ بنام منگنیا لولو وغیرہ

قمار خانہ عام—

ملزم ایک خالی جگہ پر جو ملزم نمبر ۶ کی ملکیت تھی جوا کھیلتے ہوئے پائے گئے ملزم نمبر ۶ پر حسب دفعہ ۳ و دیگر ملزمان پر حسب دفعہ ۴۔ ایکٹ انسداد قمار بازی ممالک مغربی و شمالی ۲ مصدرہ ۱۸۶۷ء جرم ثابت کیا گیا۔

تجویز ہوئی کہ مقام متنازعہ ایک مکان قمار خانہ عام نہیں تھا اور کہ اس سے تجویز اثبات جرم بیجا تھی۔

۴۸ ملکہ معظمہ بنام بیلیا ہن — **ایکٹ آبکاری** مدراس نمبر ۱ سنہ ۱۸۸۶ء دفعہ ۴۴ بعضوراز جانب ایسے اشخاص کے جنہوں نے انسپکٹر آبکاری کے روبرو حاضر ہونے کے لئے مچلکہ لکھ دیا ہو ضابطہ مجسٹریٹ کے لئے۔

جب کوئی انسپکٹر آبکاری زیر دفعہ ۴۴ ایکٹ آبکاری کوئی مچلکہ یا ضمانت نامہ کسی مجسٹریٹ کے پاس اس غرض سے بھیجے کہ وہ تاوان مندرجہ مچلکہ کی جبراً وصولی کی تدبیر کرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ شخص مستوجب حاضری کو طلب کرے اور ایسے حکم کے خلاف وجہ ظاہر کرنے کو کہے اور بصورت دیگر اسے اس ضابطہ کو ملحوظ رکھنا چاہیئے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۵۱۴ میں مندرج ہے۔

۵۱ ملکہ معظمہ بنام کسب ایلر — **مجموعہ ضابطہ فوجداری** ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۴۵ فریقہائے پابند حکم۔

احکام مصدرہ زیر دفعہ ۱۴۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری صرف ان مقدمات کے واقعی فریقہائے بمقابل پابندی ہیں جنمین وہ صادر کئے گئے ہیں۔

نظایر متعلقہ کلکتہ لارپورٹ جلد ۱ صفحہ ۱۹۱۔ کلکتہ لارپورٹ جلد ۲۰ صفحہ ۹۱۔

۵۴ گوروتنگ سامی بنام رام لکشمن — **دہرم شاستر**۔ اکلوتے بیٹے کا اوس کی بیوہ ماں کی طرف سے تبنیت میں دیا جانا۔ مانع تقریر مخالف۔ ایکٹ داد رسی خاص (نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۷ء) دفعہ ۴۲۔ نالش استقرار حق از جانب وارث بعیدی۔ فریقین۔

مدعی نے جو ایک ہندو شخص متوفی کی جایداد میں وارث بعیدی کے حق کا دعویدار ہے ایک تبنیت کی ناجوازی کے استقرار کے لئے جو بیوہ کی طرف سے عمل میں آئی تھی نالش کی۔ ظاہر ہوا کہ ورثاء قریبی نے جو عدالت مرافعہ اولی میں بطور مدعا علیہ مقدمہ شامل کئے گئے تھے جواز تبنیت کی نسبت اعتراض کرنے سے انکار کیا اور کہ خود مدعی بھی اوسوقت جب تبنیت عمل میں آئی متفق تھا۔ مزید براں یہ بھی ظاہر ہوا کہ متبنے بسر اپنی بیوہ ماں کی طرف سے

تبنیت مین دیا گیا تھا - اور نیز کہ وہ اُنکا ناپسر تھا -

تجویز ہوئی (۱) کہ مدعی بلا ثبوت فریب از جانب ورثاء قریبی کے مجاز رجاع نالش تہا اور (۲) ورثاء قریبی جایز طور پر مقدمہ سے خارج کئے گئے (۳) مدعی اپنے اُسوقت کے طریق عمل سے جب تبنیت عملین آئی تبنیت کی نسبت اعتراض کرنے سے ممتنع نہ تہا - (۴) قانون دہرم شاستر کے مطابق تبنیت ناجایز تھی -

سوال کوئی ہندو بیوہ اپنے خاوند کیطرف سے خاص اجازت کے بغیر اپنے پسر کو تبنیت مین دے سکتی ہے -

نظایر متعلقہ - کلکتہ جلد ۶ صفحہ ۴۶۷ - مدراس جلد ۷ صفحہ ۳ - رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد صفحہ ۲۵۰ - بمبئی جلد ۱۴ صفحہ ۲۲۹ - کلکتہ جلد ۳ صفحہ ۴۴۳ - الہ آباد جلد ۱۴ صفحہ ۶۷ - الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۱۶۴ الہ آباد جلد ۱۲ صفحہ ۲۸۳ - رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۱ صفحہ ۴۵ - رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۳ - مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۹۰ - بمبئی جلد ۳ صفحہ ۲۷۳ - الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۲۵۳ - مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۳ - مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۶۴ و ۹۸۳ - الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۱۲۹ -

۶۱ سنگھایا بنام بالاسانی ملّایر **ایکٹ** (انتقال جایداد نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۵۴ بیعنامہ کا بلا بدل تحریر ہونا - انتقال بالعوض قیمت - تقدم -

اراضی کے ایک مقدمہ مین یہ ظاہر ہوا کہ ۱۸۵۵ء مین الف نے ب کے حق مین اراضی متنازعہ کا ایک رجسٹری شدہ انتقال تحریر کر دیا تھا جو بمنزلہ ایک بیعنامہ کے تہا - لیکن درحقیقت کوئی بدل ادا نہ کیا گیا تہا اور کہ (الف) نے جسکا ابہی اراضی مذکور پر قبضہ تہا اُسے (ج) و (د) کے پاس فروخت کر دیا اور اُن کے حوالہ کر دی اور کہ انہون نے اس وقت ایک رہن کا روپیہ بہی جسکا (ب) کی طرف سے ادا کیا جانا واجب تہا ادا کیا ان ہر دو متذکرہ بالا معاملات کی اثناء مین مدعی نے اراضی مذکور (ب) سے خرید لی اور اب اُس نے یہ بیان کیا کہ شخص قابض اراضی نے اُسے ایک اقرارنامہ ادائیگی لگان (جو فی الحقیقت جعلی ثابت ہوا) تحریر کر دیا ہوا ہے جس کے مطابق وہ اب اُس کی بیدخلی کا دعوے کرتا ہے -

تجویز ہوئی کہ مدعی کا دعوی جو ۱۸۵۵ء کے معاملہ کی بناء پر ہے (ج) اور (د) کے مقابلہ مین مرجح نہین ہے -

نظایر متعلقہ - الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۱۱ - کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۲۴ - بمبئی جلد ۴ صفحہ ۴۵ -

٦٣ ولکرٹ وغیرہ بنام رتناوبلب چٹی

ایکٹ معاہدہ نمبر ۹ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۳۹ - ماہواری وقفہ سے جہاز کی بہرائی -

مدعا علیہ نے مدعیان سے ایک ۱۲۰ سو بیس صندوقچے منجمد دودہ کے خریدنے کا معاہدہ کیا جسکی نسبت یہ قرار پایا تہا کہ لندن مین جہاز پر لادے جاوین گے اور مدراس مین حوالہ کئے جاوینگے۔ معاہدہ مین چھ حصص کے ہر ایک مین صندوقچون کا ماہواری وقفہ سے جہاز پر لادکر روانگی کا اقرار تہا۔ مگر اس مین ایک شرط درج تھی جس کے روسے مدعیان کو ماہواری روانگی بہرائی جہاز سے اس صورت مین معذور رکہا گیا تہا۔ جب کہ اُن جہازون مین جو مدراس کی طرف روانہ ہون جگہ نہ ملے۔ دوسری روانگی پہلی روانگی کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر نہ کیگئی تھی۔ اسپر مدعا علیہ نے تعمیل معاہدہ سے انکار کیا -

تجویز ہوا (۱) کہ میعاد وقفہ مندرجہ معاہدہ ایک ماہ یا اس سے کچھ کم زیادہ تھی بہ ملحوظی اس میعاد کے جو کہ مدعیان کو دربارہ تلاش کرنے جہاز کے واسطے روانگی مطلوبہ کے عطا کرنی مناسب معلوم ہو -

(۲) چونکہ مدعیان دوسری روانگی کے اس جہاز مین ارسال کرنے سے قاصر ہے ہین جس مین کہ وہ روانہ کرسکتے تہے - اس لئے مدعا علیہ معاہدہ سے انکار کرنے کا مجاز تھا -

نظائر متعلقہ - لا رپورٹ کوئینس بنچ ڈویژن جلد ۷ صفحہ ۹۲ - لا رپورٹ مقدمات اپیل جلد ۹ صفحہ ۴۳۴ - لا رپورٹ کوئینس بنچ جلد ۸ صفحہ ۱۴ - لا رپورٹ مقدمات اپیل جلد ۲ صفحہ ۴۵۵ -

٦٤ کرشنا سامی بنام سنگو پلائی

دہرم شاستر - شریک حصہ دار کے حصہ کی بیع - شریک حصہ داران کا دعوی زر ثمن پر - معاوضہ اہتمام -

ایکٹ شہادت - ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۱۳ - فیصلجات اور دستاویزات مجموعہ ضابطہ دیوانی - ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۴۲ و ۴۳ و ۲۱۵ - ڈگری شرطیہ - قبولیت جو دوران بحث مین کیگئی ہو -

ایک نالش تقسیم جائداد خاندانی مین مدعی کے لئے یہ ثابت کرنا ضروری ہوا کہ اُس کا دادا ایک شخص مسمی (الف) سے متبنیت مین لیا گیا تہا اور اوس نے شہادت مین وہ فیصلجات پیش کئے جن سے یہ ظاہر ہوتا تہا کہ (الف) کے بھائی نے جو مدعا علیہ نمبر ۱ کا دادا تہا (الف) پر اُس روپیہ کی وصولیابی کی نالش دایر کی تہی جو (الف) کے ذمہ واجب الادا تہا نالش مذکور مین یہ بیان کیا گیا تہا کہ پسر متبنے ایک شیرخوار بچہ ہے جو (الف) کی حفاظت مین رہتا ہے تنقیحات مین ایک یہ امر بھی اٹھایا گیا تہا کہ مدعا علیہ نمبر ۱ کا باپ ایک شخص مسمی (د) سے متبنیت مین

لیا گیا تہا اور اس کے ثابت کرنے کے لئے مدعا علیہ نمبر ۱ نے شہادت مین وہ ڈگریات پیش کین جن مین کہ مبینہ لسپر متبنے اسی نام سے موسوم کیا گیا تہا اور نیز دیگر دستاویزات بہی پیش کی گئین جن مین کہ مدعا علیہ نمبر ۵ جو تبنیت سے انکار کرتا تہا اور نہ اسکا باپ فریق تہا، جن مین کہ وہ اسی صفت سے موصوف تہا۔ ظاہر ہوتا تہا کہ ایک متوفی شریک حصہ دار نے قریباً تمام غیر منقولہ جایداد خاندانی مین اپنا حصہ غیر منقسمہ ایک شخص اجنبی کے پاس فروخت کر دیا تہا اور ایک جز و زر ثمن سے اپنے قرضہ کا ادا کیا تہا اور باقی سے کچھ اراضی خرید کی تہی جسکی نسبت کہ اب اُس کی بیوہ بطور اُسکی علیحدہ جایداد کے دعویدار ہے۔ مدعا علیہم مین سے ایک شخص اُس رقم کے مستحق ہونیکا دعویدار ہے جو حسب بیان اُس کے اُس متوفی شریک حصہ دار کے واجب الوصول ہے جس عہدہ پر کہ وہ بذریعہ ایک دستاویز اہتمام کے مقرر کیا گیا تہا جس مین کہ مدعی کوئی فریق نہ تہا ایک ڈگری بدین استقرار صادر کی گئی تہی کہ جایداد خاندانی مین مدعی اور بعض مدعا علیہم کا کس قدر استحقاق ہے لیکن دیگر تمام امورات متعلقہ نالش مذکور کا کچھ فیصلہ نہ کیا گیا تہا۔

تجویز ہوا (۱) کہ ڈگری مذکور ایک شرطیہ ڈگری تہی۔ اور وہ ایک اپیل کی تابع تہی۔ لیکن عام طور مین وہ بیضابطہ تہی کیونکہ اُسمین تمام اُن تقریرات نسبت حقوق اور ذمہ داریان کے جنکا کہ فیصلہ ہوا تہا درج ہونے چاہیئین تہے اور نیز اُن معاملات تحقیقات کی ہدایت درج ہونی چاہیئین تہین جو کہ غیر منفصلہ چہوڑے گئے تہے۔

(۲) اور کہ وہ دستاویزات جو کہ بروئے تبنیت اُسکے مذکور کی شہادت مین پیش کیگئی تہین شہادت مین قبول ہوسکتی ہین۔

(۳) اور کہ شریک حصہ دار کے حصہ کا زر ثمن جسقدر کہ وہ اُس کے قرضخواہ کے زر واجب الوصول سے زیادہ تہا جایداد مشترکہ کی نوعیت سے باہر نہ تہا اور اس لئے وہ اراضیات جو اُس روپیہ سے خرید کی گئی تہین ایسی اراضیات تہین جو تقسیم کے تابع تہین نہ کہ علیحدہ جایداد جیسا کہ اُس کی بیوہ نے عذر کیا ہے۔

(۴) اور کہ دعوی بروئے دستاویز اہتمام کے مدعیکے برخلاف درست نہ تہا۔

قرار پایا کہ جو ایک وکیل نے دوران بحث مین اُس دعوے کے برخلاف ظاہر کی ہو جسکی تائید مین وہ وکالت کرتا ہے اُس کے موکل پر قابل پابندی نہین۔

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۱۱ - کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۱۰۱ - مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۱۹ و ۲۳۲ - کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۸۰۵ - مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۴۸۳ - لا رپورٹ اپیلہا ئے ہند جلد ۷ صفحہ ۱۰۰ و ۱۰۲ - رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۱ صفحہ ۴۸۲ - رپورٹ لمی کورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۴۰۰ و ۴۰۱ - رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۹۰ - مدراس جلد ۲ صفحہ ۳۵۰ - مدراس جلد ۹ صفحہ ۴۷۴ - مدراس جلد ۲ صفحہ ۳۰۸ -

۸۸ **ایکٹ** معاہدہ - ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۲ع دفعہ ۷۰ - مرمت اُس تالاب کی سرکار کیجانب سے جس مین کہ ایک زمیندار کا حق ہے دعوی برخلاف زمیندار کے بوض حصہ اخراجات -

دموہ دعا لیار
بنام
سکرٹری آف سٹیٹ

گورمنٹ کیجانب سے اُس تالاب کی مرمت کیگئی جس مین سے مدعا علیہم کی زمینداری اور نیز اُن مواضعات رعیت واری کی آبپاشی ہوتی تھی جن پر سرکار قابض تہی اور جو زمینداری مذکور سے الگ کئے گئے تھے معلوم یہ ہوتا تھا کہ مدعا علیہم کو اسبات کا علم تہا کہ مرمت ہو رہی ہے جو احفاظت تالاب کے لئے ضروری ہے اور وہ اُسے خود کرنا نہ چاہتے تہے الا بلوڈ ہیکہ وہ نہ اور کہ اُنہون نے اس کام سے فایدہ اُٹھایا ہے جو کہ عمل مین آیا تہا اور کہ گورمنٹ نے مرمت ز ... خیال سے نہ کی تہی گویا وہ مدعا علیہم پر احسان کر رہی ہے نہ یہ معلوم ہوتا تھا کہ مدعا علیہم کی طرف سے کوئی التجا صریح طور پر یا مفہوماً گورمنٹ کی حضور مین مرمت مذکور کے لئے کی گئی تہی اسمقدمہ مین جو سکرٹری آف اسٹیٹ کی طرف سے حصہ اخراجات صرف شدہ کی دعویابی کی غرض سے مدعا علیہم پر دایر کیا گیا تہا -

تجویز ہوا کہ بدست دفعہ ۷۰ - ایکٹ معاہدہ مدعی اُس جزو خرچہ کے حاصل کرنیکا مستحق تہا - جو کہ اُس رقبہ زیر آبپاشی سے اندازہ ہوسکتا ہے جو کہ مدعی اور مدعا علیہم کی علی الترتیب ملکیت تہا -

نظایر متعلقہ - لا رپورٹ کوئنیس بینچ ڈویژن جلد ۱۱ صفحہ ۴۱۹ - لا رپورٹ کوئنیس بینچ ڈویژن جلد ۵ صفحہ ۹۰ - مقدمات بدیں انتصاب جلد ۱ صفحہ ۱۲۱ - رپورٹ لونگٹ ویلیز صاحبان جلد ۲ صفحہ ۲۰۰ - رپورٹ ایکسچیکر جلد ۷ صفحہ ۱۶ - ۱۸۹۱ع مقدمات اپیل صفحہ ۱۲۵ - لا رپورٹ چانسری ڈویژن جلد ۱۲ صفحہ ۱۹۲ - لا رپورٹ کامن بلیز جلد ۱ صفحہ ۵۲۹ - لا رپورٹ ایکسچیکر جلد ۹ صفحہ ۱۳۲ - لا رپورٹ ایکسچیکر جلد ۷ صفحہ ۱۰۱ -

۹۴ **مجموعہ ضابطہ دیوانی** - ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع دفعات ۱۰۱ و ۲۸۵ و ۵۶۸ - ایسی ہدایت از طرف عدالت اپیل کے واسطے لینے مزید شہادت کے -

سری للان چاہ
بنام
رنگانی

نالش بروئے تمسک مین مدعی نے زایدالمیعاد ہونے کے برخلاف اُن جزوی

او انگیوں پر انحصار کیا جو تمسک مذکور کی پشت پر لکھی گئی تھین عدالت اپیل اول نے قرار دیا کہ تحریرات ظہری درست تھین - عدالت اپیل اول نے مقدمہ کو تحریرات ظہری پر مزید شہادت لینے کے لئے واپس بھیجا اور ہدایت کی کہ عدالت اپنی راے نسبت سوال دستخط تحریرات ظہری کے قلمبند کرے اور بعدہ ایسی شہادت تحریرات ظہری کے اُنہین جعلی قرار دے کر مقدمہ کو خارج کیا -

تجویز ہوا کہ وہ شہادت جو بوقت واپسی مقدمہ کے لی گئی تھی قابل قبولیت تھی -

نظایر متعلقہ - انڈین اپیلس مولفہ مور صاحب جلد ۱۱ صفحہ ۳۲۵ - ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۲۷۹ - ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۳۷۹ - ویکلی رپورٹر جلد ۱۳ صفحہ ۸۵ -

99 ویراّا بنام ابیاہ

ایکٹ میعاد - ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۷ - ایکٹ رجسٹری - ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۷۷ - نالش از طرف شیرخوار کے بغرض موثر کرانے رجسٹری کے - خاص قاعدہ میعاد -

چونکہ ایکٹ رجسٹری سنہ ۱۸۷۷ء بذاتہ ایک مکمل ایکٹ ہے اس لئے احکام دفعہ ۷ - ایکٹ میعاد اُن نالشات سے متعلق نہین ہو سکتے جو زیر دفعہ ۷۷ - اُس ڈگری کے لئے دایر کیگیی ہون - جسمین کہ ایک دستاویز کے رجسٹری شدہ ہونے کی ہدایت کی گئی ہو -

اس لئے تجویز ہوا کہ وہ نالش جو ایک شیرخوار نے ایک انتقال کی رجسٹری کے موثر کرانے کے لئے دایر کی تھی اور جو زاید از عرصہ ۳۰ یوم بعد از انکار رجسٹرار دربارہ درج رجسٹر کرنے اس کے دایر کیگئی تھی زایدالمیعاد ہے -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۷۴ - مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۱۰ - کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۲۴۲ - لاء رپورٹ ہائیکورٹ جلد ۷ صفحہ ۱۷۰ - لاء رپورٹ اپیل ہائے ہند جلد ۲ صفحہ ۱۶۷ و ۱۷۶ - کلکتہ جلد ۱۷ صفحہ ۲۶۳ - کلکتہ جلد ۱۸ صفحہ ۳۶۸ - کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۳۱۴ - کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۶۲۷ - بمبئی جلد ۸ صفحہ ۲۹ و ۲۶۵ - لاء جرنل جانسری جلد ۵ صفحہ ۷۷۷ - لاء رپورٹ اپیل ہائے جلد ۴ صفحہ ۷ - ویکلی رپورٹر نظایر دیوانی جلد ۳ صفحہ ۸ - کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۹۱ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۶۷۴ - مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۳۶ و ۳۶۹ - کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۲۶۴ - کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۳۱۷ - رپورٹ ولیم سین صاحب جلد ۷ صفحہ ۹۲۰۸ - کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۱۱۰ - کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۳۴۷ - بنگال لاء رپورٹ جلد ۱۳ صفحہ ۶۰ - بنگال لاء رپورٹ جلد ہشتم صفحہ ۱۰۱ -

113 سامی چیٹی بنام ... کرشنا چیٹی

دہرم شاستر - رہن اراضیات زمینداری منجانب بیوہ زمیندار بغرض محفوظیت قرضہ شوہری شخص متوفی کی جایداد کا اُس سے قرضجات کی ادائیگی میں مستعمل کرنا -

ایک نالش مین جو بسلسلے رہن ان اراضیات کے دایر کی گئی تھی جو ایک زمینداری جزو ناقابل تقسیم معلوم ہوتا تہا کہ زمیندار بلا اولاد فوت ہوا تھا جب کہ وہ مدعی کا مقروض تہا۔ اور بعد ازین اُس کی بیوہ نے اغراض ذاتی کے لئے مدعی سے کچھ روپیہ قرض لیا۔ اغراض مذکور مین دو دستاویز بھی شامل تھا جسکی کہ بیوہ مذکور کامیابی سے اپنے استحقاق جایداد مذکور کو قایم کرنے کے لئے پیروی کر رہی تہی۔ جب بیوہ پر زر مذکور کی ادائیگی کے لئے زور ڈالا گیا۔ تو اُس نے وہ رہن نامہ تحریر کر دیا جسکی بنا پر کہ نالش دایر کی گئی ہے اور اُس کے بعد مدعی کو دو رقومات ادا کین جو کہ اُس کے شوہر کے جواہرات کا زرثمن اور نیز اُس اجرائے ڈگری کا موجب تہا جو اُس کے شوہر کے حق مین صادر ہوئی تہی اور اُس کی وفات کے بعد وصول کیگئی تھی۔ یہ رقومات مرتہن نے بعوض قرضہ بیوہ کے وصول کین اور اُس نے بعد وفات بیوہ مذکور کے نالش حال متعلق زمیندار کی مان کے برخلاف جو کہ اُس وقت جایداد پر قابض ہوئی دایر کی اُس کے غیر منقسمہ برادران غیر حقیقی بھی بطور مدعا علیہم کے شامل کئے گئے۔

تجویز ہوا (۱) کہ بیوہ اپنے قرضجات شوہری کی ادائیگی کے لئے جایداد کو رہن کرنیکی مستحق تھی اور اس پر لازم نہ تھا کہ قرضجات مذکور کو آمدنی سے ادا کرتی۔

(۲) اور کہ وہ دو رقومات جو بیوہ نے اُس روپیہ مین سے ادا کی تھین جو متوفی زمیندار کی جایداد تھی زمیندار مذکور کے قرضجات کے ایفا مین مستعمل ہونی چاہئیے تھین۔

نظایر متعلقہ۔ الہ آباد جلد ۷ صفحہ ۳۴۳۔ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۳۱۱۔ لا رپورٹ اپیل ہائے ہند جلد ۱۸ صفحہ ۱۔

۱۲۲ ناسمبا چاریولو بنام آپاراکو

ایکٹ اسٹامپ۔ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء دفعہ ۵۱ (الف)۔ اسٹامپ ہائے تلف شدہ کے لئے رعایت۔ آیا وہ عام استعمال سے بھی تعلق ہے جس مین کہ غلطی کیگئی ہے۔

دفعہ ۵۱ (الف) ایکٹ اسٹامپ کی جس مین کہ بگڑے ہوئے اسٹامپ کے لئے رعایت کی اجازت دی گئی ہے صرف اُن صورتون سے متعلق ہے جن مین کہ وہ کاغذ اتفاقاً بگڑ گیا ہو جسکا کہ اسٹامپ بنا ہوا ہے اور اُس مین وہ صورتین شامل نہین جن مین کہ عام استعمال کاغذ مذکور مین غلطی واقع ہوئی ہو۔

۱۲۶ سیبارائو بنام ویدوشی

رہن۔ مرتہن کیطرف سے جزو معاہدہ کا توڑنا۔ ایکٹ معاہدہ۔ ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۳۹۔ تنسیخ۔ رضامندی۔ نالش منجانب مرتہن واسطے سود واجب الادا بروئے رہن نامہ کے نسبت جزو

تعمیل شدہ کے ۔

(الف) نے بعض اراضی (ب) کے پاس بعوض مبلغ آٹھ سو روپیہ کے رہن کی شرائط رہن نامہ کے مطابق (ب) کو لازم تہا کہ زر وصول کردہ مین سے مبلغ پانچ سو روپیہ (ج) کو ادا کر کے اُس رہن ماقبل کا انفکاک کراتا جو (الف) نے (ج) کے حق مین تحریر کیا تہا باقی تین سو روپیہ مین سے مبلغ دو سو روپیہ (ب) کو بعوض اُس قرضہ ماقبل کے ملنا تہا جو کہ اُسکے واجب الوصول تھا اور باقی ایک سو روپیہ (الف) کو ادا کیا جانا تہا (ب) نے مبلغ ایک سو روپیہ مذکور (الف) کو ادا کیا اور مبلغ دو سو روپیہ آپ رکھ لیا ۔ لیکن اُس نے مبلغ پانچ سو روپیہ (ج) کو ادا نہ کیا ۔ جس سے کہ (الف) پر نالش دایر کر کے اپنا روپیہ (الف) کی جایداد منقولہ کی قرقی اور نیلام سے وصول کیا ۔ تاریخ رہن نامہ سے اٹھ سال کے بعد (ب) نے ایک نالش بغرض وصولیابی سود واجب الادا بروئے رہن نامہ دایر کی صرف تین سو روپیہ کے سود کا دعوے کیا گیا تہا ۔

تجویز ہوا کہ بروئے دفعہ ۳۹ ۔ ایکٹ معاہدہ (الف) معاہدہ رہن کے توڑنے کا باعث (ب) کے طریق عمل کے مستحق تہا ۔ لیکن اسکو لازم تہا کہ زر استفادہ جو اس نے حاصل کیا تہا یعنی مبلغ تین سو روپیہ حوالہ کر دیتا اور اس پر سود لغایت تاریخ تنسیخ ادا کرتا ۔ (ب) اس امر کا مستحق نہ تہا کہ رہن ماقبل کو ایک رہن موثر متصور کرتا اور اُسے بعوض مبلغ اٹھ سو روپیہ کی بجائے بعوض مبلغ تین سو روپیہ کے خیال کرتا اور اس خیال سے صرف سود ہی کا دعوے کرتا ۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۱۲ ۔

خرچہ ۔ آیا ایک ناکامیاب مدعی اُس خرچہ کا ذمہ وار ہے جو کہ غیر ضروری طور پر مدعا علیہ کے وکیل کی غفلت سے عاید ہوئے ہوں ۔ ۱۲۸ ...نا جادیوی ...بنام ...ہودیا

وہ خرچہ جس کے کہ ادا کرنیکا مغلوب مدعیکو حکم دیا جائے ایک ایسا خرچہ ہونا چاہئیے جو کہ فریق کامیاب کیطرف سے جواب دعوی مین ضروری طور پر عاید ہوا ہو ۔ اس خرچہ کو ایک ضروری خرچہ نہین کہہ سکتے جو کہ اس صورت مین عاید نہ ہوتا اگر مدعا علیہ یا اوس کے وکیل کی طرف سے مناسب ہوشیاری عمل مین آتی ۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی ۔ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۵۸ ۔ ایکٹ ... ۱۸۹۰ء دفعہ ۴ ۔ کالعدم ہونا ۔ ۱۳۱

دوران اجراہین - خارج کرنا درخواست کا عدم پیروی مین -

ایک درخواست اجرا کے عدم پیروی مین خارج کئے جانے سے ایک نئی درخواست ممنوع السماعت نہین ہوتی - مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۱۰۸ ایسی صورت سے متعلق نہین کیونکہ ایکٹ ۲ ۱۸۷۷ع کی دفعہ ۴ کے رو سے دفعہ مذکور کارروائیات اجرا سے متعلق نہین ہوسکتی - دہونکل سنگھ بنام بھیکر سنگھ (انڈین لارپورٹ الہ آباد جلد ۱۵ صفحہ ۸۴) و حجرت اکرام النسا بیگم بنام ولی النسا بیگم (انڈین لارپورٹ بمبئی جلد ۱۸ صفحہ ۴۲۹) و دہلی اینڈ لنڈن بنک بنام آرچرڈ (لارپورٹ انڈین اپیل جلد ۴ صفحہ ۱۲۷) کی پیروی کیگئی -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۹ صفحہ ۸۰ - الہ آباد جلد ۱۵ صفحہ ۸۴ - بمبئی جلد ۱۸ صفحہ ۴۲۹ - لارپورٹ اپیلہائے ہند جلد ۴ صفحہ ۱۲۷ -

۱۳۴ تمبارایودا بنام اودنیا لاکہوڈو

شراکت وہ روپیہ جو ایک شریک نے دوسرے شریک کا اُس کے حصہ قرضہ شراکت کی بابت ادا کیا ہو - آیا حصہ رسدی کی نالش ہوسکتی ہے -

(الف) اور (ب) آپسمین شریک تہے - اُن کے بخلاف ایک قرضہ کی ڈگری صادر ہوئی جس کے رو سے ہر ایک شریک تمام رقم کی ادائیگی کا ذمہ دار تھا اور یہ لازم تہا کہ دوسرے شریک شخص پر اُس کے حصہ سے زیادہ کی ادائیگی کا تاوان لگائے (الف) نے (ب) کا اور تیز اپنا حصہ زر مذکور ادا کیا اور (ب) پر حصہ رسدی کی نالش دایر کی (ب) نے یہ عذر کیا کہ (الف) کا یہ دعوی معاملہ شراکت کی نسبت ہے اور اُسکا تصفیہ اسوقت ہونا چاہئے جبکہ حساب شراکت کا تصفیہ کیا جائے - اس لئے نالش حال چل نہین سکتی -

تجویز ہوا کہ وہ روپیہ جو (الف) نے (ب) کو اسکا حصہ قرضہ ادا کرنے سے دیا تہا وہ ایسا روپیہ نہ تہا جو شراکت مین دیا گیا ہو بلکہ اُس نے زر مذکور دوسرے شریک کو اس حصہ رسدی کے بدلے دیا تہا جو کہ اُسے ادا کرنا چاہئے تہا اور کہ اس لئے (الف) (ب) سے حصہ رسدی لینے کا مستحق تھا -

۱۳۶ ناگشی بندر بنام تہا استوامی

استغاثہ مبنی بر عداوت - استغاثہ منجانب ایک پولیس کانسٹبل کے - آیا وہ اپنی افیشل حیثیت سے عمل کر رہا تہا یا نہین - عداوت -

ایک پولیس کانسٹبل جو نہ صرف اپنی آفیشل حیثیت سے عمل کر رہا ہو بلکہ واقعی ایک مستغیث ہو اور جس نے مقدمہ کی حقیت سے معلوم کرنے مین مناسب احتیاط نہ کی ہو

اوبجنے اُس جرم کا ثبوت بطور یقین ہوچکا کہ اُس نے الزام لگایا ہے اور جبر استغاثہ وایکٹ کے لئے نا درست باعث سے تحریک ہوئی تھا ایک نالش باہلیہ بین استغاثہ جنی بہ عداوت کا ذمہ وار ہے۔

نظایر متعلقہ۔ لارپورٹ کونٹیس بنچ ڈویژن جلد ۱ صفحہ ۲۴۰ و ۲۴۳۔

۱۴۴۲ منی ملایلہ بنام ...رام ملیار

لیٹرز پیٹنٹ۔ فقرہ ۱۲۔ آیا ایک حکم بروئے فقرہ ہذا ایک امر تنقیح طلب مقدمہ مین منفصل ہونے کے لئے بنا سکتا ہے۔

اُس حکم کی جواز جس کے رو سے کہ اجازت ارجاع نالش زیر فقرہ ۱۲ لیٹرز پیٹنٹ دیگئی ہو اُس نالش میں ایک امر تنقیح قابل تصفیہ بنا سکتا ہے جو کہ اس طرح پر دایر کی گئی ہو۔

نظایر متعلقہ رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۳ صفحہ ۳۰۸۔ رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۱۔

۱۴۴۳ پلایا بنام راتیا

مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء دفعات ۳۱۰ و ۳۱۸ و ۳۱۹۔ اجرائے ڈگری جو الگی جایداد غیر منقولہ بہ قبضہ مدیون ڈگری۔ نالش منجانب اسائنی خریدار نیلام عدالت بغرض حصول قبضہ۔ میعاد۔

ایک مکان کے خریدار نیلام بعلت اجرا نے مکان مذکور کو جس پر کہ مدیون ڈگری قابض تہا فروخت کر دیا اور ساتھ ہی یہ بھی وعدہ کیا کہ سرٹیفکٹ نیلام حاصل کرکے مکان مذکور کا قبضہ دیا جائیگا بعد انقضا ئے عرصہ زاید از تین سال کے اُس نے سرٹیفکٹ کی نسبت درخواست گذرانی مگر وہ اس وجہ پر نامنظور ہوئی کہ وہ زاید المیعاد ہے خریدار کی وفات کے بعد اُسکی بیوہ نے ایک اور درخواست گذرانی جو منظور ہوئی اس نالش میں جو خریدار کے بایع نے بغرض حاصل کرنے قبضہ کے دایر کی تہی بیوہ مذکور نے جایداد مذکور کی نسبت یہہ استحقاق قایم کیا کہ وہ اصل مالک (مدیون ڈگری) نے اُس کے اور دیگر اشخاص کے پاس بنیلام عدالت سے زاید از تین سال بعد بیع کر دی۔

تجویز ہوا کہ چونکہ خریدار اجرا کی نالش ممنوع السماعت ہے اس لئے مدعیکی نالش بہی ممنوع السماعت ہے اور مگا بنام چوکا لنگم (انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۴۳۲) کی پیروی کیگئی۔

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۴۳۱ - کلکتہ جلد ۱۴ صفحہ ۲۲۴ -

۱۴۵ پروتی بیاہ بنام راما کرشنو **دہرم شاستر - تبنیت - امتناع بذریعہ طریق عمل** -

ایک بے اولاد بیوہ اہل ہنود نے جسکی عمر ۱۵ سال کی تہی مدعی کے باپ کے سامنے مدعی کو متبنی بنانے کا بیان اقرار کیا کہ اس کے شوہر نے جو ۱۶ سال کی عمر میں فوت ہوا تہا اُسکو تبنیت کا اختیار دیا تہا - اس کے بعد بیوہ مذکور نے مدعیکو تبنیت میں لیا اور اُس کا اوپانیم دوسرے روز تبنیت کنندہ کے خاندان میں کیا گیا اور بیوہ مذکورہ اپنے شوہر کی جایداد کا اہتمام بطور ولیہ نابالغ کے عرصہ ۱۰ ماہ تک کرتی رہی اس کے بعد اُس نے تبنیت سے انکار کیا اور مدعیکو گذارہ دینا چہوڑ دیا -

تجویز ہوا کہ تبنیت اس وجہ سے ناجایز تہی کہ بیوہ نے فی الحقیقت اُس اختیار کی روسے عمل نہ کیا تہا جو کہ اُس کے شوہر نے اسے عطا کیا ہوتا - وہ تبنیت کے انکار کرنے سے محض اس امر واقعہ کے روسے ممنوع نہ تہی کہ اس نے اسے ۱۰ ماہ کے عرصہ تک موثر سمجہا ہے -

امتناع بذریعہ طریق عمل کے روسے ایک ناجایز تبنیت کو جایز تبنیت کی حد تک پہنچانے کے لیے ایک عرصہ دراز کا طریق عمل منجانب خاندان تبنیت موجود ہونا چاہیئے - اور شخص متبنی کی حیثیت بد اصلی خاندان میں بہی اسقدر مبدل ہونی چاہیئے کہ اُسے حیثیت مذکورہ پر پہنچانا ناممکن ہو -

گوپالین بنام رگہوپاتین (مدراس ہائیکورٹ رپورٹ جلد ۷ صفحہ ۲۵۰) کی پیروی کیگیی -

نظایر متعلقہ - رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۵۰ - رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۱۹۰ بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۳۰۱ - مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۴۰۹ - لا رپورٹ اپیلہاے ہند جلد ۱۲ صفحہ ۸۴ - مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۶۱ - رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۶۲ - مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۳۹۷ -

۱۵۴ کرشناسامی بنام جانکیامل **اجراء** - نیلام اراضی مرہونہ بعلت اجرائے ڈگری - ڈگریدار کا زیر دفعہ ۲۹۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی استحقاق انفکاک خرید کرنا - اجراے ڈگری نسبت بقایا کے - اُس قیمت کی نوعیت جو خریدار نے بوقت خرید کرنے استحقاق انفکاک کے ادا کی ہو -

(الف) نے بعض اراضی (ب) کے رہن کی مگر اُسپر خود قابض رہا - اُس کے بعد (الف) نے اراضی مذکورہ کا ایک جزو مسماۃ (ج) کے پاس بعوض اُس قرضہ رہن کے جو (ب) کو واجب الوصول

تہا فروخت کیا مسماۃ (ج) قابض ہوئی لیکن قبضہ مذکور کے ایفا سے قاصر رہی مسماۃ (ج) فوت ہوگئی اور (الف) نے (ج) کی لڑکی اور قایم مقام قانونی پر اس ہرجہ کی نالش دایر کی جو اُس نے عدم ادائیگی زرثمن منجانب (ج) کے باعث برداشت کیا تہا (الف) نے ایک ڈگری حاصل کی اور جب زرڈگری ادا نہ کیا گیا تو اُس نے اجراء کی درخواست گذرانی۔ اور اُس استحقاق انفکاک کو نیلام پر چڑہایا جو بذریعہ بیع مذکور کے (ج) کو حاصل تہا۔ عدالت کی اجازت سے (الف) نے نیلام عدالت میں بولی دیکر استحقاق انفکاک کو خرید کیا اور اُس اراضی کا قبضہ پہر پالیا جو اُس نے مسماۃ (ج) کے پاس فروخت کی تہی اُس کے بعد اُس نے زربقایا کی نسبت پہر اجراء ڈگری اور بعض جایداد منقولہ کی قرقی کی درخواست کی اور یہ عذر کیا کہ اُس پر لازم تہا کہ مدعا علیہا کی طرف سے صرف اسقدر زرثمن وصول کرے چونکہ فی الواقعہ اُس نے نیلام عدالت میں بعوض استحقاق انفکاک کے ادا کیا تہا۔ مدعا علیہا نے یہ عذر کیا کہ (الف) پر لازم تہا کہ اُس کی طرف سے وہ روپیہ وصول کرتا جو اراضی مرہونہ کی پوری قیمت تہی۔

تجویز ہوا کہ چونکہ (الف) نے زیر دفعہ ۲۹۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی عدالت سے بولی دینے کی اجازت حاصل کی تہی اس لئے اُسکا قبضہ ایک عام خریدار جیسا تہا اور وہ قیمت جو ایک عام خریدار کو ادا کرنی چاہیئے جبکہ وہ جایداد کو بروئے اُس رہن کے خرید کرے جو کہ بعوض اُس زرنقد کے عمل میں آیا ہو جو راہن کو استحقاق انفکاک کے بدلے ادا کیا گیا تہا) وہ زرنقد ہے جو استحقاق انفکاک کے عوض میں ادا کیا گیا ہو معہ خرچہ کے یعنی معہ اُس رقم کے جس کے کہ مرتہن کو ادا کئے جانے کا اقرار کیا گیا ہے اس لئے (الف) پر لازم تہا کہ ان رقومات کو مدعا علیہا کی جانب سے جمع کرتا۔

نظایر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۱۸۱۔ کلکتہ جلد ۱۶ صفحہ ۱۳۲۔ کلکتہ جلد ۱۶ صفحہ ۶۶۲ و ۶۹۲ کلکتہ جلد ۱۹ صفحہ ۴۔ کلکتہ جلد ۱۶ صفحہ ۳۰۶۔

مالکان اراضی دریابرآمد اُس بند کا اثر جو اونچی اراضی دریابرآمد کے مالک نے تعمیر کیا تہا ۱۵۸
اُن اراضیات کی زراعت پر جو نیچی سطح پر واقعہ تہیں۔ بنا سے دعوے۔ راپال ریڈی بنام چنا ریڈی

مدعا علیہم اُس اراضی کے مالکان تہے جو ایک جنگل ندی کے کنارہ پر واقعہ تہیں انہوں نے اونچی اراضی پر ایک بند تعمیر کیا جس سے اُنکی اراضی غرقاب ہونے سے محفوظ

ہو گئی لیکن اُس بند سے ندی کا بہاؤ ٹیکلی اراضی کی طرف جو نیچی سطح پر واقع تھی جاری ہوا اُس نالش مین جو مدعی نے مدعا علیہم پر ہرجانہ کے لئے دایر کی تہی یہ ظاہر ہوتا تہا کہ مناسب طریق سے یہ ممکن نہ تہا کہ مدعا علیہم اپنی اراضیات کو غرقاب ہونے سے علاوہ اُن وسایل کے کسی اور وسیلہ سے محفوظ کرتے جن کے استعمال کرنے سے مدعی کا ہرج نہ ہوتا۔

تجویز ہوا کہ مدعا علیہم نے کوئی ایسا نقصان نہین کیا جس کے باعث اُن کے برخلاف نالش دایر ہو سکتی ہو اور کہ اس لئے نالش چل نہین سکتی۔

نظایر متعلقہ۔ رپورٹ اکسچیکر جلد ۱ صفحہ ۴۔ رپورٹ کوئنیس بنچ ڈویژن جلد ۱۳ صفحہ ۱۳۱۔ رپورٹ اپیلہای دارالسیول صاحبان جلد ۸ صفحہ ۵۰۳۔ رپورٹ کوئنیس بنچ ڈویژن جلد ۱۰ صفحہ ۱۸۱۔

۱۹۳ سیاصف بنام امیر بی بی

حق آسائش۔ پردہ داری پر حملہ۔ نالش بغرض حکم امتناعی۔

کہڑکیان کہول کر پردہ داری پر حملہ کرنا ایسا ناجایز فعل نہین ہے جس کے لئے مقدمہ دایر ہو سکے۔

نظایر متعلقہ۔ رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۴۱۔ بنگال لا رپورٹ جلد ۸ صفحہ ۱۰۰۔ رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۲۲۶۔ رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۱۴۔ رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۱۴۰۔ رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۱۰ صفحہ ۶۹۔

۱۹۴ لٹچانا بنام سرادایا

مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ دفعہ ۱۳ تشریح ۵۔ امر فیصل شدہ مابین مدعا علیہم

ایک نالش مین جو مدعیان نے اراضی متعلقہ اگرہارم مین سے اپنا حصہ وصول کرنے کے لئے دایر کی تہی۔ مدعا علیہم نے یہ عذر کیا کہ اراضی متنازعہ اون کی اپنی ملکیت تہی اور معرض تقسیم مین نہین آسکتی۔ یہ ظاہر ہوا کہ ایک نالش سابق مین جو ایک فریق ثالث کی طرف سے برخلاف موجودہ مدعی اور مدعا علیہم وغیرہ کے برخلاف اراضی اگرہارم مین سے اپنا حصہ وصول کرنے کے لئے دایر کی گئی تہی یہ قرار پایا تہا کہ اراضیات جواب زیر تنازعہ ہین اراضی اگرہارم کا ایک حصہ تہین۔ اجراے ڈگری اور نالش مذکور مین وہ تقسیم بہی ہوئین موجودہ مدعی اور مدعا علیہم اوس وقت ایک ہی طرف کے فریق تہے تجویز ہوئی کہ مدعا علیہم زیر مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳ عذر متذکرہ صدر پیش کرنے سے ممنوع ہین۔

نظایر متعلقہ۔ بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۲۱۹۔ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۲۲۴ و ۳۲۶۔

دہرم شاستر۔ وراثت۔ حق بیوہ بطور وارث۔ عورتون کا گوترا جا سپندا۔

بالاما وغیرہ بنام چلایا وغیرہ

ایک نالش مین جو بر بنائے ایک ہبہ نامہ کے تہی جو کسی ہندو نے مدعی کے حق مین لکہدیا اور وہ ہندو ب۔ اسکے مرگیا تہا یہ معلوم ہوا کہ جایداد مرہونہ الف کی جایداد تہی جس کی لڑکی جواب فوت ہوگئی ہے راسمن کی بیوی تہی اور جس نے ایک وصیت نامہ جایداد اوسکو ہبہ کرنے کے مضمون کا لکہدیا تہا۔ نالش مین مدعا علیہ (ب) تہی۔ جو الف کے پردادا کے پرپوتے کی بیوہ تہی اور بروئے قانون وراثت بخلاف مدعی جایداد پر اپنے حق وراثت کی دعویدار تہی۔

تجویز ہوئی۔ کہ (ب) کو جایداد مرہونہ پر کوئی حق نہین پہونچتا۔

نظایر متعلقہ رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۱۰ رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۸ صفحہ ۸۸۔ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۴۲ و ۲۴۹۔

۱۷۱ تہد پلے بنام مالوجا پلے وغیرہ

میعاد ۔ قبضہ مخالف۔ عدم ادائیگی میلوارم۔ مطالبہ کدیوارم۔ حق بروئے انتفاع ویرپتہ

ایک نالش بغرض حصول اراضی مین جسپر نہ تو مدعی نہ جانشین ماسبق زمانہ پالیس سال قبل از نالش سے قابض رہے ہاتے مدعا علیہم نے عذر کیا کہ مدعی صرف میلوارم پانے کا مستحق ہے اور کہ ادائیگی میلوارم پندرہ سال قبل از تاریخ نالش سے بند ہے اور کہ ہم خود اراضی مین حق کدیوارم کے مستحق ہین۔ یہ ظاہر ہوا کہ عدم ادائیگی میلوارم مین استحقاق مخالفت کا اظہار نہین ہوا۔ اور یہ کہ مدعا علیہم کا حق کدیوارم بارہ سال قبل از نالش نہین قایم کیا گیا۔ تجویز ہوئی۔ کہ نالش زاید المیعاد نہ تہی۔

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۳۰۴

۱۷۲ وینکٹا نرسمہولو بنام پیرام ما

قانون میعاد۔ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ (۲) مدات ۹۷ و ۹۲۔ نالش بغرض حصول قیمت جو ایک ناجایز بیع پر دی گئی۔

سنہ ۱۸۸۵ء مین مدعی نے مدعا علیہ سے ایک خاص زمین کا بیعنامہ لیا اور زرخرید کا ایک حصہ ادا کر دیا۔ بعد ازان خاوند مدعا علیہا کے ایک قرضخواہ نے اراضی متنازعہ کے برخلاف اپنی ڈگری کا اجرا کرانا چاہا اور آخرکار اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ء مین ہائیکورٹ سے ڈگری حاصل کی جس کی رو سے مدعی بیدخل ہوگیا مدعی نے اب سنہ ۱۸۹۲ء مین تاریخ ڈگری مذکورہ [illegible] کے تین سال کے اندر بغرض حصول زر قیمت جو اوس نے مدعا علیہا کو جیسا کہ بیان کیا گیا دیا تہا نالش دایر کی۔ تجویز ہوئی۔ کہ نالش زاید المیعاد نہ تہی۔

نظایر متعلقہ — کلکتہ جلد ۶ صفحہ ۱۲۳ -

۱۶۵ گوپال داس بنام وینکٹ نرسم

ایکٹ معاہدہ ۹ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۷۴ - رقم تاوانی - دستاویز - ترکیب معاہدہ ادائیگی

ایک نالش مین جو بغرض وصول زر اصل و سود بروے تمسک مورخہ ۱۹ - اپریل سنہ ۱۸۸۱ء

دایر کی گئی تہی ظاہر ہوا کہ دستاویز مین یہ شرط تہی کہ زر اصل مع سود بحساب ۱۲ فیصدی فی سال

۱۵ - مئی سنہ ۱۸۸۳ء اور ۲ - اپریل سنہ ۱۸۸۴ء کو یکے بعد دیگرے دو قسطون مین ادا کیا جاوے اور پہر

یہ بیان تہا کہ اگر ہر قسط کی رقم تاریخ قسط پر نہ ادا کی گئی تو ہم مع سود بحساب ۲ روپیہ سیکڑہ

ماہانہ از تاریخ تمسک ادا کرینگے - زر اصل یا سود کے متعلق کوئی ادائیگی نہین ہوئی -

تجویز ہوئی کہ مدعی زر اصل مع سود بحساب ۱۲ فیصدی تا تاریخ واجب الادا ئیگی قسط

و ۱۲ فیصدی از تاریخ مذکور تا تاریخ دعوے اور ۶ فیصدی از تاریخ مذکور تا وصولی پانے

کا مستحق ہے -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۶۱ - کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۹۴۳ - بمبئی جلد ۱۰ صفحہ ۶۰۲ -

مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۲۹ - مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۲۶۶ و ۶۵ -

۱۶۹ سومایا بنام گنپتی آیو

دہرم شاستر - تقسیم جایداد خاندان - نالش منجانب مدعیان برخلاف اپنے باپ اور

بچاون کے -

ایک نالش بغرض تقسیم جایداد خاندانی مین مدعیان مدعا علیہم مین سے ایک کے بیٹے

اور دوسرون کے بہتیجے ہتے تجویز ہوئی کہ نالش دایر ہوسکتی ہے -

نظایر متعلقہ - رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۱ صفحہ ۷۷ - الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۴۳۰ - بنگال

لا رپورٹ جلد ۱۲ صفحہ ۲۷۳ - بمبئی جلد ۱۶ صفحہ ۲۹ -

۱۸۳ رامانا ئی آیر بنام میونسپل کونسل سلیم

قانون میونسپلٹی ہاے اضلاع (مدراس) - ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۴ء دفعہ ۵۳ ضمیمہ الف ٹیکس پیشہ

وکیل عدالت ضلع - عدالت کا بیرون حدود میونسپلٹی واقع ہونا -

مدعی جو ایک وکیل تہا اور اندرون حدود میونسپلٹی سلیم کے رہتا اور اپنا دفتر رکہتا تہا اور

عدالتون مین پیروی مقدمات کرتا تہا - اوس نے ایک رقم کے استحقاق واپسی کا دعوی کیا

جو اوس سے بطور ٹیکس پیشہ بذریعہ قانون میونسپلٹی ہاے اضلاع اس وجہ سے وصول کیگئی

تہی کہ وہ بطور وکیل عدالت ضلع پیروی کرتا تہا اور عدالت ضلع بیرون حدود میونسپل

کے واقع تہی -

تجویز ہوئی کہ مدعی کو ٹیکس پیشہ میونسپلٹی سیلم کو دینا چاہیئے۔

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۵۰۵۔

187 اندی اچین بنام رومہی اچین

قانون پنشن۔ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۷۱ء دفعات ۴ و ۶۔ نالش بغرض مالکانہ بلا سرٹیفکٹ کلکٹر۔

ایک نالش مین جو راجہ پالاگہاٹ و اوس کے خاندان کے دیگر ممبران کے برخلاف اس غرض سے دایر کیگئی تہی کہ حیثیت مدعی بطور راجہ سوم قرار دیجائے اور ایک مقدار زر چوحصہ مالکانہ کے بموجب اوسے واجب الادا تہی حاصل کیجائے یہ ظاہر ہوا کہ مدعی نے زیر قانون پنشن دفعہ ۶۔ کوئی سرٹیفکٹ حاصل نہین کیا۔

تجویز ہوئی کہ نالش دایر نہین ہوسکتی۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۵۰۷۔ لارپورٹ اپیل ہائے ہند جلد ۱۲ صفحہ ۱۲۸ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۷۰۔ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۲۴۔

189 سر رینگاچاریر بنام راماسامی آیانگر

قانون معاہدہ۔ ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۲۳۔ جزو معاوضہ کا خلاف قانون ہونا۔ ایک استغاثہ کا روک دینا

قانون میعاد۔ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۲۲ ضمیمہ مدات ۱۹۱ و ۱۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۳۔ امر منفصل شدہ ڈگری بہ نالشات از قسم مطالبہ خفیفہ۔ نالش بالعوض استقرار

مدعی نے جو مدعا علیہم کے ایک مندر کے عہدہ آرچاکا کے مستحق ہونیکا دعویدار تہا ۱۸۹۰ء مین اپنے استحقاق کے استقرار اور نیز اس امر کے استقرار کی غرض سے نالش دائر کی کہ ایک اقرارنامہ جو اوس نے ۱۸۸۶ء مین دیگر مدعا علیہم کے ساتھ کیا تہا کالعدم تہا کیونکہ وہ داب ناجائز کے باعث لکہا تہا اور اس لئے کہ معاوضہ کا ایک جزو یہ تہا کہ اوس کے برخلاف فوجداری الزامات مداخلت بیجا و چوری جو دایر تہے ان سے دست برداری کیجاے یہ بیانات ثابت کردیئے گئے مدعا علیہم اول الذکر تحریر اقرار سے زاید از تین سال بعد اس نالش مین مدعی بنائے گئے۔ باقیماندہ مدعا علیہم نے عذر کیا کہ جواز اقرارنامہ امر منفصل شدہ تہا اس وجہ سے کہ اوہنون نے اوس کی رو سے قبل ازین مدعیان پر مقدمہ چلایا تہا اور ۱۸۸۶ء کی ڈگری حاصل کی تہی۔

تجویز ہوئی (۱) کہ جواز اقرارنامہ امر منفصل شدہ نہ تہا۔ کیونکہ نالش سابق از قسم خفیفہ تہی۔ (۲) کہ اقرارنامہ کالعدم تہا اگرچہ کارروائیات فوجداری کا واپس اٹھا لینا اوسکے معاوضہ کا بعض حصہ تہا

(۲) یہ کہ مدعی اول استقرار نا جوازی اقرار نامہ کا مستحق تہا لیکن دوسرے امور کی تاریخ سے زاید از تین سال بعد بجو مدعیان کی شرکت کے نئے گئے تہے مستحق نہین ہین –

نظایر متعلقہ لاء رپورٹ جاستری ڈوفیان جلد ۹ ۲ صفحہ ۴۰۵ – بمبئی جلد ۱۰ صفحہ ۴۰۰ – مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۱۱ – مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۶۸ – مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۴۴ – مدراس جلد ۱ صفحہ ۲ –

۱۹۳ سندلال بنام رنگ سوامی لالا

وہرم شاستر وراثت – بندہواز طرف پدر – بندہواز طرف مادر – میعاد – قبضہ مخالف – ایک نابالغ کی جایداد کا انتقال منجانب اوس کی مان کے جو اوس کی ولیہ تھی –

ایک دعوے سنہ ۱۸۹۱ء مین ابغرض حصول قبضہ ایک قطعہ اراضی کے دایر ہوا جو ایک ہندو کی جایداد تہی اور جو بحالت نابالغی اپنی متبنی کرنے والی مان پچہوڑ کر مرگیا تہا اس کی مان جایداد پر قبضہ حاصل کرکے اسکا انتقاع سنہ ۱۸۹۰ء تک جو تاریخ اوس کے مرنیکی ہے اوٹہاتی رہی –

یہ ظاہر ہوا کہ (الف) سنہ ۱۸۶۲ء مین متوفی اور اوس کی مان نے اس جایداد مین سے کچھ جایداد اپنے چچیرے بہائی کی بیوہ کے حق مین اوس کی گذارہ ونیز اس کی لڑکی کے گذارہ کی لئے انتقال کی تہی اور یہ کہ وہ جایداد انہون نے آلف – ب اور ج کے نام انتقال کی تہی (ب) کہ باقی حصہ جایداد سنہ ۱۸۶۹ء مین انہی لوگون نے (د) کی رضامندی سے متوفی کی خواہر خواندہ کی دختران کے حق مین ہبہ کیا (ج) کہ مادر خواندہ کی ہمشیرہ کا بیٹا تہا اور مدعیان متوفی کے پدر خواندہ کے بہائی کے نواسے تہے یعنی اوس کی بیٹیون کے بیٹے تہے

قرار دیا کہ (۱) مدعیان جو بندہواز جانب پدر ہین – بمقابلہ (د) کے جو بندہواز جانب مادر ہے حق فائق رکھتے –

(۲) کہ ہمشیرہ کی لڑکیان نہ تو بموجب قاعدہ وراثت اور نہ بروئے ہبہ مبینہ حقدار ہین –

(۳) دعوی مدعیان بابت قبضہ اراضی جو آلف ب و ج کے قبضہ مین ہے زاید المیعاد ہے

نظایر متعلقہ – مدراس جلد ۱ صفحہ ۳ ۲۰۹ – کلکتہ جلد ۶ صفحہ ۱۱۹ –

۲۰۱ خلیل الدین صاحب بنام نصیر الدین صاحب

شرع محمدی – وقف – خیراتی اور مذہبی امانتین – قاعدہ برخلاف دوامی عملدرآمد –

ایک مسلمان عورت نے بذریعہ ایک تحریری سند کے خاص جایدادہائے منقولہ وغیر منقولہ اپنے خاوند کے مقبرہ کی نگہداشت اور نئے روزانہ – ماہوار اور سالانہ اخراجات مقبرہ مذکور مثل روشنی – بخور – پہول اور اور قرآن کرنے والون اور وظیفہ خوانون کی تنخواہ وغیرہ نیز مرحوم کی سالانہ رسم فاتحہ اور اپنی وفات کے بعد اپنی سالانہ رسم فاتحہ ؟ کی غرض سے

وقف کین یہ معلوم ہوا کہ وقف کنندہ جایداد نے ایک سرائے مسافران متعلق بہ مقبرہ بنائی ہے اور کہ اوا سے رسوم کے سبب سے تقسیم خیرات ضروری ہو جاتا تہا اور کہ مقبرہ کی روشنی پاس سے گذرنے والون کے استعمال مین آتی تہی۔

تمنسوخی فیصلہ ڈیوس صاحب جج یہ تجویز ہوئی کہ دستاویز ایک جایز وقف نہتی اور چونکہ قاعدہ برخلاف دوامی عملدرآمد کی مزاحمت کرتی تہی اس لئے بے اثر تہی۔

نظایر متعلقہ رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۲۰۹ - کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۴۴ و ۴۷ - بمبئی جلد ۶ صفحہ ۲۴ - مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۶۶ - کلکتہ جلد ۱۵ صفحہ ۱۱ - رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۷ - کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۲۸ - کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۱۷۶ - بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۱ - کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۹۰۴ - بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۲۶۴ - بمبئی جلد ۱۷ صفحہ ۱ - کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۱۱ - کلکتہ جلد ۱۹ صفحہ ۲۱۴ - مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۴۴۶۶ -

۲۱۴ **مجموعہ ضابطہ دیوانی** - ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۲۰۶ - ترمیم ڈگری - اختیار عدالت ابتدائی بعد اپیل۔

چودی اینگر بنام سیشی اینگر

ایک نالش ادا ئی مع فواید ملحقہ مین ڈسٹرکٹ منصف نے مدعی کے حق مین فیصلہ صادر کیا اور اوس مین یہ تجویز لکہی کہ وہ ایک خاص تاریخ سے فواید ملحقہ پانے کا مستحق تہا اس امر کا پہلے انتظام ہو گیا تہا کہ اگر کچھ رقم بالعوض ملحقہ فواید کے دلائی جائے تو اجرا مین معین ہونی چاہیئے ڈگری مین اوس تاریخ کا کوئی ذکر نہین کیا گیا جس سے کہ منافع محسوب کرنا چاہیئے تہا بلکہ محض یہ بیان کیا گیا تہا کہ رقم اجرا مین معین کی جائے گی۔ مقدمہ بطریق اپیل ڈسٹرکٹ جج کے ہان گیا جس نے ڈگری کے خاص خاص امور جو فواید ملحقہ سے غیر متعلق تہے ترمیم کر دیئے بغرض اجرا مدعی نے عدالت ابتدائی مین ڈگری کو فیصلہ کے ساتھ مطابق کرانے کے لئے درخواست کی اسپر عدالت نے بر طبق اوس کی ایک حکم صادر کیا۔ مگر نگرانی ہائیکورٹ مین عذر کیا گیا کہ ایسا حکم صادر کرنے کی عدالت مجاز نہ تہی۔

تجویز ہوئی کہ اختیار سماعت عدالت ابتدائی دربارہ ترمیم کرنے ڈگری زیر دفعہ ۲۰۶ اوس کی مصدرہ ڈگری کے اپیل پر بحال رہنے سے کالعدم ہو گیا تہا۔

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۹ صفحہ ۴۳۵ - الہ آباد جلد ۱۱ صفحہ ۲۶۷ - الہ آباد جلد ۱۵ صفحہ ۳۰۴ -

مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۱۰۰ - اسپلیا - ستے نند مولہ سو رصاحب جلد ۱۴ صفحہ ۵۶۷ و ۴۹۰ - کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۱۴ - بمبئی جلد ۱ صفحہ ۱۰۲ -

۲۱۶ وینکلا اسمیا بنام رماسامی

ایکٹ وصولی لگان مدراس) ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۶۵ء دفعات ۹ و ۱۰ - قابل التعمیل شرائط پٹہ - لگان کی شرح ہے مقررہ -

دلور کے زمیندار نے اپنے پرگنہ گدور کی چند رعیتوں پر پٹون کے قبول کرانے جانے کے ... نالش کی - پٹون میں منجملہ دیگر شرائط کے یہ شرطین تہین کہ میعاد کے ختم ہونے پر اگر اوس نے اون کو جدید پٹہ جات عطا نہ کئے تو وہ اپنے مقبوضات کو چھوڑ دینگے وہ مرمتان کا رصفت ... ایک جوب کے جو شرح آب کی نسبت سے ہو گی ادا کرینگے - اگر اوہنون نے خشک زمین کو ابپاشی کی تو وہ زمیندار مذکور کو شرح آب اور نیز وہ شرح آب جو سرکار کو واجب الوصول ہو ادا کرینگے وہ بغیر اجازت کے فصلون کو نہ کاٹینگے - اور زمیندار کے ملازمون کو گہاس اور ترکاریان دیا کرینگے - یہ ظاہر ہوا کہ سنہ ۱۸۵۳ء مین پرگنہ زیر بحث سرکار کے حوالہ کر دیا گیا تہا جس نے اوس کو ایک نئے مشخصہ پیشکش کی ادائیگی کی شرط پر سنہ ۱۸۶۲ء مین واپس دیا جس تاریخ کو مدعا علیہم اپنے اپنے مقبوضہ پر قابض ہو چکے ہوئے تہے اوس اثنا مین سرکار نے لگان ہائے دیہی نقد وصول کئے پرگنہ کی پیمایش نہین کیگئی تہی اور لگان نقدی سنہ ۱۸۵۹ء سے پہلے مقرر کیا گیا تہا ڈسٹرکٹ جج نے پٹہ کی شرائط مذکورہ بالا کو مسترد کر دیا - اور تجویز کی کہ زمیندار بالطریق لگان اسامیون سے بالترتیب اون لگان ہائے دیہی کا حصہ وصول کرنیکا مستحق تہا - جو ایک رعیت نے سنہ ۱۸۶۱ء مین ادا کیا - مگر سائلہ ہی اوس نے قرار دیا - کہ لگان جو ادا ہونا ہو اوس کی نسبت کوئی معاہدہ صریح یا مفہوم نہین تہا اور کہ سنہ ۱۸۵۱ء سے پہلی اسامیان اپنی اراضیات پر زمیندار کے ماتحت بروے طریقہ بٹائی قابض رہتے تہے اور کہ واپسی پرگنہ کے بعد کئی پہلے سال مین وہی انتظام مروج رہا جو گورنمنٹ نے کیا تہا مگر سنہ ۱۸۶۳ء سے لیکر سنہ ۱۸۸۱ء تک طریقہ بٹائی مروج تہا اور اسامیان وارم ادا کرتے تہے جس کے بعد پانچ سال کے لئے فرداً فرداً لگان نقدی تحصیل ہوتا رہا - اور اسوقت دو پٹہ جات لگان نقدی کے تہے جو ہر ایک پانچ برس کی میعاد کے لئے تہا -

تجویز ہوئی (۱) کہ قرار دیا شدہ رجہ پٹہ مذکورہ بالا نا قابل التعمیل تہین اور درست طور پر

مسٹر وکیگنی تہین۔ (۲) کہ مدعی کے حقوق شرح ہاے لگان سے محدود نہ تہے جو سالہا
مین گورنمنٹ کو ادا کی گئین۔ بلکہ یہ کہ لگان گانون کی مقررہ شرح ورم کے مطابق جنس مین
ادا ہونا چاہیئے۔ (۳) کہ مدعی اسامیون سے نصف محصول آب وصول کرنیکا مستحق تہا۔ ع
بہ ام ہوکہ اراضیات پر جن کی آبپاشی کشتا نہر سے ہوتی ہے واجب الادا ہے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۷ صفحہ ۴۲۵ ۔ مدراس جلد ۳ صفحہ ۱۲۴

۲۲۷ **ایکٹ** اضلاع مندرجہ فہرست۔ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۷۴ء۔ ایکٹ محافظ نابالغان۔ ایکٹ سنہ ۱۸۹۰ء دفعہ ۱ ضمن (۲) ضلع مندرجہ فہرست۔ اضلاع ایجنسی۔

چکرا پانی بنام ورلاما

ایجنٹ گورنر متعینہ ضلع مندرجہ فہرست وزاگاپٹم کے حکم یکطرفہ کی ناراضی سے ایک درخواست اپیل گورنر با جلاس کونسل کے حضور باین عذر پیش کی گئی تہی کہ سایل کے وکیل کی تقریر نہین سنی گئی۔ اپیل ہائی کورٹ کے حوالہ کی گئی۔ تجویز ہوئی کہ (۱) ایکٹ محافظ نابالغان مجریہ سنہ ۱۸۹۰ء اضلاع ایجنسی مین مروج ہے اگرچہ اسبارہ مین کوئی اشتہار زیر ایکٹ اضلاع مندرجہ فہرست نہین دیا گیا۔

(۲) کہ ہائیکورٹ اوس حکم یکطرفہ کو منسوخ کرنے کا اختیار سماعت رکہتی ہے۔

۲۲۸ **ریلوے ایکٹ**۔ ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۹۰ء دفعہ ۱۲۵ کسی مویشی کو ریلوے پر آوارہ پہرنے دینا۔ اختیار تمیزی مجسٹریٹ کا۔

قیصر ہند بنام انڈی

جب کسی ایسے مویشی کے مالک پر جو ریلوے پر آوارہ پہرنے دیا گیا ہو۔ زیر دفعہ ۱۲۵ (۱) ایکٹ ریلوے مجریہ سنہ ۱۸۹۰ء مقدمہ فوجداری بنایا جاوے تو مجسٹریٹ کا فرض ہے کہ وسبات کو تحقیق کرے کہ آیا خود شخص ملزم قصوروار ہے

۲۳۰ **ایکٹ** ازدواج اہالیان دین مسیحی۔ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۲ء دفعات ۳ و ۶۸ ناجائز ازدواج ایک عیسائی بچہ کا۔ اشخاص پیروان دین مسیحی۔

قیصرہ ہند بنام ویلاوو

شخص ملزم جس پہ ارتکاب جرم زیر دفعہ ۶۸۔ قانون ازدواج اہالیان دین مسیحی ہند کا الزام لگایا گیا تہا۔ اسبات کے واضح ہونے پر کہ جس عیسائی کی شادی کی رسم ادا کی گئی اوسکا مطلب تہا۔ وہ ایک سہ سالہ بچہ تہا۔ بری کر دیا گیا تہا۔ بچہ کو بپتسمہ دیا گیا تہا اور اوسکا باپ عیسائی تہا۔ تجویز ہوئی کہ بچہ مذکور دفعہ ۳۔ ایکٹ ازدواج اہالیان دین مسیحی ہند کے معنون مین ایک شخص پیرو دین مسیحی تہا۔ اور یہ کہ بریت غلط

سکتی -

قضایہ متعلقہ - پیلہا سے ہند مولفہ مو ... صاحب جلد ۲ صفحہ ۹۰۳ -

۲۳۴ استصواب زیر ۴۶ ایکٹ اشٹام — ایکٹ اشٹام ایکٹ ۱۸۷۹ء دفعہ ۳ ضمن (۲) ضمیمہ ادم دہ تقسیم نامہ فارغخطی -

ایک ہندو نے اپنے باپ کے حق مین بحیثیت قائم مقام دیگر ارکین خاندان خود ایک دستاویز تکمیل کر دی جسکی روسے اوس نے اپنے تمام حقوق موقوعہ عام جایداد خاندان جبدا اضیات کے تاحین حیات اوس کے ہے کر دیئے اور چند قرضون کے ادا کردیئے جانے کے بدل مین جو اوس نے برداشت کیئے تہے چہوڑ دیئے دستاویز مین یہ بہی شرط درج تہی کہ جو اراضیات تحریر کنندہ کو تاحین حیات ملی ہین وہ اوس کی وفات کے بعد اگر کوئی تقسیم ہو تو اوس کے ہی ان کے حصہ مین آسے گی -

تجویز ہوئی کہ دستاویز مذکور تقسیم نامہ نہ تہی ایک فارغخطی تہی اور اوسی کے مطابق اوس پر اشٹام چسپان ہونا چاہیئے تہا -

قضایہ متعلقہ - الہ اباد جلد ۲ صفحہ ۴۶ — مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۴۶ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۱۴۷ -

۲۳۵ استصواب ایکٹ اشٹام — ایکٹ اشٹام - ایکٹ ۱۸۷۹ء دفعہ ۵۱ - اشٹام خراب شدہ - اشٹام کو اتفاقی نقصان پہونچنا -

خریدار نیلام عدالت نے سرٹفیکٹ بیع لکہی جانیکے لئے ایک اشٹام کا کاغذ پیش کیا اشٹام کو بیخبری سے کسی اہلکار عدالت نے کاٹ دیا - مگر کاغذ جیسا کہ ارادہ کیا گیا تہا - استعمال مین لایا گیا اور فیس تری کے حوالہ کیا گیا بعد مین ایک ڈپٹی کلکٹر نے سرٹفیکٹ کو بلا اسٹامپ شدہ قرار دیکر رسوم اشٹام اور تاوان داخل کرایا -

تجویز ہوئی کہ دستاویز باضابطہ اسٹامپ شدہ تہی اور جو رقم داخل کرائی گئی ہے وہ واپس ہونی چاہیئے -

۲۳۶ راجم چند بنام شیتا ... — ہائی کورٹ کے اختیارات دربارہ وضع کرنے قواعد متعلق عدالت مطالبہ خفیفہ - ۲۴ - و ۲۵ جلوس وکٹوریا باب ۱۰۴ دفعہ ۱۵ - مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء دفعہ ۶۴۲ ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ بلاد پریزیڈنسی ایکٹ ۱۵ ۱۸۸۲ء دفعات ۹ - ۱۸ ضمن (الف) اور

(ج) ۳۳ -

سنہ ۱۸۸۵ء میں ہائی کورٹ نے زیر دفعہ ۳۰ ایکٹ عدالتہاے مطالبہ خفیفہ بلاد پریزیڈنسی ایک قاعدہ وضع کیا تھا جس کے رو سے یہ قرار دیا گیا تھا کہ کسی مدعا علیہ پر علاقہ حکومت کی حدود اراضی سے باہر نالش کرنے کی زیر دفعہ ۱۸ ضمن ہاے (الف) و (ج) ایکٹ مذکور اجازت دینا اس دفعہ کے معنون میں ایک غیر عدالتی یا از قسم عدالتی فعل تھا اور اوس عدالت مطالبات خفیفہ مدراس کا اختیار کر سکتا تھا۔

تجویز ہوئی۔ کہ حکم خلاف اختیار اور بے اثر تھا۔

نظائر متعلقہ۔ الہ آباد جلد ۱۰ صفحہ ۱۳۶ - مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۱۷۹ - لا رپورٹ کامن پلیز جلد ۴ صفحہ ۱۵۷ -

۲۴۸ راما ریڈی بنام آپاچی ریڈی وغیرہ

ایکٹ سود ایکٹ ۳۲ سنہ ۱۸۳۹ء - ایکٹ انتقال جائداد ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۸۶ - رہن - سود زمانہ آئندہ -

مدعی نے دسمبر ۱۸۹۱ء میں بربناے رجسٹری شدہ رہن نامہ مورخہ سنہ ۱۸۸۵ء جس میں تحریر درج تھی کہ سود بشرح مندرجہ رہن نامہ ادا کیا جائیگا اور اصل رقم ۱۱ اپریل سنہ ۱۸۸۸ء کو ادا کی جاویگی مگر جس میں سود زمانہ آئندہ کی ادائیگی کے متعلق کوئی شرط درج نہ تھی نالش کی

تجویز ہوئی کہ سود زمانہ آئندہ زیر ایکٹ سود سنہ ۱۸۳۹ء بشرح مناسب دلانا چاہئے قرار دیا گیا کہ جو رقم اس طرح سے دلائی جاوے اوسکا مواخذہ مکانات مرہونہ پر ہوگا۔

نظائر متعلقہ۔ الہ آباد جلد ۱۰ صفحہ ۸۵ - الہ آباد جلد ۱۱ صفحہ ۴۱۴ - کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۱۹ - مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۹۴ - کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۲۷۴ - مدراس جلد ۸ صفحہ ۳۳۱ -

۲۵۰ پرہت بنام راما کرشنا وغیرہ

ازالہ حیثیت عرفی - اتہام بر زوجہ - نالش منجانب خاوند -

ایک نالش میں جو ازالہ حیثیت عرفی کے ہرجانوں کی بابت دایر کی گئی تھی ظاہر ہوا کہ وہ الفاظ جن کی شکایت کی گئی ہے مدعا علیہ نے مدعی کو ایک تیسرے فریق کے روبرو کہے تھے اور اون کا مطلب یہ تھا کہ مدعی کی زوجہ نے ایک پاریہ سے زنا کیا ہے اور اوس عورت کے بچے اوس پاریہ سے پیدا ہوئے ہیں تجویز ہوئی کہ نالش منجانب مدعی قابل قیام نہیں تھی

نظائر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۸۳ - بمبئی جلد ۵ صفحہ ۸۵۰ - الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۱۰۳ -

۲۵۴
کرشنا ایان ودیگر
بنام
وتھی ناتا ایان

دہرم شاستر ہندو - ہبہ نامہ - تعبیر ہبہ - ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ مفصل ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۸۷ء ضمیمہ ۲ مد ۱۸ - نالش متعلقہ امانت -

ایک ہندو نے ایک دستاویز مندرجہ ذیل عبارت مین اپنی دختر کے حق مین تکمیل کردی - مین نے بروئے اس دستاویز کے تم کو منجملہ . . . فضمون کے جو اراضی ہیت بطور کنوم باقی ہیت ہین ۲۴۳ فضم میری وفات کے بعد بطور ستر دہن کے اون سے فایدہ اوٹہانیکے لیئے دیئے ہین - ۲۰۴ فضم پر لگان لسبتی ۳۶۵ پارہ ہے یہ مقدار دہان کی تم اور تمہارے بیٹے اور پوتے میرے لپیران سے وصول کرکے اوس سے متمتع ہوتے رہیگے اس سے آگے طریقہ تمتع برداری - اور اختیار انتقال کے محدود کرنے کے متعلق چند شرایط بتانے کے بعد دستاویز مذکور مین درج تہا - کنوم مذکورہ کے ادا کئیے جانے کی صورت مین وہ رقم میرے لپیران وصول کرینگے - اور وہ کسی دیگر جایداد پر لگائی جاویگی جسکو تم اور تمہارے بیٹے اور میرے بیٹے پسند کرین - اور اوس جایداد سے تم سالانہ آمدنی وصول کرسکوگی اور اوسے اپنے خرچ مین لاسکوگی - ایک نالش مین جو موہوب الیہا کے پوتے نے اپنے حصہ آمدنی مذکور کے دلا پانے کے لیئے دایر کی - تجویز ہوئی (۱) کہ نالش مذکورہ ضمیمہ ۲ مد ۱۸ ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ مفصل کے معنون مین "متعلق امانت" تہی -

(۲) کہ دستاویز مذکور بروئے دہرم شاستر ناجایز نہ تہی اور کہ مدعی ڈگری کا مستحق تہا -

نظایر متعلقہ - کلکتہ جلد ۱۶ صفحہ ۱۷ - کلکتہ جلد ۱۶ صفحہ ۲۸۳ -

۲۵۵
بلم ال امال
بنام
مروناچلا چیٹی

ایکٹ رجسٹری - ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۷۷ - رجسٹری لازمی - دستاویز مقبولہ کی تکمیل منسوخی کا عذر کیا گیا -

۲۹ جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو مدعا علیہ نے مدعیکو ایک زمین کا بیعنامہ تحریر کردیا - ۲۶ مئی سنہ ۱۸۹۲ء کو مدعی نے بیعنامہ رجسٹری کے واسطے پیش کیا - مگر رجسٹری کرنے سے انکار کیا گیا جس پر مدعی نے ایسی ڈگری کے عطا کئیے جانے کے واسطے نالش کی جو یہ ہدایت کرتی ہو کہ بیعنامہ کی زیر دفعہ ۷۷ - ایکٹ رجسٹری مجریہ سنہ ۱۸۷۷ء رجسٹری کیجاوے - مدعا علیہ نے عذر کیا - کہ بیعنامہ منسوخ لیا گیا تہا - تجویز ہوئی - بغیر سوال منسوخی کا فیصلہ کیئے ہوئے کہ مدعی ڈگری مستدعیہ کا مستحق تہا -

نظایر متعلقہ - لا رپورٹ اپیل ہائے ہند جلد ۲ صفحہ ۲۱۰ - کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۵۰۷ - کلکتہ جلد ۱۵ صفحہ ۵۳۸ - بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۶۹۱ -

۲۰۵ الی بی سہو ل بنام ماہی بہاتی

مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۴۳ و ۴۴ - امر فیصل شدہ عدالت اختیار سماعت مجاز تجویز کرنے نالش مابعد کی نالش برائے سود بربنائے تمسک جو اس حق کو ملتوی کرتا ہے جو اصلی رقم کے دلاپانے کے واسطے نالش کرنے کے متعلق حاصل ہو چکا تہا۔ نالش دوم برائے زر اصل و زرسود جو مابعد مین واجب الادا ہوا ہو۔ ایکٹ میعاد ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ مد ۱۱۶ - رہن - سود زمانہ آیندہ بعدم موجودگی معاہدہ - شرع محمدی - حصص ذکور و اناث مہ معاملہ عطیہ از قسم التمغہ - معاہدہ و اقرار نامہ مکفول منجانب مستورات گوشہ نشین - قاعدہ دربارہ ثبوت نیک نیتی -

چند مسلمانون نے ایک قرضہ کی ادائگی کی کفالت مین اپنے حقوق موقوفہ اراضیات جو بطور انعام کے عطا ہوئی تہین مدعی کے پاس رہن رکہنے کا اقرار کیا - ایک دعوی دربارہ اس امر کے کہ اراضیات مذکور چند مسجدون کے وقف مین سے نہین تفتیش انعام مین خارج ہو چکا تہا - اقرار نامہ مکفولی ۱۸۵۰ء مین تحریر ہوا - اور اس کی رجسٹری ہو گئی اور اس مین حق مذکور اور ادائگی قرضہ کی نسبت مندرجہ ذیل عبارت مندرج تہی - ما مقران سات فیصدی سالانہ کی شرح سے ہر ایک سال کی ۳۱ دین اکتوبر سے پہلے فیس ادا کرین گے - ہم کل زر اصل و زرسود کے ادا کر دینے کے بعد ۳۱ اکتوبر ۱۸۵۰ء کو ادا کر دین گے اور اس دستاویز کو واپس لے لینگے اگر ہم ٹھیک اقساط پر سود دینے مین کوتاہی کرین گے تو ہم کل اصل رقم معہ زرسود کے فوراً ادا کر دین گے۔ ۱۸۷۶ء مین سود کے ادا کرنے مین کوتاہی ہوئی اور ۱۸۸۰ء مین مدعی نے بعدالت منصف ضلع عرضی دعوی مین یہ عذر پیش کر کے کہ اصل رقم اور سالہا مابعد کے سود کی ادائگی اوسی اوقات مقررہ دستاویز پر منظور رہے سود واجب الادا کی نالش کی - اور اسے ڈگری مستدعیہ ملگئی - مدعی نے اب ۱۸۸۹ء مین دستاویز مندرجہ بالا کے تحریر کنندگان اور ان کے ورثا و قائم مقامان پر اصل رقم اور سود تا تاریخ نالش کے دلاپانے کی نالش کی - ابتدائی عدالت نے تجویز کیا کہ دعوے برائے ڈگری ذاتی زائد المیعاد تہا مگر ایک ڈگری عطا کی جو بصورت عدم ادائگی زر اصل و زرسود تا تاریخ جایداد مکفولہ کے نیلام کئے جانیکی ہدایت کرتی تہی - بر طبق اپیل تجویز ہوئی (۱) کہ نالش ہذا بروئے دفعہ ۴۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی ممنوع نہین تہی کیونکہ اون کی اس رضامندی کی اطلاع کہ وہ ۱۸۸۰ء کی نالش مین پوری رقم کیواسطے ڈگری ملنے کی استدعا نہین کرتا - مدعیان کو نالش ہذا سے پہلے نہین دیگئی تہی

(٢) کہ چونکہ دستاویز میں کوئی شرط دربارہ سود زمانہ آئندہ مندرج نہ تھی۔ اس لئے کوئی دعوےٰ جو ایسے سود کے دلاپانے کے دعوی قسم کا ہو۔ صرف بطریق ہرجانہ منظور کیا جاسکتا تہا۔ اور اوسکا مواخذہ اراضی پر نہیں تہا۔ اور موجودہ صورت میں کوئی ایسا دعوےٰ منذ اید المیعاد نہ تہا

(٣) کہ زیر حالات متقدمہ بذا قاعدہ دربارہ مساوات حصص مذکور ناٹ بمعاملہ علیہ از قسم القنہ غیر متعلق تہا۔

(٤) کہ منجملہ مدعا علیہم وہ مدعا علیہم جن کی بر خلاف منصف ضلع نے غلط طور پر سنہ ١٨٨٤ء میں ڈگری صادر کی تہی اس حق سے محروم نہیں کئے گئے تہے کہ وہ موجودہ نالش میں اپنے حصص اراضی کو خلاص کرالیں۔

(٥) کہ وہ پردہ نشین عورات جنہوں نے علی الترتیب بعد اپنے بیٹے اور بہائی کے دستاویز تحریر کردی تہی۔ انہیں حالات بایں وجہ کہ اس امر کا ثبوت نہیں ملا کہ معاملہ مذکور ان کو سمجہادیا گیا تہا۔ اپنے حصوں کو خلاص کرانے کی مستحق نہیں ہیں۔ اصغر علی بنام دلروش بانو بیگم (انڈین لاء رپورٹ کلکتہ جلد ٣ صفحہ ٦٠٣) پر عمل کیا گیا۔

نظایر متعلقہ۔ لاء رپورٹ ہوس آف لارڈس جلد ٤ صفحہ ٢ ۔ کلکتہ جلد ١٩ صفحہ ١٩ ۔ الہ آباد جلد ١٠ صفحہ ٥٠ ۔ کلکتہ جلد ٣ صفحہ ٩٠٣ ۔ مدراس جلد ١٨ صفحہ ١٣٣۔

٢٦٥ ایکٹ میعاد۔ ایکٹ ١٥ سنہ ١٨٧٧ء ضمیمہ ٢ مد ١١ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ ١٤ سنہ ١٨٨٢ء دفعات ٢٤٤ - ٢٨٢ - نامنظوری دعوے متعلق جایداد مقروقہ۔ نالش مابعد۔

مقدمہ ... بنام ... (margin)

سنہ ١٨٨٦ء میں مدعی نے نیلام عدالت میں مدعا علیہ نمبر ٢ کے حقوق موقعہ اراضی خرید کیئے قبضہ حاصل نہ کیا سنہ ١٨٨٨ء میں وہی جایداد مدعا علیہ نمبر ٣ نے ایک دوسری ڈگری کے اجرا میں جو اوس مدیون کے برخلاف تہی خرید لی۔ یہ ظاہر ہوا کہ مدعی نے ملوخر الذکر ڈگری کی کارروائیات اجراء کے دوران میں بذریعہ درخواست عذر اٹہایا۔ مگر اوس کے وکیل کے یہ کہنے پر کہ وہ قابض نہیں تہا۔ اوس کی درخواست خارج کی گئی اب سنہ ١٨٩١ء میں مدعی نے جایداد مذکور کی بابت جو اوس نے خریدی تہی۔ نالش دایر کی۔

تجویز ہوئی کہ کوئی حکم زیر دفعہ ٢٨١ مجموعہ ضابطہ دیوانی صادر نہیں ہوا تہا اور کہ نالش زیر ایکٹ میعاد ضمیمہ ٢ مد ١١ اید المیعاد نہ تہی۔

نظایر متعلقہ۔ کلکتہ جلد ٢١ صفحہ ٨٠٠۔

۲۹۶
ستھیناابرتی بنام سراون بالکچی امل وغیرہ

اوقاف مذہبی۔گوسائی مٹ۔عطیہ منجانب سرکردہ مٹ بحق برادر خود واسطے اوس کے گذارہ کے۔نالش منجانب جانشین واسطے واپس پانے اراضی مذکور کے۔ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۱۰۔ شہادت۔یادداشت ہائے از جانب عہدہ داران سرکاری۔

سنہ ۱۸۰۳ء میں نسلاً بعد نسلاً اوس سے مستفید ہونے کے ایک گانون ایک گوسائی مٹ کے سرکردہ کو عطا کیا گیا تہا اور ہبہ نامہ مین یہ مشروط تہا کہ موہوب الیہ مٹ کو ترقی دیکر خیرات کو قایم رکہے اور خوش رہے موہوب الیہ کے خاندان مین عہدہ سرگی مٹ موروثی تہا۔سنہ ۱۸۶۰ء مین ایک انعامی ملکیت نامہ مٹ مذکور کے موجودالوقت سرکردہ کے نام جاری کیا گیا جس کے رو سے گانون اوس کے اور اوس کے جانشینان کے نام بطور مذکور بحال رکہا گیا کہ جب تک ہبہ کی اغراض درست طور پر پوری ہوتی رہین وہ اوسپر بلا کسی دست اندازی کے قابض رہین گے جو یادداشتین تحصیلدار نے سنہ ۱۸۴۲ء اور سنہ ۱۸۴۳ء مین سرکردہ موجودالوقت کے نام بہیجی تہین۔وہ شہادت مین مقصد یہ ظاہر کرنے کے لئے پیش کی گئی تہین۔رواج کا لحاظ رکھ کر یہ قرار دیا گیا تہا کہ دودوارے کے مقاصد امانتی یہ ہے کہ مٹ کو قایم رکہا جاوے جاتریون کو خوراک دیجاوے۔پوجا پاٹ کیا جاوے چشمہ آپ کو قایم رکہا جاوے اور موہوب الیہ کی آل اور اولاد کی پرورش کی جاوے سنہ ۱۸۶۰ء سے پہلے سے یہ عام معمول ہوگیا تہا کہ موجودالوقت سرکردہ مٹ اپنے بہائیون اور چہوٹے لڑکون کے گذارہ کے لئے اونکو زمینین عطا کر دیتے تہے سنہ ۱۸۴۳ء مین موجودہ مدعی کے باپ نے جو اوسوقت سرکردہ مٹ تہا اپنے چہوٹے بہائی کو گانون مذکور کی چند اراضیات عطا کردین۔عطیہ نامہ کی شرائط قطعی اور غیر محدود تہین۔موہوب الیہ نالش ہذا سے تقریباً تیس برس پہلے فوت ہوگیا اور اراضیات متنازعہ فیہ اوس کی بیوہ مدعا علیہا نمبر ۱ اور پہر اوس سے مرتہین مدعا علیہ نمبر ۲ کے قبضہ مین گئین۔سنہ ۱۸۶۳ء مین بعد مدعی نے چند دیگر اراضیات کا قبضہ مدعا علیہ نمبر ۳ کو دیدیا۔جس نے اون کا لگان ادا کیا اور مدعی سے چند برسون کے واسطے پٹہ حاصل کر لیا ایک نالش مین جو مدعی نے اراضیات زیر قبضہ مدعا علیہم کے قبضہ ملنے کے واسطے دایر کی منجملہ دیگر عذرات یہ عذر کیا گیا کہ وہ سنہ ۱۸۴۳ء کے ہبہ کا پابند تہا اور کہ مدعا علیہ نمبر ۳ استحقاق قبضہ دوامی رکہتا تہا۔

تجویز ہوئی (۱) کہ نالش زاید المیعاد نہ تہی۔ (۲) کہ یادداشت ہائے محوزہ بالا بابت عطیہ دیہہ مذکورہ سے متعلق عام واقعیت جتانیکی حیثیت مین قابل پذیرائی تہین (۳) کہ عطیہ مذکور مت اور اوس سے متعلقہ خیراتون کے واسطے ایک ہبہ امانتی تہا اور نہ کہ صرف ابتدائی موہوب الیہ کے حق مین ایک عطیہ جایداد تہا۔ جسپر چند امانات واجب کردی گئی تہین جن سے وہ آمدنی دیہہ کا ایک حصہ امانات پر خرچ کرنیکا پابند ہوگیا تہا (۴) کہ ۱۸۳۳ء کا عطیہ علیہا نمبر ۲ کی تاحین حیات درست تہا۔ جو شادی کے ذریعہ سے اصلی موہوب الیہ کا ایک جانشین کے خاندان کی جزو ہوگئی تہی ۔ مگر یہ کہ جایداد مشمولہ عطیہ مذکور اوس کی وفات کے بعد قائمقام مت کی طرف عود کرنیوالی تہی (۵) کہ مدعی کو اوس نے پٹہ جات جاری کئے۔ اراضیات مقبوضہ مدعا علیہ نمبر ۲ کا قبضہ پانیکا مستحق تہا اور نہ کہ اوس سے صرف لگان وصول کرنیکا۔

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۲۷۷ و ۲۸۴ - بمبئی جلد ۱ صفحہ ۴۴ -

۴۷۷ اناپورنی بنام ... تہنونگی

دہرم شاستر - وراثت - جایداد ناقابل علیحدگی - تبنیت منجانب زمیندار بعیت اپنی دو بیویون مین سے ایک بیوی کے - پسر متبنی کے وارث ہونیکا استحقاق -

اودہو ملائی کی زمینداری ناقابل علیحدگی کے قابض نے جسنے دو بیویون سے شادی کی لعد مین بعیت اپنی چہوٹی بیوی کے ایک لڑکا متبنی بنا لیا۔ زمیندار مذکور اگست ۱۸۹۱ء مین مرگیا۔ اور پسر متبنی بھی اوسی برس دسمبر مین نابالغ اور لاولد مرگیا -

تجویز ہوئی کہ چہوٹی بیوی تبنیت مین شریک ہونیکی وجہ سے بہ ترجیح اپنی شریک زوجہ کے جایداد ناقابل علیحدگی کی مستحق تہی -

نظایر متعلقہ بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۱۶ - ویکلی رپورٹر سنہ ۱۸۶۴ء صفحہ ۷ - ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۴۹ و ۵۰

اپیلہائے ہند مولفہ مور صاحب جلد ۴ صفحہ ۶۲ تا ۹۵ -

۴۸۷ سوبہو ... بنام کرشنا

دہرم شاستر - رواج ناقابل علیحدگی - ناقابل انتقال ہونے کے رواج کی شہادت دیاوی ہیم -

آیا نا یا کمور کے ناقابل علیحدگی پالائم کے قابض نے اپنی جایداد کو بروئے ہبہ نامہ اپنی بیوی کے نام منتقل کردیا۔ انتقال کنندہ کے علاوہ ایک پسر کے بہت سے دیاوی تہے اور موخرالذکر مین سے چند نے اب اس امر کی استقرار یہ ڈگری کے واسطے نالش کی کہ ہبہ مذکور ان پر موثر نہ تہا قانون وراثت جو مسئلہ دربارہ پالائم ہذا سے متعلق ہے قاعدہ دعاوی ہیم تہا جسکی روسے پالائیگر کی وفات پر اوسکا وارث ہونیکا وہ شخص مستحق ہے جو اس کے ان دیاویون مین سے جو اون تین برادران مین سے ایک کی اولاد ہون

جو ابتداءً ایک مشترکہ خاندان کے ارکان تہے اور خاندان مذکور مین تین سلسلون کی بانی تہے مرد جو سب سے بڑا ہو۔ اندروسے این قاعدہ شخص مستحق وراثت بروقات انتقال کنندہ مدعیان نالش ہذا جن سے ایک تہا حجت اوٹہائی گئی تہی کہ آیا جایداد مذکور مین کوئی حق مالکیت نہیں رکہتا بلکہ محض عہدہ مہتمم رکہتا تہا۔ لیکن یہ حجت مسترد کردیگئی ہی۔

نیز یہ حجت اوٹہائی گئی کہ جایداد مذکور جو مسلمہ طور پر ناقابل علیحدگی تہی [illegible] وہ ناقابل انتقال بھی تہی زبانی اور دوسری شہادت پیش کردہ مقدمہ کی بنا پر اور باب وصول اقبالات انتقال کنندہ اور اوس سے چال چلن کے اور اس امر کے ظاہر ہونے پر کہ انتقال کنندہ کی دو سو برس مین سے آٹہ یا بیٹے یا بیوایین چہوڑ مرے تہے مگر باوجود اس کے تین صدیون تک کوئی فروخت یا ہبہ نہین ہوا تہا۔ تجویز ہوئی کہ ناقابل انتقال ہونیکا رواج ثابت ہوگیا تہا اور کہ بنا بریں ہبہ زیر بحث مدعیان کے برخلاف ناجائز تہا سرتاج کوری بنام دیوراج کوری (انڈین لاء رپورٹ الہ آباد جلد ۱۰ صفحہ ۲۷۲) پر بحث کیگئی اور اوسکی توضیح کیگئی۔

نظایر متعلقہ۔ الہ آباد جلد ۱۰ صفحہ ۲۷۲۔ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۷۶۲۔ انڈین لاء رپورٹ اپیل ہائے ہند جلد ۵ صفحہ ۶۱۔

۳۰۶ **ایکٹ معاہدہ**۔ ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۳۰۔ فرضی معاہدہ۔ معاہدہ برائے ادائیگی فرق ہاے — اکشورداس بنام نیکا صبارائو
مسمی (الف) نے مختلف موقعون پر مسمی (ب) سے پاس گورنمنٹ ہند کی پرامیسری نوٹون کی خاص مقدارون کا جن سب کی نام نہاد قیمت ملکر سوا چار لاکھ روپیہ ہوتی تہی اور جن کی حوالگی ۳۰ نومبر آئیندہ کو عمل مین آنی تہی فروخت کرنا منظور کیا۔ ۲ نومبر کو مسمی (ب) نے مسمی (الف) کے پاس سوا چار لاکھ روپیہ کی نام نہاد مالیت کے گورنمنٹ ہند کے پرامیسری نوٹون کا ۳۰ نومبر تاریخ حوالگی مقرر کرکے فروخت کرنا منظور کیا (الف) نے اپنے معاہدہ فروخت کو پورا نہ کیا اور مسمی (ب) نے اب بطریق ہرجانہ اوس فرق کے دلاپانیکی نالش کی جو اون قیمتون کے درمیان تہا جن پر (الف) نے بیچا اور خریدنا منظور کیا تہا۔ ظاہر ہوا کہ مدعی اور مدعا علیہ دونون کا ارادہ تہا کہ نیز معاہدات مذکور کوئی حوالگی عمل مین نہ آوے بلکہ صرف جو فرق ہون وہ ادا کئے جاوین۔ تجویز ہوئی کہ مدعی دلاپانیکا مستحق نہین تہا کیونکہ جس معاہدہ کی بنا پر نالش کیگئی تہی وہ بدنی معاملہ ہونیکی وجہ سے زیر دفعہ ۳۰ ایکٹ معاہدہ ناجایز تہا۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۴۰۔ بمبئی جلد ۱۲ صفحہ ۴۱۴۔

۳۱۰ ایڈورڈ کلارک بنام چیرمن ... میونسپل کونسل

ایکٹ میونسپلٹی ہائے ضلع مدراس ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۴ء دفعات ۴۹-۵۳-۵۴- محصول اراضی- دمین غیر متعلق بعمارات -

کوئی میونسپل کونسل کسی زمین پر زیر ایکٹ میونسپلٹی ہائے ضلع مدراس اوس زمین کی سالانہ مالیت پر ساڑھے سات فیصدی سے زیادہ محصول نہین لگا سکتی -

فقرہ ۲ از ضمیمہ ۷ کسی عمارت سے متعلق ہوان ... دفعہ ۵۳ ... ضمیمہ (۳) ایکٹ میونسپلٹی ہائے مدراس کے معنون پر غور کیا گیا -

۳۱۶ ... بنام ...

مجموعہ ضابطہ دیوانی - ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات - ۲۴۴-۲۴۸ - ایکٹ میعاد- ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ دفعہ ۱۳۸-

ایک زمین چند اشخاص کو مشترکا عطا ہوئی جس کی حصہ داران کی بابت اون مین تنازعات پیدا ہوئے- تنازعات کا تصفیہ بروسے پنچایت ہو جانے پر معطی لہم مین سے ایک نے اپنا حصہ مدعی کے پاس فروخت کر دیا- فیصلہ پنچایت سے پہلے معطی لہم مین سے ایک دوسرے نے اراضی مذکور مین سے سات ایکڑ مسمی (الف) کے پاس رہن کر دیئے تھے جو فیصلہ پنچایت مین فریق نہین بنا تھا بعد مین (الف) نے اپنی رہن کی بنا پر ڈگری حاصل کی اور اوس کی اجرا بذریعہ قرقی کرائی- اجرا مین مدعی مذکور نے مزاحمت کی- مگر سنہ ۱۸۸۲ء مین عدالت نے حکم صادر کیا کہ مدعی کی زمین قرق نہین ہوئی تہی اور حقیقت اوس کے قبضہ مین کوئی دست اندازی اسوقت نہ کی گئی (الف) نے بعد مین اپنی ڈگری کی اجرا کرائی اور اراضی مذکور جو عدالت نے نیلام کی تہی خرید لی- مدعی کے قبضہ مین اوس خرید کی آڑ مین دست اندازی کی گئی تہی اور اوسنے اب سنہ ۱۸۸۹ء مین اراضی مذکور کے دلاپانیکی سے جو اوس نے خرید کی تہی نالش دایر کی- تجویز ہوئی (۱) کہ حکم یکم مارچ سنہ ۱۸۸۲ء کا حکم ایک حکم بمعنی دفعہ ۲۸۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی نہ تہا اور بنا بریں نالش ہذا میعاد کے ایکسالہ قاعدہ کی روسے زاید المیعاد نہ تہی (۲) کہ مدعی کا فروخت کنندہ فیصلہ پنچایت کے بعد مسمی الف اور اوس کے مرتہن دونون کے بخلاف فایق استحقاق رکہتا تہا اور کہ مدعی دلا پانیکا مستحق تہا-

نظایر متعلقہ لا رپورٹ ایپیلہائے ہند جلد ۱ صفحہ ۱۰۱ - کلکتہ جلد ۲۰ صفحہ ۵۴۳ - کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۲۰۱-

۳۲۰

حق آسایش بذریعہ رواج - حقوق آب - ملک اور مزارعہ -

مدعیان زمیندار کی طرف سے اوس کی کل زمینداری کے پٹہ داران تھے اور ان اشجار کے قابض تھے جن کی آبپاشی ایک تالاب پر منحصر تھی جس مین ایک قدرتی نالہ گرتا تھا۔
مدعاعلیہم مدعیان کے پٹہ سے ایک ماقبل پٹہ کے رو سے زمینداری مذکور مین مزارعان تھے اور آس اراضی پر قابض تھے جسکو نالہ مذکور سے ایک نہر کے ذریعہ سے پانی ملتا تھا مدعاعلیہم نالہ مذکور مین جب پانی کم ہوتا بند لگا دیتے تھے اور اسکا یہ اثر ہوتا تھا کہ تمام پانی اس نہر مین چلا جاتا تھا جو اون کی زمین کو پانی دیتی تھی ایک نالش مین جو اس حکم امتناعی کے واسطے کہ بند مذکور ہٹایا جاوے دایر کیگئی تھی ماتحت عدالت اپیل نے مدعاعلیہم کے اس عذر کو تسلیم کیا کہ بند کو قایم شدہ مروجہ حق آسایش کے استعمال مین بنایا گیا تھا۔ تجویز ہوئی کہ مروجہ حق آسایش متدعویہ مدعاعلیہم غیر واجب نہین تھا اور زمیندار کے پٹہ داران کے برخلاف وہ اوسے برت سکتے تھے۔

نظایر متعلقہ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۵۴۵ - مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۳۹۲ - لا رپورٹ اپیلیٹ جلد ۱ صفحہ ۳۲۴ و ۳۸۵ - رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۷ صفحہ ۹۰ -

۳۲۰ **فیصلہ** عدالت ملک غیر ڈگری بغیر حاضری - متابعت اختیار سماعت -

مدعی نے مدعاعلیہ ایک رعیت سرکار انگریزی کے برخلاف جو برٹش انڈیا مین ساکن تھا بمقام کریکال عدالت فرانسیسی مین نالش کی - مدعاعلیہ نے نالش کی جوابدہی کرنے کے لئے ایک وکیل کو مقرر کیا - مگر مقدمہ کے بغرض سماعت پیش ہونے پر وکیل مذکور نے کہا کہ اوسکو کوئی ہدایات نہین ملین اور ایک یکطرفہ ڈگری صادر کی گئی مدعاعلیہ کی درخواست کہ ڈگری منسوخ کیجاوے زاید المیعاد سمجھی گئی - اب مدعی نے بربنائے فیصلہ عدالت فرانسیسی رقم ڈگری شدہ کے دلا پانے کی نالش کی - تجویز ہوئی کہ نالش مذکور اسوجہ سے قابل قیام نہین تھی کہ ڈگری مذکور مدعاعلیہ کے برخلاف اوس کی غیر حاضری مین ایک عدالت غیر نے صادر کی تھی جسکا اوس نے خود کو تابع نہین بنایا تھا -

قرار دیا گیا خواہ فیصلہ عدالت غیر مدعاعلیہ کے برخلاف تمامہ ناجایز ہوتا تو بھی عدالت سرکار انگلشیہ دعوی متنازعہ کرنے عدالت غیر کے ایک جزو کو جسکی شہادت سے کوئی تائید نہین ہوتی تھی نقصانات آیندہ کی وجہ سے نامنظور کرنے کا اختیار رکھتی تھی -

نظایر متعلقہ - لا رپورٹ اپیلیٹ جلد ۲ صفحہ ۱۷۱ - و مقدمہ مذکور انڈین کلکتہ جلد ۲۲ صفحہ ۲۲۲ لا رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۱ - مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۸۲ -

۳۴۱ تناپرلال بنام تمکمنی امال

رہن - سود زمانہ آیندہ - ایکٹ میعاد - ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ عدد ۱۱۶ -

مدعی نے ۱۸۹۳ء میں زر اصل اور زر سود واجب الادا تا تاریخ نالش دلایانے کی بنا رہن جسمیں زر اصل اور زر سود کی دسمبر سنہ ۱۸۸۴ء میں ادا کرنیکی شرط تھی نالش کی - مگر رہن نامہ مذکور میں سود زمانہ آیندہ کی ادائیگی کے واسطے کوئی معاہدہ درج نہیں ہوا تھا تجویز ہوئی کہ دعوی برائے سود زمانہ آئندہ زائد المیعاد تہا -

نظایر متعلقہ - الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۸۵ - الہ آباد جلد ۱۱ صفحہ ۴۶ - کلکتہ جلد ۱۹ صفحہ ۱۹ - مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۲۵۰ - کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۲۶۷ - مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۳۴۲ -

۳۴۲ دیکاتیناکر بنام رامساسی چتیا

مجموعہ ضابطہ دیوانی - ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۵۴ - نامنظوری عرضی جو درج رجسٹر ہو چکی ہو - ایکٹ دادرسی خاص ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۵۶ - حکم امتناعی برائے روک دینے کارروائیات کے - کثرت کارروائیات -

چند تاجران نے جو بروئے ڈگری عدالت ضلع ترچناپلی مدعاعلیہ کے دیون اپنی کاروبار میں ناکامیاب ہونے پر اپنے قرضخواہوں سے مصالحت کر لی اور ایک دستاویز لکھی گئی جس میں مدعاعلیہ بلحاظ اپنے قرضہ عدالتی ایک فریق تہا - مدعاعلیہ نے بعد میں اس ڈگری کے اجرا کے واسطے درخواست دی - بروئے دستاویز مذکور مدیونان کی جایداد ٹرسٹی کو دی گئی جن امنا کے سپرد کی گئی تہیں انہوں نے بشمول مدیونان مذکور اوسی عدالت میں یہ نالش دائر کی کہ مدعاعلیہ کو اپنی ڈگری کے اجرا کرنے یا اجرا کے واسطے پیش قدمی کرنے سے روک دینے کے لئے حکم امتناعی صادر کیا جاوے - ڈسٹرکٹ جج نے عرضی مذکور کو بعد اوسکے درج رجسٹر ہو جانے اور پیش ہو چکنے اور ایک تحریری بیان کے شامل مسل ہو جانے کے خارج کر دیا - تجویز ہوئی (۱) کہ عدالت مذکور زیر دفعہ ۵۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی عرضی کو خارج کرنیکا اختیار سماعت رکہتی تہی (۲) کہ مطلوبہ حکم امتناعی دفعہ ۵۶ ضمن (الف) ایکٹ دادرسی خاص کی مضمون میں کثرت کارروائیات کو روکنے کے لئے ضروری نہیں تہا - قرار دیا گیا - کہ بحوالہ دفعہ ۵۶ ضمن (ب) ایکٹ دادرسی خاص نالش مذکور برائے حکم امتناعی مستدعیہ قابل قیام نہیں تھی -

نظایر متعلقہ - مدراس جلد ۲ صفحہ ۴۴ - رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۵۷ - الہ آباد جلد ۱۲ صفحہ ۵۵۳ - کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۶۰ - مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۲۲۵ -

۳۴۳ **میعاد قبضہ مخالفانہ - رہن منجانب مالک سابق جو بارہ برس تک خارج از قبضہ رہا ہو**

ایک نالش مین جو بربنائے رہن مورخہ ۱۹ جون ۱۸۸۸ء جسکی تکمیل ایک مسجد کے متولی نے جس کے اوقاف رہن مین شامل تھے بمقدمہ مدعا علیہ نمبر ۲ جو اوس رہن نامہ مین بطور مدیون متولی مذکور کیا گیا تہا کی تہی دائر کیگئی تہی۔ یہ تسلیم کیا گیا تہا کہ اول رہن ۱۸۸۱ء تک بعہدہ متولی پر متصرف رہا اور کہ اوسی سال مین اوس نے ایک دستاویز تکمیل کر دی جو مدعا علیہ نمبر ۲ کو مدعا علیہ نمبر ۲ کی طرف سے جیسا کہ مندرج تہا تکمیل کنندہ نے متبنی کیا اور اپنا جانشین مقرر کیا تہا جایداد وقف کا قبضہ لینے کا اختیار دیتی تہی ۱۸۸۸ء مین اول رہن کا ارادہ دستاویز محولہ بالا کو منسوخ کرنیکا تہا مگر یہ ظاہر ہوا کہ اوس نے فی الواقع انتظام کو بیدار نہیں کیا اور کہ مدعا علیہ نمبر ۲ نے انتقام کی کوششون کی مزاحمت کی جو اس وقت مدعا علیہ کے قبضہ مین دست اندازی کرنے کے واسطے کی گئین اور کہ مدعا علیہ نمبر ۲ تاریخ نالش تک جایدادات پر قابض رہا۔

تجویز ہوئی۔ کہ مدعا علیہم نمبر ۳ و نمبر ۴ مکانات مرہونہ پر ۱۸۸۱ء سے قبضہ مخالفانہ رکہتے تہے اور کہ بنا برین رہن مذکور خواہ بمقدمہ تنقیح طلب جسکے حصول کیواسطے وہ قرضہ لیا گیا تہا جایز یا ناجایز تہا۔

نظایر متعلقہ لاءرپورٹ اپیلہائے ہند جلد ۰ صفحہ ۰ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۶۶۶۔ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۴۱۷۔ مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۱۵۴۔

۳۴۷ وصیت ۔ تعبیر وصیت شرط تملیک بحق دختران ۔ الفاظ "اولاد رکہتی ہون" کے معنی ۔ ایک شخص نے یہ انتظام کرنے کے بعد کہ اوس کی دو بیٹیان اپنی اپنی شادی کے بعد اوس کے خاندان مین رہین اور اوس کی جایداد کی آمدنی بالاوسط تقسیم کرنے کے لیے ہین ۔ اور کہ اگر اونکا آپسمین سلوک نہ رہے تو صرف آمدنی کو آپسمین تقسیم کرین مندرجہ ذیل عبارت ایزاد کی۔ اگر دونون دختران مذکورہ بالا کے ہان اولاد ہو تو وہ جایداد رہا سے متذکرہ بالا کو بالمساوی تقسیم کرین گی جس کے کوئی اولاد نہو وہ جیسا کہ اوپر کہا گیا ہے یعنی اپنی مدت حیات تک آمدنی سے متمتع ہونگی اور جنکی اولاد ہو وہ کل جایداد سے متمتع ہونگی"۔

اوس اصول کی نسبت جو یہان متعلق ہونا چاہیئے **تجویز ہوئی** کہ جہان کسی وصیت کی عبارت صاف اور واضح ہو وہان اوس کی بحت لفظی تعبیر کیجاے گی مگر یہ کہ خود وصیت ہی مین کوئی ایسی جزو ہو جو اوس سے انحراف کرنیکا ایما کرتی ہو یہ سمجہا ہین درست تعبیر ہے

ورو سامی بلائی بنام موالکی امال

کہ اولاد کی پیدائش دو واقعہ تھی جس پر ہر ایک دختر کے حق مین نصف حصہ کے قطعی عطیہ نے موثر ہونا تہا اور کہ اثبات کی کوئی دلیل نہین کہ الفاظ مذاولاد رکہتی ہون یا نہ سے نہ اولاد چہوڑ جاوین گی کے معنے لئے جاوین۔ اس لئے بروئے وصیت دختران مذکور مین سے ایک نے جس کا اکلوتا بچہ اوس سے پہلے فوت ہو گیا ایک قابل انتقال حصہ لیا اور وہ حصہ اوس کی وفات پر اوس کی زندہ ہمشیرہ کو جسکی اولاد موجود تھی نہین جا پہونچا

نظایر متعلقہ — لاء رپورٹ اپیل ہائے ہند جلد ۱ صفحہ ۔ بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۶۹۔ بہ طبق اپیل جلد ۱ صفحہ ۳۸۔

۳۵۹ قاسم صاحب بنام سوویندرا سوامی

مذہبی اوقاف۔ واقعی مہتمم۔ قرضہ موثر بر وقف۔

ایک نالش مین جو بنا ئے ہن موَرخہ اپریل سنہ ۱۸۸۰ع تھی جس رہن مین ایسی اراضیات جو ایک مت کے وقف کا جزو تہین شامل تہین۔ یہ ظاہر ہوا کہ رہن سنہ ۱۸۷۶ع تک مت کا جائز مہتمم تہا جب کہ وہ ذات سے خارج کیا گیا تھا۔ اور تہا برین اپنے عہدہ سے موقوف ہو گیا۔ موجودہ مدعا علیہ سنہ ۱۸۸۱ع مین عہدہ مہتممی پر جانشین مقرر کیا گیا تہا مگر راہن تاہم قابض رہا۔ اور رہن کیوقت موجودہ مدعا علیہ کی طرف سے اوسکی بیدخلی کے لئے نالش دایر تھی۔ مدعی نے اب رہن مذکور کے روسے اپنے حقوق کو مدعا علیہ اور جایداد کے برخلاف جیسر ہوئے نیچہ نالش محولا بالا مدعا علیہ قابض کرایا گیا تہا نافذ کرانا چاہا۔

بنظر احتیاط:— راہن ایسے اخراجات کے اپنے پر عاید کرنے سے جز جائز مہتمم کو پابند کرتے ہون محض اس امر سے غیر مستحق نہین تہا کہ راہن مذکور اون اخراجات کے عاید کرنیکے وقت از روئے قانون مہتمم نہین تھا۔ بشرطیکہ وہ امانت مین رکہی ہوئی جایداد کے قیام یا دیگر معقول مقاصد کے لئے برداشت کئے ہون یہ ظاہر ہونے پر کہ قرضہ رسومات کی بجاآوری کے لئے لیا گیا تھا جن مین راہن اپنے اخراج کے بعد شامل ہونے کے قابل نہین رہگیا تہا اور کہ مقدمہ مذکور کے تمام حالات رہن کو معلوم تہے تجویز ہوئی کہ مدعی زر رہن کے دلا پانیکا مستحق نہین تہا۔

نظایر متعلقہ — کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۲۱۴۔ لاء رپورٹ (سنہ ۱۸۹۲ع مقدمات اپیل) صفحہ ۱۶۴۔ مدراس جلد ۳ صفحہ ۶۱۔ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۱۲۹۔

۲۶۴ **ایکٹ** رجسٹری۔ ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۷ء دفعات ۲۱-۴۸-۴۹-۵۱-جائیداد کی ناکمل تشریح جبکہ موثر بہ زمین بہی نمبر ۴ مین رجسٹر ہوا مشتری بعوض بدل۔

(حاشیہ: خواسمہ بنام سبا ایوء)

ایک نالش برائے اراضی مین جو ایک متولی ہندو کی خود حاصل کردہ جائیداد کا جزو تہی یہ ظاہر ہوا کہ سنہ ۱۸۷۵ء مین اوس کی بیوہ اور اوس کے عمزاد بھائی نے اوس کے بیٹے کے لاولد مرجانے پر آپس مین ایک اقرار کیا جس کے روسے موخرالذکر بعوض بدل بیوہ کے حق مین اوسکے خاوند سے جو خود حاصل کردہ جائیداد چہوڑی تہی اوس مین اپنے تمام حقوق سے دست بردار ہوگیا۔ اقرارنامہ زیر ایکٹ رجسٹری سنہ ۱۸۷۷ء بہی نمبر ۴ مین رجسٹر کرایا گیا تہا اور اوس مین جائیداد کی ایسی تشریح مندرج نہ تہی جو دفعہ ۲۱ کے مطالبات کو پورا کرتی ہو۔ اس کے بعد مدعی نے عمزاد بھائی مذکورہ بالا سے اراضی مذکور جواب دعوی فیہ ہے خرید لی۔ سنہ ۱۸۹۲ء مین مدعا علیہ نمبر ۱ نے اوس کے بیٹے سے بیوہ سے خرید لیا۔ اور قبضہ حاصل کیا ہوا تہا۔

تجویز ہوئی کہ مدعی دلا پانے کا مستحق تہا۔

نظایر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۸ صفحہ ۵۵۶ و ۵۷۰۔ لا رپورٹ انڈین اپیلز جلد ۴ صفحہ ۱۶۶ و ۱۷۵۔ کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۱۹۶۔ الہ آباد جلد ۱۱ صفحہ ۴۱۹ و ۴۲۷ و ۴۳۲ و ۴۲۵۔ الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۱۵۸۔

۲۶۸ **راہن** اقرار بادعیہ مصالحت ذاتی۔ قرار داد کرنے کا مواخذہ ایک رقم کو دوسری سے ملا دینا۔

(حاشیہ: رفقی بنام بگمل)

ایک نالش بنا بر رہن مورخہ سنہ ۱۸۹۱ء مین یہ ظاہر ہوا کہ جائیداد سنہ ۱۸۷۲ء مین رہن کی گئی تہی مگر راہن قبولیت کو جسے پٹہ دیا گیا تہا رہن دیا گیا۔ اور لگان مقررہ پر ہوسکے پٹہ کے باقی پڑ جانیکی وجہ سے مرتہن نے جو نالش دایر کی تہی اوس کی ان شرائط پر باہمی مصالحت کر لی گئی تہی کہ مبلغ [illegible] بدرجہ اس رقم کے جو سنہ ۱۸۷۲ء کے رہن کے روسے مصارف سے اکٹھے ادا کئے جاوینگے۔ مصالحت نامہ رجسٹری نہین کرایا گیا تہا۔ اور رقم مذکورہ ادا نہ کی گئی:—

تجویز ہوئی کہ مدعی صرف سنہ ۱۸۷۲ء کے رہن کا تابع تہا اور نہ کہ اوس قرارداد کے جو مصالحت مین قرار پایا تہا۔

سوال:۔ کیا مصالحت نامہ اگر رجسٹری شدہ ہوتو وہ اراضی پر مبلغ [illegible] کا مواخذہ الاتباع کیا اسکا اثر صرف یہی ہوتا کہ انحقاق انفکاک کو اس طرح سے کہ مرتہن مابعد

سے حقوق پر کوئی اثر نہ پڑتا۔ اوس رقم کی ادائیگی سے مشروط کر دیتا ہے۔

نظایر متعلقہ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۲۲۳۔ بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۲۳۱۔ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۵۰۔ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۱۹۔

۳۷۴ [illegible]

ایکٹ میعاد ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۱۲۔ توقف بسبب نقول بغرض اپیل۔ امر فیصل شدہ سابق۔ خیالی خریداری مصلحت عامہ۔ ایکٹ معاہدہ ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۲۳۔

ایک نالش بابت اراضی مالیتی مبلغ ... میں مدعی نے بدوستے ایک بیعنامہ کے دعوی کیا جو نالش سے کچھ عرصہ پہلے مدعا علیہ نمبر ۱ نے مبلغ ۱۱ ... کے بدل میں مدعی کو مکمل کر دیا تھا جایداد مذکور ابتداً مدعا علیہ نمبر ۱ کی بیوی اور اوس کی بہن مدعا علیہا نمبر ۲ کے باپ کی ملکیت تھی جو اب مر گیا ہوا تھا۔ باپ کی وفات سے کچھ عرصہ بعد اوس کی بہادجہ نے اوسکی بیوہ اور دو لڑکیوں کے بخلاف نالش گذارہ دائر کی جس میں اوس وقت کے مدعا علیہم نے بیان کیا کہ جایداد کو۔ جو اب متنازعہ فیہ ہے متوفی نے بابیع مدعی کی بیوی کو دیدی ہوئی ہے اور عدالت نے قرار دیا کہ ہبہ جائز تھا۔

مدعا علیہا نمبر ۲ نے اب یہ حجت اوٹھائی کہ ہبہ جو اوس کی بہن کے حق میں ہوا تھا اوس کے ساتھ قبضہ نہیں دلایا گیا۔ اور وہ بے اثر ہے۔ اور اپنی ماں کے وصیت نامہ کی رو سے اوس نے خود اپنا استحقاق ظاہر کیا جس استحقاق کے رو سے وہ دس برس سے قابض تھی۔

عدالت ابتدائی نے مدعی کے حق میں ڈگری صادر کی۔ تجویز اور ڈگری پر ۹ دسمبر کی تاریخ تھی۔ مدعا علیہا نمبر ۲ نے جو بصیغہ مفلسی اپیل کرنیکی خواہاں تھی۔ دوسرے دن نقول کیواسطے درخواست کی۔ ۲۸ اکتوبر کو کاغذات اسٹام طلب کیے گئے مگر ۱۸ تک پیش نہ کیے گئے۔ جس تاریخ کہ بروے قاعدہ نقل نویسان درخواست خارج کر دی گئی۔ ۲ نومبر کو ایک عرضی پیش کی گئی جس میں وہ حالات بتلائے گئے جو تین دن کی میعاد کے اندر اسٹام داخل کرنے کے مانع ہوئے تھے اور اوس میں سابقہ درخواست کی برآمدگی کی استدعا کی گئی۔

تجویز ہوئی کہ (۱) ۲ نومبر کی درخواست اوس میعاد کی محسوب کرنیکی غرض کے لئے جو بروے ایکٹ میعاد عدالت ضلع میں اپیل دایر کرنے کے لئے مقرر ہے سابقہ درخواست کا تسلسل تصور ہونا چاہیے۔

(۲) کہ دوم مدعا علیہا پہلی نالش کی کارروائیات کے رو سے عذر مو لابالا کے اوٹھانے سے

محروم نہین ہوگئی تہی۔

(۳) کہ مدعی کی جزدیب جسے ڈسٹرکٹ جج نے معاملہ از قسم شامپرٹی قرار نہین دیا تہا مصلحت عامہ کے برخلاف ہونے کی حیثیت سے بے اثر اور کالعدم نہین تہی۔

نظایر متعلقہ۔ بمبئی جلد ۳ صفحہ ۴۰۴۔ بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۷۰۲۔

۴۸۸ **انتقال** مبنی بفریب۔ فریب آمیز ڈگری بفریب بہ قرضخواہان بمقصدِ فریب آمیز پورا ہوگیا۔ فریبی انتقال کنندہ مدیون کے قانونی قایم مقام کی طرف سے انتقال کے منسوخ کرنے او اجراے ڈگری کے ملتوی کرنے کے لیئے نالش۔ رنگمل بنام ونیکاچری

مسمی (الف) نے اپنے قرضخواہون کو دہوکہ دینے اور محروم رکہنے کی نیت سے ایک پرامیسری نوٹ تحریر کیا اور بلا بدل مسمی (ب) کے حوالکردیا۔ اور بربناے اُس پرامیسری نوٹ کے اپنے برخلاف ازراہ فریب ڈگری صادر ہونے دی اور ڈگری مذکور کی جزوی ایفا مین (ب) کو ایک مکان منتقل کردیا اور یہ ظاہر ہوا کہ بنابرین (الف) کے چند قرضخواہ اپنے دعاوی کے جزو چہوڑ دینے پر مایل کیئے گئے تہے (الف) کے مرجانے پر اوس کی بیوہ اور قانونی قایم مقام نے بروے دہرم شاستر اب مسمی (ب) پر پرامیسری نوٹ اور انتقال کے منسوخ کیئے جانے اور بذریعے حکم امتناعی مدعاعلیہ کو ڈگری کے اجرا کرنے سے منع کرنے کے لیئے نالش کی۔

تجویز ہوئی (۱) کہ مدعیہ دربارہ پرامیسری نوٹ و ڈگری دادرسی کی مستحق نہ تہی۔ کیونکہ گو وہ جزو اہتمام فریب مذکور مین شریک نہ تہی تاہم اوس نے بوساطت (الف) دعوی کیا تہا جس کہ فریب اور سازش سے مدعاعلیہ ڈگری حاصل کرسکنے کے قابل ہوا تہا۔

(۲) کہ مدعیہ بیع کے منسوخ کرانیکی مستحق نہ تہی کیونکہ ناجایز غرض کم از کم واقعی طور پر جزوی عمل مین آچکی ہے۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۷۱۔ بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۱۸۷۔ رپورٹ کوپر صاحب صفحہ ۳۴۳ لارپورٹ کوئنس بنچ ڈویژن جلد ۴ صفحہ ۴۴۲۔ لارپورٹ کوئینس بنچ ڈویژن جلد ۱ صفحہ ۲۹۱۔

۴۹۰ **ایکٹ میعاد** ایکٹ ۱۵ بابت ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ دفعات ۵۹ - ۶۰ - زرنقد جو امانت رکہا گیا۔ ساہوکار اور لین دین رکہنے والا۔ زرنقد جو قرض دیا گیا۔ امانت۔ بنا ے دعوی یا مطالبہ۔ پرندیوی تیارامال بنام طوارپٹی

مسمی (الف) نے مسمی (ب) ایک دوکاندار کے ایجا پاوس کے پاس کچہ رقوم زرنقد کی اس شرط پر جمع کردین کہ زرمذکور مطالبہ پر کچہ سود واپس دیا جاویگا۔ یہ ظاہر ہوا کہ (ب) اپنے گاہکون سے

ان ہی شرایط پر امانتین حاصل کرنیکا عادی تہا۔ الف کی وفات پر اوس کی بیوہ او رہتیمہ ذ جمع کرنے کی تاریخ سے تین برس سے زیادہ عرصہ کے بعد رقم امانتی کے دلاپانے کی نالش کی رقہ کو ہنالش کی تاریخ سے تین برس کے اندر طلب کیا گیا تہا۔ تجویز ہوئی کہ نالش ایکٹ میعاد ضمیمہ ۲ مدات ۶۰ و ۹۰ کے تابع تہی اور بنا برین زاید المیعاد نہ تہی۔

نظایر متعلقہ۔ بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۳۳۸۔ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۲۰۵۔

۴۹۴ قیصر بنام بساپا **مجموعہ** ضابطہ فوجداری۔ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۱۹۱ و ۳۵۰۔ بنچ مجسٹریٹیان۔ دوران تحقیقات مین حکام سماعت کنندگان مین تبدیلی۔

زیر قانون خلل اندازی آسایش عامہ شہر مجریہ ۱۸۸۹ء ایک تحقیقات مقدمہ مجسٹریٹون کے بنچ کے روبرو شروع ہوئی اور ملتوی کردی گئی۔ تاریخ ملتوی شدہ پر بنچ مختلف حکام پر مرکب تہی۔ ان حکام مین سے جو پہلے موقع موجود تہے صرف ایک مجسٹریٹ حاضر تہا مگر تحقیقات کی کارروائی کی گئی۔ اور سزا دہی پر ختم ہوئی۔

تجویز ہوئی کہ سزا دہی ناجایز تہی اور منسوخ ہونی چاہیئے۔

نظایر متعلقہ۔ بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۳۳۸۔ کلکتہ جلد ۲۰ صفحہ ۸۷۰۔

۴۹۵ آرہ غیرہ بنام نیلامگا **ایکٹ** عدالت مطالبہ خفیفہ مفصل۔ ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۸۷ء ضمیمہ ۲ مد ۳۔ ایک زمینداری کا کرنم عہدہ دار سرکاری۔

مدعیان نے جو ایک بندوبست شدہ زمینداری کے پٹہ داران تہے عدالت مطالبہ خفیفہ مین زمینداری کے کرنم کے برخلاف ان ہرجانون کے دلاپانے کے لئے جو حساب کتاب وغیرہ رکھنے مین مدعاعلیہ کی کوتاہی کی وجہ سے برداشت کرنے پڑے تہے نالش دایر کی۔

تجویز ہوئی کہ کرنم عہدہ دار سرکاری نہ تہا اور کہ نالش زیر ایکٹ مطالبہ خفیفہ مفصل قابل قیام تہی۔

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۳۴۴۔ کلکتہ جلد ۲۱ صفحہ ۶۴۹۔

۴۹۶ ستنایا بنام رنگایا **دہرم شاستر**۔ تبنیت متبنی بنانے والی ماں ہر شخص ہی دتا ہو مگر بعد مین بلوقت دتا ہوم حقیقی باپ کی غیر حاضری حقیقی باپ اور متبنی کنندہ ماں ایک ہی گوترہ کے ارکان سرسوتی برہمن۔ مانع تقرر مخالفت۔

ایک نالش مین جو اوس اراضی کے قبضہ حاصل کرنیکے لئے دایر کیگئی تہی جب پر مدعی نے ایک

مجموعہ ضابطہ دیوانی - ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۵۴۰ مصالحت جو منشا سے نالش سے تجاوز ہے۔ ۱۴۱ ...ماپنیا نم بنام ...ما نیانم

ایک نالش براے تقسیم زمینداری مین فریقین نے تحریری مصالحت کرلی جس سے منجملہ دیگر چند ایسی دادرسیون کا انتظام کیا جنکہ صرف عدالت ہی ایسی نالشین جو مختلف بنا دعوے پر مبنی ہوتی دلا سکتی تہی مصالحت نامہ عدالت مین پیش کیا گیا اور ایک ڈگری صادر کی گئی جس مین اوس کی تمام شرائط مندرج کردی گئی۔

تجویز ہوئی (۱) کہ ڈگری مذکور کی ناراضگی سے اپیل ہو سکتی ہے۔

(۲) کہ ڈگری قرارشدہ شرائط مین سے صرف اون شرائط کی عبارت مین صادر ہونی چاہیے تہی جو اوس دادرسی سے متعلق تہین جسے عدالت نالش مذکور مین دلا سکنے کے قابل تہی۔

(۳) کہ مطابق اسکے ڈگری کی ترمیم ہونی چاہیے۔

۱۴۱۵ گرشنا سمی بنام مندر زیپک پیار
ایکٹ معاہدہ ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۱۱ - ایکٹ دادرسی خاص ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۲۸ - معاہدہ متعلق بہ جایداد خوردسال نابالغ ڈگری براے تعمیل مخصوص - ناکافی ادائیگی رسوم عدالت کی صورت مین کیا ضابطہ برتا جاوے۔

ایک ہندو نابالغ کی والدہ اور ولیہ نے اوس کی اراضی کے بیع کرنے کے لئے معاہدہ کیا - مشتری نے نابالغ بوساطت اوس کی مان اور ولیہ تا دوران مقدمہ کی معاہدہ کی تعمیل خاص اور قبضہ کے لئے نالش کی - یہ ظاہر ہوا کہ معاہدہ مذکور نابالغ پر موثر تہا۔

تجویز ہوئی کہ نالش قابل قیام تہی۔

جب کہ مدعی نے ابتداء مین پوری رسوم عدالت ادا نہین کی تہی تو اوسے ایسا کرنیکے لئے فہمایش ہونی چاہیے تہی چونکہ ایسا نہین کیا گیا تہا اس لئے عدالت اپیل اول نے اپیل کی قبول کرنے مین جسے مدعی نے پیش کیا تہا غلطی نہین کہائی مگر اسی جب تک کہ رسوم واجب الوصول ادا نہ کردیجاتین ڈگری صادر نہین کرنی چاہیے تہی اور اگر وہ ادا نہ کی جاتین تو اوسے نالش کو خارج کرنا چاہیے تہا۔

۱۴۱۸ ...وسامی مدہلیار بنام ...ملے نیوداللیار
دہرم شاستر جایداد جو تقسیم سے خارج رکہی گئی - میعاد - ایکٹ تعین مالیت نالشات ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۷ء دفعہ ۱۱ -

ایک مشترکہ ہندو خاندان کے ارکان نے سنہ ۱۸۷۲ء مین خاندانی جایداد کی تقسیم کی - مگر بعض اراضی اور

خاندانی کاروبار کا راس المال اور جایداد بلاتقسیم محفوظ ہے جو اون مین سے ایک یعنی موجودہ اول مدعا علیہ کے قبضہ اور اختیار مین ہے مدعی نے جو خاندان کا ایک رکن تہا مارچ ۱۸۹۲ء کو اپنا حصہ متروکہ جایداد غیر منقسم مانگا اور مدعا علیہم نے اوس کے دعوی کو موثر کرنے سے انکار کیا۔ مدعی نے اپریل ۱۸۹۲ء مین اپنے دعوی کی بابت مبلغ [illegible] روپیہ مقرر کر کے اپنے حصہ کے لئے منصف ضلع کی عدالت مین نالش دایر کی۔

تجویز ہوئی کہ باوجود ۱۸۶۳ء کے معاملہ کے جایداد متنازعہ فیہ مشترک الوراثت جایداد تہی۔ اور کہ مدعی کی نالش زاید المیعاد نہین تہی اور کہ ہائیکورٹ کو اپیل ثانی مین یہ عذر قبول کرنا مناسب نہین تہا کہ نالش مذکور منصف ضلع کے اختیار سماعت کے مالی حدود کے اندر نہ تہی کیونکہ یہ ظاہر تہا کہ اپیلانٹ کے بخلاف کوئی مخالفانہ راے پہلے ہی سے قایم نہین کی گئی تہی

۴۲۰ میناکشی بنام وینکاتارا[illegible] ریگولیشن نمبر ۲۹ سنہ ۱۸۰۲ء دفعہ ۷ – زمینداری کرنم۔ تقرر جانشین بہ عہدہ موروثی

ایک عورت جو اپنے خاوند کی جو ایک زمینداری کے کرنم کے عہدہ موروثی پر متصرف تہا جانشین مقرر کی گئی تہی۔ مدعا علیہ اپنی لڑکی کے بیٹے اور مدعی اپنے مرحوم خاوند کے چچا کے بیٹے کو پیچہے چہوڑ کر مرگئی۔

تجویز ہوئی کہ بہ ترجیح مدعی مدعا علیہ جانشین ہونیکا مستحق تہا۔

۴۲۱ سوباستری بنام بالا[illegible] مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۵۶۲ – ۵۸۸ – ۵۹۱ – حکم واپسی۔ استحقاق اپیل

برطبق اپیل بنا راضگی ڈگری مصدرہ ضلع منصف یہ ظاہر ہوا کہ اوس نے تمام امور تنقیح طلب کا جو نالش مین قایم کئے گئے فیصلہ کر دیا تہا۔ مگر ڈسٹرکٹ جج کی راے مین اوس نے اپنے فیصلہ کو نامناسب طور پر لی ہوئی شہادت پر مبنی کیا تہا۔ ڈسٹرکٹ جج نے تجویز جدید کے لئے مقدمہ کو واپس بہیجدیا۔ اور ڈگری کے صادر ہونے کی حالت مین نالش کو خارج کر دیا جسے برطبق اپیل سب آرڈینیٹ جج نے بحال رکہا تہا۔ برطبق اپیل دوم تجویز ہوئی کہ حکم واپسی ناجایز تہا۔ اور اگرچہ اوس کی ناراضگی سے اپیل نہین ہوا تاہم کارروائیات مابعد کالعدم متصور ہونی چاہئین اور اپیل حضور ڈسٹرکٹ کورٹ واپس بہیجی جانی چاہئیے کہ قانون کے مطابق اوس کا فیصلہ کیا جاوے۔

۴۲۲ حسانانا[illegible] مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۵۲۵ – ۵۲۶ – ثالثی بلاتوسط عدالت – درخواست برائے ڈگری بعبارت فیصلہ ثالثی کی اطاعت اور فیصلہ کے اصلی ہونے سے انکار

بناء اصلکی اُس ڈگری کے جو بروے دفعات ۲۵ ۵ - و ۲۴۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی بربنائے فیصلہ صادر کی گئی ہو - اس صورت مین اپیل دایر ہوتا ہے جبکہ وہ سبب جو فیصلہ کے دخل کئے جانے کے برخلاف ظاہر کیا گیا ہو ثالثی کی اطاعت اور فیصلہ کے اصلی ہونے سے انکار کرتا ہو

۴۳۴ **قواعد درخواست** - درخواست بحضور گورنمنٹ برائے [illegible] اراضی بیقاعدہ اشاعت درخواست

بریامویالو بیڈی بنام ارمیڈی

مدعیکو گورنمنٹ کیطرفسے افتادہ اراضی کی تفویضگی ہو جانے پر جب اوس نے قبضہ لینے کی کوشش کی تو مدعاعلیہم نے اوس کی مزاحمت کی اور اوس نے اپنے استحقاق کے استقرار اور قبضہ کے لئے نالش دایر کی یہ ظاہر ہوا کہ اوس کی درخواست برائے اراضی درست طور پر مشتہر نہین ہوئی تھی اور چند دیگر ضوابط کی بھی جیسی کہ قواعد درخواست کے روسے چاہئے تھا نگہداشت نہین کیگئی تھی مگر اراضی اُس کی حوالہ کردی گئی تھی اور گورنمنٹ نے پٹہ عطا کر دیا تھا - تجویز ہوئی کہ قواعد درخواست کی عدم تعمیل سے مدعیکا استحقاق باطل نہین ہو گیا تھا -

۴۳۶ **مجموعہ ضابطہ دیوانی** سلا ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۳۱۰ - نیلام بروے ڈگری رہن بینامی خریدار - اشتراء بوجہ انتفاعی رہن مابعد - نالش برائے انتقال و قبضہ -

بیالنگا پالے بنام بیتر اپدیانتی

بعوض اراضی مسمی (الف) کے پاس مکفول کی گئی اور بعد مین ایک انتفاعی رہن کی روسے مسمی (ب) کی قبضہ مین دیدی گئی - (الف) نے اپنے رہن کے بناپر (ب) اور راہن کے برخلاف نیلام جایداد کرنے کے ڈگری حاصل کی - اجرا مین اراضی مذکور (ب) کے گماشتہ نے (ب) کے روپیہ سے خرید لی اور اوس نے ایک بیعنامہ (ب) کو مکمل کر دینے کا اقرار کیا - یہ اقرار ایفا نکیا گیا اور بینامی خریدار نے (ب) کے مزارعان کو بیدخل کر دیا -

تجویز ہوئی کہ (ب) ڈگری برائے حوالگی قبضہ و تکمیل انتقال کا مستحق تھا -

۴۳۷ **مجموعہ ضابطہ دیوانی** (ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء) دفعات ۲۶۶ و ۲۷۴ - قرقی قرضہ رہن - نالش منجانب خریدار بربناء رہن -

[illegible] بنام [illegible]

مدعی نے اصل [illegible] واجب الادا کے بربناے رہن کے دلاپانے کی نالش کی اوس نے نیلام عدالتی مین جو ایک ڈگری کے اجرا مین جو مرتہن کے برخلاف تھی ہوا تھا بحیثیت خریدار استحقاق کا دعوے کیا - یہ ظاہر ہوا کہ بروے دفعہ ۲۷۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کوئی قرقی نہین ہوئی تھی - بلکہ صرف زیر دفعہ ۲۶۸ -

تجویز ہوئی کہ مدعیکا اشتراء امر متذکرہ الذکر کی وجہ سے باطل نہین تھا اور کہ مدعی جایداد رہن [illegible] دلایا جانیکا

مستحق تہا۔

۴۳۹ اپرنجن لعل بنام ونکاتاچلا

مجموعہ ضابطہ دیوانی (ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء) دفعات ۲۹۳ - ۳۰۶ - ۳۱۱ - نیلام اجراء - زر امانت داخل کرنے مین مشتری کی کوتاہی - چارہ بخلاف مشتری کے -

نیلام اجراء کے خریدار نے زیر دفعہ ۳۱۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی مطلوبہ فیصدی امانت داخل کرنے مین یہ بیان کرکے قصور کیا کہ اوسے نیلام کے بعد معلوم ہوا کہ جائداد پر مواخذہ تہا جائداد پہر نیلام پر چڑہائی گئی اور پہلے کی نسبت تہوڑی قیمت پر نیلام ہوئی۔ ڈگری دار نے اجراء مین اول خریدار سے مقدار تفاوت دلاپانے کی خواہش کی۔ عدالت ابتدائی نے حکم مشعر نامنظوری درخواست صادر کیا۔

تجویز ہوئی۔ کہ حکم زیر بحث کی ناراضگی سے اپیل ہوتا ہے

۴۴۲ بمعاملہ مدراس ڈونٹن ٹرسٹ فنڈ

ایکٹ امانت ہائے (ایکٹ ۲ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۳۴ - درخواست برائے ہدایات منجانب امناء سوالات تفصیل و تشکیل ضابطہ -

اوقاف ڈونٹن کا انتظام ایک منتظمہ کمیٹی کے تحویل مین ہے جسکی بروئے امانتنامہ اوقاف کی فنڈ کے امناء سے یہ طلب کرنیکا اختیار ہے کہ امانتی فنڈ جو دو لاکھ سے متجاوز ہوں ان کے زاید اراضی کے خریدنے اور پہر عمارت بنانے تعمیرات اور جائداد غیر منقولہ پر لگانے کئی عمارات جو امانتنامہ کے ان شرائط کے روسے بنائیگئی تہین بیان کیا گیا کہ اب نہایت ضروری مرمت کی محتاج ہین۔ اوقاف کی آمدنی روان مرمتون کے زیر عمل لانے کے خرچ کو پورا کرنے کے لئے کافی نہ تہی اور کمیٹی منتظمہ اور امناء نے اتفاق رائے کیا کہ آٹھ ہزار سات سو کی رقم (از اید از دو لاکھ روپیہ) جو موخر الذکر کے ہاتھ مین ہے اس کام پر خرچ کیجائے۔ امناء نے اب ہائیکورٹ مین زیر دفعہ ۳۴ - ایکٹ امانت ہائے ہند اس مسئلہ پر اوس کی رائے حاصل کرنے کے لئے کہ آیا یہ امر کیا جاوے درخواست دی۔

تجویز ہوئی۔ کہ یہ سوال ایسا نہین جس پر ہائیکورٹ زیر دفعہ ۳۴ - ایکٹ امانت ہائے کوئی رائے ظاہر کرسکے۔

بنظر احتیاط: مین یہ رائے قایم کرنیکی طرف مایل ہون کہ عدالت کے اوس کی ضروری ہونیکی نسبت مطمئن ہوجانے پر خرچ مجوزہ منظور کیا جاسکتا ہے اگر یہ معاملہ اوس کے روبرو نالش کی صورت مین بحیثیت اوس کی ابتدائی اختیار سماعت کے لایا جاوے اور یہ کہ اختیار سماعت مذکور

سے کے استعمال مین عدالت ہن جیسے مقدمین کارروائی کرنیکا اختیار رکہتے ہین ایک سلسلیا ار
ہے کہ اوسمین مشکل سے شبہ ہوسکتا ہے۔

۴۵۳ (حاشیہ: شیبا بنیا وغیرہ بنام کیمپیا وغیرہ)
قانون مالابار۔ تقسیم ترود۔ ڈگری بخلاف کرناوان بابت قرضہ ترود قبل از تقسیم۔ اجراء بعد تقسیم
ایک مالابار ترود کے کرناوان نے ایسے مقاصد کے لئے روپیہ قرض لیا جنہون نے ترود کو پابند قرضہ مذکور کا کردیا۔ قرضخواہ نے کرناوان کے برخلاف ۱۸۹۰ء مین ڈگری حاصل کی۔ ۱۸۸۸ء مین جایداد ترود کی تقسیم ہوئی۔ ۱۸۹۱ء مین وہ جایداد جو اوسکے تقسیم مین موجودہ مدعیکے حصہ مین آئی تہی ۱۸۹۰ء کی ڈگری کے اجراء مین قرق اور نیلام کی گئی وہ کاسدونیا اجراء مین بطور فریق شامل نہین کیا گیا تہا۔
تجویز ہوئی۔ کہ نیلام عدالت مدعی پر مؤثر نہین تہا۔

۴۵۴ (حاشیہ: ہیرا ایچم بنام بیرومل پلئی وغیرہ)
ایکٹ رجسٹری (۳۔ ۱۸۷۷ء) دفعات ۱۷ و ۱۸۔ قانون انتقال جایداد (ایکٹ ۴ ۱۸۸۲ء) دفعات ۸ و ۵۴۔ انتقال قرضہ جات جن مین اراضی مکفول ہو۔ غیر رجسٹری شدہ دستاویز انتقال۔
۱۸۸۱ء مین مدعا علیہم نے ایک گرونامہ مکمل کردیا جو مبلغ ۱۵۰ روپیہ کے قرضہ مع سود کی ادائیگی کو محفوظ کرنے کے لئے رجسٹری کرایا گیا تہا۔ ۱۸۸۴ء مین مرتہن قارض نے اپنے حقوق بعوض مبلغ ۱۰۰ روپیہ بروئے ایک غیر رجسٹری شدہ دستاویز کے مدعیکو منتقل کردیئے۔ بتاریخ انتقال قرضہ کی تعداد سود سمیت مبلغ ۱۳۵ روپیہ تہی مدعی نے اب مبلغ ۱۰۰ روپیہ دلاپانیکی نالش کی جو بروئے گرونامہ زر اصل و زر سود واجب الادا تاریخ نالش تک تہے۔
تجویز ہوئی۔ کہ مدعی دستاویز انتقال کے ثابت کرنے اور اوس کی رو سے ذاتی ڈگری اور اراضی مذکور پر مواخذہ دلانے کے لئے اپنے حقوق قایم کرنے سے باین دلیل کہ وہ رجسٹری شدہ نہ تہی محروم نہین تہا۔

۴۵۶ (حاشیہ: کلائی لا سایا دیچی بنام پونو کنو آچی وغیرہ)
ایکٹ میعاد (ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۷ء) دفعہ ۲۰۔ ادائیگی سود بر قرضہ۔ مقروض کے سابقہ ولی کا اختیار جو مقروض کی بلوغت کے بعد بہی ختم ہو گیا ہو۔
ایک خوردسال کی ماں اور ولی نے اوس کے اخراجات کے لئے زر نقد قرض لیا اور ۱۸۸۶ء مین زر مذکور کی ادائیگی کے محفوظ کرنے کے لئے ایک تمسک تحریر کردیا۔ ۱۸۹۲ء مین قارض نے جو نالش کی اوسمین ظاہر ہوا کہ ماں اپنے بیٹے کے بالغ ہوجانے کے بعد اور نالش ہذا کی

لہ انگریزی مین یون رقم ہے کہ ۱۳۲ روپیہ ۱۲ آنہ ہے۔ قرار ایسا سمجھ کر ہونی چاہیئے۔ مترجم۔

. . . . سودا یہ ہونے سے پہلے کم از تین برس اوس کو معاملات کی منتظمہ رہی اور قرضہ مذکور کا سود ادا کرتی رہی۔

تجویز ہوئی کہ نالش زاید المیعاد نہ تھی۔

۴۵۷ سبانا ونیہ بنام منیگا — **ایکٹ** سرٹیفکٹ جانشینی (ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۹ع) دفعہ ۴ ضمن (۱) ۔ قرضہ ۔ غیر موعودی دعوے۔
مسمی (ک) ایک ہندو نے مسمی (ی) کے پاس چند بھیڑین چہوڑین جس نے اون کے واپس کرنیمین کوتاہی کی (ک) کی وفات پر اوس کی بیوہ نے مسمی (ی) پر بھیڑون کے بیجا طور پر روک رکھنے کے ہرجانون کے لئے نالش کرنے کے قابل ہونیکی غرض سے سرٹیفکٹ جانشینی کیواسطے درخواست کی۔

تجویز ہوئی کہ دفعہ ۴ ضمن (۲) ایکٹ سرٹیفکٹ جانشینی کے معنون مین کوئی قرضہ (ی) سے (ک) کو واجب الوصل نہین تہا۔

۴۵۹ دیوا چلا یا بنام پونا تیل وغیرہ — **ایکٹ** رسوم عدالت (ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ع) دفعہ ۷ ۔ نالش منجانب وارثان بازگشت اس امر کی استقرار کے لئے کہ ہندو بیوہ نے جو متعدد انتقالات کئے ہین وہ اون کے برخلاف غیر موثر ہین۔
اسصورت مین جبکہ وارثان بازگشت یہ قرار دئیے جانیکے لئے نالش کرین کہ ہندو بیوہ نے جو انتقالات کئے ہین وہ اُن کے برخلاف بے اثر ہین تو ہر ایک انتقال زیر بحث کے لئے دس روپیہ کا کورٹ فیس داخل کرنا ضروری ہے۔

۴۶۰ نراناسامی گر بنام بیریا سیمی — **وصیت نامہ** جایداد مین سے ایک کانی کی وصیت ۔ موصی لہ کا انتخاب کرنا۔
ایک اراضی کا مالک جو رقبہ مین ۲۳ کانی تہی ایک وصیت نامہ چہوڑ کر مر گیا جس کی رو سے اوس نے مدعی کو اوس مین سے ایک کانی وصیت کی۔ مدعی نے ایک کانی کے دلایانیکے لئے جسے وہ خود اراضی متنازعہ فیہ مین سے انتخاب کرے نالش دایر کی۔

تجویز ہوئی کہ مدعی خود انتخاب کرنیکا استحقاق رکہتا تہا اور ڈگری کا مستحق تہا۔

۴۶۲ کرشنا پلائی بنام رنگ سامی — **رہن** ۔ انفکاک رہن جسکی بنا پر نالش ہوئی ثابت نہ کیا گیا ۔ مدعا علیہم کا استحقاق رہن کو تسلیم کرنا۔
مدعی نے سنہ ۱۸۵۹ع کی ایک کنوم کے فک کرانیکی نالش کی ۔ کنوم ثابت نہ کیا گیا مگر یہ ظاہر ہوا کہ مدعا علیہم قابض نے متعدد کاغذات مین یہ تسلیم کیا ہوا تہا کہ وہ مدعی کے مورث استحقاقدار کے ماتحت کنوم دار تہے ۔ سب آرڈینیٹ جج نے تجویز کیا کہ کنوم مذکور جس سے

تسلیمات تعلق رکہتی تہین سنہ ۱۸۲۳ء سے ماقبل کا تکمیل پذیر شدہ نہین ہوسکتا۔ جسنے تسلیمات مذکورہ مین سے کسی ایک کی تاریخ سے ساٹھہ برس سے کم بعید تہا۔ اور اُس نے ڈگری برائے انفکاک صادر کر دی۔

تجویز ہوئی۔ کہ جب مدعی اوس کنوم کے ثابت کرنے سے قاصر رہا تہا جس پر نالش مبنی ہوئی تہی۔ تو اوسے کسی اور پر جنکی نسبت مدعا علیہم نے تسلیمات زیر بحث کی تہین۔ سہارا نہین لینے دینا چاہیئے تہا۔

۴۶۴ **مجموعہ ضابطہ دیوانی** (ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۲۳۱۔ درخواست بابت جزوی اجراے ڈگری۔ — مولتو سامی ایار بنام نفیا ایار وغیرہ

ایک ڈگری مین یہ حکم دیا گیا کہ ۱۸ مدعا علیہم مین سے ۱۴ کے خرچون کی بابت مدعی مبلغ ۳۰ روپیہ ادا کرے۔ اُن مین سے اب دو نے رقم مذکورہ بالا کے اپنے اپنے جزوی حصوں کے لئے ڈگری کے جاری کئے جانیکی درخواست دی۔ علاوہ مدعیکے دیگر مدعا علیہم مین سے صرف دو ان کارروائیات مین بطور فریق شامل کئے گئے تہے۔

تجویز ہوئی کہ درخواست قابل قیام نہین تہی اور خارج ہونی چاہیئے۔

۴۶۶ **مجموعہ ضابطہ دیوانی** (ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء) دفعات ۱۳ و ۱۵۸۔ سرٹیفکٹ وراثت کے نہ ہونے کی وجہ سے نالش کا خارج کیا جانا۔ امر فیصل شدہ۔ — یتھا پیرومل چٹی بنام ... ڈرگنڈی شترے ... وغیرہ

ایک نالش مین جو زر اصل و زر سود واجب الادا بر و سئے تمسک کے دلاپانے کی لئے جسے مدعا علیہم نے مدعی کے (متوفی) باپ کے حق مین لکہدیا تہا دایر ہوئی تہی۔ یہ ظاہر ہوا کہ مدعی نے پہلے بہی ایک ایسی ہی نالش دایر کی تہی جو اسوجہ سے خارج کر دی گئی تہی کہ مدعی نے کوئی سرٹیفکٹ وراثت پیش نہین کیا تہا۔

تجویز ہوئی۔ کہ سابقہ کارروائیات نالش حال کے مانع نہین تہین۔

۴۶۹ **ایکٹ** (مدراس) وصولی مالگذاری (ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۶۴ء) دفعہ ۴۲۔ ایکٹ مرمت قانون وصولی مالگذاری (مدراس) ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۹۶ء دفعہ ۱ (۵) ریونیو نیلام بینامی خریدار۔ نالش منجانب بینامیدار بروے بیدخلی مزارعین۔ — رولایا نایڈو ... غیرہ بنام ... دالی بیکار

ایک اراضی جو ایک جیت رم کے وقف کا حصہ تہی زر مالگذاری کے بقایا کے لئے نیلام کیگئی تہی اور اوسے مدعیان نے خرید لیا تہا جنہون نے اب اخراج مزارعین کے لئے جو اراضی

مذکور پر قابض ہتے نالش کی۔

تجویز ہوئی کہ (۱) مدعا علیہم یہ عذر کرنیکے مستحق ہتے کہ مدعیان نے چٹ رم کے مہتمان سے ہیاسی خریدی تہی۔

(۲) کہ مندرجہ بالا عذر کے متحقق ہو جانے پر مدعیان نالش کو قایم رکہنے کے مستحق نہ تہے

۴۷۶ بھاما گنگیا چٹی

دیوانہ - (ایکٹ ۳۴ سنہ ۱۸۵۸ء) مبینہ دیوانگی کی تفتیش ڈگری فتور دماغ کی۔

ایک ہندو جس نے بغیر کسی مدد کے جایداد کثیر پیدا یا حاصل کرلی تہین اپنی بیویون مین سے ایک اور اپنے سب سے بڑے بیٹے کے ساتھ رہتا تہا جو جایداد مذکور کا انتظام کرتا تہا - ایک چہوٹے لڑکے نے جو اپنی مان سمیت الگ رہتا تہا ہائیکورٹ مین یہ بیان کرکے کہ اسکا باپ دیوانہ تہا - ایک درخواست دی اور استدعا کی کہ اوسے دیوانہ قرار دیا جاوے - اور زیر ایکٹ ۳۴ سنہ ۱۸۵۸ء ایک کمیٹی مقرر کیجاوے اور بڑے بیٹے کو ہدایت کیجاوے کہ جایداد کمیٹی مذکور کے حوالہ کردیوے - ایکٹ مذکورہ بالا کے رو سے جو تفتیش کیگئی اس سے یہ پایا گیا کہ مبینہ دیوانہ کی دماغی حالت کئی برسون سے کبہی کبہار تہوڑے تہوڑے عرصون کے لیئے ایسی ہو جاتی تہی کہ اوسکو گہر مین روکے رکہنا مناسب ہو جاتا تہا - اور کہ اسوقت اوس کی کیفیت ایسی تہی کہ پرانے نقصانات کے یاد آپڑنے یا خاندانی جہگڑون کے دوبارہ برپا ہو جانے سے اوس کے دماغ مین فتور آ جانیکا احتمال ہوسکتا تہا - مگر یہ کہ درخواست مندرجہ بالا اور تفتیش مذکور کی تاریخون کو وہ صحیح العقل تہا۔

تجویز ہوئی - کہ درخواست خارج ہونی چاہیئے۔

بنظر احتیاط :- سب سے بڑے بیٹے کو واجب ہے کہ ان لوگون کو جو باپ کی جایداد مین اوس کے شریک وارثان ہین - مناسب معقود سے کہ وہ اپنا اطمینان کرلین کہ اوس کا انتظام قابل اعتراض نہین ہے اور کہ وہ کوئی ایسا امر نہین کرتا جو اون کے مضر ہو۔

اوس دیوانگی مین جسمین صحیح دماغی کے زمانے بہی آجاتے ہون اور اوس صحیح دماغی کی حالت مین جو عارضی اور اتفاقی بواعث کی وجہ سے گاہ گاہ فاتر العقلی کے تابع ہو جاتی ہو جو فرق ہے اوس پر غور کیا گیا۔

۴۷۷ انگاسامی سیٹھ بنام ویراسامی چیٹی

مجموعہ ضابطہ دیوانی (ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۲۰۱ - (الف) ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ دیوانی (ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۴ء) - علاقہ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۴ء کا اوس صورت مین جب کہ کارروائیات اجرا اوس کے نفاذ

سے پہلے شروع ہوئین۔

مدیون کا ایک مکان جو ڈگری کے اجرا مین بہت عرصہ پہلے قرق ہوا تھا ۹ ماہ مارچ ۱۹۲۳ء کو یعنے ایکٹ ۵ سنہ ۱۹۲۳ء کے نفاذ سے تہوڑا عرصہ بعد نیلام کیا گیا۔ مدیون نے اب زیر دفعہ ۳۱۰ (الف) مجموعہ ضابطہ دیوانی درخواست دی کہ نیلام منسوخ کیا جاوے۔

تجویز ہوئی - کہ ایکٹ ۵ سنہ ۱۹۲۳ء کی شرائط جنکے روسے دفعہ مندرجہ بالا مجموعہ ضابطہ دیوانی مین ایزاد کیگئی تہی مقدمہ ہذا سے متعلق نہین۔

ایکٹ میعاد دلا ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء (ضمیمہ ۲ مد ۱۲) - نالش بابت تنسیخ نیلام عدالت نالش بر ۴۷۹ نراسمہا ینڈو
اراضی فروخت شدہ بہ نیلام کہ وہ تیسرے فریقوں کی ہے۔ بنام

مدعیان نے سنہ ۱۹۱۳ء مین قبضہ اراضی دلاپانے کے لئے نالش کی جسپر اونکا خاندان سنہ ۱۹۱۲ء رواساسی وغیرہ
تک قابض رہا تہا۔ اراضی مذکور سنہ ۱۸۸۱ء مین ایک ڈگری کی اجرا مین جو مدعیان کے عم زاد بہائیوں کے برخلاف تہی مدعا علیہ کے پاس بیچدی گئی تہی - مگر نیلام منظور نہین کیا گیا تہا جب اسندعا اراضی مذکور کے نصف کی بابت جو مدعیان کا حصہ تہی ڈگری صادر کی گئی۔

تجویز ہوئی - کہ ڈگری درست تہی۔

سوال:- اگر نیلام منظور کرلیا گیا ہوتا تو کیا نالش ہذا یکسالہ قاعدہ میعاد کی روسے زائد المیعاد ہوجاتی ؟ مقدمہ سرمایا بنام ڈرگی (انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۴۰ صفحہ ۲۵۸) پر شک کیا گیا۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی - (ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۶۲۳ - نظر ثانی فیصلہ اپیل ثانی بینی امد اہم ۴۸۰ زارو کمٹی
دستاویزی شہادت کا انکشاف مبینہ۔ بنام

ایک نالش بر بنائے رہن مین ماتحت عدالت اپیل نے اور بطبق اپیل ثانی ہائیکورٹ نے یہ تجویز محمد وغیرہ
کی تہی - کہ جایدادہائے مکفولہ مرہن بوقت تکمیل رہن زیر قرقی تہین اور بنا برین وہ ڈگریداران کے دعاوی کے مقابلہ مین جو پیدا ہوے قرقی قابل نفاذ تہے زیر دفعہ ۲۷۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی بابت تہا۔ مدعی نے جو اپیل دوم مین اپیلانٹ تہا تجویز مندرجہ اپیل ثانی کی اس بنیاد پر نظر ثانی چاہی تہی کہ نئی اور اہم ایسی دستاویزی شہادت دستیاب ہوئی ہے کہ اوس سے ظاہر ہوجائیگا کہ جایدادہائے متنازعہ فیہ بوقت رہن زیر قرقی نہین تہین۔

تجویز ہوئی کہ درخواست برائے نظر ثانی اس وجہ سے قبول نہین کیجا سکتی کہ جس بنیاد پر حصر کیا گیا ہے او سپر اپیل دوم مین کامیابی کے ساتہ حصر نہین کیا جاسکتا تہا۔

۴۸۳ — کپو امل بنام سالی ...

ایکٹ میعاد (ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۷ء) ضمیمہ ۲ - مد ۱۷۹ - فقرہ (۲) - درخواست برائے اجرا ڈگری گذارہ - سابقہ درخواستین زاید المیعاد قرار دی گئیں - مجموعہ ضابطہ دیوانی - ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۳ - امر فیصل شدہ -

"تیرطمی" ایک درخواست سے جو ڈگری مصدرہ ۱۸۶۵ء کے اجرا کے لئے ۱۸۹۱ء مین دی گئی، یہ ظاہر ہوا کہ ڈگری مذکور یہ ہدایت کرتی تھی کہ عیکو سالانہ ایک تاریخ خاص پہ گذارہ ادا کیا جاوے، اور کہ موجودہ درخواست ۱۸۸۵ء سے لیکر ۱۸۹۱ء تک کے سالانہ زمانہ کے متعلق تھی ۱۸۸۲ء مین اجرا کے لئے درخواست کی گئی تھی - دوسری درخواست ۱۸۸۵ء مین دی گئی تھی اور وہ زاید المیعاد ہونیکی وجہ سے خارج کی گئی تھی -

تجویز ہوئی - (۱) کہ یہ سوال کہ آیا درخواست زاید المیعاد ہے - امر فیصل شدہ نہین ہے -

(۲) کہ درخواست زاید المیعاد نہین -

۴۸۴ — ہزاری رو بنام دین العابدین

ایکٹ میعاد (ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۷ء) دفعات ۴ و ۱۲ ضمیمہ ۲ مد ۱۷۷ - مجموعہ ضابطہ دیوانی (ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء) دفعات ۵۹۲ و ۵۹۸ و ۵۹۹ - سوال برائے منظوری اپیل بحضور پریوی کونسل - قابلیت بوجہ نابالغی - مجرائی عرصہ -

۱۸۸۹ء مین ہائی کورٹ نے ایک ڈگری صادر کی جس مین ایک نابالغ زیر اہتمام کورٹ آف وارڈس فریق تھا - ۱۸۹۲ء مین بالغ ہونے پر اُس نے بحضور ملکہ معظمہ باجلاس کونسل اپیل دایر کرنی چاہیے اور بالغ ہونیکی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر اوس نے اپیل پیش کی - برطبق درخواست زیر دفعہ ۵۹۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی تجویز ہوئی - کہ درخواست زاید المیعاد تھی -

۴۸۵ — قیصر ہند بنام سیارایا ...

مجموعہ ضابطہ فوجداری - (ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ء) دفعات ۱۹۵ - ۴۰۷ و ۴۷۶ - درخواست استغاثہ دایر کرنے کی اجازت کے لئے - جرم جو مجسٹریٹ درجہ دوم کے روبرو کیا گیا - عدالت جسکے حضور معمولی طور پر اپیلین رجوع ہوتی ہین - درخواست بذریعہ خط برائے اجازت استغاثہ - ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا حکم مشعر اجازت استغاثہ اور اس عدالت کے نامزد کرنے کے جس مین استغاثہ کو دایر ہونا چاہیے -

ڈسٹرکٹ فارسٹ آفیسر (صاحب مہتمم جنگلات) نے مجسٹریٹ ضلع کے پاس بذریعہ چٹھی درخواست کی کہ مسمی سیلایا پلائے کے بخلاف جسپر صاحب مہتمم جنگلات کی بیان کردہ وجوہات کی رو سے یہ شک کیا گیا تھا - کہ اوس نے اون کارروائیات کے دوران مین جو محکمہ جنگلات کیطرف

ایک مجسٹریٹ درجہ دوم کی عدالت مین دایر کیگئی تہین جہوٹی گواہی دینے کے جرم مین اعانت کی ہے جو کارروائی مناسب سمجھین کرین مجسٹریٹ ضلع نے اس سے پہلے یہ ہدایت کی ہوئی تہی کہ بنا رضگی احکام مجسٹریٹ درجہ دوم حملہ اپیلین ڈپٹی مجسٹریٹ سماعت کیا کرے۔ مگر اوس نے بذات خود ایک حکم صادر کیا جس کے روسے (۱) اوس نے سیار ایا پلائے پر مقدمہ چلائے جانے کی اجازت دی اور (۲) ہدایت کی کہ وہ ہیڈ اسسٹنٹ مجسٹریٹ کی عدالت مین چلایا جاوے۔

تجویز ہوئی - (۱) کہ مجسٹریٹ ضلع استغاثہ کی اجازت دینے کا باین وجہ کوئی اختیار نہین رکہتا تہا کہ وہ معمولی حاکم اپیل نہ تھا۔

(۲) کہ دوسرا جزو اوس کے حکم کا باین دلیل بے قاعدہ تھا کہ دفعہ ۱۹۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری اس امر کا اختیار نہین دیتی اور وہ زیر دفعہ ۴۷۶ کارروائی کرنے کا اختیار نہین رکہتا تہا کیونکہ جرم مبینہ کسی عدالتی کارروائی کے دوران مین اوس کے روبرو نہین لایا گیا تہا۔

۴۹۰ **مجموعہ** تعزیرات ہند - (ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ ء) دفعات ۴۰ و ۶۴ - ایکٹ خلل اندازی آسایش عامہ بلدہ (مدراس) ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۸۹ ء دفعات ۳ و ۱۱ - قید بصورت عدم ادائگی جرمانہ۔ قیصرہ ہند بنام سرپل

اوس صورت مین جب کہ زیر دفعہ ۳ (مدراس) ایکٹ خلل اندازی آسایش عامہ مصدرہ سنہ ۱۸۸۹ ء تجویز اثبات جرم ہوجاوے تو مجسٹریٹ جرمانہ عاید کرنے اور نیز بصورت عدم ادائگی جرمانہ سزاے قید کے حکم دینے کا اختیار رکھتا ہے

۴۹۲ **قانون** انتقال جایداد (ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ ء) دفعہ ۴۳ - بعد مین حاصل کردہ شدہ استحقاق راہن - رہن - ڈگری برخلاف غیر متحقق حصص راہن - راہنان کا اپنے ایک شریک مالک سے حصہ کا بعد مین وارث ہونا - ایک مسلمان بیوہ اور اوس کے چار بچون کی ملوکہ جایداد جسے اوس بیوہ اور اوس کے ایک بیٹے نے ایک قرضہ کی ادائگی کے لئے رہن کیا۔ عزیزالدین صاحب بنام عبد رضا صاحب

ایک مسلمان بیوہ نے بعد اپنے بڑے بیٹے کے ایک رہن کی تکمیل کردی - جو اوس تمام جایداد پر مشتمل تھا جس مین اوس کے چہوٹے بچے بھی خاص حصص کے مستحق تہے مرتہن نے چہوٹے بچون کو راہنان کے ساتھ زمرہ مدعا علیہم مین شامل کرکے بینا رہن نالش دایر کی اور ایک ڈگری حاصل کی جس کے روسے مندرجہ شریک راہنان کے حصص کی ذمہ واری بیشک واجب الادا قرار دیا گیا - ماسوا ازین نالش خارج

کی گئی تھی الا کوئی ذاتی ڈگری صادر نہ کی گئی۔ بعض شرکاے اہنان کے حصص مگر مدعاعلیہم مین سے ایک سوورفہ پانیکی وجہ سے جو ڈگری کی اجرا سے پیشتر مرگیا تھا ہو گئے۔

تجویز ہوئی کہ اہنان کے بقیہ یافتہ حصص بابت اجرائے ڈگری نیلام کئے جانے کے مستوجب تھے

۴۹۷ شبایا بنام سمنایا۔ **مجموعہ ضابطہ دیوانی** ۔ (ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۳۶۶ و ۳۶۷ ۔ تنازعہ دربارہ استحقاق قائمقام بننے ایک متوفی مدعیکے۔ اوس کے پسر متبنیٰ کا استحقاق نالش کو جاری رکھنے کا ۔ اپیل بنا رضگی احکام جن کے رو سے متوفی مدعی کے بیٹے قائمقام کا دعوے خارج اور نالش ساقط کیگئی

ایک نالش تقسیم کا مدعی جبکہ اوسکا بھائی مدعاعلیہ تھا مرگیا اور ایک لڑکے کیطرف سے جس کی نسبت یہ بیان کیا گیا۔ کہ متوفی کی بیوہ نے اوس کو بروے اجازت متوفی متبنیٰ کیا ہے ایک درخواست دی گئی کہ اوسکا نام مسل مین بطور مدعی درج کیا جاوے۔ عدالت ابتدائی نے درخواست کو جس کی مدعاعلیہ نے باین حجت مخالفت کی کہ لڑکا متبنیٰ نہین بنایا گیا خارج کیا اور نالش کو اس دلیل پر کہ وہ ساقط ہوگئی ہے ڈسمس کر دیا۔

تجویز ہوئی ۔ کہ درخواست مندرجہ بالا نامنظور کئے جانے اور نیز نالش کے خارج کئے جانیکے برخلاف اپیلیں دایر ہوتی ہین۔

بنظر احتیاط :۔ دفعہ ۳۶۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے معنون مین یہ ضروری نہین ہے کہ نزاع اوتہین اشخاص کے درمیان ہو جو متوفی مدعی کے قایم ہونیکا دعوے کرتے ہین ۔

۴۹۸ ومجیندراملو بنام کرشنا سامی چی **ایکٹ کمپنی ہائے** ۔ (ایکٹ ۶ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۱۰۷ ۔ اختیارات لکوا ڈیٹر ابیاق کنندہ جنا بعد انفساخ کمپنی ۔

نالش بہ بنا ایک پرامیسری نوٹ کے تھی جو مدعاعلیہ نے کمپنی کے حق مین تحریر کیا تھا نوٹ کمپنی کو یا جسکو وہ دلاوے واجب الادا تھا ۔ کمپنی شکست ہو گئی تھی اور محاسب سرکاری باضابطہ طور پر مقرر کیا گیا تھا ۔ مدعیان نے کمپنی کی دیگر جایدادہاے کی ہمراہ نوٹ متدعوبہا کو خرید ا تھا ۔ مگر جبتک کہ کمپنی پوری طرح سے شکست نہ ہو چکی او سپر محاسب کی تصدیق ظہری نہ کرائی ۔

تجویز ہوئی ۔ کہ محاسب کو کوئی اختیار نہین تھا کہ نوٹ پر مدعیان کی حق مین تصدیق ظہری کر دیتا ۔

۵۰ رہن مشترکہ جایداد ۔ رہن مابعد غیر منقسم حصص کا ۔ تقسیم حقوق خریداران یا اجرائے ڈگریات ہر دو رہن ۔ رہن چیٹی بنام مداپلائے

جایداد مشترکہ جو ایک غیر منقسم ہندو خاندان کی جسکی پانچ شاخیں تہیں ملکیت تہی ۔ (الف) کے پاس ۱۸۸۳ء میں رہن کی گئی اور ایک شاخ کا حصہ ۱۸۸۵ء میں (ب) کے پاس رہن کیا گیا ۔ ۱۸۸۸ء میں تقسیم ہوئی اور (ب) کے راہنان کو اپنے حصص مروثے تقسیم ملگئے ۱۸۸۸ء میں (الف) نے (ب) کو بطور مدعا علیہ شامل کئے بغیر اپنے رہن کی بناء پر نالش کی اور ڈگری حاصل کی جسکی اجراء میں اوس نے جایداد مندرجہ رہن خود کو نیلام کرایا اور اوس کو ستمبر ۱۸۸۹ء میں خود خرید لیا ۔ ۱۸۸۹ء میں (ب) نے بغیر (الف) کو بطور مدعا علیہ شامل کئے بربنائے اپنے رہن کے نالش کی اور ڈگری حاصل کی جسکی اجراء میں اوس نے اپنے راہنان کے حصہ کو نیلام کر دیا اور اوس نے خود خرید لیا اور اگست ۱۸۸۹ء میں قبضہ حاصل کر لیا (الف) جب اپنی خرید کردہ جایداد کا قبضہ لینے لگا ۔ تو (ب) نے اوس کی مزاحمت کی ۔ مگر (الف) کے حق میں حکم صادر کیا گیا ۔

(ب) نے اس حکم کے منسوخ کئے جانے اور ایسے حکم امتناعی کیواسطے نالش کی جو (الف) کو اوس سے جایداد کا قبضہ لینے سے روکتا ہو ۔

عدالت ماتحت نے ڈگری صادر کی کہ مدعی مدعا علیہ کی رقم ڈگری کا ⅕ حصہ ادا کرنے پر اراضی مذکور کو فک کرا سکتا ہے مدعی نے اس ڈگری سے کوئی ناراضمندی ظاہر نہ کی مگر مدعا علیہ نے اس کے برخلاف اپیل کیا ۔ برطبق اپیل ثانی

تجویز ہوئی کہ ڈگری غلط تہی اور کہ اوس کی جگہ حسب استدعاء مدعی ڈگری قایم کیجاوے

۵۰۳ ایکٹ میونسپلٹی قصبہ مدراس (مدراس) ایکٹ ا ۱۸۸۴ء دفعہ ۴۴۴ ۔ اطلاع مقدمہ ۔ دلول جی راؤ بنام پریسیڈنٹ میونسپل کمیشن مدراس

ایک نالش میں جو پریسیڈنٹ میونسپل کمیشن مدراس کے برخلاف ایک مکان کو گرائے جانیکی بابت جو مدعی نے تعمیر کیا تہا ہرجانہ پانے کے بغیر زیر دفعہ ۲۶۵ ایکٹ مدراس میونسپل ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۴ء ازجانب مدعی کسی سابقہ نوٹس کے دیئے جانے کے دایر کی گئی تہی ۔ مدعی نے بطریق اطلاع مقدمہ ایک چہٹی کی حوالگی کو ثابت کیا جس پر اوس نے اپنی مقام رہایش کے پتہ سے دستخط اور تاریخ ثبت کی تہی مگر جس میں یہ نہیں بتایا گیا تہا کہ مکان زیر بحث کہاں واقع تہا اور نہ ہی اوس کے گرائے جانیکی

تاریخ بتائی گئی تھی۔ اور نہ ہی صاف طور پر یہ بیان کیا گیا تھا۔ کہ مقدمہ دائر کیا جاویگا۔

تجویز ہوئی۔ کہ خط مذکور ایک کافی اطلاعنامہ مقدمہ تھا۔

تمام شد

انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۱۸ بابت ۱۸۹۵ء

مطبوعہ قانونی ہند ——— امرتسر

پریس امرتسر

نظائر متعلقہ

انڈین لاء رپورٹ مدراس

جلد ۱۹

بابت ۱۹۴۶ء

۱ ایم بیچی کنن وغیرہ بنام ام بیچی پنو وغیرہ	**قانون ملیبار** - وراثت کا قاعدہ مکایتوم - جنوبی مالابار کے تیان - جنوبی مالابار کے کسی تیان کی وفات پر جو مکایتوم قاعدہ وراثت کے تابع ہو اوس کے باپ کے علیحدہ ہر اوران کی ترجیح ہین اوس کی مان بیوہ اور دختر اوس کی جایداد کی (جسے خود اوس نے اور اوس کے باپ نے حاصل کیا ہو) وارث ہونیکی مستحق ہین -
۳ قیصر ہند بنام سبا ایار	**مجموعہ** ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۸۸۲ء) دفعات ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۴۳۹ - ۴۷ - مشتہر شخص روپوس کے لئے - قرقی اوس کی جایداد کی - بے قاعدگی اشاعت اشتہار مین - ہائیکورٹ کے اختیارات نگرانی - ایک شخص ملزم کے روپوش ہو جانے پر جسکی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری کیا گیا تھا - ۶ رنومبر کو اشتہار جاری اور مکان عدالت پر چسپان کیا گیا جس مین اوس کو ۱۱ رنومبر ۱۹۴۳ء کو حاضر ہونے کی ہدایت کیگئی اور اوس کی جایداد قرق کر لی گئی - اشتہار کی تشہیر اوس گانون مین جہان ملزم رہتا تھا ۱۵ رنومبر تک نہ ہوئی ملزم ۲۵ رجون ۱۹۴۳ء کو خود حاضر ہوگیا اور زیر دفعہ ۸۹ - مجموعہ ضابطہ فوجداری جایداد کے واپس ملنے کی درخواست کی مگر حکم ملا کہ جایداد واپس نہین ہوگی - ملزم نے حکم مذکور کی نگرانی کے لئے ہائیکورٹ مین عرضی دی - تجویز ہوئی کہ بر دئے دفعہ ۸۷ - مجموعہ ضابطہ فوجداری کوئی جایز اشتہار مشتہر نہین ہوا اور حکم منسوخ اور قرقی کالعدم ہونی چاہیئے :-

ہندو دھرم شاستر۔ شوہرون مین زوجہ کا استحقاق گذارہ مسلسل بدچلنی اور بدفعلی۔

۹ کنداسامی پلّئی بنام مورو گمّل — سنہ ۱۸۸۸ء مین ایک شوہر کے برخلاف اوس کی زوجہ نے نالش دایر کی اور اوس کے گذارہ کے لیے ڈگری صادر ہوگئی۔ مدیون نے اب یہ بیان کرکے کہ اوس کی زوجہ نے ڈگری کے بعد زنا کیا۔ اور ولد الحرام جنا ہے ڈگری مذکور کی تنسیخ کے لئے نالش دایر کی۔ زوجہ نے زنا سے انکار کیا۔ اور بیان کیا کہ خاوند کی اوس سے صلح ہوگئی تہی اور اوس کا بچہ ولد حلال ہے۔ ثابت ہوا کہ مدعی کا وجہ درست ہے اور کہ مدعاعلیہا کی بدفعلی تازہ بطور کھلا اور مسلسل ہے۔

بتجویز ہوئی کہ سابقہ نالش کی ڈگری منسوخ ہونی چاہیے اور کہ مدعاعلیہا گذارہ کی مستحق نہین ہے۔

سوال متعدد سے کے دیگر حالات کو علیحدہ رکھنے سے کیا ولد الحرام بچہ جننے کا امر واقع زوجہ کے دعوے گذارہ کا مانع ہوتا ہے۔

ایکٹ میونسپلٹی ہائے اضلاع (مدراس)۔ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۴ء دفعات ۷۶-۹۰-۲۶۲۔

۱۰ میونسپل کمشنر خلہ بنام زنگایا — مدعی نے خلہ مین ایک مکان بنایا جسکی عمارت ۱۵ اگست سنہ ۱۸۹۳ء کو ختم ہوئی۔ مقام مذکور کی حکام میونسپل نے جو ایکٹ میونسپلٹی ہائے اضلاع مدراس کے تابع ہے تشخیص ٹکس کا نوٹس ۱۱ ستمبر کو دے کر ٹیکس کو جیسا کہ مشخص ہوا تہا وصول کرلیا۔ اور اوس حساب مین ٹیکس واجب الادا بابت ششماہی مختتمہ ۳۰ ستمبر سنہ ۱۸۹۳ء جمع کیا۔ مدعی نے اب اوس رقم کے دلا پانے کے لئے جو اوس نے ادا کی تہی نالش کی کہ وہ ناجایز طور پر وصول کیگئی ہے۔

تجویز ہوئی کہ بروئے شرایط دفعہ ۲۶۲ ایکٹ میونسپلٹی ہائے اضلاع نالش قابل قیام نہین

مجموعہ ضابطہ فوجداری۔ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء۔ دفعات ۱۶۱ و ۱۷۲۔

۱۴ قیصر ہند بنام وینکاتارامنم پنتولو — پریسیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالتین تحقیقات کے شروع پر ملزم کی طرف سے پولیس کو چارج شیٹ (رپورٹ چالان) کی نقل (جس مین کل شہادت استغاثہ جیسی کہ پولیس نے ظاہر کی تہی اور روزنامچہ پولیس کے کو نقول تو نہین مگران کی خاصے مندرج تہے) کے ملنے کے واسطے درخواست دی گئی مجسٹریٹ نے درخواست نامنظور کی۔

بتجویز ہوئی کہ ہائیکورٹ کو بصیغہ نگرانی مجسٹریٹ کے حکم مین دست اندازی نہین کرنی چاہیے۔

۱۶ اہامرتنیرو وغیرہ بنام ایو بیر وغیرہ — ایکٹ سوم عدالت۔ ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۳ء دفعات ۵-۷-۱۶،۱۰- نالش فک الرہن برخلاف مرتہن با بعض بقایا دگان مرہونہ مندرہن سے رضع کیا جاوے۔

نالش فک الرہن بنام مرتہن بالقبض مین جب کہ مرتہن نے وہ لگان جسکا اقرار کیا گیا تہا ادا نکیا ہو اور مدعی حساب فہمی چاہتا ہو جس حساب کے کرنے مین لگان کی بقایا مذرہن سے مجرا ہونی چاہیئے تجویز ہوئی کہ رسوم عدالت اصل رقم کے مطابق جو بروئے رہن مفقود کیگئی ہو محسوب ہونی چاہیئے۔

18 قیصر ہند بنام تیرو وینکٹا اسپیشا چاری

مجموعہ ضابطہ فوجداری۔ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء۔ دفعات ۱۴۴۔ ۲۳۵۔ ۴۷۶ تفتیش قبل از صدور حکم زیر دفعہ ۱۴۴ جوڈیشل کارروائی جہوٹی شہادت۔

جو مجسٹریٹ قبل از صدور حکم زیر دفعہ ۱۴۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری تفتیش کر رہا ہو۔ وہ جوڈیشل کارروائی کے ایک مرحلہ مین کارروائی کر رہا ہے اور بنا برین زیر دفعہ ۴۷۶ کارروائی کرنیکا اختیار رکھتا ہے اگر اوسے خیال ہو کہ اوس کے روبرو جہوٹی گواہی دی گئی ہے۔

21 (مسری) راما وغیرہ بنام سوبہانڈری اپاراؤ

ایکٹ میعاد۔ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ ۲ مد ۱۱۰۔ ایکٹ وصولی لگان (مدراس) ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء دفعات ۷۔ ۹۰۔ ۱۰۰ نالش برائے وصولی بقایائے لگان۔ کارروائیات عدالت مال مین پیش کردہ پٹہ کے قبول کرائے جانیکی بابت روقت جس سے زمانہ میعاد محسوب ہوتا ہے:۔

ایک نالش مین جو اوس زمانہ کے لگان کی بابت دائر کیگئی تہی جو تاریخ عرضی دعوے سے تین برس سے زیادہ عرصہ پہلے منقضی ہو چکا تہا یہ ظاہر ہوا کہ عدالت مال مین زیر ایکٹ وصولی لگان (مدراس) مصدرہ سنہ ۱۸۶۵ء جو پٹہ مالک نے پیش کیا تہا اوسے مدعا علیہ کا قبول کرانے کے لئے کارروائیات عمل مین آچکی ہین۔ کارروائیات مذکور بالا مین ارجاع نالش ہذا سے تین برس سے کم عرصہ پہلے مالک کے حق مین ختم ہوئی تہین۔

تجویز ہوئی۔ کہ جو زمانہ میعاد نالش ہذا سے متعلق ہے وہ کارروائیات زیر ایکٹ وصولی لگان کے ختم ہونے کی تاریخ سے محسوب نہین ہوتا۔ اور کہ نالش زائد المیعاد ہے۔ سوبہانڈری اپاراؤ بنام چالامنو (انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۲۲) منسوخ کیا گیا۔

24 نیلا کنتا یا بنام سکرٹری آف اسٹیٹ فار انڈیا

ایکٹ محصول آبپاشی (مدراس) ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۶۵ء۔ ۱۔ اراضیات جو کسٹنا نہر سے آبپاشی ہوتی ہین۔ محصول آب۔ اختیاری یا لازمی استعمال آب۔

ایک رعیت نے جو دریائے کسٹنا کے ڈلٹا مین قابض اراضی تہا۔ پانی کے بہم پہونچائے جانے کے لئے کوئی درخواست نہ دی مگر انہار آبپاشی کا پانی اونچی سطح کی سیراب اراضیات سے اچہلکر گاہ گاہ اوس کی زمین مین آجاتا تہا اور پانی کو آنے سے روکنا اوس کے اختیار مین نہ تہا اوس پانی سے رعیت کو کوئی مزید فایدہ نہین پہونچتا تہا اوس سے محصول آب کی بابت ایک رقم

وصول کر لی گئی جس کے دلا پانیکے لئے اوس نے اب نالش دایر کی ۔

تجویز ہوئی کہ مدعی دلا پانیکا مستحق ہے۔

۲۹ دیوانا گم چیٹ بنام رنگاسوامی ایہ

مجموعہ ضابطہ دیوانی ۔ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع دفعات ۲۴۴ - ۳۱۱ و ۵۸۸ ۔ حکم جو تنسیخ نیلام عدالت سے انکار کرتا ہو ۔ اپیل دوم ۔

ایک سیون سنے جس کی جایداد بہ علت اجرائے ڈگری نیلام ہوگئی اور ڈگریدار نے خرید لی تہی ۔ اس بناء پر تنسیخ نیلام کی درخواست دی کہ جس شخص کے ایما پر اجراء ہوئی ہے وہ ناواجب طور پر فریق مقدمہ بنایا گیا تہا ۔ عدالت ابتدائی نے درخواست کو خارج کر دیا اور سایل کی اپیل بہی خارج ہوگئی

تجویز ہوئی ۔ کہ ہائیکورٹ سے حضور کوئی اپیل دوم رجوع نہیں ہوتا ۔

۳۱ راماسامی چیٹا بنام جگنہ رایین وغیرہ

ایکٹ کمپنی ہائے ہند ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۸۲ع دفعہ ۴ ۔ ناجایز اشتراک ۔ کاروبار جو فایدہ کی غرض سے چلایا جاتا ہو ۔

چند اشخاص جو تعداد میں بیس سے زیادہ تہے فرداً فرداً ایک خاص رقم ایک معتبر کو ماہوار ادا کرتے تہے بعد ازان رقوم چندہ کا کل مجموعہ چندہ دہندگان میں سے ایک کو بذریعہ قرعہ اندازی منتخب کیا گیا بطور قرضہ بلاسود ادا کیا گیا ۔ اور اس پر اوس سے ایک تمسک بعد ایک ضامن کے طلب کیا گیا جو تمسک اوس کو اپنا ماہوار چندہ اوس میعاد کے اختتام تک جس میعاد کیواسطے اس انتظام کا قایم رہنا قرار دیا گیا تہا ادا کرنے پر مجبور کرتا ہو میعاد مذکور اوتنے مہینوں کے لئے مقرر کی گئی تہی جتنے کہ چندہ دہندگان تہے تمسکات زیر بحث معتبر اور چندہ دہندگان کے حق میں لکہی تو تمسکات مذکور میں سے ایک کی بنا پر اوس رقم کے دلا پانے کے لئے جو تمسک کی تکمیل کے بعد کے زمانہ کے چندون کی بابت واجب الادا تہی نالش دایر کیگئی ۔

تجویز ہوئی کہ تمسک دہندگان ایسا کاروبار چلا رہے تہے جو ایکٹ کمپنی ہائے کی دفعہ ۴ کی معنوں میں حصول منفعت کا کاروبار تہا اس لئے اون کا اشتراک ناجایز تہا ۔ اور کہ نالش قابل قیام نہیں ۔

۳۵ ستے ال بنام ... (?)

دہرم شاستر ۔ وراثت ۔ ستری دہن ۔ بہاوج ۔

ایک لاولد ہندو بیوہ کہ الیہا پہلے ہی فوت ہو چکے تہے ستری دہن جایداد چہوڑ کر مر گئی اوس کے بہائی کی بیوہ نے جایداد کے وارث ہونے کے استحقاق رکہنے کا دعویٰ کیا ۔ اور اپنے دعوے کو پورا کرا لینے پانے کے لئے نالش دایر کی : —

تجویز ہوئی کہ گو متوفیہ اور اوس کی والدہ کی شادی بطرز نیب علی وادنی حیثیت مین ہوئی ہون تاہم مدعیہ ستر دھنم جایداد متنازعہ کے وارث ہونیکا استحقاق نہین رکھتی۔

۳۸ نہا ٹیپ بنام راسیہ لا وغیرہ

مشترکہ دیوار - ایک مشترکہ قابض کا دیوار پر عمارت بنانا بحکم بطبق نالش منجانب دیگر شرکے قابض۔

ایک مشترکہ دیوار کے دو مشترک قابضان مین سے ایک نے اپنے مکان پر بالائی عمارت بنانے کی غرض سے دیوار کی بلندی کا دوچی کیا۔ دوسرے مشترک قابض نے جس نے دیوار مین تغیر وتبدل کئے جانے پر رضامندی ظاہر نہین کی تھی مگر جسے اوس تغیر سے کوئی تکلیف بھی نہین پہونچی تھی۔ اب تو تعمیر شدہ حصہ کے گرائے جانے کے لئے نالش دایر کی:

تجویز ہوئی کہ مدعی دادرسی مطلوبہ کا مستحق ہے۔

۴۰ مطلوبہ اولیا اجہ بنام رسیا پودنی

قانون انتقال جایداد - ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ۸۹، ۹۲-۹۳-

وہ راہن جس نے اوس میعاد کے اندر جو نالش رہن مین صادر شدہ ڈگری نے معین کی ہے زررہن ادا کرنے مین کوتاہی کی ہو میعاد مقررہ کے بعد اجرائے ڈگری کی درخواست دینے کا مستحق نہین ہے

۴۲ ییلادونا پندارام بنام بودنہ وغیرہ

ایکٹ میعاد (ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء) ضمیمہ ۲ مد ۱۱۶ - نالش بابت لگان - رجسٹری شدہ معاہدہ جسپر صرف پٹہ گیرندہ کے دستخط ہون۔

ایک نالش بابت لگان مین جو تاریخ عرضی دعوی سے تین برس پہلے سے واجب الوصول ہو گیا تھا ظاہر ہوا کہ معاہدہ مابین مالک و مزارعان ایک رجسٹری شدہ دستاویز مین جسپر صرف مزارعانکے دستخط تھے مندرج تھا۔

تجویز ہوئی کہ نالش تمادی میعاد نہین۔

۵۳ یلا نامنا اسیہاند بنام پانچو

ڈگری کی تعبیر - درخواست برائے اجرائے منجانب مدعی مسابقہ احکام ویسے ہی ہین جیسی وہ احکام جن کے لئے مدعاعلیہ نے درخواست دی - مدعاعلیہ کیطرف سے مسلسل اجرائے کرائے جانے پر مدعیکا موجودہ اعتراض - اخراج شدہ -

گو کوئی ڈگری بالتوضیح کوئی خاص دادرسی عطا نہ کرتی ہو تاہم اگر اون احکام مین جو اوس ڈگری پر صادر کئے گئے ہون اوسکی یہ تعبیر کی گئی ہو کہ وہ دادرسی مذکور عطا کرتی ہے تو درخواست برائے مالبعد کے گذر جانے پر عدالت اون احکام کو غلط تصور کر کے اوس ڈگری کی دوسری تعبیر

کر سکتا نہیں ہے۔

59 ایکٹ ... [illegible] ... ایکٹ ... دفعہ ... تعین مالیت نالشات - ایکٹ ... دفعہ - نالش بابت حصہ جایداد غیر منقسمہ -

چکلال بنام [illegible]

چند اشخاص نے جو ایک گاؤن کی ڈہب کے مرتہن تہے جسپر پہلے مدعا علیہ قابض کیا گیا تہا بعض اراضیات کے کچھ حصہ کے مستحق تہے اراضیات مذکورہ کے جزو کا جو ان کے حصہ مین آتی تہی رہن کل کر دیا - رہن مین اراضی مرہونہ کی توضیح پیمایشی نمبرون اور رقبہ سے کی گئی تہی - جایداد مرہونہ ڈگری رہن کی اجرا مین نیلام مین چڑہائی گئی اور موجودہ مدعی نے اُسے خرید لیا -

مدعی نے اب اوس حصہ کی تقسیم اور قبضہ کے لئے جسکا وہ مستحق تہا نالش دایر کی - اور نالش کی مالیت ... روپیہ یعنے وہی بیان کی جو حصہ متدعویہ کی مالیت تہی اور نہ کہ وہ جو کل جایداد کی مالیت تہی - مدعا علیہم اپنا اور دیگر اشخاص متعلقہ اراضی تہے اور اون کے حصے علیحدہ علیحدہ مستحق نہ تہے اور نہ ہی اون کی حد بست علیحدہ علیحدہ تہی -

تجویز یہ ہوئی - کہ نالش ضلع منصف کے اختیار سماعت کے اندر تہی -

60 بایع و مشتری - معاہدہ منجانب بینامہ دار - از ادسی استفادہ اوٹہانیکے لئے معاہدہ

سوما سندرم بنام [illegible]

ایک اراضی جو ایک زمینداری کا جزو تہی بعلت اجرائے ڈگری نیلام پر چڑہائی گئی اور اوسکو مسمی (الف) بینامی نے زمیندار کے لئے خرید لیا - زمیندار کی وفات کے بعد اوس کے بیٹے اور مفروضہ وارث نے بشمولیت مسمی (الف) اراضی مذکور کو بذریعہ بیعنامہ بیچ دیا جس مین یہ مشترکہ معاہدہ مندرج تہا کہ مشتری کی زمین سے استفادہ اوٹہانے مین اگر کوئی مزاحمت ہوئی تو وہ دو بکرہ ... متوفی زمیندار کے جایز وارث کی وساطت سے دعوی کنندہ اشخاص نے مشتری کی قایم مقامان کے برخلاف جو اس وقت فوت ہو چکا تہا ڈگری بیدخلی حاصل کی اور قایم مقامان مذکور کو نقد ڈگریداران کو روپیہ ادا کرنیکی وجہ سے قابض رہنے دیا گیا انہون نے اب مسمی (الف) اور مسمی (ب) پر نالش کے دلا پانیکے لئے جو روپے بیعنامہ دیا گیا تہا اور نیز اخراجات مقدمہ دلا پانیکے لئے جو نالش بیدخلی مین برداشت کرنے پڑے تہے نالش دایر کی -

تجویز ہوئی - کہ مدعیان مسمی (الف) کے برخلاف ڈگری مطلوبہ حاصل کرنیکے مستحق ہین گو وہ صرف ایک بینامی دار ہی تہا -

62 مجموعہ ضابطہ دیوانی - ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ... استحقاق مدد رو ... کردہ -

تہولاپہ چاریو بنام ٹیکا تعلیار ہو وغیرہ

مدعی نے بحیثیت اناگندی راجہ گورو سمایا چرم کی مذہبی پیشوائی کے موروثی عہدہ کے مستحق ہونیکا دعوی کیا اور عہدہ مذکور پر اپنے استحقاق کے استقرار کے لئے نالش دایر کی۔ مدعا علیہم عہدہ مذکور کے دعوی دار نہین اور عہدہ مذکور کے متصرفان کی حیثیت مین ان کو لوگون نے بطوع و رغبت نذرانے دئیے مین۔ عہدہ کسی خاص مندر سے متعلق نہین ہے نہ اوس سے کوئی خاص مالی منفعت وابستہ ہے اور اس عہدہ کے عہدہ داران اشخاص پر جو ملک کے ایک خاص حصہ مین ایک خاص ذاتی امتیاز کا نشان پہنتے ہین مذہبی اور اخلاقی نگرانی کرنا ہین۔

تجویز ہوئی۔ کہ نالش مذکور عدالت دیوانی مین قابل سماعت نہین۔

65 مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۲۲۲۔ دیوالیہ دیون ڈگری مصدرہ بر طبق اپیل۔ عدالت ابتدائی کا اختیار دیوالیہ قرار دینے کے بارے مین؛۔ — جیمو دیان بنام ٹیکا تارایار وغیرہ

ایک نالش برائے زر نقد خارج کیگئی تہی۔ مگر ہائیکورٹ نے بر طبق اپیل مدعی کو حق مین ڈگری صادر کردی۔ مدیون نے عدالت ابتدائی مین زیر دفعہ ۳۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی دیوالیہ قرار دئیے جانے کے لئے درخواست دی؛۔

تجویز ہوئی۔ کہ عدالت مطلوبہ استقرار کے عطا کرنیکا اختیار رکہتی تہی۔

67 ایکٹ میعاد سماعت ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۱۴ ضمیمہ ۲ مد ۱۷۹۔ عدالت با اختیار سماعت مین جو وقت نیک نیتی سے دایر شدہ کارروائی مین خرچ ہوا اور اوسکا مجرا دیا جانا۔ کارروائی معین اجرا میں درخواست کہ مدیون کو مہلت دینے کیلئے جو اقرار نامہ ہوا ہے اوسے منظور کیا جاوے؛۔ — بیرو بنام جیو چند سیٹھ

جون سنہ ۱۸۹۲ء مین ایک ڈگری کی اجراء کے لئے جسے سب آرڈینیٹ عدالت نے رقم زر نقد کو اقساط ادا کئے جانے کے لئے سنہ ۱۸۸۳ء مین صادر کیا تہا۔ درخواست دیگئی۔ اوس مین ظاہر ہوا کہ سب آرڈینیٹ عدالت نے ڈگری کی جزوی اجرا کرنے کے بعد اوسے مطالبات خفیفہ کی پریزیڈنسی عدالت مین منتقل کر دیا تہا جہان وہ سنہ ۱۸۸۸ء تک اجرا کرتی رہی۔ مگر ۸ مارچ سنہ ۱۸۸۸ء کو مزید درخواست پر یہ پایا گیا کہ انتقال ڈگری مین غلطی ہوئی ہے کیونکہ رقم دو ہزار سے متجاوز تہی۔ اور ڈگری ۵ جولائی سنہ ۱۸۸۸ء کو عدالت سب آرڈینیٹ کو واپس بہیجدیگئی۔

۲۶ فروری سنہ ۱۸۸۹ء کو سب آرڈینیٹ عدالت مین زیر دفعہ ۲۵۷ الف) درخواست دیگئی کہ اقرار بابت دیئے مہلت واسطے بیباقی دین کو منظور کیا جائے مگر منظوری کسی وقت بہی نہ دیگئی اور ڈگریدار نے ۲ جولائی سنہ ۱۸۸۹ء کو ڈگری کے کسی دوسری عدالت مین منتقل کئے جانیکی درخواست دی۔ اور ستمبر مین اجراء کی درخواست دی اور زر دین مین سے ۲۵۰ روپیہ وصول کر لیا۔

تجویز ہوئی ۔ از جانب پارکر صاحب جج کہ وہ وقت جسکی اثنا مین ڈگری مطالبات خفیفہ کی بہ عدالتی عدالتین ہی موجود درخواست کے لیے زمانہ میعاد کے شمار کرنیمین زیر دفعہ ۱۴ قانون میعاد مجرا دیا جانا چاہیے۔

تجویز ہوئی ۔ از جانب شپہرڈ و بسٹ صاحبان جج ، کہ ایسے ایسی مجرائی دی جائے یا نہ دیجائے درخواست موجودہ زاید المیعاد ہے کیونکہ ۲۲ فروری ۱۸۹۳ء کی درخواست کوئی کارروائی مین اجرا نہ تھی

۷۰ سمی ... بنام ... — نام مقدمہ تشامستر ۔ وراثت ۔ روک رکھی گئی میراث ۔ وراثت بطریق پگ ویلہ ۔ جانشینی برعددی منقسم شدہ خاندان :۔

ایک لاولد ہندو کی وفات پر جو اپنے باقیماندہ خاندان سے علیحدہ ہوگیا تھا اوس کی جائداد اوسکی بیوہ اور ماں کو ورثہ مین ملی ۔ آخر الذکر کی وفات پر قریب ترین نفعدار وارثان بازگشت مدعیہ کا خاوند اور مدعا علیہ نمبر ۱ کا باپ جو دونوں بعد ازان مرگئے اور اونکا اول چچیرا بھائی تھا ۔ مدعیہ نے اب بہ حیثیت اپنے خاوند کی وارثہ ہونے کے جو لاولد مرگیا ۔ جائداد متذکرہ بالا کے تیسرے حصہ کا دعوے کیا ۔ یہ ظاہر ہوا کہ مدعیہ کا خاوند اور اوس کے شریک وارثان بازگشت علیحدہ ہوگئے ہوئے تھے ۔

تجویز ہوئی کہ مدعیہ دلا پانیکی مستحق تھی ۔

قرار دیا گیا کہ اگر مدعیہ کا خاوند اپنے شریک وارثان بازگشت سے علیحدہ نہ ہوا ہوتا تو بھی وہ دلا پانیکی مستحق ہوتی ۔

۷۲ سری ... بنام ... — مجموعہ ضابطہ دیوانی (ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۲۹۵ ۔ حصہ رسدی تقسیم روپیہ جو بہ اجرائے وصول ہو :۔

مسمیان (الف) (ب) و (ج) ایک ہی مدیون کے برخلاف ڈگریات زر نقد رکھتے تھے مسمی (الف) نے بذریعہ حکم امتناعی مورخہ ... مدیون کا روپیہ جو مسمی (د) کی تحویل مین تھا قرق کرایا جنوری مین مسمی (ب) نے بھی وہی روپیہ قرق کرایا ۔ فروری مین زر مذکور عدالت مین داخل کیا گیا اور بعد مین اوسی ماہ مسمی (ج) نے اوسکو بطور زر واجب الوصول بہ تحویل عدالت قرق کرایا ۔

تجویز ہوئی ۔ کہ زر مذکور مسمیان (الف) اور (ب) کے درمیان بحصہ رسدی تقسیم ہونا چاہیے اور کہ مسمی (ج) اوس مین شریک ہونیکا مستحق نہین ۔

۷۴ ... بنام ... — دہرم شاستر ۔ وداالیہ ین خاندان کے مہتمم رکن کا ۔ ایکٹ دیوالیہ دفعہ ۷ ، حکم ۔ تفویض ۔ سرکاری مہتمم من الیہ کا اختیار دربارہ انتقال اراضی :۔

ایک ہندو خاندان کا مستمر کن دیوالیہ قرار دیا گیا۔ اور حکم تعزیز جاری کیا گیا۔ سرکاری مہتمم اولیہ نے ایک مکان کو جو دیوالیہ کی خاندانی جایداد کا جزو تھا۔ مدعی کے پاس بیع کر دیا۔ جس نے اب قبضہ کے لیئے نالش کی۔ مدعا علیہ نمبر ۲ جو کوڑہی ہے دیوالیہ کا چھوٹا بھائی ہے اسکو مدعا علیہم دیوالیہ کے بیٹے ہیں مدعی نے یہ ثابت نہ کیا۔ کہ وہ قرضے جن کی بدولت مہتمم دیوالیہ قرار دیا گیا۔ خاندان کے ضروری مقاصد کے لئے برداشت کئے گئے تھے اور دیوالیہ کے لڑکوں نے یہ ثابت نہ کیا۔ کہ وہ بد معاشی کے کاموں کے لئے برداشت کئے گئے تھے

تجویز ہوئی (۱) کہ مدعا علیہ ثانی کی بیماری جو زہریلی قسم کی نہیں ہے اوسکے حقوق شرکت جایداد پر موثر نہیں ہ۔

(۲) کہ سرکاری مقد من الیہ صرف اونہیں اشخاص کے حصص منتقل کر سکتا تھا جو دیوالیہ کے قرضوں سے پابند تھے اور کہ بنا بریں مدعی مکان کے صرف نصف حصہ کا مستحق تھا۔ اور کہ مکان نیلام کیا جاسکے اور نصف زر ثمن اوس کو ادا کیا جاوے :-

۸۰ **ایکٹ** میعاد۔ (ایکٹ ۹ سنہ ۱۹۰۸ء) ضمیمہ ۱ مدات ۴۳ و ۴۴ نالش برائے معاوضہ قرقی قبل از فیصلہ۔ مسماۃ ایک ناتھ بنام بوی ملن کویا

ایک نالش منجانب والف بنام (ب) میں (ب) کی جایداد فیصلہ سے پہلے نومبر سنہ ۱۹۰۸ء میں قرق کیگئی۔ نالش اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء میں خارج ہوگئی اور ندمیکی اپیل بہی جولائی سنہ ۱۹۱۰ء میں خارج ہوگئی۔ ب نے اب ستمبر سنہ ۱۹۱۲ء میں اون ہرجانوں کی بابت جو قرقی قبل از فیصلہ کی وجہ سے ہوئے۔ الف پر نالش کی

تجویز ہوئی۔ کہ نالش زایدالمیعاد ہے۔

۸۳ **ایکٹ** میونسپلٹی بلدہ مدراس (ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۰۴ء) ضمیمہ (ب) گاڑی ٹیکس۔ بائیسکل (یعنی دوپہیہ آہنی گہوڑا) وِلسن بنام میونسپلٹی

جب بائیسکل کے پہیوں کی تاریں ہوائی ہوں۔ اور کی زین کے نیچے دوہائی کمانیاں لگی ہوں تو ایکٹ میونسپلٹی بلدہ مدراس مجریہ ۱۹۰۴ء کی رو سے بطور کمانیدار گاڑی کے ٹیکس لگا جانیکی مستوجب ہے۔

۸۵ **ایکٹ** کمپنیہائے (ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۱۸۲۔ رہن قرضہ بیباقی۔ سابقہ کنارہ کشی ممبر۔ بتغیر قواعد تقسیم جایداد گرفتنی۔ ویلو نم پلاسے بنام سینا وغیرہ

ایک جاری شدہ انجمن قرضہ کے قواعد میں سے ایک یہ تھا کہ جس ممبر نے کوئی قرضہ حاصل نہ کیا ہو وہ انجمن سے کنارہ کش ہو سکتا اور اپنی یافتنی رقم کو بعد منہائی بقایا اگر کوئی ہے ادا ہونے سے ایک مہینہ کا نوٹس دینے سے اقساط میں وصول کر سکتا ہے بقیہ روپیہ بہم پہنچنے ادا کی جائے گی۔ انجمن مذکور اپنی خوشی سے شکست ہو گئی اور ایک غیر معمولی ریزولیوشن کے ذریعہ سے قرار دیا گیا۔ کہ جائداد گرفتنی اون حصہ داروں میں جو کنارہ کشی کر چکے ہیں اور اون حصہ داروں میں جو ابھی تک موجود ہیں بحصہ رسدی تقسیم کی جائے انتظام کنندگان نے عدالت میں زیر دفعہ ۱۰۲۔ ایکٹ کمپنی ہائے اس مسئلہ کے تصفیہ کے لئے کہ مندرجہ بالا قاعدہ کی پیروی میں جائداد کس طرح تقسیم کی جائے درخواست دی۔ شہرڈ صاحب جج نے حکم دیا۔ کہ درخواست کا اعلان اخبارات میں اشتہار دینے اور عدالت کے تختہ اعلانات اور انجمن کے دفتر پر اوس کی نقل چسپاں کرنے سے کیا جائے۔ جج شہرڈ کے فیصلہ کو بحال رکھکر تجویز ہوئی کہ جن ممبروں نے قاعدہ متذکرہ بالا کے رو سے کنارہ کشی کی اطلاع دی تھی وہ بترجیح دیگر ممبران انجمن کی جائداد گرفتنی سے وصول پانیکے مستحق ہیں :-

۹۰
سبارام تیواری
بنام
یکانا پنتو وغیرہ

ایکٹ میعاد (۱۵ اشتہار) دفعہ ۱۴۔ سابقہ کارروائیات کے وقت کی مجرائی :-

سنہ ۱۸۹۲ء میں مطالبات خفیفہ کی عدالت پر پیڈلنی میں مدعا علیہم کے برخلاف جو اوس کے علاقہ اختیار سماعت میں بود و باش نہیں رکھتے۔ رجسٹرار عدالت سے پہلے اجازت حاصل کر لینے پر نالش دائر کیگئی۔ بعد میں فیصلہ ہوا کہ رجسٹرار ایسی اجازت دینے کا اختیار نہیں رکھتا تھا اور نالش خارج کی گئی۔ عدالت کی اجازت پہلے حاصل کر کے پھر ویسی ہی نالش کیگئی :-

تجویز ہوئی، کہ جتنا عرصہ پہلی نالش دائر رہی۔ وہ دوسری نالش کے زمانہ میعاد کے محسوب کرنے میں مجرا دیا جانا چاہیئے :-

۹۶
سدا سکھ کریر چند
بنام
گھنیا وغیرہ

ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ۔ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۲۷۔ عدالت مطالبہ خفیفہ صوبہ کی فل بنچ کے اختیارات سوال امر واقع۔

عدالت مطالبہ خفیفہ صوبہ کے ججوں میں سے ایک نے اپنی سماعت کردہ نالش میں مدعی کے حق میں فیصلہ دیا مدعا علیہ نے زیر دفعہ ۲۷۔ ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ فل بنچ سے درخواست دی اور عدالت نے یہ رائے قائم کر کے کہ فیصلہ مذکور شہادت کا غلط اندازہ ہونے پر مبنی ہے ڈگری کو منسوخ کر دیا۔

تجویز ہوئی - از جانب کالنز صاحب چیف جسٹس و شپرڈ صاحب جج باختلاف بسٹ صاحب جج) کہ عدالت مطالبہ خفیفہ پریسڈنسی کی فل بنچ نے اون اختیارات سے جو ادسکو بموجب دفعہ ۳۷ - ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۸۲ء حاصل ہین تجاوز کیا ہے کیونکہ مقدمہ مذکور ایک ایسا مقدمہ ہے جس مین مختلف اشخاص معقول طور پر مختلف آرائے قایم کر سکتے ہین -

۱۰۴ ایکٹ میعاد (نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء) ضمیمہ ۲ مد ۱۳۴ - نالش بابت کتوبدی کیا کتوبدی صرف لگان ہے یا وہ مواخذہ بھی قائم کرتا ہے - معافی بعوض خدمت گذاری کی ضبطی -

اپیڈیا یانگرم بنام نارہم راؤ وغیرہ

مدعی نے تین دیہات کے قبضہ کے لیئے جو اوس کے مورث نے مدعا علیہم کے بزرگون کو عطا کیئے ہوئے تہے اس بنا پر کہ دیہات خدمت گذاری کے عوض عطا کیئے گئے تھے اور اور اب وہ اون کے واپس پانیکا مستحق ہے نالش کی علی سبیل البدلیت اوس نے کتوبدی کے چھ برسون کے بقایا کی ڈگری ملنے کی استدعا کی -

تجویز ہوئی (۱) بربنا ئے شہادت کہ مدعی دیہات ضبط کرنیکا مستحق نہین -

(۲) یہ کہ مدعی صرف تین برسون کے بقایا جات کتوبدی کی بابت ڈگری پانیکا مستحق ہے -

۱۰۵ ایکٹ انتقال جایداد (نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۷۴ - انفکاک سابقہ رہن کا معدومیت سابقہ رہن کی - استحقاق بروئے قبضہ میعاد -

مہیپ سیاصاحب بنام چیدمبارام چیٹی وغیرہ

ایک مذہبی مکان کے اوصیاء نے کچھ اراضی جو مکان کے وقف کی جزو تھی تا وقتیکہ طور پر رہن کردی اور ۲۰ جون سنہ ۱۸۸۱ء کو مرتہن کو بطور انتفاعی مرتہن قابض کرا دیا - مرتہن نے اپنے رہن کو مدعا علیہ نمبر ۱ کے پاس ۷ دسمبر سنہ ۱۸۸۲ء کو منتقل کردیا ۲۲ دسمبر سنہ ۱۸۸۹ء کو راہنان نے اوسی اراضی کا انتفاعی رہن نامہ مبلغ چودہ سو روپیہ کی کفالت مین مدعیان کو مکمل کردیا - رہن نامہ مین مندرج تہا کہ روپیہ سابقہ رہن کے فک کے انکی غرض سے قرض لیا گیا ہے اور آگے چلکر اوس مین یہ درج تھا - چونکہ تم نے مرتہن کو ایک ہزار روپیہ ادا کردینے کا ذمہ اٹھا لیا ہے اس لیئے ایکہزار روپیہ مین تمہارے پاس رہنے دیتا ہون اور چار سو روپیہ نقد وصول کرتا ہون "

مدعی نے ۱۸ اپریل سنہ ۱۸۹۰ء کو سابقہ رہن ادا کردیا مگر مکان کے تعلقات مین دیگر اشخاص کا دخل ہو جانے کی وجہ سے اوسے قبضہ نہ ملا مدعی نے اب قبضا و اپنے استحقاق رہن کے استقرار کے لیئے قابض اشخاص اور سابقہ مرتہن پر نالش دایر کی - مگر راہنان بطور مدعا علیہم شامل نہ کیئے گئے :-

تجویز ہوئی کہ ایکٹ انتقال جایداد کی دفعہ ۲ اس مقدمہ سے متعلق نہین ہے اور کہ مدعی ڈگری کا مستحق نہین ہے۔

١٠٧ دہرم شاستر۔ ستری دہن۔ شادی شدہ لڑکی کا حق ماں کی ستری دہن جایداد مین۔

دہرم شاستر مروجہ بنگالہ کے روسے شادی شدہ لڑکی جلبنی ماں کی غیر منقولہ جایداد ستری دہن کی وارث ہوتی ہے صرف استحقاق تاحیات رکھتی ہے اور اوس کی وفات کے بعد وہ اوس کی ماں کے وارث کو جا ملتی ہے۔

١١٠ دہرم شاستر۔ ستری دہن۔ نواسی کا محدود درجہ تک وارث ہونا۔ آخری پورے مالک کی وارث کا جانشین ہونا۔

ایک (سنگایت) شودر اپنی جایداد اپنی تین بیٹیون (الف) (ب) (ج) کے لئے چھوڑ کر جنہون نے کچھ عرصہ تک اوس سے مشترک طور پر فایدہ اوٹھایا۔ ۱۸۲۶ء مین فوت ہوگیا سنہ ۱۸۵۶ء مین مسمات (الف) نے جو صرف لڑکیون مین سے زندہ رہگئی تہی (۲) مسمات (د) نے جو مسمات (ب) کی لڑکی تہی اور (۳) موجودہ مدعی نے جو مسمات (ج) کا اکلوتا بیٹا اور نیز مسماۃ (د) کا سوتیلا بیٹا ہے آپس مین جایداد کی نسبت انتظام کیا۔ اس انتظام کے روسے جایداد کی دو تہائی موجودہ مدعی کو دی گئی۔ اور باقی ماندہ ایک تہائی ایکطرف مسمات (الف) اور دوسری طرف مسماتان (د) اور (ی) مین تقسیم کی گئی (مسمات (ی) مسمات (د) کی لڑکی تہی) بعدہ مسماتان (د) اور (ی) نے مسمات (الف) کا حصہ بروے ہبہ نامہ مورخہ ۵ جون سنہ ۱۸۶۳ء حاصل کرلیا۔ مسمات (د) سنہ ۱۸۸۳ء مین فوت ہوئی۔ مسمات (ی) پہلے ہی مرچکی تھی اور موجودہ مدعا علیہ اپنے خاوند اور ایک لڑکی مسمات (ف) کو چھوڑ گئی تہی جو نابالغی ہی مین لاولد سنہ ۱۸۹۱ء مین فوت ہوگئی مدعی اب اوس جایداد کے دلا پانیکی نالش کرتا ہے جو مسماۃ (ب) کی نسل مین چلی گئی۔

تجویز ہوئی (۱) کہ سنہ ۱۸۶۰ء کا انتظام بروے اپنی درست تعبیر کے مسماتان (د) اور (ی) کو بصورت لاولد ہونے کے صرف استحقاق تاحیات مگر دوسری صورت مین استحقاق وراثت بخشتا تھا اور کہ انتظام مذکور درست تھا اور کہ بنا برین جو صورت کہ واقع ہوئی اوس کے لحاظ سے اونھون نے قابل وراثت جایداد حاصل کی (۲) کہ سنہ ۱۸۶۰ء کے انتظام اور سنہ ۱۸۶۳ء کے ہبہ نامہ کی رو سے مسماتان (د) (ی) نے بطور مالکان مشترک کے اور بہمہ اوس منفعت کے کہ جو زندہ رہے وہ سالم کی مالک ہو جایداد حاصل کی تہی نہ کہ بطور مساوی مالکان کے اور کہ بنا برین مسمات (ی) کی وفات پر جس کے

خاوند کو کوئی استحقاق بطور وارث حاصل نہ ہوا مسمات وہ اکیلی جایداد کی اوپری مالک ہو گئی ۔
(۲) کہ مسمات مذ جایداد کی وارث ہوئی مگر ایک محدود درجہ تک ۔ اور کہ بھی مسمات مذ آخری پانیوالی کے وارث کی حیثیت مین جانشین ہونیکا مستحق ہے ۔

۱۰۲ **میعاد رسیوری** ۔ اختیار تمیزی عدالت کا ڈگری مطابق تجویز کے دفعہ ۵۰۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی :۔ عدالت نالش مین رسیور کو مقرر کرے اور یہ حکم دینے کا اختیار تمیزی حاصل ہے کہ مقدمہ کے بعد ہمیشہ کے لئے جب کہ ایسا انتظام ضروری ہو قایم رہے یا اوس عرصہ تک جتنے عرصہ کیلئے کہ ضروری ہو قایم رہے ۔ ہائیکورٹ کی ڈگری نے اس امر کو ضروری قرار دیا کہ اوس جایداد کے لئے جو سرکار نے متوفی مہاراجہ تنجور کے خاندان کو دی ہے ۔ رسیور اور منیجر کی مستقل تقرری کی جائے اور ہدایت کی کہ بڑی بیوہ رانی کی حین حیات جس کے اہتمام مین جایداد ابتداً رکھی گئی تھی اور دوسری شریک بیوگان کی حین حیات جو بڑی رانی کے بعد زندہ رہین منیجر رسیوری پر حسب اقتضاے وقتاً وقتاً یا اوسقدر عرصہ کے لئے جو عدالت ضروری خیال کرے جدید تقرریان ہوتی رہین ۔

تجویز ہوئی کہ مستقل تقرری کی ہدایت کنندہ ڈگری اوس تجویز کی متناقض نہین ہین جس تجویز کی پیروی کرنے کو وہ ظاہر کرتی ہے اور کہ جب کہ جایداد کی حفاظت و سلامتی کے لئے ضروری ہو عدالت ایسا حکم دینے کا اختیار تمیزی رکھتی ہے اور کہ ایسا کرنا عملدرآمد کے مطابق ہے اور کہ اگر موجودالوقت بڑی بیوہ کل تعلق دار شرکاء کی طرف سے جایداد کا اہتمام کرنے کے قابل ہو تو عدالت اگر اوس کو اہتمام دیدے تو اس امر کی کوئی چیز مانع نہین ہے ۔

۱۲۷ **دہرم شاستر** ۔ دیوداسی ۔ متبنیت منجانب مندر کے ناچنے والی عورت کے ۔ استحقاق متبنی دختر کا مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۴۴۰ و ۴۸۶ ۔ نالش منجانب نابالغ بلاوساطت رفیق ثانی ۔ شہادت جو ایسی مقدمہ پر لیگئی :۔

ایک مندر کی متونینا چنے والی عورت کی متبنی دختر نے مندر کے اوصیاء کو اس امر پر مجبور کرنے کے لئے نالش کی کہ مدعیہ کو اپنی متبنی کنندہ ان کے عہدہ کی متعلقہ خدمات ادا کرنے اور اوس کے متعلقہ فوائد حاصل کرنیکی غرض سے ایک خاص رسم کی ادائیگی کے لئے اجازت دین ۔ مدعیہ نالش دایر ہونیکے وقت نابالغ تھی اور اوس نے رفیق ثانی کی وساطت سے نالش دایر نہین کی تھی مدعاعلیہم نے اس بنا پر کہ مدعیہ بلاوساطت رفیق ثانی نالش نہین کرسکتی ۔ کوئی عذر نہ کیا مگر اسوقت جبکہ مقدمہ عدالت اپیل اول کی

ورثی جایداد — صاحب — نام — رسیوری بائی — ناچیہ

متبنی — تمام — سامی پٹی

روسہ پیش ہوا اور جس وقت کہ مدعیہ بالغ ہو چکی تھی بطبق اپیل دوم ہائیکورٹ نے اس تنقیح پر جو پہلے قایم ہو چکی تھی مگر جس کی تجویز نہ ہوئی تھی اکہ آیا مدعیہ کی تبنیت جایز تھی تجویز ہو کر واپس آنے کی ہدایت کی بنا شہادت لی گئی اور تجویز یہ ہوئی کہ تبنیت اس غرض سے کی گئی تھی کہ لڑکی سے نابالغی کے زمانہ ہی مین زناکاری کرائی جائے۔

تجویز ہوئی (۱) کہ چونکہ نالش بایں بنا کہ مدعیہ کو رفیق ثانی کی وساطت سے نالش کرنی چاہیے تھی کوئی اعتراض نہ کیا گیا مگر یہ کہ اوس کے بالغ ہو جانیکے بعد اس لئے اس بیضابطگی کو نظرانداز کرنا چاہیے

(۲) کہ عدالت ماتحت واپس کردہ تنقیح پر مزید شہادت لینے کا اختیار رکھتی تھی۔

(۳) کہ نالش قابل تمام نہین کیونکہ مدعیہ کی تبنیت بجا نیت سے کی گئی تھی۔

۱۴۰ زرین بیاد وغیرہ بماد اسوناجا

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۶۰۰۔ حکم براے ضمانت جسے رسپانڈنٹ پریوی کونسل بہم پہونچاے حکم بعد ڈگری صادر کیا گیا جسکی ناراضگی سے اپیل ہوا۔ ذمہ واری براے زر واصلات انتقاص ضمانت دہندہ کی ۱۔

موجود مدعی نے اراضی کو جو اجراے ڈگری مین نیلام پر چڑہائی گئی خرید کیا اور وہ قابض کرا دیا گیا تہا نیلام کو ہائیکورٹ نے مسترد کر دیا اور مشتری کو خارج از قبضہ کر دیا۔ اوس نے پریوی کونسل مین اپیل رجوع کیا اور ہائیکورٹ نے حکم دیا کہ اپیل کے کامیاب ہو جانیکی صورت مین جایداد کی بلانقصان منت حوالگی اور زر واصلات کے لئے ضمانت دیجاوے موجودہ مدعا علیہم نے ضمانت داخل کر دی اور ایک دستاویز لکھدی جسکی بناپر اب مدعی نے جو پریوی کونسل مین کامیاب ہوگیا تہا۔ اپنے حقوق کے نفاذ کے لئے نالش دایر کی یہ ظاہر ہوا کہ مندرجہ بالا دستاویز کی تاریخ کے بعد جایداد کی آمدنی مین سے ایک ڈگری کے ایفا کے لئے ادائیگی کی گئی۔ جو زمیندار نے موجودہ مدعی کے برخلاف پروپو کی بقایون کی بابت جو پیشتر سے واجب الوصول ہو چکے تہے حاصل کی تہی۔

تجویز ہوئی (۱) کہ ہائیکورٹ کا حکم جس کے رو سے ادخال ضمانت کا مطالبہ کیا گیا مافوق الاختیار نہین تہا اور کہ دستاویز مندرجہ بالا قابل نفاذ ہے۔

(۲) کہ مدعا علیہم جنہون نے کوئی ذاتی ضمانت نہین دی تہی۔ ایکٹ معاہدہ کے ان احکام کے رو سے جو ضمانت کے واپس لے لینے کے متعلق ہین ضمانت کو ختم کر دینے کے مجاز نہ تہے۔

(۳) کہ بطبق درست تعبیر دستاویز وہ زمانہ جس کے منافعات کے لئے مدعا علیہم ذمہ وار ہین وہ ہے جو تحریر دستاویز کی تاریخ اور فیصلہ پریوی کونسل کے درمیان ہے:۔

۱۴۵ اسکارن بنام پدیتہ وغیرہ

(۲) کہ مدعا علیہم کو وہ رقم مجرا دلائی جائے جو ڈگری بابت پہ ولپ کے ایفا مین ادا کی گئی تہی مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳ تشریح ۲ و دفعہ ۴۴ ۔ بنا ے جو ادعا ہی جو سابقہ نالش مین نہ اوٹہائی گئی وہ رہی جسکی سابقہ نالش مین استدعا کیگئی ۔ حالات جو ایسی دادرسی کا استحقاق بخشتی تہی ۔ سابقہ نالش کے موقعپر معلوم نہ تھے ۔

مدعیان نے جو ایک مالابار ادم کے رجسکے مدعا علیہم نمبر ۲ تا ۵ ۔ اعلیٰ ارکان تہے وہ رقم کنوم ادا کرنے کو منظور کر کے جو مدعا علیہ نمبر ۱ نے قرض دی تہی ایک خاص جایداد کے قبضہ عیندہ وصلات کے دلاپانے کے لئے نالش دایر کی یہ ظاہر ہوا کہ اراضی ایک کنوم نامہ مورخہ ۱۸۷۵ء کے تابع تہی ۔ اور کہ مدعا علیہ نمبر ۳ نے جو اس وقت کرناوان تہا ۱۸۸۱ء مین اوس کے انفکاک کے لئے ڈگری حاصل کی تہی جسکی اجراء کا حق اوس نے ایک اجنبی کے پاس منتقل کر دیا تہا جس نے اُس کی اجراء کرائی ۔ اور کرناوان سے ایک نیا کنوم نامہ حاصل کر کے جایداد کا قبضہ لے لیا ۔ بعدہ مدعا علیہم نمبر ۴ و ۵ نے کنوم نامہ اور انتقال دونون کی تنسیخ اور قبضہ کے لئے ڈگری حاصل کی مگر بعدہ ڈگری ایک اور نالش کی کارروائیات اجراء مین قرق کی گئی اور اُسے مدعا علیہ نمبر ۱ نے خرید لیا ۔ جس نے اوس کی اجراء کرائی جایداد کو خرید لیا ۔ رقم کنوم داخل کر دی ۔ اور ۱۱ مارچ ۱۸۸۸ء کو قبضہ حاصل کر لیا ۔ مدعیان نے جنہون نے اس اثناء مین مدعا علیہ اول کے استحقاق کو زک پہونچانے کے لئے ناکامیاب کوششین کی تہین ۔ اگست ۱۸۹۲ء مین قبضہ کی استدعا کرنے کے بغیر ڈگری کی استدعا کر کے کہ بیع بحق مدعا علیہ مذکور منسوخ کی جائے نالش دایر کی ۔ یہ اب ظاہر ہوا ۔ کہ مدعیان کو اوس وقت معلوم نہ تہا کہ مدعا علیہ نمبر ۱ قابض تہا اور اوس نے اس واقعہ کو نالش مین جو محض استقرار کے لئے تہی اپنے جوابدعوی مین پیش نہین کیا تہا ۔

تجویز ہوئی (۱) کہ مدعیان پر ۱۸۸۲ء مین مدعی کے قابض ہونیکی بالکنایت اطلاع سے جہالکنایت اطلاع اس امر واقع سے پیدا ہوتی ہے کہ اونکا کرناوان جس کے ساتہ مکرہ کارروائی نہین کرہے تہے مدعا علیہ کی سابقہ درخواست ہاے اجراء سے باخبر تہا کوئی اثر نہین پڑتا اور کہ نالش بروئے دفعہ ۴۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی ممنوع نہین ۔

(۲) کہ مدعا علیہ نمبر ۱ صرف مداخلت بیجا کنندہ ہی نہین تہا اور کہ مدعیان اوس رقم کے حساب کرنے مین جو اون کو قبضہ اراضی حاصل کرنے سے پہلے ادا کرنی چاہیئے اوسی تمام زمانہ کی منافعات کو مجرا دینے کے مستحق ہین جس مین وہ قابض رہا ۔

قرار دیا گیا کہ مدعاعلیہ اول کے قبضہ کی مدعیان کو اطلاع ہونے کے مسئلہ کے
علاوہ چونکہ اوس نے سنہ ١٨٨٤ع کی نالش مین قبضہ کی حجت نہین اوٹھائی تھی اس لئے وہ اس امر
واقع پر اوس کا قبضہ اسیح سنہ ١٨٦٨ع سے چلا آتا ہے موجودہ نالش مین بطور وجہ جوابدہی انحصار
نہین کر سکتا۔

149 ایکٹ میعاد۔ نمبر ١٥ سنہ ١٨٧٧ع ضمیمہ ٢ مد ٢٦٢ مید عملی۔ ایکٹ کمپنی ہائے ہند۔ ایکٹ نمبر ٦ سنہ ١٨٨٢ع
دفعہ ١٤١۔ درخواست بخلاف دایرکٹران بغرض واپسی اس رقم کے جو اونہون نے ناجایز طور پر تقسیم
کی ہے۔

راماسامی بنام ستریاسوامی

ایک درخواست سنہ ١٨٩٢ع مین زیر ایکٹ کمپنی ہائے ہند سنہ ١٨٨٢ع دفعہ ١٤١ منجانب ایک محاسب
سرکاری مقرر کردہ سنہ ١٨٩١ع کے بدین استدعا کی گئی تھی کہ دایرکٹران کمپنی زیر تصفیہ حساب
وکتاب کو حکم دیا جائے۔ کہ وہ اوس رقم کو واپس کرین جو اونہون نے ناجایز طور پر حصہ داران
مین تقسیم کی ہے:۔

تجویز ہوئی کہ درخواست زاید المیعاد تھی۔

151 مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ ١٤ سنہ ١٨٨٢ع دفعات ٣٢ و ٥٥٩ و ٥٨٠۔ ایزادی فریقہائے
کی بر طبق اپیل کے۔ ایکٹ انتقال جایداد (٤ سنہ ١٨٨٢ع) دفعہ ٦٠۔ حق انفکاک۔

بابا متولی بنام سود اول

عدالت اپیل مجاز ہے کہ اون اشخاص کو بطور فریق کے شامل کرے جو عدالت اول مین مدعاعلیہم
ہون گو وہ بطور رسپانڈنٹان کے عدالت اپیل اول مین شامل نہ کئے گئے ہون:۔
ایک مزارعہ دروپیٹم جو ایک الیسی پٹہ کے رو سے پیدا ہو جو ایک اوٹیارنے ملاباد مین
تحریر کیا ہو کانم سابق کے انفکاک کرانیکا مستحق ہے:۔

154 ایکٹ میعاد نمبر ١٥ سنہ ١٨٧٧ع دفعہ ٢٣ ضمیمہ ٢ مدات ١٤٢ و ١٤٩۔ مداخلت بیجا شاہ راہ عام مین
جو ایک دفعہ شاہ راہ ہو ہمیشہ کے واسطے شاہ راہ ہے نالش منجانب میونسپلٹی نسبت رفع مداخلت
کے۔ انسلاق تصرف قدیم۔

میونسپل کمشنران مدراس بنام نرسنگاپانی

میونسپلٹی مدراس نے واسطے دلاپانے ایک قطعہ اراضی متصل مکان مدعاعلیہ کے
بطور ہونے ایک جزو شاہ راہ کے نالش کی جسپر مدعاعلیہ نے زیادہ از ٣٠ سال قبل ارجاع
نالش کے ایک مکان تعمیر کیا۔
بفرض اس امر کے کہ اراضی زیر بحث ابتدائاً ایک سڑک مین شامل تھی تجویز ہوئی۔ کہ

مدعا علیہ نے میونسپلٹی کے بخلاف بروئے قبضہ مخالفانہ کے ایک استحقاق حاصل کیا تھا۔ اور
میونسپلٹی احکام ایکٹ میعاد ضمیمہ ۲ ۱۸۷۱ء کی استمداد کی مستحق نہ تھی۔

۱۵۷ کیلوسلا پری سنیا بنام چینا **مجموعہ** ضابطہ دیوانی دفعات ۲۷ و ۵۶۲ و ۵۶۳ و ۵۶۴ ۔ حکم واپسی کب مطابق قانون ہے۔ فرض عدالت اپیل جب کہ جدید فریقین میں ایزادی یا ترمیم نالش ضروری ہو۔

ایک نالش منجانب مرتہنان میں بہ نسبت انفکاک رہن ماسبق کے واپس کئی گئی تھی تنقیحات قایم کیگئیں اور اُن کی تجویز کی جاکر فیصلہ بحق مدعیان کیا گیا جو کہ ان سوالات کی نسبت تھیں۔ کہ آیا مدعیان کا رہن جایز تھا۔ اور کہ آیا اوس رہن کا من کے انفکاک کرانے کی استدعا کی گئی ہے ایفاد کیا گیا تھا۔ اور کہ آیا نالش ہذا از اید المیعاد تھی۔ عدالت اپیل اول کی یہ رائے تھی کہ سوالات مذکور مناسب طور سے غور نہیں کیا گیا۔ اور اوس نے ڈگری مدعیان کو منسوخ کر کے ہدایت کی۔ کہ تجویز جدید کی جاوے اور بعض جدید فریقہا ے درج مسل کئے جاویں۔

تجویز ہوئی (۱) کہ حکم واپسی خلاف قانون تھا۔

(۲) کہ عدالت اپیل ماتحت کو چاہیئے تھا کہ ان اشخاص کو شامل مقدمہ کرتی۔ جن کا شامل کرنا ضروری تھا اور چاہیئے تھا کہ اس طرح پر تنقیحات کی ترمیم یا ایزاد کرتی جن سے تمام سوالات جو مناسب طور پر پیدا ہو سکتے تھے۔ نسبت تجویز عدالت اول کے اٹھائے جاتے :۔

۱۶۰ اروموگم پلائی بنام پریاسامی رہن یا اجتماع رہن ہاے ماقبل۔ رجسٹری نہ کیا جانا۔ شہادت درجہ دوم۔ زوال ڈگری بہ نسبت انفکاک رہن ہاے ماقبل کے۔

ایک نالش انفکاک رہن ۱۸۷۳ء میں جبکہ رہن نامہ گم ہو گیا تھا اور مسلمہ طور پر رجسٹری شدہ نہ تھا۔ یہ معلوم ہوتا تھا کہ رہن مذکور دو رہن ہاے ماقبل کے مجتمع کرنے کے لئے جو علی الترتیب سنہ ۱۸۵۶ء و سنہ ۱۸۶۰ء کے مرتومہ تھے تحریر کیا گیا تھا۔

تجویز ہوئی کہ مدعی بر بنائے غیر رجسٹری شدہ رہن کے جو ثابت نہیں کیا جا سکتا ڈگری کا مستحق نہیں ہے لیکن وہ دو رہن ہاے ماقبل کے انفکاک کا مستحق ہے اگر وہ اصلی اور جایز ثابت کئے جاویں۔

۱۶۲ راجیو راؤ بنام مہری ابد ہو ڈگری واجب الادا بروئے اقساط۔ ادائیگی میں قصور واقع ہونا۔ ترک حق مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۲۵۸۔

جہان کہ ایک ڈگری بروئے اقساط کے واجب الادا تھی اور بصورت ادائیگی کے اس میں

یہہ حکم ہوگیا تہا۔ کہ تمام رقم واجب الادا ہوجاویگی۔

تجویز ہوئی۔ کہ ثبوت منجملہ جزوی ادائیگی تعداد واجب الادا سے کے مسلہ ڈگری دار نے قبول کیا ہو۔ بلا شہادت ترک حق کے اہم ہوگا۔ اگر ایسا ترک حق واقع مین آیا ہو۔ تو میعاد سہ سالہ ادائیگی تک شروع نہوگی :۔

۱۶۵ ایکٹ جنگلات۔ ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۸۲ء مدراس۔ بار ثبوت۔ بار ثبوت سبکدوش ہونیکا۔ ایکٹ میعاد نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۱۴۹ :۔

سکرٹری آف سٹیٹ بنام کوٹیاچ ناٹکر

ایک جزو بعض اراضی کی بابت جو سرکار نے بغرض مخصوصیت جنگلات کے لی تہی ایک شخص نے دعوی کیا۔ جو مسلسلہ طور پر عرصہ تیس سال تک اس پر قابض تہا اور اوسے استعمال مین لاتا تہا۔ گورنمنٹ اس کی نسبت اپنا کوئی استحقاق ثابت نہ کرسکی :۔

تجویز ہوئی۔ (۱) کہ بار ثبوت گورنمنٹ پر ڈالا گیا تہا اور وہ اوس سے سبکدوش نہین ہوئی اس لئے دعوے منظور کیا جانا چاہیئے (۲) کہ دفعہ ۱۴۹ ایکٹ میعاد صرف ان نالشات سے متعلق ہوتی ہے جو منجانب یا بطرف سکرٹری آف سٹیٹ ہند کے دایر کیگئی ہون۔

۱۶۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۳۱۱ و ۵۰۰ فقرات ۹ و ۴ و دفعہ ۶۲۲۔

تما ناشیا بنام سہابالایا

ایک اراضی کے بعلت اجرائے ڈگری نیلام کئے جانے پر ایک شخص نے یہہ دعوے کیا۔ کہ وہ مدیون ڈگری کے قبضہ مین اوسکی طرف سے بینامی تہی اور اس نے درخواست کی کہ نیلام زیر دفعہ ۳۱۱ منسوخ کیا جانا چاہیئے وہ ایک فریق ڈگری نہ تہا اور اس وجہ پر اس کی درخواست خارج کیگئی تہی۔ عدالت اپیل کی یہہ رائے تہی۔ کہ وہ غلط طور پر خارج کی گئی ہے اور اوس نے مقدمہ واقعات پر فیصل کئے جانے کو واپس بہیجا :

برطبق نگرانی تجویز ہوئی (۱) کہ حکم مشعر واپسی مقدمہ قابل اپیل نہ تہا اس لئے درخواست نگرانی قابل قیام تھی (۲) یہہ امر واقع کہ سایل ڈگری مذکور مین ایک اجنبی شخص تہا۔ اوسے اوس داد رسی کے حاصل کرنے سے باز نہین رکہتا جس کی استدعا اوس نے زیر دفعہ ۳۱۱ کے ہے۔

۱۶۹ بل آف لیڈنگ۔ اسباب کا جہاز کے پہونچنے پر کسی کیطرف سے دعوے نہ کیا جانا۔ استحقاق مالکان جہاز نسبت لیجانے اسباب کے پہر جانہ بباعث بارش کے۔ ایکٹ امانت بندرگاہ۔ (مدراس ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ء)

دی برٹش انڈیا اسٹیم نیویگیشن کمپنی بنام ابراہیم

مدعا علیہم کا اگبوٹ ۴ دسمبر سنہ ۱۸۹۱ء کو مدراس مین پہونچا جسمین گندم کی بوریان تہین۔ جو مدعیان

کے نام ارسال کیگئی تہین۔ جو اسی تاریخ پر اون کے حاصل کرنے کے مجاز تہے۔ مدعیان نے یہہ رواج قایم کیا کہ اس قسم کا اسباب کنارے پر اتار دیا جانا چاہیے اور چونکہ موسم بہی کی مدد ہوگی مین ایسا نکیا جا سکتا تہا اس لئے مدعا علیہم نے سلیپر کو کہ اوسی دن بندر گاہ مین اتار دیا اور اوسکو اس کے بندرگاہ امانت کے سپرد کردیا۔ تاکہ وہ دوران حوالگی بموسم ہر تک جمع رکہین ۔ ۵ دسمبر ۱۸۹۱ع کو بہت سخت بارش ہوئی اور اوسی روز مدعیان کو معلوم ہوا کہ اسباب بندرگاہ مین اتار دیا گیا ہے جبکہ مدعیان حوالگی لینے کے لئے اوسی تاریخ پر آئے۔ تو اس کا بہت سا حصہ بارش کے سبب سے خراب ہوگیا تہا جس کی نسبت اب اونہون نے مدعا علیہم پر نالش کی ہے ۔

تجویز ہوئی (۱) کہ جس صورت مین کہ موسم بہی عام طریق کے مطابق کنارہ پر حوالگی لینے کے قابل نہ تہے تو مالک جہاز کو اختیار تہا۔ کہ اسباب کو اتار کر گدام مین داخل کرے اور کہ اوسکی بندرگاہ امانت ناجایز نتہی (۲) کہ اس امر کی نسبت ثبوت موجود نہونے کی صورت مین کہ مدعا علیہم نے غفلت کی ہے یا وہ حوالگی اسباب سے قاصر رہے ہین۔ نالش خارج کیجانی چاہیے۔

شرع محمدی۔ ترک حقوق وراثت۔ دستاویز فارغخطی کا مورث کی وفات سے پیشتر تحریر کیا جانا ۔ ۱۷۶ کہنی امۃ بنام کہنی محی الدین

ایک مسلمان نے اپنے حصہ واقع جایداد کے دلاپانیکا دعوے منجانب اپنی ماں متوفیہ کے کیا معلوم ہوتا تہا۔ کہ قبل اس وفات کے شخص مذکور مین بذریعہ ایک رجسٹری شدہ دستاویز بعوض مبلغ ۱۵۰ روپیہ کے تمام دعاوی بہ جایداد مذکور ترک کردیئے تہے ۔

تجویز ہوئی۔ کہ دستاویز فارغخطی مذکور مدعی پر قابل پابندی تہی۔

عمارتی ٹہیکہ۔ خلاف ورزی۔ اختیار دوبارہ دخل ہونیکا۔ تصدیق صدر معمار کی کہانتک قطعی ہے ۔ ۱۷۸ کیوسامی نیدو بنام مہتہ اینڈ کمپنی

بروے ٹہیکہ عمارتی فیمابین مدعی و مدعا علیہم یہہ اقرار ہوا کہ مدعی مدعا علیہم کے لئے بعض مکانات اون شرطون پر جن کی تصریح مصالح کے مسلک پل مین کیگئی تعمیر کرے۔ اقرار نامہ مین یہہ بہی درج تہا کہ مدعا علیہم مدعی کو تکمیل شدہ کام اور مستعملہ مصالح کی اوس قیمت کا نوے فیصدی جو صدر معمار مصدق کرے ادا کرین۔ اور اگر مدعا علیہم رقم کے مصدق ہو جانے کے بعد چودہ دن سے زیادہ عرصہ کے لئے ادائگی مین کوتاہی کرین تو مدعی کام کو ملتوی کردینے اور تمام کام جو اوس

سکتے۔ اور جو حصہ کہ اوس سے بنتا او نکی بابت روپیہ طلب کرنیکا اختیار رکھیگا۔ اقرارنامہ مین یہ بھی
مندرج تھا کہ اگر ٹھیکہ دار معاہدہ کے اوس حصہ کی جو اوس کے ذمہ ہے تعمیل کرنے مین توقف کرے
یا اوسے تعمیل نہ کرے تو مدعا علیہم صدر معمار کے توسط سے اوسے اطلاع دینے کا اختیار رکھین گے
کہ کام جاری کیا جاوے۔ اور ٹھیکہ دار کے بعد اطلاع اٹھائیس دن سے زیادہ عرصہ کے لئے کوتاہی ہونیکی
صورت مین اون کو مکانات مین داخل ہو کر قابض ہونیکا اختیار ہوگا اقرارنامہ مین یہ بھی قرار پایا تھا۔ کہ جو کام
فی الحقیقت کئے گئے ہون اون کی مقدار حالت اور کیفیت کی نسبت یا اون تنازعات
کی نسبت جو پیدا ہون۔ صدر معمار کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ کام کے اجرا کے دوران مین اوس رقم کی
بابت جو مدعی کو واجب تھی تنازعے پیدا ہو گئے۔ گو صدر معمار نے جیسا کہ اقرار ہو چکا تھا اوس کی تصدیق
کر دی تھی۔ اور بنا برین مدعی نے کام جاری رکھنے سے انکار کر دیا جس پر مدعا علیہم ضروری اطلاع دینے
کے بعد مکان مین داخل ہو گئے۔ مدعی نے مدعا علیہم کے قبضہ حاصل کر لینے سے جو ہرجانے ہوئے اون
کے لئے اور نیز بقایا کے لئے جو بروئے حساب واجب تھا نالش دایر کی۔

تجویز ہوئی۔ (۱) کہ مدعا علیہم نے وہ پوری رقم ادا کرنے سے انکار کر دینے سے جو بروے
تصدیق صدر معمار واجب تھی۔ معاہدہ کی خلاف ورزی کی ہے :-
(۲) کہ مدعی نے اسپر معاہدہ کو مسترد کر دیا اور کہ اس لئے مدعا علیہم واجب اطلاع دینے کے بعد داخل
ہونے اور قبضہ کر لینے کے مستحق تھے :-
(۳) کہ مدعی اور صدر معمار مین سازش ہونے کے ثبوت کی عدم موجودگی مین مدعا علیہم صدر معمار
کی تصدیق کے دربارہ رقم جو مدعی کو واجب تھی پابند نہین۔

۱۹۷ دھنپندا اتر تہا بنام سود ہنندہ اتر

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۴۰۰ و ۴۰۹۔
درخواست زیر دفعہ ۴۰۹ بپائے تجارت ارجاع نالش بصیغہ مفلسی کی سماعت کرنے پر
عدالت کو یہ تصفیہ کرنا لازمی ہے کہ آیا سایل بتاریخ درخواست کوئی موجود و قائم قابل نفاذ بنائے دعوی
رکھتا ہے اور اوس صورت مین جہان کہ بنائے دعوے میعاد یا رس جوڈیکاٹا کی وجہ سے ممنوع ہو تو
درخواست نامنظور ہونی چاہیئے۔

۱۹۹ **ایکٹ سرٹیفکیٹ جانشینی۔ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۹ء دفعات ۶ و ۱۹۔ اپیل۔**
اس صورت مین جہانکہ ایک نابالغ سایل کیطرف سے قایممقام ہو کر کورٹ آف وارڈس نے زیر ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۹ء سرٹیفکیٹ
جانشینی کیلئے درخواست دی۔ اور ڈسٹرکٹ جج نے سرٹیفکیٹ عطا کر دیا مگر کورٹ آف وارڈس کو ضمانت داخل

کرنیکا حکم دیا :-

تجویز ہوئی۔ کہ حکم طلب کنندہ ضمانت کی ناراضی سے کوئی اپیل رجوع نہیں ہوتا۔

ایکٹ کمپنیہا سے - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۶۶ء دفعہ ۴ - غیر رجسٹری شدہ جماعت ہے کی ناجوازی - استحصال ۲۰۸ ۱ شخص بنام ۲ شخص وغیرہ

سنہ ۱۸۶۶ء میں ایک فنڈ بنام دی مدراس ہندو میوچوال بینیفٹ پرمانینٹ فنڈ بنیفٹ کے ایک ممبر کی مدد کرنیکے قابل بنانے کے لیے اور از رقموں کو زیادہ تر از راضی جائداد ایگانے اور انجام دینے کاموں کے کرنے کے مقصد کیلئے چندہ دہندگان بالا مداؤن کے فضول پر نفع یا اون کے حصول میں مصروف قائم کیا مندرجہ بالا فنڈ کے قواعد کے رو سے جو زیر ایکٹ کمپنی ہاے ہند ۱۰ سنہ ۱۸۶۶ء رجسٹری نہیں کرایا گیا تہا یہ انتظام کیا گیا تھا۔ کہ ممبر تاریخ داخلہ سے بحساب دو روپیہ آٹھ آنہ فی حصہ ماہوار سات برس تک چندہ ادا کریں۔ اور کہ سات برسون کے ختم ہونے پر ہر ایک حصہ کی بابت ادائگی مین مبلغ دو سو پچاس روپیہ ادا کئے جاوینگے۔ یہ انتظام بھی کیا گیا تہا۔ کہ چندہ دہندگان متذکرہ بالا فنڈ سے سود پر روپیہ قرض لینے کے مستحق ہونگے۔ اور کہ بقیہ رقم فنڈ جمع کیا جائے اور ہر پانچ برس میں ایک دفعہ چندہ دہندگان میں تقسیم کیا جائے اور کہ فاضل روپیہ سالوار چندہ دہندگان میں تقسیم ہو سنہ ۱۸۶۷ء میں مدعا علیہ کے باپ نے بروے قواعد فنڈ سے کچھ روپیہ قرض لیا اور جس وقت کہ اوس نے وہ قرض لیا اوس وقت اقبالنامہ لکھا گیا تہا۔ فنڈ ہائیکورٹ کے حکم مورخہ ۱۵ ستمبر سنہ ۱۸۸۰ء کے رو سے مدعا علیہ کے باپ کی حین حیات توڑا دیا گیا تہا مگر اوس نے اون کاروائیات میں کوئی عملی حصہ نہیں لیا تہا یہ مزید ظاہر ہوا کہ تکمیل رہن پر مدعا علیہ کے باپ اور اوس نے مرہونہ جائداد کے قبضہ سے پہلے لیا۔ اور بطور کرایہ داروں پر قابض رہا۔

تجویز ہوئی۔ کہ جماعت مذکور کا مدعا حصول منفعت تہا اور کہ چونکہ اوس میں بیس سے زیادہ ممبر تہے وہ غیر رجسٹری شدہ تھی اس لئے اوس کی ترکیب بموجب دفعہ ۴ - ایکٹ کمپنی ہاے نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۶۶ء ممنوع تھی اور چونکہ مندرجہ بالا جماعت سے ناجائز مقصد کو پورا کرنیکا مدعا رکھتا تہا۔ اس لئے معاہدہ ناجائز معاملہ تھا اور کہ نالش ناکامیاب ہونی چاہیے۔

مزید تجویز ہوئی۔ کہ مدعا علیہم ناجوازی کی حجت پیش کرنے سے نہیں روکے گئے جو کہ حکم سے ممنوع تھے اور نہ ہی اس وجہ سے کہ اونکا استحقاق قبل نالش یعنی مورث مدعا علیہ شریک تہا۔

ایکٹ سٹی پولیس مدراس - ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۸۸ء دفعات ۳۴۳ و ۳۴۸ و ۳۴۹ ۲۰۹ سرکار بنام یام حیلی

اوس صورت میں جہان کہ مجسٹریٹ نے یہ لکہا ہو کہ ملزم نے جرم سے اقبال کیا ہے تو وہ حلفی

بیان اوس کے برخلاف ملزم نے حلف دیا ہو وہ بذریعہ نگرانی بہائیکورٹ شہادت مین قابل پذیرائی نہین۔

ایکٹ جوئے بازی پولیس مدراس کی دفعہ ۴۴ کے یہ الفاظ "تمام دیگر گرفتار شدہ اشیا یا اون میں سے کسی ایک سے [illegible] آلات قمار بازی برآمد زر نقد یہ نہین پولیس نے [illegible] مستعمل ہین مجاز نہین تحقیقات کرنے پر پابند نہین ہے کہ جو زر نقد اور [illegible] گئی تھین۔ آیا وہ قمار بازی کے مقصد کے لیے استعمال کیگئی تھین۔ آیا یا اونکو اسطرح استعمال کرنے کی نیت

تشریح۔

نالش برائے تعمیل اقرارنامہ تقسیم۔ انتقال وقف کے اہتمام کا [illegible] جزوی ناجائزی کی [illegible] مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۴۳۔ ۱۱

اقرار نامہ برائے تقسیم کی تعمیل کی نالش مین یہ ظاہر ہوا کہ دیگر جائداد جو تقسیم کی [illegible] ایک مندر (خیرات وقف) کا استحقاق تک اور بعض دیگر [illegible] خیرات کی ملکیت جائداد [illegible] شامل تھین [illegible] بالا استحقاق تک [illegible] خاندان کے اوس رکن کے پاس جس نے سب سے زیادہ قیمت کی بولی دی فروخت کیگئی۔ وہ مدعی نے اوسے خرید لیا۔ قرارداد کی شرائط کی تعمیل کرانے کے لیے نالش ہوئی تھی۔

تجویز ہوئی کہ استحقاق [illegible] بیع بذریعہ نیلام ناجائز تھی مگر چونکہ ایسی ناجائزی سے قرارداد کی دیگر شرائط [illegible] اس لیے باقیماندہ جائداد کی نسبت اوسکی تعمیل کرائی جاسکتی ہے۔

دفعہ ۴۳۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے متعلق مزید تجویز ہوئی کہ تیسرا مدعا علیہ ایک نابالغ درست طور پر بطور فریق نالش شامل کیگیا تھا۔ گو وہ قرارداد کا فریق نہ تہا۔

نیلام بالجبرائے ادایگی دین کی نیلام سے پہلے حاصل ہوگئی۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۳۱۱ و ۳۱۰ الف و ۲۹۵۔ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۸۸ء۔ ۱۹

[illegible] نے یہ قرار دیئے جانے کے لیے نالش دایر کی کہ بالجبر [illegible] اوس کی جائداد کا جو نیلام ہوا ہے وہ اس وجہ سے باطل ہے کہ ڈگری [illegible] اور نیلام سے پہلے وہ زیر ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۸۸ء [illegible] قرار دیا گیا ہوا تہا۔ مدعا علیہ مشتری نیلام تہا۔

تجویز ہوئی منجانب بسٹ صاحب جج کہ زیر دفعہ ۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی نیلام کے منسوخ ہونے اور سرٹیفکٹ کے عطا ہونے سے پیشتر بوجوہات مندرجہ بالا اعتراض کیا جا سکتا ہے۔

تجویز ہوئی منجانب سبرامنیا ایار صاحب جج کہ بموجب اقسامات دفعہ ۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے معنون میں صرف ایک بے ضابطگی نفس الامری کی حد تک پہنچتی ہیں اور کہ مدعیکو واقعی نقصان ثابت کرنا چاہئیے۔

۲۴۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۳۲ و ۲۵۸۔ — الاآیان بنام [illegible] تیار

منتقل الیہ ڈگریدار کیطرف سے درخواست بابت اجراے ڈگری گذرنے پر مدیون نے اوس کی مخالفت کی اور بیان عرضی مین بیان کیا کہ مین نے بعض غیر منقولہ جائداد حائل کو زر ڈگری کے وصول کرنے کو بطور کفالت ڈگریدار کو دیدی تھی اور کہ سائل نے قرضہ ادا کر دیا تھا۔ مگر بعد مین ڈگری کا ایفاء درج کرنے کی بجاے اوس نے ڈگری کو اپنے نام منتقل کرا لیا۔ اور فریب کر اجراے کی درخواست دیدی۔ ایفاء کا زیر دفعہ ۲۵۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی اندراج نہین ہوا تھا۔

تجویز ہوئی۔ کہ مدیون کے بیانات کی صداقت کی تحقیقات ہونی چاہئیے اور اگر ثابت ہو جائین تو درخواست بابت اجرا خارج ہونی چاہئیے اور مزید یہ کہ دفعہ ۲۵۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی موجودہ صورت سے متعلق نہین ہی کیونکہ وہ دفعہ صرف ان فریقین کی صورتین متعلق ہوتی ہے جو معاملہ کی تاریخ کو مدیون اور دائن کا تعلق رکھتے ہون :-

۲۴۳ ایکٹ معاہدہ ۹ سنہ ۱۸۷۲ء دفعہ ۱۷۱۔ بنکر (صراف۔ بنک والا) کا مواخذہ — نہان میان وغیرہ بنام سکرٹری آف اسٹیٹ مدراس

بنکرا ون تمام کفالت ناموجات پر جو اون کے پاس کسی شخص بحیثیت بنکون کے امانت رکھی جاتی ہون ایک عام مواخذہ رکھتے ہین مگر یہ کہ کوئی صریح معاہدہ موجود ہو یا ایسی حالات ہون جو مواخذہ کے خلاف بالکنایہ معاہدہ ظاہر کرتے ہون۔

۲۴۴ ایکٹ مداخلت بیجا مویشی۔ ایکٹ نمبر ا سنہ ۱۸۷۱ء دفعات ۲۲ و ۲۴۔ کوئی اپیل نہین مجموعہ ضابطہ فوجداری (ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء) مجموعہ ... — پیرو ساہد بنام تھی تیکن

تجویز اثبات جرم زیر ایکٹ مداخلت بیجا مویشی کی نا رہتی ہے کوئی اپیل نہ ہو سکنے کی وجہ سے ہائیکورٹ نے زیر دفعات ۴۳۵ و ۴۳۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری۔ عدالت ماتحت کی کارروائیات کی نگرانی کرنے سے انکار کیا کیونکہ تجویز اثبات جرم کی تائید مین شہادت موجود تھی۔ اور ایسی صورتین ایسا طریقہ اختیار کرنا بہت بڑی حد تک اپیل کی اجازت دینا تھا۔

زیر ایکٹ مداخلت بیجا مویشی جو معاوضہ دلایا جاوے اوسکی عدم ادائگی کی صورتین سزاے قید نہین دیجا سکتی

۳۴۰ ملکہ معظمہ بنام راپار پیا نگی

مجموعہ تعزیرات ہند دفعہ ۴۴۱ - مداخلت بیجا بمجرمانہ نیت -

گو ایک مداخلت بیجا کنندہ کو اس امر کا علم ہوتا ہے کہ اسکا فعل اگر معلوم ہوجائیگا تو اغلباً تکلیف پہنچانیکا باعث ہوگا تاہم اس سے یہ نتیجہ نہیں نکلتا کہ اسنے فعل مذکور کا ارتکاب اسی نیت سے کیا ہے -

۳۴۱ ملکہ معظمہ بنام سبا...

ایکٹ میونسپلٹی ہائے اضلاع مداس - ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۴ء دفعہ ۱۷۰ - مجموعہ ضابطہ فوجداری - دفعہ ۳۰۴ -

بروئے دفعہ ۱۷۰ ایکٹ میونسپلٹی ہائے اضلاع ۴ سنہ ۱۸۸۴ء کے یہ حکم دیا گیا ہے کہ "باہر کی سقف کے اور برآمدے اور پنڈال ہائے اور دیوار ہائے مکانات جو بعد نفاذ ایکٹ ہذا کے تعمیر یا مجدداً تعمیر کئے جائیں گھاس یا تیون یا چٹائیون یا کسی اور جلجانے والی شی سے نہ بنائے جانے چاہئیں الا بعد حصول تحریری اجازت میونسپل کونسل کے" -

۳۴۳ دیوپنڈارا بنام ناناسمیدا پنڈارا وغیرہ

وقف مذہبی - موروثی امین - انتقال ناجائز - میعاد -

ایک نالش میں جو ایک موروثی امین نے بغرض تنسیخ بعض انتقالات جائداد امانت کے جو اسکے جانشین ماسبق نے کئے تھے اور بغرض استقرار اس امر کے دائر کی تھی کہ وہ کل جائداد امانت کے اہتمام کا مستحق ہے - یہہ معلوم ہوا تھا کہ جائداد مذکور پر مدعی کا باپ اور مدعا علیہ نمبر ۱ کی ماں مشترک طور پر قابض تھے - ۷ اکتوبر سنہ ۱۸۶۲ء کو مدعا علیہ نمبر ۱ کی ماں نے اپنا استحقاق انتظام مشترکہ مدعا علیہ نمبر ۱ کے نام منتقل کیا - مگر اسنے کبھی ۱۴ فروری سنہ ۱۸۶۹ء تک قبضہ حاصل نہ کیا جس تاریخ پر کہ مدعی کے باپ نے اپنا استحقاق اہتمام مشترکہ مدعا علیہ نمبر ۱ کے نام منتقل کیا - مدعی سنہ ۱۸۶۵ء میں پیدا ہوا تھا - تجویز ہوئی کہ موروثی استحقاق مدعی ایک ذاتی استحقاق تھا جو اسکے جانشین ماسبق یعنی اسکے باپ کے وفات پر پیدا ہوا تھا اور چونکہ میعاد اسی تاریخ سے گنداں شروع ہوئی تھی اسلئے نالش زائد المیعاد نہ تھی -

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۲۳ و ۷ الہ آباد ۳۷ و مدراس جلد ۶ صفحہ ۵ و ۳ ۷۷ و مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۳۱۵ و مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۵۴۷ و مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۲۷۴ و بمبئی جلد ۱ صفحہ ۴۳ و کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۴۱۱ و مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۹ و ۳۳ و مدراس جلد ۸ صفحہ ۹۱۰ و مدراس جلد ۱ صفحہ ۴۰۳ و بمبئی جلد ۹ صفحہ ۸۱۹ و ۲۳ و مدراس جلد ۹ صفحہ ۴۴۴ -

۳۴۹ سری کاماچی بایا... بنام سری گلکٹا ...

رہن سادہ - جائداد جو مرتہن کی بر طبق تصور واقع ہو نیکے - ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۸۵ تغییر ڈگری

ایک رہن سادہ کی ادائیگی مین تصور کیئے جانے پر عدالت نے بجائے مناسب
چارہ جوئی کی ڈگری دینے کے ایک ڈگری قبضہ منجانب مرتہن بالبدء عرصہ میعاد علاقی کے
صادر کی تھی (مگر جو بعد مین قطعی گیئی تھی اور اسکا اجرا کیا گیا تھا) ڈگری مذکور درست طور پر
بغرض نیلام عدالت کے صادر کیجا سکتی تھی (ملاحظہ ہو ایکٹ انتقال جائداد ۱۸۸۲ء دفعہ ۶۸)
نالش حال مین جو راہن نے بغرض پیش کرنے حساب کتاب کے منجانب مرتہن اور بغرض حوالگی
قبضہ کے بدین بیان دائر کی تھی کہ حساب کتاب مذکور سے ظاہر ہوگا کہ ادائیگی قرض۔ پہلے سے لگان
مہاد منافعجات سے ہوگیئی ہے۔ تجویز ہوئی کہ ڈگری قبضہ ایک ڈگری بیعبات رہن
یا امتناع الفکاک کی حد تک پہنچی تھی ڈگریدار کا قبضہ صرف بحیثیت مرتہن کے تھا اور
اُسمین ذمہ داری حساب کتاب بحق راہن بھی شامل تھی۔

ریگولیشن نمبر ۵ سنہ ۱۸۰۴ء دفعہ ۷۔ اختیارات ایجنٹان کورٹ آف وارڈز۔ ایکٹ ۵۴۳ رامایا بنام نمبراز
معاہدہ دفعہ ۲۵ ضمن (۳) اقرار ایک نا ایدالمیعاد قرضے کے ادا کرنے کی بابت۔
کلکٹر کو بحیثیت ایجنٹ کورٹ آف وارڈس کے کوئی اختیار نہین ہے کہ ایک نابالغ
شخص زیر ولایت) کورٹ آف وارڈس کو زیر دفعہ ۲۵ ضمن ۳۔ ایکٹ معاہدہ بذریعہ اقرار
ادا کرنے اُس قرضے کے کہ جو زائد المیعاد ہے پابند کرے۔

نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۱۵ صفحہ ۶۵ و بمبئی جلد ۱۸ صفحہ ۲۱۴۔

رہن۔ اثر ڈگری بیعبات مصدرہ عدالت ملک غیر۔ مقدمہ متدائرہ۔ ایکٹ انتقال ۵۴۴ چیتی بنام چیتی
جائداد نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۲ء) دفعہ ۵۔

۱۸۸۸ء مین (ک) نے جو کہ سنگاپور مین رہتا تھا بعض اراضیات واقعہ ضلع مدورا
(س) کے ہاتھ رہن کین (س) نے نالش کرکے ایک ڈگری بیعبات شرطی ۱۳ جون
۱۸۹۲ء کو سپریم کورٹ سنگاپور مین حاصل کی ڈگری مذکور ۳۰ اکتوبر ۱۸۹۲ء کو قطعی ہوگئی
۱۲ اگست ۱۸۹۲ء کو (ک) نے اراضی مذکور (پ) کے ہاتھ مکفول کردی ایک نالش
متدائرہ منجانب (س) مین یہ تجویز ہوئی کہ ڈگری ایک عدالت ملک غیر بلا واسطہ طور
پر اُس اراضی کو کچھ اثر نہین پہنچا سکتی جو کہ برٹش انڈیا مین واقعہ ہے اور کہ بتاریخ رہن کوئی
ایسی ڈگری موجود نہ تھی جسکا اراضی مذکور پر موثر ہونیکا منشا تھا اور کہ مسئلہ مقدمہ متدائرہ
ناقابل اطلاق تھا سوال یہ تھا کہ (پ) پابند ہوا کہ بطریق رہن کے ڈگری شرطیہ کی موجودگی

کا علم ہونا۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۵۵۵ مجسٹریٹ کا ذاتی تعلق ہونا۔ مجسٹریٹ جو خود اپنے روبرو شہادت دے۔

جس صورت مین کہ ایک مجسٹریٹ نے جسکی عدالت مین ایک استغاثہ بلوہ اور نقصان رسانی کا داخل کیا گیا ہو موقع واردات کا خود ملاحظہ کیا ہو تجویز ہوئی کہ اب کہ جسے اسنے اپنے آپکو ایک گواہ مقدمہ بنایا ہے اور اسوجہ سے اسنے اپنے آپکو مقدمہ کی تجویز کرنیکو ناقابل کر دیا ہے۔ نیز تجویز ہوئی کہ جس حال مین کہ ایک جج صرف جج قانون اور اس امر واقعہ کا ہے جو ایک مقدمہ پیش آمدہ روبرو خود مین پیدا ہوا ہے تو اپنے روبرو شہادت نہین دیسکتا یا ان امورات کی بغیر اپنے فیصلہ مین نہین کرسکتا جو عدالت مین بلوا جہ شخص ملزم کے حلفاً بیان نہین کیئے گئے۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۲۰ صفحہ ۷۵ و کلکتہ جلد ۲۱ صفحہ ۲۰۹ و کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۵۰۴ و کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۳۰۲

دہرمشاستر۔ حق بنت جزدی تقسیم کے۔

ایک رکن ایک مشترکہ ہندو خاندان کا ذریعہ نالش کے اپنی حق تقسیم بنت ایک جزو جایداد مشترکہ خاندان کو نافذ کرا سکتا ہے۔ ونکیٹا چیلا پلائی بنام چنیا مدالیار (۱) پسند کیا گیا اور تقلید کیا گیا۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۲۹۳ و مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۹۸۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری ایکٹ ۱۸۸۲ء دفعات ۲۰۳ (ج) ۵ و ۳۵۵ و ۵۳۷۔ ریکارڈ مقدمہ قابل اجرائی سمن۔

ایک ہندوستانی سب مجسٹریٹ نے جو شہادت بزبان انگریزی قلمبند کرنیکا مجاز تھا یادداشت امورات متعلق شہادت کو زیر دفعہ ۳۵۵ بزبان انگریزی قلمبند کیا۔ تجویز ہوئی کہ مجموعہ مذکور مین کوئی حکم ایسا نہین ہے جسکے روسے اس ضابطہ کی ممانعت کیگئی ہو اور کہ بہرحال بمحض ایک بیضابطگی تھی جو تجویز کو کالعدم نکریگی۔

دہرمشاستر۔ رہن۔ نالش گذارہ کا دائر ہونا یا مقدمہ متدائرہ۔ ایکٹ انتقال جایداد۔ ایکٹ نمبر ۴ ۱۸۸۲ء

---

(۱) مدراس ہائیکورٹ رپورٹ جلد ۵ صفحہ ۱۶۶۔

دفعہ ۵۲۔

جس صورت مین کہ ایک رکن ہندو خاندان نے بدوران متدائری ایک نالش گذارہ کی جسکا نتیجہ ایک ڈگری ہوئی جسکی رو سے مکان مندرجہ عرضیدعوے اور دیگر جایداد پر گذارہ متدعویہ کا مواخذہ ڈالا گیا مکان مندرجہ عرضیدعوے کو مدعی کے ہاتھ رہن کیا۔ تجویز ہوئی کہ وہ ایسا کرنیکا مستحق تہا اور کہ جواز رہن مین مسئلہ مقدمہ متدائرہ سے کچھ خلل واقع نہین ہوا۔

۴۷ ایکٹ ازدواج اہالیان دین مسیحی مجریہ ہند ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۲ء دفعات ۵ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۳ و ۳۷ و ۶۸ و ۶۹ و ۷۰ و ۸ و ۳۸۔

ڈ نارد کو ساول بنام رسونزیر

س ایک پادری چرچ سیرین جسکو اختیار پادری گری کا پادری اعلیٰ سے ملا تھا بروے اختیارات بطریارک آف انطی اوچ کے درازدواج مطابق دستورات رسمون کے عمل مین لایا لیکن اُسنے کوئی نوٹس ازدواجات مذکور کا جیسا کہ بروے حصہ سوم ایکٹ مذکور کے مطلوب ہے نہ توشہر کرایا اور نہ آویزان کرایا۔ ثابت یہ ہوا کہ س نے ردمن رسومات کو باجازت اپنے اعلیٰ پادری کے جسکو پیٹریارک نے مقرر کیا تھا استعمال کیا ہے۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ س کو پادری اعلیٰ سے اختیار پادری گری کا ملا تہا اسلئے وہ ازدواجات مذکور برعایت قواعد وطریقون اور رسمون اور دستورات اپنے فرقہ کے عمل مین لانیکا مجاز تہا۔ اور کہ یہ ثابت نہین کیا گیا کہ ازدواج جو ردمن رسومات کے ساتھ تابع اجازت اعلیٰ پادری سیرین چرچ کے عمل مین لایا گیا تہا مطابق قواعد وطریقون ورسومات ودستورات سیرین چرچ کے عمل مین نہ لایا گیا تہا۔ نیز تجویز ہوئی کہ حصہ سوم ایکٹ مذکور صرف اُن پادریون سے متعلق ہے جنہون نے بموجب ایکٹ مذکور کے لائسنس حاصل کیا ہو نہ کہ اُن اشخاص سے جنہون نے پادری اعلیٰ سے اختیار پادری گری کا حاصل کیا ہو۔

۴۸۷ ایکٹ عطیات دینی۔ ایکٹ ۲۰ ۱۸۶۳ء دفعہ ۵۔

سنتاناسامیہ بنام مگنا مالیار

جسصورت مین کہ ایک موروثی امین ایک مندر کا فوت ہو گیا اور کلکٹر نے بحیثیت کورٹ آف وارڈس کے جنکو انتظام جایداد ہائے متوفی بدوران نابالغیت پسران متوفی کے مفوض ہوا تھا اسغرض سے درخواست کی کہ پسران مذکور کیطرف سے امین مقرر کیا جاوے۔ تجویز ہوئی کہ مقدمہ دفعہ ۵ ایکٹ ۲۰ ۱۸۶۳ء کی ذیل مین آتا ہے اور

کہ عدالت کو مقرر مذکور کے کرنیکا اختیار سماعت حاصل تہا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۲۹۵ و مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۶

۲۸۸ آپاکندی گوڈ علی جانی بنام متہل کو عبدالرحمن

نالش بربنا ایک کاغذ کے۔ ایکٹ رجسٹری نمبر ۳ ۱۸۷۷ء دفعہ ۱۷ ضمن (ن)

گوکہ بروئے ایکٹ رجسٹری نمبر ۳ ۱۸۷۷ء دفعہ ۱۷ ضمن (ن) کے اوس رسید کا جو ایک مرتہن نے بدین مراد دی ہو کہ قرضہ رہن کو زایل کیا جاوے رجسٹری شدہ ہونا ضروری نہین ہے تجویز ہوئی کہ عبارت رسید مقدمہ حال سے کوئی نیت نسبت زایل کرنے یا محدود کرنے حق راہن کے ظاہر نہین ہوتی اور کہ اس لئے رجسٹری ضروری نہین ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۳۰۵ و بمبئی جلد ۱۲ صفحہ ۴۸۹ و الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۱۰۸۔

۲۹۰ کرشنا پابذا بنام پابذ

نالش تقسیم۔ اثر سابقہ ثالثی اور فیصلہ ثالثی کا۔

ایک مشترکہ ہندو خاندان مین نزاعات برپا ہونے پر فریقین نے سوال تقسیم کو ثالثان کے سپرد کیا جنہون نے اوسپر ایک فیصلہ ثالثی دیا۔ ہر دو فریقین نے فیصلہ ثالثی پر اعتراض کیا اور اوسکو موثر نہ کیا گیا۔ ایک نالش تقسیم کے داخل کئے جانے پر تجویز ہوئی کہ ایک ایسا فیصلہ ثالثی ایک قطعی تجویز کے مساوی ہے اور بصورت عدم موجودگی مثبت شہادت اس امر کے کہ فریقین پر واجب التعمیل ہے اور کہ اسلئے نالش حال جو واسطے تقسیم کے ہے قایم نہین رکہی جاسکتی۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۳۸۶ و کلکتہ جلد ۱۸ صفحہ ۱۴۱ و الہ آباد جلد ۸ صفحہ ۵۷۔

۲۹۲ فسچر بنام سکرٹری آف اسٹیٹ ہند باجلاس کونسل

نالش استقراریہ۔ ایکٹ دادرسی خاص۔ ایکٹ ا ۱۸۷۷ء دفعہ ۴۲۔ ایکٹ ۲ ۱۸۶۴ء (مدراس) دفعہ ۴ مدعی درخواست کرینمین شریک ہوا۔

ایک نالش مسمی فسچر نے سکرٹری آف اسٹیٹ ہند باجلاس کونسل کے برخلاف بغرض استقرار اس امر کے دائر کی کہ حکم مصدرۂ مدراس گورنمنٹ جسکی رو سے کلکٹر کو یہ ہدایت کیگئی ہے کہ جداگانہ رجسٹری وتشخیص ایک موضع واقع زمینداری سوگنگا جو اوسکے نام ہوگئی تہی منسوخ کیجاوے خلاف اختیار و خلاف قانون ہے۔ مدعیکا یہ دعوے کہ اوسکا نام جداگانہ طور پر بطور قابض موضع مذکور کے درج رجسٹر کیا جاوے اوس مناسب بتہیر و مبنی تہا جو اوس عطیہ موضع مذکور کی کیجانی چاہئے تہی جو دو دستاویزات مین درج تہی۔ ایک ان مین سے ۳۰ار دسمبر ۱۸۶۲ء کی مرقومہ تہی اور دوسری ۲۸ار مئی ۱۸۶۸ء کی جو رانی اور اوسکی اولاد

نے تحریر کی تھی بعد عطیہ متذکرہ صدر کے ایک درخواست منجانب رانی کلکٹر کے پاس گذرانی گئی تھی جسکے رو سے یہ استدعا کیگئی تھی کہ جداگانہ طور پر اُس موضع کی تشخیص کیجائے اور وہ فیچر کے نام پر درج رجسٹر کیا جائے درخواست مذکور بباعث وفات رانی مذکور کے ہرگز پیش نہ کیگئی تھی جبکہ وارث زمیندار حال کا باپ ہوا تھا جسنے ۲۲ فروری ۱۸۸۳ء کو ایک دستاویز دست برداری بحق فیچر تحریر کی جسکی رو سے اُسنے عطیہ مذکور کی تصدیق حسب ذیل الفاظ میں کی ۔۔ بصورتیکہ موضع کونڈاگائی میری زمینداری میں سے تمہیں متوفیہ رانی کتامانا چار وغیرہ کیطرف سے ہمیشہ کیواسطے عطا کیا گیا ہے اور وہ تمہارے قبضہ میں مطابق شرائط دستاویزات کے ہے جو اُنہوں نے تمہارے حق میں ۱۳ دسمبر ۱۸۷۶ء اور ۱۴ مئی ۱۸۷۷ء کو تحریر کی ہیں اور چونکہ میں نے تم سے مبلغ ... بطور معاوضہ تصدیق تمہارے حقوق کے مطابق شرائط دستاویزات مذکور کے حاصل کیا ہے اور بنسبت ترک کرنے اپنے جملہ حقوق واقعہ موضع مذکور کے ۔ اسلئے میں بذریعہ دستاویز ہذا کے تمہارے ہر ایک قسم کے حقوق واقعہ موضع مذکور کو تصدیق کرتا ہوں اور اپنے جملہ حقوق واقعہ موضع مذکور کو تمہارے حق میں ترک کرتا ہوں ۔ اسلئے مطابق شرائط دستاویزات مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۸۷۶ء اور ۱۴ مئی ۱۸۷۷ء کے تم اور تمہارے ورثاء و منتقل الیہم کونڈاگائی موضع مذکور کو استعمال میں لائینگے ہمیشہ کیواسطے معہ کامل اختیارات انتقال بذریعہ بیع یا ہبہ کے یا بصورت دیگر تم کو چاہئے کہ میری زمینداری کے حق میں مبلغ ... یعنے وہ پرلیو جو موضع مذکور پر تشخیص کیا گیا ہے اور نیز ابواب سڑک مگائی وغیرہ مطابق رواج کے ادا کرو ۔ اور اُسنے کلکٹر کے پاس ایک درخواست بنسبت اس امر کے ۲۵ مارچ ۱۸۸۳ء کو گذرانی کہ تشخیص درجہ رجسٹری موضع مذکور کی فیچر کے نام جداگانہ طے کیجائے ۔ ۲۹ مارچ ۱۸۸۳ء کو فیچر نے ایک ایسی ہی درخواست گذرانی لیکن اُسکے دوران ہی میں زمیندار حال کا باپ فوت ہوگیا اور اُسکا قائمقام زمیندار حال ہوا جو اُسکا بیٹا تھا جسنے عذرات اُٹھائے اور درخواست مذکور منظور نہ کیگئی تھی ۔ ۱۸ مئی ۱۸۸۳ء کو زمیندار حال نے زمینداری مذکور کا پٹہ الف س اور بی کے نام تحریر کیا جنہوں نے ایک دستاویز دست برداری تحریر کی جسکی رو سے فیچر کو ایک بے خلل قبضہ اور استعمال موضع مذکور کا عطا کیا گیا اور اُنہوں نے اُسکی حیثیت کو ایسا ہی تسلیم کیا جیسی کہ قبل یا بروز تحریر پٹہ مذکور کے تھی ۔ ۲۳ جنوری

کو زمیندار نے فنیچر کے حق مین ایک دستاویز دست برداری تحریر کی جسمین بعد ذکر کرنے عطیہ
منجانب رانی دستاویز تحریر کردہ متوفی پدر زمیندار مذکور مورخہ ۲۳ فروری ۱۸۳۴ء مزید اور
ادائیگی مبلغ [illegible] منجانب فنیچر کے شرط ذیل درج تھی یا سلئے مین اُس استحقاق کو ترک اور
زایل کرتا ہون جسکا مین دربارہ سوال اوٹھانے دوامی پٹہ مذکور یا دستاویز پٹہ مذکور کی شرایط
مین دعویدار تھا اور مین بذریعہ دستاویز ہذا کے تمہارے استحقاق کو تسلیم کرتا ہون۔ تم اور تمہارے
ورثا مواضعات مذکور کو کامل طور پر مطابق شرایط دستاویزات پٹہ دوامی مذکور کے استعمال
کرتے رہینگے" زان بعد فنیچر نے ۳۰ مارچ ۱۸۹۰ء کو کلکٹر کے پاس ایک درخواست
اسغرض سے گذرانی کہ موضع مذکور کی تشخیص اور رجسٹری جداگانہ طور پر کیجائے۔ لیکن
جب زمیندار اور پٹہ داران کو نوٹس واسطے ارسال کئے گئے تو اُنہون نے عذرات داخل کئے
جو بعد حسب ضابطہ تحقیقات کے کلکٹر سے نامنظور کئے گئے تھے جسنے جداگانہ رجسٹری کا حکم دیا
اور تشخیص کو مقرر کیا۔ بر طبق اپیل کے بورڈ مال نے کلکٹر کے اس فعل کی تائید کی۔ جسپر
پٹہ داران نے گورنمنٹ مدراس کے پاس ۱۲ ستمبر ۱۸۹۱ء کو اپیل کیا اور گورنمنٹ مدراس نے
۱۴ نومبر ۱۸۹۱ء کو جداگانہ تشخیص اور جداگانہ رجسٹری ہر دو کو منسوخ کیا۔ ان واقعات
کی موجودگی مین فنیچر نے موضع مذکور کا حسب ضابطہ رجسٹری شدہ قابض ہونیکی حیثیت
سے سکرٹری آف سٹیٹ کے برخلاف ایک نالش بغرض استقرار اس امر کے دائر کی
کہ حکم صادرہ مدراس گورنمنٹ مورخہ ۱۴ نومبر ۱۸۹۱ء جسکی رو سے کلکٹر کو یہ ہدایت کیگئی
ہے کہ وہ جداگانہ رجسٹری و تشخیص موضع مذکور کی منسوخ کرے خلاف اختیار اور خلاف
قانون ہے اور پٹہ داران نے فنیچر کے برخلاف ایک نالش بابت بقایا پردومگامائی
والواب سڑک موسود کے گذرانی جو فصلی ۱۳۰۵ء کی بنسبت موضع مذکور سے واجب الادا بیان
کیا گیا تھا۔ تجویز ہوئی کہ فنیچر پر لازم تھا کہ پٹہ داران کو مبلغ [illegible] روپیہ پردومگامائی اور الواب
سڑک کے ادا کرے خواہ اُسکا تو جداگانہ طور پر درج رجسٹر اور تشخیص کیا گیا ہو یا نہ۔ تجویز
ہوئی کہ نالش منجانب فنیچر بغرض استقرار اس امر کے کہ حکم مدراس گورنمنٹ جسکی رو سے
کلکٹر کو اس جداگانہ رجسٹری اور تشخیص موضع مذکور کے منسوخ کرنے کی ہدایت کیگئی ہے جو
اُسنے پہلے سے کی تھی خلاف قانون و خلاف اختیار ہے بحوالہ دفعہ ۴۲ ایکٹ دادرسی
خاص قایم نہین رہ سکتی کیونکہ حکم مذکور کی تعمیل پہلے سے ہو چکی ہے۔ نیز تجویز ہوئی

کہ اگر عام الفاظ استدعا" نسبت کسی اور ایسی ہی دادرسی کے جیسی کہ بروے واقعات مقدمہ کے ضروری ہو" میں ایک استدعا ئے دادرسی متذکرہ شامل سمجھی جانی چاہیئے۔ اسوجہ سے نالش بباعث اشتمال بیجا کے ناقص نہتی کیونکہ زمینداران و پٹہ داران جو حقدار تہے شامل کئے گئے تہے۔ نیز تجویز ہوئی کہ وہ شخص جو زیر ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۴ جداگانہ تشخیص و رجسٹری کی درخواست کرے اسکا مستحق ہونا چاہیے لیکن فریقین انتقال کو درخواست مذکور مین شریک ہونا چاہیئے۔

٣٠٦ ایکٹ عدالتہاے مطالبہ خفیفہ پریزیڈنسی دفعہ ۷۶۔ اختیار سماعت۔ معاہدہ قابل تقسیم
جہانکہ ایک معاہدہ مین یہ حکم تہا کہ اسباب ماہانہ حوالگی ہاے جہاز کے ذریعہ دیا جائیگا اور مدعا علیہم نے حوالگی کے لینے سے انکار کیا اور نہ انہون نے مطابق معاہدہ مذکور کسی حوالگی کا معاوضہ ادا کیا۔ اور معلوم یہ ہوتا تہا کہ کل رقم اس ہرجانہ کی جو بباعث ہر دو خلاف ورزی ہاے معاہدہ مذکور کے عاید ہوا ہے اگر جمع کیا جاے تو مبلغ ... سے زیادہ تہا مگر جداگانہ طور پر لیا جاے تو وہ مقدار مذکور سے کم تہا۔ تجویز ہوئی کہ معاہدہ کی درست تعبیر کے روسے مدعی مستحق تہا کہ دو جداگانہ نالشات نسبت اس ہرجانہ کے دائر کرتا جو اسنے ہر ایک حوالگی بذریعہ جہاز کے باعث اٹہایا تہا اور اسلیے عدالت مطالبہ خفیفہ پریزیڈنسی کو اختیار سماعت حاصل تہا۔

٣٠٧ انتقال ڈگری منجانب یکے از دو ڈگریداران جایز ہے۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۲۳۲۔
قانون مین اس امر کے برخلاف کوئی امتناع موجود نہین ہے کہ چند ڈگریداران مین سے ایک اپنا استحقاق بروے ڈگری مذکور کو منتقل کرے۔ تجویز ہوئی کہ منتقل الیہ مستحق ہے کہ زیر دفعہ ۲۳۲ اجراکراے الا جبکہ دیون ڈگری یہہ ثابت کرسکے کہ ایسی کارروائی اسکے استحقاق کے لئے مضر ہے۔

نظایر متعلقہ کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۱۴۳۔

٣٠٨ نالش استقراریہ۔ ریگولیشن ۲۵ سنہ ۱۸۰۲ء دفعہ ۸ مدراس ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۵ء دفعات ۴ و ۶۔
ایک جزو زمینداری کا منتقل الیہ جداگانہ رجسٹری و تشخیص کا زیر ایکٹ ۸ مدراس نمبر ۸ سنہ ۱۸۶۵ء مستحق ہے۔ ایک عدالت کو اختیار ہے کہ جداگانہ رجسٹری و تشخیص کا حکم زیر دفعہ ۶ صادر کرے گو جملہ فریقہاے حقدار حسب منشاء دفعہ ۴ درخواست کرنے مین شریک نہون۔

...یٹ وغیرہ بنام ...احب وغیرہ
...ذراین ریڈی بنام ...ت ریڈی وغیرہ
...امل بنام ...و نائیکر وغیرہ

نظایر متعلقہ۔ مدراس جلد ۱ صفحہ ۵۰۲ و مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۴۵ و مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۲۸۴۔

۱۰ ملکہ معظمہ قیصرہ بنام کلیان [illegible]

مجموعہ تعزیرات۔ ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء دفعہ ۲۲۴۔ حراست جایز سے فرار ہوجانا۔ ایکٹ نمک (مدراس) ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۹ء دفعات ۴۲ و ۴۴۔

ایک نمک مدراس ۱۸۸۹ء کے رو سے یہ اختیار دیا گیا ہے کہ نمک ممنوع کی نسبت تلاشی لیجائے اور اُن اشخاص کو جالیا نمک رکہتے ہون عہدہ داران صیغہ نمک بلا وارنٹ تلاشی گرفتار کرین صرف اُن صورتون مین جہانکہ بباعث دیرگی حصول ایسے وارنٹ تلاشی کے ایسا ممنوع نمک معلوم نہوسکے۔ تجویز ہوئی کہ جہانکہ واقعات کے رو سے عہدہ دار اس امر کے باور کرنیکا مجاز نتہا کہ دیرگی حصول وارنٹ تلاشی ایسے ممنوع نمک کے معلوم کرنیکی مانع ہوگی تو اُسکو کوئی اختیار نسبت تلاشی لینے اور گرفتار کرنے لوگونکے بلا وارنٹ تلاشی حاصل نتہا اور ایسے اشخاص کا حراست سے فرار ہوجانا کوئی جرم حسب منشاء دفعہ ۲۲۴ مجموعہ تعزیرات ہند نتہا۔

۱۵ زین العابدین بنام وجیالگوناما [illegible] مبیاکن گو[illegible]

مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۳۱۱۔ ایک نیلام کا بوجہ بے ضابطگی کیوجہ پر منسوخ کرنا۔ عدم اظہار کا فریب کی حدتک پہنچنا۔

ایک داین نے ایک ڈگری بربنائے رہن کے حاصل کی تہی اور اُسکے اجرامین اُسنے مدیون ڈگری کی جایداد کو نیلام کرایا۔ بروقت نیلام کے ڈگریدار نے جبکہ بولی دینے کی اجازت حاصل کی تہی ایک اقرار ایک شخص مسمی پاپابند کو ساتھ بدین مضمون کیا کہ اگر پاپابند دیگر اشخاص کو بولی دینے سے رکیگا تو وہ (ڈگریدار) تمام جایداد کو مبلغ [illegible] کے عوض مین خرید کرلیگا اور وہ اُسی بعض شرایط کے مطابق پاپابند کے حق مین منتقل کردیگا۔ اسپر پاپابند اس امر مین کوشش کرکے خریداران کو بولی دینے سے روکنے مین کامیاب ہوا۔ اسوجہ سے جایداد مذکور ۱۱۔ اپریل ۱۸۹۱ء کو مبلغ [illegible] کے عوض نیلام کیگئی جو اُسکی نصف قیمت اصلی سے کسیقدر زیادہ تہی۔ نیلام مذکور ۲۹ جون ۱۸۹۱ء کو منظور کیاگیا اور مدیون ڈگری نے جو بروقت نیلام کے نابالغ زیر کورٹ آف وارڈس تہا ۱۲۔ اپریل ۱۸۹۴ء کو سن بلوغ حاصل کیا اور اُسنے درخواست حال بمدعائے منسوخی نیلام مذکور ۱۵۔ مئی ۱۸۹۴ء کو گذرانی تجویز ہوئی کہ ڈگریدار کا اُس اقرارنامہ کو عدالت کے روبرو ظاہر نہ کرنا ایک فریب بروئے عدالت کی حدتک پہنچتا تھا جسکے رو سے مدیون ڈگری یہ کہنے کا مستحق ہوتا ہے کہ بروئے قانون کے کوئی اجازت نسبت بولی دینے کے عطا نہ

گیگئی تھی اور کہ اقرارنامہ کا ظاہر نکرنا کچھہ کم درجہ منسوخی نیلام کی نہین ہے بہ نسبت وقوع غلط بیانی منجانب سائل کے جو خریدار نیلام ہوگیا ہے اور اسلیئے نیلام منسوخ کیا جانا چاہیے —

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۲۱ صفحہ ۶۶ و مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۵ و مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۶ و ۲۲ و کلکتہ جلد ۶ صفحہ ۱۹۴ —

۳۳۴ — ناراسوامی آیانگر بنام لائی گوندان

پٹہ کا عطا کیا جانا منسوخی کا اثر۔ اپیل بحضور بورڈ مال

پٹہ کا منجانب کلکٹر کے عطا کیا جانا اُس اپیل کے نتیجہ پر مشروط ہے جو ایسے عطاء پٹہ کی ناراضی سے بورڈ مال کے حضور کیا گیا ہو۔ اپیل دوم ناراضی ڈگری … صاحب سب جج کو مبالکور بمقدمہ اپیل نمبر ۳۰۹ ۱۸۹۳ء منسوخ ڈگری جی راما سوامی ایانگر … کمبارکور بمقدمہ ابتدائی نمبر ۳۰۶ ۱۸۹۱ء۔ نالش بغرض قبضہ اراضیات و بربادی نقصان پیداوار کے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۴۰۴ —

۳۳۷ — اچیلا چٹی بنام شہامی آمل

مرتہن و راہن۔ استحقاق مرتہن قابض کا در بارہ درست کرنیکے۔ ایکٹ انتقال جائداد ایکٹ ۴ ۱۸۸۲ء دفعہ ۶۳ —

ایکٹ انتقال جائداد دفعہ ۶۳ (ب) کے رو سے ایک مرتہن قابض کو ترقیات کے کرنیکی اجازت نہین دیگئی ہے اسلئیے ایک نالش انفکاک مین ایسی ترقیات کا خرچہ راہن کے برخلاف قانوناً عائد نہین کیا جاسکتا جو کہ انفکاک کا مدعی ہو —

۳۳۹ — ؟دی بالکرشنیا بنام ستاراسمہا بارائد

نالش واسطے کتوبدی اور منافعجات کرنام کے۔ ایکٹ عدالت مطالبات خفیفہ مفصل۔ ایکٹ ۹ ۱۸۸۷ء۔

ضمیمہ ۲ (۱۳) مجموعہ ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء دفعہ ۵۸۶۔ کوئی اپیل دوم نہین ہوسکتا۔ جہانکہ مدعی نے بقایائے کتوبدی و منافعجات کرنام کے نالش دائر کی تھی اور نالش کی مالیت مبلغ … سے کم تھی۔ تجویز ہوئی کہ کتوبدی و منافعجات کرنام نہ تو ایک مواخذہ اوپر جائداد غیر منقولہ کے ہے اور نہ اُس مین کوئی حق ہے لہذا کہ کوئی اپیل دوم نہین ہوسکتا —

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۹ صفحہ ۱۰۳ —

۲۳۱ داسودیا بنام سوابا جا دغیره

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۴۴ و ۳۴۳ و ۴۳۵ "مدیونِ ڈگری" ۔

ترتہاسامی کے جانشین استحقاق سابق کے حق مین ایک رہن ایک اراضی کے متعلق موجود تہا اور وہ ایک نالش تقسیم مین فریق بنایا گیا تہا جس مین ایک حصہ اراضی مذکور ایک رکن خاندان کے حصہ مین تابع علی التناسب حصہ رہن ترتہاسامی کے آیا تہا اور نیز تابع علی التناسب حصہ ایک خاص زرڈگری کے ۔ اُس نالش کے مدعی نے اپنا حصہ جایداد حصول کر لیا جو کہ اُسے دیا گیا ہوا تھا ۔ بعد تاریخ ڈگری مبنی ڈگری نالش تقسیم کے ترتہاسامی نے جایداد مرہونہ کا استحقاق انفکاک بعض اراکین خاندان سے خرید کر لیا ایک مابعد کی اجراء ڈگری نالش تقسیم میں ایک جزو اراضی بغرض حصول اُس روپیہ کے جو خریدار مذکور کی نسبت واجب الادا تہا ترتہاسامی کے بالعیان استحقاق انفکاک نیلام فروخت کیا اور ترتہاسامی بیدخل کیا گیا ترتہاسامی نے زیر دفعہ ۲۴۴ مجموعہ مذکور عذر کیا لیکن عدالت نے اُسکی قبضہ سے انکار کیا ۔ ایک نالش منجانب ترتہاسامی بغرض حصول قبضہ مین تجویز ہوئی کہ ترتہاسامی منجملہ دفعات ۲۴۴ و ۳۴۳ و ۴۳۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی مدیونِ ڈگری نہ تھا اور کہ نالش بروئے احکام دفعہ ۲۴۴ کے ممنوع عنہ نہیں ہے ۔

۲۳۵ ستبودیکایا وارا جو قوارہ بنام چوکالنگا چیٹی

اشتمال مدعیان ۔ فعل ناجایز جس سے چند مدعیان کے حقوق مین خلل آتا ہو ۔

جہانکہ چند اشخاص کی نسبت یہ بیان کیا گیا تہا کہ اُنہون نے ایک فعل ناجایز کا ارتکاب بذریعہ بیدخل کرنے مدعیان کے اُس اراضی مین سے کیا ہے جسمین مدعی نمبر ۱ و ۲ کا حق ہونے کا دعویدار تہا اور دیگر مدعیان کا بوجہ اُن کے تجویز ہوئی کہ ایک نالش جو مدعیان سے مشترک طور پر رجوع کی ہے بباعث اشتمال بیجا کے ناقص نہیں ہے ۔

۲۳۷ کونا ندیا شدا بنام دیابیو ہوشتر

دہرم شاستر ۔ نالش منجانب وارث بازگشت بغرض تنسیخ انتقال از طرف بیوہ ذریعہ رضامندی جو نزدیک تر وارث بازگشت نے دی ہو ۔

ایک نالش مین جو ایک نزدیک تر وارث بازگشت بیوہ اہل ہنود نے بیوہ مذکور کے برخلاف دائر کی تہی جسمین کہ ایک جزو جایداد شوہر خود کو برضامندی اُس وارث بازگشت کے منتقل کیا تھا جو تاریخ انتقال مذکور پر زندہ تہا اور اب فوت ہو چکا ہے یہ معلوم ہوتا تہا کہ انتقالات مذکور جعلی معاملات تھے جو فریبانہ طور پر بغرض لپس پا کرنے

دعوے مدعی کے کئے گئے تھے۔ تجویز ہوئی کہ رضامندی وارث نزدیک تر جسکو فریب کا علم ہونا چاہئے تھا معاملات متنازعہ کے جائز بنانے کیواسطے کچھہ مفید نہ تھی اور اس لئے معاملات مذکور بخلاف مدعی کے ناجائز تھے۔

ایکٹ میعاد دفعہ ۲۰۔ ادائیگی سود بطور سود کے۔ ایک سرف محض مجرائی سود کی حساب وکتاب مدعا علیہم مین کیگئی۔ ۳۴۴ پاپایا بنام ... وغیرہ

ایک نالش مین جو ایک اُن نے چند اشخاص کے برخلاف جنکو اُسنے روپیہ قرض دیاتہا دائر کی تہی۔ تجویز ہوئی کہ بغرض محفوظیت میعاد کے ایک محض مجرائی سود کی جو حساب کتاب مدعا علیہم مین درج ہے کافی ادائیگی سود بطور سود کے زیر دفعہ ۲۰۔ ایکٹ میعاد نہین ہے جس سے کہ میعاد محفوظ ہو سکے۔

شرع محمدی۔ ہبہ۔ ناکمل ہبہ۔ ۳۴۶ صاحب وغیرہ بنام ...

جہانکہ ایک مسلمان عورت نے ایک مکان کا زبانی ہبہ اپنے بھتیجے کے حق اوسکی شادی کے موقع پر کیا اور بعد پٹہ مذکور کے وہ اُسکے ساتھہ اُسی مکان مین رہتی رہی۔ تجویز ہوئی کہ ہبہ کالعدم اور ناجائز تہا کیونکہ مکان مذکور واہبہ نے کامل طور پر ترک نہ کیا تھا اور مقدمہ اُن مستثنیات کی ذیل مین نہ آتا تھا جنکی اجازت بروے شرع محمدی کے دیگئی ہے۔

نالش تقسیم۔ وفات مدعی بعد صدور ڈگری۔ استحقاق پسماندگی کا مدعا علیہ کو مفوض ہونا مفوضہ استحقاق قائمقامان مدعی مین کچھہ خلل نہ آنا۔ ۳۴۸ ... بنام ... وغیرہ

مدراس ایک نابالغ اور اکلوتے بیٹے نے بوساطت اپنی رفیق قریب کے اپنی باپ اور چند منتقل الیہم جائداد خاندانی پر تقسیم کی نالش کر کے ایک ڈگری حاصل کی۔ بعد از ڈگری مذکور اور دوران اپیل مین مدعی فوت ہوگیا اور اوسکی ماں بطور قائمقام قانونی مدعی متوفی کے شامل مسل کیگئی۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ قائمقام مدعی متوفی صرف اُسی بنائے دعوی کو چلا سکتا ہے کہ ابتداءً مرتب کیا گیا ہو اسلئے مدعا علیہ اُسکے مقابلہ مین کوئی اور عذر علاوہ اُسکے نہین کر سکتا جو کہ وہ مدعی متوفی کے مقابلہ مین کر سکتا تہا اور کہ ڈگری تقسیم بطور علیحدگی مالکیت مشترکہ کے عامل ہے۔

ایکٹ آبکاری (ایکٹ ا سنہ ۱۸۸۶ء) مدراس دفعات ۳۱ و ۳۲۔ مجموعہ تعزیرات ہند ۳۵۱ ... بنام ... وغیرہ

دفعات ۹۹ و ۱۴۲ و ۳۵۳ -

ایک انسپکٹر نمک آبکاری نے بلا حصول وارنٹ تلاشی کے ایک مکان مین داخل ہونیکی کوشش واسطے تلاش کرنے ایک ایسی شئی کے کی جسکا ناجائز قبضہ بموجب ایکٹ آبکاری مدراس جرم ہے اور اوسکی مزاحمت کیگئی تہی - تجویز ہوئی کہ بلحاظ دفعہ ۹۹ مجموعہ تعزیرات ہند کو سب انسپکٹر مجاز نہ تہا کہ بغیر حصول وارنٹ کے مکان کی تلاشی کرتا - وہ شخص جو مزاحمت کرتا تہا عہدہ دار کی کارروائی کے جایز ہونیکا عذر بطور جواز اپنی مزاحمت کے پیش نہین کر سکتا کیونکہ یہ ثابت نہین کیا گیا کہ عہدہ دار نہ کورسوائے نیک نیتی کے کسی اور طرح پر بالعض سے عمل کر رہا تھا -

۳۵۰ بمعاملہ کمی و مبا ملہ رامی

ایکٹ رسوم عدالت ایکٹ (۷ سنہ ۱۸۷۰ع) ضمیمہ ا - اپیل - رسوم واجب الوصول برائے خرچہ -

جبکہ علاوہ دیگر دادرسی اکے جنکی کہ استدعا ایک اپیلانٹ طلبنے اپیل بنا راضی ایک ڈگری مین کی ہو اُس نے ایک صریح دادرسی کی استدعا اسوجہ پر کی ہو کہ بروئے ڈگری زیر اپیل کے اُن کارروائیات کا خرچہ فریقین جسکا اختتام ڈگری مذکور کے رو سے ہوا تھا مناسب طور سے تشخیص یا تقسیم نہین کیا گیا تو ایسی خاص دادرسی کی مالیت بطور ایک جزو معاملہ زیر بحث کے اغراض ضمیمہ اول ایکٹ رسوم عدالت کیواسطے شمار کیجائیگی -

۳۵۴ ملکہ معظمہ قیصرہ بنام واسودیو

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۴۱۹ کے رو سے یہ ضروری ہے کہ اپیل فوجداری مناسب عہدہ دار عدالت کے حوالہ یا تو خود اپیلانٹ یا اُسکے وکیل سے کیا جانا چاہئے - جہانکہ ایک عرضی اپیل عدالت کے روبرو پیش نہ کیگئی تہی بلکہ ایک صندوق عرضیا مین ڈالی گئی تہی جو فریقین کی سہولیت کے واسطے چاردیواری عدالت کے اندر رکہا گیا تھا اور عدالت کے کاغذات کے رکہنے کیواسطے تہا - تجویز ہوئی کہ وہ پیش نہ کیا گیا تہا اور وہ درست طور سے مطابق قانون پیش کئے جانیکے لئے واپس دیا گیا تہا -

۳۵۶ ملکہ معظمہ قیصرہ بنام کلیانی

مجموعہ تعزیرات ہند (ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع) دفعہ ۳۰۴ - ایک فعل کا اس علم سے کرنا کہ اُسکا اغلب نتیجہ موت ہوگا -

جہانکہ ملزمہ نے شخص متوفی کے خصیونکو پکڑکر اسقدر دبایا کہ اُنکی حالت گودے کی سی ہوگئی اور اسطرح پر ایسا ضرر پہنچایا جسکا نتیجہ بباعث اُس صدمہ کے ہلاکت مین ہوا جو اسطرح پر

(ایسا ضرر پہنچایا جسکا نتیجہ بباعث اُس صدمہ کے ہلاکت مین ہوا جو اسقدر جبر نظام عصبی کو پہنچا تہا۔ انڈرسن صاحب جسٹس تجویز ہوئی کہ ہلاکت ایک بلا ارادہ نتیجہ تہا جسکے واسطے ملزم ذمہ دار نہین ہوسکتی اور اسپر جرم زیر دفعہ ۳۰۴ مجموعہ تعزیرات ہند کی تجویز کیجانی چاہئے۔ از سبب منیا آیا ر صاحب جسٹس و لنس صاحب جسٹس تجویز ہوئی کہ ہلاکت اغلب نتیجہ ملزمہ کے فعل کا تہا اور کہ وہ جرم زیر دفعہ ۳۰۴ مجموعہ تعزیرات ہند یعنی قتل انسان مستلزم السزا کی مجرم ہے جو قتل عمد کی حد تک نہین پہنچتا۔

۳۶۸ پرامیسری نوٹ اُسی وقت کا تحریر کردہ اقرارنامہ مطابق شرائط پرامیسری نوٹ کے۔ نالش کا مناسب طور سے زیر باب ۳۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی رجوع کیا جانا۔

... وغیرہ بنام ... محمد یوسف

مدعیان نے مدعاعلیہ کو کچھ روپیہ بعض اسباب کے مہیا کرنیکے واسطے پیشگی دیا مدعاعلیہ کے اسباب مذکور کو مہیا کرنے سے قاصر رہنے پر مدعیان نے ادائیگی پر مجبور کیا اور ایک پرامیسری نوٹ عندالطلب واجب الادا نسبت رقم مذکور کے تحریر کیا گیا تہا۔ اُسیوقت ایک اقرارنامہ مدعاعلیہ نے نسبت ادائیگی زر پرامیسری نوٹ کے بذریعہ پندرہ یوم کی اقساط کے تحریر کیا اور پہلی قسط تاریخ پرامیسری نوٹ سے چودہ یوم کے بعد ادا کرنی تہی۔ مدعاعلیہ کے قسط مذکور کو ادا نہ کرنے پر ایک نالش زیر باب ۳۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی دائر کیگئی تہی۔ تجویز ہوئی کہ نالش درست طور سے زیر باب ۳۹ دائر کیگئی تہی اور کہ اقرارنامہ نسبت ادائیگی رقم واجب الادا کے بذریعہ پندرہ یوم کی اقساط کے ایک ہمعصر اقرار مطابق موجودگی پرامیسری نوٹ کے تہا جسمین کہ ایک قطعی اقرار ادائیگی کا درج تہا اور کہ ایسا ہمعصر اقرارنامہ ایک نالش بربناے پرامیسری نوٹ کے لئے کوئی جواب نہین ہوسکتا اور کہ مدعی ایک ڈگری کا مستحق ہے۔

۳۷۸ گواہ۔ سپردگی بغرض تجویز جرم زیر دفعہ ۱۹۳ مجموعہ تعزیرات ہند۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات ۴۷۶ و ۴۷۸ و ۴۷۷ و ۵۲۶۔ (الف)۔ ناقابلیت ثالیا جوری کی تجویز جدید۔ درخواست انتقال۔

قیصر ہند بنام ... اسامی

برطبق تجویز چند ملزمان کے نسبت جرم ڈکیتی کے ایک گواہ نے جہوٹی شہادت دی اور وہ زیر دفعہ ۴۷۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری ایک جرم زیر دفعہ ۱۹۳ مجموعہ تعزیرات ہند کی تجویز کیلئے سپرد کیا گیا تہا۔ بعد سپردگی مذکور کے یہ معلوم ہوا تہا کہ یکے از اہل جوری مقدمہ

ڈکیتی بیان کیا تھا اور جو دو گواہ نہ تھا اور اسپر زیر دفعہ ۴۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری مقدمہ کی تجویز از سر نو ایک مجاز جوری کے روبرو کیگئی تھی تجویز جرم زیر دفعہ ۳۹۵ مجموعہ تعزیرات ہند کی تاریخ سشن ماہ نومبر میں مقرر کیگئی تھی لیکن ۱۷ اکتوبر ۱۸۹۵ء کو ملزم کی درخواست پر تجویز ۴ دسمبر ۱۸۹۵ء تک ملتوی رکھی گئی تھی۔ ۲۰ نومبر کو ملزم کے وکیل نے ایک درخواست مدین بیان گذرانی کہ اسنے ہائیکورٹ کو مقدمہ کے انتقال کیواسطے تحریر کی ہے۔ اس درخواست کے بابت تجویز ملتوی رہے۔ ملزم کے وکیل نے اسوقت ایک التوا کی زیر دفعہ ۵۲۶ (الف) مجموعہ ضابطہ فوجداری کی جو نامنظور کیگئی تھی۔ ۳۰ نومبر کو ملزم کے وکیل نے ایک درخواست گذرانی جسمین التوا کی زیر دفعہ ۵۲۶ (الف) کے استدعا کی۔ درخواست مذکور نامنظور کیگئی تھی اور تجویز ۴ دسمبر کو شروع ہوئی اور فیصلہ تحریر کیا جاکر ۵ دسمبر کو سنایا گیا۔ اس اثنا میں ایک درخواست ہائیکورٹ میں واسطے انتقال مقدمہ کے کیگئی تھی اور درخواست مذکور کا فیصلہ ۲ دسمبر کو کیا گیا تھا جسکے رو سے انتقال مقدمہ کی اجازت دیگئی تھی۔ بظاہر ہائیکورٹ کو یہ معلوم نہ تھا کہ تجویز اسوقت عدالت سشن میں ہو رہی ہے۔ ۵ دسمبر کو بعد اسکے کہ تجویز عدالت سشن ختم ہوگئی تھی اور قبل فیصلہ کے صادر کئے جانیکے ایک جدید درخواست التوا اسوجہ پر گذرانی گئی تھی کہ ایک تار کی خبر ہائیکورٹ سے بدین مضمون آئی ہے کہ مقدمہ منتقل کیا گیا ہے لیکن سشن جج نے اسپر عمل کرنیسے اسوجہ پر انکار کیا کہ کوئی حکم ہائیکورٹ سے نہیں آیا اور اسنے ایک فیصلہ صادر کیا جسکے رو سے ملزم پر تجویز جرم کیگئی۔ دوران تجویز عدالت سشن میں ملزم نے ایک درخواست التوا اسوجہ پر گذرانی تھی کہ دو گواہان ملزم غیر حاضر ہیں۔ ایک اسقدر بیمار ہے کہ وہ حاضر نہیں ہو سکتا اور دوسرے پر سمن کی تعمیل نہیں کیگئی۔ لیکن سشن جج نے یہ خیال کرکے کہ درخواست محض التوا کیغرض سے اور انصاف کو روکنے کیواسطے کیگئی ہے اور کہ انکی شہادت اہم نہوگی۔ انکی شہادت کے قلمبند کرنیکے لئے مقدمہ کو ملتوی رکھنے سے انکار کیا۔ تجویز ہوئی اولاً کہ یہ امر واقع کہ تجویز جرم ڈکیتی از سر نو شروع کیجاتی تھی۔ ملزم کو اس فرض سے سبکدوش نہیں کرتا کہ سچ سچ بیان کرے۔ جو فرض کہ اسپر بمدرسے دفعہ ۱۴۔ ایکٹ حلف مجریہ ہند ۱۸۷۳ء تجویز اول میں عاید کیا گیا تھا جو بباعث ناقابلیت یکے از اہلیان جوری کے زایل ہوگیا تھا۔ ثانیاً یہ کہ دفعہ ۵۲۶ (الف)

مجموعہ ضابطہ فوجداری امر یہ ہے لیکن دفعات ۴۴۴ و ۵۲۶ کی غرض جبکہ وہ ملاکر پڑھی جائیں صرف یہ ہے کہ ایک فریق کو مناسب وقفہ ہائیکورٹ مین درخواست کرنے اور اسکے احکام کو حاصل کرنیکے لئے دیا جانا چاہئے اور کہ صورت حال مین کافی موقع ایسی درخواست کے کئے جانیکے لئے دیا گیا تہا۔ اگرچہ ضابطہ احتیاط سے عمل کیا جاتا۔ ثالثاً یہ کہ حکم انتقال جو ۲۴۔ دسمبر کو صادر ہوا تہا جو در اصل صاحب جج کو فیصلہ کے سنانے سے پہلے نہ پہنچا تہا کارروائیات کو ناجائز نہین بناتا اور کہ سشن جج مقدمہ کے اسوجہ پر ملتوی کرنیسے انکار کرنیمین غلطی پر نہ تہا کہ ملزم کے وکیل کے پاس ایک تار کی خبر بدین مضمون آئی ہے کہ ہائیکورٹ نے مقدمہ کے انتقال کا حکم صادر کیا ہے۔ رابعاً یہ کہ سشن جج کو مقدمہ کے ملتوی کرنیسے اسوجہ پر انکار نکرنا چاہئے تہا کہ دو غیر حاضر گواہوں کی شہادت ضروری تہی اور کہ انکی شہادت ضرور لیجانی تہی اور قلمبند کیجا کر اسکی تصدیق ہائیکورٹ کے پاس زیر دفعہ ۵۰۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری کیجانی چاہئے۔

۱۸۹۳ء مرا بنام سنا چرنو

نالش بغرض تنسیخ اُس نیلام کے جو مرتہن نے قبل نفاذ ایکٹ انتقال جایداد کرایا ہو ایکٹ ۴ ۱۸۸۲ء دفعات ۲ و ۹۹۔

ایک نالش مین جو بغرض تنسیخ اُس نیلام کے جو مرتہن نے قبل نفاذ ایکٹ ۴ ۱۸۸۲ء (ایکٹ انتقال جایداد) اسی پہلے عمل مین آیا تہا۔ تجویز ہوئی کہ ایکٹ انتقال جایداد (دفعات ۲ و ۹۹) کا اثر پس مین نہین ہے جسکے رو سے وہ حکم نیلام منسوخ ہوسکے جو ایک قانونی رشتہ مابین مدعا علیہم کے بناتا تہا اور جو قبل [illegible] پذیر ہونے ایکٹ مذکور کے صادر کیا گیا تہا

۱۸۹۳ء لنوی چیدو نیبیار بنام [illegible] نبیار

نالش بغرض انفکاک کانم۔ ایکٹ معاوضہ ترقیات مزارعان ملابار۔ مدراس ایکٹ ۱ ۱۸۸۷ء دفعہ ۳۔

وہ رقم جو نسبت معاوضہ ترقیات کے زیر ایکٹ ۱ ۱۸۸۷ء (مدراس) دلائی جانی چاہئے۔ اُس حد کے مطابق محسوب کیجانی چاہئے جہانتک کہ جایداد مین مستقل طور پر ترقی کیگئی ہے۔ وہ ترقی جسکی کہ نسبت معاوضہ واجب الادا ہے جسکی کہ تعریف دفعہ ۳

لہ دفعہ ۳ حسب ذیل ہے (۱) واسطے اغراض ایکٹ ہذا کے لفظ ترقی سے مراد وہ کام ہے جو معتبر مدکی مالیت مین ایسا اضافہ کرے جو اسکی حالت مناسب حال ہو اور مطابق اُس غرض کے ہو جسکے واسطے اسکا پٹہ دیا گیا ہے۔ (۲) سوا اُس صورت کے جبکہ اُسکے خلاف ثابت کیجاوے ترقیات ذیل بلحاظ ترقیات حسب منشا اس

ایکٹ مذکور مین گیلٹی ہے خود درخت نہین ہے بلکہ اُسکے لگانے اور محفوظ رکھنے اور قایم رکھنے کا کام ہے ۔ حساب مطابق آیندہ پیداوار درخت کے نہ کیا جانا چاہیے ۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۱۰۷ و مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۳۰۵ و مدراس جلد ۸ صفحہ ۳۰۷ ۔

۳۹۱ چاپتی گوندو بنام چنا گوندن **معاہدہ** بمستل خلاف ورزی ۔ میعاد ۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۴۴ (۲) و ۵۸۸

ٹ نے جو مدعا علیہ نمبر ۱ کا چچا اور مدعا علیہ نمبر ۲ کا باپ تھا ج کے ساتھ یہ اقرار کیا کہ جن کو اسکے پاس عوض اُس زربدل کے فروخت کریگا جو اُسنے وصول کیا ہے ، وہ اراضی کو جو اُسوقت فریق ثالث کے نام پر ہے ج کے نام سے رجسٹری کرادیگا نیز یہ اقرار کیا گیا تھا کہ اگر ٹ انتقال کے کرنے اور رجسٹری مال کے تبدیل کرانے سے قاصر رہیگا تو ٹ کو زرثمن واپس کردینا چاہیے ج قابض کیا گیا تہا لیکن ۱۸۹۰ء مین مدعا علیہ نمبر ۲ نے اراضی مذکور کا انتقال ایک شخص م کے حق مین کردیا جسنے ج کو بیدخل کیا تجویز ہوئی کہ استحقاق اپیل عطا کردہ دفعہ ۵۸۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۸۸ کے تابع نہین ہے اور کہ خلاف ورزی ۱۵ نومبر ۱۸۹۰ء سے پہلے واقعہ نہوئی تھی اور کہ نالش زاید المیعاد نہین ہے ۔

نظایر متعلقہ الہ آباد جلد ۶ صفحہ ۲۵۷ و الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۱۸ و بمبئی جلد ۶ صفحہ ۲۹ و کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۶۲ و ۳۲۷

۳۹۵ کلیا انارامیا بنام مطاق شاہ صاحب **ایکٹ** اوقاف مذہبی ۔ ایکٹ ۲۰ ۱۸۶۳ء دفعات ۳ و ۱۱ ۔ نالش منجانب مہتمم درباره لگان میچلکہ ہشتہ عطا کردہ کمیٹی ۔

جہانکہ ایک کمیٹی مصرف دینی تابع ایکٹ ۲۰ ۱۸۶۳ء نے نہواپنے نام پر اُس اراضی کے مزارعان سے میچلکہ ہائے حاصل کئے جو مصرف مذکور کی ملکیت تہی بجائے اسکے کہ اپنے مہتمم کے نام سے حاصل کرتے ۔ تجویز ہوئی کہ یہ امر محض ایک بےضابطگی بناتا تہا اور کہ وہ نالش جو مہتمم نے میچلکہ ہائے مذکور کی بنا پر دائر کی ہے چل سکتی ہے ۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۳۶۸ و مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۲۷۷ ۔

۳۹۸ ڈیوس بنام کنڈاسامی **ایکٹ** معاہدہ ہند ۔ ایکٹ ۹ ۱۸۷۲ء دفعہ ۶۳ ۔ زربدل ۔

وہ اقرارنامہ جسکی روسے ایک معاہدہ کی تعمیل کی میعاد جو دفعہ ۶۳ ۔ ایکٹ معاہدہ کی ذیل مین آتا ہو بڑہائی گئی ہو ۔ اپنی تائید کے واسطے زربدل کی موجودگی کی ضرورت نہین رکھتا

۴۰۵ ای ادمتھوسامی وغیرہ بنام سابعتدو متہوکا صاد **وراثت** مطابق متاکشرا باب ۲ دفعہ ۶ کے ۔ وراثت ہنود ۔ ترجیح ماں کے سوتیلے

بہائی کو باپ کی پہوپہی کے پسران پر۔

وہ بیان متعلق بہندون مستحق وراثت جو متاکشرا باب ۲ دفعہ ۴ مین دیا گیا ہے کامل نہین ہے۔ متوفی کا ماموں ترک کیا گیا ہے لیکن اُسکے پسران خاص کئے گئے ہین۔ ماموں کے ذکر کے ترک کئے جانے سے یہ مفہوم نہین ہوتا کہ وہ پہلی جماعت بہندون مین خارج کیا گیا ہے۔ جوابات فیصلہ مقدمہ گردہاری لال رائے بنام گورنمنٹ بنگال (۱) نہ صرف وراثت ماموں بخلاف دعوے بصورت عام موجودگی رشتہ دار سے متعلق ہوتی ہین بلکہ وہ ویسی ہی سوالات مابین قریبی و بعید تر بہندون سے بہی متعلق ہوتی ہین اسلئے ماموں ایک وارث ہے گر وہ فہرست متاکشرا مین خاص نہین کیا گیا اور نیز اُسے متوفی کے باپ کی پہوپہی کے پسران اور پوتوں پر ترجیح حاصل ہے جو بہ نسبت اوسکی بعید ترین ہین۔ ماں کے سوتیلے بہائی کی حیثیت نسبت تقدم بہندون بعیدی کے حقیقی بہائی کے برابر ہے۔ ایک سوتیلا بہائی حقیقی بہائی کی موجودگی مین معرض التوا مین رکہا جاسکتا ہے لیکن اس امر کی نسبت کوئی وجہ موجود نہین کہ بعیدی رشتہ داران کی موجودگی مین بہی التوا مین رکہا جاوے۔

۱۱۳ [?]وایانا پلائی بنام [?]چی رو پلائی

رہن انتفاعی۔ ذاتی اقرار ادائیگی۔ ایکٹ میعاد ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۷ء

جہانکہ ایک رہن انتفاعی مین ایک ذاتی ذمہ داری نسبت ادائیگی اُس رقم کے درج ہو جو بروئے رہن مذکور کے محفوظ کیگئی ہے تو وہ میعاد جو اُس نالش سے متعلق ہے جو بربنائے رہن مذکور کے دائر کیگئی ہے د ۱۴۷۔ ایکٹ میعاد ۱۵ ۱۸۷۷ء کے تابع ہے سوا کامی امل بنام گوپالا ونڈایام ایان کی پیروی کیگئی۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۳۱۔

۱۱۴ [?]لاجی راؤ بنام سیطا بہائی وغیرہ

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۰۲۔ کوئی درخواست تجویز جدید نہین ہو سکتی۔ دفعہ ۵۴۸ (ج) اختیار ہائیکورٹ نسبت دست اندازی کے۔

جہانکہ ایک اپیل کی سماعت عدالت اپیل ماتحت نے یکطرفہ کرکے ڈگری عدالت اول کو رسپانڈنٹ کی عدم موجودگی مین منسوخ کیا جبکہ نوٹس اپیل کی تعمیل حسب ضابطہ طور پر کیگئی تہی اور جسے کارروائیات کا اُسوقت تک ہرگز علم نہتا جبتک کہ میعاد درخواست تجویز جدید زیر دفعہ ۵۰۲ ایکٹ میعاد ضمیمہ ۲ د ۱۵۴ منقضی نہو گئی تہی۔

تجویز ہوئی کہ ہائیکورٹ کو بمطابق اپیل دوم زیر دفعہ ۵۸۸ (ج) مجموعہ ضابطہ دیوانی

درست کرنیکا اختیار حاصل ہے۔

۴۱۶ نگیاپارادم بنام زاسمہا تپامادہ **ایکٹ** نشانات حدبندی (مدراس) ایکٹ ۲۸ سنہ ۱۸۶۰ء دفعہ ۲۵ - ایکٹ نشانات حدبندی (مدراس) ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۹۶ء دفعہ ۹ - نالش بغرض تنسیخ فیصلہ افسر پیمایش میعاد کا عذرات ترک کیا گیا -

ایک نالش بتاریخ ۱۳ - اپریل سنہ ۱۸۹۱ء کو واسطے منسوخ کرانے فیصلہ افسر بندوبست زیر ایکٹ ۴ سے حدبندی مدراس مصدرہ ۱۵ ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء دائر کیگئی تہی منصف نے لا بیدا لمیعاد قرار دیکر خارج کی کیونکہ وہ حسب منشا دفعہ ۲۵ - ایکٹ ۲۸ سنہ ۱۸۶۰ء حصہ چھ ماہ کے اندر دائر کیگئی تہی - فیصلہ مذکور ڈسٹرکٹ جج نے منسوخ لیا جسنے یہہ قرار دیکر مقدمہ کو واقعات پر منفصل کرنے کیلئے واپس بہیجا - کہ مدعی کی طرف سے ایک نقل فیصلہ ۲۵ - اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء پیش کئے جانے سے یہہ قیاس پیدا ہوتا ہے کہ نالش بین المیعاد تہی اور اُسکے رو سے اس امر کے صادر کرنیکا بار ثبوت مدعا علیہ پر ڈالا گیا تہا کہ پہلی نقل مدعی کو عطا کیگئی تہی یا کہ فیصلہ مدعی کی موجودگی مین صادر کیا گیا تہا - اس حکم واپسی کی ناراضی سے کوئی اپیل نکیا گیا تہا بروقت سماعت جدید کے سوال میعاد پہر نہ اُٹہایا گیا تہا - بر طبق اپیل بہائیکورٹ یہ تجویز ہوئی کہ سوال میعاد فریقین کی رضامندی سے ترک کیا گیا تہا - جنہون نے مقدمہ کو واقعات پر منفصل کرانا چاہا تہا اور کہ اپیلانٹ کو یہہ اجازت نہین دیجا سکتی کہ اُس عذر پر پہر انحصار کرے جو عدالتہائے ماتحت مین ترک کیا گیا ہے -

۴۱۹ آپاسامی بنگا بنام گرداوا چری **مجموعہ** ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۷۵ - اختیار عدالت دربارہ قایم کرنے مزید تنقیحات کے نسبت ایک مبینہ صلحنامہ کے جو بعد ارجاع نالش کے عمل مین آیا ہو -

دفعہ ۳۷۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی کا منشا اُن مقدمات پر حادی ہونیکا ہے جہانکہ فریقین مین بعد اقرار صلحنامہ کے پہر تنازعہ ہو جائے - عدالت ابتدائی کو اختیار ہے کہ ایک ید تنقیح نسبت منفصل کرنے اس امر کے قایم کرے کہ آیا ایک جایز صلحنامہ مابین فریقین کے بعد ارجاع نالش کے عمل مین آیا ہے -

۴۲۲ رنگاسنیان بنام اپاسامی **مجموعہ** ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۸۸ ضمن ۲۸ - اپیل بنا راضی حکم واپسی - قرار داد امر واقعہ - فرمان شاہی دفعہ ۱۵ -

جہانکہ ایک اپیل بنا راضی حکم عدالت اپیل زیر دفعہ ۵۸۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی کیا گیا ہو تو قرار داد امر واقعہ عدالت اپیل ماتحت فریقین کے مابین ایک قطعی قرار داد مطابق درست تعبیر دفعہ ۵۸۴ و ۵۸۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ہے ایک جج بمرہ واحد کے حکم زیر دفعہ ۵۸۸ ضمن ۴۸ کی ناراضی سے کوئی اپیل زیر دفعہ ۱۵ از بانشا ہی نہیں ہو سکتا۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۸ صفحہ ۴۸۴ و مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۰۳ و مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۲۰۷ و الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۶۷۵ و بمبئی جلد ۱۴ صفحہ ۱۴ و کلکتہ جلد ۱۷ صفحہ ۱۶۸ و الہ آباد جلد ۷ صفحہ ۱۳۶۔

۳۴۵ رشید علی پٹنوکی بنام بہائی اڈیلجی وغیرہ

نالش واسطے ایک ہبہ در حصہ بقایائے جایداد کے۔ ایکٹ میعاد ضمیمہ مد ۱۲۳۔ میعاد موصی کی وفات سے بعد انقضائے عرصہ ایکسال کے گذرنی شروع ہوتی ہے۔

ایک نالش ماہ مئی ۱۸۹۴ء مین منجانب ایک موہوب لہ دعویدار بروئے وصیت موصی جو ماہ دسمبر ۱۸۹۱ء مین فوت ہوا تھا بخلاف اوصیاء وصیت مذکور کے دائر کیگئی تھی عرضیدعوے مین خاص طور پر ادائیگی ہبہ یا اُس حصہ بقایا جایداد کے معلوم کرنیکی استدعا کیگئی تھی جو بحق مدعی واجب الادا تھا بلکہ اُسمین چند مبنیہ واقعات بدعملی منجانب مدعا علیہم تب انکی افعال متعلق بہ جایداد کے بیان کئے گئے تھے اور اُسمین عدالت سے یہ استدعا کیگئی تھی کہ حساب کتاب طلب کیا جائے اور بعض بیوع جایداد منجانب مدعا علیہم منسوخ کیجائین اور ہرجانہ دلایا جائے۔ عدالت اول نے بلا واقعات پر غور کرنیکے یہہ قرار دیا کہ نالش دراصل ایک نالش حساب کتاب ہے اور اُسنے اُسے زاید المیعاد قرار دیکر خارج کر دیا۔ بر طبق اپیل ہائیکورٹ نے تجویز ہوئی کہ عرضیدعوے ترمیم کیا جانا چاہئے تھا تاکہ صریح طور پر یہہ ظاہر کیا جاتا کہ مدعی دراصل اپنا ہبہ مدعا علیہم سے ذاتی طور پر وصول کرنا چاہتا تھا اور اسلئے نالش مد ۱۲۳ ضمیمہ ایکٹ میعاد کی ذیل مین آتی تھی اور چونکہ وہ وفات موصی موقوعہ ۸۔ دسمبر ۱۸۹۱ء کے ایکسال بعد واجب الادا تھا اسلئے نالش مین المیعاد تھی

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۱۰۹ و کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۸۸۷ و کلکتہ جلد ۱۴ صفحہ ۸۰۱۔

۳۴۴ رتنا ایان بنام ۱۱۱ ایان

ایکٹ انتقال جایداد ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۲۳۔ رجسٹری شدہ ہبہ اراضی۔ قدرتی محبت اور الفت۔ واہب رضامندی کو قبل رجسٹری کے واپس لیتا ہے۔ رجسٹری لازمی۔ اُسکا اثر۔

جہانکہ ایک واہب نے ایک ہبہ اراضی بحق مدعی کے کیا لیکن قبل رجسٹری کرانے

اپنی رضامندی واپس کرلی جبپر رجسٹرار نے رجسٹری لازمی کا حکم دیا۔ تجویز ہوئی کہ واہب انپی خواہشات کے برخلاف رجسٹری کرنے پر مجبور نکیا جا سکتا تہا اور کہ رجسٹری کالعدم اور ہبہ غیر موثر ہے۔

۴۳۵ جانکیا بنام کرشنا ونانا

اجرار تقسیم منجانب کلکٹر مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۶۵ و ۳۲۰۔ عدالت کا اختیار سماعت نسبت سماعت کرنے عذرات بخلاف اُس تقسیم جسکا حکم کلکٹر نے دیا ہو۔

جبکہ ایک ڈگری تقسیم جایداد عدالت ضلع نے کلکٹر کے پاس بغرض اجرا زیر دفعہ ۲۶۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی ارسال کی ہو تو وہ عدالت جسنے ڈگری صادر کی تہی اپنے اختیار جوڈیشل دربارہ سماعت و فیصل کرنے ان عذرات سے محروم نہین ہو جاتی جو نسبت تقسیم جایداد منجانب کلکٹر کے کئے جائین۔

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۱۷ صفحہ ۳۰۴ و بمبئی جلد ۔ صفحہ ۳۳۲۔

۴۳۷ انتہا بٹا بنام ہولسیاریو

میعاد۔ خریدار بذریعہ بیع شرطی تابع کا رابطہ مزارعہ قابض کے تابعض رہنا۔ قبضہ کا مخالفانہ ثابت نکیا جانا۔

سنہ ۱۸۶۶ء مین مدعی نے اراضیات متنازعہ بروئے ایک دستاویز بیع شرطی کے خریدکین جو دس سال مین ایک شخص ثالث کیطرف سے قابل واپسی تہین جوکہ اوسی دستاویز کے روسے اسکا مزارعہ اراضیات مذکور بنگیا۔ قبل انقضائے عرصہ دس سال کے بایع فوت ہوگیا اور اوسکی بیوہ نے اپنے حقوق واقعہ اراضیات مذکور بیع کردئے اور اوسنے گنگا بہٹا کو قبضہ دیدیا جو مدعا علیہ نمبر ۲ کا انتقال کنندہ تھا۔ بعد انقضائے عرصہ دس سال کے بیع بحق مدعی قطعی ہوگئی اور گنگا بہٹا بعد انقضائے میعاد پٹہ کے بہی برابر قابض رہا لیکن کوئی شہادت بہ ثبوت اس امر کے موجود نہ تہی کہ گنگا بہٹا کا قبضہ کبہی مدعی کے مقابلہ مین مخالفانہ تہا۔ تجویز ہوئی کہ اس امر سے کہ مدعیکا حق بعد انقضائے میعاد دس سال کے جسکی شرط بیعنامہ مین تہی کامل ملکیت مین مکمل ہوگیا تہا گنگا بہٹ کی حقیت کی نوعیت تبدیل نہوئی تہی اور کہ اسکا قبضہ ہرگز مدعی کے مقابلہ مین مخالفانہ نہوا تھا اور کہ گنگا بہٹا نے مدعی کے استحقاق کو اپنے بیعنامہ ۱۸۶۸ء مین جو بحق مدعا علیہ نمبر ۲ لکہا گیا تہا تسلیم کیا تھا۔ اور کہ نالش زاید المیعاد نہ تہی۔

۴۴۰ لہنی بنو بنام

قانون منکا تیم۔ بتیا ہائے کلیکٹ۔ وراثت۔

تھیا ہوئے کلیکٹر کے مابین جو قانون متاکشرا کے تابع ہین متوفی مالک کی بیوہ اوسکی مان کی نسبت ایک وارث مرجح ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۴۸ ۱ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۸۱ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۱۵۷۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۶۴۹ - ایکٹ عدالت مطالبہ خفیفہ مفصل - ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۸۷ء دفعہ ۳۵-(۱) واپسی اختیارات - ایکٹ عدالتہائے دیوانی - ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۳ء مدراس دفعہ ۲۸ - ۵۴۳ پٹھاپہ حارہ گرد بنام بشر ...

بروئے مدراس ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۳ء دفعہ ۲۸ کے ایک منصف کو اختیارات جج عدالت مطالبہ خفیفہ نسبت تجویز کرنے ان نالشات کی مفوض کیے گئے تہے جو عدالت مذکور کی سماعت کے قابل ہون اور مالیت مین مبلغ ۱۰۰ تک ہون - بعد صدور ڈگری کے لیکن قبل اسکے اجراء کے اسکے اختیارات جج عدالت مطالبہ خفیفہ بروئے ایک اشتہار مندرجہ گزٹ کے واپس لے لیے گئے تھے -

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۱۳۱ -

فرمانشاہی ضمن ۱۲ - اختیار سماعت ہائیکورٹ - جایداد غیر منقولہ جو اسکے باہر واقع ہو - جایداد منقولہ جو حدود اختیار کے اندر واقع ہو - اجازت عطا کردہ رجسٹرار - ۵۴۴ ... بنام ...

جہانکہ مدعیان نے اپنے حصہ جایداد خاندانی کیواسطے ایک نالش دائر کی جسمین ایسی اراضی شامل تہی جو ہائیکورٹ کے حدود اختیار سے باہر واقع تہی اور نیز جایداد منقولہ جو اسکے اندر واقع تہی - اور اسکی اجازت رجسٹرار نے عطا کی تہی - تجویز ہوئی کہ ہائیکورٹ کو کوئی اختیار سماعت نسبت اراضیات کے حاصل نتہا اور نالش انکے متعلق خارج کیجانی چاہیے - نیز تجویز ہوئی کہ اجازت رجاع نالش رجسٹرار کیطرف سے غلطی سے عطا کیگئی تہی -

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۲۰۴ -

قانون متاکشرا متعلق وراثت - زمینداری ناقابل تقسیم - ۵۴۵ ... بنام اسامی ...

وراثت زمینداری ناقابل تقسیم مطابق عام قواعد دہرم شاستر متعلق وراثت کے چلائی جانی چاہیے الاجبکہ کوئی اور رواج خاندانی علاوہ رواج ناقابل تقسیم ہونیکے موجود ہو گو جایداد صرف ایکہی وارث کے قبضہ مین ایک وقت پر ہو گی - اپیلانٹ کیطرف سے یہہ

عذر کیا گیا تہا کہ ایک خاص خاندان کے درست وراثت کے معلوم کرنیکے لئے جو وراثت کا متعلق ہو ایک قاعدہ جایداد ناقابل تقسیم سے ایسا متعلق تہا جو قاعدہ متعلق بہ قابل تقسیم جایداد ہوئے سے مختلف ہے اور جب ایکدفعہ وراثت جایداد ناقابل تقسیم مسدود ہو جائے تو ہر ایک مالک کی وفات پر یکے بعد دیگرے اصلی وارث آخری مالک جایداد غیر مسدود شدہ کا وارث ہیں گو یہہ قاعدہ قابل تقسیم جایداد سے متعلق نہیں ہوتا۔ لیکن اس تمیز کی نسبت کسی سند کا حوالہ نہ دیا گیا تہا اور نہ کوئی اصول ظاہر کیا گیا تہا۔ اور وہ منظور نہ کیا گیا تہا۔ فریقین نالش حال نے جو چچا زاد ایک پشت کے فرق سے تہے ایک ناقابل تقسیم زمینداری کی وراثت کے متعلق تنازعہ کیا جو انکے جد مشترک نے حاصل کی تہی جو دو مختلف زوجگان کے بطن سے دو دختران چہوڑ کر فوت ہوا تھا۔ مدعی چہوٹی دختر کا پسر تہا اور مدعاعلیہ کا باپ بڑی دختر کا پسر تھا۔ چہوٹی سوتیلی بہن بڑی کے بعد زندہ رہی اور وہ سنہ ۱۸۶۲ء میں تنہا وارث زمینداری ناقابل تقسیم قرار دیگئی تہی۔ اوسکی وفات پر بڑی بہن کے پسر نے ایک تنازعہ میں جو سنہ ۱۸۶۸ء میں ختم ہوا تھا اپنا استحقاق ناقابل زمینداری مذکور کی نسبت قایم کیا کیونکہ وہ بڑی شاخ خاندان کی اولاد تھا۔ تجویز ہوئی کہ یہہ پسر دختر کلان بحیثیت آخری مالک مذکور کے ایک جد ہو گیا تہا جس سے اب شجرہ نسب چلایا جاتا ہے اور کہ جدا مجد اب ایسا جد نرہا تہا۔ اور تجویز ہوئی کہ اس آخری مالک مذکور کے پسر کو ایک استحقاق زمینداری مذکور میں اپنے باپ کی وفات پر بباعث کامل مالکیت شخص موخرالذکر کے حاصل تھا جو بذات خود ایک جدید بنا استحقاق بنگیا تھا اس فیصلہ کے رو سے صرف وہ سوال منفصل کیا گیا تہا جسپر اپیل ہذا میں بحث کیگئی تہی۔ لیکن عدالتہای ماتحت کا یہہ فیصلہ بہی کہ مدعی بباعث پسماندگی کے وراثت کا دعوے نہیں کر سکتا بحال رکہا گیا تہا۔ فیصلہ عدالت ماتحت اس جزو مقدمہ کی نسبت اس امر پر مبنی تہا کہ کوئی شراکت خاندانی ایسی موجود نتہی جس سے پسماندگی پیدا ہوتی کیونکہ دختران کے پسر ایک شراکت خاندانی نہیں بنا سکتے جو صرف پدری جد کی اولاد سے بن سکتی ہے۔

نظایر متعلقہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۱ و مدراس جلد ۳ صفحہ ۹۰ و الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۱۳۴۔

۸۵۸ پکیام پلا ؟ بنام اناسی فرمند **ایکٹ** وراثت ہند۔ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۶۵ء دفعات ۲۴۲ و ۲۶۴۔ درخواست چٹہیات مہتمی عذرداری کا ایک وصیت کو پیش کرنا۔ اخرواپسی درخواست اول دربارہ پروبیٹ وصیت مذکور کا

بلا اجازت مجددا درخواست کرنیکے - مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۳۷۳ -

جہانکہ ایک شخص نے ایک صیت کے پروبیٹ کی درخواست کی لیکن قبل کارروائیات کے شروع ہونیکے اُسے واپس لیا - تجویز ہوئی کہ وہ بحیثیت ایک عذردار کے اُسی وصیت کو مقابلہ ایک درخواست چٹھیات مہتمی جایداد متوفی کے پیش کرنیکا مستحق تہا - نیز تجویز ہوئی کہ گو احکام مجموعہ ضابطہ دیوانی نالشات زیر ایکٹ ۵ ۱۸۸۱ء دفعہ ۱۶۴ سے متعلق ہین تاہم صورت حال مین درخواست پروبیٹ قبل اجراء کارروائیات کے واپس لیگئی تہی اور اسلئے دفعہ ۳۷۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی متعلق نہین ہوتی -

۴۶۱ **مجموعہ** ضابطہ فوجداری دفعہ ۴۸۸ - گذارہ واسطے بچونکے - سوپلاہ - قانونی ذاتی -

نایڈن پوکر بنام ... ت بیرن کلی

بچونکا استحقاق نسبت گذارہ لینے کے اپنے طبعی باپ سے ایک قانونی حق ہے اور فرض مذکور بروئے صریح قانون کے بلا واسطہ کسی ذاتی قانون فریقین کے عاید کیا گیا ہے اگر بچے غیر صحیح النسب ہین تو مان کا اُنکو باپ کے حوالہ کردینے سے انکار کرنا کوئی وجہ گذارہ دینے سے انکار کرنیکی نہین ہے - اگر بچے ولد الحلال ہین تو سوال استحقاق والدہ دربارہ حفاظت اطفال اس سوال پر مبنی ہوگا کہ آیا فریقین شرع محمدی کے تابع ہین یا قانون مروجہ کایتم کے کیونکہ (۱) اگر وہ شرع محمدی کے تابع ہین تو مان کو اُسوقت تک استحقاق حفاظت حاصل ہوگا جب تک کہ بچے سات سال کی عمر حاصل نکرین (۲) اگر وہ قانون مروجہ کایتم کے تابع ہین تو یہ امر مشتبہ ہے کہ آیا باپ کی نسبت یہہ قرار دیا جا سکتا ہے کہ اُسنے بچونکو گذارہ دینے کے فرض سے غفلت کی ہے درحالیکہ اُنکو واقعی طور پر اُنکی مان کے ناروا روکے رکہنے کی وجہ سے گذارہ دیا جاتا تہا جسکا قانوناً فرض ہے کہ اُنکو گذارہ دے -

نظائر متعلقہ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۷۳۶ (۲) ببئی جلد ۱۸ صفحہ ۸۹۹ و کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۳۷۴ -

۴۶۲ **مجموعہ** تعزیرات ہند دفعات ۱۸۸ و ۲۹۰ - امر باعث تکلیف عام - مردے کو جلانا - عدم متابعت کسی حکم کی جسکو کسی ملازم سرکاری نے باضابطہ مشتہر کیا ہو - مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ ۱۴۴ - حکم خلاف قانون -

... بنام امی ... پلاٹی

۱۱ - اگست ۱۸۹۴ء کو مجسٹریٹ ضلع نے ایک حکم مشتہر کیا جسکے رو سے باشندگان دیہہ تہرو کدیکا دل کو اس امر سے امتناع کیا گیا کہ اُن مُردے جلانیوالے زمینونکو استعمال مین نہ لائین جو کاویری کے جنوبی کنارہ پر واقع تہین اور اُنکو ہدایت کیگئی کہ دیگر مقامات کو بطور

مرگھٹ کے استعمال مین لائین جوکہ مہیا کئے گئے ہین - ۱۱ مئی ۱۸۹۵ء کو بعض اشخاص نے بخلاف ورزی حکم مذکور ایک لاش ممنوع جگہ پر جلائی اور اُنپر جرم زیر دفعہ ۱۸۸ و ۰۹ مجموعہ تعزیرات ہند کی تجویز کیگئی تھی لیکن تجویز جرم زیر دفعہ ۱۸۸ برطبق اپیل کے منسوخ کیگئی تھی - تجویز ہوئی کہ جب وہ اشخاص جو ایک خاص قطعہ زمین وقف کو مردے جلانیکے واسطے استعمال کرنیکے مستحق ہون اور اُسکو غرض مذکور کیواسطے ایک ایسے طریق پر استعمال کرتے ہون جو غیر معمولی نہو اور نہ اُس سے وہ دقت جو ایسے فعل کا عام نتیجہ ہے زیادہ تر سخت ہوتی ہو جیساکہ اس ملک مین عام طور پر کیا جاتا ہے تو اشخاص مذکور پر امر باعث تکلیف عام کی تجویز اسوجہ پر نہین کیجاسکتی کہ اُنکے فعل سے اہم دقت اور تکلیف اُن اشخاص کو ہوتی ہے جو مقام محولہ بالا کے قریب رہتے ہین - نیز تجویز ہوئی کہ حکم مجسٹریٹ ضلع بروئے دفعہ ۱۴۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری یا کسی اور قانون کے رو سے جایز نہ تھا اسلئے وہ منسوخ کیاجانا چاہئے -

۷۷۱ چلملا [illegible] بنام پدمنابھا [illegible]

شراکت - ادائگی بحق ایک شریک بغریب اُسکے دیگر شرکار کے ایک جایز بریت نہین ہے - بغیری نوٹس -

مدعا علیہم علاوہ مدعا علیہ نمبر ا نے اپنے آپ کو بطور "الیوسی ایشن زراعتی" کے بیان کرکے تین اقرارنامجات لگان تحریر کئے ایک سے دو مورخہ ۲۳ - اپریل ۱۸۹۱ء تھے اور تیسری دستاویز ۱۲ - جون ۱۸۹۱ء کی مرقومہ تھی اور وہ مدعیان اور مدعا علیہ نمبر ا کے ساتھ واسطے کاشت بعض اراضیات کے تحریر کئے گئے تھے جو ایک غیر منقسمہ خاندان کی ملکیت تھین جسکے کہ مدعیان اور مدعا علیہ نمبر ا - اراکین تھے اور اُنہون نے قبضہ حاصل کر کے اراضیات مذکور کی کاشت کی - ۱۷ - جون ۱۸۹۱ء کو ایک اقرارنامہ جسکا علم مدعا علیہ نمبر ۲ کو تھا مابین مدعیان اور مدعا علیہ نمبر ا کے بدین مضمون تحریر کیا گیا تھا کہ مدعی نمبر ا مہتمم رکن خاندان ہوگا اور وہ لگان کی وصولی اور اوسکی نسبت رسیدات کے دینے کا مستحق ہوگا - بعد میں مدعی اور مدعا علیہ نمبر ا کے مابین تنازعہ ہوگیا اور دیگر مدعا علیہم نے صرف مدعا علیہ نمبر ا کو لگان ادا کیا - تجویز ہوئی کہ ادائگی ہائے مذکور جایز بریت بخلاف دعوے مدعیان نہتی اس امر کے ثابت نکئے جانے پر کہ مدعا علیہ نمبر ۲ کو ۱۷ - جون کے اقرارنامہ کا علم تھا اور کہ اُسکا علم اُسکے دیگر شرکار کا علم متصور ہونا چاہئے جو کہ دیگر مدعا علیہم ہین بروے اقرارنامہ

مابین مدعا علیہم کے کسی ایک حصہ دار کو اختیار دیا گیا تہا کہ پٹہ حاصل کرے وہ پٹہ جملہ حصہ داران پر اسطرح سے قابل پابندی تہا گویا کہ وہ اُن سب نے تحریر کیا تھا۔ پٹہ جات پر مدعا علیہ نمبر ۱۳ نے (جسکے قائمقامان اب اپیلانٹان نمبر ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ ہین) دستخط کئے گئے تہے جو مسلمہ طور پر ایک حصہ دار تہا اور دکان کے کاروبار کے اہتمام مین واقعی طور پر بعد تحریر پٹہ جات مذکور کے حصہ لیتا تہا۔ تجویز ہوئی کہ نیت یہہ تہی کہ پٹہ جات مذکور اسطرح پیر عامل ہونے چاہئین گویا کہ وہ جملہ ارکین کیطرف سے تحریر کئے گئے تھے اور کہ قائمقامان مدعا علیہ نمبر ۱۳ بہی ذمہ دار تھے۔

نظائر متعلقہ بمبئی جلد ۱۶ صفحہ ۷۵۔

۷۴ اختیار سماعت۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۷ ایکٹ عدالت مطالبات خفیفہ مفصل ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۸۷ء دفعہ ۱۶۔

پی پلائی ... بنام ... راۓ تہی

جہانکہ ایک نالش چند عدالتہائے مین سے ایک عدالت سے زیادہ عدالتون مین دائر ہو سکتی ہو تو عام اصول قانون یہہ ہے کہ مدعی اُس عدالت کے منتخب کرنیکا مجاز ہے جسمین وہ نالش دائر کرنا چاہے۔ جہانکہ مدعی نے ایک منصف ضلع کی عدالت مین جسے اختیار سماعت اُس مقام مین حاصل تہا جہانکہ زر واجب الادا بروئے معاہدہ ادا کیا جانا تہا ایک نالش دائر کی اور کوئی عدالت مطالبہ خفیفہ باختیار سماعت مقام مذکور مین موجود نہتی۔ تجویز ہوئی کہ منصف ضلع کا اختیار سماعت اس امر واقعہ سے زائل نہوا تہا کہ تاریخ ارجاع نالش پر ایک عدالت مطالبہ خفیفہ باختیار سماعت اوس مقام مین موجود تہی جہانکہ معاہدہ کیا گیا تہا۔

۷۷۴ **مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعات ۲۶۲ و ۵۶۹ و ۵۸۰۔ حکم واپسی۔ بیضابطگی متعلق مرافعات**

رجنا ریزہ بنام ... بنی

جہانکہ عدالت ضلع نے منصف ضلع کی ڈگری کو منسوخ کر کے مقدمہ کو ایک جدید قرارداد بنائے واقعات کے صادر کئے جانیکے واسطے واپس بہیجا۔ تجویز ہوئی کہ یہہ ضابطہ خلاف اختیار و خلاف قانون ہے۔ نیز تجویز ہوئی کہ چونکہ بیضابطگی مذکور واقعات مقدمہ مین بہی خلل ڈال سکتی نہی اسلئے دفعہ ۵۸۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی متعلق نہین ہوتی۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۲۱ و مدراس جلد ۱۹ صفحہ ۱۵۷۔

۴۸۲ کوئین ایمپریس بنام ماروتی

شریک ملزم کا اقبال۔ تائید۔ اہم امور۔ ایکٹ شہادت دفعہ ۳۰۔ اعانت۔ مجموعہ تعزیرات ہند دفعہ ۱۰۹

جہانکہ صرف ایسی شہادت بخلاف دو ملزمان کے جنپر قتل عمد کا الزام لگایا گیا تھا جس بلا واسطہ طور پر اُسکا ارتکاب جرم مذکور ظاہر ہوتا تھا یہ تھی کہ اُنہون نے مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے روبرو اقبال کیا تھا جسکو اُنہون نے بعد مین واپس لے لیا تھا اور بیانات اقبالی مذکور کی تائید اہم امور مین دیگر شہادت مندرجہ مسل سے ہوتی تھی۔ تجویز ہوئی کہ شہادت مذکور ایک تجویز ثبوت جرم کی تائید کے لئے کافی ہے۔

۴۸۳ ملکہ معظمہ قیصر ہند بنام وراما بیدیا وغیرہ

مجموعہ تعزیرات ہند دفعات ۳۴ و ۳۰۲ و ۳۰۴۔ قتل عمد۔ حکم سزائے مشقت تعزیری کا۔

جہانکہ تین اشخاص نے متوفی پر حملہ کیا اور اُسے مارا جسکے دوران مین ایکے از ملزمان نے ملزم کے سر پر ایک ضرب لگائی جسکا نتیجہ ہلاکت مین ہوا۔ تجویز ہوئی کہ بصورت عدم موجودگی ثبوت اس امر کے کہ ملزمان کی عام نیت ایسی ضرر کے پہنچانیکی تھی جسکا اغلب نتیجہ موت ہو اُنپر قتل عمد کی تجویز نہین کیجا سکتی۔ سزا مشقت تعزیری صرف باشندگان یورپ امریکہ سے متعلق ہے۔

۴۸۵ چوکالنگا پاٹی وغیرہ بنام میانذی چیٹیار

مالک اراضی و مزارعہ۔ پولا واٹی میراشیداران مستقل مزارعت۔ پٹہ منجانب ایک امین مندر کے۔ قبضہ عرصہ دراز۔ ضرورت نسبت پٹہ کے مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۸۴۔ وہ نتیجہ جو دستاویزات سے اخذ کیا جانا چاہئے۔ سوال قانونی۔

سنہ ۱۸۱۳ء مین ایک مندر کے مہتمم نے ایک مستقل پٹہ نصف اراضیات کا (ج) کے نام تحریر کیا جو مدعا علیہ نمبر الغایت نمبر ۴ کا جد تھا اور دوسرے نصف کا (ن) کے نام تحریر کیا سنہ ۱۸۲۰ء مین (الف) نے اپنا نصف حصہ (د) کے نام جو (ج) کا پسر تھا منتقل کر دیا سنہ ۱۸۲۱ء مین (د) اور (س) (مدعا علیہم کے جد) نے کلکٹر کے پاس ایک درخواست کی جو اُسوقت مندر کا مہتمم تھا سنہ ۱۸۳۳ء مین (د) اور (س) نے ایک جدید پٹہ اور ایک کفالت نامہ بحق مندر کے لکھا جن ہر دو دستاویزات مین (د) اور (س) بطور پولا واٹی میراشیداران کے بیان کئے گئے تھے یعنی جنکو موروثی استحقاق مزارعت حاصل تھا۔ کوئی شہادت بثبوت اس امر کے پیش نہیں ہوئی تھی کہ کس غرض کیواسطے پٹہ سنہ ۱۸۳۳ء تحریر کیا گیا تھا لیکن مدعا علیہم بطور مزارعان کے سنہ ۱۸۳۳ء سے تاریخ ارجاع نالش تک قابض ہے۔ تجویز ہوئی

کہ الفاظ "پولادری میلر شیداران" مندرجہ دستاویزات ۱۸۳۲ء جو مزارعان کی تشریح مین استعمال کئے گئے تھے یہ ظاہر کرتے تھے کہ وہ ایسے اشخاص تھے جنکو موروثی حق بنسبت مزارعت کے حاصل تھا اسلئے پٹہ کی نوعیت مستقل قسم کی تھی۔ نیز تجویز ہوئی کہ استقرار عرصہ دراز کے گذرنے کے بعد عدالت بروئے واقعات موجودہ کے یہ قیاس کریگی کہ ابتدائی عطیہ ضروری اغراض کیواسطے کئے گئے تھے اور وہ مندر پر قابل پابندی تھے مزید تجویز ہوئی کہ مناسب نتیجہ جو شرائط دستاویز سے اخذ کیا جاتا ہے حسب منشار دفعہ ۸۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی ایک سوال قانونی ہے اور اپیل دوم مین غور کیا جاسکتا ہے۔

نظائر متعلقہ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۷۷ و مدراس جلد ۴ صفحہ ۳۴۷ و مدراس جلد ۲ صفحہ ۳۵۳ و مدراس جلد ۱۷ صفحہ ۱۵۱ و کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۵۳۳ و مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۷۷ و کلکتہ جلد ۳ صفحہ ۵۸۵ و بمبئی جلد ۱۵ صفحہ ۵۸۲ و مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۷۷ و مدراس جلد ۵ صفحہ ۳۵۴ -

ایکٹ سرٹیفکٹ جانشینی - ایکٹ ۷ ۱۸۸۹ء دفعہ ۹ - مشترک سرٹیفکٹ مطابق قانون ہے - یا امر خلاف قانون نہین ہے اگر ایک مشترک سرٹیفکٹ دو اشخاص کو عطا کیا جائے جو ایک دوسرے کے مقابلہ مین ان ترضجات کی وصولی کا دعوی کرتے ہوں جو متوفی کی جایداد کے حق مین زیر ایکٹ سرٹیفکٹ جانشینی ۱۸۸۹ء واجب الادا ہو - ۴۹۷ انناسامی بنام پپسامی

نظائر متعلقہ الہ آباد جلد ۶ صفحہ ۱۳۱ و بمبئی جلد ۱۵ صفحہ ۴۸۲ و مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۳۰۴ -

نالش بغرض معزولی اراکین کمیٹی دیوستانم کے - ایکٹ ۲۰ ۱۸۶۳ء دفعہ ۱۶ سپردگی ثبالثان - اختیارات ثالثان - جبکہ ایک نالش بغرض معزولی اراکین کمیٹی دیوستانم و وصولی ہرجانہ زیر ایکٹ ۲۰ ۱۸۶۳ء دفعہ ۱۶ سپرد ثالثان کیگئی تھی جنہون نے ایک فیصلہ معزولی اراکین مذکور حسب استدعا ء مدعا جزو ہرجانہ متدعویہ مع سود صادر کیا تجویز ہوئی کہ عدالت کو معاملہ مذکور کو سپرد ثالثان کرنیکا اختیار حاصل تھا اور نیز ہرجانہ کو مع سود عطا کرنیکا بشرطیکہ زر مذکور مع سود کی رقم متدعویہ عرضدعوی اسے زیادہ نہ ۴۹۸ پردل نائک بنام ماہی نانتھا پلائی وغیرہ

دہرم شاستر - وہ دستاویز جسمین وراثت کی نسبت مدعا یدگیئی ہو ناجایز ہے - ایک دستاویز جسکے رو سے ایک جدید سلسلہ وراثت کو پیدا کرنیکی کوشش بذریعہ خارج کرنے جملہ ورثا سوائے بلا واسطہ ورثائے مذکور کے کیگئی ہو خلاف دہرم شاستر اور ناجایز ہے - ۵۰۱ کلکتا کا بنام بوگا رامنا

تمام شد

اطلاع

یہ ڈائی جسٹ خلاصہ انڈین لارپورٹ الہ آباد کا از ۱۸۷۶ء تا جون ۱۸۹۶ء تک مکمل ہے۔ ہرایک فیصلہ کے متعلق جو نظیر ہے وہ فیصلہ کے آخر درج ہے۔ نظائر متعلقہ میں اصل انڈین لارپورٹ کے صفحہ کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اگر نظائر متعلقہ کو خلاصہ میں دیکھنا ہو تو اول صفحہ مندرجہ میں دیکھو۔ اگر صفحہ مندرجہ میں نظائر نہ ملے تو اس صفحہ سے پہلا جو فیصلہ ہو اسکو ملاحظہ کرو۔ مثلاً مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۳۰۱ کے متعلق نظیر مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۴۰۳ مندرج ہے۔ اسکو خلاصہ جلد ۱۳ کے صفحے ۴۰۴ میں دیکھو۔ اگر ۴۰۴ صفحہ میں نہ ملے تو اس سے پہلے صفحے پر جو نظیر ہے اسکو دیکھو۔ اگر اس میں پتہ نہ ملے تو اصل انڈین لارپورٹ کو دیکھو۔

اس خلاصہ سے صرف نظیرات کا پتہ آپ کو لگ جائے گا۔ اگر زیادہ تر معلوم کرنا ہو تو اصل نظائر متعلقہ سے معلوم کر لو کہ نظیر موجودہ کے مخالف یا مؤید کون ہے یا منسوخ کی گئی ہے۔ انڈکس دفعہ وار سے ہرایک دفعہ ایکٹ ہائے کے متعلق فیصلہ مل جائے گا۔ اور انڈکس مضامین سے ہرایک مضمون کے متعلق فیصلہ معلوم ہو جائیگا اگر فیصلہ مطلوبہ دفعہ کے نیچے نہ ملے تو مضمون کے صیغہ کو دیکھنا چاہیئے۔ ڈائی جسٹوں کے ساتھ جدا جدا انڈکس نہیں لگایا گیا تاکہ دہوکہ اور غلطی نہ ہو۔ چاروں ڈائی جسٹوں کا ایک انڈکس بنایا گیا ہے تاکہ معلوم ہو جائے کہ دوسرے ہائیکورٹوں نے اس معاملہ میں کیا فیصلہ کیا ہے۔ ان ڈائی جسٹوں سے انڈین لارپورٹ از ۱۸۷۶ء تا ۱۸۹۶ء تک کی ضروریات حاصل ہو جاتی ہیں۔ آیندہ سالوار ڈائی جسٹ سے سلسلہ مکمل پورا کیا جایا کرے گا۔ قیمت سالانہ ایک روپیہ ہوگی۔

قیمت

انڈکس ایکٹ	انڈکس مضامین	مدراس	کلکتہ	بمبئی	الہ آباد
عہ	عہ	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر

چاروں ہائی کورٹ کا ڈائی جسٹ معہ ہر دو انڈکس یکجائی صہ